رسالہ کبیر المنفعت سراپا افادات بنیان علامات تجلی بخش دیدۂ بصارت مشعر حالات حکمت

الموسوم



در آگرہ

مسیحی سپل پریس باہتمام منشی امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم شہر آگرہ اسکول متعلم مطبع شد

احمد خان لوح نویس

آئینہ طبابت جنوری ۱۸۹۶ء

لیس آدمی کی قربانی کا جسمین خودکشی یا قتل کئیے جانے پر تحقیقات کی گئی

ٹی جی نگگن صاحب بہادر سول سرجن میسور کے بیان کرتے ہین کہ انسانی قربانی کے کیس فی زمانہ ایسے کمیاب ہین کہ کیس مندرجہ ذیل سے ہم مستفید ہوسکتے ہین ❖

۱۰ فروری ۱۸۹۵ء کو ایک شخص مسمی رام رہنے والا موضع تارسی پور ضلع شموگا کی نعش نامکمل جسکا سر اور ہاتھ کی اونگلیان کٹی ہوئی تہین موضع مذکورہ کے ایک چھوٹے مندر مین پائی گئی یہہ شخص ایک لنگایت یعنے شیو کا پوجنے والا تہا اور عمر اوسکی قریب ۴۲ سال کے تہی اور نہایت قوی تہا اور دنیا سے کنارہ کش ہوگیا تہا اور مذہبی کتابونکے پڑہنے کا کمال شوق تہا

کیفیت مکان پرستشگاہ

مندر ایک چھوٹا سا نیچا مکان ہے جو پہاڑ کو کاٹ کر بنایا تہا اور اسمین تین کمرے تھے اول بیرونی جو بعد ستونوں کے ایستادہ تہا دوسرا اندرونی یہہ کمرہ مربع تہا اور اسکے اندر تیسرا کمرہ چھوٹا سا واقع تہا جو خاص عبادت گاہ یا پرستشگاہ تہی اور اس کمرہ کے اندر ایک لنگ یعنے عجیب صورت کا پتھر جسکی یہہ لوگ پرستش کرتے تہے رکہا ہوا تہا اور اس کمرہ مین روشنی دوسرے کمرہ کے دروازہ کی راہ آتی تہی ❖

درمیانی کمرہ مین اس شخص کی نعش ایک کمل پر پڑی ہوی تہی اور اسکے دائین طرف کو سر کٹا ہوا پرستش گاہ کی چوکہٹ سے لگا ہوا پڑا تہا اور پگڑی بندہی ہوی سر کے پاس دہری تہی دونوں ہاتھ چھاتی پر بشکل چلیپا رکھے ہوئے تہے دہوتی خون میں

بھری ہوئی تھی جو پیٹ کے زخم سے نکلا تھا
اور اس زخم سے آنتیں بھی باہر نکل آئی
تھیں اور ہوا بھی خارج ہوتی تھی بائیں ہاتھ
کی پانچوں انگلیاں اخیر جوڑ پر سے کٹی ہوئی
تھیں پیر بھی خون آلودہ تھے لیکن بیچ کے
کمرہ میں جہاں کہ نعش ملی تھی خون آلودہ
پیروں کے نشان یا اور کسی طرح کا خونی
دھبا موجود نہ تھا +
کٹی ہوئی انگلیاں پرستشگاہ میں بت کے
سامنے ما بین بت و دروازہ کے ایک قطار
میں یکے بعد دیگرے لگی ہوئی رکھی تھیں +
اور ایک کو ڈیگل یعنی خدا ارچا کو خون آلودہ
دروازہ کے پاس درمیان بت اور دروازہ
کے اسطرح پر پڑا ہوا ملا کہ پھل اسکا
بت کی طرف تھا +
بڑے بڑے دو چھکتے خون کے اس لنگ
کے سامنے ما بین دروازہ اور لنگ کے
موجود تھے اور بائیں جانب کے کونہ میں
دو چھوٹے چھوٹے چھکتے تھے اور دروازہ کی

دہلیز بھی خون آلودہ تھی اور چو
بھی زمین سے تین انچ اوپر تک
بھری ہوئی تھی +
سنا گیا کہ لاش ملنے کے دو روز پہ
اس مندر میں دو پوجاری آئی تھے
نے بیچ کے کمرہ کا بیرونی دروازہ بند
روشنی ٹمٹماتی ہوئی دیکھی خفیف کواڑ
کی درز میں دیکھی اونھوں نے کھولنا
کہ اندر سے آواز آئی چلے جاؤ یہاں
عجیب وغریب تماشا ہو رہا ہے جسکا د
تمہارے واسطے مضر ہے یہہ بات سنکر
چلے گئے +
ان حالات کے معائنہ سے معلوم ہوتا
کہ خودکشی ناممکن ہے اور بہ سبب نہ
کسی علامات جھگڑے و بکھیڑے کے
ہوتا ہے کہ یا تو یہہ شخص اپنی قربانی
جانے پر راضی تھا یا اوسی کوئی دار
بیہوشی دی گئی تھی جس سے وہ از خو
ہو گیا اور اسی حالت میں قربان کیا گ

۲۳ رفروری کو عندالملاحظہ معلوم ہوا کہ جسم ایک نوجوان قوی آدمی کا ہے (بہت پہول گیا تہا اور بدبودار و بوسیدہ ہوگیا تہا) بائین ہاتہہ کی پانچون اونگلیان بالکل آخری جوڑ یعنے جڑ سے جدا تہین جنکے ڈنڈ جدا کئی ہوئے اور اونگلیون کے دیکہنے سے معلوم ہوا کہ وہ ٹہیک ہتیلی کی کیطرف سے پشت دست کی طرف ایک ایک کرکے کاٹی گئی ہون گی نہ ایک ضرب سے اور ہتیلی ہاتون کی بہی خوب خون آلودہ تہی +

پیٹ کا زخم آڑا طول مین قریب دو انچہ کے یعنے ۲ انچہ اور چوڑائی مین قریب سوا انچہ کے یعنی ۱¼ ناف سے ایک انچہہ اوپر تہا اور بائین طرف سے شروع ہوکر دائین - پینسل لائین کے نزدیک ختم ہوا تہا اس زخم کی راہ آنت اور اومنٹم باہر نکل آئی گئے تہے پیٹ کی ساری ساخت باہر اور اندر سے یکسان نہین کٹی تہی الا دائین جانب - جگر بڑا تہا باقی اور سب چیزین اصلی حالت کے مطابق تہین -

یہہ امر ذہن نشین ہوا کہ یہہ زخم اسی چاکو سے ہوسکتی ہین اور یہہ چاکو ہلاکت کیواسطے کافی ہوسکتا ہے اور بلحاظ اون حالات کے جو عندالتحقیقات معلوم ہوئی اور بخیال کیفیت تحریری کے جو نعش کے ساتہہ ڈاکٹر صاحب کے پاس آئی تہی یہہ رائے قرار پائی کہ اسکو کسینے جبراً مار ڈالا ہے +

معدہ اور اوسکی اندرونی آلائش کیمیکل اکزامنیر کے پاس تشخیص کیواسطے بہیجی گئی اوسنے بعد دریافت و تحقیق کامل لکہا کہ اسمین کوئی شئے منشی غفلت آور نہین ہے +

دوسرے کسی آدمی کا قتل کرنے پر جو رائے قرار پائی تہی اوسکی بناء ذیل مین درج ہوتے ہین اوّل اوس کمرہ مین جہان اوسکی نعش پائی گئی کوئی نشان خون کا نمایان نہ تہا اس سے ثابت ہوتا تہا کہ اوسکو دوسری جگہہ قتل کرکے اس کمرہ مین لے گئے ہون گے -

دوم اس بنا پر کہ ایک شخص مین ایسی جرأت ہونا نا ممکن ہے کہ ایک اونگلی کو دوسرے کے بعد کاٹ کر جدا کرے اور دیوتا کے سامنے ایک قطار مین بترتیب رکہی اور پہر پیٹ کو چاک کرے اور پہر چاکو جسجگہہ جسطرح پر کہ پایا گیا ہے رکہے اور پہر عبادتگاہ سے باہر نکل کر کمل بچہا کر پگڑی رکہہ کر اور باقاعدہ جسطرح نعش پڑی ہوئی ملی اپنے تئین لٹا کر ہلاک ہو ۔

سیوم اون لوگون کے مذہب مین بہی یہہ بات نہین ہے کہ کسی شخص کی جان دیوتا کی قربانی چڑہانیکے لئے یا اور کسی کام کیواسطے لیوین +

زخم کی یہہ کیفیت کہ آیا وہ کس طرف سے شروع ہوا آیا دائین طرف سے شروع ہوکر بائین جانب یا بائین طرف سے آغاز ہوکر دائین طرف گیا زخم کے ملاحظہ سے تحقیق معلوم نہین ہوتا ہے اگر یہہ بات تسلیم کرلیجائے کہ وہ دائین جانب سے شروع ہوکر بائین جانب ختم ہوا تو رائی ڈاکٹر صاحب کی کہ اسکو کسینے مار ڈالا ہے صادق آتی ہے اور اگر یہہ بات تسلیم کیجائی کہ وہ زخم بائین طرف سے شروع ہوکر دائین طرف ختم ہوا تو رائے خودکشی کی قرار پاتی ہے کیونکہ شخص متوفی کا بایان ہاتہہ بیکار تہا اور زخم جسم کے بائین طرف تہا +

صورت چاکو کی خمیدہ اور پشت موتہری یا کند نوک تک تہی اور وہ معہ دستہ ۱۶ انچہہ تہا +

(افسر پولیس جسنے موقع واردات پر تحقیقات کی بیان کرتا ہے کہ سوائی اس بڑے خون کے تہتلے کے جو دروازہ کے نزدیک تہا اور جو پیٹ کے زخم سے نکلا تہا اور سب خون کے نشان عبادت گاہ مین کچہ ہاتہہ کے تہے) ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ اگر پولیس کے افسر کا قول صحیح ہے تو میری رائے مین بہی یہہ کیس خودکشی کا ہوسکتا ہے اس صورت مین کہ پہلے متوفی نے

اپنے اونگلیان کاٹی ہونگی اور پہر پیٹ
پہاڑا ہو گا کیونکہ اگر پیٹ پہلے چاک کیا جاتا
تو اونگلیون کا کاٹنا ہو کہ ایک بڑے اطمینان
کی بات ہے بڑی دقت سے ظہور مین آتا
اگر اس بات کو ہم صحیح تسلیم کر لین تو اسطرح
ہوا ہو گا کہ اولاً شخص متوفی نے اپنی پگڑی
رکھکر دوسرے کمرہ مین کمل بچہا دیا ہو گا
پہر اپنی اونگلیان جدا کی ہون گے اور
بعد ازان کمرہ مین چارون طرف پہرا
ہو گا جس سے خون کے دہبے جا بجا لگ
گئے تہے تب دہلیز پر بیٹہکر اپنا پیٹ
چاک کیا ہو گا اور چاقو رکہہ دیا ہو گا اور
پہر بیچ کے کمرہ مین کمل پر لیٹ کر ہلاک
ہوا ہوگا اور اگر یہہ خیال کرین کہ اسکو کسی
دوسرے نے مار ڈالا ہے تو میری رائے
مین یہہ مہلک زخم پیٹ کا پہلے لگا یا ہوگا
اور خفیف زخم اونگلیون کے کاٹنے کا
بعدہ وقوع مین آیا ہو گا لیکن ایسی صورت
مین خون کے نشانون کا ہونا کسی صورت
مین قرین قیاس نہین ہے اور علاوہ
ازین کوئی نشان یا علامت ایسی بہی
نہین پائی گئی جس سے متوفی کو زبردستی
قتل کرنیکے دلیل ہوتی کسواسطے کہ ایک
سوکہی پتون کا ڈہیر اس عبادت گاہ کے
کونہ مین لگا ہوا تہا جو ذرا سے دبنے سے
کچل جاتا حالانکہ بہت حفاظت اور درستی
کے ساتہہ رکہا ہوا پایا مطلق کچلا ہوا نہ تہا
اور ایک چہوٹا پتہر کا چراغدان بت کے
پاس جکا خفیف صدمہ سے گرجانا ممکن
تہا بالکل اچہی طرح سے بطور مناسب
رکہا رہا علاوہ ازین متوفی کے مکان مین
ایک مذہبی کتاب جکا نام دیپاکالی تہا
اور جکا یہہ مضمون تہا کہ اگر کوئی شخص
اپنے جسم کو اپنے خالق کی راہ مین ٹکڑے
کرکے نثار کرے تو اوسکی روح بہشت
مین جاویگی اور اس بیان سے ڈاکٹری
رائے بالکل خلاف پڑتی ہے اور خودکشی
پر خوب رائی جمتی ہے +

کسی خاص شخص پر شبہہ نہوا اور نہ عند التحقیقات
اور زیادہ دریافت ہوا لہذا مجرم عدالت فوجداری
سے رہا ہوئے -

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ ایسی مقدمات
مین ڈاکٹر کو کمال ہوشیاری سے رائے دینا ضرور ہے
کیونکہ وے حالات جو مجکو بعد رائے دینیکے معلوم ہوے
اگر پہلے سے معلوم ہوتے تو میری رائے
اس کیس کے معاملہ مین جو نسبت دوسرے
شخص سے قتل کرنیکے جم گئی تہی ایسی مضبوطی
سے نہوتی اس ملک مین حسب رواج عدالت
اول ہی رائے پر خواہ درست ہو یا ناقص
پولیس کی کارگذاری ہوجاتی ہے اور
شاید پولیس والے ایسی رائے کو اچہا سمجہتے
ہون گے لیکن ڈاکٹر کے لئے گو وہ کیسا ہی
ہوشیار ہو ایک رائے کا دینا بڑی دقت
کی بات ہے +

کسی ڈاکٹر کی کتاب مین ایسا کیس میری
نظر سے نہین گذرا اسوجہہ سے مین خیال کرتا
ہون کہ اس کیس کے پڑہنے والی اسکو
پڑہ کر فائدہ اوٹہاوینگے اور جو وقت کہ اسکے
مطالعہ مین صرف ہوگا وہ ضائع نجاوے گا
اور یہہ قول مقبول الانام ہے کہ جسقدر آدمی
کی عقل کم ہوتی ہے اوسیقدر وہ دوسرے
کے کہنے کو بلا حجت و تکرار اور بغیر سوچے
مان لیتا ہے جیسا کہ اس شخص کے حال
سے معلوم ہوا کہ ایک کتاب کی عبارت نے
اسکے دل پر ایسا اثر کیا کہ اپنی جان کو
بیدریغ ہلاک کیا +

یہہ کیس ایسی عجیب حالت کا ہے کہ شائقین
فرنسک میڈیسن اسکی خوبی کو جانینگی کیونکہ
جیسی قوی وجوہات اس دلیل کی تائید
مین کہ اوسکو کسینے مار ڈالا ہے پیش ہوئین
ویسی ہی قوی دلیلین اسکے رد اور خودکشی
کے ثبوت مین بیان ہوئین کل مجموعی زخمون
کے دیکہنے سے یا علیحدہ علیحدہ زخم کے معائنہ سے
خودکشی اور دوسرے کا مار ڈالنا دونون امر
ایسے صاف ظاہر ہوتے ہین کہ اگر خودکشی
کی جانب رائے قرار پاوے تو کوئی زخم

ایسا نہین جس سے دوسری کا قتل کرنا پایا جاتا ہو جو دوسرے کے قتل کرنے کی طرف مائل کرنے کا ارادہ ہو تو کوئی زخم ایسا نہین جو خودکشی کا بالغ ہو فقط ۱ ٹ

جدید ترکیب ڈسلیوکیشن کے ریڈیوس کرنے یعنی گہرے کو لے کے بٹھانیکی

یہہ طریقہ بلا وساطت چرخی کے جوڑ کے بٹھانے کا نہایت مفید اور افضل ہے جو کہ ہپ جائینٹ کے جوڑ پر مستعمل ہے۔ اس مقام کا ڈسلیوکیشن چار انواع مصرحہ ذیل پر وقوع مین آتا ہے۔

ڈارسم ایلیائی اسکیاٹک اسپوریٹر سب پیوبک ۔

چنانچہ استعمال اس طریقہ جدیدہ کا نوع اوّل یعنے ڈارسم ایلیائے کے ڈسلیوکیشن کے ریڈیوس کرنے مین بخوبی تمام بلا دقت ہوسکتا ہے اور اقسام مابقے پر قدرے دقت سے کیونکہ مابقی اقسام مین ہر ایک ڈسلیوکیشن کو اوسکے مقابل مسیدہ مین کہینچکر پہلے ڈارسم ایلیائے قسم مین تبدیل کرنا ہوتا ہے اور بعدازان اوس طریقہ سے کہ جسطرح سے ڈارسم ایلیائے کے ڈسلیوکیشن کو چڑہاتی ہین چڑہانا پڑتا ہے۔

طریقہ ۔ ریڈیوس کرنے ڈارسم ایلیائے کے ڈسلیوکیشن کا یہہ ہے ۔ مریض کو چت لٹاکر جراح مریض کے عضو بیمار کی جانب بیٹھے اور ایک ہاتھ سے پنڈلی کے زیرین سرے کو اور دوسرے ہاتھ سے نی جائینٹ یعنی گھٹنے کو تہامے اور پنڈلی کو جانگہ پر فلکس کرے یعنی موڑے اور جانگہ کو پیٹ پر آہستہ آہستہ لیجاوے جب لینیا البا تک پہونچے تب یکایک ایک جھٹکے کے ساتھہ گھٹنے کو باہر کی جانب کہینچ لے تاکہ ڈسلیوکیشن بخوبی ریڈیوس ہوجاوے چنانچہ اس جگہہ پر دو کیس تمثیلاً لکھے جاتے ہین ۔

کیس اوّل

مین تجربات ڈاکٹر میکنٹر صاحب بہادر ڈارسم ایلیائے

کے ڈسلیوکیشن کا جسکو ۱۷ دن اوسکے ہوئی گذرے تھے پہلی مرتبہ مورخہ ۵ ستمبر ۱۸۷۶ء کو ولیم لیئن کان کہودنیوالے ایک گہوڑے کو جو کوئلون کے صندوق مین جتا ہوا تہا ہانک رہے تہے گہوڑا آگے کو بہاگا اور یہہ راس پکڑے ہوئے اسکے ساتہہ گہسٹتی ہوئی چلے گئے آخرش کو گہسٹتے گہسٹتے گہٹنون کے بل گر پڑے اور اوپر سے صندوق بہی پٹہہ کے زیرین حصہ پر گرا جب وہ اوٹہے تو کہڑے نہو سکے اور کولہ کے بائین جوڑ مین درد معلوم ہوا اور انکی ٹانگین باہم ایسی جڑ گئین کہ گویا رسی سے بندہی ہین اس حادثہ کے دو گہنٹہ بعد انکو ایک ڈاکٹر نے دیکہا اور کہا کہ ڈسلیوکیشن ہوگیا ہے پہر اونہون نے اپنا ایک پہیر پرینیم کے مقام پر رکہہ کر دوسرے ٹانگ کو کہینچا جس سے اونکو گمان ہوا کہ جوڑ ریڈیوس ہوگیا اور انہون نے بعد اسکے مریض سے بہی کہا کہ ہمنے پہیر تمہارا چڑہا دیا ہے

اب جو کچہہ کجی باقی ہے وہ رفتہ رفتہ جاتی رہیگی۔

۱۳- یا ۱۴- دن بعد اس حادثہ کے کہ مریض کو نہایت تکلیف تہی ڈاکٹر صاحب اپنے ایک دوست کو لیکر آئے اور کلوروفارم سونگہا کر دو مزدورون نے ٹانگ کو کہینچا اور بغل کو پکڑ کر کونٹر اکسٹینشن کیا کامیابی نہوئی چہوڑ کر چلے گئے ایک یا دو دن بعد پہر تکلیف اوٹہانیکے اوسکو انفرمری کے شفا خانہ مین لیگئی وہان کے ہوس سرجن انچارج نے کلوروفارم سونگہا کر کئی مرتبہ چڑہانیکی کوشش کی لیکن ناکامیاب رہا مین نے بہی بعد اسکے مریض کو دیکہا کہ اوسکی فیمر کا سر ڈارسم ایلیائی پر چلا گیا تہا اور جو ہیئت و علامات کہ اس مرض مین ہوجاتی ہے صاف نمایان تہین کلوروفارم بخوبی سونگہا کر ہینے ٹانگ کو جانگہ پر اور جانگہ کو پیٹ پر سکور دیا پہر اوس کو جدا کر کے باہر کیطرف موڑا اور قدرے گہمایا تو فالس جائنٹ ٹوٹ گیا جسکی آواز

معلوم ہوئی اور سر ہڈی کا یکایک اپنی جگہہ سے جدا ہوکر اساٹبیولم مین آگیا بعد اسکے بینے اوسکو پہیلایا تو معلوم ہوا کہ وہ اپنی اصلی جگہہ پر آگیا مریض نے بخوبی صحت پائی اور تین ہفتہ بعد اپنے گہر چلا گیا —

کیس دوم

ہپ جائینٹ کے تہا رانڈ فوریمن کے ڈسلیوکیشن کے چڑہانے کے بیان مین —

۲۵ اپریل ماہ گذشتہ کو ٹامس پول ایک کان کہودنے والی انفرمری کے وارڈ مین جو اسوقت میرے چارج مین تہا داخل ہوئی اس مریض کو کمر کی جب سے صدمہ پہونچا تہا سوائے اسکے اور کوئی مفصل حال اس حادثہ کا نہ بتایا سیدھے کولے اور جانگ مین بہت درد بتلاتا تہا بعد سرسری دیکہنے کے معلوم ہوا کہ فیمر کا سر ابچورٹیٹر فوریمن مین چلا گیا ہے پیر کچہہ بڑہ گیا تہا اور پیر ایک دوسرے سے بخوبی جدا معلوم ہوتا تہا اور گہٹنہ کسیقدر سکڑا ہوا تہا اور ٹروکنٹر پیچہ کا ابہار معلوم نہین ہوتا تہا اور ابچورٹیٹر ریجن خوب ابہرا ہوا معلوم ہوتا تہا مریض کے عضلات فربہ تہے اس سبب سے ہڈی کا سر ٹٹولنے سے معلوم نہوا اوسکا چڑہانا بعد کلوروفارم سونگہانیکے حسب طریقہ مندرجہ ذیل عمل مین آیا جانگ کو پیٹ پر حتی الامکان جہکایا اور پہر قدرے جدا کرکے اندر کی جانب خوب جلدی سے موڑا اور اوسی حالت مین اوسکے گہٹنے کو نیچے یعنے زمین کیطرف دبایا اس طریق کے برتنے سے سر ہڈی کا تہا رانڈ فوریمن سے نکل کر بجائے اساٹبیولم مین جانیکے سیکروسکیاٹک ناچ مین چلا گیا — سکوڑنے جدا کرنے اور باہر کیطرف گہمانے سے جو ڈارسم ایلیایک کے ڈسلیوکیشن کرنے سے چڑہ جاتا ہے اسمین کرنے سے ہڈی کا سر جہان سے نکلا تہا پہر وہین چلا گیا — اوپر انہین بالون کے دوبارہ کرنے سے سیاٹک ناچ پر پہر آگیا اور چونکہ ہمکو اسکا سیاٹک ناچ رکہنا منظور نہ تہا لہذا وہ عمل کیا گیا جس سے سر اس ہڈی کا تہا رانڈ فوریمن پر پہونچا دیا

اور پہر اوسکو سیا تک ناچ پر لاکر سینے اپنا پہیر پر بنم پر رکہا اور پاؤن کو خوب کہینچا تب یکایک اپنے اصلی جگہہ پر بیٹہہ گیا اس عمل مین بہت تہوڑا وقت صرف ہوا مریض کو کامل شفا ہوگئی

لڑکے کو والدہ کے دودہ کے سبب افیون کی سمیت ہونیکا بیان

ایک عورت نے دس بجے صبح کے ۲۵ قطرہ ٹنکچر سٹھیتہ سلیوشن کے کہائے اور پہر اتنی مقدار دو بجے کہائی اور پہر آٹہہ بجے شب کے پانچ سینتی گرام اس افیون کی گولی بناکر کہائی اسکا بچہ جو سات ہفتہ کا تہا اور تندرست موٹا تازہ تہا دن بہر بیچین رہا اور آدہی رات کو دودہ اپنی ماں کا پی کر یکایک غافل ہوگیا اور چہہ گہنٹہ غفلت کے ساتہہ سویا جبکہ پہر وہ جاگا تو تہوڑا سا دودہ پی کر تمام دن سوتا رہا دوسرے دن دو بجے دن کے اسکے تنفس مین کمی ہوگئی اور چہہ بجے تپلی آنکہہ کی سکڑ گئی اور سالنس ناکامل لینے لگا ہچکی زیادہ تہی لیکن بارے تنفس کی شکل صحت کی ہوگئی اوسکا ہوشیار کرنا مشکل ہوا کافی پلائی گئی اور رکٹم کی راہ سے دی اور اوسکو ایک ہوادار کہرکی مین واسطے رفع وقت تنفس کے لیگئے ایک گہنٹہ بعد کچہہ افاقہ ہوا بعدہ ایک گہنٹہ بعد پہر اوسکی سالنس بند ہوگئی اور بالکل مردہ کے حالت ہوگئی اور پہر سالنس لوٹ آئی اور دوسرے روز دو بجے صبح کے مرنے کے خوف سے رہائی پائی —

اس کیس کے بیان مین دو باتین قابل لحاظ ہین ایک یہہ کہ مدت علامات ۲۶ گہنٹہ تک رہین دوسرے یہہ کہ اوسکی ماں کے دودہ کے سبب سے اسکی تاثیر ہوئی —

کیس دوم

ایک بچہ کئی مہینے کا مبتلائے مرض دمار یا ہوگیا تہا اسکو ایک قطرہ لاڈنم ہر تین گہنٹہ دیا گیا تہا پہلے قطرہ کہانیسے اسہال بند ہوگیا دوسرے قطرہ کے پینے کنوس تشنج شروع ہو کر لڑکا مرگیا — ان دونون کیسون کے حال کے جان لینے سے یہہ مفید نتیجہ نکلتا ہے کہ بچون پر قدرے افیون کی تاثیر بہت جلد ہوتی ہے

لہذا اس امر کی نہایت احتیاط لازم ہے
کہ اون عورتون کو جنکی گود مین بچہ ہو-
افیون کے کھلا نہیں بوجہ کمال احتیاط نہاتیٔ
اٹ ــ اک ــ

ہچکی کا علاج

سن تجربات سرجن میجر تہی او بالڈ رچرڈ صاحب
ایم ڈی شعبہ ساتوین بنگال کیولری سیتاپور
ضلع ـــ اودہ بیان کرتے ہین -
ایک سکہ جسکی عمر ۴۰ برس کے تہی ۱۹ جولائی
سنہ ۱۸ء کو سیکنڈری سفلس کا علاج کرنیکے
واسطے شفا خانہ مین بہرتی ہوا چنانچہ سلیوشن
بائی کلورائڈ آف مرکری دیا گیا جسکے باعث اسکو
بہت سا افاقہ ہوگیا ہنوز مرض سابقہ زائل
نہین ہوا تہا کہ ۵ ۲ اگست کو عارضہ ہچکی لاحق
ہوا پانچ روز تک ادویہ مفصلہ ذیل کا استعمال
کیا گیا یعنے کلوروفارم لگائی اور کھلائی اور
کلورل ہیڈریٹ اور رائی کا استعمال ہوا اور فیلا
سب کیوٹینس انجکشن نشتر کا شل سلسلہ مین کیا گیا
اور بلاڈونا پلاسٹر معدہ پر لگایا گیا اور زیادہ
مقدار مین کیلومل بہی دیا گیا ان دواؤن کے
استعمال سے مریض کو کچہ چندان تخفیف
ہوئی نہی چہٹے روز فریشک [illegible] ز کے خارج
مخرج پر بلسٹر لگایا اور آیوڈائڈ آف پٹاسیم
زیادہ مقدار مین ہر چہہ گہنٹہ بعد کہلائی اور
ایک پوری مقدار کونین کی دن مین ایک
مرتبہ دی برف کا ملا ہوا سوڈا واٹر پینے
کو دیا آٹہہ روز تک یہی علاج جاری رہا
جسکے باعث یوماً فیوماً ہچکی آنے مین کمی ہوتی
گئی دسوین دن بالکل بند ہوگئی -
جسقدر فائدہ ہوتا گیا اوسیقدر آیوڈائڈ
آف پٹاسیم کی مقدار کم کرتے چلے آئے
۲۳ تاریخ کو وہ شخص اچہا ہو کر شفاخانہ
سے چلا گیا = اٹ ــ د

کلورل ہیڈریٹ کی پچکاری دینے کا فائدہ کالرا کے کیس مین جو کولاپس کی حالت مین

۲۰ نومبر کو شب کیوقت مجہی دو مریضون کے علاج
کیے واسطے ایک مکان پر بلایا وہ دونون

مریض بہن بہائی تہے اور کولاپس کے درجہ
مین تہے برد اطراف ہو گیا تہا آنکہین نیم وا تہین
پائخانہ پلنگ پر از خود بے ارادہ خارج ہو جاتا تہا
نبض کلائی پر ساقط ہو گئی تہی حرارت جسم
اعتدال سے کم ہو گئی دونون بہت بیچین تہے
اور ٹہنڈا پانی مانگ رہے تہے نہایت پیاسے
تہے پینے جو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ شروع
مرض سے باترتیب علاج ہو رہا ہے تا بضات
اور محرکات حسب قاعدہ ملتی مین لیکن معدہ مین
ایسا خراش تہا کہ جسوقت دوا دیجاتی تہی یک
لمحہ نہین گذرتا تہا کہ قے کی راہ نکل جاتی
تہی پینے فوراً کلورل ہیڈریٹ کی ایپوڈرمک
سرنج دینے کو کہا چنانچہ دو گرین کلورل ہیڈریٹ
کا سلیوشن دونون کے بازون مین ڈالتا ہے
سلنڈ کی تمامی پر بذریعہ پچکاری دیا اور
آدہ گہنٹہ کے بعد دوسری پچکاری جبکہ پہلی پچکاری
نے کچہہ اثر نہ کیا تب دی اور جب اس سے
کچہہ فائدہ نہ دیکہا تو پہر بعد آدہ گہنٹہ کے تیسری
پچکاری دی جس سے مریض کی کیفیت مین

تبدیلی واقع ہوئی ہاتہہ پیر گرم ہو گئے اور
نبض کلائی پر معلوم ہونے لگی پینے برف
کا پانی برانڈی ایک ٹی اسپون فل بہر کر
آدہ آدہ گہنٹہ بعد دینے کا حکم دیا جبتک کل
بدن گرم ہو جاوے اراروٹ تہوڑا تہوڑا دیا۔
۱۲ تاریخ کی صبحکو مریض بہت تندرست
معلوم ہونے لگی اور نبض اچہی تہی اور حرارت
بدن مثل صحت کے تہی پیشاب نہین کیا۔
پچکاری کی جگہہ سوزش نہوئی برانڈی کا پانی
توموقوف کر دیا اور دودہ اراروٹ کہانیکو
دیا۔ شام کو پائخانہ نہین ہوا چند قطرہ رنگین
پیشاب کے آئے اور سب حالات تندرستی
کے مانند تہے ۲۲ تاریخ صبحکو ایک مقدار
کسٹر آئل کی مع تین قطرہ ٹنکچر اوپیائی کے
دونون کو پلائے اوسکے پینے سے تین دست
آئے اور دونون مریض تندرست ہو گئی
اشتہا غالب ۔ ۲۳ تاریخ دونون اچہے
ہو گئے کوئی شکایت نہ تہی دودہ ساگو چانول
کہانیکو بتایا خون سے دباؤ کو جو شریان پر ہوتا ہے

کلورل ہیڈریٹ کا استعمال جو بذریعہ
ہائپوڈرمک سرنج کیا جاوے رفع کر دیتا ہے
اور نیز وہ وسلز کو بڑہا کر خون کی آمد ورفت
کو جاری کر دیتا ہے لہذا وسلز بہر جاتے ہین
اور بدن کی رنگت سرخ اور گرم ہوجاتی

ہے اور کلورل ہیڈریٹ بہی بطور سیڈیٹو
کے پرورش کرنی والی شریان کے
واسوموٹر نروپر عمل کرتا ہے اور اسیطرح وسلز کو
کشادہ کرتا ہے اندرونی وسرا کنجیجڈ ہونے سے
باز رہتے ہین اور کنجیجڈ خون کی گردش بگڑ جانے سے ہوتی ہے
ا ٹ ۔ ن

ٹرامیٹک ٹیٹنس کا علاج کلورل ہیڈریٹ اور برومائیڈ آف پوٹاسیم سے کیا گیا اور شفا یاب ہوا

اس مریض کے معالج شام لال ملک ایل ایم ایس
تہے ۔
ایک ہندنی عورت جسکی عمر ۲۴ برس کی تہی
اور جو قوی آٹہہ لڑکون کی مان تہی ۳۰ مئی
۱۹۱۰ء کو میرے علاج مین آئی اسکے دائین
ٹخنہ اور گہٹنہ مین موچ آگئی تہی اور ایک کچلا
ہوا زخم دائین کہنی مین ہوگیا تہا جسوقت مینے
مریضہ کو معائنہ کیا تو فریکچر اور ڈسلیوکیشن وغیرہ
کچہہ ثابت نہوا لیکن جوڑ پر بہت آماس آگیا تہا
کہنی کا زخم قریب ایک انچہہ کے لمبا اور نیز
ادہڑا ہوا تہا اور اوسمین سے کچہہ کچہہ خون رستا
تہا جن مقامات پر آماس تہا اونکو مینے ادویہ
مندرجہ ذیل سے شب کو تر رکہوایا ۔

نسخہ ۔ عضو آماسیدہ کے تر رکہنے کا)

گولارڈ واش	℥ viii
ٹنکچر آرنیکا	℥ ss
اسپریٹ ایتہر کلورک	℥ ss
لیکوئڈ اوپیائی سڈیٹو	℥ i

اور کاربولک ایسڈ آئیل سے کہنی کے کچلے ہوئی
زخم کو ڈریس کیا ۔
پہلی جون کو صبح کیوقت مین پہر گیا آماس اور
درد ٹخنہ اور گہٹنہ کا بہت کم پایا لیکن زخم
کہنی کا خراب تہا خون آمیز رطوبت جاری
تہی اور کنارون پر ورم بہی آگیا تہا بیمار بہت
بیچین اور بیقرار تہا اور جبڑے مین درد
بتلاتا تہا اور عضلات سخت ہوگئے تہے جب

جب مینے غور سے دیکھا تو چبانیکے عضلات کو
سخت پایا گویا یہہ پہلی علامت جبڑی کے
جکڑ جانیکی تھی واسطے دور کرنے اس علامت
کے مینے ایجوٹاین لیفٹننٹ جبڑے پر ملنے
کی تجویز کی اور ایک مقدار کسٹر آئل کی
دی کیونکہ پاخانہ بھی قبض سے ہوتا تہا اور
زخم پر السی کی گرم گرم پولٹس اور کاربولک ایسڈ
آئل لگاکر بند ہوائی اور اوسکے شوہر
سے کہدیا کہ اگر زیادہ تکلیف ہو تو مجھکو اطلاع
دینا۔ ٹھیک دوپہر پر تین بجے مجھکو بلایا مینے
اوسکو دیکھا تہا ٹٹنس یعنے پشت پر کمان
کی صورت خمیدہ سر سے پیر تک پایا یہہ دورہ
ہر پانچ منٹ بعد ہوتا تہا نگلنے کی طاقت
کچھ کچھ بگڑ گئی تھی نبض بھری تیز ۹۶ فرب
چلتی تھی حرارت جسم ۱۰۱ تھی اور چونکہ
تیل کے دینے سے کوئی دست نہیں آیا تہا
مینے ذیل کا مکسچر دیا اور کسٹر آئل کی پچکاری
لگائی۔ سیرپ سمپل　　　ڈراخم
برومائڈ آف پٹاسیم　　XX　گرین
کلورل ہیڈریٹ　　　XX　گرین
آب مقطر　　　۱ اونس
ہر دو گھنٹہ بعد ایک ایسی مقدار دودہ سا گو ...
جو کہ لیبک صاحب کے اکسٹراکٹ گوشت سے
بنایا جاتا تہا کہانیکو بتایا شام کو مریضہ کو
چت سوتا پایا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ
باری جلد جلد نہیں ہوئی تہین اور پچکاری
سے دو دست آئی تھے امتحان کی حالت
مین باری تشنج کے ہوگئی پیشاب کہل کر
ہوا اور یہہ شکل تمام حالت لیبالی تھی باری
تین منٹ سے پانچ منٹ تک رہتی تھی مین
باری کا وقفہ دیکھنے کیلئے آدہ گھنٹہ تک ٹھہرا
لیکن جبتک مین رہا کوئی باری نہیں ہوئی
گھٹنے اور ٹخنہ کا آماس اسقدر کم تہا کہ معلوم
نہیں ہوتا تہا زخم اچھا معلوم ہونے لگا نبض
۹۶ ضربات حرارت جسم ۱۰۱٫۳ تھی ایک
سیر دودہ ساگو کے ساتھہ دیا گیا اور مکسچر
ہر تین گھنٹہ بعد دیا گیا اور پولٹس زخم پر لگائے
گئے اور ایجوٹاین لیفٹننٹ جبڑے پر ملنا اور

گھٹنے پر لگایا گیا -
۳ر جون صبح کو معلوم ہوا کہ شب کو پانچ
باریاں ہوئی تہین ایک دست بہی آیا اور
کہانا بہ نسبت روز گذشتہ کے اچہی طرح
لگانے لگی گردن اور جبڑے کے مسلز کی
سختی کم تہی کہنی کا زخم بہی تندرست تہا
نبض ۹۰ ضرب چلتی تہی اور حرارت بدن
۹۶ ڈگری تہی اور تنفس ۲۴ مرتبہ تہا
دوا کہانے کی بتائی اور لینمنت مالش کا بدستور
جاری رہا دودہ ساگو شوربہ کہانیکو دیا -
شام کو معلوم ہوا کہ دن مین تین باریان
آئی تہین اور چہرہ پر گہبراہٹ نہ تہی نبض
۹۲ ضرب چلتی تہی حرارت جسم ۹۸ دو
مقدار کسیقدر کہانیکو رات کو بتائی اور خوراک
بدستور -
۴ تاریخ صبح کو معلوم ہوا کہ شب کو بہت
اچہی طرح رہی صرف ایک باری ہوئی تہی
اور ایک مرتبہ پیشاب نہ ہوا تہا نبض ۸۲ ضرب
چلتی تہی حرارت [illegible]

دودہ چار چہٹانک شوربا پہلے دن کہایا تہا
دوا ہر تین گہنٹہ بعد دی گئی سات بجے شب
کو بیان کیا کہ دن بہر کوئی باری نہین ہوئی
نبض ۸۴ ضرب ملائم منتظم چلتی تہی حرارت
بدن ۹۰ درجہ دوا بدستور ہر تین گہنٹہ
بعد جاری رہی -
۴ - جون کی صبحکو بیان کیا کہ شب کو تین
باریان ہوئی تہین دو دست آئی نبض
۸۰ ضرب چلتی تہی حرارت جسم ۹۸ ڈگری
دوا و خوراک بدستور شام کو ۷ بجے معلوم
ہوا کہ دن باری سے خالی رہا نبض ۸۲ ضرب
چلتی تہی حرارت بدن ۹۲ ڈگری -
۵ - تاریخ صبح کو سات بجے چہرہ صاف اور
پتلی صحت کی حالت کے مطابق نبض منتظم ۸۰
ضرب چلتی تہی حرارت جسم ۹۶ درجہ کسیقدر
اور خوراک جاری رہی -
شام کو سات بجے معلوم ہوا کہ دن بہر کوئی
باری نہین ہوئی نبض ۸۲ ضرب چلتی تہی
حرارت جسم [illegible]

بہی آیا تہا -

۶ - تاریخ صبحکو سات بجے معلوم ہوا کہ رات کو اچھی طرح سوئی تہی صرف ایک باری تشنج کی خفیف سی ہوئی تہی جو کمسچر پلانیسے جاتی رہی ایک دست بہی آیا تہا نبض اچھی ۸۴ ضرب چلتی تہی حرارت بدن ۵ ۸ دگری تہی وہی دوا اور خوراک جاری رہی اوسی تاریخ شام کو معلوم ہوا کہ دن مین صرف باری ایک دفعہ آئی تہی نبض ۸۴ ضرب چلتی تہی اور حرارت بدن ۸۶ -

۷ - تاریخ صبح کو معلوم ہوا کہ رات کو اچھی طرح نیند آئی اور اس اخیر ۲۴ گہنٹہ مین ایک دست بہی آیا تہا رات کو باری نہین آئی نبض ۸۰ ضرب حرارت ۸۶ -

کلورل ہیڈریٹ grx — برومائیڈ آف پٹاسیم grxv

سمپل سیرپ — ℥ss آب مقطر ℥ii

دودہ اراروٹ ساگو شوربہ شام کو سات بجے معلوم ہوا کہ دن مین ایک مرتبہ دورا ہوا تہا نبض اچھی طرح تہی -

۱۰ - تاریخ سے ۲۰ - تاریخ تک ایک باری روزمرہ آتی رہی اور حرارت جسم ۸۶ سے ۹۰ تک کم و بیش ہوتی رہی کلورل ہیڈریٹ اور پٹاسیم برومائڈ دس گرین کی مقدار مین روزمرہ دی گئی -

۲۱ - تاریخ بیٹنے اوسے پلنگ پر بیٹھی ہوئی بہت اچھی طرح پایا درد کی کچھہ شکایت نہ تہی زخم اچھا ہوگیا تہا لیکن کمزوری زیادہ تہی اور ذیل کا ٹانک مکسچر دیا گیا تہا خوراک دودہ ساگو دیا گیا اور شوربا آشہ اونس ہر روز

نسخہ ٹانک مکسچر دن مین تین مرتبہ دیا

ٹنکچر سیوٹیک ایلڈ mv کونیائی سلفر grii

ٹنکچر فرائی سیوری ایٹ mv انفیوژن کلمبا ℥ii

(باقی آیندہ)

در مطبع مڈیکل پریس آگرہ باہتمام حاجی امام الدین احمد طبع شد

کرتے ہین کہ آیا ایسکے لڑکا پیدا ہوا ہے یا نہین ہوا یعنے درصورت انعقا ثبوت وو کہ بچہ پیدا ہوا اور بحالت زچہ بچہ بچانیکے اوسکے زچہ ہونیکا ثبوت کامل ہنچیا و چنانچہ دوسری بات تو شاذونادر ہوتی ہے اور پہلی اکثر — خاصکر ایسی حالت مین جبکہ بچہ کشی کی تہمت کسی عورت کے ذمہ لگائی ہو تو ہم اوس عورت کے حال کے دریافت کرنیکو کہ دراصل اسنے بچہ جنا یا نہین بلائے جاتے ہین اور یہی تحقیقات اوس عورت مین جو بچہ جننی کے بعد مرگئی ہو کیجاتی ہے اور نیز ڈاکٹر سے یہہ بات بھی دریافت کیجاتی ہے کہ ایسکے اور لڑکے ہوچکے ہین یا نہین اور نیز اُنسے یہہ بھی سوال ہو سکتا ہے کہ عورت کی کوئی ایسی حالت بیہوشی اور بیخبری کی بھی ہے جسمین اوسکو وضع حمل ہوجانیکا حال معلوم نہو —

یا کوئی ایسی صورت ہے کہ اوسکی مان بچہ کے مارنے مین معین نہوا ور بچہ مرجاوے

لہذا ہم اس بیان کو چار حصون پر تقسیم کرتے ہین —

حصہ اوّل مین زندہ عورت کے وہ علامات وضع حمل ہین جو بچہ کے تولد کے بعد فوراً ہی دیکھنے سے معلوم ہو سکتے ہین +

حصہ دوم مین مردہ عورت کے اون علامات کا ذکر ہے جس سے لڑکا جننا ثابت ہوتا ہے

حصہ سیوم مین اس دفعہ کے وضع حمل کے پہلے جو وضع حمل ہوچکا ہوا وسکے علامات کا ذکر ہے

حصہ چہارم مین اور اور میڈیکولیگل سوالات جو اس وضع حمل سے علاقہ رکھتے ہین یعنی وہ علامات وضع حمل جو عرصہ دراز گذر جانیکے بعد عورت مین پائی جاوین +

حصہ اول مین زندہ زچہ کے علامات وضع حمل کا بیان

وضع حمل کے چند روز بعد اگر تحقیقات کیجائے تو حالات مندرجہ ذیل وقوع مین آوینگے

اوّل رنگ چہرہ کا پھیکا ہوگا جیسا کہ خفیف بیماری کے بعد ہوتا ہے اور آنکھون مین

حلقہ بڑے ہون گے اور چارون طرف آنکھہ کے سیاہی کا حلقہ ہوگا نبض تیز اور شرح
زیادہ ہوگی اور بدن ملائم اور گرم – ایک عجیب بدبودار پسینہ سے تر ہوگا –

دوم اگر تیسرے چوتہے روز پستانون کو ملاحظہ کرین تو وہ بہری ہوئی اور تنی ہوئی
اور گٹھیلی ہوتی ہین اگر انکو دباوین تو انمین سے دودہ نکلے گا بھٹنی پہولی ہوئی اور اوسکے
حلقہ کی ٹہیک ویسی صورت سیاہ ہوگی جیسے حمل مین ہوتی ہے –

سوم پیٹ بڑا ہوگا اور کہال بڑی ہوکر جہری دار ہوجاویگی شکم کے زیرین حصہ سے
پیڑو سے ناف تک ہلکے رنگ کے خطوط ہون گے پیڑو پر ہاتہہ سے دبانیمن گومڑی سی
معلوم ہوگی (یہہ گومڑی رحم کے اچھی طرح نہ سکڑنیکے سبب سے ہوجاتی ہے اور
جنین کے سر کی برابر ہوتی ہے) رحم پلوس کے کنارہ سے تین یا چار انچہہ اونچا اور
ایک طرف کو خمیدہ ہوتا ہے *

چہارم بیرونی آلات تناسل بڑہجاتے ہین اور کشادہ ہوجاتے اور پہیل جاتے ہین
علے الخصوص پہلی دفعہ کے وضع حمل مین اکثر فرشٹ بہی پہٹ جاتی ہے پرینیم پر بہی
چند سہ پہنچا ہے –

پنجم وجینا کے اندر کا امتحان کرنے سے ہکو یوٹرس بڑہا ہوا معلوم ہوگا اور ٹیومر کے
مطابق ہوجائیگا آس یوٹرائی اتنا کشادہ ہوجائیگا کہ دو تین اونگلیان بخوبی چلی جاوین
اور رحم کا کنارہ چارون طرف سے بڑہ کر ملائم ہوجاتا ہے اور اسمین جابجا شگاف
ہوجاتے ہین اگر وضع حمل کے چند گہنٹہ بعد ہی تحقیقات کیجاوے تو خم رحم اتنا بڑا معلوم
ہوگا کہ اوسکا حلقہ معلوم ہوسکیگا اور وجائنا کے ساتہہ ملحق معلوم ہوگا وجائنا خوب
کشادہ معلوم ہوگی اور اوسکا اندرونی سطح صاف ہموار چکنا رد جی کے مٹ جانیکے

سبب سے ہوجائیگا ۔

ششم خون نفاس وضع حمل سے دو یا تین دن یا اس سے زیادہ عرصہ تک درونی ارگنس سے جاری رہتا ہے بعدہ وہ ازبس بیرنگ ہوجاتا ہے یا ایک ہلکا بہورا یا میلا سبز رنگ کا ہوجاتا ہے اسکو انگریزی مین گرین واٹرس کہتے ہین اور اس رطوبت کی ایک عجیب گہٹی بو مچھلی کے تیل کی مانند ہوتی ہے جسکا چھپانا یا کہو دینا نہایت مشکل بات ہے ۔

ان تمام علامات مذکورہ بالا سے اگر کل علامات موجود ہون تو ہمکو بڑا فائدہ ہوسکتا ہے ۔ یوٹرس اور رحم کا ئنا بڑہے ہوئے معلوم ہوسکتے ہین کسی قسم کی گوٹری کے نکلنے سے اور بیرونی آلات پر بہی صدمہ پہنچ سکتا ہے اور رحم وجائینا بہی بڑہ سکتے ہین اور نفاس کی مانند رطوبت نکل سکتی ہے پستانین بڑہی اور دودہ سے بہرا اور پیٹ پر بہی لکیرین پڑہ سکتی ہین زیادہ تر مفید یہہ امر ہے کہ فوراً تحقیقات کیجائے کیونکہ علامات وضع حمل جن کیسون مین خوب عیان ہوتی ہین دس دن مین دفع ہوجاتی ہین اور یہہ قاعدہ عام ہے کہ بعد اس میعاد کے اگر تحقیقات کیجائے تو کچھہ ثبوت قرار واقعی نہوگا کیونکہ اکثر کیسون مین اس میعاد کے اندر ہی ثبوت کو پہنچانا مشکل ہوتا ہے ظہور ان علامات کا جنین کے قد اور زچہ کی کیفیت مزاج پر منحصر ہے کم دنون کے اسقاط مین علامات تو بہت خفیف اور جلد زائل ہوجاتی ہین اور دو مہینے کے حمل کے اسقاط مین کوئی علامات اس قسم کی نہین پائی جاتی ڈاکٹر کو اپنی رائے کے دینے مین ان کل امورات مذکورہ کا خیال کرنا چاہئیے ۔

حصہ دوم مین مُردہ زچہ کے وضع حمل کے علامات کا بیان ہے

آلات تناسل کی کل حالات مثل زندہ کے اس مین بہی ہوتے ہین پیٹ کو چیرنے سے رحم کی مختلف شکلین موافق اس مدت کے جو وضع حمل اور موت مین گذری ہے نظر

آویگی اگر بچہ جنتی ہی مر گئی ہے تو رحم چپٹا ملایم ۹ انچہ سے ۱۲ انچہ تک طول مین ہوگا اور منہہ اوسکا خوب کشادہ اور جوف مین خون منجمد بکثرت ہوگا اور سطح درونی پر دسیڈوا کے ٹکڑے ملینگے اور پلےسنٹا کا وصل ہونا بسبب سیاہ ہونے سطح رحم اور چہوٹی چہوٹی چپچپے معلوم ہوگا اور اسکے وسلز کے منہہ لالی ہونگے اور رحم نا قد بسبب سکڑنے کے جو وضع حمل کے بہت پہلے سے شروع ہوا ہے مختلف شکل کا ہوگا دو تین دن بعد وضع حمل کے بشرط پورے دلون کے وضع حمل کے رحم ۷ انچہ لنبا ۴ انچہ چوڑا ہوتا ہے اور اوسکا بیرونی سطح آدر دوار بینجنی داغدار ہوتا ہے جبکہ اوسکو کاٹمن یعنے دو ٹکڑے کرین تو ایک انچہ سے ڈیڑہ انچہ تک موٹائی مین ہوتا ہے اور رنگت اور بناوٹ اوسکی مضبوط سکیولر فائبر کی طرح ہوتی ہے اور اندرونی سطح کی شکل مطابق بیان مذکورہ زندہ کے ہوتی ہے اور جو ایک ہفتہ کے بعد تحقیقات کی جائے تو رحم ۵ یا ۶ انچہ لنبا اور ایک انچہ موٹا کم آوردہ دار بناوٹ مین مضبوط ہوتا ہے اور اندرونی سطح خونی اور کچہہ کچہہ دسیڈوا سے پوشیدہ ہوتا ہے اگر بعد دو ہفتہ کے دیکہین تو ۵ انچہ سے زیادہ نہوگا اور ایک مہینے کے بعد اپنی اصلی قامت پر آجائیگا لیکن اسکا موہنہ کبہی مثل اوس عورت کے جسکے لڑکا نہ پیدا ہوا ہو نہین ملتا ہے - فلوپین ٹیوبز اور ایک یا دو لواویریز آوردہ دار پہولے ہوئے ہوتے ہین اور اگر کاٹے جائین تو ایک یا زیادہ کارپورا لوٹیا اسمین نظر آتے ہین -

تیسرے حصہ مین وہ علامات وضع حمل جو بہت عرصہ گذرنے کے بعد معلوم ہون - بیرونی بیرونی حصہ جسم یعنے پستان اور شکم پر سفید لکیرین چاندی کی مانند پائی جائینگی اکثر اوقات یہہ علامات نہین ہوتی ہین لیکن جب یہہ علامات ہوتی ہین تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کبہی نہ کبہی کسی سبب سے یہہ خیزین



بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوار حمد وہ خالق ہیژدہ ہزار عالم ہے جسنے بمصداق آیہ کریمہ انا خلقنا الانسان من نطفۃ امشاج نبتلیہ فجعلناہ سمیعاً بصیراً کے انسان ضعیف البیان کو ایک قطرہ منی سے پیدا کر کے فہم و فراست عقل و درایت کا جوہر بخشا اور مستوجب نعت ذات اوس مقصود دو عالم کی ہے جسکو اوسنے بفحوائے حدیث خلعت خاص لولاک لما خلقت الافلاک کا عطا فرما کر ظلمت زدائے کفر و ضلالت بنایا جسکے نور ہدایت نے تمام جہان کو منور فرمایا

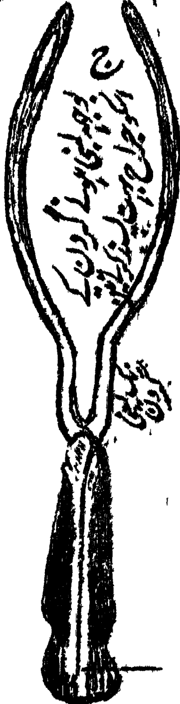
اما بعد بندہ کمترین **عاصی امام الدین** خدمت مین شایقین علم حکمت کے اسطرح گذارش پرداز ہے کہ اگر موجب سمع خراشی اور باعث تصدیعہ افزائی نہ سمجھا جاوے تو یہہ دو کلمہ گوش گذار کرتا ہون کہ آغاز مطبع یعنی ۱۲۹۲ھ سے تا ایندم واسطے بہبودی اور نفع رسانی طالبین فن طبابت کے کیسے کیسے سامان مثل چھاپنے کتاب ندیم الطلباء معیار الطلباء - معدن الحکمت - درس جراحی - اخبار آئینہ طبابت وغیرہ کے

وقوع مین آئے جنکے مطالعہ سیے صاحبان منصف مزاج کو مسرت و ابتہاج حاصل ہوا اور مہتمم کی قدر افزائی فرمائی اب کہ اخبار کو مضامین فن قابلہ سیے خالی اور قدر دانون کو عدم اندراج علم التولید کا شاکی پایا اسکو بہی شامل اخبار کردیا - اب پہلے اس سیے کہ بیانات مخصوصہ فن قابلہ سیے کسی بیان کی بحث شروع کیجائے یہہ امر مناسب متصور ہوتا ہے کہ آلات مستعملہ و مروجہ اس فن کا بیان بطریقہ آسان لکہا جاوے واللہ الموفق والمعین —

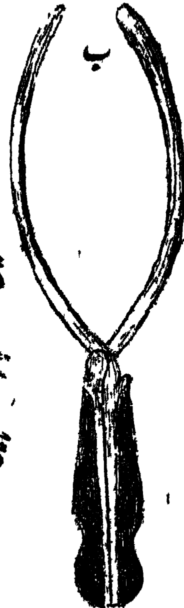
بیان آلات فن قابلہ مع طریقہ استعمال

ہر زیرک و دانا اس بات سیے واقف ہے کہ استعمال ان آلات کا بحالت کمال ضرورت او بمجبوری کیا جاتا ہے اور مقصود انکے استعمال سیے بچہ اور اوسکی مان کی جان بچانا یا دونون مین سیے ایک کو خاصکر مان کو سلامت رکہنا ہوتا ہے چنانچہ مقصد اولی کیواسطے مڈ ویفری فارسپس اور وکٹس استعمال کیا جاتا ہے









ٹڈ ولیفری فارسیپس کو البیٹڈ ٹرک فارسیپس بھی کہتے ہین - یہہ موچنے اکثر بشکل نقشہ ب ج د کے تین شکل کے دیکھے جاتے ہین اور ڈمنینس شارٹ ڈمنینس لانگ اور سمسن فارسیپس کے نام سے نامزد ہوتے ہین چنانچہ موچنے نقشہ ب ج کے دونو پہلڑے علیحدہ علیحدہ ایک ہی صورت کے ایسے ہوتے ہین کہ ہرگز داہین بائین کی تمیز انمین نہین ہوسکتی جسکو چاہین دایان کرلین اور جسکو چاہین بایان بنالین - ناتجربہ کار آدمیون کو بصورت مناسب دونون پہلڑونکے ملا دینے مین علی الخصوص جبکہ وہ رحم مین داخل ہون کمال ہی دقت لاحق ہوتی ہے لہذا واسطے رفع دقت کے دو طریقہ مقرر کیجاتے ہین اگر عامل ہنگام عمل ان طریقون کو پیش نظر رکھیگا تو امید قوی ہے کہ اُس وقت مین نہ پریگا ✣

طریقہ اولیٰ - جو پہلڑا عورت کے پرینیم مین سیون کی جانب داخل کیا جاوے اوسکے دستہ کا آہنی چپٹا سطح زیرین جانب ہو اور دوسرا پہلڑا جو پیوبس یعنے پیڑو کی طرف پاس کیا جاوے اوسکے دستہ کا چپٹا سطح پہلے پہلڑے کے برخلاف یعنی اوپر کی جانب ہو بعد داخل ہوجانے دونون پہلڑونکے دستہ کو ملانیکے وقت بالائی پہلڑیکو عورت کے بائین جانب سے نیچے جھکا دین اور زیرین کو مریضہ کے داہین طرف سے اوپر لیجادین جب دونون پہلڑونکے گردین بالکل قریب ہوجاوین تب اسطرح ملا دین کہ ایک پہلڑا دوسرے کی نالی مین بخوبی سما جاوے اور دونون دستون کے چپٹے سطح باہم ملجاوین ✣

طریقہ اخری جو پہلڑا عورت کے بائین پہلو پر داخل کیا جاوے اوسکے دستہ کا چپٹا سطح بھی اوسی جانب ہو اور داہین طرف کے پہلڑے کے دستہ کا چپٹا سطح داہین طرف ہو بعد داخل ہوجانے دونون پہلڑونکے عورت کے داہین طرف کے پہلڑیکے دستہ کو

پیڑو کی طرف سے اور بائین طرف کے پہلڑے کو سنیون کی جانب سے اوپر نیچی کرکے مطابق بیان مذکورہ طریقہ اولی لاوین +
علاوہ فارسپس مذکورہ کے فارسپ نقشہ د کے پہلڑے کے بالائی کنارہ مین ایک کرویعنے خم ہوتا ہے جو ہر حالت مین اوپر یعنے پیڑو کی جانب رہتا ہے اسوجہ سے اوسکے دائین بائین مین تمیز کر سکتے ہین اس سوچنے کو اگر اولٹ کر لگاوینگے تو اسکا خم نیچے ہو جاویگا جس سے اسید اجرا کا رنہین ہے +
اس آلہ کے استعمال کے وقت اطبا فرنگ عورت کو بائین کروٹ اور فرانس کے طبیب چت لٹاتے ہین اور پنڈلی کو جانگ پر اور جانگ کو پیٹ پر موڑکر مددگار کو تہموا دیتے ہین
اس آلہ کو بحالت منگی پلوس یا بڑے ہوئے سر جنین کے استعمال کرتے ہین +
جس صورت مین کہ رحم کا موںہہ کشادہ ہو اور جنین کا سر اسقدر نیچے آگیا ہو کہ اوسکے ایک یا دونون کان نظر آتے ہون اوسوقت اسکا استعمال کرتے ہین اور قبل استعمال اس آلہ کے بذریعہ گم ایلاسٹک کتہیٹر کے مثانہ کو پیشاب سے اور رہحار مستقیم کو بذریعہ پچکاری فضلہ سے خالی کر لینا چاہئے اور نیز آلہ کو گرم پانی مین ڈالکر گرم کرین اور بعدہ تیل وغیرہ سے چکنا کر لین +
مریضہ کو بائین کروٹ لٹا کر پلنگ کی پٹی کے قریب اوسکے سُرین لاکر ایک پہلڑے کو ہاتہہ کی اونگلیون کے وسیلہ سے جنین کے کان تک پہونچاوین اور اونگلیان نکالکر پہلڑے کو اوپر چڑہاوین تاکہ کان جنین کے پہلڑے کے حلقہ مین بخوبی آجاوین جب پہلڑا حسب مراد پہنچ جاوے تب اوسکو جنین کے سر سے ملائے رکہین اور پہر اسیطرح اونگلیون کے وسیلہ سے دوسرا پہلڑا داخل کرین +

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل واقف ہونا جدید تجربے سرجنون کے اور ہاسپٹال اسسٹنٹون کا جو بخوبی انگریزی نہین جانتے ❊

دوم ماہر ہونا نیٹو ڈاکٹرون کا معالجات ونسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے ❊

سوم تازہ رہنا اوس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسۂ طبی مین سیکہا ہے ❊

چہارم واقف ہونا نقشہ ماہواری اور سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہین ❊

پنجم معلوم ہونا فوائد ہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربے مین مفید پایا ❊

ششم ماہر ہونا اطبا یونانی کا معالجات اطبا فرنگ سے ❊

ہفتم واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدید سے جو واسطے اپریشنون کے وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی ❊

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ وغیرہ اخبارات متعلق ڈاکٹری کے اور نئے تجربے سرجنون کے انگریزی زبان سے اردو مین ترجمہ ہوکر مع حالات تغیر نیٹو ڈاکٹرون اور ہاسپٹل اسسٹنٹون کے ۲۴ صفحہ کاغذ سورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے **شیخ امام الدین احمد** کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چہپتے ہین۔ جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنے والے اسٹامپ کے پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط بحروف فارسی وانگریزی مین تحریر فرماوینگے

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵ر	۱۲عہ	ے
مابعد مع محصول ڈاک	۵ ۰	عـ	۱۰ ے

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

۱- [illegible] مع [illegible]
۲- [illegible] کا علاج [illegible]
۳- [illegible] کا علاج کلورل ہیڈریٹ سے
۴- [illegible] کا علاج [illegible] زنک کی پچکاری سے
۵- سمیت کی تاثیر پیدا ہونا [illegible] سے
۶- [illegible] کے فوائد
۷- گلیسرین کا [illegible]
۸- [illegible] کا علاج ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ سے

یکم ماہ جنوری



سنہ ۱۸۷۹ء

۹- بے حس کرنے کا اثر [illegible] فارم سے
۱۰- اقطیر البول کا علاج [illegible] کلورل ہیڈریٹ سے
۱۱- علاج بخار مجوزہ صاحب پرنسپل میڈیکل اسکول آگرہ
۱۲- کونین کے استعمال سے سرخ دانوں کا پیدا ہونا
۱۳- سوئیٹ اسپرٹ آف نائٹر کے زیادہ [illegible] کی تاثیر
۱۴- کرانک [illegible] کا علاج [illegible]
۱۵- امتحان [illegible]
۱۶- اشتہارات ضروری

باہتمام امام الدین احمد طبع گردید

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل۔ واقف ہونا جدید تجربے سرجنون سے اون ہاسپٹل اسسٹنٹون کا جو عربی انگریزی نہین جانتے ✣

دوم۔ ماہر ہونا نیٹو ڈاکٹرون کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے ✣

سوم۔ تازہ رہنا اوس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا ہے ✣

چہارم۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششماہی و سالانہ سے جو ہسپتالون مین بنتے رہتے ہین ✣

پنجم۔ معلوم ہونا فائدہ ہر او رمعارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربہ مین مفید پایا ✣

ششم۔ ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے ✣

ہفتم۔ واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدیدہ سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی ✣

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات متعلق ڈاکٹری کے اور نیز دیسی تجربے سرجنون کے انگریزی زبان سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹران و ہاسپٹل اسسٹنٹون کے ۳۲ صفحہ کاغذ شیورام پوری ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے اشاعت اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین۔ جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ٹکٹ آنے والے اسٹامپ کے پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر فرماوین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵/	[illegible]	[illegible]
مابعد مع محصول ڈاک	۵/	[illegible]	[illegible]

حامداً و مصلیاً

مبارکباد

اے طبع رسا زور طبیعت کا دکھا دے
حکمت سے اس آئینۂ طبی کو جلا دے

اے زور طبیعت فن حکمت کو سُنا دے
ہووے وہ جلا جس سے مریضونکو جِلا دے

منظور ہے یہہ نسخے برابر لکھوں اسمین
اعجاز مسیحائی سراسر لکھوں اسمین

ہاں مژدہ مریضونکو کہ صحت کے دن آئے
راحت نے صدا دی کہ فراغت کے دن آئے

صحت یہہ پکاری کہ لو راحت کے دن آئے
آئینۂ طبی کے اشاعت کے دن آئے

ہر شہر مین ہر شخص کے چہرہ پہ تری ہے
کملائی ہوئی شاخ ہر اک دل کی ہری ہے

بس بس گویائی بھی ایک نمونہ صنعت صانع پاک ذات ہے اہل زبان ہو کر چپ رہنا بھلا یہہ کونسی بات ہے خلاق عالم نے یہ شرف خاص انسان کو عطا فرمایا ایک یہی سبب ہے کہ جس سے یہہ ضعیف البنیان اشرف المخلوقات قرار پایا نطق کے باعث سے انسان کی لیاقت کا اظہار ہوتا ہے رشتۂ گویائی کیا خوب سلسلہ ہے کہ بن بیدھے موتی پروتا ہے اگر انسان اپنی طلاقت لسانی نہ دکھلائے تو گویا زبان بیکار ہے تیغ آبدار تا وقتیکہ ہنگام پیکار نیام سے باہر نہ آئے سرخرو ہونا دشوار ہے۔ ہان اے شمشیر زبان آبدار جوہر تقریر دکھانا ضرور ہے اتنے عرصہ تک جو نیام دہان مین بند رہے سراسر قصور ہے تیرے سکوت سے دوستون کو ملال ہے دشمنون کو دم بند ہونیکا خیال ہے شائقین اخبار کو

تیرا چپ رہنا شاق ہے ہر جوہر شناس سخن سنج تیرے تیز نقرون کا مشتاق ہے اپنی
خاموشی خلاف اقتضائے انسانیت ہے بلکہ صریح حیوانیت ہے ۔ لو دوستون کو مبارک
ہو کہ شروع سال ہے غنچہ دل امیدوار سال نو سے کیا نہال ہے یہ آغاز سال ہی نہین
بلکہ فصل بہار ہے خاطر ناشاد باغ باغ شکل گلزار ہے باغبان حقیقی خریدارون کے
گلشن حیات کو پہولا پہلا اور چمن امید ہمیشہ سرسبز سدا رکھے عدو خار کھائے
دشمن بدخواہ پامال ہو جائے ۔ یہ واضح ہو کہ یہہ اخبار آئینہ طبابت سنہ ۱۸۶۸ع
مین زیر طبع ہو کر شایع ہوتا رہا شائقین کے تکدرات خاطر کو کہوتا رہا بہت لوگ ایسے
تہا جو اس کے دیکھنے سے دل بہلایا لیکن جو خاص اسکے شائق تھے اونکو نیا دیکہ
ذرا یہ آیا ہان کیون نہو یہہ اخبار ہے کہ گلشن بے خار ہے ہر سطر پہولون کی ڈالی
ہے انشا ہین اسکی روش سب سے نرالی ہے ہر نقطہ ثمر تازہ کی کیفیت دکہلاتا ہے
ہر حرف گل نودمیدہ نظر آتا ہے بحر مضامین کا جوش ہے جو دائرہ ہے سبد
گلفروش ہے ۔ ہان ہان اتنی تعلی زیبا نہین خود ایسی ستایش روا نہین خاکسار کی
عجب چیز ہے کہ خاطر خاص و عام کو عزیز ہے ۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ
عطار گوید ۔ چلو جانے دو مطلب کی راہ لو یعنی چند عرصہ سے جو اسکا چہپنا بند ہوا
تہا اسکا ایک سبب قوی تہا اگرچہ وہ ایک معقول دلیل ہے مگر بیان اوسکا طول
طویل ہے المختصر وقت اسکے انصرام کی ظاہر ہے بلکہ ہر شائق ماہر ہے چنانچہ اسی
سبب سے کچہہ عرصہ تک ملتوی رہا کیا عجب ہے کہ شائقین کو یہہ بھی خیال ہو کہ بجائے
اڈیٹر کے اگر اور منتظمان مطبع طبع فرماتے تو باحسن الوجوہ از حد محال اور انصرام
اسکا اشکال ہوتا فقط

گوٹ یعنی مرض نقرس کا علاج ترک غذا لحمی ہے تحریر ڈاکٹر جامیلکم صاحب

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ
میں نے اسکا تجربہ اپنی ذات خاص اور دوسرے
مریضوں پر کر کے یہہ نتیجہ نکالا ہے کہ
مریضان مرض نقرس کو ایسی غذا جو از قسم
حیوان ہے نہ دینی چاہیئے کیونکہ گوشت کا
ترک کر دینا خود ایک علاج ہے جس سے
مرض رک جاتا ہے جب مجھکو خاص یہہ مرض
ہوا تو مینے عرصہ تیس سال تک نباتات
اور میوہ جات کا استعمال کیا اور دودھ
اور بالائی کہانے کا ورد کیا غذا ے
حیوانی یعنی گوشت بالکل ترک کر دیا اسکے
سبب سے بہت آرام معلوم ہوا ۔ اور
جن مریضوں کو مینے گوشت کہانے کی
ممانعت کی اور انہوں نے میرے
کہنے سے ترک کر دیا انکا مرض بھی ترقی پذیر
ہوا فقط ق ۔ ر ۔ ا ۔ ک

تتنس یعنی مرض کزاز کا علاج کلورل ہیڈریٹ سے

بیان مندرجہ ذیل سے ثابت ہوتا ہے
کہ بر تقدیر مبتلاے مرض کزاز کو دوا ے
مذکورہ بالا نے کسقدر فائدہ کیا اور کسقدر
زیادہ مقدار میں بغیر لاحق ہونے کسی
طرح کے نقصان کے کہلائی گئی ۔

کیفیت

ایک شخص کی انگلی میں بسولی کے ضرب کا
صدمہ پہونچا اور انگلی کی وجہ سے جبڑے
اور تمام عضلات جسم میں تشنج کی باریاں
ہونے لگیں ۔ جب کہ مریض واسطے معالجہ
کے آیا پہلے مرتبہ صرف ۴۸ گرین کلورل
ہیڈریٹ دیا اور پہر دس منٹ بعد اوسی
مقدار میں کہلایا ۔ بارہ بہی دس منٹ
بعد ۴۸ گرین دیا بعد ازاں ۲۴ گہنٹے تک

پیتا لیس سپنتا لیس گرین کی مقدارین ہر
۳ گہنٹے بعد دیتے رہے جسکے باعث مریض
کے تمام عضلات مین طاقت حرکت کرنیکی
آگئی بعدہ ہر ۴ گہنٹے بعد ۳۰ گرین کی
مقدارین دیا گیا چوتھے روز مریض کا
چہرہ شگفتہ ہو گیا اور نیند آنے لگی جب یہ
کیفیت معالج کی نظر سے گذری مقدار
دوا کم کر دی گئی یعنی بجاے ۳۰ گرین
کے ۲۵ گرین دی بعد ازان ۳ یوم تک
ہر چہہ گہنٹے بعد اسی مقدارین دیتے رہے
زان بعد بارہ بارہ گہنٹے کے وقفہ سے
دینا جاری رکہا غرض جب تک مریض کو
کچہہ بھی تشنج باقی تھا اسکا دینا ترک نہین
کیا حتی کہ علامات کزاز کی جاتی رہین
اور چودہ دن مین زخم بھی اچھا ہو گیا
صحت یابی کے دو مہینے بعد یہ مریض
معالج سے ملاقی ہوا تھا اوس وقت
تک مرض نے عود نہین کیا تھا ۔

الیفا

رینولا کا علاج کلورائیڈ آف زنک کی پچکاری سے

فی زمانہ پروفیسر پارلنس صاحب نے
چند مریض مرض رینولا کے
کلورائیڈ آف زنک کے سلیوشن
کی پچکاری دیکر اچھے کئے ہین
اور طریقہ استعمال پروفیسر

رینولا کہتے ہین فرنیم لنگولی یعنی زبان کے نیچے کی تہیلی مین سسٹک شیوم ہو جانے کو

صاحب کا یہہ ہے کہ چار یا چھ قطرے سلیوشن
کے لیکر عرق گلاب یا آب مقطر بحساب
فی قطرہ دس دس یا پانچ پانچ قطرے
ملا لیتے ہین چنانچہ ایک مریض کو بعد شگاف دینے
اور تار لگا دینے کے ذریعے استعمال سے جب
کچہہ فائدہ نہوا تب اسکا سلوشن عرق گلاب
کے دس قطرہ کے حساب سے ملا کر بغیر
نکالنے رطوبت کے انجکٹ کیا اور بعد تہوڑی
دیر کے ایک قطرہ مین ۵ قطرہ کے حساب سے

ملا کر دیا پانچ ہفتہ سے کم مین مرض جاتا
رہا غرض سیرس یعنی آبدار اور میوکس یعنی
لعابدار جہلیون کے مرض اس دوا کے
استعمال سے رفع ہو جاتے ہین چنانچہ
ایک مرتبہ ایک مریض کا علاج جو مالی آئے کے
نیچے کی جہلی کے مرض مین مبتلا تہا

اور جسکو دواسنے اور آیوڈین کی پچکاری
لگانے سے کچھ فائدہ نہوا تہا اسی دوا
سے کیا گیا اور وہ بغیر نکلنے آلایش
کے ایک ہی دفعہ کی پچکاری سے
اچھا ہو گیا +

ایضاً

سمیّت کی تاثیر پیدا ہونا گلیسرین سے

ڈاکٹر بوشن صاحب نے کسی اخبار مین
گلیسرین کی نفع بخشی کا بیان مرض
ذیابیطس مین درج کرایا تہا۔ لیکن ڈاکٹر
پرتہولٹ صاحب نے بیان کیا ہے کہ گلیسرین
ایک قسم کا ٹرائی ایٹومک الکہل ہے یعنی
تین شے سے مرکب الکہل ہے اور کیمیاوی
ترکیب سے یہہ ظاہر ہوا ہے کہ اسکا اثر
مثل الکہل کے ہوتا ہے اگر خالص گلیسرین

کُتّے یا کسی جانور مین اوسکے وزن کے
ایک ہزار وین حصہ کی برابر انجکٹ کیا جاوے
تو ۲۴ گہنٹے مین کُتّا یا وہ جانور مرجاویگا
اور اسکے زہر کی تاثیر مثل زہریلی تاثیر
الکہل کے ہوویگی۔ وہ جو جانور اسکے استعمال
سے مرتا ہے اوسکا پوسٹ مارٹم یعنی
تشریح بعد وفات کرنے سے سب علامتین
قریب الکہل کے زہر کی سی ہوتی ہین + ایضاً

فینی کیسٹڈ کیمفر کے فوائد

ڈاکٹر سالز صاحب فرماتے ہین کہ کاربولک
ایسڈ مین مقدار زائد کافور ملا کر استعمال

کرسنے سے خراب زخم اچھے ہوجاتے ہین

دیکھا نسخہ یہہ ہے کہ دہائی گرام سفوف

کافور ایک گرام ایسڈ مین ملالین تاکہ

ایک روغن بنجاوے اسکی رنگت زرد

ہوتی ہے اور ایسڈ کی بو بالکل معدوم

ہوجاتی ہے یہہ روغن پانی اور گلیسرین

مین حل نہین ہوتا اور روغن تارپین اور

سپرٹ کے جیسا نہ مین حل ہوجاتا

ہے اور ڈاکٹر بوفالینی صاحب نے

فیشال آف کیمفر کے فائدے اسطرح بیان

کیئے ہین -

۱ - کہ اسکا اثر مثل کاربولک ایسڈ کے

ہوتا ہے اور عمدگی یہہ ہے کہ کسیطرح کا

نقصان اس سے نہین ہوتا اور اسکا

استعمال انٹرک فیور مین خواہ اندرونی و بیرونی

دونون طرح کیا جاتا ہے -

۲ - بگڑے ہوئے اور خراب زخمون کو

اچھا کردیتا ہے اور ان کیڑون کو جو پیدا

اور تائیفائڈ فیور مین ہوا کرتے ہین کھو دیتا

ہے -

۳ - زخمون پر لگانے سے خراش پیدا

نہین کرتا -

۴ - اسمین کاسٹک یعنی جلا دینے

کی کیفیت نہین ہوتی -

۵ - زیادہ مقدار مین بھی اس کا

استعمال زہر کا اثر پیدا نہین

کرتا *

ایضاً

گلیسرین کا تھراپیوٹک اثر

مین تجربات ڈاکٹر لڈ صاحب بھاور

صاحب موصوف فرماتے ہین کہ ہماری راے

مین بازاری دودہ اور شکر ملاکر بچون کو

پلانے سے یہہ بہتر ہے کہ چار ڈرام سے

چھہ ڈرام تک گلیسرین دودہ مین ملاکر

بچونکو دیا جاوے کیونکہ اسکا استعمال

اون چند امراض سے جو بچّون کو عارض ہوا کرتے ہین محفوظ رکھتا ہے اور نیز اونہین ڈاکٹر صاحب کا مقولہ ہے کہ جن مریضون کو مروڑ سے دست آتے ہون اونکو اسکا دینا بہت مفید ہے اور یہہ شکر سے زیادہ مفید ہے اسوجہ سے کہ اسمین مثل شکر کے گرمی نہین ہوتی +

ایضاً

نیکروسس کا علاج ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ سے

ایک ڈاکٹر صاحب سے فرماتے ہین کہ دوائے مذکورہ بالا کا استعمال مردار ہڈی پر نہایت مفید ہے اور نیز ایک مریض کی کیفیت جسکو اسکے استعمال سے فائدہ بین حاصل ہوا اسطرح پر ہے

کیفیت

ایک مریض جسکا المویئولر پراسس یعنی وہ ہڈی جسمین دانت اونکے نصب ہونے کی جگہہ مردار ہوگئی تھی اوسکو دوا مذکورہ کے لگانے اور مقویات کے دینے سے آرام ہوگیا اور نیز اونہین صاحب کا قول ہے کہ ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ کے لگانے سے ہڈی کے مردار ٹکرے گل کر اون کے اجزاء متفرق ہوکر ریزہ ریزہ ہوجاتے ہین اور کیڑے جو اوسکے اندر ہوتے ہین وہ نیست و نابود ہوجاتے ہین اور تندرست ہڈی پر اسکا کچھہ اثر نہین ہوتا + ایضاً

بے حس کر دینے کا اثر برومو فارم کا

اس دوا کا اثر مثل کلوروفارم کے ہوتا ہے اگر اسکو سنگہا وین تو تاثیر تحریک کی زیادہ ہوکر نیند آجاتی ہے اور مقام خاص پر اسکے بخارات پہنچانے سے وہ جگہہ بے حس ہوجاتی ہے اور تمام عضلات کی حس جاتی رہتی ہے

اور پتلی آنکھ کی پھیل جاتی ہے - یہہ دوا ایک صاف خوشبودار وزنی لیکوئڈ یعنی تر چیز ہے آیوڈین کے ملانے سے

رنگت اسکی سرخ مثل شنجرف کے ہو جاتی ہے اور مثل کاہو [illegible] ہے +

[illegible]

اینوریسس یعنی تقطیر البول کا علاج کنتھرائیڈس اور کلورل ہیڈریٹ سے

ڈاکٹر جارج مونیٹ صاحب فرماتے ہین کہ ادویہ مذکورہ بالا کا استعمال مرض متذکرہ مین بہت مفید ہے کیونکہ اس دوا کے استعمال سے اسفنگٹر عضلون کی طاقت زیادہ ہو جاتی ہے اور مثانہ کے عضلاتی طبق کی حس جو زیادہ ہو گئی ہے اعتدال پر آجاتی ہے اور اخراج خون کو جو مثانہ کی سوزش مین ہوتا ہے اس دوا کا استعمال بمقدار مناسب بند کر دیتا ہے اور کنتھرائیڈس کے اثر کی تیزی کلورل ہیڈریٹ کے ملانے سے کم ہو جاتی ہے -

کتب طب یونانی مین تقطیر البول کی تین قسمین ہین

قسم اول وہ ہے جسمین بباعث اخلاط گرم کے پیشاب مین حدت پیدا ہو اور بار بار پیشاب آوے اور اسباب اسکے کثرت جماع اور تناول اغذیہ وادویہ گرم اور رنج اور محنت خیال کئے گئے ہین اور اس قسم کا تقطیر البول موسم گرم مین یا گرم مزاج والون یا جوانون کو عارض ہوتا ہے پیشاب زرد ہوتا ہے اور کسیقدر جلن کے ساتھ آتا ہے **علاج** تخم خرفہ و تخم خربزہ و تخم کدو و خشخاش و کاہو و کشنیز و تخم خیارین و تخم تربوز - شربت نیلوفر یا شربت خشخاش کے ساتھ پلاتے ہین یعنی ادویہ مذکورہ بالا مین سے کوئی تخم ۶ ماشہ لیکر پانی مین پیسکر شربت ملا کر پلاتے ہین - یا قرص ماسک البول [illegible]

[illegible]

بتلاتے ہین جیسے کشنیز طباشیر تخم خرفہ جو کہ
(دہنیا) (بنسلوچن)
کہربا ... سرخ صمغ عربی ہوتا ہے
(گوند ببول)
قسم دوم یہہ ہے قوۃ ماسکہ (روکنے والی)
ضعیف ہو جاوے خواہ یہہ ضعف جرم
مثانہ مین بسبب سردی کے آجاوے یا
عضلون کے ڈہیلے پن سے یا کثرت استعمال
ادویہ باردہ سے ہو اس قسم مین تشنگی
کم ہوتی ہے اور کبھی پیشاب بلا ارادہ
بے اختیار خارج ہوتا ہے اور رنگت
پیشاب کی سفید ہوتی ہے ایسی صورت مین
دوائین گرم استعمال کرتے ہین جیسے کندر
خولنجان کہربا شراب کہنہ وغیرہ ہے
(کلانجن)

اور منقے اور انجیر کا کہلانا بھی مفید ہے
اور روغن بید انجیر کہلانا یا مثانہ پر
(انڈی کا تیل)
ملنا اور مومیائی روغن زنبق یا بادام
مین حل کرکے احلیل مین ایک دو قطرے
(پیشاب کا سوراخ)
ٹپکانا یا اسکا شافہ رکتم مین رکہنا نہایت
(سپوزیٹری)
مفید ہے -
قسم سوم وہ ہے جب کہ
مثانہ مین سنگریزہ ہو یا خون منجمد ہو
یا خارش یا مثانہ کی حس زائل ہو جاوے
یہہ بھی باعث تقطیر البول کا ہوتا ہے
اسکا علاج پرچہ آئندہ مین لکہا جاویگا
انشاء اللہ

علاج مرض بخار مجوزہ صاحب پرنسپل میڈیکل اسکول آگرہ

امسال بلاء آسمانی و آفت ناگہانی
یعنی مرض بخار جو شرق سے غرب تک
اور جنوب سے شمال تک چاروانگ عالم
مین پہیلا تہا اور جسکے باعث لاکہوں بندگان
خدا لقمہ اجل ہوئے اور جو اسکا
صدمہ اوٹہانے کے بعد بچے وہ بھی
مہینوں زندہ درگور رہے جسکو ایکبار
اس موذی نے آن دبایا مہینون کی طاقت
لیگیا مردہ کی شکل بنا گیا طرفہ تر یہہ ہے
کہ ہر ایک آدمی پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ

وار کیا جب چیتا جب بچھاڑ دیا اور بعض بعض پر دس دس پندرہ پندرہ مرتبہ حملہ کیا جسکے باعث لطف زندگی تلخ ہوا جب آگرہ اور نواح آگرہ مین حضرت کا قدم منحوس آیا تو بچہ سے جوان اور جوان سے بوڑھے تک کون ایسا تہا جو اس موذی کے پہندے مین نہ پہنسا غرضکہ جب ڈاکٹر ہلسن صاحب بہادر سول سرجن و پرنسپل مدرسہ طبی نے اس موذی کا یہہ زور و شور سنا اپنی ہمت مردانہ و جرأت حاکمانہ مبذول فرماکر اسسٹنٹان میڈیکل اسکول اور بابو نوبین چندر چکرورتی صاحب اسسٹنٹ سرجن کو موضع موضع پرگنہ پرگنہ علاج کرنے اور دوا تقسیم کرنے کا حکم قطعی دیا جنکی حسن کارگذاری نے اوس موذی کو علاقہ سے بہت جلد نکال باہر کیا اس گشت گرد آوری مین جو جو تکلیفین کہ بابو صاحب موصوف نے اوٹہائین وہ تو انہین کا دل خوب جانتا ہے اور نیز اوسکا قلم بند کرنا طول ہے

ایک ادنی بات یہہ ہے کہ بعض بعض دن کہانا تک میسر نہ آیا رات دن صاف گذر گیا پس جب اعلے درجہ کے شخص کو ایسی تکلیف ہوئی ہو تو طالب علم بیچارے کس شمار مین ہین ساکنان آگرہ اور ضلع آگرہ کو حاکم وقت یعنی صاحب مجسٹریٹ بہادر کا تہِ دل سے شکر گذار ہونا چاہیے جنہون نے قیمت دوا اور تنخواہ کمپونڈران و نیٹو ڈاکٹران و زاد راہ اسسٹنٹان بخوشی خاطر عطا فرمایا اور تلطف خسروانہ و ترحم حاکمانہ مصیبت زدون پر مبذول فرمایا۔

آمدم برسر مطلب ہمکو تو اس ساری کہانی سے غرض یہہ نکالنی مقصود ہے کہ وہ دوا دافع بخار جو یہان استعمال کی گئی اوسکا نسخہ یہہ ہے

اتیس	۱۳ گرین	سائیدہ
کونین	۲ گرین	
سنکونا السکلائیڈ	۲ گرین	
اتیس	۱۳ گرین	

جوان آدمی کے واسطے ایسی ۱۲ پوڑیان بخار اوتر جانے کے بعد یا کم ہو جانے کی حالت مین پانی سے ۳ مرتبہ ایک دن مین پہنکاتے تھے اور دس برس تک کے لڑکے کو اسکی نصف پوڑیا ایک مقدار مین دیتے تھے علی ہذا القیاس ۱/۴ حصہ پوڑیہ تک حسب کمی عمر بچّون کو دیتے تھے -

یا سنکونا الکلائڈ ۲ دو گرین تا تیس ۳۰ گرین ایک ایک مرتبہ ۳ دفعہ حسب دستور مصرحہ بالا کہلاتے تھے اوڈیٹر نے بہی اس دوا کا استعمال بہت سے آدمیون پر کیا بعضون مین تو اس دوا نے جادو کا اثر دکھایا یعنی دوا کہائی ہنین کہ بخار گیا ہنین اور اکثرون کو ایک دو دن استعمال کرنے سے بخار جاتا رہا اور جب پہر عود کیا پہر بہی دوا دی اور وہی فائدہ اوٹھایا -

اور سنکونا الکلائڈ کو بہی اگرچہ مفید پایا الّا اسکے کہانے سے اکثر قے آجاتی تہی اور اسکی بو سے مریض کی طبیعت گہبراتی تہی

اس بخار مین اکثر یہہ دیکہا گیا کہ دماغ یا طحال یا جگر یا معدہ ماؤف ہو جاتے تھے جسکا دماغ ماؤف ہوتا تہا اوسکو غایت درجہ کی بیہوشی طاری ہوتی ہتی یا ہذیان ہوتا تہا جسکا علاج اوڈیٹر اسطرح کرتا تہا کہ چار تولہ سرکہ اور ایک سیر پانی ملاکر سر پر چار تہ کپڑا رکہکر برابر قطرات کی روانی رکہتا تہا جس سے وہ بہت جلد ہوش مین آجاتا تہا اور جسکو ہذیان ہوتا تہا اوسکے سر پر یعنی چندیا پر ۲ تولہ سرکہ اور ایک چہٹانک میٹہا تیل چہہ ماشہ گلاب کے پہول حل کروا کر بقدر دو تولہ مالش کراتا تہا اس سے اوسکا ہذیان جاتا رہتا تھا اور جس مین علامات طحال یا جگر یا معدہ کی پائی گئین وہی معمولی دوائین استعمال کی گئین اور نفع بخش ہوئین *

کونین کے استعمال سے سرخ دانوں کا جلد پر پیدا ہونا

من تجربات ڈاکٹر کیرن دوک صاحب ایم - بی - ایک شخص کو جو جہاز کا ناخدا تہا ایک مرکب نسخہ ٹنکچر کا جسمین بہت یا انسے بہی کم ہوئی تہی کم مقدار کونین کی تہی دیا گیا دوسرے دن جب وہ شخص آیا تو اوس نے کہا کہ آپ نے میری دوا مین کونین ملادی ہے جس سے میرے بدن مین سرخ چکتے مثل گلاب کے پڑجاوینگے مینے اوس سے کہا کہ تم ایسی دوا کا استعمال کئے جاؤ مجہکو تحقیق معلوم نہین کرنا ہے۔ تیسرے دن یا چوتہے روز اوسکے پاؤن اور ٹانگ پر بڑے بڑے دہبے ارتیہمیا کے نظر آئے فوراً استعمال کونین بند کردیا اور ارتیہمیا کا علاج کرنا شروع کیا جو کچہہ دنون کے بعد جاتا رہا مجہکو یہہ حالت دیکہہ کر سخت تعجب ہوا اور خاص کر اس بات پر اور بہی تعجب ہوا کہ مریض کو اسقدر کم مقدار کونین کہلانے سے یہہ معلوم ہو گیا کہ میرے نسخہ مین کونین ہے جس سے جسم پر دہبے پڑجاوینگے - دس روز بعد بکلی اچہا ہوجاتا رہا مینے اوس شخص سے کہا کہ تم اس دوا کا پہر استعمال کرو تاکہ مجہکو کماحقہ اسکا تجربہ ہوجاوے - اوس نے اس دوا کا کہانا پہر شروع کردیا تین یا چار مقدار دوا کی کہائی تہین کہ مرض ارتیہمیا پہر ہوگیا +

تجربہ دیگر

ڈاکٹر پارک ہرسٹ - ایم - آر - سی - ایس وغیرہ فرماتے ہین - سماۃ ـــ کہ ایک عورت ادہیڑ عمر کی جو توانا اور تندرست تہی ۲۷ - اگست ۱۸۷۸ء کو میرے پاس علاج کرانے آئی اور اوس نے بیان کیا کہ میرے سر اور چہرہ وغیرہ مین درد ہوتا ہے میری تشخیص مین مرض فوراً کہانا معلوم ہوا

نہایا بیشہ ... رکھ دینا کو نین ... ہر چار گھنٹہ بعد
دیا گیا تو تپ جاتی رہی -
... تاریخ ... ریفیہ نے پہر مجہکو بلایا یا ... اوسنے
کہا کہ جسکے ... صوابسکا ہے ... ہوگیا ہے
تب میں نے اپنی آنکہوں سے دیکہا تو معلوم
ہوا کہ ... ابھار ... کے ابہار ہین اور
بدن میں شدت کی خارش بتلاتی تہی اور
معدہ مین بھی خراش تہا - حرارت جسم
زیادہ - نبض تیز - کونین دینا بند کر دیا گیا
اور تسکین مرکبات دئے گئے -
... ستمبر کو کل ... تپ جاتے رہے اور
مرض بہی زیادہ ... پہر دو گرین
کونین دی گئی ... نے پہر عود کیا
مین یہہ خیال کرتا تہا کہ شاید یہہ مریضہ
کوئی ایسی غذا کہاتی ہے جس سے اسکے
دہبے پڑجاتے ہین تو دریافت کرنے سے
معلوم ہوا کہ وہ ایک ہی غذا کہاتی ہے
اور یہہ مرض صرف کونین کے استعمال سے
عارض ہوتا ہے ⁂

از ل - ٹ - ن - ر -

سوئیٹ اسپرٹ آف نائیٹر کی زیادہ مقدار کہانے سے الکہل کے سے زہر کی تاثیر ہونی

یعنے نائیٹر کی اثیتہر

من تجربات ... صاحب بہادر -
ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ مین پنجشنبہ کے
دن جو ۲۶ ستمبر ۱۸۷۸ء کی تہی ایک لڑکے
کے دیکہنے کو جسکی عمر ۲ برس گیارہ مہینے
کی تہی طلب ہوا وہان جاکر سنا کہ اس
لڑکے نے ایک کرسی پر چڑہ کر الماری مین
سے ایک بوتل اسٹا پر کی نکالی اور
اوسمین سے کل سوئیٹ اسپرٹ آف نائیٹر
جو قریب ۳ یا ۴ اونس کے اوسمین بھری
تہی ایسے وقت مین کہ اوسکا خادم موجود
نہ تہا پی لی ہے مین اوسکے مکان پر ایک بجے
دوپہر پہنچا تہا تو اوسکو بحالت کیمس کالپس
پایا تہا - بدن سرد ہوگیا تہا - نبض ساقط
تہی - ہوش باختہ - دونون پتلیان آنکہونکی

پہیل گئی تہین اور روشنی کا اثر اون پر مطلق نہین ہوتا تہا۔ سانس نہایت آہستگی کے ساتہہ چلتی تھی میرے پہنچنے کے پیشتر اوسکو قے بھی ہو چکی تھی اور معدہ مین سے غذاے غیر ہضم نکلی تھی آمیزش خون کی بالکل نہ تھی قے مین سے اسپرٹ کی بو آتی تھی اجابت کہل کر ہوئی تھی + مینے حکم دیا کہ کمل اوڑہا کر لٹاؤ اور گرم پانی کی بوتلین پیرون اور بغلون مین رکہو — ڈیڑہ گہنٹے بعد حرارت جسم نے عود کیا ۳ بجے اسقدر گرمی آگئی کہ بدن جلتا ہوا معلوم دیا اور کسیقدر پسینہ بھی آیا — نبض بھی کچہہ کچہہ قوی ہو گئی اور تنفس مین اسپرٹ کی بو بکثرت آتی تھی — ۶ بجے دو بار قے آئی اور دست ہوا — شب کو ساڑھے دس بجے سانس خراٹے کے ساتہہ لینے لگا ۱۱ بجے یعنی ٹہیک ۱۲ گہنٹے بعد اوس قاتل دوا کہانے سے مر گیا تشنج نہین ہوا تہا —

ساڑہے تین دن بعد مرگ کے تشریح کی گئی — جسم ۶۳ انچہہ لنبا تہا اور موٹا تازہ تہا اور ظاہر جسم پر کوئی نشان چوٹ کا نہ تہا — شکم چاک کرتے ہی الکحل کی بو آئی اور معدہ مین سے غذاء غیر منہضمہ خاصکر روٹی برآمد ہوئی — معدہ کے سامنے کے سطح اور پچہلے کنارے اور پائلورک سرے کے لعابدار طبق مین بہت سوزش تھی اور نیز ایک مقام پر سے معدہ پتلا پڑہ گیا تہا اور چہوٹی آنتون کا ڈیوڈینل حصہ سرخ ہو گیا تہا اور اوسمین بھی علامات سوزش نمودار تہین اور بعض بعض مقام پر سبز سبز دہبے نظر آئے باقی آنتین تندرست صورت مین تہین — گردے کسیقدر گنجہٹے ہو گئے تہے باقی سب اعضا تندرست تہے — جبکہ کہوپری کے اوپر کا حصہ کاٹ کر جدا کیا تو دماغی جہلیون مین سیاہ رنگ کا خون بہت سا جما ہوا ملا — دماغ ملائم اور تر تھا اور

اون مین خون بہرا تہا -
ونٹریکل یعنی جوف دماغ مین کوئی سیال
شے نہ تھی -

معالج اس بیان مین دو باتین قابل
لحاظ ہین -

اول - یہہ کہ ایسی دوا سے
جو روزمرہ استعمال مین آتی ہے
آدمیون کا مرجانا بہت کم دیکہا گیا
ہے -

دوم - ایسے چہوٹے بچہ کا اتنی تیز
دوا کا پی جانا تعجبات سے ہے +

ایضاً

کرانک سسٹائٹس کا علاج جو لتہاٹریٹی کے سات برس بعد لاحق ہوا اور صرف دو دہک سے اچہا ہوا

سن تجربات - ڈبلیو - ایف ہنٹر سے ون
بی - اے - ایف - آر - سی - ایس -
ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ ماہ مئی سنہ ۱۸۹۷ع
مین ہمنے ایک شخص کی پتہری توڑکر نکالی
تھی اور اوسکی عمر ۶۸ برس کی تھی
اور یہہ شخص پائپ بنانے کا پیشہ کرتا تہا
اور نہایت مفلس تہا رنگت چہرے کی
پہیکی اور بدن چہریرا تہا مریض پر پتہری
توڑنے کا عمل چار مرتبہ کیا گیا بعد اسکے
چار برس تک اچہا رہا بعدہ پیشاب کرنے
مین تکلیف ہونے لگی حتی کہ شب کو
آرام سے نہین سوتا تہا واسطے علاج
کے میرے پاس آیا تو مینے سونڈ (یعنی کیتہیٹر) پاس
کرکے دیکہا معلوم ہوا کہ یہہ تکلیف اوسکو
پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے سے ہے
اور مثانہ مین پتہری کے ٹکڑے نہ تہے
پیشاب کو دیکہا تو اوسمین کسیقدر میوکس
نظر آیا اور مینے اوسکو کیتہیٹر اندر
داخل کردینا سکہادیا وہ اوسی کے
ذریعہ سے مثانہ کو پیشاب سے صبح و
شام خالی کرلیتا تہا چنانچہ اس سے
اوسکو کئی برس تک کچہہ کچہہ فائدہ رہا

گذشتہ اپریل کو پہر وہ میرے پاس آیا اور بیان کیا کہ ہمیشہ درد رہتا ہے اور پیشاب غلیظ ہوتا ہے شب کو نیند نہیں آتی طاقت کم ہوگئی ہے اور کچہ کام نہیں ہوسکتا۔

علاج قسم قسم کے انجکشن یعنی پچکاری دی گئی اور دوا کہلائی اور مثانہ صاف کیا گیا لیکن کچہ فائدہ نہوا تب مینے ارادہ کیا کہ مطابق راے ڈاکٹر جارج جانسین صاحب کے علاج کرون یعنی مریض کو صرف دودہ بجاے غذا کہلاؤن چنانچہ قبل استعمال دودہ کے مینے مریض کی الیمنٹری کنال یعنی ہاضمہ کی نالی کو صاف کرکے دودہ پلانا شروع کیا ہر دو گہنٹہ بعد سوا پاؤ دودہ پیتا تھا اوسکا پیشاب گاڑھا تہا اور شل پسر کوڑ یں کے تہا جو برتن مین چپک جاتا تھا بغیر کہینچنے یعنی قناطیر کے پیشاب نہین ہوتا تہا اور کہتا تہا کہ ہر وقت پیڑو کے اوپر اور معاً مستقیم مین درد ہوا کرتا ہے۔

دوسرے دن شام کو اوس نے کہا کہ مزہ موہنہ کا ترش ہے اور ایک قے ہوئی جسمین دودہ منجمد نکلا۔

۲۲- جون- رات کو پہر کوئی قے نہین ہوئی- اب دودہ اچھی طرح پی جاتا ہے اور پیشاب کا گدلاپن کچہ کم ہوتا چلا ہے

۲۳- جون- دودہ مریض کو موافق آگیا اور تمام دن مین قریب چار سیر کے پیجاتا ہے۔

۲۶- جون- چونکہ مریض آج زیادہ کمزور معلوم ہوتا تہا لہذا دودہ مین ایک ٹکڑا روٹی کا بہگو کر کہلانے کی اجازت دیگئی مریض بیان کرتا تہا کہ کہینچتر پاس کرنے مین کم تکلیف ہوتی ہے۔

۲۹- جون- شکایت جی متلانے کی کرتا ہے اور قے مین دودہ منجمد نکلتا ہے ایک خوراک بسمتہ کی دی دیگئی۔

۳۰- جون- آج جی بہت متلایا۔

یکم جولائی کو مریض کمزور نظر آیا اور معدہ
کے مقام پر کمزوری بتلاتا ہے اور
پیشاب صاف ترشی دار ہے اور وزن
متناسبہ اوسکا ۱۰۲۰ ہے۔ پیشاب
کرنے مین بالکل درد نہین ہوتا ہے۔
۵۔ جولائی کو مریض بالکل اچھا ہو کر چلا گیا
ایک مہینے بعد بلا کر اوسکا حال دریافت
کیا تو معلوم ہوا کہ اچھا رہا اور قثاطیر سے
ہمیشہ پیشاب نکال لیتا ہے۔

معالجہ۔ اس بیمار کا اچھا ہو جانا ڈاکٹر
مارج جانسین کے تجربہ کی تحسین ہے
کیونکہ اونہون نے یہہ علاج مجھکو بتلایا
ہے۔ اور ہم جن مریضون کے پیشاب کے
رستہ مین کچھہ خلل پاتے تھے اون کو
پھلی اور دودھ کہلایا کرتے تھے صرف
دودھ کا ہی استعمال مینے کبھی نہین کیا تھا
اس تجربہ کے بعد مینے ایک دوسرے
مریض کو دودھ ہی کی خوراک بتلائی تھی
اور وہ اگرچہ اسکے استعمال سے بالکل
اچھا نہین ہوا تھا مگر تاہم بہت سی تکلیفون
سے اوسکو افاقہ ہو گیا تھا یہانتک کہ اوسنے
بیان کیا کہ اگر مین اسی حالت مین رہون
تو مانون کہ گویا تندرست ہون۔

یہہ مزمن مرض سوزش مثانہ ایسا مرض
ہے کہ جسکے علاج مین نہ صرف مریض کو دقت
ہوتی ہے بلکہ ڈاکٹرون کو بھی مشکل ہوتی
ہے پس ہمکو جو علاج تخفیف اس مرض کا
دستیاب ہوا اوسکو بہتر جاننا چاہیئے۔

ڈاکٹر جانسین صاحب فرماتے ہین
کہ بعد لیتھا ٹریٹی کے اپریشن کے مثانہ کا
خراش رفع کرنے کے واسطے اگر دودھ کا
استعمال کرایا جاوے تو یقین ہے
کہ فائدہ مند ہو کیونکہ جو لڑکے عارضہ
تقطیر البول مین مبتلا ہوتے ہین
اور وہ صرف اپنی مان کا دودھ پیتے
ہین تو اون کو کس قدر جلد فائدہ
ہوتا ہے ✦

از ل۔ ش۔ ڈ۔ ر

انتخاب گزٹ آف انڈیا

نمبر ۶۵۵ مورخہ ۲۳ نومبر ۱۸۷۸ء

بابو مہندر وناتھ بسواس اسسٹنٹ سرجن درجہ سوم ماتحت گورنمنٹ بنگال ہوئے +

نمبر ۶۶۲ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۸۷۸ء

بابو للتا موہن سین اسسٹنٹ سرجن ماتحت گورنمنٹ پنجاب ہوئے +

نام میڈیکل پیوپل مندرجہ ذیل متعلقہ میڈیکل کالج ملازمت سرکار سے خارج ہوئے

نام میڈیکل پیوپل	نمبر	نمبر و تاریخ داخلہ	تاریخ خارجہ
معزز حسین	۷۴۵	گورنر جنرل آرڈر ۱۰۲۲ - ۲۰ اکتوبر ۱۸۷۳ء	۱۵ - اپریل ۱۸۷۸ء
شیخ محمد بخش	۱۱۸۳	" ۸۲۱ - ۹ - اگست ۱۸۷۶ء	ایضاً
عبدالرحیم	۱۱۸۱	" ایضاً ایضاً	ایضاً
بلدیو سہائے	۱۲۲۰	" ایضاً ایضاً	ایضاً
امام الدین	۱۲۶۲	" ۹۹۰ - ۹ - نومبر ۱۸۷۷ء	ایضاً
کرم چند	۱۲۳۰	" ایضاً ایضاً	ایضاً

تشریف آوری

سرجن میجر جی ایچ تھارنٹن - ایم - بی - ۱۰ تاریخ ماہ نومبر کو فورٹ ولیم مین تشریف لائے

نمبر ۱۷۷۶ مورخہ ۲۳ - نومبر ۱۸۷۸ء

ہاسپٹل اسسٹنٹ عبدالرزاق جس نے کہ سات سال کا امتحان پاس کیا ہے اوس تاریخ سے جو کہ مندرجہ ذیل ہے

ترقی پائی۔			
نام	چودہ سال کی ملازمت	تاریخ پاس کرنے امتحان	تاریخ ترقی
عبدالرزاق ہاسپٹل اسسٹنٹ درجہ اول	۲ جون ۱۸۷۸ء	۲۱۔ نومبر ۱۸۷۵ء	۲ جون ۱۸۷۸ء

نمبر ۶۷۲ مورخہ ۵۔ دسمبر ۱۸۷۸ء
اسسٹنٹ سرجن سندر لعل ماتحت
گورنمنٹ پنجاب ہوئے۔

نمبر ۶۷۷ مورخہ ۵۔ دسمبر ۱۸۷۸ء
اسسٹنٹ سرجن امرتو لعل مکرجی۔
ماتحت گورنمنٹ بنگال تاریخ ۲۱ ماہ گذشتہ
سے ہوئے۔

نمبر ۱۱۵۰۔ مورخہ ۶۔ دسمبر ۱۸۷۸ء
ہاسپٹل اسسٹنٹ شہاب الدین
درجہ سوم نے بتاریخ ۱۱۔ ماہ اپریل ۱۸۷۸ء
انگریزی امتحان بموجب جی جی آو نمبر ۹۴۰
مورخہ ۷۔ اکتوبر ۱۸۷۸ء کے پاس کیا

نمبر ۱۱۵۳ مورخہ ۶۔ دسمبر ۱۸۷۸ء
میڈیکل ہیوپلان عمرو پن نمبر ۷۶۹
وگنپتا سنگھ نمبر ۸۲۲ جو کہ لاہور
میڈیکل کالج مین بموجب آرڈر نمبر ۱۰۲۲
مورخہ ۲۰۔ اکتوبر ۱۸۷۴ء کے داخل
ہوئے تھے اور چونکہ امتحان مین فیل
ہوگئے اون کا نام میڈیکل ڈپارٹمنٹ
سے خارج ہوا۔

روانگی

سرجن میجر بائر ایم۔ ڈی۔ تاریخ
۱۲۔ نومبر ۱۸۷۸ء کو کلکتہ سے جہاز
نرکارا مین تشریف لیگئے بموجب نمبر ۱۸۶
۲۔ ۱۸۷۸ء کے نمبر ۶۸۴ مورخہ ۱۴ دسمبر
۱۸۷۸ء اسسٹنٹ سرجن راجندرونا تھ
عہدہ دار گورنمنٹ پنجاب کے ماتحت
ہوئے۔

نمبر ۱۱۷۵۔ رقم زدہ ۱۳ دسمبر ۱۸۷۸ء
اشخاص ذیل جن کی ملازمت

بارہ سال کی تھی یکم ماہ اکتوبر سے
عہدہ سرجن میجری کا عطا بموجب حکم
۱۰ مئی ۱۸۷۳ء بشرطیکہ اس ترقی کو
ملکہ معظمہ منظور فرماوین۔

سرجن ڈبلیو اسٹورٹ سرجن ایچ کمپائنی ایم ڈی
سرجن ٹی ملن ایم ڈی سرجن جے گلفی
سرجن ہیک کینا سرجن ٹی وڈ ایم ڈی
سرجن ڈبلیو فنڈر سرجن اے ہیک پٹرسن

نمبر ۱۱۷۹ میڈیکل ہیو پلان
ذیل جنہون نے امتحان پاس کیا
پاسڈ میڈیکل ہیو پلان اوس تاریخ سے
جوکہ اون کے نام سامنے مندرج ہین
مقرر ہوئے اور وے سرجن جنرل
انڈین میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے ماتحت
ہوئے

لاہور میڈیکل اسکول

فیروزالدین۔ بیگو انداس۔ ۱۰ جون ۱۸۷۸ء

اگرہ میڈیکل اسکول

شیخ مولا بخش سید سجاد حسین

بہاری لعل کیول کشن
ایمن سے بہاری لعل نے انگریزی امتحان
پاس کرلیا ہے۔

نمبر ۱۱۸۱ سرجن میجر گوون صاحب
ایم ڈی متعینہ ۳ رجمنٹ گورکہا اون کو
۲ سال کی رخصت معاملات خانگی کے لئے
منظور ہوئی۔

نمبر ۶۹۲ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۸۷۸ء
سرجن میجر پامر صاحب۔ ایم۔ ڈی کو
ایک روز کی پریولیج رخصت یعنی ۱۴
نومبر ۱۸۷۸ء کو علاوہ اوس رخصت
کے جو پہلے مل چکی تھی عطا ہوئی۔

نمبر ۶۹۸ ۔ اسسٹنٹ سرجن
درگا نند اپسن درجہ سوم جوکہ مدراس
مین چند روز گئے تھے اب ماتحت گورنمنٹ
بنگال ہوئے۔

نمبر ۷۰۲ ۔ اسسٹنٹ سرجن
گوپال چندر چترجی درجہ سوم جوکہ
مدراس مین چند روز گئے تھے اب ماتحت

گورنمنٹ بنگال ہوئے ۔

نمبر ۱۳۱۷ مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۸۷۸ء

اسسٹنٹ سرجن ایاتھیکری ماتحت

ملیٹری ڈپارٹمنٹ ہوئے ۔

نمبر ۱۲۰۷ سرجن میجر کوڈی صاحب

بمبئی میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے پہر ماتحت

گورنمنٹ بمبئی ہوئے ۔

نمبر ۱۲۰۸ سرجن میجر میکڈونل

ایم ڈی ماتحت کمانڈران چیف ہوئے

نمبر ۱۲۰۹ سرجن میجر ہلین صاحب

ماتحت کمانڈران چیف ہوئے ۔

نمبر ۱۲۱۰ سرجن کاربنٹ

سپرنٹنڈنٹ ... رجمنٹ نیٹو انفنٹری ماتحت

مدراس ڈپارٹمنٹ ہوئے ۔

نمبر ۱۲۱۱ سرجن ہوم ایم ڈی

میڈیکل افسر ... انفنٹری حیدرآباد

کنٹنجنٹ ... ڈپارٹمنٹ ہوئے ۔

اطلاع

چوہرام نیٹو میڈیکل پیوپل سب لائق

ہونے مرض نمونیا کے ...

آگرہ مین مرگیا ۔

اطلاع

جن صاحبون کے پاس یہہ اخبار بلا طلب

بھیجا جاتا ہے اون سے یہہ التماس ہے

کہ اگر قابل پسند ہو تو فوراً واپس بھیجدین

تاکہ دوسرے اخبار کی ترسیل صرف بیجا ذمہ

مطبع کے ذمہ عائد نہو ۔

اشتہار فرحت افزا و حسرت زدا

ایک کتاب ... مصنفہ

ڈبلیو - اے - گگا ... ایم ڈی

کنٹر بری - ایف - آر - ایس ...

۱۸۷۵ء مین چھپی ہے اور جسکے ترجمہ کی اجازت

اڈیٹر کو ڈاکٹر اے کرسٹن صاحب

بہادر ایم ڈی ڈپٹی سرجن جنرل

آگرہ سرکل کی مہربانی سے ملی ہے مطبع

واسطے شائقین فن طبابت اور ناظرین

علم حکمت کے بہت خوشخط کمال صحت کے

ساتھ چھپنی شروع ہوئی ہے اور جو لوگ

ضخامت اس کتاب کی بہت بڑی ہے اسواسطے
اوسکے ۳ حصے علیحدہ علیحدہ چہپکر شایع ہو گیے
یہہ کتاب سن اول الی آخرہ متعلق میڈیکل
جورس پروڈنس کے ہے اور نہایت معتبر
اور مستند کتاب ہے اس کتاب کے ترجمہ
مین اڈیٹر نے کمال درجہ کی عرق ریزی
اور جانفشانی کی ہے اور ترجمہ مین یہہ امر
ملحوظ خاطر رکہا ہے کہ ہر ایک مختار اور وکیل
جو فوجداری عدالتون مین بپیشہ مختاری
یا وکالت کرتے ہین اوسکے ترجمہ کو پڑہ کر
بخوبی سمجہ لین اور ہنگام بحث مقدمہ کے
اسکے منظر دیکر اپنے موکل کے مقدمہ مین پیروی
کما حقہ کر سکین اور نیز ہاسپٹل اسسٹنٹون
اور نیٹو ڈاکٹرون کے واسطے نہایت کارآمد
اور مفید ہے اور چونکہ فہرست مطالب کتاب
بہت طول طویل ہے اسواسطے اوسکا درج
کرنا مناسب معلوم نہین ہوا فقط

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

١ - طریقہ کلوروفارم سنگھانے کا ۔ ۴ - کمپونڈ کمپونیٹڈ فریکچر آف دی اسکل ۔
٢ - معدہ کی کمی حرکت بدہضمی کا سبب ہے ۔ ۵ - علاج کتے کے سوزاک کا ۔
٣ - یلو فیور کا انفیکشس اثر ۔ ۶ - اشتہار کتاب معدن الحکمت ۔

یکم ماہ فروری



۱۸۷۹ع

۷ - اشتہار فوریک میڈیسن ۔ میڈیکل اسکول میں سول ہاسپٹل اسسٹنٹی کے عہدہ کے لئے داخل ہونا چاہیں ۔
۸ - اشتہار کتب موجودہ مطبع میڈیکل پریس آگرہ
۹ - اشتہار کارخانہ مراۃ الطبابت ۔ ۱۱ - اطلاع ۔
۱۰ - قواعد داخلہ طلباء کے جو آگرہ ۔ ۱۲ - رسید زر ۔

باہتمام عاصی امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینۂ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل واقف ہونا جدید تجربے سرجنوں سے اون ہاسپٹل اسسٹنٹوں کا جو بخوبی انگریزی نہین جانتے +

دوم - ماہر ہونا نیٹو ڈاکٹروں کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے +

سوم - تازہ رہنا اوس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسۂ طبی مین سیکہا ہے +

چہارم - واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششماہی و رسالانہ سے جو بدلتے رہتے ہین +

پنجم - معلوم ہونا فادزہرا و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربہ مین مفید پایا +

ششم - ماہر ہونا اطبار یونانی کا معالجات اطبار فرنگ سے +

ہفتم - واقف ہونا ترکیب استعمال آلات حدیدہ سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی +

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ وغیرہ اخبارات متعلق ڈاکٹری کے اور نئے نئے تجربے سرجنوں کے انگریزی زبان سے اردو مین ترجمہ ہوکر ترجمہ ہوکر مع حالات تغیر و تبدیل نیٹو ڈاکٹروں اور ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے ۲۴ صفحہ کاغذ سیتورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چہپتے ہین جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنے والے اسٹامپ کے پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط فارسی و انگریزی مین تحریر فرماوین +

تفصیل قیمت رسالہ آئینۂ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵	۱۲ ۲/	صہ/
مابعد مع محصول ڈاک	۵	[illegible]	[illegible]

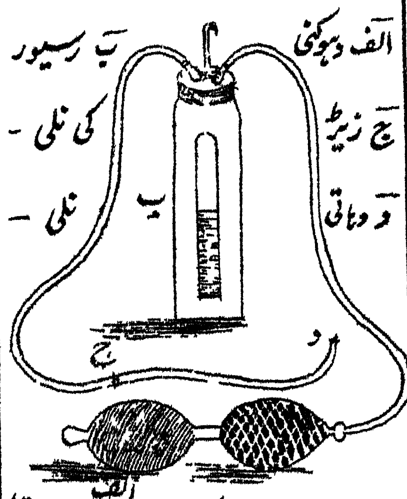
طریقہ کلوروفارم سنگھانے کا جبکہ بہت دیر تک اپریشن کرنا منظور ہو

ڈاکٹر جوزف بل صاحب ایم - آر - سی - ایس - فرماتے ہین - جبکہ جبڑے یا تالو یا زبان کے نکالنے کیواسطے اپریشن کیا جاتا ہے تو ابتدائے اپریشن سے آخر تک بیہوش رکھنا نہایت دشوار ہوتا ہے اور اپریشن کے درمیان مین کلوروفارم سونگھانے سے اپریشن کرنیوالے اور سونگھانے والے دونون کو دقت ہوتی ہے کیونکہ اکثر لنٹ یا تولیا یا رومال پر کلوروفارم چھڑک کر سونگھاتے ہین جس سے بیہوشی یکسان قایم نہین رہتی اور جب اپریشن مقامات مذکورہ کا کرتے ہین تو اپریشن سے پہلے مریض کو کلوروفارم سونگھا کر خوب بیہوش کر لیتے ہین اس خیال سے کہ اپریشن کے وقت تک بیہوشی بخوبی رہے لیکن اکثر وہ بیہوشی اپریشن ختم ہونے سے پہلے جاتی رہتی ہے اور مریض ہاتھ پیر چلانا شروع کرتا ہے جس سے اپریشن کرنیوالے کو کمال دقت لاحق ہوتی ہے اور نیز اپریشن بدیر ختم ہوتا ہے اور جبکہ قبل از اختتام اپریشن مریض ہوش مین آجاتا ہے تو اوسوقت اپریشن کرنیوالے ان دو باتون مین سے ایک کرتے ہین **ایک** تو دوبارہ کلوروفارم سنگھا کر بیہوشی آجانے تک اپریشن موقوف کر دیتے ہین **دوسرے** اوسکی تکلیف کا کچھہ خیال نہین کرتے اور برابر اپریشن کرتے رہتے ہین -

اور زیادہ بیہوش کر لینے مین جیسا کہ کیا کرتے ہین دو قباحتین عارض ہوتی ہین **ایک** یہہ کہ خون لیرنکس مین چلا جاتا ہے اور مانع تنفس ہوتا ہے جو اعتدال کی حالت مین نہین ہوسکتا اور کلوروفارم سنگھانے سے صرف یہی غرض ہوتی ہے

که مریض کو اپریشن کی تکلیف معلوم نہ ہوے
دوسرے یہہ کہ کامل بیہوشی کے بعد
اکثر غشی لاحق ہوتی ہے ۔

ہم بھی جب موہنہ کے پاس اپریشن کرتے
ہین تو کلوروفارم ہی سنگہاتے ہین
ایتھر نہین سنگہاتے کیونکہ اوس سے
دم گہٹتا ہے اور تہوک زیادہ آتا ہے
جسکے باعث اپریشن کرنے والیکو بڑی
تکلیف ہوتی ہے اور خاصکر جب کہ
کلیفٹ پیالٹ یعنی پہٹے تالو کا اپریشن
کیا جاتا ہے علاوہ ازین ایتھر کے سنگہانے
مین یہہ بھی ضرور ہے کہ مثل کلوروفارم
کے اوسکو وقفہ نہ دین بلکہ شروع سے
آخر تک برابر بلا وقفہ سنگہاتے رہین
اسواسطے اوسکا استعمال بیہوش کرنیکے لئے
موہنہ کے اپریشن مین نا ممکن ہے اسواسطے
ہم کلوروفارم سنگہانے کے لئے ایک آلہ
استعمال مین لاتے ہین جس سے تمام مشکلین
آسان ہو جاتی ہین یہہ آلہ جو کام مین
لاتے ہین وہ کلوروفارم کے اجزات کو ایک
چہوٹی نلی کے ذریعہ سے بوسیلہ سوراخ بینی
وہن تنفس کی نالیون مین پہونچاتا ہے
جیسا کہ تصویر سے ظاہر ہے ۔



ان ہیلپر کا کام جو اتبک رومال سے لیا جاتا
تہا اوسکی عوض مینے ایک دہاتی نلی اسقدر
بنوائی ہے جو نتہنے مین جا سکے ۔

یہہ آلہ اوس حالت مین بہت مفید ہے
کہ بالائی جبڑے کا اپریشن کیا جاے کیونکہ
وہ تمام جگہہ جسکی اپریشن کرنیوالے
یا اوسکے مددگار کو ضرورت ہوتی ہے
وہ روک لیتے ہین تو پہر کلوروفارم
سنگہانے والے کو جگہہ باقی نہین رہتی

اور جبکہ اس آلہ کی نلی اوسکے موںہہ مین واسطے
بیہوشی کے لگا دی گئی تو پہر کسیطرح کا
ہرج واقع نہوگا دوسرا فائدہ اس
الہ کا یہہ بہی ہے کہ جب اپریشن کرنے مین
کلوروفارم سنگہانے کا موقع بذریعہ موںہہ
کے نہو اور بیہوشی اپریشن کے ختم ہونے
تک رکہنی منظور ہو مثلاً جبکہ زبان نکالنے
کے واسطے اکروزیر ایک یا دو لگائے
گئے ہون اور موںہہ کا تمام حصہ جہان
کلوروفارم سنگہانے کا موقع ہو رک گئی
ہو تو ٹیوب کو ناک مین دیسکتے ہین اور
چونکہ اس نلی کا کچہہ حصہ دہاتی اور باقی
ربڑ کا ہے تو اوسکو بہنگام ضرورت اسطرح
موڑ سکتے ہین کہ اپریشن کرنے والے کو
کسیطرح کی دقت نہو۔

اس اوزار کے رسیور یعنی حامل جسمین بین
دو اونس کوئی شے سما سکتی ہے چار ڈرام
کلوروفارم آجاتی ہے اور دہو کنے کو
دبانے سے ہوا ربڑ کی نل مین ہوکر رسیور کی
جڑ مین آجاتی ہے اور وہان سے کلوروفارم
مین سے گذر کر ابخرات کے ساتہہ ملکر ربڑ
کے ٹیوب مین ہوکر دہاتی ٹیوب مین آجاتی
ہے جو ناک یا موںہہ مین دیا جاتا ہے

اس اوزار کے ذریعہ سے اپریشن
کرنیوالا حسب دلخواہ کلوروفارم دے سکتا
ہے جب مریض دم اندر لے تب دہو کنی کو
دبانا چاہیئے اور جسقدر اوسکو دباوینگے
اوسی مقدار سے کلوروفارم جاویگا

ہم بالفعل اپریشن کے وقت اسطرح
بیہوش کرتے ہین کہ اوّل لنٹ پر کلوروفارم
چہڑک کر سنگہاتے ہین اور جب مریض
قابل اپریشن کے ہو جاتا ہے تب لنٹ کو
علیحدہ کرکے نلی کو موںہہ یا نتہنے مین دیدیتے
ہین اس طریقہ سے بیہوشی اپریشن کے
اختتام تک یکسان رہتی ہے۔ یہہ طریقہ
ہمنے مارچ گذشتہ سے شروع کیا ہے
اور ۳۰ کیسون مین اسکا استعمال ہوا ہے
جنمین سے دو جبڑے کے اپریشن کے تھے

اور ۱۳ کلیفٹ پیالٹ کے تہے چنانچہ سوائے
ایک کیس کے اور سب مین میری مرضی کے
موافق کام ہوا یہہ ایک شخص جسکو مینے
مستثنی کیا ہے چالیس برس
کی عمر کا تہا جسکی زبان اپی ہتی لی اوما
کے سبب کاٹی گئی ہتی اور یہہ بات میرے
گوش زد ہوئی کہ اوسنے شراب بہت
پی ہتی اور بہت سی کلوروفارم سونگہنے
کے بعد اوسپر اثر بیہوشی کا ظاہر ہوا تہا
جب کہ اپریشن شروع ہوا تو مینے خیال
کیا کہ اگرچہ مین اس نلی کے وسیلے سے
بیہوشی زیادہ کر سکتا ہون مگر قایم
رکہنا اوسکا دشوار ہوگا لہذا اپریشن کے
درمیان مجہکو لنٹ پر کلوروفارم چہڑک کر
استعمال کرنا پڑا۔

مینے پہلے ایک گم الاسٹک کیتہیٹر کا استعمال
کیا جو نتہنے مین دینے سے بخوبی کارآمد ہوا
لیکن مونہہ مین دینے کیواسطے جیسا کارآمد
دہاتی نلی کو پایا اسقدر گم الاسٹک کو
نپایا کیونکہ گم الاسٹک گرم ہونے سے
خراب ہوجاتا ہے اور جسطرف خمیدہ رکہنا چاہین
رہ نہین سکتا فقط از ل ٹ. ڈر

اسٹمک یعنی معدہ کی جنبش کا کم ہونا بدہضمی کا سبب ہوتا ہے

دوسری دسمبر کو ایک کمیٹی میڈیکل سوسائٹی
لندن مین جہان کہ مسٹر ارس مش لسن
صاحب پریسیڈنٹ یعنی میر مجلس تہے
ڈاکٹر لیرڈ صاحب نے ایک کاغذ پڑہا
جسمین اونہون نے ڈسپیپسیا کا ایک
سبب جو عوام کو معلوم نہین بیان
فرمایا اور وہ یہہ ہے کہ تمام بدہضمی
دو قسم پر منقسم ہوسکتی ہے ایک اٹانک
یعنی عضلاتی طاقت کم ہونے سے دوم
سوزش معدہ کی وجہ سے فنکشنل ڈسپیپسیا
کے آغاز ہونیکا سبب یہہ ہے کہ کہانا دیر
مین تبدیل ہوکر کایم بنتا ہے بہت سے اشخاص

ایسے ہین جنمین قابل الہضم خوراک اگرچہ کم مقدار ہیجی جاسانی ہضم نہین ہوتی ایسے لوگون کو اگرچہ ہر روز کی دقت رہتی ہے الا اون کی تندرستی مین کچہہ فتور نہین آتا ایسے لوگون کی خوراک آہستہ آہستہ بالکل ہضم ہو جاتی ہے ایسے شخصون کے جسم کا گوشت نہین گہٹتا اور نہ طاقت زایل ہوتی ہے اور اشتہا معمولی طور پر ہوتی ہے

بیان مذکورہ بالا معدہ کی رطوبت کے قصور سے علاقہ نہین رکہتا لیکن اکثر مریض ڈسپیپسیا یعنی بدہضمی کے ایسے دیکہے جاتے ہین جنکو یہہ مرض معدہ کی رطوبت کے کم یا زیادہ خارج ہونے سے ہوا کرتا ہے۔

معدہ کی حرکت کم ہونیکے سبب جو بدہضمی لاحق ہوتی ہے اوسکی مثال یہہ ہے کہ اگر ایک بوتل مین پانی بہر کر کسیقدر حکا قلدار نمک ڈالکر رکہہ چہوڑین اور بوتل کو جنبش ندین تو وہ نمک دیر مین گہلے گا اور جو اوس بوتل کو ہلانا شروع کرین گے تو وہ نمک جلد گہل جائے گا اسیطرح پر معدہ کی جنبش کو غذا کے ہضم کرنیکے واسطے معاون سمجہنا چاہیئے۔

ڈاکٹر لیرڈ صاحب نے اوسوقت معدہ کے عضلاتی طبق کے ریشون کی ساخت اور اوسکا فعل بہی بیان کیا تہا۔

عام حالتون مین جو طاقت انقباض معدہ کم ہو جاتی ہے اوسکی وجہ یہہ ہے کہ کہانا جو قعر معدہ مین جاکر مثل خمیر کے جوش کہاتا ہے تو اوسمین سے ہوا پیدا ہو کر معدہ مین بہر جاتی ہے جسکے سبب وہ پہول جاتا ہے یا جب غذا خمیر پاکر چہوٹی آنتون مین پہنچتی ہے تب اوسمین سے ہوا نکل کر معدہ مین آجاتی ہے غرض کہ بار بار معدہ مین ہوا کے بہرنے سے اوسکے عضلاتی ریشے پہیل جاتے ہین اور طاقت انقباض معدہ جاتی رہتی ہے جسکے سبب بدہضمی ہو جاتی

یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر لیبرڈ صاحب فرماتے ہین کہ ڈسپیپسیا کو اٹانک اور انفلامیٹری قسمون مین تقسیم نکرنا چاہیئے بلکہ معدہ کی حرکت کم ہونے اور اخراج رطوبت کے کم و بیش ہونے پر اسکا قرار دینا چاہیئے چنانچہ جب بدہضمی معدہ کی حرکت کم ہونے کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے تو اوسکی علامات یہہ ہوتی ہین کہ غذا کہانیکے کچھہ عرصہ بعد کسیقدر تکلیف ہوتی ہے اور معدہ پہول جایا کرتا ہے اور قبض رہتا ہے اور جبکہ اخراج رطوبت کی کمی بیشی کے سبب بدہضمی عارض ہوتی ہے تو کہانا کہانیکے بعد میٹہا میٹہا درد اینٹہنے کا سا ہوا کرتا ہے لیکن یہہ علامت بہت کم دیکہی جاتی ہے اور گاہے بالکل نہین ہوتی مگر فی الواقعی دست آنے لگتے ہین کیونکہ غیر منہضم غذا آنتون مین خراش پیدا کرتی ہے ایسے مریض کو غذا ایسی مقدار مین کہلا دے

کہ ہضم ہو جاوے اور صبح سب کامون سے بیشتر جب تک نظام عصبی روحی یا جسمی محنت سے خستہ نہو جاوین کہلا دینا چاہیئے اور ایسے مریض کو اسٹرکنیا یعنی جوہر کچلہ ٹنکچر نکسوامیکا کی صورت مین دینا بہت مفید ہوتا ہے بلا کسی خوف و خطر کے بہت عرصہ تک دینا چاہیئے اگرچہ ڈاکٹر کومل اور برمیٹن صاحبون نے اس علاج کو بہتر نہین جانا مگر یہہ عمدہ علاج ہے۔

یہہ بات خوب یاد رکہنا چاہیئے کہ اسٹرکنیا کی گولی بنا کر کہلانا مناسب نہین کیونکہ ایک تو گولیان بنانے مین اسٹرکنیا سب گولیون مین برابر تقسیم نہین ہوتا بعض مین کم اور بعض مین زیادہ رہجاتا ہے دوسرے یہہ کہ گولی معدہ مین جا کر اگر کسی الکلی یعنی کہار چیز کے ساتہہ ملجاویگی تو اوس حالت مین تہ نشین ہو جاویگا۔

ایک بیسوان حصہ گرین کا فی مقدار دن مین ۳ مرتبہ دینا چاہیئے اس سے زیادہ نہ

اور نیز جن مریضون کو اسکا دینا چاہین
اپنی راے سے منتخب کرلین ایک ڈاکٹر
جنکی راے ہے کہ کاربولک ایسڈ یا تہارمل
جوبش کہلانے سے خمیر نہین اوٹہتا جسکے
باعث سے ہوا پیدا ہوا اور معدہ بہولے
جبکہ معدہ بہت پہول گیا ہو تو کویلہ
کہلانا چاہیئے کیونکہ کویلہ ہوا کو جذب
کرتا ہے -

اور بہت سے مریضون مین جن مین کسی
دوا سے فائدہ نہین ہوا یہہ دیکہا گیا
ہے کہ معدہ مین ایک نلی داخل کرنی
پڑتی ہے تاکہ اخراج ہوا اوسکی راہ
ہو جاوے -

میر مجلس نے پوچہا کہ آپ فلی ٹولنٹ ڈسپیپسیا
مین (یعنی جو ہوا بہر جانے کے باعث
بدہضمی ہو) اسسٹر کنیا کس وقت
دیتے ہین +

اسسٹر کنیا دیتے وقت کچہ خوف نکرنا
چاہیئے دیکہو آرسنک یعنی سنکہیا کے
دینے مین خوف کرتے ہین لیکن وہ کسقدر
نفع بخش ہے جب مقدار مناسب مین دیجاتی
ہے اور ڈاکٹر تہیوڈور ولیمس صاحب
نے اسسٹر کنیا کو بدہضمی مین استعمال
کیا ہے لیکن یہہ بیان نہین کیا کہ یہہ دوا
فلی ٹولنٹ ڈسپیپسیا کے لئے مخصوص
ہے -

ڈاکٹر لیبرڈ صاحب نے فرمایا ہے کہ اسکے
استعمال مین غذا وقت معمولی پر دینا
چاہیئے -

ڈاکٹر کسمال صاحب نے بیان کیا ہے
کہ ڈاکٹر ولیم صاحب عورتون کے اٹانک
ڈسپیپسیا مین جبکہ رطوبت معدہ مین
جمع ہو اسکا علاج نیوٹرنی اینٹ اٹیمینٹ
(یعنی براہ براز دودہ یا یخنی وغیرہ غذا
پہنچانا) سے کرتے تہے اسکی وجہہ سے
معدہ اپنا فعل نہین کرتا تہا اور اوسکو
آرام ملتا تہا اور بارہ خوراک ڈاکٹر
تہار وگڈ اور ڈاکٹر ولیم ہم راے ہین +

فلی ٹولنٹ ڈسپیپسیا مین جسمین معدہ کے
پہول جانے سے درد اور تکلیف ہوتی
ہے گوشت کی یخنی بہ نسبت نشاستہ دار
چیز کے زیادہ مفید ہے اور جبکہ معدہ
مین خراش ہو تو اوسکے برخلاف علاج
کرنا چاہیئے ۔

ڈاکٹر کومل صاحب ایک مریض کی کیفیت
اسطرح بیان فرماتے ہین کہ اوسکے
معدہ پر دباو پہنچانے سے عرق معدہ سے
باہر نکل آیا ایسی صورت مین خشک خوراک
کہلانے سے فائدہ ہوتا ہے دوائے سے نہین
ڈاکٹر ہیان ہریشن صاحب فرماتے ہین کہ ہمارے
تجربہ مین بھی اسٹرکنیا مفید پایا گیا ۔

غذا بغیر چبائے کہانا بھی بدہضمی کا سبب خیال کیا گیا ہے
ڈاکٹر کرکین برون صاحب فرماتے ہین کہ صرف
عضلاتی طبق معدہ کے عمل مین فتور آجانیکا
نام ہے ڈسپیپسیا نہین ہے اور نہ معدہ کی رطوبت
اخراج کی کمی کا نام ڈسپیپسیا ہے
بلکہ جب اوسکے اثر مین بھی کمی ہوگی تب
ڈسپیپسیا ہوگا اور اسٹرکنیا کا استعمال
نہ صرف معدہ کے عضلاتی طبق پر اثر
کرتا ہے بلکہ اخراج رطوبت بھی زیادہ
کرتا ہے ۔

ڈاکٹر ڈاورگل صاحب نے بدہضمی لاحق ہونیکا
سبب امراض قلب بھی بیان کئے ہین
اور وہ معدہ کے سرکیولیشن کی رکاوٹ
کے سبب ہوتے ہین ۔

عورتون کو مرض بدہضمی مثراحیا اور
اوویریز مین خراش ہونیکے سبب ہوتا ہے
اور حاملہ عورت کو قے کا ہونا گویا اسی
مرض کی ایک علامت ہے ایسی حالت
مین جب اوویریز کے مقام پر بلسٹر لگاتے
ہین اور سلفیٹ آف مگنیشیا کا مسہل
دیتے ہین اور نظام عصبی کے سست ہونیکو
برومائیڈ آف پٹاسیم کہلاتے ہین تو آرام
ہوجاتا ہے ۔

ڈاکٹر کارک صاحب نے کہا ہے کہ لوہے کا
استعمال ڈسپیپسیا مین مفید ہے

اور ڈاکٹر لیرڈ صاحب کہتے ہین کہ ایک بیسوان حصّہ اسٹرکنیا کھانا کھانے سے آدہ گہنٹہ پیشتر تین مرتبہ دن کو دینا چاہیئے اور اکثر اوس کے ساتھہ لوہے کا بھی استعمال کرنا چاہیئے +

از ل ٹ ڈر -

کتب طب یونانی مین ضعف ہاضمہ اور بدہضمی اور تخمہ کا بیان ایک ہی فصل مین لکھا ہے اور اِن تینون قسم کا اسباب بھی یکسان بیان کیا ہے اور ان کے اسباب پر اُنکے نامون کو جدا کیا ہے اور اسطرح لکہا ہے کہ اگر سبب ضعیف ہے تو اوسکو ضعف ہاضمہ کہین گے اور اگر سبب قوی ہو تو تخمہ اور اگر سبب متوسط ہو تو سوء الہضمی یا بدہضمی کہین گے

ضعف ہاضمہ سے مطلب یہہ ہے کہ غذا معدہ مین دیر تک رہے اور موافق معمول قعر معدہ مین سے امعا کیطرف نجاوے اور علامات اسکی یہہ ہین کہ کہانا کھانے کے بعد بہت عرصہ تک مریض کو بوجھہ اور تناؤ معلوم دے اور جب مریض کو ڈکار آوے کھانے کے ذائقہ کی کیفیت معلوم ہو کیونکہ صاف ظاہر ہے کہ جب بباعث ضعف ہاضمہ کے غذا مین کسیطرح کا تصرف نہوگا اور غذا کی کیفیت تبدیل نہوگی اور وہ اپنی اصلی صورت مین رہیگی تو ڈکار مین وہی خوشبو اور ذائقہ معلوم دیگا - جب کوئی قوۃ قواے معدہ کی ضعیف ہوتی ہے تب ضعف معدہ پیدا کرتی ہے لیکن عوام مین ضعف قوۃ ہاضمہ کا نام ضعف معدہ رکھا ہے -

انشاء اللہ علامت ضعف ہر قوۃ کی آیندہ بیان کیجاوے گی یہان اسقدر جاننا ضرور ہے کہ کہانا زیادہ تر معدہ کے زیرین حصّہ مین ہضم ہوتا ہے جب ہاضم مین فتور ہو جاننا چاہیئے کہ قعر معدہ پر کسی قسم کی آفت پہنچی ہے -

سوء ہضمی سے یہہ غرض ہے کہ

کہانا جیسا چاہیئے ہضم نہو اور تغیر پاکر کیلوس کی خراب صورت مین ہوجاوے ایسی صورت مین وہ مقام جہان بالائی چہوٹی پسلیون کے آزاد سرے رہتے مین تنا رہتا ہے جی متلاتا ہے معدہ مین جلن ہوتی ہے اور ریحانہ بدبودار بمقدار زاید آتا ہے اور ڈکارین ترش بحالت فساد برودت آتے ہین یا جبکہ معدہ مین حرارت زیادہ ہوتی ہے ڈکارون مین بوے تیز و تلخ کی سی آتی ہے۔

فائدہ

اگر کھانا عمدہ طور پر ہضم نہین ہوتا تو وہ قابل قبولیت طبیعت کے یعنی جزو بدن ہونے کے قابل نہین ہوتا اور اگر وہ کھانا غیر منہضم بوجہ ضرورت جذب بھی ہوجاوے تو وہ خالی از خطر نہین ہوتا اوسکی وجہ سے استسقا لحمی سرطان برص وغیرہ پیدا ہوتے ہین۔

تخمہ سے یہ مطلب ہے کہ کھانا معدہ مین ہضم نہو ویسا ہی خام رہے۔ پس یہہ دو حالت سے خالی نہوگا یا تو وہ غذا معدہ سے امعا کیطرف نہین جاتی یا بالکل چلی جاتی ہے اور فساد پیدا کرتی ہے باقی آیندہ +

اڈیٹر آئینہ طبابت

جبکہ ہمنے اپنے دل مین ٹہانا کہ ہمکو علم طب کے مفید نسخجات اور عمدہ تجربات سیکھنے ضرور ہین تو اس مصرعہ پر عمل کرنا بھی لازم کیا بلکہ الزم ہے ع

متاع نیک ہر دوکان کہ باشد

پس ہر جگہ سے جستجو کرنا اور ہر قسم کی تلاش مین رہنا اور ہر ایک شخص کے تجربہ کو سیکھنا اوسکا امتحان کرنا ہمپر واجب ہوگا لہذا ہم اسجگہ پر کہ مرض ڈسپیپسیا یعنی بدہضمی کا علاج بیان کیا گیا ہے کتب طب یونانی سے بھی اس مرض کا مختصر حال اور اوسکا علاج ترجمہ کرکے درج کیا ہے تاکہ شائقین علم طبابت کو

ہندوستانی ادویات کے استعمال کی دستگاہ بہم پہونچے کیونکہ صاف ظاہر ہے کہ نہ جملہ ادویات کتب یونانی غیر مفید اور نہ سب دوائین انگریزی مفید ہو سکتی ہین اور نہ سب طبیب حاذق ہو سکتے ہین اور نہ سب ڈاکٹر فایق بقول شخصے نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد خدا پنج انگشت یکسان نکرد + کیا عجب بقول سعدی در پیشہ گمان مبر کہ خالی ست شاید کہ پلنگ خفتہ باشد + کوئی مریض ایسا آوے کہ اوس کو ادویہ انگریزی سے فائدہ نہو دوائے ہندوستانی کارگر ہو جاوے

فقط

یلو فیور کا انفیکشس اثر

زرد بخار

یلو فیور کے مضامین جو اس اخبار مین اکثر چھپتے رہے اوسپر بہت سے ڈاکٹرون نے اپنی اپنی تحریرات بھیجین جنمین چند مضمون قابل لکھنے کے ہین -

انفیکشس کے معنی اردو مین آتش کے لگنے والا مرض ہے یہہ مرض ہوا کے ذریعہ سے تنفس کی راہ داخل ہو کر اپنا اثر جسم مین کرتا ہے اور کنٹیجیس وہ مرض ہے جو چھونے سے ہوتا ہے

ڈاکٹر اے جی مکالٹی صاحب کے مضمون سے صاف ظاہر ہے کہ یہہ مرض سانس کے ذریعہ اپنا اثر کرتا ہے جب کہ یہہ صاحب ۱۸۶۵ء مین خلیج منٹیگو ملک جمیکا مین کام ڈاکٹری کا انجام دیتے تھے اوسوقت نعش ایک ملاح کی جو شہر کنگسٹن سے جاتے وقت بعد طے کرنے تہوڑے سے سفر دریا کے مرگیا تھا کنارہ پر اوتار کر دفن کردی گئی اور پھر واسطے پوسٹ مارٹم اگزامینیشن یعنی تشریح بعد وفات کے اوکھاڑی گئی چنانچہ تشریح بعد مرگ سے معلوم ہوا

کہ سبب موت یلو فیور تہا۔
جن ڈاکٹر صاحب نے اوسکی تشریح کی ہتی وہ بہی اوسی مرض مین مبتلا ہوکر اپنے کسی دوست کے مکان پر چند روز بعد مرگئے جس دوست کے مکان پر یہہ ڈاکٹر صاحب بحالت مرض مسکن گزین تھے اور جس نے انکی تیمارداری کی تہی اوسکو بہی یہہ مرض ہوا اور اوسکو تبدیل آب وہوا کے واسطے پہاڑ پر بہیجا مگر وہ بہی اجل کے پنجہ سے سلامت نہ بچا اسکے تہوڑے عرصہ بعد اس تیماردار کا بڑا لڑکا اوسی مرض مین مبتلا ہوا اور مرگیا اور سب آدمی اوس خاندان کے سوائے ایک بچہ اور اوسکی مان کے اس مرض مین مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوئے۔
ایک ڈاکٹر صاحب کے ذریعہ سے جنہون نے بحالت عدم موجودگی ڈاکٹر مکالیچ صاحب کے اوس شخص کا علاج کیا تہا یہہ مرض اون کی زوجہ کو ہوا اور وہ بہی مرگئی اور نیز ایک بہائی ڈاکٹر مکالیچ صاحب کے جوان ڈاکٹر صاحب کی ماتحتی مین بطور مددگار کام کرتے تھے وہ بہی اسی مرض مین مبتلا ہوکر پانچ دن کے بعد مرگئے بچ اوس جگہہ کا آیا اوسکو بہی یہی مرض لاحق ہوا اور جان بحق تسلیم کی۔
اگرچہ ڈاکٹر مکالیچ صاحب نے اور بہی بہت سے حادثات کا بیان جو اوسی جہاز پر گذرے تھے بیان کیا ہے لیکن ہم اس جگہہ اوس بیان کو ختم کرتے ہین ڈاکٹر مکالیچ صاحب فرماتے ہین کہ یہہ بات معلوم نہین ہوئی کہ یہہ مرض جہاز پر کس سبب سے پہونچا اور سوائے تین آدمیون کے جملہ آدمی اوس جہاز کے بیمار ہوکر مرگئے۔
ڈاکٹر صاحب کا قول ہے کہ اگر ہم جہاز کے حادثہ کا بیان نکرین تاہم جسیکا کی کیفیت سے جو وہان گذری صاف ظاہر ہے

کہ یہہ مرض تنفس کے ساتھہ اپنا اثر کرتا ہے پس ہر شخص جو اس مرض کا بیان کسی کتاب مین درج کرے اسکو انفکشس جانے۔

اسکا علاج یہہ ہے کہ کاربولک ایسڈ مریض کے بدن پر لگا دین تاکہ وہ جلن جو اس مرض مین ہمیشہ لاحق ہوتی ہے کم ہو جاوے اور اگر اسکو پلا دین تو قے بند ہو جاوے گی اور مریض جلد تندرست ہو جاویگا۔

ہمارے نزدیک یہہ مرض دو قسم کا ہے اصلی و نقلی۔ چنانچہ نقلی مین اگرچہ بہت سی علامات اسیکے موافق ہوتی ہین مثلاً سیاہ قے کا ہونا اور پیشاب مین البیومین کا ملا ہونا جو اکثر ویسٹ انڈیز یعنی جزایر امریکا کے تمام بخارون مین ہوتا ہے مگر اسکا زہر تنفس کی راہ اثر کرکے اس مرض کو دوسرے مین نہین پہنچاتا اور کونین کے استعمال سے اسمین فائدہ ہوتا ہے حالانکہ اصلی یلو فیور مین کونین بہت مضر ہے اور اصلی یلو فیور مین جسم کے جلنے کی مریض کو بہت شکایت ہوتی ہے اور جسمی حرارت زیادہ ہوتی ہے اور جبکہ ایسے مریضون کی قے [illegible] خوردبین سے دیکھین تو فنگا یا بڈی باہم گرلی ہوئی نظر آتی ہے۔ ازالہٹ ڈر

کمپونڈ کمینیٹڈ فریکچر آف دی اسکل

یعنی سر کی ہڈی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی اور ڈیورا میٹر پھٹ گیا اور دماغ پر بہت صدمہ پہونچا اور بہت سا خون خارج ہوا اور آرام ہوگیا

من تجربات جی بی رو بے تھن ایم آر ایس سی یکم ستمبر ۱۸۷۸ء کو جبکہ ڈاکٹر صاحب اپنے مریضون کو دیکھکر واپس آتے تھے راستہ مین ایک گاڑی ملی اوسمین ایکبار

لڑکا جسکی عمر ۱۶ برس کی تہی پڑا ہوا تہا اور اپنے گھر جاتا تہا ڈاکٹر صاحب نے اوسکا حال دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ کسیطرح کا صدمہ گذرا ہے پہر تو ڈاکٹر صاحب نے اوس گاڈی کو ٹہرواکر لڑکے کو دیکھا۔

اوس لڑکے کو زیادہ تر تشویش اس بات کی تھی کہ اوسکے داہین ہاتہہ کی حرکت بالکل ساکت ہو گئی ہی اور کسیقدر حس بھی جاتی رہی تھی جس سے وہ خیال کرتا تھا کہ یا تو ہاتہہ ٹوٹ گیا ہے یا اوکھڑ گیا ہے لیکن دراصل یہہ بات نہ تھی۔

کیفیت مشاہدہ ڈاکٹر صاحب

چہرہ اوسکا سفید پڑ گیا ہے اور ظاہری علامات چہرہ سے علامات شاک نمودار ہین لیکن ہوش وحواس بجا تہے اوس نے بیان کیا کہ میرے سر مین بھی چوٹ آئی ہے مگر اوس چوٹ کا خیال اوس لڑکے کو نہ تھا مینے بھی اوسکو خوب غور سے نہ دیکھا اور کہا کہ تم اپنے گھر جاؤ جب تک تم گھر پہونچو گے مین بھی آجاؤنگا۔

حقیقت حال مریض

یہہ لڑکا ایک کوئلہ کی کان مین جو ۳۰ گز عمیق تھی اوپر آنے کا منتظر کہڑا تہا کہ ناگہان ایک گاڈی کا پہیہ خندق مین گرا اور اوسکا صدمہ اوس لڑکے کے سر پر پہونچا جس سے وہ بیہوش ہو گیا جب مینے اوسکے گھر پر جاکر بغور دیکھا تو معلوم ہوا کہ پرائیٹل ہون کا اوسمقام پر جہان کہ پرائیٹل فوزمین ہوتا ہے کمپونیٹڈ فریکچر ہو گیا ہے اور ایک چہوٹی شریان سے خون جاری ہے اور ہڈی کے چار ٹکڑے دماغ کے اندر گہس گئے ہین اور ایک ٹکڑا بڑا جو یون انچہہ لمبا تہا زیادہ اندر گہسا ہوا تہا مینے پہلے ٹکڑے کو باآسانی علیحدہ کر دیا لیکن باقی تین ٹکڑون

ہونے سے جدا کرنے مین وقت واقع ہوئی
کیونکہ ایک ٹکڑا بہت اندر چلا گیا تہا
حتیٰ کہ میری انگشت شہادت سب اوسمین
سما گئی لیکن لڑکے کو کچہہ تکلیف معلوم
نہین ہوئی اور نہ جی متلایا۔
انگلی زخم مین دینے سے چند لوتہڑے
خون کے باہر نکل آئے مینے حکم دیا کہ
اسکو بہت آرام سے لٹاؤ اور بالکل
حرکت نکرنے دو اور ٹہنڈے پانی کا
کپڑا بہگو کر زخم پر رکھو۔

کیفیت روزمرہ

یکم ستمبر یعنی جس روز واقعہ گذرا اوس
روز ۴ بجے شام کے ضربات نبض ۸۷
تھی اور ۸ بجے شب کو ۹۴ ضرب تھی۔
دوم ستمبر ۸ بجے صبح کو ۱۲۰ ضرب دوپہر یہ
ایک بجے ۱۰۰ ضرب تھی۔ اسی تاریخ مین
صبح ۲ گرین کیلومل دیا گیا تہا اور دن کو
نمکین مسہل کا استعمال ہوا تہا جس سے
پیخانہ بھی آیا اور تین مرتبہ پیشاب آیا۔

تیسری تاریخ ۱۱ بجے نبض ۱۰۰ ضرب تھی
اور مریض کو آرام معلوم ہوتا تہا نیند بھی
بخوبی آئی۔
چوتھی تاریخ آرام ہونے لگا اور نبض
منتظم ۹۳ ضرب چلنے لگی بہوک بھی معلوم
ہوئی زخم کی صورت ہلدی ہو گئی۔
پانچوین تاریخ زیادہ آرام ہوتا جاتا ہے
داہنے ہاتہہ کے انگوٹھے اور انگلیون
مین کسیقدر حس و حرکت آگئی۔
چہٹی تاریخ نبض ۷۶ ضرب ہو گئی کہنی تک
ہاتہہ کی حس و حرکت آگئی۔
نوین تاریخ ضربات نبض ۹۸ ہو گئی اور
تمام ہاتہہ مین حس آگئی۔
تیئسوین تاریخ کو آرام ہوتا جاتا ہے
اور کہوپڑی کا زخم بھی مندمل ہوتا جاتا
ہے۔ آج سے اوسکو حکم دیا گیا کہ وہ
تہوڑا تہوڑا چلا پہرا کرے۔
چوبیسوین تاریخ کی کیفیت گذشتہ شب
اوسنے سر کو کہجایا جس سے زخم

تڑق گیا -
چوتھی تاریخ اکتوبر کو زخم بالکل مندمل ہو گیا کہ ہنڈا و کھڑ گیا اور اوس نے میرے مکان پر آکر کہا کہ اب مین بالکل اچھا ہون اور سب کام کرسکتا ہون +

راے معالج

اس مریض کو وایین دہڑ کا فالج ہو گیا تہا اور سواے چہرہ کے تمام مقامات کی حس زایل ہو گئی تھی اور یہہ مرض اب بالکل جاتا رہا + انڈل سٹ ڈر -

علاج کتّے کے سوزاک کا مجوزہ حکیم سید عاشق علی صاحب اکبر آباد

اس علاج کی تحریر سے اڈیٹر کا یہ عرض نہین ہے کہ جو علاج کتّے کے لیے مفید ہو وہ آدمیون کے واسطے بھی نفع بخش ہو گا بلکہ اسکی تحریر کرنے سے یہہ غرض ہے کہ اگر کسی صاحب کو کتّے کے رکھنے کا شوق ہو اور اس عارضہ سے کتّے کی حالت تباہ ہو اس علاج سے ضرور فائدہ ہوگا

علامت مرض

کتّے کے پیشاب کے مقام سے خون سپکتا تہا اور اوسکا گلنڈس پنیس یعنی حشفہ الیٰ آماسیدہ ہو گیا تہا کہ اصلی حالت سے اٹہہ گونہ زیادہ تہا اور کہال سے باہر نہین نکلتا تہا اور شب و روز مین چار پانچ اونس خون ٹپکتا تہا اور کتا لاغر بھی ہو گیا تہا -

نسخہ

کتیرا دو تولہ دہی آدپاو اسطرح دیا جاتا تہا کہ خشک کتیرا پیکر دہی مین ملا کر ہر روز ایک دفعہ دیتے تہے اور بجاے راتب کے دودہ مین روٹی ملا کر کہلاتے تہے تین روز کے استعمال سے مرض ملحقہ بالکل جاتا رہا اور کتا تندرست ہو گیا +

اشتہار کتاب معدن الحکمت

یہہ کتاب معدن الحکمت جسمین تاریخ طبابت

اور مڈیکل جورس پیروڈنس اور نسخہ مجرب کا بیان ہے اور جسکو چھپے ہوئے پانچ برس گذرے اب اوسکی کوئی جلد مطبع مین موجود نہ تھی اور درخواستین اوسکی برابر مہتمم کے پاس چلی آتی ہین جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکی خواہش خریداری بدستور ہے لہذا وہ کتاب دوبارہ طبع کیجاتی ہے جن صاحبون کو خریداری اوسکی منظور ہو درخواست اپنی بلاقیمت بہیجدین +

اطلاع

جن صاحبون کے پاس یہہ اخبار بلا طلب بہیجا جاتا ہے اون سے یہہ التماس ہے کہ اگر قابل پسند نہو تو فوراً واپس بہیجدین تاکہ دوسرے اخبار کی ترسیل مین صرف بیجا ذمہ مطبع کے عاید نہو +

اشتہار فرحت افزا و مژدہ رسا

ایک کتاب فورنسک میڈیسن نامی مصنفہ ولیم - اے - گائ صاحب - ایم - بی - کنٹربری - ایف - آر - ایس - جوکہ ۱۸۷۸ء مین چہپی ہے اور جسکے ترجمہ کی اجازت اڈیٹر کو - اے - کرسٹسن صاحب بہادر - ایم - ڈی - ڈپٹی سرجن جنرل اگرہ سرکل کی مہربانی سے ملی ہے مطبع مین واسطے شایقین فن طبابت اور ناظرین علم حکمت کے بہت خوشخط کمال صحت کے ساتہہ چہپنی شروع ہوئی ہے اور چونکہ ضخامت اس کتاب کی بہت بڑی ہے اسواسطے اوسکے ۳ حصے علیحدہ علیحدہ چہپکر شایع ہون گے یہہ کتاب من اولہ الی آخرہ متعلق میڈیکل جورس پروڈنس کے ہے اور نہایت معتبر اور مستند کتاب ہے اس کتاب کے ترجمہ مین اڈیٹر نے کمال درجہ کی عرق ریزی اور جانفشانی کی ہے اور ترجمہ مین یہہ امر ملحوظ خاطر رکھا ہے کہ ہر ایک وکیل اور مختار جو فوجداری عدالتون مین پیشہ وکالت یا مختاری کرتے ہین اوسکے ترجمہ کو پڑہ کر بخوبی سمجہہ لین اور ہنگام

پیشی مقدمہ کے اسکی نظیر دیکھ اپنے
موکل کے مقدمہ مین پیروی کما حقہ
کر سکین اور نیز ہاسپیٹل اسسٹنٹون
اور نیٹو ڈاکٹرون کے واسطے نہایت
کار آمد اور مفید ہے اور چونکہ فہرست
مطالب کتاب بہت طول طویل ہے اسواسطے
اوسکا درج کرنا مناسب معلوم نہین ہوا

اشتہار کتب موجودہ مطبع

اس مطبع مین اخبار آئینۂ طبابت اور
کتب مفصلۂ ذیل واسطے فروخت کے
موجود ہین جن صاحبون کو ان مین سے
جس جس کتاب کی خریداری منظور ہو بعد
ارسال قیمت مقررہ طلب فرمالین فوراً
اونکی خدمت مین روانہ کیجاویگی۔

ہیومن اناٹمی یعنی ندیم الطلبا مولفہ
اسسٹنٹ سرجین۔ مسٹر ایس
پی۔ جانز صاحب .. ۴ ـــ
تصاویر تشریح انسانی جسین ۳۱۴
تصاویر ہین اور کاغذ ولایتی پر
چھپی ہے۔ .. .. ..
معدن الحکمت مولفہ ہاسپیٹل اسسٹنٹ
سید غلام حسین صاحب .. ...
کمسٹری باتصویر چھاپہ جدید مولفہ اسسٹنٹ
سرجین بابو مکند لال صاحب .. ...
میٹریا میڈیکا باتصویر چھاپہ جدید مولفہ
اسسٹنٹ سرجین بابو مکند لال صاحب ...
مڈوایفری باتصویر مولفہ ہاسپیٹل اسسٹنٹ
محمد یار خان صاحب ملک .. ...
رسالہ سامان اپریشن باتصویر مولفہ
ہاسپیٹل اسسٹنٹ محمد دلاور خان صاحب ۱۰ ـــ
پراکٹیکل فارمیسی باتصویر چھاپہ جدید
مولفہ اسسٹنٹ سرجین بابو مکند لال
صاحب .. .. ۱۲ ـــ
مراۃ النبض مولفہ ہاسپیٹل اسسٹنٹ
مولوی شیخ وحید الدین صاحب ۸ ـــ
پراکٹیکل سرجری موسوم بہ معیار الطلبا
باتصویر مولفہ اڈیٹر آئینۂ طبابت ـــ
کوانٹرلی شیٹ ۱۸۷۲ء انگریزی واردو ...

اشتہار

کارخانہ مرآۃ الطبابت مین کتب مفصلہ ذیل واسطے فروخت کے موجود ہین جن صاحبون کو خریدنا منظور ہو نقد قیمت بھیجکر میڈیکل پریس امرتسر سے طلب فرمالین

نام کتاب	قیمت معہ محصول ڈاک روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۱) مجلد رسالہ جات مرآت الطبابت بابت سنین گذشتہ	عصر	۱۲	۰	یعنی نصف قیمت پر بہت عمدہ جلد بنی ہوئی معہ فہرست مضامین وصحت نامہ کے
(۲) ایضاً بغیر جلد	عہ	۱۱	۰	معہ فہرست مضامین اور صحت نامہ کے
(۳) بحرالجواہر اردو	سے	۸	۰	یعنی کتاب لغات اردو ردیف وار اور ترتیب وار ۵۰۰ صفحہ پر ہے کاغذ اور خوشخط جو قریب تیار ہے
(۴) رسالہ آئینہ سوزاک	عصر	۱		۷۶ صفحہ عمدہ کاغذ نہایت خوشخط
(۵) رسالہ بنتنگ ہند		۶	۶	یہہ چھوٹا سا رسالہ ۱۶ صفحہ ہے فربہ آدمی کو لاغر کرنے کے علاج مین ہے۔
(۶) نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی سادہ	عصر	۰	۰	اسکی پشت پر دبیز پارچہ کیواسطے کپڑا چسپان ہے اور حروف سرخ وسیاہ ہین
(۷) ایضاً ایضاً اردو	عصر	۰	۰	ایضاً
(۸) ایضاً ایضاً انگریزی وغیرہ	عہ	۰	۰	معہ کپڑہ ولکڑی وفیتہ ڈبک وغیرہ
(۹) ایضاً ایضاً اردو	عہ	۰	۰	ایضاً ایضاً

المشتہر

صاحب وتمل اسسٹنٹ سرجن امرتسر

قواعد اون طلباء کے جو آگرہ میڈیکل اسکول مین سول ہاسپیٹل اسسٹنٹی کے عہدہ کے لئے ماتحت سرکار ممالک مغربی و شمالی و اودہ کے داخل ہون

دفعہ ۱ امیدوار کی عمر ۱۶ برس سے کم اور ۲۲ برس سے زیادہ نہونی چاہیئے +

دفعہ ۲ شریف الخاندان ہونا چاہیئے -

دفعہ ۳ انگلو ورنیکیولر مڈل کلاس امتحان کی سند جسکا اشتہار نمبری ۱۴۹۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۷۷ء سرکار ممالک مغربی و شمالی و اودہ کی جانب سے گورنمنٹ گزٹ مین مشتہر ہوچکا ہے + یا ایک ترمیم شدہ امتحان کی سند جسکا ذکر ضمیمہ مین شامل کیا گیا ہے ہونی چاہیئے

اس سند مین میزان نمبر ہر مضامین امتحان کی علیحدہ علیحدہ ہونی چاہیئے

دفعہ ۴ امیدوار سند یافتہ انگلو ورنیکیولر میڈل کلاس کو ترمیم شدہ امتحان کے سند یافتہ طلباء پر ترجیح ہوگی -

اس امتحان مین ترمیم کر کے خاص ان طلباء کے لئے مقرر کیا ہے جو آگرہ کے طبی مدرسہ مین داخل ہونیکا ارادہ رکھتے ہین

دفعہ ۵ جن امیدوارون کے پاس ان امتحانون مین سے کسی امتحان کی سند موجود ہووے کہ اس سال کی یکم اپریل کو ممالک مغربی و شمالی و اودہ کے کسی سول سرجن کی خدمت حاضر ہو کر میڈیکل اسکول آگرہ مین داخل ہونیکی درخواست لکھکر گذرانین +

امیدوارون کو چاہیئے کہ درخواست اپنی خط اردو یا ہندی یا انگریزی اپنے ہاتھ سے لکھکر دین

دفعہ ۶ صاحب سول سرجن اس امیدوار کا جسمی ملاحظہ فرماوین گے جو اون کی راے مین قابل داخل ہونے

(الف) امیدوار کی درخواست داخل ہونے کی -
(ب) دفعہ ۳ کی دونون امتحانون مین سے ایک امتحان کی سند
(ج) ہیلتھ یعنی تندرستی کا سارٹیفکیٹ
(د) ڈسکرپٹیو رول یعنی نقشہ حلیہ سکونت امیدوار کا جو آخر مین ہے
(الف) ڈسکرپٹیو رول کی خانہ پُری سول سرجن کے ذمہ ہے

مدرسہ طبی کے سمجھا جائیگا تو صاحب موصوف کاغذات اوس امیدوار کے جنکی تصدیق سرجن
مین ہے انسپکٹر جنرل آف ہاسپٹلز و سپرنٹنڈنٹ ممالک مغربی وشمالی و اوده کی خدمت مین
ایسے وقت بھیجین گے کہ چھٹی اپریل تک اون کے پاس پہنچ جاوین ۔

دفعہ ۷ امیدوار کو چاہیئے کہ اپنا پتہ ونشان مفصل سول سرجن کو لکھکر دیجاے ۔

دفعہ ۸ صاحب انسپکٹر جنرل بذریعہ اوسی سول سرجن کے جسکی معرفت عرضی اوسنے دی
امیدوار کو اطلاع دینگے کہ وه مدرسہ مین داخل ہونے کے قابل سمجھا گیا یا نہین اگر
وه قابل سمجھا جاوے تو اوسکو چاہیئے کہ یکم جون کو یا اوس سے پیشتر شہر آگره مین پہنچکر
پرنسپل میڈیکل اسکول آگره کو اپنی حاضری کی اطلاع دے ۔

دفعہ ۹ امیدوار کو اسکول مین آنے کے وقت جملہ صرف اپنے پاس سے کرنا پڑیگا
لیکن اسکول مین پہنچنے کے بعد صرف ریل کے تیسرے درجہ کی گاڑی کا کرایہ اوس اسٹیشن سے
جو اوسکے گھر کے قریب ہوگا آگره تک سرکار سے ملیگا ۔

دفعہ ۱۰ جو امیدوار اسکول مین یکم جون کے بعد حاضر آوینگے وه اسکول مین بھرتی
نکئے جاوینگے اور نہ اون کو ریل کا کرایہ ملیگا ۔

دفعہ ۱۱ اگرچہ اسکول مین طلبا سے فیس نہ لیجاوے گی الا اون کو کتب درسی اپنے
پاس سے خریدنی ہوگی
اون کتابون کی قیمت سالیانہ بحساب اوسط قریب
چار روپیہ کے ہوگی ۔

دفعہ ۱۲ طلبا کو سرکار سے ماہوار
تنخواه نہین ملے گی لیکن بہت سے وظیفے تین روپیہ سے دس روپیہ تک ماہوار مقرر ہونگے
جو طالب علم اپنی محنت اور جانفشانی کا نتیجہ دکھاویگا وه اوسکے پانیکا مستحق ہوگا لیکن
یہہ وظیفہ چند سال کے واسطے ہے ہمیشہ جاری نہین رہیگا ۔

دفعہ ۱۳ ان وظیفون کے آغاز کے واسطے ایک مہینا اسکول مین تعلیم دینے کے بعد امتحان لیا جائیگا اس امتحان مین جو طالب علم اچھا امتحان دیگا اُسکا وظیفہ مقرر ہوجائیگا ◆

دفعہ ۱۴ یہہ وظیفہ ۱۸ مہینے کے واسطے مقرر ہوگا اور جاری رہنا اسکا امتحان ششماہی کے حسن وقبح پر منحصر ہوگا ◆

دفعہ ۱۵ بعد سالانہ تحصیل کے ایک سال کے واسطے طلبا ایسی ممالک مغربی و شمالی و اودہ کے کسی شفاخانہ مین بہیج دئے جاوینگے جہان کہ اون کو ناپ تول دوا اون کی پٹی باندہنا اور نسخہ نویسی وغیرہ فنون سکہلائے جائین گے ◆

باقی آیندہ

اطلاع

شیخ محمد عبد الرزاق تہرڈ کلاس ہاسپٹل اسسٹنٹ جو ہولکر اسٹیٹ ریلوے جبل پور سرکل مین تھے اور وہان سے مدراس قحط سالی مین ڈیوٹی کرنیکو بہیجے گئے تھے اب وہ حسب الحکم سر جن جنرل انڈین میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے سول مین مقرر ہوکر آگرہ سرکل مین پرنسپل میڈیکل اسکول کی ماتحتی مین سول رزرو مین موجود ہین اون کی زبانی معلوم ہوا کہ بہت سے ہاسپٹل اسسٹنٹ اوسوقت جبکہ مین کلکتہ مین تہا موجود تھے اون مین سے صرف مین سول آگرہ مین اس سبب سے بہیجا گیا کہ مین یکم جنوری ۱۸۷۸ء کو سول مین تہا اور وہ سب لوگ اس تاریخ کو ملیٹری مین تھے پس وہ بباعث ملیٹری ہونیکے ملیٹری مین بہیجے گئے ◆

رسید زر

شیخ کریم بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ رسالہ چہارم چہاونی دیولی ٹکٹ ۱۴/ عہ۱

مطبع میڈیکل پریس آگرہ مین باہتمام شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے چھپا

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

۱ - شکریہ
۲ - کیس اکونایٹ پائزن یعنی میٹھے تیلیئے کے زہر کا +
۳ - ریزن انٹمنٹ لگانے سے اسکروٹم مین سوزش ہونا +
۴ - کروسیو سبلی میٹ یعنی رسکپور کے زہر کا بیان +

یکم ماہ مارچ



۱۸۷۹ء

۵ - مارفیا کے ہیپوڈرمک انجکشن کا کیس جسمین ۷ برس تک استعمال کرکے دفعتاً چھوڑ دیا
۶ - بقیہ مضمون قواعد طلباء میڈیکل اسکول +
۷ - رسید زر +
۸ - درخواست تبادلہ مولانا محمد اسمعیل خان صاحب +

باہتمام قاضی امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل واقف ہونا جدید تجربے سرجنون سے اون ہاسپیٹل اسسٹنٹوں کا جو بخوبی انگریزی نہین جانتے +

دوم۔ ماہر ہونا نیٹو ڈاکٹرون کا معالجات ونسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے +

سوم۔ تازہ رہنا اوس علم کا جو بجالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا ہے +

چہارم۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری وششماہی اور سالانہ سے جو بدلتے ر ... ین +

پنجم۔ معلوم ہونا فاوزہرا ور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی نے بنکے اپنے تجربہ مین مفید پایا +

ششم۔ ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے +

ہفتم۔ واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدیدہ جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی +

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ وغیرہ اخبارات متعلق ڈاکٹری کے اور نیئے نئے تجربے سرجنون کے انگریزی زبان سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل نیٹو ڈاکٹرون اور ہاسپیٹل اسسٹنٹون کے ۲۴ صفحہ کاغذ شیورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین ورخواست بذریعہ قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنے اور آدھے آنے کے ٹکٹ بعد مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط فارسی و انگریزی مین تحریر فرماوین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵/-	عصہ ۱۲/	سے/
مابعد مع محصول ڈاک	۵/۰	عـه	۱۰/ سے

شکر

منت اوسکو ہے جو ہے سب کا رب بندگی اوسکی ہے قربت کا سبب
شکر سے ہوتی ہے نعمت بیشتر شکر واجب ہے ہر اک نعمت پر

سبحان اللہ اوس خالق بیچون کی کیا شان شناً قدرت ہے جو ایک کلمہ کن سے ہجدہ ہزار عالم کو عالم ظہور مین لایا۔ خصوصاً نوع انسان کو ایک مشت خاک سے پتلا بنا کر نفخت فیہ من روحی کا خلعت حیات پہنایا۔ اور تاج شرافت کا اوسکے سر پر رکھکر کل مخلوقات سے اشرف المخلوقات بنایا اور انواع انواع کی نعمتون سے سراپا غنی کر کر جوہر قابلیت اور گویائی کا عطا فرمایا پس اب بلبل بوستان خوش بیانی جو تو صفحات قرطاس پر کرشمہ ہائے صاف و مضامین اخبار کی حمد مین نغمہ سرائی کرے روا ہے اور اے عندلیب بوستان نکتہ دانی تو جو اپنے رسالہ کے شائقین و ناظرین کی مداحی مین ترنم سازی کرے زیبا ہے کیونکہ باغبان قضا و قدر کے لطف و احسان سے آج دامن آرزو تیرا گل مراد سے مالامال ہے و طالبان فن حکمت و خریداران آئینہ طبابت کو اب تک تیرے رسالہ کے دیکھنے کا شوق کمال ہے یعنی سابق مین جو قریب ڈھائی سال کے بند ہو گیا تھا اور پھر شایع ہونیکا اونکو انتظار تھا اوس نے اشاعت پائی اور مشتاقان فن حکمت نے اوسکی خریداری ظاہر فرمائی بالخصوص گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی و بنگال و متوسطہ کا تہ دل سے اس بات کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ اوس نے بھی براہ قدر دانی بہت سے اسکی خریداری کو قایم و برقرار رکھا۔ اس رسالہ کے اجرا سے احباب کی خوشی اون کے خطوط تہنیت آمیز سے پیدا ہے اور بعض حضرات کا وعدہ خریداری سال آیندہ مین فرمانا اور بالفعل انکار مجبورانہ تحریر کرنیکا سبب ہے جو کہ رسالہ کثیر المنفعت ہے علما و طالبان قدیم کے خریداران جدید بھی بڑھتے جاتے ہین امید ہے کہ سالہائے آیندہ

کیس اکونایٹ پائزن یعنی میٹھے تیلیے کے زہر کا

ڈاکٹر آسٹر جزر صاحب فرماتے ہین کہ ایک عورت جسکی عمر ۲۱ برس کی تھی اور جو ہوا اکونایٹ لینمنٹ کہا گئی تھی ۵ - دسمبر کو ایک بجے ۵ امنٹ بعد علاج کیواسطے داخل شفا خانہ ہوئی یہ معلوم ہوا کہ ۱۱ بجے دن کے اوس نے اپنے پینے کی دوا کے دہوکہ سے لینمنٹ کی بوتل نکالکر آدہا اونس گلاس اکونائٹ لینمنٹ کا پی لیا اور پہلے اس سے وہ ۹ بجے کہانا کھا چکی تہی اور چاء پی چکی تھی -

جب کہ اوس نے اس لینمنٹ کو پیا تہا موہنہ بدمزہ ہوگیا تہا اور لب وزبان مین جہنجہناہٹ معلوم ہوئی - دانتون مین یہ کیفیت ہوئی کہ وہ ڈہیلے معلوم ہونے لگے اور زیر ناف جیتر امردار ہوگیا پہر وہ جہنجہناہٹ انگلیون سے شروع ہوکر تمام جسم مین پہیل گئی اور حس ہی جاتی رہی مریضہ نے انگلیان ڈالکر قے کرنا چاہا مگر قے نہین ہوئی سواے جہنجہناہٹ کے مریضہ کو اور کچہہ تکلیف نہ تھی -

پیر ٹہنڈے پڑ گئے تھے اور آنکہون کے تلے اندہیرا سا معلوم ہوتا تہا اور چونکہ اوسکے پیر کانپتے تھے اور بہاری اور بے حس ہوگئی تہی بڑی مشکل سے زینہ سے اوتارا جب نیچے اوتر آئی تو گر پڑی اور اپنے ساتھہ والے نوکر سے کہا کہ تنفس مین وقت ہوتی ہے +

۱۱ بجے ڈاکٹر فریح بلیک صاحب کو بلایا ڈاکٹر صاحب نے اوسکو ایسی حالت مین پایا جیسے ہسٹری کے مریض کو ہوا کرتی ہین اور پتلیان پہیل گئی تہین +

۲۰ - گرین سلفیٹ آف زنک دیا جس سے قے کہلکر ہوئی قے مین بوے کافور

آئی تھی ۔
جھی کا آٹا پانی مین گھولکر دیا جس سے
اوسکو قے ہوئی اسکے بعد مریضہ مین
بیعقلی کی سی کیفیت ہوگئی لیکن آدمیون کو
پہچان سکتی تھی اسکے بعد یادداشت مین
فرق آگیا اور اسی حالت مین شفاخانہ
مین داخل ہوئی ۔

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ مینے اوس مریضہ کو
زہر کہانیکے ایک گھنٹہ اور ۲۰ منٹ بعد
دیکھا تھا اوسوقت اوسکا تمام بدن سُن تھا
اور جھنجناہٹ معلوم ہوتی تھی ہتھلیان
پھیلی ہوئی ہین اور عضلات گردن و دست
وپا مین تشنج تھا سینہ پر مسٹرڈ پلاسٹر
لگایا اور برانڈی پلائی اور مریضہ کو ہاسپٹل
مین روانہ کیا ۔

۱- بجے ۵ منٹ پر شفاخانہ مین داخل
ہوئی اوسوقت کی کیفیت یہہ تھی جسم سرد
- نبض ساقط تنفس جلد جلد اور باریک
اور وقت تنفس ناک کے نتھنے پھول جاتے
تھے - پتلی پھیلی ہوئی حالت کلالپس مین
تھی -

اسٹمک پمپ لگاکر تمام رطوبت معدہ کی
نکالدی جسکے باعث مریضہ ہوش مین آگئی
اور اسٹمک پمپ کی نلی منہہ مین سے نکالنے
لگی برانڈی اور گرم کافی پلائی گئی اور
مریضہ باسانی پی گئی -

جسوقت وہ شفاخانہ مین داخل ہوئی تھی او
اوسکے کپڑے بھیگے ہوئے تھے لہذا بدلوا
کمل اوڑہا دیا تھا اور پیرون اور دھڑ کے
پہلوؤن کو گرم پانی کی بوتل سے سینکا
ہونے دو بجے جسم مین گرمی آگئی دانت
کرکرانے لگی - نبض ۵۰ ضرب کمزور اور
باریک چلتی تھی، تنفس رک رک کر ہوتا تھا
سینہ اور شکم کے عضلات مین ایسا تشنج
ہوتا تہا کہ وہ اوٹھکر بیٹھہ جاتی تھی -

نائٹریٹ آف امیال سنگھایا جسکے سبب
تشنج بند ہوگیا نبض بھی قوی ہوگئی اور
چہرہ پر جو مردنی چہائی ہتی وہ کم ہوگئی

اور ہوش مین اگئی ۔
کبھی ہنستی تھی اور کبھی روتی تھی شاید یہہ کیفیت شراب کے سبب ہوئی ہوگی آدمیونکو پہچاننے لگی۔
۳ بجے بالکل ہوش مین اگئی اور اپنی تکلیف کا حال بیان کرنے لگی ۔
جسوقت مریضہ داخل شفاخانہ ہوئی تھی اوسوقت بسبب تشنج اور دانت کرکرانے کے حرارت جسم کا امتحان نہین کیا گیا تہا داخل ہونیکے دو گھنٹے بعد دیکھی گئی تو فرنہایت تہرمامیٹر کے ۹۵ ، ۵ درجہ پر تھی اور چار گھنٹے بعد ۹۹ ، ۵ ہوگئی شب کو آرام سے سوئی صبح کو بیان کیا کہ گلے مین درد ہے ۔
نوین تاریخ ڈسچارج کی گئی ۔
ہنگام دریافت معلوم ہوا کہ اوس نے دو اونس لنیمنٹ پیا تہا جسمین اکونائٹ لنیمنٹ اور روغن بادام برابر کا ملا تہا اور اکونایٹ آیل مین ۱ آنچ اکونائٹ اور ایک اونس اسپرٹ تہی ۔ ازلٹ ڈر

زیران اٹمینٹ لگانے سے اسکروٹم مین سوزش ہو جانا اور سڑ جانا

من تجربات سمسن صاحب بہادر

کیس مندرجہ ذیل مین یہ بات تعجب خیز ہے کہ ایسے ہلکے اسٹمولنٹ دوا سے جیسی زیران انٹیمنٹ ہے نقصان پیدا ہوا۔

کیفیت

اس مریض کی یہ ہے کہ ۱۱ مئی ۱۸۷۸ء کو ایک تنومند مضبوط آدمی جسکی عمر ۶۰ برس کی تہی شفاخانہ مین واسطے علاج کرانیکے داخل ہوا اوسوقت اوسکا خصیہ اور خنگاسہ اور ذکر سرخ ہوگیا تہا اور سوج گیا تہا اور اوسپر تین بڑے سلف نمودار تہے ۔
اوس شخص نے بیان کیا کہ مین ایسے کام پر

تعینات ہوں جنہیں ہمیشہ سفر کرنا پڑتا ہے
اور سفر ہی کی وجہ سے خصیہ میں ایک رگڑ
آگئی تھی او سپر بزیلکین انسٹیمنٹ لگایا تھا
جس سے اوسمیں سوزش ہوگئی اور سٹر گیا تھا
ایشیا کپسے نے میں اوسکو کچھہ تکلیف نہیں ہوتی ہتی اور
کپتیٹر شانہ میں بآسانی پاس ہو گیا۔
اس مریض کو صرف چارپائی پر لٹائے رکھا تہا

اور کہانا اچھا دیا تہا۔ اور بیر شراب دی
ہتی۔ اور ایمونیا اور سنکونا پلایا تہا
پولٹس لگائی ہتی۔ اور کاربولک آیل
اور زنک لوشن لگایا تہا۔
۱۷ تاریخ سے سلف دور ہونا شروع ہوا اور انگور آنے لگا
۲۴ جون کو سٹرن بالکل رفع ہوگئی اور زخم مندمل ہو گیا
۲۹ تاریخ ڈسچارج کیا گیا +

کروسیو سبلی میٹ یعنی رسکپور کے زہر کا بیان

ڈاکٹر ٹی ومیس باگ صاحب ایم بی فرماتے ہیں

۲۳ مئی ۱۸۷۶ء میں ایک کارونر ضلع نے
جہاں ہم رہتے تہے ایک بچے کے نعش کی تشریح کرنیکی درخواست کی اور یہ نعش کسی بچہ کی تہی
جو قریب کے کسی گانو میں پیدا ہوا تہا۔

انگلستان میں ایک عہدہ ہے جسکا نام کارونر ہے اور اسکا کام یہ ہے کہ وہ واردات خون اور نعش وغیرہ کی تحقیقات کیا کرتے ہیں ہندوستان میں یہ کام پولیس کے متعلق ہے اور نیز ولایت میں یہ بھی دستور ہے کہ جب کوئی مرتا ہے تو سارٹیفکٹ مرنیکا اوسکے ورثا کو ڈاکٹر سے لینا پڑتا ہے اور چونکہ اس بچہ کا کسی نے علاج نہیں کیا تہا اور سارٹیفکٹ نہ تہا اس سبب سے شاید کارونر کو شبہ ہوا ہوگا علاوہ برین ولایت میں پوسٹ مارٹم کا رواج ہے

سبب درخواست کرنے کارونر کا یہ تہا
کہ وہ عورت جسکا بچہ تہا چند سال سے
بیوہ ہتی اور یہ بچہ حرامی تہا اور اسکا
کسی نے علاج نہیں کیا تہا۔ اسپر زہر کا شبہہ
نہیں تہا۔

مرنیکے ۳۶ گھنٹے بعد مینے اوسکو دیکھا بچہ
کامل اور فربہ اور اوسکی کمر پشت اور جانگ
کے سامنے کی جانب اور بیرون پر کبودی
گنجیمن ہو گیا اور ذکر کی پشت نیلی پڑ گئی تہی

جسمیں ڈوری سے ناف باندہی تہی وہ گل کر جدا ہوگیا اور کپڑون مین سیاہ پیچانہ لگا ہوا تہا اور اوس لڑکے کو پیدا ہوئے نو دن گذرے تھے اور مرنے سے پیشتر اوس نے قے کی تھی اور تمام دوودہ ڈالدیا تہا اور آخر کار کنولشن یعنی تشنج مین مبتلا ہوکر مرگیا تہا اس کیس مین دوودہ کا ڈالنا یا کنولشن کا ہونا زہر کے شبہ ہونے کی بات نہین ہوسکتی کیونکہ بدہضمی مین بھی ایسا ہوسکتا ہے اور رہا سیاہ رنگ کا پیچانہ یہہ زیادتی صفرا پر بھی محمول ہوسکتا ہے۔

تشریح بعد وفات

ہونٹ خشک اور سیاہ مسوڑے سفید۔
زبان مین سیاہ بہورے رنگ کے کانٹے نمودار۔
دل کا دایان حصہ تراشکر دیکہنے سے معلوم ہوا کہ وہ حصہ اور وینیس سسٹم خون سے پر ہین۔
پہیپڑہ کنجشٹد تہا اور بایان اصلی حالت سے زیادہ سخت تہا۔
جگر سیاہ تہا اور اوسکے لوتہڑون کے وایرون اور مرکزون پر خون جما ہوا تہا۔
پتہ مین پت بہرا ہوا تہا۔
طحال سیاہ اور ملایم۔
گردے کے سطح ناہموار اور پیریمڈ کے نیچے کا حصہ کنجشٹڈ۔
مثانہ سکڑا ہوا۔
دماغ ملایم اور اوسپر سرخ سرخ افشان تھی پایا میٹر کی وریدین خون سے پر۔
معدہ کا بیرونی سامنے کا سطح اصلی حالت مین تہا جبکہ اوسکو شگاف دیکر کہولا تو اوسمین زہر نکلا اور اوسکا کارڈیک سرا چارون طرف سے سیاہ اور سخت اور اوسکی میوکس ممبرن گل گئی تہی اور نیز اوسکا چہوٹا خم بہی سڑ گیا تہا اور سوراخدار ہوگیا تہا باقی معدہ کی رنگت ہلکی تھی اور بعض بعض مقام پر سرخ افشان تہی اور اوسمین سیوکس غیر معمولی رنگ کی تہی کچہہ غذا

نہین ملی۔
ڈیوڈینم مین نارنجی رنگ کا عرق بہرا ہوا تہا جسمین سرخ سرخ لکیرین تہین۔
الیم مین سبز گاڑہی شے بعض بعض مقام پر پائی گئی۔
کولن بالکل صاف تہی جسمین کہین نشان کنجیشن کا نہ تہا۔
جبکہ الیا فیکس مین شگاف دیا تو اوسکی رنگت سیاہ کارڈیک حصہ پر نظر آئی اور یہہ سیاہ چیز وہی جہلیان تہین جو سڑکر علیحدہ ہوکر لگ گئی تہین جب اوسکو علیحدہ کیا تو پایا سائی علیحدہ ہوگئی اور لیرنگس مین بہی سوزش پائی گئی۔
ایپی گلاٹس کے بیرونی سطح پر کل شے چیم گئے تہے اور وہ کل کارڈ مین زرد رنگ کے لمف لگی ہوئی تہی اور تریکیا کے اندر کوئی شے سرخ تہی جب کہ خوب تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ وہ بچہ مرنے سے ۳ یا ۴ روز پیشتر سے جو کچہہ کہاتا تہا قے کردیتا تہا کیمیاوی ترکیب سے جب قے کا امتحان کیا تو اوسمین بہت سا کروسیوسبلی میٹ پایا حالانکہ صحب بڑہیٹ نے بہت سا تحقیق کیا لیکن یہ بات معلوم نہ ہوئی کہ زہر کس نے دیا۔

اڈیٹر

مین خوب جانتا ہون کہ اکثر عطائی لوگ جو آتشک والے مریضون کا علاج کرتے ہین تو وہ بازاری رسکپور کو ایک ایک تولہ یا چہہ چہہ ماشہ کہلاتے ہین اگر اون لوگون کو اس طرح کے علاج کرنے سے ممانعت کردیجاوے تو بہت بہتر ہے۔

مارفیا ہیپوڈرمک انجکشن کا ایک کیس جسمین سات برس برابر استعمال ہوا اور پہر یکایک چہوڑ دیا

جسمین مسٹر نیت وٹ صاحب ایم ڈی فرماتے ہین کہ کیس مندرجہ ذیل عجیب ہے میری تمام عمر دیکہنے مین کیا بلکہ سننے اور پڑہنے مین بہی نہین آیا
سات برس کا عرصہ گذرا کہ مین ایک جوان عورت کا جسکی ریڑہ مین درد شدید تہا

علاج کرتا تہا اور مجہکو مرض کی اصلی حقیقت کا انکشاف نہین ہوتا تہا اور مینے اوس مریضہ کو سر جیمیس پسن اور سسترولیم اور اپنے والد کو بہی دکہایا تہا اور اون سب صاحبون کی راے مین وہ مرض سوزشی قرار پایا تہا۔

ایک روز مینے مارفیا کا ہیپوڈرمک انجکشن لگایا اور جب اوسکو زیادہ تکلیف ہوتی تو مین مریضہ کے کہنے سے انجکشن لگا دیتا یا وہ خود کرلیتی چنانچہ اوسکو اسکی عادت پڑ گئی اور دوا کی مقدار روز بروز بڑہتی گئی حتے کہ ایک روز مین ۴۸ گرین کی مقدار مارفیا لیکر انجکشن کرنے لگی مگر اسکا کوئی نتیجہ خراب ظاہر نہین ہوا وہ اپنا سب کاروبار کرتی تہی اور باہر بہتیر آتی جاتی تہی لیکن جب تک صبح اوٹہکر پچکاری نہ لگا لیتی تہی تب تک کچہہ کام نہین کرسکتی تہی اور چپکی پڑی رہتی تہی اور جسدن اوسکو زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہوتی تہی پچکاری زیادہ لگاتی تہی پس اسکے استعمال سے اوسکو کسیقدر طاقت آجاتی تہی اور آرام ملتا تہا۔

غرض وہ چار برس تک برابر مارفیا کی پچکاری لگاتی رہی اور جب اوسکو کسی قسم کا کوئی مرض لاحق ہوتا تو وہ مارفیا کی مقدار زیادہ کرلیتی تہی اور اوسکا یہ خیال تہا کہ جملہ مرضون کی دوا مارفیا ہی ہے حتے کہ اسقاط حمل مین جبکہ خون زیادہ خارج ہوا تو اوسنے مارفیا کا سرنج لگایا اور استعمال اوسکو مفید ہی ہوا۔

اوسکے تجربہ سے میرے قیاس مین یہ بات آئی کہ اگر اسقاط یا ہاپسس مین مارفیا کی پچکاری لگائی جاوے گی تو مفید ہوگی چنانچہ مفید پایا۔

اس عورت کے اسقدر پچکاریان لگائی گئی ہین کہ اب مجہکو پچکاری کے استعمال کے وقت جگہہ تلاش کرنے مین وقت پڑتی ہے۔

یہہ عورت اس دوا کے استعمال سے رفتہ

اسقدر لاغر ہو گئی کہ اوسکو اس عادت کا ترک کرنا لازم پڑا اور چونکہ وہ عورت دلکی مضبوط اور مستقل مزاج تہی اوسنے مقدار دوا کم کرتے کرتے دو برس کے عرصہ مین یون گرین پر نوبت لا ڈالی لیکن جب مقدار بہت کم کر دیتے تہی تو ڈیاریا ہو جاتا تہا پس اوسنے ایک اندازہ مقرر کر لیا کہ اوسکی طبیعت کسقدر کمی کی متحمل ہو سکتی ہے مجہکو یقین کامل ہے کہ اگر وہ حاملہ نہو جاتی تو کم کرتے کرتے بالکل ترک کر دیتی لیکن وہ حاملہ ہو گئی اور اس سے زیادہ کم نہ کر سکی جب کہ چہہ مہینے مدت قرار حمل گذر گئے بائین جانگ کے زیرین حصہ مین ایک ابسس ہو گیا اور اس ابسس مین فیمورل وریدہ ایک سخت ڈوری کی مانند نظر آتی تہی اور مرض نے اسقدر ترقی پائی کہ مینے اپنے دوست جے سپ صاحب کو بلا کر دکہایا اور آرام ہونیکا باعث وہی ہوئے۔

اگرچہ ابسس کو بڑی ہوشیاری کے ساتہہ اینٹی سیپٹک کلی کہولا لیکن اوسمقام سے اری سپلس شروع ہو کر تمام کولون جانگ اور سیکرم کے مقام پر پہنچ گیا۔ اوسکی جان بچانے اور اری سپلس روکنے کے واسطے مارفیا زیادہ مقدار مین دینا پڑا چنانچہ اسکے استعمال سے فایدہ بہین ہوا اور جب کسی مقام پر اری سپلس کا داغ نظر آتا فوراً مارفیا کی مقدار زیادہ کرنے سے کم ہو جاتا۔

اینٹی سیپٹک کلی اوس ترکیب کا نام ہے جسمین اسپرے اینٹی سیپٹک کے ذریعہ سے کاربولک ایسڈ کے بخارات کا جہان اپریشن کرتے ہین ایک دہوان کر دیتے ہین تاکہ ہوا کا گذر زخم تک نہو۔

۷۔ فروری ۱۸۷۸ء کو وضع حمل ہوا اون دنون مین اری سپلس کی زیادتی نہ تہی ۸ گرین مارفیا کی روزانہ پچکاری لگاتی تہی۔ وضع حمل کے پندرہ دن بعد مریضہ کی درخواست کے بموجب بمشورہ ڈاکٹر جے سپ صاحب کے پچکاری لگانا دفعتاً بند کر دیا۔ اخیر پچکاری جسدن لگائی تہی بیسوین تاریخ

فروری کی تہی۔
دوسرے دن مریضہ کا منہہ اور پیٹ چہوٹا ہر دس منٹ بعد قے ہونے لگی اور اوسمین میوکس صفرا آمیز نکلتا تہا۔ دست مین بہی اگرچہ اوسی شکل کی چیز نکلتی تہی الا رنگت اوسکی زیادہ سیاہ اور لسدار تھی +
تیسرے دن بہی دست اور قے بدستور جاری رہے قے کی یہ شدت کہ کوئی شے معدہ مین نہین قرار پاتی تہی حتے ا کہ نیوٹری اینٹ اینما یعنی وہ پرورش کرنیوالی شے جو پچکاری کی راہ دیجاتی تہی نکل جاتی تہی ۔ برف شام مین دودہ چونہ کا پانی جو بہت تہوڑا تہوڑا کرکے دیا جاتا تہا وہ بہی نکل جاتا تہا ۔
پانچوین روز معدہ مین آدہ گہنٹہ غذا رہکر نکل گئی (اس غذا مین ایک ٹکڑا روٹی کا اور جوزہ مرغ کا ایک لقمہ اور ایک چمچہ شراب تہی)
غرض چند منٹ معدہ خوراک کا متحمل رہتا تہا مرض زیادہ بڑہ گیا تہا یہان تک کہ نوین روز اوسکی زندگی کا بہروسا نہ رہا جب مینے یہ حالت دیکھی تب پچکاری پلہ فنیا کی بہر کر تیار کی اور مریضہ سے کہا کہ اگر تجہکو اپنی زندگی منظور ہے تو پچکاری بدستور لگانے دے اوسنے جواب دیا کہ مجہے مرنا قبول ہے مگر یہہ عادت منظور نہین ۔
اس سوال وجواب کے دوسرے دن یعنی دسوین روز ایک لقمہ قتلہ مچہلی کا کہایا اور یہ چند گہنٹے معدہ مین رہا ۔ رفتہ رفتہ معدہ مین غذا کو زیادہ قیام ہونے لگا اسہال کی وہی کیفیت رہی اور معدہ مین غذا جب ہی قیام پکڑتی تہی کہ بہت عرصہ بعد کہائی جاتی تہی ۔
ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ مجہکو یقین ہے کہ اوس عورت کو بالکل آرام ہوجاتا اگر دوبارہ اری سیپلس نہ پہیلتا اور شاید دوبارہ اری سیپلس زیادہ محنت کرنیکے

سبب ہوا اور پھر اوسکو دوبارہ دست اور قے شروع ہو گئے اور بہ نسبت سابق کے زیادہ تکلیف ہوئی اور یہہ تکلیف دس دن برابر رہی اور مریضہ کو حلق اور لب پر اسقدر جلن معلوم ہوتی تھی کہ وہ اسپنج پانی مین تر کرکے ہونٹون پر رکھتی تھی۔ دس روز بعد کسیقدر آرام ہونا شروع ہوا۔

دسمبر ۱۸۷۸ء تک اوسکو دست جاری رہے اور جب وہ کام کاج زیادہ کرتی دستون کی زیادتی ہو جاتی۔ میری دانست مین اگر وہ محنت سے باز آتی اور آرام سے رہتی تو بالکل تندرست ہو جاتی مینے اوسکو بہت منع کیا لیکن وہ اپنی بدقسمتی کے سبب نمانی اور اب اوسکو یہ مرض ایسا مزمن ہو گیا ہے کہ آرام مین رہنے سے کچھہ فائدہ متصور نہین اب تک اوسکی یہ کیفیت تھی کہ جب وہ آرام زیادہ کرتی تھی اسہال زیادہ ہوتا تھا۔

راے معالج

میری دانست مین استعمال مارفیا کا رفتہ رفتہ چھڑانا تھا نہ کہ یکایک بند کیونکہ جب وہ دو برس کے عرصہ مین ۱/۲ گرین سے یومیہ ۲ گرین تک پہنچ گئی تھی تو اوسیکو اگر رفتہ رفتہ کم کر دیتے تو اسقدر نقصان نہوتا۔

مریضہ کا بیان ہے کہ وہ جملہ تکالیف جو مجھہ پر گذرین اگر جمع کیجائین تو بہت ہین لیکن چونکہ وہ ایک عرصہ دراز مین ہوئین اس سبب سے زیادہ معلوم نہوئین۔

جب کبھی مارفیا کا استعمال یکایک بند کیا گیا ہے تو قے اور دست جاری ہو جاتے ہین جیسا کہ اس عورت کو ہوا ایسے مریض کی قے جب بند ہوتی ہے کہ معدہ کو کچھہ کام نہ کرنا پڑے اور دست تو بہت دن تک جاری رہتے ہین اور جب تک بدن کو بالکل آرام نہ ملے بند نہین ہوتے اور قابضات ادویہ کی پچکاری ریکٹم مین دینے سے بھی کچھہ فائدہ نہین ہوتا بلکہ زیادتی کیجاتی

ہین -

اس عورت کو ۳۰ گرین کلورل ہیڈریٹ ایک اونس گنگنے پانی مین شب کو دینے سے فائدہ ہوتا تہا - مارفیا کم کرنے سے عرصہ دو سال مین اوسکی تندرستی مین فرق اگیا -

اس عورت کو بہی جب مارفیا کا دینا بند کرتے تہے تو ہر پانچ منٹ بعد قے کرنے لگتی تہی اور دست تو اتبک برابر جاری تہے جسکے سبب وہ نہایت کمزور ہو گئی تہی اور اوسکی راے بالکل بند کر دینے کی اگرچہ تہی مگر مینے اوسے کو پسند نہین کیا -

اس کیس مین بڑے تعجب کی یہ بات ہے کہ جب اس عورت کے شکم مین بچہ تہا یا جب وہ پیدا ہو لیا دونون صورتون مین مارفیا کی پچکاری اوسکی والدہ کے لگانے سے بچہ کو کچھہ نقصان نہین پہنچا اور وہ اتبک تندرست اور اچھی طرح سے ہے

ازل ٹ در

بقیہ بیان قواعد اون طلبا کے جو اگرہ میڈیکل اسکول مین سول ہاسپیٹل اسسٹنٹی کے عہدہ کے لئے ماتحت گورنمنٹ ممالک مغربی شمالی و اودہ داخل ہون

دفعہ ۶ اسکول سے شفاخانہ تک اور شفاخانہ سے اسکول تک آمد و رفت کے وقت جو خرچ ہوگا وہ طلبا کو اپنے پاس سے کرنا پڑیگا الا صرف ریل کے تیسرے درجہ کی گاڑی کا کرایہ شفاخانہ مین پہنچ جانے کے بعد معرفت سول سرجن کے سرکار سے ملجاویگا اور بہنگام واپسی معرفت صاحب پرنسپل کے اسکول مین آجانے کے بعد سرکار سے عطا ہوگا -

دفعہ ۷ بایام حاضری شفاخانہ چہہ مہینے بعد سول سرجن انچارج مقام مذکور کا امتحان کرنے سے اگر جانیگا کہ اوس نے ترقی کی ہے اور لایق وظیفہ قائم رکھنے کے ہے تو وہ آدہا ایک

ششماہی کے واسطے قایم رکہہ سکتے ہے +

دفعہ ۱۸ چار برس کی تعلیم کے بعد مع اوس سال کے جو شفاخانہ مین کام کیا اخیر امتحان لیا جائیگا جو طالب علم پاس ہوگا اوسکو ایک سند ڈاکٹری کی ملیگی اور نیز اسکا نام تیسرے درجہ کے سول ہاسپیٹل اسسٹنٹ کے نام سے نامزد ہوکر گورنمنٹ گزٹ مین مشتہر کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۹ جو اخیر امتحان مین پاس نہ ہوگا اوسکو چھہ مہینے اور پڑہنے کی اجازت ہوگی الغرض تین ششماہی تک اوسکو اسیطرح موقع دیا جائیگا لیکن اوس طالبعلم کو ایسی حالت مین بھی حاضری لکچر اور ہاسپٹل کی ضرور ہوگی جو غیر حاضر ہوگا اوسکو اجازت نہ دیجائے گی۔

دفعہ ۲۰ اخیر امتحان مین جو طلبا پاس نہ ہونگے اون کا وظیفہ موقوف ہو جائیگا اور تیسری ششماہی پر ناکامیاب ہونے سے نام خارج کردیا جائے گا۔

دفعہ ۲۱ جو طلبا اسکول کے قواعد کی پابندی نہ کرینگے یا پڑہنے مین غفلت کرینگے یا اونکا چال چلن خراب ہوگا تو صاحب پرنسپل اوسکے وظیفہ کم کرنے اور نام کاٹنے کے مجاز ہین۔

دفعہ ۲۲ جو طلبا امتحان ڈاکٹری پاس کرلینگے وہ ممالک مغربی وشمالی و اودہ سے باہر نہ جاوینگے اور اکثر ملکی محکمہ مین مقرر کئے جاینگے۔

دفعہ ۲۳ سول ہاسپٹل اسسٹنٹ کی تنخواہ حسب نقشہ مندرجہ ذیل مقرر ہوگی۔

درجات سول ہاسپٹل اسسٹنٹ		واسطے اونکے جنہون نے انگلو ورنیکولر میڈیکل کلاس کا امتحان حسب منشاء اشتہار نمبری ۱۲۹۳ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۷۸ع مجریہ گورنمنٹ ممالک مغربی وشمالی و اودہ کے دیکر سند حاصل کی ہو	واسطے اون طلبا کے جنہون نے ترمیم شدہ انگلو ورنیکولر میڈیکل کلاس کا امتحان جسکا بیان ضمیمہ مین داخل ہے دیکر سند حاصل کی ہو
تیسرے درجہ کے سول ہاسپٹل اسسٹنٹ کو یعنی بعد پاس ہونے کے ۷ برس تک	ماہواری	[illegible]	[illegible]
دوسرے درجہ والیکو یعنی ۷ برس کے بعد سے ۱۴ برس تک		[illegible]	[illegible]
اول درجہ والیکو یعنی ۱۴ برس کے بعد سے جب تک نوکری کے لایق ہو	ماہواری	[illegible]	[illegible]

تنبیہ

تیسرے درجہ کے ہاسپٹل اسسٹنٹ کو دوسرے درجہ کی اور دوسرے درجہ کے ہاسپٹل اسسٹنٹ کو اوّل درجہ کی ترقی حاصل کرنے کے واسطے امتحان دینا ہوگا جس سے ظاہر ہو کہ اوس نے کار مفوضہ اپنا بہی انجام دیا اور علم انگریزی بہی تحصیل کرتا رہا ۔

دفعہ ۲۴ علاوہ تنخواہ معینہ وتذکرہ بالا کے دس روپیہ سے پچیس روپیہ تک ماہوار بطور ایلوائینس کے سول ہاسپٹل اسسٹنٹ کو دیا جائیگا جب کہ وہ کسی ایسی جگہہ تعینات ہو جہاں اوسکے اوپر کوئی دوسرا افسر نہو یعنی انڈیپنڈنٹ چارج ہو جہاں معمول سے زیادہ ذمہ داری کا کام ہو یا جب خاص حالات مثلاً قحط یا وبا کے سبب تنخواہ بڑہانے کی وجوہات مناسب سمجہی جایئن ۔

دفعہ ۲۵ سول ہاسپٹل اسسٹنٹ کو جو اس قانون کے مطابق مقرر ہوگا پنشن حسب بیان مشرحہ ذیل ملیگی ۔

(الف) پندرہ برس کی نوکری کے بعد جب کہ وہ میڈیکل کمیٹی کی رائے مین کام کے لایق نہ سمجہا جاوے ایک تہائی تنخواہ کی پنشن پانے کا مستحق ہوگا جو اوسنے از روے حساب اوسط اخیر پانچ سال مین پائی ہو +

(ب) ۲۵ برس بعد جب کہ وہ میڈیکل کمیٹی کی رائے مین کام کے لایق نہو نصف تنخواہ پانیکا مستحق ہوگا جو اوس نے از روے حساب اوسط اخیر پانچ سال مین پائی ہو +

(ج) ۳۰ برس بعد بغیر میڈیکل سارٹیفکٹ کے نصف تنخواہ پائیگا +

ممالک مغربی وشمالی کے کمپونڈرون اور ڈریسرون کے واسطے

اگرہ میڈیکل اسکول مین داخل ہونیکے قواعد

کمپونڈر اور ڈریسر جو ممالک مغربی وشمالی واودہ کے کسی شہر کے شفاخانہ جات مین نوکر ہون وہ اگرہ میڈیکل اسکول مین حسب شرایط مندرجہ ذیل داخل ہو سکتے ہین -

دفعہ ۱ سائل کی عمر ۲۸ برس سے کم ہو +

دفعہ ۲ کم سے کم پانچ برس کام پروبیشنری ڈریسری یا کمپونڈری کا کیا ہو +

دفعہ ۳ ضرور ہے کہ سول سرجن یا کوئی میڈیکل آفیسر جسکی ماتحتی مین اوسنے کم سے کم چھہ مہینے کام کیا ہو سفارش کرے جس سے معلوم ہو کہ وہ محنتی ہوشیار اور نیک چلن ہے اور امید ہو کہ تعلیم پاکر کارگزار ہاسپٹل اسسٹنٹ ہو جائیگا +

دفعہ ۴ میڈل کلاس انگلو ورنیکولر امتحان حسب منشاء اشتہار نمبری ۱۴۹۴ مورخہ ۱۶ - جولائی ۱۸۷۷ء دیا ہو اور سند حاصل کی ہو یا ترمیم شدہ انگلو ورنیکیولر میڈل کلاس کا امتحان جسکا ذکر ضمیمہ مین ہے دیکر سند حاصل کی ہو +

دفعہ ۵ انگریزی نسخے لکھہ پڑہ سکتا ہو +

دفعہ ۶ میٹریا میڈیکا یاد ہو اور جملہ مشہور ادویہ کی مقدار خوراک خواص و فوائد طریقہ استعمال اور مرکب نسخہ جات بنانا جانتا ہو +

دفعہ ۷ بینڈج اور سپلنٹ صاف اور جلد باندہتا ہو اور آلات مستعملہ فن جراحی کا نام اور طریقہ استعمال جو عام شفاخانون مین موجود ہوتے ہین جانتا ہو +

دفعہ ۸ اوسی ڈسپینسری کا سول سرجن یا کوئی میڈیکل آفیسر جہان وہ کام کرتا ہے سب چیزون مین اوسکا امتحان لیگا اگر وہ اوسکو لائق داخل ہونے مدرسہ کے پاویگا تو کاغذات مندرجہ ذیل انسپکٹر جنرل آف ڈسپنسریز ممالک مغربی وشمالی واودہ کی خدمت مین بہیجیگا

(الف) سند موافق قاعدہ سوم کے +

(ب) سند مطابق قاعدہ چہارم کے +

(ج) ڈسکرپٹیو رول مثل نقشہ (الف) کے جو اسکے ضمیمہ مین شامل ہے +

(د) درخواست اردو یا انگریزی یا ہندی کی خاص سائل کے ہاتھہ کی تحریر کی ہوئی +

(ہ) ھیلتھ یعنی تندرستی کا سارٹیفکٹ +

اگاہی - یہہ کاغذات چھٹی اپریل سے پہتیر صاحب انسپکٹر جنرل کے دفتر مین پہنچنے چاہئین

دفعہ ۹ انسپکٹر جنرل شفاخانجات بذریعہ سول سرجن کے کمپونڈر کو اطلاع دین کے کہ وہ قابل داخل ہونے اسکول کے سمجہا گیا یا نہین اگر وہ قابل داخلہ اسکول ہو تو اوسکو چاہیئے کہ یکم جون کو جب کہ موسم گرمی مین اسکول کھلے اگرہ مین حاضر ہو کر صاحب پرنسپل کی خدمت مین اپنی حاضری کی اطلاع دے +

دفعہ ۱۰ سائل کو سفر خرچ اپنے پاس سے کرنا پڑیگا اور جب کہ وہ اسکول مین حاضر ہو جائیگا تو صرف کرایہ ریل تیسرے درجہ کی گاڑی کا اوس شفاخانہ سے اگرہ تک کا سرکار سے ملجاویگا +

دفعہ ۱۱ اور جو سائل یکم جون کو حاضر نہو گا اوسکو کرایہ ریل نہ ملیگا اور نہ مدرسہ مین بھرتی کیا جائیگا +

دفعہ ۱۲ جب تک یہہ لوگ اسکول مین تعلیم پاوینگے اون کے عوض دوسرا شخص ڈسپنسری مین قایم مقام مقرر کیا جائیگا +

دفعہ ۱۳ کمپونڈروں کو صرف دو برس اسکول مین تحصیل علم کرنی ہوگی اور اس عرصہ دو سال مین پانچ روپیہ ماہوار بطور خوراک ملیگا +

دفعہ ۱۴ وظیفہ نہین ملیگا +

دفعہ ۱۵ اسکول مین دو برس رہنے کے بعد اون سے خاص ڈاکٹری کا امتحان لیا جائیگا جو پاس ہو جائیگا اوسکا نام گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی و شمالی و اودہ مین تیسرے درجہ کا سول ہاسپٹل اسسٹنٹ کرکے مشتہر کیا جائیگا اور تمام حقوق یعنی تنخواہ پنشن اور بہتہ کا مستحق ہوگا ۔

دفعہ ۱۶ ممالک مغربی و شمالی و اودہ سے باہر نہ جاوینگے اور اکثر ملکی کامون پر مقرر کئے جاینگے ۔

دفعہ ۱۷ اگر خاص امتحان مین پاس نہ ہوگا اور پرنسپل مدرسہ اوسکو رکہنا چاہیگا تو وہ چھہ مہینے بغیر تنخواہ اور پڑہ سکیگا اور اگر دوبارہ بہی ناکامیاب ہوگا تو پہر اپنے قدیمی کام پر بہیج دیا جاویگا ۔

دفعہ ۱۸ کتب درسی اپنے صرف سے خریدنی ہون گی ۔

دفعہ ۱۹ اگر صاحب پرنسپل بہادر کو کمپونڈر کی بدچلنی یا کاہلی و سستی ایام تعلیم مدرسہ مین ثابت ہوگی تو وہ اوسکو واپس بہیج دین گے ۔

قواعد متعلقہ اون طلبا کے جو بطور خود میڈیکل اسکول کے پرنسپل کی خدمت مین داخل ہونیکے لئے حاضر ہون

دفعہ ۱ اوس قسم کے طلباء اگر وہ میڈیکل اسکول کے صاحب پرنسپل کی خدمت مین ہر سال کی ۵ امی کو یا اوس سے پیشتر حاضر ہوکر بطور خود درخواست تحریری پیش کرین ۔

دفعہ ۲ اون طلباء کو اپنی لیاقت علمی اردو ہندی کی اور حساب مین اربعہ متناسبہ کسور عام کسور اعشاریہ اور انگریزی مین لیتہبرج صاحب کی تیسری کتاب کے املا لکہنے بلکہ پڑہنے کی

طاقت صاحب پرنسپل بہادر پر عیاں کرنی ہوگی +

دفعہ ۳ اِن طلباء کو داخل ہونیکے لئے یعنی اپنی لیاقت ثابت کرلنے کا امتحان دینے کے لئے آٹھہ آنہ فی اسم دینا پڑیگا -

دفعہ ۴ یہہ طلباء بغیر دینے فیس کے اسکول و ہاسپیٹل مین مثل گورنمنٹ طلباء کے تعلیم پاوین گے +

دفعہ ۵ کتب درسی اپنی جیب خاص سے خرید لی ہون گی +

دفعہ ۶ یہہ طلبا بہی مثل طلباء سرکاری کے ایکسال کے بعد کسی شہر کے ہاسپیٹل مین واسطے سیکہنے ناپ تول اور پٹی باندہنے وغیرہ کے بہیجے جائین گے +

دفعہ ۷ ان طلباء کو ہاسپیٹل مین رہنے کی مدت مین میڈیکل آفیسر کی تابعداری کرنی واجب ہوگی جو حکم عدولی کریگا اوسکا نام خارج کیا جائیگا +

دفعہ ۸ جو صدر شفاخانہ کہ اوسکے گہر کے قریب ہوگا یا وہ جہان کا جانا پسند کریگا ایکسال کام سیکہنے کیواسطے وہین بہیجا جائیگا +

دفعہ ۹ ان طلباء کو گورنمنٹ سے تنخواہ نہین ملیگی لیکن ایک برس اسکول مین پڑہنے اور ایکسال شفاخانہ مین کام کرنے کے بعد وظیفہ حاصل کرنیکے امتحان کے لئے اجازت دیجائیگی بشرطیکہ اوسکے پاس انگلو ورنیکولر مڈل کلاس نمبری ۴۹۴ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۷۷ء کے مطابق امتحان دینے کی یا ترمیمی امتحان کی جو اوسکے ضمیمہ مین شامل ہے سند موجود ہو +

دفعہ ۱۰ چار برس کے بعد جسمین ایکسال شفاخانہ مین رہنے کا بہی شامل ہے اخیر امتحان لیا جائیگا جو طالبعلم پاس ہوجاویگا اوسکو سند لیاقت ملجاویگی الا سرکاری نوکری نہین ملیگی مگر جب کہ صاحب پرنسپل اوسکی خاص سفارش کرین تب ملیگی +

دفعہ ۱۱ اس قسم کی سفارش کبھی نہ کیجائے گی اگر امیدوار سرکاری نوکری نے میڈل کلاس انگلو ورنیکیولر یا ترمیم شدہ امتحان مین سے جنکا ذکر پہلے ہو چکا ہے کوئی امتحان پاس نہ کیا ہوگا +

دفعہ ۱۲ ان طالب علمون کو چاہیئے کہ اسکول کے قواعد کی پابندی واجب جانین اور اگر خراب چال چلن ظاہر ہوگا یا غفلت درس مین ظاہر کرین گے تو صاحب پرنسپل کو اختیار ہے کہ ان کا نام خارج کر دیوین +

(دستخط) اے ایچ ہلسن صاحب

پرنسپل بہادر

نقشہ (الف) ضمیمہ

ڈسکرپٹیو رول یعنی امیدوارون کا نقشہ حلیہ و سکونت کا جو آگرہ میڈیکل اسکول مین داخل ہونے کے واسطے بطور میڈیکل پیوپل کے چاہین (یہہ نقشہ سول سرجن کو بنانا چاہیئے)

نام	عمر	ذات	نام باپ کا	پیشہ یا سکونت	پرگنہ	ضلع	حلیہ	کیفیت
منصور علی خان	بیس برس ۲ مہینے	پٹھان	محمد اکرم خان	حسن آباد	سنبھل	مراد آباد	گندم رنگ قد ۵ فٹ ۴½ انچہ آنکہہ سے ایک انچہ نیچے داہنے گال پر ایک چھوٹا داغ ہے دوسرا داغ بائین گھٹنے کی اندرونی جانب ہے ٹیکا لگایا گیا ہے	

دستخط سول سرجن

مڈل کلاس انگلو ورنیکولر امتحان بموجب اشتہار نمبری ۳۴۹۴ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۸۷۸ء

۳ روز امتحان ہوگا

مضامین	جس مین امتحان لیا جائیگا	کس قسم کا امتحان لیا جائیگا تحریری یا زبانی	کتنا وقت امتحان کے لئے دیا جائیگا	نمبرون کی تعداد: زیادہ سے زیادہ	نمبرون کی تعداد: کم سے کم
اوّل انگریزی	(الف) سوم درجہ کی کوئی انگریزی کتاب مثل تھیبرج صاحب کی آسان کتاب کے ادھے صفحہ کا مطلب اور فقرون کی ترکیب اور اون کا محاورہ	تحریری امتحان جملہ ممتحن لین گے	۳ گھنٹے	۴۰	۱۵
	(ب) اردو کے جملہ یا محاورہ فقرات کا با محاورہ انگریزی ترجمہ کرنا	ایضاً	ا گھنٹہ	۲۰	۹
	(ج) انگریزی کی کسی قدر مشکل کتاب کے ادھے صفحہ کی املا واسطے دریافت حال ہجے اور خط کے	جملہ ممتحن بصفحہ مقرر کرلین گے سکریٹری اسکول کمیٹی کا املا لکہایا جائیگا اور ہر ایک لفظ آہستگی اور صفائی کے ساتہہ دوبارہ کہیگا	۳۰ منٹ	۲۰	۸
	(د) پڑھنا اور تلفظ	زبانی - یہ امتحان اسکول کمیٹی کا سکریٹری کسی آسان انگریزی کتاب یا کتب درسی سے لیگا	۵ منٹ ہر ایک طالب علم کے واسطے	۲۰	۸
			میزان	۱۰۰	۴۰
دوم - دیسی زبان یعنی اردو	(الف) کلکتہ یونیورسٹی کے اردو انٹرنس کورس کے چند فقرات کا مطلب اور اون کے صرف و نحو کے سوالات کا جواب	جملہ ممتحن تحریری لیوین گے	۳ گھنٹہ	۷۵	۳۰
	(ب) اردو املا کسی اخبار کے نصف صفحہ کا واسطے دریافت حال ہجے اور خط کے	جملہ ممتحن تجویز کرکے املا لکہا دیوین گے	۳۰ منٹ	۲۵	۱۰
			میزان	۱۰۰	۴۰
یا فارسی	(الف) مطلب فارسی کے انٹرنس کورس کے چند جملون کا بتانا ہوگا اور اوسکی ترکیب صرف نحو کے قاعدے کے موافق	اردو کے موافق	۳ گھنٹہ	۷۵	۳۰
	(ب) املا اردو کے موافق لکہایا جائیگا	ایضاً	۳۰ منٹ	۲۵	۱۰
			میزان	۱۰۰	۴۰
یا ہندی	(الف) گوشٹکے کی کتاب کے چند جملون کا مطلب اور اوسکے صرف نحو کے سوالات کا جواب	ایضاً	۳ گھنٹہ	۷۵	۳۰
	(ب) املا اردو کے موافق سوا الاحرف ہندی کے ہون	ایضاً	۳۰ منٹ	۲۵	۱۰
			میزان	۱۰۰	۴۰

سوم	تواریخ جغرافیہ	تواریخ ہند مین غدر کے حال تک یعنی ۱۸۵۷ سال تک پانچ سوال کئے جاوینگے عام جغرافیہ ہند ملکی اور طبیعی دونون مین پانچ سوال ہون گے	تحریری جملہ ممتحن لینگے سوال وجواب اُردو مین کئے جاینگے	۳ گہنٹہ	۵۰	۲۰
چہارم	حساب علم ریاضی	کسور عام کسور اعشاریہ اربعہ متناسبہ کے چھہ سوال اقلیدس کے پہلے مقالہ کے ۴ سوال	تحریری جملہ ممتحن لین کے اور سوال وجواب اردو مین کئے جاینگے لیکن حساب مین انگریزی ہندسہ استعمال ہونگے	۳ گہنٹہ	۵۰	۲۰
				میزان کل	۳۰۰	۱۲۰

تنبیہہ — اس امتحان کی سند حاصل کرنے کے لئے طالب علم کو ہر مضمون مین کم سے کم جو نمبر ہین وہان تک حاصل کرنا چاہیئے۔
دسمبر مہینے کے پہلے ہفتہ کے پیر منگل اور بدہ کو بغیر لحاظ تعطیلات کے یہہ امتحان مقامات مندرجہ ذیل مین لیا جائیگا

ضلع	جگہہ امتحان کی	افسر جو نگران رہیگا	وہ ممتحن جو زبانی امتحان لیگا
آگرہ	کالج	ہیڈ ماسٹر	سیکرٹری ڈسٹرکٹ اسکول کمیٹی کا
بنارس	ایضاً	ایضاً	
بریلی	ایضاً	ایضاً	
تمام اضلاع ممالک مغربی وشمالی واودہ مین جہان کوئی گورنمنٹ انگلو ورنیکیولر ضلع اسکول ہے	ضلع اسکول مین	ایضاً	ممالک مغربی وشمالی مین سیکرٹری ڈسٹرکٹ اسکول کمیٹی لیگا اور اودہ مین ڈپٹی کمشنر یا اوسکا اسسٹنٹ
لکہنؤ	کیننگ کالج	ایضاً	ڈپٹی کمشنر یا اوسکا اسسٹنٹ
اعظم گڈہ جونپور گورکہپور بستی	مشن اسکول	ایضاً	سیکرٹری ڈسٹرکٹ اسکول کمیٹی کا
غازی پور	وکٹوریا اسکول	ایضاً	ایضاً
الموڑہ	لندن مشن والون کے اسکول مین	ایضاً	ایضاً

باقی آئندہ

رسید زر

نام فرستندہ	بابت سنہ	تعداد مقدار
منشی محمد عبدالولی صاحب منشی دفتر معتمد مدار المہام حیدرآباد علی الحساب	سنہ ۱۸۷۹ع	عاے ۴
خواجہ طالب الدین صاحب پوسٹ ماسٹر ڈاک خانہ امراوتی ملک برار ..	"	۱۰ ے/
سید امانت علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ واسنہ منصوری ضلع میرٹھ ..	"	سے/
شیخ نور محمد صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ بلگرام ضلع ہردوئی ..	"	سے/
شیخ محمد علیم الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ جے پور ..	"	سے/
شیخ محمد ارادت اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ جہالرا پاٹن ..	"	سے/
مولانا محمد اسمعیل خانصاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ کیوڑہ جہلم ..	"	سے/

درخواست تبدیلی

مولانا محمد اسمعیل خان صاحب فسٹ کلاس ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ شفاخانہ کیوڑہ ضلع جہلم تحصیل پنڈ دادن خان اپنی تبدیلی اگرہ میرٹھ لکھنؤ و الہ آباد مین چاہتے ہین جن صاحب کو اپنی تبدیلی منظور ہو وہ بذریعہ خط کے مولانا صاحب موصوف کو یا اڈیٹر آئینہ طبابت کو اطلاع بخشین ۔ جس جگہہ پر کہ مولوی صاحب کی تعیناتی ہے وہان سے کبھی اتفاق سفر کا نہین ہوتا وہ ایک ہی جگہہ قیام کی ہے لیکن اسوجہ سے کہ اگرہ سے بعید ہے تبدیلی کی درخواست کرتے ہین +

مطبع میڈیکل پریس آگرہ مین عاصی شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

۱- سپاسنامہ
۲- بقیہ مضمون مرض انیورس یعنی تقطیر البول کا
۳- سزیرین سیکشن یعنی پیٹ پھاڑ کے بچہ نکالنا
۴- اندرونی و بیرونی استعمال آیوڈو فارم کا
۵- اعلان کتاب سرجری مطبوعہ لاہور
۶- اعلان خواستگاری آئینہ طبابت سنین ماضیہ

یکم ماہ اپریل



۱۸۷۹ء

۷- نقل خط لالہ بھگوانداس صاحب
۸- وزٹ یعنی حق العلاج
۹- تصحیح درخواست تبدیلی
۱۰- طریقہ انسداد امراض وبائی
۱۱- بقیہ قواعد طلباء سول کلاس
۱۲- رسید زر

باہتمام عاصی امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل۔ واقف ہونا جدید تجربے سرجنون سے اون ہاسپٹل اسسٹنٹون کا جو بخوبی انگریزی نہین جانتے +

دوم۔ ماہر ہونا نیٹو ڈاکٹرون کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے +

سوم۔ تازہ رہنا اوس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسۂ طبی مین سیکہا ہے +

چہارم۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششماہی و سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہین +

پنجم۔ معلوم ہونا فاذہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربے مین مفید پایا +

ششم۔ ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے +

ہفتم۔ واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدید سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی +

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور نئے نئے تجربے سرجنون کے انگریزی زبان سے اردو مین ترجمہ ہوکر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹرون اور ہاسپٹل اسسٹنٹون کے ۲۴ صفحہ کاغذ شیورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چہپتے ہین۔ جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخوست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنے والے ٹکٹ اشٹامپ کے پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر فرماوین +

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہواری	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵/	[illegible]	[illegible]
مابعد مع محصول ڈاک	۵/	[illegible]	[illegible]

سپاس نامہ

انسان کی کیا طاقت جو شمہ شکر احسانات باریتعالی بجالاوے۔ زبان مین کہان طاقت جو سرِ مو اوسکی حمد بجید و تفضلات لاتعد کا بیان کرے +

نیارم گو ہرِ شکرِ تو سفتن	سرِ موئے ز احسانِ تو گفتن

بہتر یہہ ہے کہ مضمون قالوا لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم کا پیش نظر رکھے اور تسبیح و تہلیل دا ورجزیل مین مشغول رہے کہ وہ اپنے بندون پر ہر آن مہربان اور ہر زمان رحمان ہے گناہون کی پردہ پوشی خطاؤن کی عذر نیوشی اوسیکا کام ہے بقول شیخ سعدی علیہ الرحمتہ شعر

خداوند بخشندۂ دستگیر	کریم خطا بخش و پوزش پذیر

دیکھو مجھہ ایسے ناشکور مجھہ جیسے ناصبور غرق بحر عصیان پر کیا کیا احسان کیا کیا امتنان ہین کہ جب ۱۸۶۸ع مین اس رسالہ آئینہ طبابت کثیر المنفعت تجلی بخش دیدۂ بصارت قاطع بنیان علالت کے طبع کا آغاز ہوا اور حاسدون کا حسد نافہمون کا رشک خلل انداز ہوا تو جناب ڈاکٹر اے کرسٹسن صاحب بہادر ایم۔ ڈی۔ سے پرنسپل فرزانہ وعقیل دانا و نبیل خجستہ اساس مردم شناس کو باسباب ظاہر اسکا حامی و معاون بنایا جنہون نے جواب دندان شکن سے حاسد کو شرمسار کیا اور بعد رد و قدح بسیار گورنمنٹ مین منظور کرایا جسکی وجہ سے یہہ رسالہ یوماً فیوماً الی الآن حلیہ ترقی و پیرایہ افزایش سے مزین ہوتا رہا۔ مقتضاے آدمیت اور تقاضاے انسانیت نہین کہ ہم اپنے ایسے مربی و سرپرست حاکم باعزاز خادم نواز کے احسان بے پایان کو دل سے فراموش کرین

لہذا یہہ مناسب جانتے ہین کہ بطور یادگاری اس ماہ و سال فرخندہ مآل ہمینت تمثال کی جسمین جناب ممدوح نے ڈپٹی سرجن جنرلی آگرہ سرکل سے اوپر عہدہ ڈپٹی سرجن جنرلی تودی گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی و اودہ ترقی پائی ہے اپنے اخبار کو ترقی دین یعنی بجاے ۲۴ صفحہ کے ماہوار ۳۲ صفحہ چہاپا کرین اور قیمت بدستور رکہین۔

ہمکو طلباء میڈیکل اسکول آگرہ کی اولی العزمی اور چند کمپونڈرون کی علو ہمتی جنہون نے باوجود آمدنی قلیل و مصارف جزیل ہمارے اخبار کی خریداری پر ہمت والا مصروف فرمائی اس بات پر آمادہ کرتی ہے کہ اون کے واسطے بہ نسبت اور خریدارون کے قیمت مین ایکروپیہ کم کردین یعنی اون سے اخبار کا سالانہ بجاے تین روپیہ کے صرف دو روپیہ لیا کرین اور نوابون و راجاؤن و تعلقہ دارون سے حسب دستور مقررہ سابق پانچ روپیہ سالانہ لیا کرین

بقیہ مضمون مرض انیورسس یعنی تقطیر البول کا

اڈیٹر نے آئینہ طبابت جنوری ۱۸۷۹ء کے صفحہ ۱۱ مین تقطیر البول کی قسم سوم کے علاج کے لکہنے کا وعدہ کیا تہا مگر بوجہ کثرت مضامین ضروری پرچہجات فروری و مارچ مین تحریر نہ کرسکا اب ایفاے وعدہ لازم آیا۔

قسم سوم مین پہلا سبب تقطیر البول کا سنگریزہ کا ہونا بیان کیا ہے پس پہلے اس سے کہ مین اوسکے علاج کرنیکی تدبیر تحریر کرون مناسب جانتا ہون کہ بموجب طب یونانی اوسکی پیدائش کا حال مجملاً تحریر کرون وہ یہہ ہے کہ پتہری اور ریت رطوبت خام لسدار سے بنتی ہے یعنی اگر وہ رطوبت گاڑہی اور لسدار زیادہ ہے اور حرارت جو باعث اوسکے خشک کرنیکی ہے وہ اون

شخص مین زیادہ ہے تب تو یہہ رطوبت خام مثل پتہر کے سخت ہو کر سنگریزہ بنجاویگی اور جو رطوبت زیادہ گاڑہی نہین ہے یا حرارت مقررہ نہین ہے تو وہ بشکل ریگ پیشاب مین اخراج پاتی ہیگی جسکا بیان اڈیٹر پہر کسی موقع پر مع علاج تحریر کریگا اس جگہہ صرف پتہری ہی کا بیان لکہتا ہے ۔

مرض پتہری کو طب یونانی مین موروثی بہی لکہا ہے لیکن مینے کسی انگریزی ڈاکٹر کی زبانی یہہ بات نہین سنی اطبا کے نزدیک شب کے وقت کہانا کہانا بالائی دودہ وغیرہ پینا اونٹ اور بہینسے کا گوشت اور نان فطیری یعنی نان بلا خمیر گرم کہانا اور حواری اور ہریسہ و دیگر حلویات لزج اور فواکہ دیر ہضم جیسے سیب شفتالو زرد آلو وغیرہ کا کہانا قبل از ہضم طعام جماع بکثرت کرنا باعث پیدایش رطوبت خام ولدار خیال کیا گیا ہے پس واسطے انسداد اس مرض کے ترک اسباب متذکرہ بالا اولی ہے اور نیز یہہ بہی لکہا ہے کہ کہانے کے بیچ مین سرد پانی پینے اور کبہی کبہی نہار پی لینے سے پتہری ہونے نہین پاتی پس جبکہ پتہری موجود ہو تو اوسکے دو علاج ہین اول توڑنا دوسرے دستکاری کے ذریعہ سے شکاف دیکر نکالنا جسکو جراح لوگ خوب جانتے ہین رہا اوسکا توڑنا اسکے واسطے بنفشہ ۔ خسک ۔ پودینہ ۔ افسنتین تخم کرفس ۔ بیخ ہلیون ۔ بیخ غار بیخ بادیان ۔ سداب بری ۔ تخم خیار سر شف ۔ برسیاوشان ۔ مفید ہین خواہ یہہ دوائین بطور سفوف کہلائی جاوین یا بطور قرص و معجون استعمال کیجائین ۔ یا معجون حجر الیہود یا معجون عقرب یا معجون مفتت الحصاۃ یا ید اللہ کہلائین ۔

نسخہ معجون حجر الیہود

مغز تخم کدو ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز تخم خربزہ

حب کا کنج ہر یک پانچ درم حجر الیہود اصیل
پچاس درم کوٹ کر چھانکر شہد مین ملا کر
دو درم سے تین درم تک مریض کو کھلائین

نسخہ معجون عقرب

خاکستر عقرب ۳½ درم جنتیانا ڈیڑھ درم
زنجبیل ایکدرم فلفل دو درم دار فلفل
دو درم کاکنج ۵½ درم جندبیدستر
چار درم کوٹ پیکر چھانکر شہد مین ملائین
مقدار خوراک ایک دانگ کرفس کے پانی
کے ساتھہ پلائین اگر لڑکا ہو تو نصف دانگ
کی مقدار مین دین +

ترکیب عقرب کے خاکستر کرنے کی

آتشی شیشی لیکر بچھو اوسمین ڈالکر گل حکمت
یعنی کپرولی کر دین اور گرم تنور مین ایک
شب رکھین صبح نکال لین بچھو جلکر خاک
ہو جائیگا۔ یا لوہے کی ہانڈی مین بچھو
رکھکر اوسکا مونہہ بند کرکے تنور مین چھہ
ساعت رکھین +

نسخہ معجون مفتت الحصاۃ

توڑنیوالی پتھری کی

حب بلسان حب القلت حجر اسفنج خاکستر
عقرب بیخ کاکنج کو کوٹ کر چھانکر خسک تر
کے پانی مین گوندہ کر سایہ مین خشک کرین
اور پھر خسک کے پانی مین تر کرین اور پھر
خشک کرین اسیطرح سات دفعہ کرنا چاہیئے
بعدہ یا تو اوسکو پیکر سفوف بنا لین
یا شہد ملا کر معجون کرلین بہتر معجون ہے
مقدار خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک
ہے اور کمی بیشی کا اختیار معالج کی رائے
پر ہے +

نسخہ دواء یداللہ کا

اس دوا کو بباعث منفعت کثیر یداللہ
کے نام سے نامزد کیا ہے طریقہ اس
نسخہ کے بنانیکا یہہ ہے کہ چار برس کا
تیس یعنی بز کوہی لاوین اور ایسے موسم
مین جبکہ انگور پر رنگ آتا ہو اوسکو
ذبح کرین اور شروع اور اخیر کے خون
سے کچھہ غرض نرکھین اور بیچ کا خون لیکہ
رکھہ چھوڑین تاکہ وہ جم جاوے پھر اوسکے

چہوٹے چہوٹے ٹکڑے کاٹ کر اور چلنی مین رکہکر کپڑا اوڑال دین تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہے اور دہوپ مین رکہدین تاکہ خشک ہو جاوے پہر اوسمین سے تہوڑا تہوڑا خالی پانی یا آب کرفس کے ساتہہ کہلاوین کثیر المنفعت ہے ۔

پہلے اس سے کہ پتہری کے توڑنیکے ان دواؤن کا جنکا استعمال بغیر کہلانے کے کیا جاتا ہے بیان کرے ۔ اڈیٹر نے جس نسخہ کا حکیم سید نصیر الدین صاحب مرحوم رئیس آگرہ کو استعمال کرتے کئی مرتبہ دیکہا اور مفید پایا بیان کرتا ہے ۔

میرے ایکدوست سید غلام علی منشی گلوور کمپنی درد گردہ مین مبتلا ہوکر بیمار ہوئے یہہ درد گردہ اونکو شاید اس وجہ سے تہا کہ کوئی سنگریزہ گردہ مین پیدا ہوکر یوریٹر نالی مین آکر اٹک رہا تہا یا گردہ ہی مین تہا مگر چونکہ منشی صاحب کو ہندوستانی دوائین بسبب خوش ذائقہ ہونے کے زیادہ تر مرغوب تہین حکیم صاحب سے چارہ جو ہوئے حکیم صاحب نے اون کو انگور کی پتی ۳ ماشہ دس پانچ کالی مرچین پانی مین پیکر پینے کو بتلا دیا اور یہہ بہی فرمایا کہ پیشاب چینی کے برتن مین کرنا چاہیئے اس پتّون کے ۳ وقت کے استعمال سے ایک سنگریزہ براہ بول خارج ہوا جسکو اڈیٹر نے بچشم خود دیکہا ۔

دوبارہ بہی ایک دوست کو اسی مرض مین مبتلا پایا اور اوسکو بہی ان پتیون کے استعمال نے فائدہ کیا ۔ سہ بارہ ایک شخص کو اونہون نے اس پتّون کو پانی مین پلوایا اور حجر الیہود اور حجر الحوت اور کاکنج پیکر پہانکنے کو بتایا اوسکی زبانی معلوم ہوا کہ پیشاب مین ریزہ ریزہ ریت یا بالو یا پتہر کے سے بکثرت نکلے اور اب آرام ہو گیا +

باقی آئندہ

سزیرین سکشن یعنی پیٹ پہاڑ کر بچہ نکالنا اور اوسکی ماں کا زندہ رہنا

من تجربات سرجن میجر ڈی کوڈی صاحب بہادر جنکی تعیناتی احاطہ بمبئی مین ہے

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ ۳۰ جون کو ۹ بجے شام کیوقت میرے پاس ایک خط ڈاکٹر بال چندر کرشن کا جو میری ماتحتی مین کار سرکار انجام دیتے تھے بدین مضمون پہنچا کہ میرے پاس ایک شخص جسکی زوجہ درد زہ مین مبتلا ہے آیا اور مجھسے اس امر کا مستدعی ہوا کہ چلکر دیکھ لو دائہ اوسکے علاج سے قاصر ہے مین فوراً گیا اور بنگام مشاہدہ معلوم ہوا کہ سواے شگاف دیگر بچہ نکلنے کی کوئی صورت اوس عورت کی جان بری کی نہین ہے آپ بہی تکلیف فرما کر اوسکو ملاحظہ کر لین مین فوراً خط پڑہتے ہی گیا کیا دیکھتا ہون کہ ایک عورت ایک جہونپڑے مین (جیسا کہ غربا کی اوقات گزاری کا ہوتا ہے) وہ عورت بیٹہی ہے اور ۳ روز سے درد زہ مین مبتلا ہے اور دایہ بہی شب کی آئی ہوئی موجود ہے ۔

کیفیت مریضہ منحنی پست قد عمر ۳۶ برس کی اسقدر دبلی کہ سواے پوست و استخوان کے کچہہ باقی نرہا تہا۔ تہوڑے عرصہ سے وہ عورت بیمار تہی اور اپنے اعضاے سفلی کو حرکت نہین دیسکتی تہی اور چارپائی پر آدمی کے سہارے سے بیٹہتی تہی تا کہ تکلیف درد سے جو شدت کے ساتہہ جلد جلد ہوتا تہا کسیقدر مہلت ملے ۔ جب کہ ہمنے اوس عورت کو غور سے مشاہدہ کیا تو اوسکا شکم پیڑو پر لٹکا ہوا نظر آیا اور وجائنل کنال اسقدر تنگ ہو گئی تہی کہ صرف ایک اونگلی جاتی تہی ۔ فم رحم نظر نہین آتا تہا اور چونکہ بلوس کے جوف مین کوئی ابہار تہا بدین وجہہ

رحم مع جنین پلوس کے جوف مین اوتر
نہین سکتا تہا عند الامتحان مجہکو معلوم
ہوا کہ شے حایل از قسم استخوان ہے
اور نیز یہہ بہی معلوم ہوگیا کہ جو شے مانع
آمد جنین ہے وہ ہمیشہ سے نہین یا اگر
بد وضعی پلوس کی ہے تو بہی قدیمی نہین
ہے کیونکہ بیشتر اس عورت کے دو بچے
بغیر الحاق کسیطرح کی تکلیف کے پیدا ہوچکے
تہے اور پچہلے لڑکے کی عمر دس برس کی تہی
مجہکو رائے ڈاکٹر بال چندر کرشن کی سالم
معلوم ہوئی اور وضع حل اصلی راستہ سے نہایت
ہی ناممکن سمجہا گیا لہذا اوسکے شوہر کو
خوب سمجہا کر کہدیا کہ بغیر شگاف شکم بچہ کا
نکلنا دشوار ہے اور چونکہ یہہ عورت نہایت
منحنی ہے لہذا اسکا زندہ رہنا مشکل معلوم
ہوتا ہے لیکن بچہ کو کچہہ خطرہ نہین ہے
اوسکا شوہر اور رشتہ دار جو از قوم ہنود
تہے راضی ہوگئے اور کہا کہ آپکے نزدیک
جو مناسب ہو کیجیے - مینے جب اون کو
اس بات پر رضامند دیکہا تو دیر کرنا
مناسب نجانا کیونکہ مریضہ قریب بہلاکت
پہنچ گئی تہی - ڈاکٹر بالچندر نے ایک چہوٹی میز
چہونپڑے کے سامنے رکہی اور راہ گیرون
کی نظر سے بچانیکے واسطے ایک چادر کا
پردہ لگا دیا اور چراغ کی روشنی مین
اپریشن کرنا شروع کیا کیونکہ تاریکی ہوگئی
تہی - کلوروفارم سونگہلانیکے بعد مین مریضہ
کی دائین جانب کہڑا ہوا اور ناف کے
دو انچہہ اوپر سے اوتہلا شگاف شروع
کرکے پیڑو پر لاکر ختم کیا اور اس شگاف
مین صرف پوست اور جہلیون کو کاٹا بعد
ازان اس شگاف کے اوپر کے حصہ کو قریب
ڈیڑہ انچہہ کے عمیق کیا اور اس عمیق شگاف
مین بائین ہاتہہ کی انگشت شہادت داخل
کی اور اوسی اونگلی کے وسیلہ سے
اسکالپل کو پیڑو تک لیگیا جس سے پیٹ
کی دیوار الگ ہوگئی دونون طرف کے کنارے
زخم کے ڈاکٹر بالچندر اور شمس الدین پکڑے

پہر پیٹ پیٹو نیم کے بالائی حصہ مین شگاف
دیا اور اوسکے بہی اونگلی کے ذریعہ سے
دو حصے کردئے پہر ایک شگاف رحم مین
دیا یہہ شگاف رحم کے اگلے شگاف سے ڈیرہ
انچہہ نیچے سے شروع کیا تہا اور پیڑو تک
پہنچا دیا تہا اس شگاف کا بالائی رخ اتنا
گہرا اترا تہا کہ رحم کا بالائی پچھلا سطح بہی
کسیقدر کٹ گیا تہا اوسین سے بہت سا
پانی نکلا جسکے باعث چند لمحہ اپریشن بند رہا
اور شگاف کے کنارون کو دونون مددگار
اسطرح پکڑے رہے کہ پانی جوف مین نجا سکے
جب تمام پانی نکل گیا تب بائین انگشت
شہادت سوراخ مین داخل کی اور اوپر
اسکا پیل کی پشت رکھی اور پہر اشگاف دیکر
رحم کی دیوار کے دونون کنارے علیحدہ
کردئے اس اپریشن مین جو شہ بال لگی تہی
اوسکو شمس الدین نے پکڑ لیا تہا سب سے پہلے
انون نظر آیا اور جبکہ مینے اوسکے جدا
کرنیکو اپنا ہاتہہ داخل کیا تو وہ دیوار رحم

سے چسپان معلوم دی پہر مینے اوسکو
الگ کردیا اسکے بعد ایک ہاتہہ اور ایک
پیر نظر آیا اور ہاتہہ کو اندر کرکے دوسرا پیر جو تلاش
کیا تو فوراً ملگیا غرضکہ ایک موٹا تازہ بچہ
نکلا چونکہ وہ بچہ زندہ تہا دائی کو دیدیا
اور بدستور اپریشن مین مصروف رہے
خون زخم کا اسپنج کے ذریعہ سے خشک
کرلیا اور شریان جسکو ڈاکٹر شمس الدین پکڑے
تہے لگچر سے باندہ دیا اور دوڑ کے سرے
لمبے کاٹ کر چہوڑ دئے جب رحم بالکل سکڑ گیا
تب آنتین باہر نکل آئین جس سے ہرج واقع ہوا
پہر ان آنتون کو پیٹ کے اندر کرکے
بدستور ایک مددگار کے جو انکو روکے
رہا مینے دیوار شکم مین پانچ ٹانکے لگانے
رحم کے ٹانکے کے تار ان کو باہر نکالدیا
اور زخم پر ... ڈالکر اور گدی
رکہکر چوڑا بنڈج کسکر باندہ دیا یہہ ...
اپریشن پندرہ منٹ مین یا کچہہ کم عرصہ
مین ختم ہوگیا۔ اپریشن کے بعد مریضہ کا

حال ابتر ہو گیا نبض بالکل ساقط ہو گئی
تنفس نہایت آہستگی کے ساتھ ہوتا
تھا جبکہ چہرہ پر ٹھنڈا پانی چھڑکا اور امونیا
سنگھائی کسیقدر ہوش مین آئی فوراً
تھوڑا پانی اور قدرے برانڈی ملا کر
پلائی بدقت حلق سے فرو ہوا پھر اوسکو
چارپائی پر لٹا کر جھونپڑے کے اندر
پہنچا دیا اور مجھکو خوب یقین تھا کہ رات
مشکل سے کٹیگی کیونکہ حالت اوسکی
بالکل ردی تھی اور مینے یہہ خیال کیا
کہ ایسا مریض جو اسقدر نقیہہ ہو اور اسقدر
اپریشن کا صدمہ اوٹھائے تو اوسکی
زندگی کیونکر دشوار رہتا ہے اپریشن کے
بعد جو اوسکو غفلت طاری ہوئی اوسی
سے مین سمجھا کہ یہہ زندہ نرہے گی
مگر شکر خدا کا کہ میری تشخیص غلط ہوئی
کیونکہ وہ دوسرے روز ہوش مین آگئی
اور زخم سے رطوبت نکلی جسمین اینٹی سپٹک کا
استعمال کیا اور فائدہ ہوا۔

تیسرے روز پیشاب کرایا اوس دن جائے
زخم پر درد تہا اور ہیپو گیسٹرک ریجن
پہول گیا تہا۔
چوتھے دن درد اور نفخ نے شدت
پکڑی سانس رک رک کر آنے لگی اور
ہچکی اور آبکائی بہی ہونے لگی۔
چھٹے دن یہہ دونوں باتین موقوف
ہوگئین اور درد مین بہی کسیقدر کمی ہوئی
پیخانہ آیا لیکن زخم ان ہلدی تہا اور بدبودار
خراب رطوبت نکلتی تہی۔
ساتوین دن شدید درد قولنج کا ہوا جس
سے بڑی تکلیف ہوئی لیکن آخرکار
مسہل دینے سے موقوف ہوگیا اب زخم
نیچے کیطرف سے اچہا ہونا شروع ہوا
چوبیسوین دن تمام ٹانکے علیحدہ کردئے
گئے اور مریض کو اوٹہکر بیٹھنے کی اجازت دیگئی
اوس روز سے روز بروز آرام ہونے
لگا۔
یکم اگست کو اوسکو آرام ہو گیا اور زخم

قریب اندمال کے پہنچا اورجسم کی حالت بہ نسبت سابق کے اچھی ہوگئی -

بچہ ابتدا ہی سے اچھی طرح پرورش پاتا تہا کیونکہ دایہ مقرر کردی گئی تہی اب وہ مضبوط اور فربہ معلوم ہوتا ہے

معالجہ

اگر ہم اوس ہڈی کا جو مانع تولید تہی ذکر کرین تو طول ہو جائیگا صرف یہی کافی ہے کہ ہم اوسکے گذشتہ بیان کو جو معلوم ہوا ہے درج کرین اخیر لڑکے کے پیدا ہونیکے ۲ برس بعد سے وہ دو سال تک رو ضیق رحم مین مبتلا رہی پہر اسوقت سے دبلی ہوتی چلی گئی آخرکار اس حالت پر آگئی یہہ عورت اگرچہ پست قامت تہی مگر اوسکا قد بدوضعی کے ساتہہ نہ تہا اور اب بہی سوائے اسکے اور کچہہ بدوضعی نہ تہی کہ زیرین حصہ جسم کا چہوٹا تہا اور سینہ بڑا -

ریڑہ کا ستون اصلی حالت مین - پیرونی پلوس کی ہڈیان درست -

وہ چیز جو مانع اخراج جنین تہی وہ پیرونیس یعنی پیرو کی ریڑہ کی ہڈی پر ایک استخوانی گومڑی پیدا ہوگئی تہی لیکن اصلی حال اوسکی پیدایش کا معلوم نہین +

اسکو کبہی سفلس نہین ہوئی تہی

آئینہ طبابت

بعض صاحب ایسے اپریشن کو یا ایسے مضمون کو اسوجہ سے ناپسند کرتے ہین کہ یہہ اپریشن ہم سے کون کراویگا یا نیٹو ڈاکٹر کا یہہ کام نہین یا اون کے یہہ مفید نہین ہے - تو ہم اون کی اس خیال کے رفع کرنیکو اسطے چند دلائل پیش کرتے ہین جس سے ناظرین کو امر واقعی کا انکشاف ہو جائیگا

اوّل یہہ مانا کہ نیٹو ڈاکٹر یا ہاسپٹل اسسٹنٹ اس قسم کا اپریشن نہین کرتے لیکن اس اپریشن مین ہمیشہ سرجن کے مددگار رہتے ہین جیسے اسمین شمس الدین

رہے ہین پس اگر اون کو اس اپریشن مین محض ناواقفیت ہوتی تو وہ ڈاکٹر صاحب کو بخوبی مدد نہ دیسکتے۔

دوم ایسے ہاسپیٹل اسسٹنٹ جنہون نے اپنے ہاتہہ سے کوئی مائنر اپریشن نہین کیا اور کبھی اپریشن کرنے مین جراح کے مددگار نہین ہوئے یا وہان جاکر نہین جہانکے اور کبھی ایسے اپریشن نہین پڑہے تو وہ اپریشن کرتے ہوئے دیکہکر ایسے پریشان حواس ہوجاتے ہین کہ اون کے ہاتہہ پاؤن پہول کر کچہہ اون سے بن نہین پڑتا۔

سوم ایسے کیس کے پڑہنے سے کتنا بڑا فائدہ ان ہاسپیٹل اسسٹنٹون کو ہے جو بیرونجات مین ہین جہان سول سرجن یا انکا نائب نہین ہے کہ جب کبھی وہ اس قسم کا کیس دیکہین گے تو فوراً اون کو وہ کیس پڑہا ہوا اس بات کی یاد دلائیگا کہ مانع اخراج جنین کولہ کے اندر کا شوم یا کولہ کی بدوضعی بہی ہوسکتی ہے پہر وہ اپنی عقل کی مدد سے اوسکی حقیقت کو پہونچکر اوسکو شہر مین جہان سول سرجن موجود ہوگا بہجواوین گے یا ہدایت کروین گے اور جب کہ اونہون نے ایسے کیس پڑہے ہی نہون گے یا آنکہون سے دیکہے اور کانون سے سُنے ہی نہون گے تو کب اون کا قیاس اس بات کیطرف رجوع کریگا۔

چہارم علم ہر ایک شے کا بہتر ہوتا ہے نہ کہ خاص وہ علم جس کام کی نوکری پاتے ہین کیونکہ علم شے بہ از جہل شے سمجہا گیا ہے ✣ ازل ٹ ڈ ر۔

اندرونی وبیرونی استعمال آیوڈوفارم کا

من تجربات وینڈہیم کاٹل۔ ایم۔ اے۔ ایم۔ بی۔ ایف۔ آر۔ سی۔ ایس۔

ڈاکٹر برکلی ہل صاحب نے اس دوا کی نہایت تعریف کی ہے اور فرمایا ہے

اندرونی و بیرونی استعمال آیوڈوفارم

که آتشکی امراض کے اخیر درجه مین اور
خاصکر امراض نخاع مین جو آتشک کے
باعث هون بهت مفید هے جب که غذا ئ
استعمال کیجاسے ۔
اور ڈاکٹر پروسر جیمس صاحب اس دوا کو
نیسو فیرنجیل مرضون مین مفید بتلاتے
هین اور فرماتے هین که مینے یهه دوا
ایک یا ڈیره گرین کی مقدار مین اکسٹراکٹ
جنشین یا سارسا پریلا وغیره کے همراه بطور
گولی دو یا تین مرتبه مریضان مبتلاے
مرض سفلس کو دیکر فائده اوٹهایا هے
ڈاکٹر وینڈهیم کاٹل صاحب فرماتے
هین که همنے اس دوا کے کهلانے سے اسقدر
فائده نهین دیکها جتنے نقصان بسبب
لاحق هونے تاثیر آیوڈین کے دیکهے
هین یعنی اسکے استعمال سے فراشل کے
مقام پر درد هوتا هے ۔ ناک سے
پانی جاری هوتا هے ۔ بهوک نهین لگتی
جی مالش کرتا هے ۔ جسمی حرارت زیاده

هوتی هے نبض جلد جلد چلتی هے ۔
ایک مریض کو آدهے گرین کی خوراک مین
دو دفعه کهلانے سے علامات متذکره
ظاهر هوئین الا جب که اس دوا کو بیرونی
طور پر استعمال کرین یعنی باهر لگاوین تو
بهت مفید هوتی هے ۔
چند سال گذرے که جب سے ملک امریکا
اور تمام یورپ کے ملکون مین یهه دوا
وینیریل اور پرایمری سفلیٹک زخمون
مین بهت کثرت سے استعمال کیجاتی هے
اور بهت سے ڈاکٹرون نے اسکا مفید
هونا خیال کیا هے ۔
یهه دوا اکثر مقامات کے السرون مین
خواه وه اسپسفک هون یا نهون بهت
فائده مند هے ۔
ٹانگ کے زخمون اور رویلا السرون
اور بیو بو کے پهوٹنے هوئے اور رو جانا
اور یوتهرس کے گهاؤن مین نهایت مفید
هے ۔

رکام یعنی پوسٹیئر کے زخمون اور حلق کے زخمون اور اوزینا مین (جو بوجہ سفلس ہو یا دوسری وجہ کے) اسکے مفید ہونیکی بڑی تعریف کی گئی ہے۔

امراض جلدی مین جنمین کیڑے ہوتے ہین مثلاً گنج وجھیپ وخارش و داد و ٹینیا ٹان ونس اور سارکوسس وغیرہ مین نہایت مفید ہے۔

اور ملگننٹ السرون مین لگانے سے درد کم ہو جاتا ہے۔

انڈولنٹ قسم کا سائینس جو کسی دوا سے بند نہوتا ہو اسکی پچکاری سے بند ہو جاتا ہے

معالج کو اس دوا کے استعمال کے وقت دو باتون کا خیال ضرور رہے۔

اول۔ اگرچہ یہہ دوا خاص آیوڈاین ہے لیکن کسیقدر اری ٹننٹ بہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ انڈولنٹ السر مین فائدہ کرتی ہے۔

دوم جب یہہ دوا زخم مین لگائی جاتی ہے اور عرصہ تک لگی رہتی ہے تو گرد و نواح کے چمڑے مین سوزش پیدا کرتی ہے۔

بہت سی ترکیبین اس دوا کے لگانے کی ہین۔

السر اور وینیرل کہاؤن کو خشک کر کے اس دوا کا باریک سفوف برکنا اور خشک لنٹ اوپر ڈہکنا اور بحالت زیادتی اخراج مواد صبح شام دو وقت پٹی بدلنا چاہیئے اور جب کہ پیپ کم نکلے تو ایکبار۔

ٹینن یا فلز کی مٹی اسکی تیزی کم کرنے کیواسطے ہموزن تک ملا سکتے ہین۔

چربی ملا کر اسکا مرہم بہی بنا سکتے ہین یا سیٹرو لیم کے مرکبات کے ساتہہ ملا کر بہی مرہم بنا سکتے ہین پانچ گرین سے بیس گرین تک یہہ دوا ایک اونس مین ملاتے ہین

اندرونی جوفون مین زخم ہونیکی حالت مین بہی اس دوا کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

سپیدہ دوا پانی اور گلیسرین مین کم حل
ہوتی ہے اور گرم تیل در الکہل مین کچہ زیادہ
اور ایتہر مین بہت زیادہ مقدار مین
حل ہو جاتی ہے اور کلوروفارم مین
سب سے زیادہ ۔

ایک حصہ ایوڈوفارم کو ۶ یا ۱۲ حصہ ایتہر
یا کلوروفارم مین حل کرکے اونٹ
کے بالون کے برش سے لگاوین ۔
حل کرنیوالی شے اوسمین سے بخارات
بنکر نکل جاتی ہے اور ایوڈوفارم کی
باریک تہ مثل ملائی کے جم جاتی ہے

ڈاکٹر وکس صاحب کی یہ تجویز ہے کہ
نیزل فاسی وغیرہ حس دار و جاندار
حصہ زخم کو تکلیف سے بچانیکے واسطے
جو تکلیف بسبب نکلنے بخارات کے ہوتی ہے
اس دوا کو صاف اون ہم وزن کے
ساتہہ ملاکر لگاوین اور ایک گہنٹہ سے
۲۰ بیس گہنٹے تک لگی رہنے دین ۔ چونکہ
آیوڈوفارم کی بو تیز اور ناگوار ہے
اس سبب سے کم استعمال کیجاتی ہے لگانیکے
وقت یہ احتیاط چاہیئے کہ اسکا قطرہ
کپڑے پر نہ پڑے اور مرہم بناتے وقت
خوشبودار تیل ملا دینا چاہیئے تاکہ بو رفع
ہو جاوے ٹنین کے ملانے سے بہی کسیقدر
بو اسکی کم ہو جاتی ہے ۔

ڈاکٹر ہنری برون صاحب فرماتے
ہین کہ ایم ڈی صاحب کے جو خیالات
آیوڈوفارم کی نسبت ہین اونکا احوال
مختصر طور پر بیان کرتا ہون خواہ یہہ دوا
کہلائی جاوے یا ضماد کیا جاوے ۔

سنہ ۱۸۲۲ع مین یہ دوا سیرولس صاحب
نے ایجاد کی ہتی اور سنہ ۱۸۳۷ع مین گلکور
صاحب نے اسکی تعریف بیان کی اسکے
اجزا از روے علم کمسٹری اسطرح پر
ہین ک ھ ا۳ یعنی کاربن اور
ہیڈروجن ایک ایک حصہ اور آیوڈین
۳ حصہ ۔

اس مرکب کے چند نام اور یہہ ہین ۔

میتھیل آیوڈائڈ ۔ ٹیریو آیوڈائڈ
آف فارمل ۔ سسکوئی آیوڈائڈ آف
کاربن +
اوراسکے اجزا از روے علم کمسٹری
یعنی کیمیاگری سابق یہہ تھی ک ۲
ھ ۱ ا ۳ یعنی کاربن دو حصہ
ھیڈروجن ایک حصہ آیوڈین تین
حصہ +
رنگت اسکی زرد ہوتی ہے اور قلمدار
ہوتا ہے اور خوشبو تیز مثل زعفران
کے ہوتی ہے ۔ الکحل اور ایتھر اور
تیلون مین آسانی سے حل ہوجاتا ہے
اور پانی مین حل نہین ہوتا ہے +
ایک گرین سے ۳ گرین تک بشکل پل
یعنی گولی کے کہلا سکتے ہین +
اور ۳۰ گرین سے ۶۰ گرین تک ایک
اونس نبزوائیڈلارڈ (یعنی نبزویک
اسیڈ ملی ہوئی چربی) مین ملا کر مرہم
بناتے ہین یا خشک سفوف زخمون پر
چہڑکتے ہین +
یہ مرکب اس ترکیب سے بہت آسانی سے
بنجاتا ہے +

ترکیب

آیوڈین کو الکحل مین حل کرکے پٹاسیم
ہیڈریٹ کا سلوشن اسقدر ملاوین کہ
وہ زرد ہوجاوے جب خوب زرد
ہوجاوے تب ملانا موقوف کردین ۔
یہ نسخہ مرکب فرنہایت تھرمامیٹر کے
۲۴۵ درجہ مین پگل جاتا ہے ۔

دوسری ترکیب

آیوڈین کو الکحل مین حل کرکے سوڈیم
کاربونیٹ کا سلوشن ملالین یا پٹاسیم
آیوڈائڈ کے گرم الکحل کے سلوشن مین
کلورینیٹڈ لائیم ملاکر بنالین ۔
اس مرکب کا ایک حصہ بارہ حصہ کلوروفارم
مین حل ہوتا ہے اور بیس حصے ایتھر
مین اور اسی حصے الکحل مین ۔ جب کہ
اس مرکب کو بطور گولی کہلانا منظور ہو

تو گوند کے پانی مین حل کر کے پلا سکتے
ہین کیونکہ گوند ملانے سے اسکے اجزا
تہ نشین نہین ہوتے اوسکے ساتھہ ملے
رہتے ہین -

اس مرکب کے استعمال سے نیند نہین
آتی -

یہ مرکب جو زیادہ مقدارون مین اثر
سم پیدا کرتا ہے اوسکی وجہ یہہ ہے
کہ آیوڈین علیحدہ ہو کر ساخت جسم مین
پہیل جاتا ہے اور اسکی دلیل یہ ہے
کہ ۳ گرین آیوڈین کہلانے سے پیشاب
مین کیفیت آیوڈین کی آجاتی ہے
جس سے اوسکے اجزا کا متفرق ہونا
ثابت ہوتا ہے -

ریفینڈ آیل یعنی چکتے ہوئے تیل کے
ہمراہ ملانے سے بہی اسکے اجزا متفرق
ہو جاتے ہین اور شاید گہاؤن پر اسکے
لگانے سے جو فائدہ حاصل ہوتا ہے
وہ بہی خیال کیا جاتا ہے کہ آیوڈین
علیحدہ ہو کر اپنا اثر پیدا کرتی ہے +

رکٹم کے کینسر یعنی معاء مستقیم کے
سرطان مین بطور سپوزیٹری یعنی
شیافہ کے لگانے سے وہ جگہہ بےحس
ہو جاتی ہے اور بلا تکلف پخانہ نکل
آتا ہے +

رحم کے سرطان مین دو تین خوراکین
اس دوا کی بمقدار دو یا تین گرین کے
دینے سے فائدہ ہوتا ہے اور زخم رحم
کے گہاؤن مین لگانے سے فائدہ
ہوتا ہے اور اوسکی تکلیف کو کم کر دیتا
ہے -

اور مثانہ کے اون امراض مین جنمین
درد ہوتا ہے اور پراسٹیٹ گلینڈ کے
بڑہجانے اور اسکرافیولا کے سبب
گلینڈون کے بڑہجانے اور بیوبو یعنی بد
برانکوسیل یعنی گیگہا - بیڈسور -
شنکر یعنی آتشک اور دیگر امراض مین
بہت مفید ہے -

تھا۔ رسمس یعنی مرض سل مین اسٹارچ
یعنی نشاستہ ملا کر موتہہ کے اندر بہپارہ
لینے سے فائدہ کرتا ہے ۔

اگر نیورالجیا اور گوٹ مین اس دوا کو
کہلائین تو اس مرض کی تکالیف رفع
نہین ہوتین بلکہ رنگر صاحب کے تجربہ
سے معلوم ہوا کہ کلوروفارم مین
حل کر کے سلیوشن بنا کر اسکا استعمال
دردعصبی کے بیمارون مین تکلیف بڑہاتا
ہے ۔

بعض مرتبہ کرانک اکزیما مین نفع بخش
ہوتا ہے لیکن یہ امر تحقیق معلوم نہین ہین
کہ امراض جلدی مین اسکا اثر آیوڈین سے
زیادہ ہوتا ہے یا کم ۔

ڈاکٹر نیبز صاحب فرماتے ہین کہ برین
اور اسپائنل کارڈ کے اریٹیشن
یعنی دماغ وحرام مغز کے خراش مین
اس نے بہت فائدہ کیا ہے ۔

جن مریضون کو یہ دوا دیجاتی ہے
اون کے تنفس مین آیوڈوفارم کی
بو آتی ہے اور چونکہ اسمین ۹/۱۰
آیوڈین ہے اس سبب سے زیادہ
عرصہ تک دیکتے ہین

ڈاکٹر روڈ صاحب بیان کرتے
ہین کہ مقام فلے ڈلفیا مین جو تجربہ
اس دوا کا ہوا تو چندان مفید نہین
پایا لیکن اسمین کسیطرح کا شک نہین
کہ ایسے پہوڑون مین جنمین درد ہوتا
ہے اسکے لگانے سے خواہ بطور
مرہم لگاوین یا خشک برکدین فائدہ
ہوتا ہے ۔

ڈاکٹر ارکسن صاحب بہی اسکی بہت تعریف
کرتے ہین + ازل ٹی ج ی +

ادیٹر آئینہ طبابت

مجہکو ایک تجربہ کار ہوشیار اسسٹنٹ
سرجن کی زبانی جو فن جراحی مین دستگاہ
کامل رکہتے ہین معلوم ہوا کہ جن زخمون پر
ٹنکچر آیوڈین لگایا گیا اون کی صورت

اسکے استعمال سے عمدہ ہوگئی اور فائدہ ہوا کیا عجب کہ آیوڈو فارم زخمون مین جیسا کہ بیان کیا ہے ویسا ہی فائدہ مند ہو ناظرین رسالہ ہذا سے امید قوی ہے کہ بعد تجربہ کے اڈیٹر کو اسکے نفع و نقصان سے اطلاع بخش کر مرہون منت فرماوین گے

اعلان

واضح ہو کہ کتاب علم وعمل فن جراحی یعنی پرنسپل - انڈ - پراکٹس آف سرجری باتصویر مولفہ راقم چہپ کر تیار ہوگئی ہے جسمین ۲۰۷ تصویرین ہین اور قیمت معہ محصول ڈاک ہے رکہی گئی ہے جس صاحب کو خریداری اسکی منظور ہو بارسال قیمت نقد بندہ سے منگالیوے اور جو صاحب ٹکٹ بہیجین ۶ پائی فی روپیہ بابت کمیشن علاوہ قیمت مقررہ کے زیادہ عنایت فرماوین

الراقم
برج لال گہوس اسسٹنٹ سرجن مدرس فن جراحی جماعت ہندوستانی میڈیکل سکول لاہور

اعلان

یکم نوامبر ۱۸۶۱ء سے ۳۱ دسمبر ۱۸۷۹ء تک جتنے اخبار آئینہ طبابت چہپکر آگرہ میڈیکل پریس سے شایع ہوئے ہین اون کے ۳ صاحب خریدار ہین اگر کوئی صاحب خریداران رسالہ مسطور مین سے پرچہ جات ہذا کا فروخت کرنا چاہتے ہون تو اڈیٹر کو اطلاع دین کہ اڈیٹر خریدارون کی خدمت مین اطلاع دیکر قیمت وصول کرکے طلب کرے + امام الدین احمد اڈیٹر آئینہ طبابت

خبر تبدیلی

شیخ حسن علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ کنڈ اسسٹرل سروے پارٹی رنگون برٹش برہما کی تبدیلی ہندوستان مین کی گئی -

لالہ سبگو انداس ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ توپخانہ صدر بازار بریلی کی تبدیلی رسالہ نمبر ۲ سیتاپور مین ہوئی

شیخ محمد ابراہیم صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ جی ٹی سروے ڈیرہ دون کو حکم ہوا کہ ڈپٹی سرجن جنرل میرٹھ سرکل کی خدمت مین حاضر ہو

نقل خط لالہ بہگواندا اس صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ توپخانہ بریلی

شفیق من شیخ امام الدین صاحب اڈیٹر آئینہ طبابت آگرہ دام عنایتکم

بعد تسلیم کے عرض ہے کہ کیس مفصلہ ذیل آپ کی خدمت مین ارسال ہوتا ہے اسکو اپنے اخبار مین جگہہ دین ۔

خون حیض کے عوض خون کا بذریعہ پسینہ نکلنا

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب خون حیض کسی سبب سے بند ہو جاتا ہے تو وہ خون بذریعہ قے یا کہانسی جسکو ہماٹی می سس یا ہیماپ ٹی سس کہتے ہین خارج ہوتا ہے اور بعض عورتون کو بالعوض اسکے ایپس ٹاکسس یعنی نکسیر یا پائلس یعنی بواسیر ہو کر اخراج پاتا ہے اور یہہ بہی دیکہا گیا ہے کہ السیوں کے داغ سے اور ناف کے ذریعہ بہی خون خارج ہوا ۔ نیز ایک کسی عورت کا ذکر ہے کہ اوسکو ایک چہوٹے سے داغ سے خون خارج ہوتا تہا اور یہہ داغ کبہی چہاتی کبہی ہنٹیہ کبہی بغل کبہی چوتڑ اور کبہی اپی گیاسٹریم پر ہو جایا کرتا تہا اور دوسریکو لگ یعنی ٹانگ پر ایک چہالا ہو کر خون نکلتا تہا ۔ ایک اور عورت کا ذکر ہے کہ اوسکے بازو پر اریشن ہو کر اور دوسریکو بذریعہ ایک زخم کے جو انگوشہ پر تہا خون خارج ہوتا تہا ۔

ایک اور عورت کو اوپر کے ہوٹے سے اور دوسریکو گہٹنے کے سرخ داغ سے ایسا خون خارج ہوتا تہا ۔

مگر ایک عجیب اس قسم کا کیس ڈاکٹر ٹاس جیمبر صاحب نے بہت دن ہوئے بیان کیا تہا وہ یہہ ہے کہ پہلے اری تہیما کے سوافق اریشن ہو جاتا تہا اور بعدہ چہوٹے چہوٹے باریک چہالے مثل سوڈس مینا کے پڑ جاتے تہے کہ جنمین سفید رطوبت

موافق شبنم کے ظاہر ہوا معلوم ہوتا تھا بعدہ یہہ رنگت فوراً بدل کر سرخ ہو جاتی تھی اور تب وہان سے جبکہ وہ خوب سو جاتی تھی قطرات خون ٹپکتے تھے کہ جسکا علاج جونک وغیرہ سے کیا گیا اور فائدہ حاصل ہوا۔ اس کیس کو مع اصول مفصلہ ذیل کے بیان کرنیکا یہہ منشا ہے کہ ایسے کیس شاذ و نادر دیکھنے مین آتے ہین اور چونکہ کمترین کی نظر سے بھی ایک کیس وائکیرئس ہمابٹسس کا گذرا کہ جسکے ملاحظہ سے ڈاکٹر حمید صاحب کا کیس یاد آیا چونکہ کیس عجیب تھا برای اطلاع ارسال خدمت کیا۔

اول کے تامینا ارشن یعنی بخار حیض جوان و تندرست عورت کو ہوتا ہے یعنی بلی تہود ک کو بہ نسبت انیمک کے

دوم - یہہ بیماری امراض اعضاء تولید کے ہونے سے ہو سکتی ہے

سوم - بغیر لاحق ہونے امراض تولید کے بھی ہو سکتا ہے۔

چہارم یہہ کچھہ ضرور نہین کہ تمام خون حیض معمولی راہ سے بالکل لوٹ جاوے۔

پنجم - یہہ بھی دیکھا گیا ہے کہ نوبتی کیوٹینئس ہیمرج بالکل خون حیض سے علاقہ بھی نہین رکھتا۔ (چنانچہ ایک آدمی کے پہلو سے خون کا پسینہ ماہ بماہ آتا تھا)

ششم - یہہ کہ اسکی باری ہمیشہ یکسان بھی نہین ہوتی۔

ہفتم - یہہ کہ خون حیض برسون تک بند رہتا ہے اور وائکیرئس ہیمرج بھی نہین ہوتا (جبکہ یوٹرس پیدا ہی نہ ہو)

ہشتم - جبکہ خون حیض بذریعہ جلد خارج ہوتا ہے تو پہلے تھوڑا سا ورم مثل اری تہیما کے ہو جاتا ہے اور درد کرتا ہے تب اوسپر ایک چھوٹا سا چھالا پڑکر پھوٹ جاتا ہے تب وہان سے پہلے سیرم و سنگیولولنٹ

اور بعدہ خون رسنے لگتا ہے جسکی میعاد ۲۴ سے ۴۸ روز تک ہے ۔

نہم ۔ اس بیان سے ہم یہ نہین جان سکتے ہین کہ ہمکو ڈرنیز آف وومب بہتر کہنا چاہیئے بہ نسبت ڈرنیز آف اسکن کے

دہم خون کا نکالنا اسکا بہت مفید علاج ہے تہوڑا تہوڑا و متواتر خاص اوس جگہہ کے نزدیک جہان تک ممکن ہو کہ جسکے نکلنے سے مریضہ خود آرام بتلاتی ہے اور اوسکی طاقت مین فرق نہین آتا ۔

یازدہم ۔ اور کوئی علاج ابہی تک ایسا مفید معلوم نہین ہوا کہ جس سے فائدہ ہو ۔

رقمہ
بہگوانداس ہاسپیٹل اسسٹنٹ توپخانہ بریلی

وزٹ یعنی حق العلاج ڈاکٹرون کی نظیرین

ہم اپنے اخبار کے ناظرین کے واسطے دو نظیرین درج اخبار کرتے ہین جو کسیوقت شاید کارآمد ہون گی ۔

نظیر اول ۔ ایک بڑے معزز بانہایت ذی مروت وبا اخلاق اسسٹنٹ سرجن نے کسی وجہ سے ایک عزتدار وکیل پر استغاثہ دلاپانے حق العلاج کا عدالت دیوانی آگرہ مین دایر کیا مدعا علیہ نے ہنگام جوابدہی حق العلاج دینے مین حاکم مجاز سے عذر قانونی پیش کیا یعنی یہ کہا کہ کونسی دفعہ قانون مین ایسی ہے جسکے رو سے ہم خواہ نخواہی حق العلاج دین یا آپ دلوائین تو حاکم نے جواب دیا کہ جو رواج ملک انگلستان کا ہے وہ تمام قلمرو سرکاری مین جائز سمجہا جائیگا اور اسکے واسطے کوئی دفعہ دکہلانا ضرور نہین اور اسی بنا پر ڈگری کی

نظیر دوم ۔ شیخ رجب علی صاحب

ہاسپٹل اسسٹنٹ و ڈمانسٹریٹر میڈیکل اسکول اگرہ نے ایک انگریز کا علاج کیا اور دو سو روپیہ قرار پائے تھے وہ انگریز دوران علاج مین قضا کر گیا تب ڈاکٹر رجب علی صاحب نے دو روپیہ یومیہ کے حساب سے جتنے دن اون کے مکان پر جا کر علاج کیا تہا اوسکا دعوی عدالت مین پیش کیا ڈگری پائی اسمقدمہ مین چند عزت دار گواہ طلب ہوئے تہے جن سے ثبوت جانے اور علاج کرنیکا کیا گیا تہا اور نیز ڈیلی بھی حاکم عدالت خفیفہ نے بچشم خود ملاحظہ فرمایا تہا۔ ان نظیرون سے حق العلاج ثابت ہوتا ہے ۔

تصحیح درخواست تبدیلی

مولانا محمد اسمٰعیل خان صاحب فرسٹ کلاس ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ شفا خانہ کہیوڑہ ضلع جہلم تحصیل پنڈ دادن خان اپنی تبدیلی۔ آگرہ میرٹھ۔ لکھنؤ۔ الہ آباد مین چاہتے ہین جن صاحب کو اپنی تبدیلی منظور ہو وہ بذریعہ خط کے مولانا صاحب موصوف کو یا اڈیٹر آئینہ طبابت کو اطلاع بخشین۔

حسب الحکم ہے کہ مولانا صاحب ممدوح کی تعیناتی ہے اوس جگہہ سے کبھی اتفاق سفر کا نہین ہوتا وہ ایک ہی جگہہ قیام کی ہے لیکن مولانا صاحب موصوف اس وجہ سے کہ آگرہ سے بعد ہے اپنی تبدیلی کی درخواست کرتے ہین۔

مولانا صاحب کو علاوہ تنخواہ گریڈ کے پندرہ روپیہ ماہوار بطور الاونس بھی ملتے ہین جسکی حقیقت سے اڈیٹر پہلے ناواقف تہا۔

طریقہ انسداد امراض وبائی علی الخصوص مرض کالرا کا

اگرچہ ہمکو عقلاً و نقلاً و تجربتاً یہہ ثابت ہوچکا ہے کہ بڑے بڑے حکما و عقلا مشیت ایزدی مین جاے دم زدن نہین رکہتے اور خلاف حکم ربانی بفحواے لاتتحرك ذرة الا باذن الله پتے تک جنبش نہین کرسکتے لیکن اگر ہم اس خیال کو ذہن نشین کرکے اپنی اون قوتون اور طاقتون کو جو خدا نے ہمکو واسطے تحقیق و دریافت و انتظام و انسداد کے عطا فرمائی ہین بیکار محض چہوڑتے ہین تو دوا اور دعا اور اختراع تمام علوم متعارفہ اور ابداع تمام حکم فلاسفہ بے سود ہوئے جاتے ہین دو نقصان لازم آتے ہین۔

اوّل ناشکری خدا کی کیونکہ خدا نے جو چیزین پیدا کی ہین یا آنکہہ و کان و عقل و فہم وغیرہ جو انسان کو عطا فرمایا اور اشرف المخلوقات کا خطاب اوسی وجہ خاص کے سبب دیا ہے ان کو اونکے خدمات لائقہ سے باز رکہنا ہے کیونکہ کان آنکہہ کا کام یہی ہے کہ وہ ہر ایک چیز کو دیکہکر اور سنکر صنعت پروردگار عالم کو عقل تک پہنچاوے اور فہم اوسکی باریکیون اور کنہون کو جہانتک اوسکی رسائی ہو دریافت کرے۔

دوم۔ دیدہ و دانستہ اپنے تئین اندہا بہرا بےعقل و نافہم جاننا اور اپنی جان عزیز کو ہلاکت مین ڈالنا ہے۔

پس بوجوہات مذکورہ ہمکو لازم کیا بلکہ الزم ہوگا کہ عقلاً و نقلاً انسداد کی ترکیب جو ہمارے ذہن مین ہے عام لوگون پر ظاہر کرین کیونکہ ایسے امراض وبائی نہ صرف ہماری تندرستی مین خلل انداز ہین بلکہ ہماری جان کے خواہان ہوتے ہین پس اگر ہم

اون ترکیبون مین کامیابی نہوئی تب نہو المراد
اونہین جیسے بہتر او۔ جو کامیابی حاصل نہوئی ہے
تب ہی یہہ تو ممکن نہین کہ برعکس اثر
پیدا ہو غیاسا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
ہیضہ وبائی کی پہیلانے والی شئے چار
ہین۔ اوّل۔ خاکروب۔ دوئم مکہیان
سوم ہوا۔ چہارم۔ پانی۔

اوّل خاکروبون کا یہہ دستور دیکہا ہے
کہ ایک ٹوکرا اور جہاڑو لیکر محلہ کے
کسی مکان مین پیخانہ کمانے گئے اور وہان
سے ہو دوسرے مکان مین اور دوسرے سے
تیسرے مین علی ہذالقیاس جب تک اون کا
ٹوکرا بہر نہو جاوے وہ اسیطرح خانہ بخانہ
پہرتے رہینگے پس اسصورت مین اگر کسی مکان
مین سے ہیضہ کے مریض کا دست اوسنے
ٹوکرے مین بہرا تو جملہ مکانون مین جنمین وہ
جا جاکر پیخانہ صاف کرنیکے لیے پہریگا
کچہہ نہ کچہہ اثر اس مرض کا پہنچیگا اور کچہہ
نہ کچہہ ہر ایک گہر کی ہوا مین اوسکا اثر
سمیت کا موثر ہوگا اور کچہہ نہ کچہہ اوسین سے
دوسرے مکانون مین کریگا۔ ہمنے مانا کہ
یہہ اثر سمیت ایسا قوی نہوگا جو ہر شخص مین موثر
ہو سکے لیکن جن اشخاص مین کہ اسباب داخلی
موجود ہین اون کے واسطے یہہ ضرور بطور
اکسایٹنگ کاز کے اثر پیدا کریگا پس اگر ذرا سی
توجہ اسکے انسداد کی جانب مینوسپل کمشنرونکو
ہو تو یہہ سبب دفع ہو سکتا ہے اور وہ یہہ ہے
کہ خاکروبون پر تنبیہ کردیجاوے کہ وہ ایسی
حرکت سے باز رہین اور ایک جگہہ سے
پیخانہ کما کے گہورے یا ڈلاؤ پر جہان وہ جمع
کرتے ہون ڈالکر ٹوکرا صاف کرکے اوسین
صاف راکہہ پہر کر دوسرے مکان کے پیخانہ
کمانے کو جایا کرین۔

غالباً اس تحریر پر یہہ اعتراض ہوگا کہ
جیسے اثر سمیت گہرون مین لیجانے سے
ہو سکتا ہے ویسا ہی کسی محلہ کے کونہ مین
جمع کرنے سے بہی ممکن ہے تو اس اعتراض
کے رفع کرنیکے لئے مین عرض کئے دیتا ہون

کہ اول تو یہ ہا ور وہ دو نون برا بر نہین
ہو سکتے۔ دوم یہہ بہی ضرور ہے کہ میگدوگل
پوڈر اسقدر مقام پر جہان بہجانہ جمع کیا جایا کرے
ہر صبح تہوڑا سا چہڑک دیا جایا کرے اور اسقدر
کوڑا کہ اوس محلہ مین سے جمع ہوا کرے
وہ ڈلاؤ ڈالنے کی جگہہ سلگا دیا جایا کرے
دوم مکہیان۔ انکو اگرچہ سمیت بہجانے مین
درجہ دوم پر رکہا ہے لیکن در اصل یہہ اول
سے زیادہ ضرر رسان چیز ہے کیونکہ انکی
خاص یہہ عادت ہے کہ بہجانہ وغیرہ
پر ایسی گرتی ہین جیسے مستقی پانی پر یا نادیدہ
نعمت پر اور وہان سے اوڑکر فوراً بلا
وغدغہ کہانے پر آبیٹہتی ہین اور تخم امراض
کہانیکی شے مین ڈال دیتی ہین جیسا کہ بموجب
تحقیقات ڈاکٹران ملک امریکہ یہہ محقق ہو چکا
کہ جتنے امراض کا تخم ایک جگہہ سے دوسری
جگہہ پہیلتا ہے یہہ مکہیون کے وسیلے سے پہیلتا ہے
اور آئی سیلیٹ صاحب کا مقولہ اس قول کی تصدیق
کرتا ہے کہ ایکمرتبہ جبکہ مرض انفلمیا کی شدت تہی

تو اوس کو پ کے دیکہنے سے معلوم ہوا تہا کہ
ہوا ہین ... والے پیپ کے ملے ہین اور
اسکے اندر نہایت باریک ذرے ہین پس
تعجب کی بات نہین ہے کہ وے اشخاص جو
عوارض متعدی یا وبائی سے بچے ہوئے ہین
مبتلا ہو جاوین کیونکہ مکہیون کے سبب سے
امراض فوراً منتشر ہو جا سکتے ہین۔
اور ڈاکٹر جے ڈبلیو صاحب نے
اپنی رپورٹ مین اسطرح لکہا تہا کہ بازاری
گوشت اور شیرینی پر مکہیان اسقدر کثرت سے
بیٹہتی رہتی ہین کہ اصل شے چہپ جاتی ہے
اور ایک سیاہ ڈہیر مکہیون کا نظر آتا ہے
بلکہ ایکمرتبہ صاحب ممدوح کی نظر ایک کبابیہ پر
پڑی کہ اوسکے قیمہ مین مکہیون کے جہنڈ کے جہنڈ
بیٹہے ہوئے تہے اور اوس نے بلا اکراہ قیمہ کی
مکہیون سمیت کباب بنا ڈالے اگرچہ اوس
کبابیے کے نمک مرچ گرم مصالح اور کبابون کے
بریان کرنے سے اوسکا عیب چہپ گیا ہوگا
تعجب نہین کہ تخم کالرا جو مکہیون کے ذریعہ سے

اسمین موثر ہوا ہے دفع نہوا ہو لہذا اگر
کمشنران محکمہ صفائی اسکی جانب توجہ فرماوین
تو بہت بہتر ہو ٭

اسیجگہ پر اڈیٹر کالرا کے انفیکس یا کنٹیجیس
ہونے پر بحث کر کے طول دینا نامناسب جانتا ہے
اور صرف اسقدر لکہتا ہے کہ جن لوگون کے نزدیک
اس مرض کے سم کا تخم ایک آدمی سے دوسرے
مین اثر کرتا ہے انکے نزدیک یہہ متحقق ہو چکا
ہے کہ تخم اس مرض کا مکہیون کے وسیلہ سے
ہی ایک سے دوسرے مین اثر کرتا ہے
کیونکہ مکہیون کو وہ آزادی حاصل ہے
کہ وہ پیخانہ اور باورچیخانہ وغیرہ مقامات
مین بلا کیطرح کے خوف وخطر کے بے تکلف
آتی جاتی ہین اور پیخانہ سے اوڑ کر کہانے
پر اور کہانے سے اوڑ کر پیخانہ پر جا بیٹہتی
ہین طریقہ انسداد جن مکانون کے پیخانہ مسقف
ہین اون کے دروازونمین پردہ یا چق
ڈالدینی چاہیئے اور جو پیخانہ غیر مسقف ہین
اون مین فوراً بعد پیخانہ پہرنیکے چولہہ کی راکہہ
ڈلوادین تاکہ مکہیون کا گذر نہو اور باورچیخانہ
مین اوّل تو مکہیان بسبب دہوئین کے کم جاتی
ہین لیکن تاہم اوسمین چق کا ہونا ضرور ہے
اور زیادہ تر ضرور چقون کا پردہ اوس دالان
مین ہونا ضرور ہے جہان کہانا بیٹہکر کہاتے
ہین اس طریقہ سے اگرچہ کما حقہ انتظام اس امر کا
نہو لیکن تاہم بہت سا فائدہ متصور ہے ٭

سوم یہہ بات بالیقین جان لی گئی ہے
کہ اس مرض کے سم کا اثر ہوا مین ہوتا ہے
اور ہوا کے سبب سے ہی یہہ مرض ایک جگہہ سے
دوسری جگہہ جاتا ہے اور میلی مرطوب
بند ہوا کے اندر اس مرض کا زہر کسی ترکیب سے
بڑہتا ہے یا آدمیونکی آمد ورفت کے سبب سے
ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہیلتا ہے پس
ہوا کا انسداد خیلے دشوار ہے لیکن اوسکی
درستی کیواسطے عمدہ طریقہ یہہ ہے کہ اگر تمام
دن نہو سکے تو صبح و شام لکڑی کا دہوان
دروازہ پر کرے اور گندہک چہڑک دے
تاکہ اوسکے بخارات ہوا کے ساتہہ ملکر مکان کے اندر

اور گلی کوچہ مین پہیلجاوین اور جب کوئی شخص
باہر سے گہر مین آوے تو اوسکو لازم ہے کہ گندہک کا
دہوان دو چار منٹ لے تاکہ جو اثر یا ہوا کا
گذرا اوسکے جسم مین باہر کے پہرنے سے ہوا ہو
وہ جاتا رہے بعدہ گہر مین جاوے اور ایسے
ایام مین کہ جب اس مرض کی شدت ہو ہوا خوری
کو باہر شہر مین نجاوے بلکہ اپنے کوٹہے پر گندہک
کا دہوان کروا کر چہل قدمی کرے اور آدمیون
کے ساتہہ ملنا جلنا کم کردے - جابجا مکان
مین کوئلے کوری رکابیون مین رکہہ آوے - اگر مقدرت
رکہتا ہو تو مکان مین سفیدی کرا دے نہین تو
دیوارونکو پوتنی مٹی اور صحن کو گوبر سے
لپوا کر صاف کرے ہندوستانی طبیبونکی زبانی
یہہ بہی معلوم ہوا کہ کافور کو اپنے پاس رکہنا مفید ہوتا ہے
چہارم پانی (ایسا قیاس کرتے ہین کہ ہیضہ
کے زہر کو پہلے انسان کہاتا ہے تب اوسکا اثر
امعا کے میوکس پردہ پر ہوتا ہے اور وہان یہہ
زہر مذکور بڑہتا ہے اور فضلہ کے ہمراہ خارج ہوتا ہے
بعدہ وہ فضلہ مختلف طور سے لیکن خاصکر دریا

اور چاہات کے پانی مین ملکر پینے کے بعد
شکم مین داخل ہو کر یہہ بیماری پیدا کرتا ہے)
پس ایسی حالت مین نہایت ضروری امر اس
مرض کے انسداد کا یہہ ہے کہ پانی کو مقطر کر کے
یا جوش دیکر پئین یا کوئلے سے چہنا ہوا پانی
پئین اور اگر صاحب مقدور ہون تو سوڈا
واٹر کا استعمال کرین - پینے کے وقت پانی
مٹکون اور صراحیون کو ڈہکہ کر رکہین
اور ایسے کوئین کا پانی پئین جسکے قریب
میلا نہ پڑتا ہو اور جہان دہوبی کپڑے
نہ دہوتے ہون اور اوسکے گہاٹ پر لوگ
غسل نکرتے ہون ایسے موقع پر ہمکو یہہ
کہنا بہی نازیبا نہ ہوگا کہ حکیم یونانیون
کی رائے جو واسطے علاج مرض مذکور کے یہہ ہے
کہ وہ ہمیشہ اس سمیت کے اخراج کیواسطے
ملین ادویہ مثل گلاب اور سکنجبین وغیرہ کے
استعمال کرتے ہین بلاشک مفید ہے کیونکہ ضرور ہے
کہ اثر سم اس مریض کی امعا سے نکالدیا جاوے
جب تک وہ دفع نہوگا تب تک اسکی جانبری دشوار ہے

ضمیمہ بابت قواعد داخلہ طلبہ جو آگرہ میڈیکل سکول میں سول ہاسپٹال اسسٹنٹی کے عہدہ کے لئے ماتحت سرکار ممالک مغربی و شمالی و اودھ داخل ہوا

ضمیمہ

اینگلو ورنیکولر امتحان کی بابت جو امتحان جسکا اشتہار نمبری ۱۲۹۳ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۸۶۸ع گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی و اودہ کی جانب سے مشہور ہو چکا ہے اوسکا آسان اور ترمیم کیا ہوا نقشہ واسطے اون امیدواران کے جو سول ہاسپٹل اسسٹنٹی کے عہدہ کے لئے میڈیکل اسکول آگرہ میں داخل ہونا چاہیں اس امتحان کی سند امیدوار کے پاس قبل از داخل ہونے میڈیکل سکول کے بہت ضرور ہے جن امیدواروں نے انگلو ورنیکولر امتحان کی سند حاصل نہ کی ہو اور اس آسان اور ترمیم کئے ہوئے امتحان کی سند بھی حاصل نہ کی ہوگی وہ بھرتی نہ کئے جاینگے

مضامین		جسمین امتحان لیا جائیگا	کس قسم کا امتحان تحریری یا زبانی	امتحان کیواسطے جس قدر وقت دیا جائے	تعداد نمبر زیادہ سے زیادہ	کم سے کم
۱ - انگریزی	(الف)	لیتہبرج کی کتاب کے دو تین آسان فقرون کا ترجمہ زبان اردو یا ہندی میں +	تحریری	نصف گھنٹہ	۴۰	-
	(ب)	اوسی کتاب کے دو تین فقرون کا املا جس سے ہجے اور خط کا حال معلوم ہو	ایضاً	ایضاً	۴۰	۱۰
	(ج)	اوسی کتاب کے چند فقرون کا پڑہنا اور مطلب بتانا	زبانی	۱۰ منٹ	۲۰	۷
۲ - اردو یا ہندی	(الف)	باغ و بہار یا کسی اردو کتاب یا اخبار کے چوتھائی صفحہ کا لکھنا واسطے اظہار حال املا اور خط کے تنبیہ — جو لڑکا جلد نہ لکھ سکیگا تو اوسکو امتحان سے باہر نکال دینگے	تحریری	..	۵۰	۴۵
	(ب)	باغ و بہار یا کسی دوسری کتاب کے چند فقرے یا پاؤ صفحہ کا پڑہنا اور مطلب بتانا اور ایک ہاتھ کی لکھی ہوئی عرضی پڑہنا ہندی کا امتحان مثل اردو کے لیا جائیگا اور بجائے باغ و بہار کے ہندی کی چار درویش یا کوئی دوسری کتاب لیجائے گی اور اسی کے مطابق نمبر وغیرہ دئے جاینگے۔	زبانی ایضاً	۵ منٹ	۵۰	۴۵
۳ - تواریخ و جغرافیہ		چند آسان سوال تاریخ ہندوستان میں سے کئے جاینگے۔	ایضاً	۵ منٹ	[illegible]	۲
		اور چند آسان سوال جغرافیہ میں سے کئے جاینگے۔	ایضاً	۵ منٹ	[illegible]	۲
۴ - حساب		اربعہ متناسبہ کسور عام کسور اعشاریہ	سوال اردو لفظوں میں لکھا جائیگا اور ہندسہ انگریزی ہونگے	ایک گھنٹہ	۷۰	۴۰
				میزان	۳۰۰	۱۶۰

تنبیہ — سند حاصل کرنیکے لئے ہر ایک طالب علم کو چاہیئے کہ تعداد کم سے کم نمبر کی جو ہر ایک مضامین کے محاذی لکھے ہوئے ہیں حاصل کرے +

سند میں تعداد نمبروں کی جو ہر ایک مضمون میں حاصل کئے ہوں لکھنی چاہیئے +

وقت اور جگہہ جہان ترمیم شدہ امتحان لیا جائیگا		
وقت	وہ مقامات جہان امتحان لیا جائیگا	کس کو ورنیکو لیا جائیگا
ماہ جون اور دسمبر کے پہلے ہفتہ کے دوشنبہ کو بغیر لحاظ تعطیلات کے امتحان لیا جائیگا	۱- آگرہ کالج مین	بیان ماسٹر شدہ
	۲- بنارس "	"
	۳- بریلی "	"
	۴- تمام اضلاع ممالک مغربی و شمالی و اودہ کے اندر جہان کوئی ضلع اسکول ہے .. ضلع اسکولوں مین	"
	۵- لکھنو کینگ کالج مین	
	۶- اعظم گڈہ، جونپور، گورکھپور، بستی — مشن اسکولون مین	"
	۷- غازیپور وکٹوریا اسکول مین	"
	۸- الموڑہ مشن اسکول مین	

تنبیہہ - جن طلباء کے پاس اینگلو ورنیکولر امتحان نمبری ۳ و ۴ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۸۶۸ء کی جو کہ گورنمنٹ گزٹ مین مشتہر ہے سند ہوگی اوسکو یہہ امتحان پاس نہ کرنا ہوگا +

قواعد سابق و حال کا فرق

۱- جو طالب علم اس جدید قاعدہ کے موجب میڈیکل اسکول آگرہ مین داخل ہونا چاہے اوسکو کیفیت انگریزی جاننا ضرور ہے اور یہہ ترمیم شدہ اور آسان کیا ہوا امتحان اوس امتحان سے جو اب تک طلباء دیتے تھے بہت ہلکا ہے

۲- اس قاعدہ کے بموجب تین روپیہ سے دس روپیہ تک ماہوار بطور وظیفہ بجائے ماہواری تنخواہ کے ملا کرے اور یہہ قاعدہ اسواسطے مقرر کیا گیا ہے کہ طلباء محنتی اور شوقین بہ نسبت طلباء سست اور بدشوق کے ماہواری وظیفہ زیادہ پاوین -

۳- جو طالب علم اس قاعدہ کے موافق سند ڈاکٹری حاصل کر لین گے اونکو ممالک مغربی و شمالی و اودہ مین نوکری ملیگی چنانچہ یہہ تجویز اون طلباء کے واسطے جو اپنے گہر کے قریب جوار مین نوکری کرنا پسند کرتے ہین نہایت مفید اور خوشی کی بات ہے - طلباء ملیٹری کلاس کو ہندوستان کی کسی جگہہ یعنی پنجاب برما - مالک سینٹرل - ابی سینیا وغیرہ کے جہان سرکار چاہے گی بہیجیں گے مگر سول کے طلباء ممالک مغربی و شمالی مین ہی رہین گے اور ملیٹری طلباء سے بعد پاس ہونیکے پانچ روپیہ تنخواہ کم پاوینگے لیکن اون کے واسطے بطور خود مطب کرنا اور گہر سے قریب رہنا اس کمی کا عوض سمجہا گیا ہے +

رسید زر

نام فرستندہ قیمت	بابت سنہ	تعداد مقدار
نواب محمد اسمعیل خان صاحب بہادر فیروز جنگ والی جاورہ ..	سنہ ۱۸۷۹ء	سے/
مولوی حکیم سید قائم علی صاحب رئیس سرائے کہنیا وکیل ہائی کورٹ ..	از ۱۸۷۹ تا ۱۸۸۱	لعہ/
میر ممتاز علی صاحب میڈیکل افسر بہاولپور ..	بابت سنہ ۱۸۷۹ء	سے/
شیخ محمد ولی اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ کرولی ..	〃	سے/
شیخ الہ دین صاحب فتح گڈھ ڈسپنسری گورداسپور ..	〃	سے/
محمد یار خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ کروی ضلع باندا ..	〃	سے/
شیخ نور محمد صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ بلگرام ضلع ہردوئی ..	〃	سے/
محمد منیر صاحب کمپونڈر چیریٹیبل ڈسپنسری دارجلنگ ..	〃	سے/
طامس ویمر ہیڈ کلارک محکمہ سپرنٹنڈنٹ ڈسپنسریز راجپوتانہ ..	〃	سے/
شیخ محمد حسین صاحب نیٹو ڈاکٹر ریذیڈنسی راجپوتانہ ..	〃	سے/
شیخ امداد حسین صاحب مہر وارڈہ بیٹیلین اجمیر ..	علی الحساب	عہ/
محمد عبد الرحمن خان صاحب جیل ہاسپٹل دہلی ..	〃	عہ/
غوث محمد صاحب رسالہ نمبر ۵ جھانسی ..	〃	عہ
	میزان	لعہ ۹ ۰۸

مطبع مکل پریس آگرہ میں صحت شیخ امام الدین احمد لیتھو منیجر مسٹر ہیمیز میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

۱ - بقیہ مضمون طب یونانی متعلقہ بدہضمی ۔ ۴ - کلورل ہدریٹ کا استعمال نہیں ایکے واسطے
۲ - گرم پانی کی پچکاری کا فائدہ دردزہ میں ۔ ۵ - مجربنسخجات سید غلام حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مستعفی
۳ - سیلی سن کے فوائد نیورالجک میں اور زکام میں ۶ - نقل خط شیخ محمد ارادت اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ جہالراپاٹن

یکم ماہ مئی



۱۸۷۹ء

۷ - نقل خط مولوی شیخ حمید الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ جبلپور ۱۰ - جدید آلہ اسٹتھس کوپ ۔
۸ - بقیہ بیان انسداد مرض وبائی ۔ ۱۱ - اشتہارات ۔
۹ - نتیجہ امتحان طلبار مدرسہ طبی آگرہ ۔ ۱۲ - حمل کے شمول میں مرض کا لاحق ہونا ۔

باہتمام عاصی امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل۔ واقف ہونا جدید تجربے سرجنوں سے اُن ہاسپٹل اسسٹنٹوں کا جو بخوبی انگریزی نہیں جانتے

دوم۔ ماہر ہونا نیٹیو ڈاکٹروں کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفیدہ ہر مرض سے +

سوم۔ تازہ رہنا اُس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسۂ طبی مین سیکھا ہے +

چہارم۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششماہی و سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہین +

پنجم۔ معلوم ہونا فاد زہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربہ مین مفید پایا۔

ششم۔ ماہر ہونا اطبار یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے۔

ہفتم۔ واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدیدہ سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی +

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ وغیرہ اخبارات متعلق ڈاکٹری۔ اور نئے تجربے بہر جنون کے انگریزی زبان سے اُردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل نیٹو ڈاکٹرون اور ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے ۲۴ صفحہ کاغذ شیوا رام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنہ والے اسٹامپ کے پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ و نشان اپنا خوشخط فارسی و انگریزی مین تحریر فرماوین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵	عـ۱۲ آ	سے
مابعد مع محصول ڈاک	۵	عـ ۱	۱۰

بقیہ مضمون کتب طب یونانی متعلقہ کمی جنبش نمبر ۲ باعث بدہضمی

اوڈیٹر نے پرچہ اپریل مین بقیہ مضمون مرض انہورسیس متعلقہ پرچہ ماہ جنوری طبع کیا تہا اب کی دفعہ پرچہ ماہ فروری کے صفحہ ۱۲ اکے (باقی آیندہ) کے لفظ پر خیال کرکے بقیہ مضمون کی طرف متوجہ ہوتا ہے تاکہ شائقین کو اس مضمون کا زیادہ انتظار نکرنا پڑے ۔

اوپر بیان ہوا کہ غذا معدہ سے امعا کی طرف نہین جاتی یا بالکل دفعتا چلی جاتی ہے اور فساد پیدا کرتی ہے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے ۔

۱ ۔ جب غذا معدہ سے امعا مین نہین جاتی ہے تو معدہ مین درد پیدا کرتی ہے جس سے آدمی بیچین ہوجاتا ہے اور تڑپتا ہے اسصورت مین قے کراکر غذاء خام کو معدہ سے نکالنا مناسب جانتے ہین اور جن ادویات سے قے کراتے ہین وہ تخم ترب و شبت چہ چہ ماشہ سیر سوا سیر پانی مین جوش دیکر سکنجبین کے ساتھ ملاکر بار بار پلاکر قے کراتے ہین یا سیر سوا سیر پانی مین ایک تولہ کہانیکا نمک ڈالکر گرم کرکے بلا خیال تشنگی بمقدار زائد پلا دیتے ہین جس سے یا تو خود قے آجاتی ہے یا انگلی ڈلوا کر یا پر سے حلق کو کہجلا کر قے کراتے ہین اور پہر پانی پلاتے ہین اور پہر قے کراتے ہین حتی کہ تمام غذاء غیر منہضم نکل جاوے ۔ یا پانچ تولہ سکنجبین سادہ سیر آدہ سیر پانی مین گرم کراکر نیمگرم پلاتے ہین اور حسب بیان مذکورہ بالا قے کراتے ہین سکنجبین کے پانی کو نمک کے پانی پر بعض اطبا اس وجہ سے ترجیح دیتے ہین کہ نمک کا پانی تشنگی و کرب زیادہ کرتا ہے ۔

۲ ۔ یہ بات اس حالت مین ہوتی ہے کہ بعد کہانا کہانیکے بلا انتظار ہضم غذا کے جسکے واسطے کم سے کم ۳ زیادہ سے زیادہ ۶ گہنٹے مقرر ہین جماع کیا جاوے پس جبکہ جماع خلاف دستور کیا جاتا ہے تو اس سے

۳ دن کے اندر تک اجابت معمولی مین فرق
آجاتا ہے یا تو قبض ہوجاتا ہے یا پیخانہ
رقیق آتا ہے +

آمدم بر سر مطلب - جاننا چاہیئے کہ ضعف
ہضم نقصان ہاضمہ ہے اور نخمہ و بطلان اسکا
اور نقصان و بطلان سے مطلب یہہ ہے
کہ قوۃ ہاضمہ مین فتور واقع ہو سوء ہضم
و فساد ہضم سے مطلب یہہ ہے کہ قوۃ ہاضمہ
مین فتور نہو بلکہ ہضم ردی ہو ہضم کامل نہو

اسباب ہر سہ قسم

اول - مزاج سازج یعنی بلا مادی
دوم - خلط فاسد کا معدہ مین پیدا ہونا یا
اسکا کسی دوسرے عضو سے بہکے معدہ
مین آنا +
سوم جرم معدہ ضعیف ہو اور ریشہ عضلانی
ڈھیلے اور کمزور ہو جاوین ؛
صاف ظاہر ہے کہ معدہ کا کام تابع طبیعت
نہین ہوتا بلکہ عضلاتی ریشون کے تشنج پر
منحصر ہوتا ہے - پس بفحواے اذا فات
الشرط فات المشروط کے جب اُنمین
فتور واقع ہوگا افعال معدہ مین ضرور
فتور آویگا - جب کہ یہہ فتور قوی ہو
تو اس مرض کے علاج کو وقت طلب بلکہ
لا علاج جاننا چاہیئے یہہ سبب تغیرا
قصدا بہت قے کرنے سے ہوتا ہے یا
بعد امراض مزمنہ کے عارض ہوتا ہے
علامات اسکی یہہ ہین کہ اشتہا اور باہ کم
ہوجاتی ہے - بیمار - دبلا - لاغر ہوجاتا
ہے کہانا کہانیکے بعد معدہ مین گرانی
ہوتی ہے - ایسی حالت مین ایسی قابض
دوائین جو خوشبودار ہون استعمال
کرین جیسا کہ جوارش عود - اطریفل صغیر
و اطریفل کبیر - و شراب انگور و میتہ
و پوست اندرون سنگدانہ مرغ - حجر یشب
بقدر نیم درم - و سنبل و سعد و اذخر و مصطگی
وغیرہ طریقہ استعمال و ترکیب درستی
جوارش وغیرہ پرچہ آیندہ مین درج
کیجاویگی انشاء اللہ

باقی ابدہ

گرم پانی کی پچکاری جنیا مین لگانیکے فائدے درزہ کیسون مین

من تجربات ڈاکٹر جے کلنز صاحب - بی - اے - ایم - بی

چونکہ فن قابلہ مین دوا اور اوزار کے استعمال کو جسقدر کم کیا جاوے بہتر سمجھتے ہین - (الا بضرورت جب کہ ڈاکٹر و مریضہ دونون کو تکلیف نہو) اسواسطے ہم اس پچکاری کو بہتر جانکر ان چند مثالون کا مذکور جنہین و جنیا کے اندر گرم پانی کی پچکاری دیکر وضع حمل جلد کرایا اور حاملہ کی تکلیف کو رفع کیا تحریر کرتے ہین ۔

اس عمل مین ایک ور عمدہ بات یہہ ہے کہ صرف ایک پیالہ پانی - اور ہگن صاحب کی پچکاری جسمین وجینل ٹیوب (ایک نلی ہوتی ہے جو عورتون کی فرج مین داخل کرکے دوا وغیرہ پہنچاتے ہین) لگاہوا ہو درکار ہوتی ہے - اس پچکاری کو ایک گز لمبی ربڑ کی نلی جسکا قطر ⅜ انچہ ہوگا کر اور زیادہ عمدہ بنا سکتے ہین تا کہ پانی فرج کا بستر پر نہ گرنے پاوے اور اُسکے وسیلے سے علیحدہ کسی مقام پر جہان کوئی برتن رکہا ہو جا کر گرے ۔

اس عمل کیواسطے پانی اوّل مین فرنہایٹ تہرمامیٹر کے ۱۰۵ درجہ سے کم گرم ہونا چاہیئے جسکی مریضہ برداشت کرسکے اور بعدہ ۱۰۵ درجہ فرنہایٹ کے برابر گرم ہو -

پانچ منٹ سے بیس منٹ تک جسقدر ضرورت سمجہین اس عمل کو جاری رکہین -

پچکاری دینے مین زیادہ تر احتیاط اسی بات کی ہے کہ پانی کی حرارت پر لحاظ کیا جاوے اگر پانی سرد ہوگا تو کچہہ فائدہ نکریگا - اسواسطے ڈاکٹر کو چاہیئے کہ اس کام کو اپنے ہاتہہ سے انجام دے یا ایسی دایہ کے سپرد کرے جسپر اعتماد کامل ہو کہ وہ معالج کی

رائے کے موافق گرم پانی کی پچکاری لگائی گئی

فوائد عمل: اس عمل سے اندام نہانی عورات کے نرم حصے ڈھیلے ہوجاتے ہین۔ بعض وقت دردزہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ اکثر عورتون نے بیان کیا ہے کہ اس عمل سے تسلی سی ہوتی ہے۔ جن عورتون کا کہ فم رحم پتلا اور سخت اور پیرینیم (سیون کا مقام) بھی سخت ہوتا ہے اُن مین یہہ علاج خاصکر کارآمد سمجھا گیا ہے چنانچہ تمثیلاً چند کیس تحریر کئے جاتے ہین۔

کیس اول ایک عورت نے جو تیسرے لڑکے کے وضع حمل کے دردزہ مین مبتلا تھی مجھے ۷ بجے صبح کو بُلایا مینے دیکھا کہ فم رحم اسقدر تنگ ہے کہ بیچ کی اُنگلی بدقت جاتی ہے اور دردزہ کا دورہ ہر دس منٹ بعد ہوتا ہے۔ ساڑھے تین بجے دن کے رحم کا مُنھہ اقدر ایک اٹھنی کے کہلا تھا اور پیرینیم کی سختی بدستور تھی۔ دردزہ کا دورہ دو دو منٹ بعد ہوتا تھا اور دیر تک رہتا تھا۔ دایہ نے میری ہدایت کے بموجب دس منٹ تک علی التواتر گرم پانی کی پچکاری دی۔ دس منٹ بعد جب مینے ملاحظہ کیا تو دیکھا کا مُنھہ کہلا پایا اور پیرینیم (سیون کا مقام) کو ملایم۔ آغاز حمل سے چالیس منٹ بعد بچہ پیدا ہوگیا۔

کیس دوم ایک عورت نے جسکو چھٹی دفعہ وضع حمل ہونیوالا تھا مجھکو بُلایا۔ اس عورت کو دردزہ کی تکلیف ۲۴ گھنٹے سے ۴۸ گھنٹے تک ہمیشہ رہا کرتی تھی حیرین دورہ دردزہ کا جلد جلد ہوتا تھا) ۳ بجے شب کے مینے جاکر دیکھا تو اُسکو دو دو تین تین منٹ بعد دورہ دردزہ کا ہونے لگا رحم کا مُنھہ اٹھنی کی برابر کہلا ہوا تھا اس سے زیادہ نہین پہیلتا تھا۔ پلوس یعنی کولہ بھی وسیع تھا جس سے یہہ قیاس کیا جاتا تھا کہ اگر رحم کا مُنھہ کشادہ ہوجاے تو تکلیف وضع حمل رفع ہوجاے۔

ساڑھے آٹھہ بجے دن کے مجھکو دوبارہ بلایا مینے دیکھا تو رحم کا منہہ بدستور تھا میری رائے مین گرم پانی کی پچکاری لگانا مناسب معلوم ہوا - چنانچہ ایسا ہی حکم دیا اور مریضہ اُسپر کاربند ہوئی +

آدہ گھنٹہ بعد سہ بارہ مجھکو بلایا مگر ہنوز مین وہان نہین پہنچا تہا کہ بچہ پیدا ہوگیا حالانکہ میرے اور مریضہ کے مکان سے دو منٹ سے بہی کم کا راستہ تہا -

کیس سوم ایک عورت نے جسکو دوسری دفعہ وضع حمل ہونیوالا تہا ڈہائی بجے شب کے مجھے بلایا مینے جاکر دیکھا تو فم رحم بقدر ایک اٹھنی کے کشادہ تہا اور دردزہ کا دورہ ہر پانچ منٹ بعد ہوتا تہا - دس بجے دن تک فم رحم کی وہی حالت رہی مگر دورہ دردزہ کا جلد جلد ہوتا تہا اور دیرتک رہتا تہا +

مین دایہ کو گرم پانی کی پچکاری دینے کا حکم دیکر چلا آیا - ساڑھے بارہ بجے دن کے مینے پہر جاکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ دایہ نے گرم پانی کی پچکاری نہین دی مگر فم رحم بہ نسبت سابق کے کسیقدر چوڑا ہوگیا تہا اور پرینیم اسیون کا مقام بہت سخت نہ تہی - اب مینے خود پچکاری دینی شروع کی - پانچ منٹ بعد فم رحم بہت کشادہ ہوگیا اور چالیس منٹ مین بچہ پیدا ہوگیا +

کیس چہارم ایک عورت جو پہلی دفعہ وضع حمل کے دردزہ مین مبتلا تہی اُسنے پونے بارہ بجے مجہے بلایا - ہنگام ملاحظہ معلوم ہوا کہ فم رحم اسقدر تنگ ہے کہ بیچ کی انگلی بمشکل جاتی ہے - حالانکہ دردزہ نو بجے سے شروع ہوا تہا +

اُسوقت ۳۰ قطرے لاڈنم اسکو دیئے گئے مگر کچھہ فائدہ نہوا +

دوسرے دن ۹ بجے صبح کو فم رحم بقدر ایک اٹھنی کے کشادہ ہوگیا مینے گرم

پانی کی پچکاری لگانیکا حکم دیا جس کے سبب سے رحم کا منھ ۵ بجے دن کے بقدر ایک دہنّی پیسے کے ہوگیا +

دس بجے رات تک فم رحم اسی حالت پر رہا اور دروزہ بھی بدستور رہا جب دایہ سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اُسنے صرف گنگنے پانی کی پچکاری دی تھی +

پھر پانچ منٹ تک مینے ایسے گرم پانی کی پچکاری دی کہ جسکی مریضہ برداشت کر سکے - اسکے استعمال سے دروزہ کا دورہ اسقدر زیادہ ہوا کہ ۱۵ منٹ کے عرصہ مین رحم کا منہہ بالکل کہل گیا - آغاز حمل سے پچاس منٹ بعد بچہ پیدا ہوگیا + از - ل - ت - م - ح

آئینہ طبابت

ڈاکٹر کلنر صاحب نے اور بہی ایسے ہی چند کیس لکھے ہین مگر بخوف طوالت انکا لکھنا ترک کیا گیا +

حمل کے شمول مین دوسرے مرض کا لاحق ہونا

من تجربات ولیم اوکسلے صاحب - ایم - آر - سی - ایس

ایک عورت کو پہلے حمل کے درمیان مین البیومینیریا بشمول رٹنائیٹس (سوزش طبق نورانی چشم) لاحق ہوا اور دوسرے حمل کے اخیر مین اپوپلکسی (سکتہ) عارض ہوا +

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ البیومینیرک رٹنائیٹس کے مریضون کا احوال جو حال لینسٹ مین پڑہنے مین آیا اُسنے مجھکو اس بات پر آمادہ کیا کہ ایک مریضہ کا حال جو میرے معالجہ مین آئی تھی بیان کرون

۱۷ - مارچ ۱۸۷۶ء کو مین ایک عورت کے دیکھنے کو (جسکو ۷ مہینے کا پہلا حمل تہا) بلایا گیا اسکے شوہر نے بیان کیا کہ اسکی بصارت دفعتہً جاتی رہی ہے جب مینے بغور دیکھا تو واقعی اُسکا کہنا درست معلوم ہوا +

ہوش بجا تھے۔ کمر کے بائین جانب درد شدید بتلاتی تہی۔ پیشاب مین البیومن (مثل سفیدی بیضہ مرغ) اور گرانیولر کاسٹ (دانہ دار چھلکے) امتحان کرنے سے پائے گئے +

اپیسریٹ سیلائنس (نمکین ملینات) سے علاج کیا گیا درد کمر رفع نہین ہوا۔

۸۔ اپریل کو کوما (بیہوشی) ہو گیا۔ کروٹن آئل (روغن جمال گوٹہ) دیا گیا۔ آہستہ آہستہ ہوش مین آنے لگی۔ پہر وہی نمکین ملینات دئے گئے مگر ان کے استعمال سے نہ درد مین افاقہ ہوا نہ بصارت کو فائدہ ہوا +

۲۰۔ تاریخ اپریل کو دردزہ شروع ہوا اور ایک مردہ بچہ پیدا ہوا۔ بعد بچہ پیدا ہونیکے آرام ہوتا گیا لیکن دسوین دن بسبب ہمرج (سیلان خون) کے کسیقدر آرام ہونے مین فتور واقع ہوا لیکن رفتہ رفتہ پیشاب سے البیومن جاتا رہا

اور آنکہہ کی ابصارت بہی درست ہو گئی وضع حمل کے ۲ مہینے بعد سوئی کا کام بخوبی کرنے لگی +

وہی عورت جب دوبارہ حاملہ ہوئی اور اسکے بچہ پیدا ہونیکے دن قریب آئے تو ایسا اتفاق ہوا کہ ۸ ستمبر ۱۹۰۳ء کو اسکا سر گہومنے لگا اور منہہ ایکطرف کو کہچ گیا +

جسوقت مینے اسکو جاکر دیکہا تو وہ چوکی پر بیٹہی ہوئی گہبراتی تہی اور اسکے رشتہ دار اسکو اٹہنے کو منع کرتے تہے اور وہ نہین مانتی تہی جب کوئی بٹہاتا تہا تو اسکے ہاتہہ کو جہٹک جہٹک دیتی تہی اور کہتی تہی کہ مین اسی مرض مین مر جاؤن گی +

اسکو جب سُلا دیا تو بہت جلد سو گئی سونے مین سانس غراہٹ سے نہین لیتی تہی۔ اسوقت بغور دیکہا تو معلوم ہوا کہ دہنی جانب مفلوج ہو گئی ہے۔ پتلیان بائین جانب کہچ گئی ہین۔

دہنی سخنکیشو ا کی حس ہی جاتی رہی ہے۔
یہو نہ کا فالج نہین ہوا تہا۔ اور نہ کوما
(بیہوشی) کامل تہا کیونکہ جب اسکو
جگاتے تہے تو ہوش مین آکر پہر سو جاتی
ہتی۔ نبض سخت۔ شام کو نبض ۱۲۰
ضرب چلنے لگی۔ کوما بدستور۔ کبہی کبہی
بسبب درد شکم کے چلا پڑتی ہتی +
دوسرے روز شام کے چہہ بجے ایک
زندہ بچہ پیدا ہوا +
۱۲۔ تاریخ کو ہوش مین آگئی اور اپنے
بچہ و خاوند کو پہچاننے لگی اور ہان
ناہہ کا جواب دینے لگی۔ بتدریج آرام
ہوتا گیا۔ ہاتہہ پاؤن بہت دنون تک
بیکار رہے۔ پہر پاؤنمین طاقت آگئی
اور کچہہ کچہہ چلنے لگی۔ لیکن ہاتہہ ابہی تک
بیکار تہے +
۱۳۔ اکتوبر پیشاب کا امتحان کیا تو
البیومن پایا گیا اور اسکا وزن مثنا سے
۱۰۰:۹ تہا فقط
از ات۔ سس ر

سیلی سن Salicin

اس سفید دوا کا برٹش فارمکوپیا مین
کچہہ ذکر نہین ہے۔ یہہ ایک درخت کی
چہال کا جوہر ہے جسکو لاٹن مین۔
سیلی سس کارٹکس۔ انگریزی مین۔
ولو یارک کہتے ہین۔ چہال ندکور لیٹی
ہوئی ۲ انچہ سے ۸ انچہ تک لمبی۔
رنگت مین اوپر سے چاندی کی مانند
سفید خاکی پن لئے ہوئے۔ ذائقہ مین
تلخ ہوتی ہے +
سیلی سن۔ سوت کی مانند سفید قلمدار
یا پرت دار ہوتا ہے۔ ذائقہ بہت کڑوا۔
پانی۔ شراب۔ ایتہر مین حل ہوجاتا ہے
اگر سلفیورک ایسڈ (تیزآب گوگرد) مین حل
کرین تو تیزآب کا رنگ سرخ ہوجاتا ہے +

فائدہ اس دوا کا مقوی اور (دافع امراض
نوبتی) ہے +
مقوی کے واسطے ایک گرین سے تین گرین
تک اور اینٹی پیریوڈک کے فائدہ کے لیے
پانچ گرین سے بیس تک دیتے ہین +
ڈاکٹر سکلیگن صاحب بہادر فرماتے ہین
کہ جوان آدمی کو پندرہ گرین سے تیس گرین
مقدار ہر گھنٹہ گھنٹہ بعد یہہ دوا دیجاوے
تو کچھہ خوف کا مقام نہین ہے۔ اور یہہ
دوا جسم سے ایسی جلدی باہر نکل جاتی
ہے کہ جلد جلد نہ دیجاوے تو مرض مین
کچھہ فائدہ نہین ہوتا +
اسکے پلانیکی عمدہ ترکیب یہہ ہے کہ وائن گلاس
مین ایک اونس پانی اور سیلی سن ڈالکہ خوب
ہلائین پھر تھوڑا سا سیرپ آف اورنج (نارنگی کا
شربت) ملا کر پلائین +
اگر نارنگی کا شربت نہو تو صرف پانی کے
ساتھ دے سکتے ہین +
اس دوا کو نیورالجیا (درد عصبی) اور
کولڈ ہیڈ (زکام) مین ڈاکٹر سکلیگن
صاحب نے بہت مفید بتلایا ہے +
کتاب ریٹر سپیکٹ آف میڈیسن مین
ڈاکٹر صاحب موصوف لکھتے ہین کہ نیورالجیا
مین یہہ دوا کونین کا عمدہ بدل ہے اور
اگرچہ ہر قسم کے نیورالجیا مین (یعنی
عصبی درد) مین نفع بخش نہین ہے
(جیسے اور اسپسفک (خاص دوا
خاص مرض کے واسطے) دواؤن کا
قاعدہ ہے کہ کسی خاص مریض پر
فائدہ نہین کرتین اور بہت سے مریضون
پر کرتی ہین) لیکن خاص خاص قسم کے
نیورالجیا مین (جنکا حال مفصلہ ذیل
کیسون کے پڑہنے سے معلوم ہوجائیگا)
جب کہ کونین سے فائدہ نہین ہوا یا
کسی سبب سے کونین نہین دیا گیا تو اسکے
سیلی سن کے استعمال سے فائدہ ہوا ہے

نیورالجیا کے کیسون کا بیان

کیس اوّل ایک عورت ۲۵ سالہ

جسکی شادی ہوچکی تہی اور جو خوب طاقتور
نہ تہی فیشیل نیورالجیا مین مبتلا ہوئی +
مینے مئی ۱۸۸۵ع مین اُسکو جا کر دیکہا
چوتہی مئی کو بباعث سردی کے
اُسکی دہنی آنکہ اور پیشانی کی دہنی جانب
عصبی درد شروع ہوا یہ درد شب کے
۷ اور ۸ بجے کے درمیان شروع
ہوکر ایک یا دو بجے رات تک رہا بعد
رفع ہونے درد کے وہ سوگئی - صبح
۸ بجے اُٹھی درد مطلق نہ تہا بخوبی چلتی
پہرتی تہی +

تاریخ پانچوین کو پہر معمولی وقت پر درد
شروع ہوا اور اسیوقت تک رہا +

۶ - تاریخ بدستور درد ہوا +

۷ - تاریخ کو مینے علاج کرنا شروع کیا
پہلے اسکو بیس گرین کونین متفرق
خوراکین مین مختلف وقتون مین یعنی صبح
سہ پہر کو پانچ پانچ گرین اور دس گرین
شام کو چہہ بجے کہانیکو دی تہی - پہلی
خوراک کہانیکے بعد درد سر لاحق ہوا
اور ٹینی ٹس یعنی بہن بہناہٹ کی آواز
کان مین آنے لگی - دوسری مقدار
جو دو بجے کہائی تو شدت سے درد
ہوا اور بالکل بہری ہوگئی - حتی کہ اس
خوف کے سبب سے اُسنے تیسری مقدار
شام کو نہ کہائی - مرض کا دورہ دستور
کے موافق ہوا +

اگرچہ کونین کے استعمال سے اصلی
مرض مین کیقدر فرق ہوا لیکن درد سر
کی شدت کے سبب اُسکا افاقہ کچھ ظاہر
نہ ہوا +

۸ - تاریخ کو سیلائن اپیریئنٹ (نمکین
ملین) دیا گیا جس سے کہلکر پاخانہ
ہوا لیکن درد مین کچہہ فائدہ نہوا +

۹ - تاریخ کو سیلیسن اسطرح دیا گیا
بیس گرین گیارہ بجے بیس گرین
دو بجے - چالیس گرین شام کے
۶ بجے - یعنی ایکدفعہ اسی گرین دیا گیا

اسی روز نیورالجک پین سے نجات پائی
بعد دس بجے شب کے آرام سے سوئی
۱۰۔ تاریخ کو پہر بہی دوا کہائی اور
آرام سے رہی۔
اگرچہ مرض جاتا رہا لیکن احتیاطاً ایک
ہفتہ تک بیس بیس گرین سیلی سن
دن مین تین مرتبہ برابر دیا گیا۔
دو سال کے درمیان اسکو کئی مرتبہ
نیورالجک پین ہوا لیکن ہمیشہ سیلی سن
کہانے سے جاتا رہتا تہا۔
جون ۱۸۷۸ء مین جب اسکو یہہ درد
پہر شروع ہوا تو بجائے سیلی سن
کے سیلی سیٹ آف سوڈا اسی مقدار مین
دیا دو روز تک دیا گیا مگر کچہہ فائدہ
نہوا۔ تیسرے دن مقدار زیادہ کر کے
دی یعنی اول و دوم دفعہ تیس تیس
گرین اور تیسری دفعہ ساٹھہ گرین لیکن
درد کو کچہہ افاقہ نہوا۔ یہہ درد مثل سابق
کے درد کے اپنے وقت معینہ پر شروع
ہو کر دو بجے شب کو ختم ہوتا تہا۔
مریضہ درد سر کی اسقدر شدت بتاتی
تہی اور بوجہل ہونے کی اسقدر شکایت
کرتی تہی کہ تکیہ سے سر اوٹہانا محال
تہا۔
کل دو سو اسی گرین سیلی سیٹ آف
سوڈا کہلایا گیا بعدہ بند کر کے سیلی سن
مثل سابق کے دیا۔ اور اسیطرح کلی فائدہ ہوا
جیسا کہ ہمیشہ ہوتا تہا۔ اسی گرین کہا لینے
کے بعد درد موقوف ہو جاتا تہا۔ ایک
ہفتہ تک کہاتی رہی جس سے شفاء کلی
حاصل ہوئی۔ اس دوا کے کہانے سے
اور کسی قسم کی تکلیف نہین ہوتی تہی

کیس دوم ایک عورت جسکی عمر
۴۵ برس کی تہی اور جو اکثر فیشیل نیورالجیا
(چہرہ کا عصبی درد) مین مبتلا ہو جاتی
تہی اور جسکا علاج ہر ایک دوا سے کیا جاتا
تہا اور ہر ایک دوا اسکو آسانی سے
میسر آتی تہی کیونکہ وہ ایک ڈاکٹر کی

بچی بی تہی +

جون ۱۸۹۶ء مین میرے معالجہ مین آئی مینے دیکہا کہ بائین سوپرا آربٹل نروکے درد مین مبتلا ہے - اس دردکا دورہ پانچ بجے صبح کے شروع ہوتا تہا اور دوپہر تک رہتا تہا - اور مریضہ اپنی صحت قائم رکہنے کیواسطے مقویات کا استعمال کرتی تہی - مینے اسکے شوہر کو یہ راے دی کہ زیادہ مقدار مین کونین کہانیکو دیجے تب اُسنے کہا کہ مین کونین نہین دیسکتا کیونکہ کونین سے اُنکو ہذیان ہوجاتا ہے اور میم صاحبہ نے کہا کہ مجہکو یہ درد سہنا قبول ہے مگر کونین کہانا منظور نہین ہے مینے اُنکو سیلی سن تبلیا - اُنہون نے بیس گرین صبح ۶ بجے کہائی اور چالیس گرین رات کو گیارہ بجے - اس دوا کے استعمال کے سبب رات بہر آرام سے سوئین اور دوسرے روز درد نہوا - برابر ایک ہفتہ تک اس دوا کا استعمال کرتی رہین - نہ اُنکو درد ہوا

اور نہ کوئی اور تکلیف لاحق ہوئی +

کیس سوم ایک معزز صاحب جنکی عمر چالیس برس کی تہی اور جنکو ایکسال پیشتر سے مرض میاپمیا (خانہ حجاب الریہ مین پیپ پڑنا) کا لاحق تہا اور اُسکی رطوبت لنگس کی راہ سے خارج ہوتی تہی - سینہ کی حالت خراب بعد شدت سے کمزور ہی تہی - جبکبہی ہوا اچہی ہوتی اور بارش نہین ہوتی تو بسواری گاڑی کے ہواخوری کو جاتے +

۹- مارچ ۱۸۹۶ء کو صاحب موصوف نے مجہکو اپنا علاج کرانیکیواسطے بُلایا جب مین وہان پہنچا تو اُنہون نے بیان کیا کہ میری گُدّی مین شدت کا درد ہوتا ہے اور یہہ درد اگرچہ ہروقت یکسان رہتا ہے لیکن شام کو زیادہ ہوجاتا ہے مینے جب اُسکا ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ درد اُنکو سر کے اکسیپٹل نروکا درد ہے یہہ درد دونو طرف آکسیپٹل نرو پر دبانے سے معلوم

ہوتا تہا - مینے ہر چار گہنٹہ بعد چہہ چہہ گرین
کونین کہانیکا حکم دیا چنانچہ اُنہون نے
تین روز تک برابر دوا مذکور کا استعمال
کیا مگر کچہہ فائدہ نہوا - باوجودیکہ کونین کا
اثر اُنکے کانون اور سر مین ایسا ہوا
کہ کانون سے اونچا سننے لگے اور درد سر
کی شکایت کرنے لگے +

دسوین تاریخ تک جب مینے دیکہا کہ کونین
نے کچہہ فائدہ نکیا اور سب علامتین بدستور
رہین تب گیارہوین مارچ کو تیس گرین
سیلی سن ہر چار گہنٹہ بعد دیا - اگرچہ اُس دن
کی شام کو درد تہا مگر شدت نہ تہی +
بارہوین تاریخ کو ۵۰ گرین سیلی سن کہانیکے
بعد رفع ہوگیا - رات کو بہی درد نہوا -
یہی دوا برابر کئی دن تک دی اور درد
نہین ہوا تب مینے اُن سے کہدیا کہ ایک
ہفتہ تک تیس تیس گرین دن مین دو دو دفعہ
کہایا کرو چنانچہ اُنہون نے میرے کہنے پر عمل کیا
اور مرض سے نجات پائی +

دو ماہ بعد نیورالجیا پہر مثل سابق کے ہوا
ساری کیفیت وہی تہین جو پہلے تہین -
اس مرتبہ مینے تیس تیس گرین سیلی سٹ
آف سوڈا چار چار گہنٹے بعد دیا اُنہون
نے چار روز تک یہ دوا کہائی مگر کچہہ فائدہ
نہوا بلکہ یہ شکایت کی کہ بہوک کم ہوگئی
ہے - پسینہ بہت آتا ہے گرمی زیادہ معلوم
ہوتی ہے (عندالامتحان جسم کی حرارت زیادہ
نہ تہی) +

یہ دوا بند کرکے مثل سابق کے سیلی سن دینا
شروع کیا ویساہی فائدہ ہوا یعنی تیس تیس
گرین کی چہہ پوڑیہ کہانیکے بعد درد
جاتا رہا

آئینہ طبابت ڈاکٹر میکلیگن صاحب نے
جو دو مریضون کو سیلی سیٹ آف سوڈا
دیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب
نے یہ خیال کیا ہوگا کہ سیلی سیٹ آف سوڈا
مین سیلی سن موجود ہے تو شاید اسکا
اثر بہی مثل خالص سیلی سن کے ہوگا

مگر تجربہ سے معلوم ہوا کہ وہ فائدہ مند نہین ہے
یہہ تو سبب ڈالنے کے کسی دوسری وجہ سے جسکا حال
معلوم نہین +

زکام کے کیسون کا بیان

ڈاکٹر سپلنگن صاحب موصوف فرماتے ہین
کہ یہہ تکلیف دہندہ مرض کو ریزا - یا رتیا بطبیبی
یعنی زکام ایسا مرض ہے کہ جسکی علاج کی
نوبت ڈاکٹرونکو نہین پہنچتی کیونکہ اس مرض کے
مریض کو اس مرض کے لاحق ہونے سے کچھہ تشویش
نہین ہوتی اور لوگ یہہ بھی جانتے ہین
کہ کوئی دوا اس مرض کی سختی رفع کرنیکی
اور مدت کم کرنیکی نہین ہے لیکن جب لوگ
کیسون مندرجہ ذیل کو پڑہینگے تو یقیناً علاج کی
خواہش کرینگے - میری یہہ منشا ہے کہ ایک
صاحب جو پیشہ طبابت کرتے ہین اس
دوا کا تجربہ کرین کہ واقعی یہ دوا مفید ہے
یا نہین +

کیس اول - پہلی بسم اللہ فروری
مہینے مین خاص مجھی کو شدید زکام لاحق ہوا
جسنے نہایت درجہ تکلیف دی -

علامات طبیعت سست رہتی تھی
کام کو جی نہین چاہتا تھا - پیشانی بوجھل
تھی آنکھون سے پانی جاری تہا - چھینکین دم
بدم آتی تہین - ناک بہتی تھی - ناتہ پانو
گرے پڑتے تھے - ان علامتونکی بیان
کرنیکی چندان ضرورت بہی نہین ہے کیونکہ
ہر شخص جانتا ہے اور یہہ بہی سبکو معلوم ہے
کہ اگر زکام ایک ہفتہ تک نہ رہے تو بہی دو
تین دن ضرور تکلیف دیتا ہے +
چونکہ مین نے ان دنون مین سپلی سن کا تجربہ
کرنا شروع کیا تہا تو میرے دلمین پیدا
ہوا کہ یہہ دوا میرے مرض کے لئے بہت مفید ہے
لیکن اس جگہہ پر یہہ بیان نہین کرونگا
کہ کیونکر یہہ بات میرے دلمین آئی غرض مینے
اس دوا کو ہمیشہ گرین دو دو گھنٹے
بعد کہانا شروع کیا - پہلی خوراک ۸ بجے
صبح کے کہائی تہی اور اسیطرح شام
تک کہاتا رہا - تیسری مقدار کے بعد مجہے

مجہکو افاقہ معلوم ہوا۔ جب شام ہوئی تو مین ۱۶۰ گرین کہا چکا تہا۔ زکام کو بالکل ارام ہوگیا۔ سوتے وقت چالیس گرین اور بہی کہا لیا صبح ہی جب سو کر اوٹہا بالکل صحیح سالم اور تندرست تہا۔ مگر احتیاطاً چار دفعہ بیس بیس گرین کی مقدار مین دو دن تک کہائی اور کسی دوا کا استعمال نہین کیا اور جب کہ مین اسکا استعمال کرتا تہا سردی مین پہرا کیا تہا +

مجہکو خوب یاد ہے کہ میرا زکام کبہی اتنی جلدی نہین اچہا ہوا +

کیس دوم - میرا چہوٹا لڑکا جسکی عمر چہہ برس کی تہی ۶- مئی ۱۸۷۶ء کی صبح کو شدید زکام مین مبتلا ہوا مینے اسکو ہر دو گہنٹہ بعد آٹہہ آٹہہ گرین سکی مین دیا جب شام کو وہ چہہ پوڑیان یعنی اڑتالیس گرین کہا چکا تو معلوم ہوا کہ زکام جاتا رہا۔ اور صبح کو سو کر اوٹہا تو بالکل تندرست تہا +

راے معالج

یہہ دوا ہر قسم کے کتار (نزلہ) مین فائدہ بخش نہین ہے لیکن زکام کیلیے بہت مفید ہے -



ہپوناٹک یعنی نیند لانیکے فائدہ کیواسطے قلیل المقدار کلورل ہیڈریٹ کا استعمال

ڈاکٹر اسمتہہ صاحب فرماتے ہین کہ اس دوا کو اکثر ڈاکٹر صاحب زیادہ مقدار مین نیند لانیکے واسطے دیتے ہین مگر میرے تجربہ مین کم کہلانے سے وہی فائدہ حاصل ہو سکتا ہے - مینے اس دوا کو اپنی ذات خاص اور اپنے مریضون کو بمقدار قلیل دیکر تجربہ کیا تو زیادہ مفید پایا +

برسون تک مجھکو یہ عادت رہی کہ تین چار گھنٹہ سونیکے بعد جب آنکھ کھل جاتی تھی تو پھر نیند نہین آتی تھی اور مین بہت کوشش کرتا تھا کہ کسیطرح نیند آوے اور اپنے خیالات کو نیند لانیکی طرف متوجہ کرتا تھا مگر کچھہ فائدہ نہین ہوتا تھا تب مینے اس دوا کو چار گرین کی مقدار مین کہانا شروع کیا جس سے ضرور ہی نیند آآ گئی شاذونادر کبھی ایسا بھی اتفاق ہوا کہ اس مقدار سے نہ آئی ہو مگر دس دفعہ کہانیکا اتفاق ہوا تو نو دفعہ ضرور ہی آگئی -

اسقدر مقدار قلیل مین کہانے سے دو یا تین گھنٹہ تک نیند رہتی ہے اور بعد جاگنے کے کوئی خراب نتیجہ نہین لاحق ہوتا -

علاوہ اپنے اور بہت سے مریضون کو جنکو کمزوری اعصاب کے سبب بیخوابی کی تکلیف رہتی تھی اور امراض دماغی نہ تہے اس دواکو کم مقدار مین دیکر آزمایا تو بہی مفید پایا -

بعض تہا رسس (سل) کے مریضون کو جنکو پہلا ہی درجہ تہا اس دوا کو دیکر بہت فائدہ اوٹھایا -

چار گرین کی مقدار مین مریضان مبتلاے مرض قلب کو دینے سے کچھہ نقصان نہین ہوا جنکو کہ زیادہ مقدار مین دینے سے نقصان ہوتا ہے ،

بہ نسبت مردون کے عورتون کو بشرطیکہ انکو شراب خواری کی عادت نہو کم مقدار مین بہت زیادہ فائدہ کرتی ہے -

راے معالج

اگر یہہ دوا بہت دنون تک استعمال کیجاتی تو شاید اثر نہوتا اس سبب سے مین ہفتہ مین دو مرتبہ سے زیادہ استعمال نہین کرتا تہا - نہ کبھی آپ کہائی اور نہ کسی مریض کو کہلائی -

از ل ش م چ ۔



نقل خط سید غلام حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ سابق متوطن سہنہ

جناب اڈیٹر صاحب۔ دو نسخے اپنے مطب میں ورچ کرنیکے لیے پیش کرتا ہون اگر مناسب ہو تو اخبار کے کسی گوشہ مین اسکو جگہ دیجے۔ فقیر غلام حسین

بچون کے ڈیاریا (اسہال) اور بدہضمی کا علاج

کل اطبا و بذریعہ اصول طب اور خاصکر جنکو بچون کے علاج کرنیکا موقع ملتا ہے وہ تجربہ سے اس بات کو خوب جانتے ہین کہ بچے اکثر ان امراض مین مبتلا ہوتے رہتے ہین۔ اور دانت نکلنے کے ایام مین ڈیاریا کا ہونا (جو مفید ہے) ایک ضروری امر ہے۔

دانت نکلنے کے دنون مین جو ڈیاریا ہوتا ہے اگرچہ اسکا روکنا مضر ہے لیکن جب دست زیادہ آنے لگین۔ یا تقالت شکم اس مرض کا سبب ہو۔ یا بدہضمی ہو تو اس نسخہ کو بہت ننھے بچون کو جنکی عمر ۶ ماہ یا اس سے بھی کم ہو تو دے سکتے ہین۔

ریڈ مکسچر Red mixture

میگنشیا تیس ۳۰ گرین۔ رویرب ارتوند چینی کا سفوف پندرہ ۱۵ گرین ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا تیس ۳۰ قطرے۔ اسیڈ آئیل تین قطرے پانی بارہ ڈرام۔

سب دواؤن کو ملالین۔ ایکڈرام کی مقدار مین یعنی چار کا چھوٹا چمچ بھر کردین اور جب تک اثر ہو گھنٹہ گھنٹہ بعد دیتے رہین۔

عورتون کے دودھ سکھانیکا علاج

جب بچون کا دودھ چھڑایا جاتا ہے یا دودھ پیتا بچہ مرجاتا ہے یا بھٹنیون مین زخم پڑنیکے باعث سے ان بچہ کو دودھ نہین پلاتی تو دودھ کے غلبہ کے سبب سے پستان پھول کر تن جاتی ہین اکثر ان مین درد ہونے لگتا ہے ایسی حالتون مین دودھ

سکہلانے کی ضرورت پڑتی ہے ۔
پس جہان تدابیر مقررہ کام مین لاوین
(یعنی عورت کی غذا کم کردین ۔ اکثر خشک
چیزین دین ۔ پانی کم پلاوین ۔ کبھی کبھی
نمکین مسہلات سے اصلاح شکم کرتے
رہین) وہان اگران تدبیرون کے ساتھہ
ان نسخہ کا بہی استعمال کرین تو زیادہ
فائدہ ہوتا ہے ۔

نسخہ ۔ کہریا مٹی دو ڈرام ۔ کافور
پندرہ گرین ۔ دونون کو پانی کے ساتھہ
پیسکر دن مین دو دفعہ پستان پر
لگاوین ۔

نقل خط محمد ارادت اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ شفاخانہ جہالراپاٹن

عالیجناب اڈیٹر صاحب مولانا امام الدین احمد
زاد اشفاقہ ۔ تسلیم ۔ ٹنکچر فری میوری
اٹیس کا استعمال انفیوزن چرایتہ کے
ساتھہ درست ہے یا نہین اور اگر نہین
ہے تو کیا سبب ہے اور بموجب کمسٹری کیا
تبدیلی اسمین واقع ہوتی ہے اور بہی نسخہ کا ذاتی
فائدہ قائم رہتا ہے یا نہین امید کہ اس
خط کو مع جواب اپنے آئینہ طبابت مین
جگہہ دیوینگے جو کہ موجب نہایت ممنون
ہونے حقیر کا ہے ۔ فقط راقم محمد ارادت اللہ
۱۳ ۔ اپریل ۱۸۷۹ء

آئینہ طبابت

ٹنکچر فری میوری اٹیس کیا کسی ائرن
کے مرکب کو بہی چرایتہ کے ساتھہ استعمال
نہین کیا جاتا کیونکہ چرایتہ مین جسقدر
ٹانک ایسڈ ہے وہ آئرن کے ساتھہ ملکر
ٹینیٹ آف آئرن ہو جاتا ہے اور اس
تبدیلی کے سبب ضرور ہے کہ نسخہ کے اصلی
فائدہ مین بہی فرق آجائے ۔ بعضے
ڈاکٹر انفیوزن چرایتہ یا پلو چرایتہ سلفیٹ
آف آئرن کے ساتھہ ملا کر دیتے ہین
جیسا سنا ہے کہ ڈاکٹر ٹریسیڈر صاحب بہادر

جو سیلین مکسچر آتے تھے اسمین سلفیٹ
آف آئرن اور انفیوزن چرایتہ ہوتا
تہا لیکن بڑے بڑے کمسٹری والون
اور ڈاکٹرون کا عام قاعدہ یہی ہے
کہ شنکچر فری میوری ایٹس کو انفیوزن کوا شیا
یا پانی کے ساتھہ دیتے ہین انفیوزن
چرایتہ کے ساتھہ استعمال نہین کرتے
پس ہمارے نزدیک بہی یہہ عام طریقہ ہے
اچہا ہے اور ہم اسیکو پسند کرتے
ہین +

نقل خط مولوی شیخ وحید الدین صاحب بنارسی از شفاخانہ جبلپور

جناب اڈیٹر صاحب آئینہ طبابت تسلیم - امید کہ اس مضمون کو گوشہ صفحہ اخبار مین جگہہ دیجائے

ہضم طعام

ہمارے اصول کی بموجب کہ ہضم طعام
چار مقام مین ہوتا ہے -
ہضم اول - فم - یعنی دہان مین -
غذا جو کہ اول جو کہ منہہ مین درآتی ہے
بذریعہ دندان مضغ پاکر آمیزش لعاب سے
نرم ہوکر منفذ مری سے معدہ مین اتر جاتی
ہے -
ہضم ثانی معدہ مین - یہان پر غذا دورہ
کرتی ہے اور رطوبت معدہ جسکو گیاسٹر
جوس کہتے ہین جو کہ گلینڈون سے تراوش پاتا
رہتا ہے خوب آمیز ہوکر بشکل کشکاب
ہوجاتی ہے جسکو کیلوس یعنی کائل کہتے
ہین -
ہضم ثالث - امعاء اثنا عشری مین یعنی معدہ سے
غذا بشکل کیلوس امعاء اثنا عشری مین داخل ہوتی
ہے - یہان پر اس رطوبت سے جسکو بائل
یعنی پت بولتے ہین (جو کہ جگر سے پیدا ہوکر
مرارہ مین جمع رہتا ہے اور عند الضرورت
براہ اس نالی کے جسکو ڈکٹس کمیونس
کالیڈوکس کہتے ہین جو کہ مرارہ سے آغاز پاکر
امعاء عشری کے اترنے والی یعنی دوسرے

حصہ کی پشت پر کہلتی ہے ۔ ملکر میلے رنگکا
قدرے سبزی لیے سیّال ہوجاتا ہے
جسکو کیموس یعنی کائم کہتے ہین ۔
ہضم رابع امعاء خورد مین ۔ کیموس یہان پر
دو حصون مین تقسیم ہوجاتا ہے ایک فضلہ
جو براہ براز دفع ہوتا ہے ۔ دوسرے
سیال لطیف جاذب آور دون مین جذب ہوتا
اور اُس سے خون وغیرہ اخلاط لطیف
بنتے ہین اور ناقص رطوبتین سیال سے
جدا ہوکر پیشاب بنکر بذریعہ گردہ و مثانہ و
احلیل دفع ہوتے ہین +
شہر بنارس مین ایک صاحب نے جولینے کو
حکیم حاذق سمجہتے ہین ایکبار فرمایا اور یہی
اطباء یونان کی کتابون مین لکہا ہے کہ
طبخ ثانی ہضم ثانی کبد مین ہوتا ہے اور یہ
غذا معدہ سے کبد مین براہ ماساریقا جاتی
ہے +
مگر از روے تشریح یہ بات ثابت ہوگئی
کہ اطباء یونان کا وہ خیال غلط تہا +

ماساریقا اُس غلاف کا نام ہے جو معدہ
اور امعاء اثنا عشری کو پوشیدہ رکہتا ہے
یہان پر اسکے دو طبق ہوتے ہین اور
فی الحقیقت یہہ پردہ صفاق ہے ۔
چونکہ امعاء اثنا عشری اس غلاف مین
ہے اطباء یونان نے اس وجہ سے شاید
دہوکہ کہایا ۔ راقم کمترین وحید الدین بنارسی
صدر شفاخانہ جبلپور ۔ بتاریخ ۹ اپریل ۱۸۹۵ء

آئینہ طبابت

آپ کا مضمون محررہ دسوین اپریل اگرہ
اخبار مین ہمنے چہپا ہوا دیکہا اسواسطے
اسکو قلم انداز کیا مگر دوسرا مضمون
خوشی سے چہاپا گیا ۔ امید ہے کہ
آیندہ کو بہی آپ اپنے تجربے اور نادر
مفید ہمدردانہ مضمون بہیجکر اس اخبار کو
رونق دینے مین ہمیشہ ساعی رہینگے +



بقیہ بیان طریقہ انسداد امراض وبائی علی الخصوص مرض کالرا

اپریل ۱۸۷۹ء کے صفحہ ۲۹ کے باقی آئندہ لفظ پر خیال کرکے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس بیان کے ختم کے بعد اور بقیہ مضمون کیطرف رجوع کیجائے +

اڈیٹر نے اوپر بیان کیا تہا کہ خاکروب کہیان ہوا اور پانی یہہ چار چیزین بعضیہ وبائی کی منتشر کرنیوالی ہین چنانچہ تقدیم ان چار چیزون کی اور اسباب پر اسوجہ سے کی گئی تہی کہ ان چار چیزون کا تعلق خاص گہر خاص کوچہ خاص شہر خاص قرابت سے سمجہا گیا ہے اور اسکا انسداد بخوبی ہر شخص علی قدر طاقت و حوصلہ کر سکتا ہے برخلاف اسباب مندرجہ ذیل کے جنکا تعلق جمیع اشخاص سے ہے اور جنکا انسداد بجز حاکم وقت دوسرے سے دشوار تو کیا نا ممکن سمجہنا چاہیئے اور وے اسباب بہی چار ہین +

اوّل - ازدحام وانبوہ یعنی بہت سے آدمیون کا ایک مقام پر جمع ہونا اور غلاظت کا زیادہ ہونا انتظام کامل صفائی متعلقہ حفظ صحت کا نہونا +

دوم - موسم برشگال مین نباتات کا سڑنا اور گرمی کا زیادہ ہونا اور غلاظت کا جمع ہونا ہوا کا مرطوب ہونا غذا نامناسب کا استعمال کرنا +

سوم - آمد ورفت مردمان یہہ آمد ورفت خواہ بطور تعزیت یا عیادت کے ہو یا ایک شہر سے دوسری جگہہ جانے سے +

چہارم - نقصانات متعلقہ ریل و نہرات مرض +

بیان سبب اوّل مجملاً تحریر ہوتا ہے کہ اکثر مقامات تیرتہہ و زیارت گاہ ہنود و مسلمان ایسے ہین جہان سال کے سال سینکڑون ہزارون اور شاید بعض مقام

اس سے زیادہ آدمی بوجہ اپنے فرائض
مذہبی کے جمع ہو جاتے ہین اور پھر وہان
بسبب خرابی موسم یا نہونے انتظام کامل
کے اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین جس سے
صدہا ہزارہا جانین تلف ہوتی ہین پس
اسمین اگرچہ قانوناً دست اندازی سرکار کی
ناروا ہے لیکن انتظام کامل سرکار ہی پر
واجب ہے ۔

ہم بالیقین یہ کہہ سکتے ہین کہ اس مرض کے
انتشار کے باعث یہی دو قومین ہندو
اور مسلمان کی ہین جو اپنے کتب دینی کے
احکامات پر بوجہ اپنی جہالت کے غور نہین
کرتین اور صدہا بندگان خدا کی جان کو
ہلاکت مین ڈالتے ہین ۔

اہل اسلام کی کتب معتبرہ
احادیث مین جا بجا اسکی تاکیداً ممانعت ہے
کہ جہان وبا ہو وہان نجانا چاہیئے اور
جس جگہہ وبا ہو وہان سے نہ نکلنا چاہیئے
پس اگر اہل اسلام اس عمدہ اور مفید حکم کے
کاربند ہون تو ہم یقیناً کامل کرتے ہین
کہ یہ مرض ہرگز اسقدر ترقی پذیر نہو
قس علی ہذا قوم ہنود کی وید پران سے بھی
یہ ثابت ہے کہ ایسے مرض وبائی سے
پرہیز کرنا چاہیئے پس اگر یہ دو قومین
اس بات کا خیال اپنے دل مین رکھین
اور اس سے اپنے تئین بچانا چاہین تو
ممکن ہے کہ ایسی آفت سے محفوظ رہین
ہمنے بارہا دیکھا اور سنا کہ جب کسی میلہ
مین وبا پہیلتی ہے تو اوسکی اطلاع
ہر شہر کے باشندون کو بذریعہ اخبارات
یا سرکاری منادی کے ہو جاتی ہے لیکن
تاہم وے لوگ بوجہ جہالت وہان کے
جانے سے پرہیز نہین کرتے اور دیدہ و
دانستہ اپنے تئین ہلاکت مین ڈالتے
ہین اور خود ایک باعث انتشار مرض
ہو جاتے ہین پس تاوقتیکہ ہم مین سے
ہر ایک متنفس اپنے اپنے دل مین اسکی
جتوحات پر نظر نہ کریگے اور اپنی جان کی

حفاظت کی فکر نکرے تب تک کامل انتظام
اسکا ناممکن ہے ۔

اوپر بیان ہوا کہ انتظام کامل نہونیکے سبب
بہی انتشار مرض متصور ہے تفصیل اُس
اجمال کی یہہ ہے کہ جس شہر مین کہ ایسا
بڑا میلہ ہو جہان ہزارہا آدمی جمع ہوا کرتے
ہون وہان کے حاکم کو چند طرح کا انتظام
لابدی ہے ۔

اوّل ۔ اگر زیارت گاہ و پرستش گاہ کا
مقام شہر کے باہر ہو تو اُن لوگون کو جو
ہر شہر و دیار سے آئے ہین ایسے فاصلہ پر
ٹہرانا چاہیئے کہ صبح شام یا وقت معینہ پر
کیقدر چلکر پہنچ سکین ۔

دوم ۔ ہر ایک خیمہ یا ڈیرہ یا فرودگاہ
مین ایک فاصلہ معین مقرر کیا جاوے ۔

سوم ۔ گہوڑون کی لید اور بیلون کا
گوبر پڑا نرہنے پاوے مہتر کو چاہیئے کہ
اوٹہاکر اوسکو جمع کردے ۔

چہارم ۔ نہایت سخت حکم غلاظت نرہنے کا
دینا چاہیئے ایسا نہو کہ جسکا جی جہان چاہے
وہان وہ بول و براز کرے ۔ خندق یا
نلچیان واسطے قضاے حاجت کے مقامات
مناسب پر گرد اگرد میلہ کے ایسے کہودنے
چاہیئن جنکا اوپر کا حصّہ کم چوڑا ہو اور
زیرین کشادہ ہو اور عمق انکا ۵ یا ۶ فٹ
سے کم نہو خاکروب پر تاکید رہے کہ جب
ایک آدمی ٹٹی سے باہر نکلے تب بغیر مٹی
ڈالے دوسرے کو نجانے دے اور اگر
کسی کی بے احتیاطی سے نلچی کے منہ پر
میلہ پڑ جاوے تو اُسکو فوراً کہرچکر نلچی
مین ڈال دے جب وہ نلچی ۳ فٹ تک
میلے اور مٹی سے بہر جاوے تب اُسکو
بند کر کے دوسری نلچی کہودنی چاہیئے
اِس مقام پر اسکو یہہ کہنا بہی ضرور ہے کہ بنسبت
مٹی کے چولہ اور بہٹی کی راکہہ کا نلچیون
مین ڈالنا زیادہ تر بہتر ہے کیونکہ راکہہ
فضلہ کی تمام آبی شے کو فوراً جذب کرکے
اُسکو خشکی پر لے آتی ہے برخلاف مٹی کے

کہ یہہ سوائے بو کے دفع کرنیکے رطوبت کو بہی
کم جذب کرتی ہے اور خشک وہ نہین کرتی
ہے ہان البتہ وہ مٹی نون کرتی ہین
شوریت بشدت ہوتی ہے اور جس سے
کہاری نمک نکلتا ہے اور چونہ قسم کی
مٹیون سے بہتر ہے کیونکہ وہ فضلہ کے
اجزا کو جلد متفرق کرکے اسکے نقصان انگیز
مادہ کو دور کردیتی ہے۔ اگر ٹٹیان پہیہ دار
چٹائی سے سندہی ہوئی بنائی جاوینگی
تب انکو ایک ٹٹی یا خندق بند ہونیکے بعد
دوسری خندق پر لیجانے مین کچہہ دقت
واقع نہوگی اور یہہ ٹٹیان خوبصورت
زیادہ قیمت لگاکر بنائی ضرور نہین صرف
ایسی بنائی چاہئین جنسے ضرورت رفع ہوجاوے

پنجم ۔ جابجا موقع مناسب پر تمام گوبر
لید اور کوڑے وغیرہ کو جمع کراکر الاؤ
لگانا چاہیئے اور ہوا کا رخ دیکہکر گندہک
ان الاؤن مین ڈلوانا چاہیئے تاکہ اسکا
دہوان تمام میلہ والون کی طرف جاوے
اور تمام زایرو جاتری لوگون کو تاکید
کردیجاوے کہ وہ صبح شام اپنے اپنے
خیمون وڈیرون اور فرودگاہون کے
سامنے عود لوبان صندل کافور گوگل
دہوپ اگر وغیرہ خوشبودار چیزین اسطرح
سلگایا کرین کہ انکے بخورات انکے جسم پر
کسیقدر مس کرین اور انکی خوشبو انکے
مشام مین جاوے کہ اس سے نہایت فائدہ
متصور ہے۔

ششم ۔ چاہات کا بندوبست ضرور
چاہیئے۔ جن کنوون کا پانی بودار خراب
ہو وہ پانی پینے مین استعمال نکیا جاوے

ہفتم غذائے باسی اور تیل کی بنی ہوئی
یا خام اور سڑی ہوئی کہین فروخت
نہونے پاوے۔

ہشتم ۔ پوکہر جہیل وگڑہے وخندق
وغیرہ کو جہان تہوڑا پانی بہرا ہوا اور
جنمین برگ درختان کے گرنیکے سبب
پانی سڑ گیا ہو انمین قبل میلے کے مٹی

ڈلوا کر ہموار کرا دینا چاہیئے ۰

ششم - چونکہ اکثر مقام پہ ایک خاص دن تیرتھ یا زیارت کا مقرر ہوتا ہے اسواسطے یہہ بہی ضرورت کہ تمام آدمی گڈمڈ ہوکر نجاوین بلکہ گروہ گروہ علیحدہ علیحدہ جاوین اور جانے آنے کا دروازے اور راستے جدا جدا ہون ۰

ہفتم - پولیس کے سپاہیون کو حلقے حلقے تقسیم کر دیئے جاوین تاکہ وہان گشت کرتے رہین اور بیجا نہ پیشاب کی نہایت تاکید کرین اور جو جو ہدایتین کہ انکو نسبت صفائی کے کیجاوین انپر کاربند ہون ۰

باقی آئندہ

نتیجہ امتحان طلبار مدرسہ طبی آگرہ

ابکی دفعہ یعنی اپریل ۱۸۷۹ء مین فائنل کلاس مین تیئس ۲۳ طالب علم تہے منجملہ انکے بارہ ۱۲ طلبار کا امتحان اچہا ہوا اور انکو ڈپلوما یعنی سند لیاقت دی گئی - ان کا نام بہ ترتیب نمبر درج کیا جاتا ہے ۰

محمد جان ۱	محبوب خان ۲	بشیشر دیال ۳	حسین علی ۴	عبدالرحمن ۵
درباری لال ۶	پرتاب سنگہ ۷	وزیر خان ۸	گوکل پرشاد ۹	محمد حسین خان ۱۰
قادر بیگ ۱۱	قربان حسین ۱۲			

باقی طلبار جن کے نمبر ۵۰ سے کسی قدر کم آئے ہین انکا امتحان ۳ مہینے بعد دوبارہ لیا جائیگا اور باقیون کا چہہ ۶ مہینے کے بعد ہوگا ۰

اڈیٹر انسٹیٹیوٹ طبابت ان طلبار کو صاحب پرنسپل بہادر اور سرجن جنرل انڈین میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کا شکر گذار ہونا چاہیے کہ وہ اپنی عنایت سے کیسے کیسے موقعے سند حاصل کرنیکے انکو عطا کرتے ہین ۰

جدید آلہ سننے تہس کوپ یعنی سینہ بین کے اوصاف و استعمال کا بیان

یہہ آلہ جسکا نام فلکسبل کلے نیکل سٹتے تہس کوپ ہے اور جسکے موجد ڈاکٹر ریڈ صاحب اور مارسن صاحب ہین اور جسکے بنانیوالے کاریگر آرنلڈ اینڈ سنس ہین نہایت عمدہ آلہ ہے اور آپ ظرہ یہہ ہے کہ قیمت اسکی نہایت ارزان ہے صرف پانچ شلنگ کی قیمت ہے (چونکہ آج کل شلنگ کے نرخ مین زیادہ تفاوت ہوگیا ہے شاید منگوانے والے کے پانچ روپیہ صرف ہونگے +

یہہ آلہ نہ صرف ڈاکٹرون کے کارآمد ہے بلکہ ہر ایک آدمی کو اس عمدہ شے کا جسکی قیمت نہایت ارزان ہے خرید کر اپنے پاس رکھنا ضرور ہے کیونکہ ہندوستانی پردہ نشین عورتون کی شرم و حیا اور انکے شوہر کا ننگ و ناموس اس امر کی اجازت نہین دیتا کہ وے امراض سینہ کی تشخیص ڈاکٹر سے کرا سکین اسلیے جب وے امراض قلب و شش وغیرہ مین مبتلا ہوتے ہین تو انکو اس مرض سے جانبری دشوار ہوتی ہے لیکن اس صورت مین کہ یہہ آلہ موجود ہوگا انکو کسیطرح کا عذر نہوگا کیونکہ اس آلہ مین ڈاکٹر کو سینہ کی آواز سننے کے واسطے سینہ کا دیکھنا ضرور نہین ہے اس آلہ سے بہت فائدے متصور ہین +

اوّل جب حکیم سے مریض دور ہو تو حکیم سینہ کی آواز بخوبی سن سکتا ہے خاصکر عورتوں پردہ نشین کی جسکا لحاظ ہندوستانی عورتون کو زیادہ تر ہوتا ہے -

دوئم - ڈاکٹر انفیکشس امراض سے محفوظ رہتا ہے +

سوم - ڈاکٹرون کو گردن جہکانے یا کھڑے ہونے اور جھکنے کی تکلیف نہین ہوتی +

چہارم - ڈاکٹر کو غلیظ اور کثیف آدمیون کے سینہ کی آواز سننے مین کسیطرح کی کراہیت نہین آتی +

پنجم - ایسے بچون کے سینہ کی آواز جو کسی آلہ کو لگانے نہین دیتے یا وے اشخاص جنکا مزاج نروس

یعنی عصبی ہے اور جو ذرا سی جذبات سے گھبرانے لگتے ہین انکے سینہ کی آواز بہی بلا دقت سن سکتے ہین +

ششم - سوتے جاگتے لیٹے بیٹھے کھڑے وغیرہ مریض کی ہر حالت مین اسکا استعمال ہوسکتا ہے

ہفتم - چونکہ اسکا دباؤ سینہ پر بخوبی ہوتا ہے اسواسطے انیورزم اور ٹیلڈوسلز کی کیفیت بخوبی معلوم ہوجاتی ہے +

ہشتم - ہنگام ضرورت ڈاکٹر ایکہی وقت مین سینہ کی آواز کان سے سن سکتا ہے اور سینہ کو آنکہہ سے دیکہہ سکتا ہے +

جن صاحبون کو اس آلہ کے منگوانے کی ضرورت ہووہ مطابق پتہ مندرجذیل کے قیمت بہیجکر طلب کرلین - یہہ آلہ ایک لکڑی کے بکس مین رکھا ہوا ہوتا ہے مع بکس آجاویگا +

Arnold and Sons Instrument makers

پتہ کاریگر کی دوکان کا - آرنلڈ اینڈ سنز اوزار بنانیوالا

35 & 36 West Smith field London

نمبر ۳۵ و ۳۶ مغربی جانب اسمتہ فیلڈ لندن

Flexible Clinical Stethus Cope

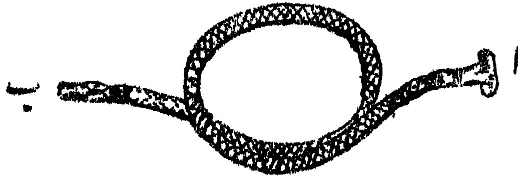
نام آلہ کا - فلیکسبل کلینیکل استیتہس کوپ ہے

Drs Read and Morison

اور اسکے موجد ڈاکٹر ریڈ صاحب اور مارسن صاحب ہین +

اڈیٹر ایسا قیاس کرتا ہے کہ ٹارفون سے بہی یہی فائدہ ہوسکتا ہے جو فلیکسیل اسٹیتہس کوپ سے منصور ہے بشرطیکہ عمدہ طریقہ سے بنایا جاوے اڈیٹر نے خود اس آلہ سے بہت سے فاصلہ بعیدہ پر کھڑے ہوکر تکلم کی آواز بخوبی سنی ہے حالانکہ وہ آلہ لڑکون کا بنایا ہوا محض خراب وضع پر تہا +

تصویر فلیکسیبل کلے بنکل اسٹتھس کوپ کی

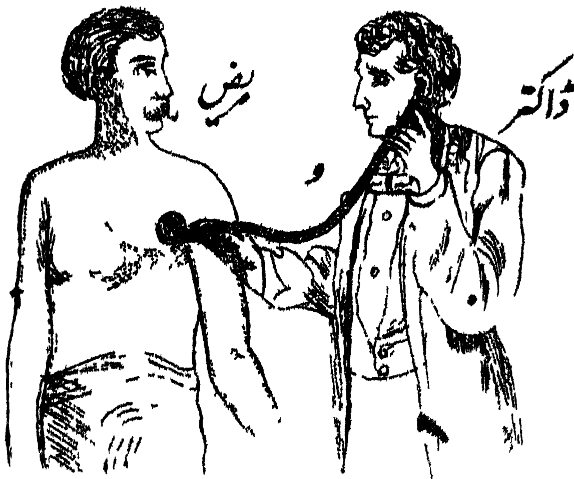


(ا) وہ حصّہ جو مریض کے سینہ پر لگایا جاتا ہے۔

(ب) وہ حصّہ جو معالج کے کان مین لگتا ہے۔

آگاہی۔ اس آلہ کو گرمی سے بچا کر رکہنا چاہیئے ورنہ جلد خراب ہوجاویگا بہتر یہ ہے کہ اسکے بکس کو ایسے غلاف مین جسمین دوہرہ کپڑے کے علاوہ روئی بہی ہو بند رکہنا چاہیئے۔

طریقہ استعمال آلہ مذکورہ کا



اشتہارات وغیرہ

اشتہار طبع کتاب وغیرہ

جن صاحبون کو کتابین یا کسی قسم کے اشتہارات یا نقشجات یا ٹکٹ مریضان اندور اور آوٹ ڈور کے چھپوانے منظور ہون وہ نمونہ بھیجکر استفسار قیمت فرمالین نہایت عمدہ صاف خوشخط انگریزی - اردو - ہندی - مین بقیمت ارزان کاغذ قابل پسند پر بہت جلد چھپ کر تیار ہوجاوینگے اور مضامین مفید عام متعلقہ علم طب جو صاحب واسطے چھپنے کے روانہ فرماوینگے اسکی بابت نہ صرف چھاپ کر اخبار مین شایع کیا جائیگا بلکہ مہتمم مشکور ہوگا -

اشتہار کتاب جراحی

واضح ہو کہ کتاب علم و عمل فن جراحی یعنی پرنسپل - اینڈ پراکٹس آف سرجری با تصویر بلفظہ راقم چھپ کر تیار ہوگئی ہے جس مین ۲۰۰ تصویرین ہین اور قیمت معہ محصول ڈاک ۲ رکھی گئی ہے جس صاحب کو خریدنا اسکی منظور ہو بارسال قیمت نقد بند مست منگالیوے اور جو صاحب ٹکٹ بھیجین ۲ پائی فی روپیہ بابت فیس علاوہ قیمت مقررہ کے زیادہ عنایت فرماوین -

الراقم
برج لال گھوس اسسٹنٹ سرجن مدرس فن جراحی جماعت ہندوستانی میڈیکل سکول آگرہ

اشتہار رسالہ مرض آتشک

شائقین کو مژدہ ہو کہ رسالہ مرض آتشک جسمین اس مرض خبیثہ کی علمی اور عملی بحث اور انگریزی یونانی وغیرہ علاج درج ہے نہایت عمدہ خوشخط چھپکر تیار ہے جو صاحب چاہین ایک روپیہ نقد بھیجکر طلب فرمالین مختصر فہرست مضامین مندرجہ رسالہ یہ ہے - آتشک کی تواریخی حال - ماہیت مرض - اسباب پیدایش مرض آتشک - اسماء معہ وجوہ تسمیہ - اقسام آتشک انجام آتشک - تاثیر زہر آتشک کی کیفیت معہ علامات - علاج بادویہ داخلی مثلاً سیماب ایوڈائڈ پٹاسیم - عشبہ - چوب چینی

سنکھیا وغیرہ معہ موقع استعمال و نیز علاج بہ ادویہ خارجی مثلاً۔ دہونی پچکاری نیز جلد ٹیکا۔ مالش وغیرہ۔ جلدی آتشکی امراض کی شناخت۔ منہ آتشک۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ ناک کا بیٹھ جانا۔ تالو مین سوراخ ہونا قوت شامہ یا سامعہ کا جاتے رہنا۔ آنکھ کا بگڑ جانا۔ ہڈیکا پہولنا۔ وجع مفاصل سوزش خصیہ۔ بدہ معہ شناخت سوزاک۔ اسقاط حمل بچہ کا مبتلا مرض پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ امراض وعوارض متعلقہ آتشک کا حال بتفصیل لکھا گیا ہے۔

المشتہر
حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکماء) مہتمم سلالۃ حفظ صحت لاہور

درخواست تبدیلی

مولانا محمد اسمعیل خانصاحب فرسٹ کلاس اسپیشل اسسٹنٹ متعینہ شفاخانہ کہیوڑہ ضلع جہلم تحصیل پنڈ دادنخان اپنی تبدیلی۔ آگرہ میرٹھ لکھنؤ۔ الہ آباد مین چاہتے ہین جن صاحب کو اپنی تبدیلی منظور ہو وہ بذریعہ خط کے مولانا صاحب ممدوح کو یا اڈیٹر آئینہ طبابت کو اطلاع بخشین جس جگہ پر کہ مولانا صاحب ممدوح کی تعیناتی ہے اس جگہ سے کبھی اتفاق سفر کا نہین ہوتا وہ ایک ہی جگہ قیام کی ہے لیکن مولانا صاحب موصوف اس وجہ سے کہ آگرہ سے بُعد ہے اپنی تبدیلی کی درخواست کرتے ہین۔ مولانا صاحب کو علاوہ تنخواہ گریڈ کے پندرہ (عـــہ) روپیہ ماہوار بطور الاونس بہی ملتے ہین۔

تصحیح اغلاط

اخبار ماہ اپریل ۱۹ء کے صفحہ ۵ کالم اول کی ۳ سطر مین بجاے لفظ (حرارت مقررہ) کے حرارت مفرط پڑہنا چاہیئے۔ اور صفحہ ۔ کالم اول کی ۷ سطر مین بجاے لفظ (توڑ نیکے) نکالنے کے پڑہنا چاہیئے۔

مطبع تکمیل پریس آگرہ میں جناب شیخ امام الدین احمد صاحب ہیڈ مدرس کیورنیمو میڈیکل سکول آگرہ کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

۱۔ ایستھما کا علاج ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۴۔ مختصر ایمیوپیتھک علاج سی کنس کا

۲۔ سنکونا الکلائیڈس کے تجربے ۔۔ ۔۔ ۵۔ اکزیما کا علاج

۳۔ خبر تحصیل علم طب ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۶۔ ڈلیریم ٹریمنس یعنی شرابیوں کے خفقان کا علاج

یکم ماہ جون



۱۸۷۹ء

۷۔ سوری ایسس کا علاج ۔۔ ۔۔ ۱۰۔ میکروٹن کے فائدے

۸۔ چاء۔ کافی۔ کوکوا وغیرہ کے فوائد کا بیان ۱۱۔ ادیمہ کے ضرر کا علاج و کسی لیسٹ آف سیریم اور کاپین

۹۔ کینی بس انڈیکا سے اریشن کا ہونا ۱۲۔ نقل خط لالہ بیگو نداس صاحب نیتو داکٹر رسالہ نمبر ۶

باہتمام عاصی امام الدین احمد طبع شد

کتبہ محمد حسین [illegible] عفی عنہ

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول - واقف ہونا جدید تجربے سرجنون سے ان ہاسپٹل اسسٹنٹون کا جو بخوبی انگریزی نہین جانتے +

دوم - ماہر ہونا ہیتو ڈاکٹرون کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے +

سوم - تازہ رہنا اس علم کا بوجالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا ہے +

چہارم - واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششماہی و سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہین +

پنجم - معلوم ہونا فادزہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربے مین مفید پایا +

ششم - ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے +

ہفتم - واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدیدہ سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے
ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کریگی +

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور نسخے نئے
تجربے سرجنون کے انگریزی زبان سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹرون اور
ہاسپٹل اسسٹنٹون کے ۳۲ صفحہ کاغذ سیورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی
ہاسپٹل اسسٹنٹون کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے
ہین جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنہ والے ٹکٹ
استامپ کے پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی یا انگریزی میں تحریر فرماوین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵/	عہ/۱۲	سے/
مابعد مع محصول ڈاک	۰۵/	عمہ	سے/۱۰

ایستھما کا علاج من تجربات ڈاکٹر تھاروگوڈ ایم۔ ڈی ایف آر سی پی

تجربہ کرنے اور مریضون کے دیکھنے سے
ثابت ہوتا ہے کہ پھیپھڑون کا کام نہ ہو گیا شر کے
پر منحصر ہے اور پھر اسباب کا خیال کرنے
سے کہ اس عصب کی شاخین کہان کہان
پھیلتی ہین ہمیشہ علاج مین تبدیل کرنا پڑتا
ہے کیونکہ مرض ایستھما کو ہمیشہ اس دوا سے
فائدہ نہین ہوتا جو صرف پھیپھڑہ پر اثر کرتی
ہے بلکہ بعض اوقات ایسی دوا سے کہ جسکا
اثر معدہ پر ہوتا ہے ایستھما کو فائدہ
حاصل ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ہم یہہ
بھی نہین کہہ سکتے کہ ضرور جو دوا ایستھما کے
مرض کے لئے دیجاویگی وہ یقیناً فائدہ مند
ہوگی اسواسطے ہمکو ایستھما کے علاج مین
علاوہ اس دوا کے جسکا اثر آلات تنفس
ہو دوسری دوا ایسی جسکا اثر ایسے عضا پر
جسمین اس عصب کی شاخین جاتی ہین دینی
چاہیئے تاکہ مرض ایستھما جاتا رہے مثلاً

اگر کسی عورت کا رحم جگہہ سے ہٹ گیا ہو تو
اسکو جگہہ بٹھلانے یا پیٹ مین کدو دانہ ہونے
سے میل فرن دینے یا گوٹ مین کارلس
بیڈ واٹر کا استعمال کرنے سے مرض ایستھما
بھی جاتا رہتا ہے۔ بزنکیل ایستھما کی کمی
بیشی شہر کی تبدیلی۔ اور آب و ہوا کے
اختلاف پر منحصر ہے کیونکہ تجربہ سے معلوم
ہوا ہے کہ بہت سے مریضون کو صاف ہوا
مین رہنے سے مرض ایستھما کی ترقی ہوتی
ہے اور وے اپنی جان کے خطرہ سے اس
اچھی ہوا سے بھاگتے ہین۔ ڈاکٹر سالٹر صاحب
۲۱ اکیس مریضون کا حال لکھتے ہین جنپر ہوا کے
اثر سے مرض کی کمی بیشی ہوتی تھی اور اسمین
لطف یہہ ہے کہ بعض مریضون کو جو کسی
مقام کی ہوا موافق ہوتی تھی وہ اورونکو
ناموافق ہوتی تھی یعنی منجملہ انکے ۱۴ چودہ مریض
شہر مین جہان گرد و غبار ہوتا تھا اچھی طرح

رہتے تھے اور گیارہ مریضون کو دوسرے شہر
کی ہوا سے فائدہ اور شہر کی ہوا سے نقصان اور دیہات مریضونکو
دیہات کی ہوا موافق ہوتی تھی - میرا ایک
مریض جسکو دیہات مین رہنے سے استھما
کی شدت ہوتی تھی جب وہ لندن آیا اور
چھہ ہفتہ تک وہان رہا تو اسکو کبھی دورہ مرض کا
نہین ہوا اور آرام سے رہا جب پھر اپنے
گانو مین گیا تو ایسی شدت ہوئی کہ ڈاکٹر کے
بلانیکی فوراً ضرورت پڑی ایک اور مریض
جو لندن کے اطراف مین رہتا تھا وہ اپنا
مکان چھوڑکر دوسری جگہہ پر چلا گیا وہان
جانے سے مرض کی باری نہین آئی اور
رات آرام سے گذری +

ڈاکٹر والشی صاحب نے ایک کتاب مین ایسے
مریضون کی بابت یون لکھا ہے کہ جو مریض
مرض لاعلاج دمہ کے شہر کے اطراف مین
رہتے تھے اور انکو اس مرض سے تکلیف
ہوتی تھی جب وہ شہر کے بیچ مین
آجاتے تھے تو آرام ہو جاتا تھا مینے جہان
ڈاکٹر والشی صاحب کی کتاب پڑھکے یہہ خیال
کیا تھا کہ شہر مین دمہ والے کو آنے سے جو
فائدہ ہوتا ہے وہ شاید ہوا مین اوزون
نہونے کا باعث ہوگا کیونکہ ایسی ہوا
جسمین اوزون ہو ہوائی نالیون کے
خراشدار حصون پر تسکین کی تاثیر
کرتی ہے لیکن تجربہ سے معلوم ہوا کہ جو
مریض اس مرض کی خراب حالت مین تھے اور
آسٹریلیا کو گئے جہان بکثرت اوزون ہوتا
ہے انکو کبھی دورہ نہین ہوا - اس مرض کی
باری کی حالت مین جو دوائین استعمال کیجاتی
ہین اُن سب مین خاصکر نائٹر کے کاغذ کا
دہوان زیادہ مستعمل ہے +

طریقہ نائٹر کے کاغذ کے بنانے اور اسکا
دہوان دینے کا یہہ ہے کہ نائٹر یعنی شورہ
کے تیز عرق مین جاذب کاغذ کو بھگو کر سکھا دین
بعد خشک ہونیکے اسکو مریض کے کمرہ مین
اتنا جلاوین کہ اس کمرہ مین نائٹر سالٹ
کا دہوان بھر جاوے - بعض موقع پر

جب تک خوب دہوان نہین ہوتا کچھہ فائدہ نہین ہوتا +

سنہ ۱۸۴۶ء مین نائٹر پیپر کے جلا کر بخارات دینے کی میڈیکل گزٹ مین تعریف کی گئی تہی اور لینسٹ مین مندرج تہا کہ منشر ہین کے ایک دوست نے سیچوریٹڈ سولیوشن آف نائٹر مین کاغذ بھگو کر سکھایا اور جلا کر امتحاناً دہوان لیا تو معلوم ہوا کہ دمہ مین نے ہوا کے راستون کو صاف کر دیا جسکے سبب تنفس مین بہت آسانی ہوئی - اگرچہ نائٹر کے کاغذ کا دہوان ایسے دمہ مین جس مین امفیسما و برنکائیٹس بھی شامل ہو بخوبی فائدہ نہین کرتا لیکن تشنجی دمہ مین نہایت مفید ہے +

ڈاکٹر وویل صاحب نے اس دہوئین کے اجزا متفرق کرکے معلوم کیا ہے کہ اسمین سائنوجن - کاربونک ایسڈ - نائٹروجن امونیا اور شورہ ہے - پس معلوم ہوتا ہے کہ امونیا اور شورہ ہی تشنج کو رفع کر دیتے ہین - بدین قیاس ثابت ہوتا ہے کہ جن شہرون مین کہ بہت آدمی رہتے ہین وہان کی ہوا مین یہی اجزا ہین +

ڈاکٹر سالٹر صاحب کی فہرست سے جسمین دوسو تیئیس ۲۲۳ مریضون کا ذکر لکہا ہوا ہے یہہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ جن مریضون کو نائٹر کے کاغذ سے فائدہ ہوتا تہا وہ مریض وہی تھے کہ جنکو شہر کی ہوا سے آرام ملتا تہا - منجملہ اکیس ۲۱ آدمیون کے جنکو لندن کی ہوا سے فائدہ ہوا تہا اسمین سے نو ۹ کو نائٹر پیپر سے ازحد فائدہ ہوا اور ایک مریض جسکو لندن مین آنے سے تکلیف زیادہ ہوئی تھی اسکو نائٹر کے بخارات سے بھی تکلیف زیادہ ہوئی - اور دو مریض جنکو لندن مین آنے سے آرام کلی ہوا تہا وہ نائٹر کے بخارات کو لندن کی ہوا سے بہتر جانتے تھے غالباً امونیا اور کاربونک ایسڈ مین دافع تشنج کی کیفیت ہوگی +

ڈاکٹر ڈروز صاحب نے بیان کیا ہے کہ
ڈائیوڈائیڈ امیونیا کا سونگھنا بہت مفید
ہے۔ اور سالٹر صاحب تحریر فرماتے ہین کہ
تشنجی دمہ کی باری ڈائیوڈائیڈ امیونیا کے
سونگھنے سے فوراً جاتی رہتی ہے تحقیق
ہے کہ بعض چیزون کا دہوان ہونا
کانے کے تشنج مین مفید ہے +

ایک جہاز کا کپتان جو دمہ مین مبتلا تہا وہ
اپنے جہاز کو جسمین گوانو بھرا تہا باسانی
لیجاتا تہا اور باری نہین ہوتی تہی اس سے
صاف ثابت ہوتا ہے کہ امیونیا کے دہوئین مین
دافع تشنج کا اثر ہے +

دمہ کے واسطے جبکہ کسی قدر کرانک برانکائٹس
بہی ہو دافع تشنج دوائین پلانیکی بہ نسبت
آرسینیٹ آف سوڈا سب مین عمدہ ہے۔
اسکا دینا شروع کرین تو بیسوان حصہ
گرین کا بطور سولیوشن یا گولی بنا کر دین
یہ تنفس کی قوت زیادہ کرتی ہے اور
جسمی طاقت کو بڑہاتی ہے۔ اشتہا کی
زیادتی کرتی ہے جس سے آدمی فربہ
ہوجاتا ہے۔ مقام بوربول کا پانی جو اس
مرض کے لیے مفید سمجھا گیا ہے اسکا بہی
سبب یہی ہے کہ اسمین آرسینیٹ آف
سوڈا پایا جاتا ہے +

آرسنک کا استعمال بذریعہ خاص قسم
کے چرٹ کے جسمین ½ حصہ سے ۱ گرین
تک آرسینیٹ آف سوڈا ہوتا ہے تنہا
دمہ والون کو مفید ہے اور سب تشنجی دمہ
والون کو بہی فائدہ بخش ہے لیکن بشرطیکہ
انکو کسی قسم کا بخار یا کسی مقام پر سوزش
نہو۔ کچہہ دن ہوئے جب ڈاکٹر ولک صاحب
نے فرمایا تہا کہ ایک آدمی جسکو مرض دمہ کا
تہا اور جو چرٹ پیا کرتا تہا اور سفید سنکہیا
بہت کہاتا تہا اور پائپ پیتا تہا اور جب
دمہ کی تکلیف زیادہ ہوتی پائپ مین
سنکہیا رکہہ کے پی لیتا تہا اسکے استعمال
سے اسکو آرام ہوجاتا تہا +

اب تہوڑے دنون سے آیوڈائیڈ آف ایتہیل

کے انجیزے اس مرض مین دیئے جاتے
ہین - صاف آیوڈائیڈ ایتہل مین کوئی
رنگ نہین ہوتا لیکن روشنی مین رہنے سے
تہوڑی دیر بعد اُسمین کچہہ سرخ رنگ
ہوجاتا ہے کیونکہ آیوڈائن نکلجاتی ہے +
ڈاکٹر انڈروبی صاحب اور مینے اس
دوا کو چند مریضون پر استعمال کیا اور مفید
پایا منجملہ انکے ایک جوان عورت تہی جسکو
ایستہما کا دورہ صبح کے چار بجے ہوتا
تہا اور تیز کافی پینے سے جاتا رہتا تہا سینے
دس قطرے اس دوا یعنی آیوڈائیڈ آف
ایتہل کے لتے پر ڈالکر دن مین تین دفعہ
سونگھنے کو بتائی اُسنے اِسکا استعمال
ایک ہفتہ تک برابر کیا کھانسی اور دمہ کا
دورہ جاتا رہا بعد اچھا ہونیکے تین ہفتہ
اور بھی اسپتال مین رہی مگر دمہ کا دورہ
نہین ہوا +
میرے نائب نے اُن مریضون کی کیفیت جنکو
آیوڈائڈ آف ایتہل سنگھائی جاتی تہی
اسطرح لکھی ہے کہ اُنکے پیشاب مین آثار ج
ڈالکر شناخت کرنے سے آیوڈین پائی
گئی +
تہوڑے دن ہوئے کہ مینے دو مریضون
دیکہا کہ سائیٹریٹ آف کافین دینے سے
فائدہ ہوا ایک مریض اُن مین سے بڑا ہوشیار
ڈاکٹر کسی شہر کا تہا اور اُسکو باری کے
ساتہہ ایستہما کی تکلیف ہوتی تہی اور اُسنے
بہت سی دوائین سونگہی تہین مگر کچہہ
فائدہ نہین ہوا تہا اُنکو چار گرین سائیٹریٹ
آف کافین دیا گیا اسکے دینے سے جب
اُنکو ہچکی آتی رہی تب ایک گرین سوتے وقت
ہر روز دیتی رہی اس سے بڑا فائدہ ہوا
اتبک جو تجربہ ہوا اُس تجربہ سے انصاف
یہی کہلواتا ہے کہ یہہ دوا بہت مفید ہے
آخری خط اس بیمار ڈاکٹر کا جو واسطے اطلاع
اپنی حالت مرض کے میرے پاس پہنچا اُسکا
مضمون یہہ تہا کہ مجھکو دمہ مین کف اور
بلغم جو آتا تہا وہ جاتا رہا اور اب کچہہ بیماری

نہین رہی ۔

دوسرا مریض ڈاکٹر گنکس فوڈ کے علاج
مین آیا وہ مریض بھی بہت ہوشیار تھا
اُسنے آیوڈائیڈ آف ایتہل کے انجکشن
لئے تہے جسسے بیس برس کے دمہ اور برانکائٹس
کو بڑا فائدہ ہوا تہا ۔ اس مریض کو سائیٹریٹ
آف کافین دو گرین کی خوراک مین پانچ روز
روز تک سہ پہر کیوقت دیا گیا لیکن بخوبی
فائدہ نہوا ۔ ایک روز جب وہ برانکیا کے
تشنج سے بہت تکلیف مین تہا اور یہ تکلیف
برابر آٹھہ گہنٹہ سے تہی تب اسوقت چار گرین
سائیٹریٹ آف کافین کافی کے ساتھہ دیا
اسکے استعمال سے اُسکو فائدہ ہوا اور تشنج
کی تکلیف رفع ہو گئی اور تین گھنٹے تک چین کی نیند
پر اسو تا رہا ۔ معلوم ہوتا ہے کہ سائیٹریٹ
آف کافین سے مرکز اعصاب کا غیر معمولی
فعل کم ہو جاتا ہے اس سبب سے مریض کو
آرام معلوم دیتا ہے ۔

نکس وامیکا کے استعمال سے بھی دمہ کے
امفیسما کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے اور
پلمونری نرو کو طاقت پہنچتی ہے اور چونکہ
ان دواؤن سے اکثر تسکین اور رطوبت کا
پیدا ہوتا ہے اس سبب سے ہم انکو نروائن
تانک کہتے ہین اور جب نرو کے مرکز بہت
تہک جاتے ہین تو اس دوا سے تحریک کی
تاثیر ہوتی ہے ۔

سائیٹریٹ آف کافین کوئی نئی دوا نہین
ہے اسکو نیورالجک ہیڈیک اور دمے مین
بہت دنون سے استعمال کرتے ہین بلکہ میرے
ایک دوست نے دمہ کے مرض مین شہر پیرس
مین اس دوا کو دیتے ہوئے دیکہا تہا جسکو
عرصہ بیس برس کا گذرا ہو گا ۔

ڈاکٹر لیوس شیپرڈ نے سائیٹریٹ آف کافین
کارڈیک ڈراپسی مین ڈائیورٹیک کے فائدہ
کے واسطے استعمال کی ۔

بلاڈونا اور ایٹروپیا کے موافق سائیٹریٹ
آف کافین بھی تنفس اور دوران خون کے
عصبی مرکز پر تحریک کی تاثیر کرتا ہے اور

خون کی آمد و رفت کو چھوٹے وسلز مین
زیادہ کردیتا ہے اسی سبب سے ڈایوریٹک کا
فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ جب ڈجی ٹیلس کارڈ
ڈرالیسی کے مریض کو موافق نہو تو اس دوا کو
دے سکتے ہین +

سائیٹریٹ آف کافین جو کارین صاحب نے
سوسائٹی مین بطور نمونہ پیش کیا تو وہ
ایک باریک ریشم کی سی قلمین پانی مین حل
ہوجانیوالی ہین اُسکے استعمال کا عمدہ طریقہ
یہہ ہے کہ کافی کے چھوٹے پیالہ مین اسکو
ڈالکر پی جاوین۔ مقدار خوراک ایک گرین
سے شروع کرکے چار پانچ گرین تک دینا
چاہیئے +

کہنہ دمہ مین جسکے ساتھہ امفیسیما اور دل بڑا
تہورا۔ آکسیجن آفذی لور ہوا اسکے دینے
سے فائدہ ہوتا ہے +

مینے کئی بار ایسے دمہ مین جسکے ساتھہ امفیسیما
بہی ہو نکس وامیکا اور سٹرکنیا کو آزمایا
ہے جس سے مریض کا تنفس درست
ہوگیا اور برنکیل سلز کے فالج کو فائدہ
ہوا +

ڈاکٹر کیلی صاحب اور دوسرے صاحبون
نے آکسیجن کو بذریعہ تنفس اندر لینا ایسے
برنکائٹس کی ڈسپینیا مین جو مزمن ہے
اور جسکے ساتھہ امفیسیما بھی ہے مفید بتایا +

ڈاکٹر ٹروسو صاحب نے انیمیا کے شدید
کیسون مین آکسیجن سے بہتر کوئی دوا مفید
نہین پائی + از ل۔ ٹ۔ ن۔ ی +

سنکونا الکلائڈ کے تجربے

سوبہارام صاحب اسسٹنٹ سرجن اپنی
رپورٹ مین تحریر کرتے ہین کہ مینے اس
دوا کے اوپر بہت خیال کرکے جو دیکھا تو
اینٹی پریوڈک یعنی دافع امراض نوبتی

ویرو فانی لیکٹک یعنی مرضون کا روکنے والا
انترا سمین بہت پایا جاتا ہے۔
اور چونکہ یہہ دوا اکیوٹ پراکسیزم یعنی
تپ لرزہ کے غلبہ کو فورًا روک دیتی ہے
اسلیئے مین خیال کرتا ہون کہ اگر نائیٹر کے
ساتہہ ملا کر ملیریس فیور مین دیجاوے
تو بہت مفید ہوگی کیونکہ مینے اسکا خود تجربہ
کیا ہے +
جبکہ مین جہونٹ کی ڈسپنسری مین تہا
تو سنکونا فبری فیوج کو ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ
یعنی گندک کے تیزاب یا نائٹرک ایسڈ یعنی تیزاب
انگوری مین حل کرکے مریضون کو دیتا تہا
یا بطور گولی کہلاتا تہا۔ اسکے استعمال سے
بہت سے مریضون نے گرمی ہونے اور
جی متلانے کی شکایت کی +

جنوری ۱۸۷۹ء مین جب کہ مینے جہنگ کی ڈسپنسری
کا چارج لیا تو مجھکو ڈاکٹر فنڈ صاحب نے
جو نہایت ہوشیار تجربہ کار سول سرجن تہے
ہدایت کی کہ سنکونا فبری فیوج نائیٹر یعنی شورہ
کے ساتہہ دیا کرو۔ مینے بموجب ارشاد صاحب
موصوف حسب طریقہ مندرجہ بالا استعمال کیا
تو عام ملیریس فیور مین بہت مفید پایا +
مقدار خوراک اس دوا کی جوان آدمی کے
لیئے پانچ پانچ گرین دونون چیزون کی ہے
انٹرمیشن یعنی وقفہ کی حالت مین تین دفعہ
دینا چاہیئے +
مینے اور ڈاکٹر صاحب ممدوح نے اس
دوا کو مرض مذکور مین بہت مفید پایا
ہے +

از - ایم - گ   ج - ل - ی

خبر عجیب متعلق طب

شہر سبین کی ایک نقل مشہور ہو کر
اخبارون مین درج ہوئی ہے اور وہ
ایک عجیب ایجاد ہے +
سگنر روتورا نامی صاحب نے ایک طریقہ

ایجاد کیا ہے جس سے جان حیوان کی بہت مدت تک بند رہتی ہے اور وہ سڑتا نہین ہے +

امریکا جنوبی مین ایک دوا ہے جسکو جانورون مین انجکٹ کرنے سے وے فوراً موافق مردے کے ہو جاتے ہین پہر انکو سڑنے سے بچانیکے لئے برف مین گاڑ دیتے ہین، بعدازان ایک زمانہ کے بعد نکال کر دوسری دوا انجکٹ کرتے ہین جس سے وے زندہ ہو جاتے ہین - لیکن ابھی اسکا تجربہ بہیڑ اور کتّون پر کیا گیا ہے اور آدمیون پر تجربہ کرنیکے واسطے عدالت سے ایک ایسا شخص مانگتے ہین کہ جسکو پھانسی لگنے کا حکم عدالت سے صادر ہوا ہو +

آئینہ طبابت

خدا کرے یہہ انکا تجربہ آدمی پر بھی ٹھیک آوے +

ایضاً

تھراپیوٹک علاج سی سکنس کا

من تجربات ڈاکٹر گلنڈیلی صاحب

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہین کہ مینے چیٹھی ڈاکٹر ڈگل صاحب جسمین انہون نے نایٹریٹ آف امیال کے ابخرے سونگھنے کو سی سکنس مین مفید بتایا ہے بہت خوشی سے پڑھی مگر افسوس کہ تین بار جہاز مین سوار ہونیکا اتفاق ہوا لیکن وہ دوا جہاز کے دواخانہ مین نہ ملی جسکے باعث مین اسکا تجربہ نہ کرسکا +

میرے تجربہ مین جو دوا مفید پائی گئی اسکا بیان اسجگہہ پر کیا جاتا ہے -

چونکہ سی سکنس کے ساتھ ہمیشہ قبض ہوتا ہے اسواسطے پہلے ایک تیز مسہل دینا چاہیے

اگر پھر بھی جی متلاتا رہے تو بعد اسکے جو دوائین چاہین دین مگر امونیا نہین کیونکہ مینے بارہا انکو دیکر دیکھا کہ اسکے دینے سے غثیان کی اور ترقی ہو جاتی ہے - ہان البتہ ایلکحل سے کسیقدر فائدہ ہوتا ہے جو دیر تک قائم نہین رہتا اسواسطے دور دراز کے سفر مین اسکا دینا مفید نہین ہے - مینے اس نسخہ کو بہت مفید پایا +

نسخہ

کمپونڈ ٹنکچر جنشین .. ایک ڈرام
پانی بارہ ڈرام

اسکو ملا کر کبھی کبھی دین +

جن شخصونکو سی سکنس مزمن ہو انکو ٹنکچر جنجر دس قطرے افروسنگ ڈرافٹ کے ساتھ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - یہہ دوا معدہ کی میوکس ممبرن کے لئے نہایت محرک ہے + ل ث

سی سکنس کا علاج نائیٹریٹ آف ایمائل سے

من تجربات الفنسٹن صاحب

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہین کہ ڈاکٹر کلیپ ہم صاحب نے ایسا بیان کیا ہے کہ باعث زیادتی اجتماع خون اسپائنل کارڈ کے سی سکنس لاحق ہوتا ہے جسکے سبب ابڈامنل ویسرا ایکایک کمزور ہو جاتا ہے اور عضلاتی طاقت آلات اندرونی شکم کو قوی مدد نہین دیسکتی +

ڈاکٹر ولک صاحب کا مقولہ ہے کہ جہاز مین سیدھے کھڑے ہو کر چلنے سے اس مرض کی زیادتی ہوتی ہے اور علاج اسکا مختلف طور پر ہے جیسے لیٹ جانا - گیت گانا - کلورل ہیڈریٹ یا نائیٹریٹ آف ایمال کا استعمال کرنا +

ڈاکٹر کلیپ ہم صاحب نے ایک مفید دوا جو دو برس کے جہازی سفر کے تجربہ سے حاصل ہوئی ہے اپنی چٹھی مین تحریر کی ہے - وہ لکھتے ہین کہ مینے ایکسو چوبیس ۱۲۴ مریضونکو نائیٹریٹ آف ایمال دیا - ایکسو اکیس ۱۲۱ مریضون کو ایک مقدار کہانے سے بالکل قے نہین ہوئی اور تین ۳ آدمیون کو دو دو ۲ ۲

خوراک دینی پڑتی - اور ان واسطے تصدیق
اس بات کے کہ آیا یہہ واقعی سی سکنس ہے
یا نہین ایکبار تھے کرا دیتا تہا +
اس دوا کے دینے کی یہہ ترکیب ہے کہ
تین قطرے اس دوا کے رومال مین ڈالکر
سنگہاوین اور ہر وقت سنگہانیکے مریض کو
لٹاوین اور ایک مرتبہ کے استعمال سے
نفع موقوف نہو تو ۳ گہنٹے بعد دوبارا
اسیقدر سنگہا دیوین +

از ل - ث - م - ی

اکزیما کا علاج

من تجربات ڈاکٹر جے - بی بریڈبری ایم ڈی

بہ نسبت دیگر امراض جلدی کے اگر اکزیما
کا علاج ہوشیاری اور خبرداری کے
ساتہہ کیا جاوے تو جلد آرام ہو جاتا ہے
لیکن یہہ خیال رکہنا چاہیئے کہ اس مرض
کے اقسام بہت ہین اسواسطے ایک طرح کا
علاج سب قسمون مین مفید نہین ہوتا بلکہ ہر
آدمی کیواسطے جداگانہ طور پر علاج کرنا
پڑتا ہے +

جن طبیبون کو کہ اس مرض کے علاج مین
تجربہ کلی حاصل نہین ہوا ہے وہ بخوبی
اسکا علاج بہی نہین کر سکتے بدین وجہہ
خاص ڈاکٹرون سے کہ جو اسکا علاج
کرتے ہین رجوع کرنا چاہیئے ..

اگر اس قسم کے مریض کو ایسی غذا دیجاوے
جسمین حرارت کم ہو اور جلد پر سکن دوا
لگائی جاوے تو جلد آرام ہو جاتا ہے +

شدید اکزیما مین الکلاین یعنی کہار
چیزون اور جو کہر کو پانی مین ملا کر غسل
کرانے سے فائدہ ہوتا ہے اور جلد پر روغن
زیتون و چونہ کا پانی یعنی کیرن آئل بنا کر

لگانا یا فوٹوگراف لیڈ لوشن سے اسکو
بھگونا فائدہ مند ہے۔ جب مریضہ کو کسیقدر
مرض مین تخفیف معلوم دے تو اسوقت
آرسنک کہلانا اور زنک اینٹمینٹ کا لگانا
جاید فائدہ کرتا ہے +

ایک خاندانی آدمی جسکو مرض نقرس
اور البومینیریا تہا اور جو دوسرے ڈاکٹر
کا علاج کراتا تہا مجہکو اپنے مرض کے
علاج مین مشورہ لینے کے لئے اپنے مکان
پر لیگیا۔ مینے اُس سے کہا کہ کالچیکم
میگنیشیا کے ساتہہ ملاکر استعمال کرنے
سے جلد آرام ہوگا چنانچہ بعد استعمال
ایسا ہی ہوا۔ یہان سے ظاہر ہوتا ہے
کہ جسطرح اور امراض کے علاج مین مریض
کی طبیعت کا خیال رکہنا ضرور ہے اسیطرح
اس مرض مین بہی اسکی طبیعت اور اسباب
اور دیگر امراض کا خیال کرنا لازم ہے
جب تک سبب خاص مرض کا معلوم نہین
ہوتا تب تک مرض نہین جا سکتا +

تہوڑا عرصہ ہوگیا ایک مریض کا مینے
علاج لائکوپوڈیم تیس قطرے انفیوژن
جنٹین مین ملاکر دن مین تین مرتبہ دیا کر
آرام کیا اس مریض کو نقرس کے ساتہہ
اکزیما تہا +

جب ہاتہہ مین اکزیما ہو تو آرسنک کا کہلانا
اور ملکا مرہم نائیٹریٹ آف مرکیوری کا لگانا
فائدہ کرتا ہے +

بغل مین اکزیما ہونے سے جسکے ساتہہ درد
بہی ہون پرکلورائیڈ آف مرکیوری کہلانا
اور مرکیوریل اینٹمینٹ لگانا مفید ہے +

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ ایسے دو
مریضون کو جنکو کسی دوا سے آرام نہین
ہوتا تہا مینے یہہ دوا دیکر علاج کیا اور
آرام ہوگیا +

جن جوان عورتون کو اکزیما کے ساتہہ مرض
انیمیا اور قبض بہی ہو انکو سلفیٹ آف
میگنیشیا آئرن کے مرکبات کے ساتہہ ملاکر
دینا مفید ہے اگر سلفیٹ آف آئرن

دینا چاہین تو تین یا چار گرین کی خوراک
مین دین +

اور اگر جوان مردون کو انیمیا اور اکزیما
ہو تو ٹنکچر پر کلورائڈ آف آئرن آدھے
ڈرام کی خوراک مین دینے سے بہ نسبت
سلفیٹ آف آئرن کے زیادہ فائدہ
ہوتا ہے ۔ مینے ایک طالب علم کو
جسکی ٹانگون مین اکزیما تہا اور کسی دوا
سے فائدہ نہین ہوتا تہا یہی دوا دی
اور آرام ہوگیا +

جب چہرہ پر کرانک اکزیما ہو تب ڈائلیوٹ بسی
ٹیٹ آئنٹمنٹ اور زنک یا سب ایسیٹیٹ
آف لیڈ آئنٹمنٹ ہموزن ملا کر لگا دین +
جب یہہ مرض پاؤن تک پہیلا ہو تو
ڈائلیوٹ نائٹریٹ آف مرکیوری آئنٹمنٹ
سے بہت فائدہ ہوتا ہے +
ہونٹ مین اکزیما ہونیکی حالت مین ایک
مریض کے مرہم مندرجہ ذیل کے لگانے سے
بہت فائدہ ہوا +
روغن بادام ۔ زرد موم تازہ شہد
اور کسائڈ آف زنک ملا کر مرہم بنالین ۔
یہہ نسخہ مینے ڈاکٹر ڈورنی صاحب کے ایک
مضمون مین دیکہا تہا +
دو مریضون کی ناک مین اکزیما ہوگیا تہا انکو
ہلکے سٹرن آئنٹمنٹ کے لگانے سے فائدہ
ہوا +
یہہ سٹرن آئنٹمنٹ ویسلین کے ملانے سے
جلد ہلکا ہو جاتا ہے +
مزمن قسم کے اکزیما مین ٹار کے مرکبات
لگانے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن یہہ فائدہ
مخصوص چربی والون کے واسطے ہے اور دبلون کو
ان سے کم فائدہ ہوتا ہے جس شخص کو
مرض مزمن اکزیما کا ہوا اسکو نمکین گوشت یعنی
وہ گوشت جسکو نمک لگا کر سکہا کر رکہہ چہوڑتے
ہین ۔ شوربا ۔ مٹہائی ۔ ترش اشیا جنین
ایسڈ ہو ۔ تازے پہل ۔ حلوا ۔ کچی ترکاریان
نہ دین ۔ دانت نکلنے کے ایام مین جب چہوٹے

بچون کو اکزیما ہوتا ہے تو بہت تکلیف ہوتی ہے - ایسے ننھے بچون کو جنکو آتشک کے باعث سے اکزیما ہو گرے پوڈر صبح شام کہلاتا ہون اور مرکیوریل اینٹمینٹ لگاتا ہون اور جب مرض مین کسیقدر تخفیف ہو جاتی ہے تو سیرپ آف ایوڈائیڈ آف آئرن دیتا ہون - ایسے بچون کو پرکلورائیڈ آف مرکیوری دینے سے کچھ فائدہ نہین ہوتا +

جن بچون کو بغیر آتشک کے اکزیما ہوتا ہے اُنکے علاج مین پہلے لحاظ خوراک کا کرکے اور پاخانہ پیشاب کی حالت دیکھکے آئرن اور آرسنک ٹنکچر کہلاتا ہون اور زنک اینٹمینٹ لگاتا ہون جس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ابھی تہوڑا عرصہ گذرا کہ مین مریضون کا اسی تدبیر سے علاج کیا اور آرام ہو گیا باوجودیکہ اُنکو مدت سے یہہ مرض تہا اور کسیطرح آرام نہین ہوتا تہا +

جملہ قسم کے اکزیما مین یہہ بات ضرور ہے کہ بہت دن تک علاج کیا جاوے - بلکہ بعض مریض چہہ مہینے تک زیر علاج رہے ہین +

سر کے اکزیما مین خاصکر امپیٹیگو اکزیما مین جب کہ کہرنڈ ہون تو پولٹس پر تیل چپڑکر لگا دین اور تیل کے ذریعہ سے جب کہرنڈ علیحدہ ہو جاوین تب مرکیوریل آئنٹمینٹ مین شوگر آف لیڈ ملا کر لگا وین - اکزیما والے بچون کو کاڈ لور آئیل دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

ڈلیریم ٹریمنیس یعنی شرابیون کے خفقان کا علاج

من تجربات ڈاکٹر ڈبلو بی کسٹیون صاحب

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ ڈاکٹر سلیفور صاحب نے اپنا لکچر جو لینسٹ مین طبع کرایا تہا مین اُسکی نسبت کچھ کہنا چاہتا ہون - وہ فرماتے ہین کہ ڈلیریم ٹریمنیس کے مریضونکو الکحل

بالکل نہین دینا چاہیئے اور اسکے ندینے سے
کچھ نقصان نہین ہوگا * مینے چند سال ہوئے جب
ایک ڈاکٹر صاحب کے تجربہ کیا تو
ہمکو معلوم ہوا کہ الکحل کا اس مریض کو
ندینا صرف یہی نہین کہ نقصان نہ کرتا ہو
بلکہ ندینے سے بہت سا فائدہ ہوتا ہے *
ایسے مریضون کو الکحل کا دینا ہمکو
تعجب مین ڈالتا ہے کہ کس وجہ سے
مرض مذکور مین اسکا دینا جائز سمجھا گیا
تھا کیونکہ اگر ہمکو ایک سنکھیا کے زہر کے
مریض یا ٹارٹر ایمیٹک کے زہر کے مریض کا
علاج کرنا پڑے تو ضرور ہوگا کہ اسکو جسم
سے خارج کرین نہ یہہ کہ اگر کسی نے افیون
کہائی ہو تو اور غفلت آور دوا یا تہوڑی
مقدار مین مارفیا دیدیوین - پس اس دلیل
سے ثابت ہے کہ جسکو الکحل کے سبب سے
زہر کی کیفیت طاری ہوئی ہو تو پہر اسکو
الکحل ہی دیا جاوے علاوہ برین تجربہ سے
یہی معلوم ہوا ہے کہ الکحل ندینے سے
فوراً آرام ہو جاتا ہے لہذا الکحل ہرگز
ندینا چاہیئے *

راقم کا یہہ مدعا نہین ہے کہ شراب بالکل
چہڑا دیجاوے یا بالکل نفرت کرنی چاہیئے
بلکہ یہہ غرض ہے کہ شراب کا عادی نہونا
چاہیئے اور اپنے تئین اسپر قادر رکہنا
چاہیئے - اس سے زیادہ اس امر مین
نہین کہا چاہتا ہون کہ ڈاکٹر بیلفور کی رائے
عمدہ ہے *

یہہ بھی افسوس ہے کہ اگلے زمانہ مین
اس مرض کا علاج افیون سے کرتے
تھے *

از ل - ٹ ف - ر

سوری ایسس کا علاج

من تجربات ڈاکٹر جیمس ستارٹن صاحب

ڈاکٹر صاحب موصوف لکھتے ہین کہ جب مینے ڈاکٹر
براڈبری کا دلچسپ بیان جو انہون نے

سوری ایسس کے لاعلاج کیسون کے علاج میں جنوری میں طبع کرایا تہا پڑہا تو معلوم ہوا کہ اُن مریضون مین معمولی دوا (جیسین آرسنک ہووے) پلانے سے اکثر آرام نہین ہوتا اور نہ پارہ کے مرکبات لگانے سے بلکہ بہت سے مریض جو راقم کے تجربہ مین آئے اُنکو بھی آرسنک کے دینے سے آرام نہین ہوا +

اور نیز پارہ لانکرٹیا سی کہلا کر اور بہت سے مرکبات پارہ وثار وغیرہ لگا کر اور بہت سی الیکلایت چیزون کا ہیپارہ دیکر کچھ فائدہ نہین اُٹھایا +

(آرسنک ایسی دوا ہے کہ جو ساخت جسم اور ہڈیون پر بہت آہستہ آہستہ اثر کرتی ہے) +

اسکن ڈزیز یعنی جلدی امراض کے علاج مین مقدم یہہ ہے کہ ہم صرف ظاہری علامات خیال نہ کرین بلکہ گردے - جگر - رحم - وغیرہ کی طرف بہت سی توجہ کرین کیونکہ باطن مین سوری ایسس اور بہت سے جلدی امراض کا یہی سبب ہوتے ہین چنانچہ مثلاً ایک کیس اسجگہہ پر بیان کیا جاتا ہے +

کیس ایک مریض جسکی پچاس برس کی عمر تھی میرے علاج مین آیا اُسکو ایکیوٹ سوری ایسس تھا - اور سر سے پاؤن تک پہیلا ہوا تھا - اور جسم پر ایک بال بھی نہ تہا چہرہ کی جلد سرخ چمکدار تھی پپٹیا مین کسیقدر البیومن تہی - نبض بھری ہوئی جسمی حرارت ۱۰۰٫۲ تھی - جسم کے چند حصون خاصکر سامنے اور پہلوی سطحون پر چھلکے لگے تھے جو کہین کہین سے گر پڑے تھے اور بجاے اُسکے سرخ داغ رہگئے تھے اور بعض حصون جسم کے اور سکڑنیوالے جوڑون کے پچھلے سطحون سے بہت چھلکے نکل گئے تہے کان کے سامنے کے حصے اور چہرہ مین بہت سوزش تھی اور شاید سوزش کان کے سوراخ تک پہیل گئی تہی کیونکہ مریض روز بروز بہرا ہوتا جاتا تہا - بال کھوپری

پلکون - اور بہون کے اور موئے زہار بالکل
اڑ گئے تھے - منھہ کے کونون - چوتڑ کے
نیچے اور فوطہ کی سلوٹ مین درارین پڑ گئی
تہین جنمین سے مواد جاری تھا - ہتیلی
اور تلوؤن کا چمڑا مرض کے سبب سے چھل گیا
تہا - ناخنون کی مرض کے اثر سے رنگت
بہوری ہوگئی تہی اور وہ کٹر کنے ہوگئے تہے
اور سرے انکے پہٹ گئے تہے - منہہ اور مقعد
کی میوکس ممبرن اور زبان پر مرض کے
نشانات ظاہر تھے اور آماسیدہ تہین اور
ان مین سوزش تہی - چہرہ کے مقام پر
مریض جلن بہت بتاتا تہا اور اسیوجہ سے
اسنے لنٹ کو تیل مین بہگو کر چہرہ پر لپیٹ
رکہا تہا - مریض پتلا دبلا پست قد آدمی
تہا - جب اسکی سات برس کی عمر تہی تب
بہی اسکو ایک جلدی مرض ہوا تہا جسکو
لوگون نے اکزیما بتایا تہا اور جو تہوڑے
دنون بعد جاتا رہا تہا - پہر بیس (۲۰) برس کی عمر
تک اسکو کوئی مرض لاحق نہین ہوا اسکے
بعد پہر ارپشن ہوا ہوا جو اب تک موجود ہے -
یہہ ارپشن تہوڑے دنون کے واسطے
جاتا رہتا ہے اور پہر ہو جاتا ہے +
مریض نے بیان کیا کہ دو برس ہوئے کہ
جب مجہکو ذیابیطس ہو گیا تہا اور مرض مین
اسپتال بہی اکثر ہوا ہے - شادی ہو گئی
ہے اور ایک بچہ ہے جسکو یہہ مرض نہین ہے
پہلے مین بہت مضبوط اور قوی تہا اب
دو تین برس سے دبلا ہو گیا ہون -
مینے بہت سی دوا مین لگائین اور کہائین
مگر کچہہ فائدہ نہین ہوا - میرے خاندان
مین مرض آتشک - کنٹھہ مالا - یا کوئی اور
جلدی مرض کسیکو نہین ہوا +

علاج

تیرہوین (۱۳) - اپریل ۰۷ء کو جب وہ علاج
کیواسطے آیا جلد مین سوزش و خارش بہت تہا
تہا چارپائی پر پڑے رہنے کا حکم دیا -
سب کیوٹینیس انجکشن مارفیا کا دیا کیونکہ
بغیر اسکے سو نہین سکتا تہا - زنک اور کیلومل آئنٹمنٹ

چہرہ پر لگایا - سلفیٹ دکاربونیٹ آف میگنیشیا کا مکسچر اور ٹنکچر کالچیکم دن مین تین بار پلانیکو بتایا - اور یہہ مرہم جلد پر لگانیکو بتایا +

نسخہ مرہم

ریڈ اوکسائیڈ آف مرکیوری	۳۰ گرین
امونیا کاد رائیڈ آف مرکیوری	۳۰ گرین
چربی	ایک اونس

چربی کو پگلا کر اور ان سب کو خوب ملا کر دن مین ایکمرتبہ تمام بدن پر لگا دین +

خوراک ہلکی دودہ کی دیگئی جسمین شراب یا کوئی محرک چیز نہ تہی +

سولہوین تاریخ اپریل - اب اچھے ہار پینا شروع کی گئی - چہلکے زیادہ اترتے ہین اور بہورے داغ رہجاتے ہین -

دراروں کے اس مقام پر جہان درد زیادہ تہا کیلومل چہڑک کر الکلی یا تہہ دینے کا حکم دیا +

انیسوین تاریخ اپریل مین بن آیوڈائیڈ آف مرکیوری پل ہر دوسری رات کو دی گئی اور مکسچر بدستور جاری رہا - اور اسمین آرسنک کا سولیوشن فی خوراک پانچ قطرے اور ملایا گیا +

تیئسوین تاریخ کو بال کہوپری پر نمود ہونے لگے - بہوک لگنے لگی - سوزش کم ہوگئی گولی نہ کور جاری رہی +

تیسری مئی کو جلد کے اوپر کے چہلکے بالکل جاتے رہے صرف چوتڑ کے زیرین حصے اور زانوون کے پچہلے سطح پر رہ گئے - منہہ کیقدر زرد ہوگیا ہے - کمزوری ہے ،

دسوین مئی - کونین اور نکس وامیکا ملیکر دیا گیا +

نوین جون - دست بہت ہوتے ہین - یہہ گولی دی گئی - افیون آدہا گرین - ایسیٹیٹ آف لیڈ دو گرین - ایک گولی ایسی ہر چہار گہنٹے بعد - اور سوزش دار سطحون پر کلوڈین لگا دیا گیا +

پچیسوین جون کو بہت سا آرام ہوگیا اور

گھی کو ہلا گیا ۔

آٹھویں دن پر اسکے [illegible] نے غور کیا ۔ میں اسکے دیکھنے کو گیا ۔ ہر کھانے سے [illegible] ڈسٹل واٹر میں [illegible] کاربونیٹ آف سوڈا کہا [illegible] بتایا اور [illegible] قطرے [illegible] اور [illegible] سوڈا [illegible] گلیسرین [illegible] دو مرتبہ [illegible] بنایا ۔ اس دوا سے اسے فائدہ ہوا اور دست بند ہو گئے جلد صاف ہو گئی ۔ غذا ہضم ہونے لگی سب کام بدستور کرنے لگا ۔ روز بروز تندرست ہوتا گیا ۔

اور بہت مریض جنکا میں بیان کر سکتا ہوں اور جو جوان [illegible] اور جنکو ہضم کی خرابی سے [illegible] ہوا تھا اور جنکو [illegible] لگتے اور [illegible] کے [illegible] سے فائدہ نہیں ہوتا تھا مگر اس طریقہ سے علاج کرنے سے آرام ہوا ۔

از ل ۔ ث ۔ [illegible]

چاء ۔ کافی ۔ کوکوا ۔ وغیرہ کے فوائد کا بیان

ان چیزوں کو بہت آدمی بطور غذا استعمال کرتے ہیں اور ہر طرح سے [illegible] اسکی نسبت بیان کرتے ہیں کہ [illegible] سے [illegible] طاقت آتی ہے اور [illegible] نہایت مفید شے ہے ۔ اگر [illegible] بسبب خاص مزاج ہونے یا کسی خاص سبب سے اس سے نقصان پہنچے تو یہ لازم نہیں آتا کہ ہم اسکے مفید ہونے پر تامل کریں ۔

ماہیت ۔ چین کے ملک کی چاء کافی کوکوا ۔ اور [illegible] اور [illegible] کی چاء میں [illegible] مادہ [illegible] ہیں اور اس مادے کا نام تھین ہے جسکی تاثیر جسم پر اینٹی سیپٹک یعنی دافع عفونت اور [illegible] یعنی تقویت بخش اور [illegible]

یعنی پرورش کم نکلی ہوتی ہے - ڈاکٹر لیبگ صاحب فرماتے ہین کہ اسمین ذرا شک نہین کہ اسکی تاثیرین مذکورہ بالا دماغ اور اعصاب پر خاصکر ہوتی ہین اور فی زمانہ اسی دوا کے سبب سے عوام الناس کی عقل کو مدد پہنچتی ہے جیساکہ شراب بیر اور دیگر خمیر دار عرقیات کے استعمال سے +

یہہ بات یاد رکہنی چاہیئے کہ اسکے پینے کے وقت اس خیال سے کہ یہہ تقویت بخش اور جسم کی پرورش کرنیوالی ہین گوشت کا کہانا ترک کردین نہین چاہیئے بلکہ اسکے ساتہہ گوشت و دیگر نباتات کا استعمال بدستور جاری رکہین - اس قاعدہ کا برتاؤ کرنے سے زندگی کا قیام زیادہ ہوگا بدن کو تقویت ہوگی +

چاء کے بنانے کا طریقہ

اکثر آدمی جو چاء پینے کے عادی ہین وے چاء کو کہولتے ہوئے پانی مین ڈالکر بطور بیوریج کے طیار کرتے ہین جس سے اسکے فائدے مین کمی آجاتی ہے - عمدہ طریقہ اسکے بنانیکا یہہ ہے کہ پانی کو خوب کہولا کر چاء کو اسمین ڈالدین بعد ڈہک دینے کے دو منٹ تک جوش دین پہر اتار لین اسطرح آب لینے سے بہت سا حل ہونیوالا مادہ پانی مین آجاتا ہے اور اسکی خوشبو کم نہین ہوتی +

چاء کو بطور انفیوزن بنانا چاہیئے +

کافی بنانے کا طریقہ

کافی کو بطور جوشاندہ کے بنانا چاہیئے اسطرح پر بنانے سے اسمین تلخی آجاتی ہے - تیز ہوجاتا ہے - رنگت سیاہ ہوجاتی ہے - اور قبض کا اثر بہی زیادہ ہوجاتا ہے اور ایک قسم کا تیل جسپر اسکی خوشبو منحصر ہے اور جسکا نکلنا نا بہتر ہے نکلجاتا ہے لیکن اس قسم کا ڈکاکشن ایسے مزاج والون کو جو اس غرض سے پیئن کہ بیداری رہے اور

معدہ پر تحریک کی تاثیر ہے اور تروتازگی بخشتی طبیعت کو خوش رکھے فائدہ مند ہوتا ہے اور جن مزاج والون کو اسکا استعمال مضر ہوتا ہو انکو بطور انفیوزن پینا بہتر ہے اور جو لوگ کہ روزمرہ بطور غذا کے پیتے ہین انکو بطور ڈکاکشن پینا ہی بہتر ہے +

کوکوا بنانے کا طریقہ

اس تیل مین سواے نیٹروجنیس مادہ کے اور ایک قسم کے خوشبودار تیل کے جسکا نام تھی اوبرومین ہے استارچ ملا ہوا دکانون پر ملتا ہے اور اسکو پریپیرڈ کوکوا کہتے ہین اور وہ اسطرح بناتے ہین کہ کوکوا کے پھل کو اور استارچ کو ساتھہ ملا کر پیس لیتے ہین اور اسکو چاکولیٹ کہتے ہین - یہہ چیز ان لوگون کو مفید ہوتی ہے جنکا ہاضمہ قوی ہوتا ہے اور کمزورون کو ضرر کرتا ہے اور اس بازاری کوکوا مین ۵۰ یا ۸۰ فیصدی استارچ ہوتا ہے -

جب کمزور آدمیون کو جنکے معدہ مین ضعف ہے انکو کوکوا دینا چاہین تو بہتر یہہ ہے کہ کوکوا کے پھل کو توڑ کر دین +

ایک اونس کوکوا کو ایک پاینٹ پانی مین بیس ۲۰ منٹ تک جوشدین بعدہ اس سولیوشن کو چھان کر ٹھنڈا کرین - اوپر کی چکنائی کو نتھار لین اور نیچے کی تلچھٹ کو الگ کر دین پھر صاف کئے ہوئے سولیوشن کو گرم کرین اور اسمین شکر و دارچینی یا کوئی اور خوشبودار چیز ملا کر پئین - اسطرح بنانے اور پینے سے نہایت تروتازگی بخشیگا اور مثل چاے کے زود ہضم ہوگا +

از ہ - ہ - م

کینٹی لیس انڈیکا سے اریشن ہونا

ڈاکٹر ہیڈ صاحب اپنی رپورٹ مین لکھتے ہین کہ ایک مریض کو دوا مذکورہ شام کیوقت ایک گرین کی خوراک مین دی گئی صبح کے وقت ویسی کیوڑا افلورجیس یعنی چھوٹے چھوٹے دانے جنمین پانی کی مانند رطوبت بہری تہی تمام بدن پر نظر آئے بعض دانے پن کے سرے کی برابر تھے اور بعض چھوٹے مٹر کی برابر ۔ کسیقدر خارش تہی ۔ اور جلد مین انفلامین کی علامات تہین ۔ چند روز مین بغیر مواد جاری ہوئے اریشن جاتا رہا اور آخر کار زرد سرخی مائل دہبا رہگیا ۔

از ا ۔ م ۔ ج ۔ ڈ ۔ ر

مکروٹن کے فائدے

من تجربات ڈاکٹر ولیم کریگ ایم ڈی ایڈنبرا میڈیکل اسکول کے پروفیسر مٹریا میڈیکا کے

یہہ ایک قسم کا گوند ہے جو سمی سی فیوگا رسی موز اسے نکلتا ہے ۔ یہہ دوا وضع حمل کے وقت رنج کرنیکے واسطے نہایت مفید سمجہی گئی ہے اگر وضع حمل سے ایک دو ہفتہ پیشتر اسکے کہانیکا استعمال رکہین تو وردزہ کی تکلیف بہت ہی کم ہوتی ہے عجب نہین کہ وہ ستیال شے جسمین سے یہہ نکلتا ہے مثل اسکے فائدہ کرتی لیکن اسمین ایک شے اور ہے جو ٹہیک اسکے مخالف ہے اسواسطے اس ستیال شے کا استعمال اس فائدہ کے واسطے نہین کیا جاتا ہمیشہ دردزہ کے وقت رفع کرنیکے واسطے

میکرہ ترنا ہی دستے ہین ✚ .. .. ایضاً

اوبیم کے خبر کا علاج اوکسی لیٹ آف سیریم اور کافین سے

پروفیسر ڈی کاستا صاحب فرماتے ہین کہ مارفیا اور افیون کے نشہ اترنیکے وقت جو خرابی طبیعت کی ہوتی ہے اور جی متلاتا ہے اسکے رفع کرنیکے واسطے بروماۓڈ آف پوٹاسیم ملا کر دیا کرتے تھے مگر چونکہ بروماۓڈ آف پوٹاسیم ایک بدمزہ چیز ہے اور اسکے ملانے سے خوراک کا حجم زیادہ بڑھ جاتا ہے اس سبب سے اسکا دینا پسند نہین کرتے خاصکر ایسی حالت مین کہ مارفیا یا افیون بشکل گولی یا سفوف دینی منظور ہو اور دوسرا نقصان اس سے یہہ بھی ہے کہ بروماۓڈ آف پوٹاسیم اپنا ذاتی اثر بھی کرتی ہے۔ اسواسطے بہتر یہہ ہے کہ اوکسی لیٹ آف سیریم کے ساتہہ ملا کر دین کیونکہ وہ ان سب نقصانات کو رفع کریگی اور اپنا اثر مثل بروماۓڈ کے نہین کرے گی

اور ڈاکٹر سر حبیب حسن صاحب فرماتے ہین کہ حاملہ عورتون کا جو جی متلاتا ہے اسکے روکنے کیواسطے بہی اس سے بڑہکر کوئی دوا مفید نہین ہے۔ فی زمانا اس دوا نے اسقدر رواج پایا ہے کہ وہ دوائین جنکے دینے سے بعض مزاج والے مریضونکو قے ہوجاتی ہے اس دوا کے ساتہہ ہی اسکو ملا دیتے ہین جسکے باعث سے قے نہین آتی ✚

ایک مدت تک مینے غثیان کے روکنے کے واسطے تیز جوشاندہ کافی کا ایک ڈرام کی مقدار مین بغیر دودہ و شکر کے ہر پندرہ منٹ بعد دیا ہے اس سے افیون والون کو سرور دیہی نہین ہوا اور جی بہی نہین متلایا ✚

جب سے افروسنگ سائیٹریٹ آف کافین کا

ایجاد ہوا تو اُسکا بہی تجربہ کیا عند التجریہ غشیان روکنے کیواسطے بہ نسبت دوسری بد ذائقہ دواؤن کے اسکو زیادہ مفید پایا +

قے روکنے والی دوا بہن اُسی حالت مین استعمال کیجاتی ہین کہ جب معدہ کے فعل مین خرابی لاحق ہو +

سائیٹریٹ آف کافین اگرچہ اوکسی لیٹ آف سیریم سے کم مفید ہے لیکن اُن دونون کے ساتھ ملاکر دیسکتے ہین +

ایضاً

نقل خط مرسلہ لالہ بہگوانداس صاحب نیٹو ڈاکٹر رسالہ نمبر ۲ سیتاپور

مولانا امام الدین احمد صاحب دام عنایتکم۔ تسلیم کے بعد گذارش ہے کہ ایک نوٹ مندرجہ ذیل آپ کی خدمت مین ارسال ہوتا ہے اگر مناسب سمجہین اپنے اخبار مین جگہہ دین + ...

Effectual cure for Entropium and Trichiasis

ٹریکیاسس ایک ایسا تکلیف دہندہ مرض ہے کہ جو شخص اسمین مبتلا ہوتا ہے وہ اپنے آپ کو محض نکما خیال کرتا ہے اور ایک قسم کا یاس اُسکے دل پر چہا جاتا ہے اور چوتہے پانچوین روز پر بالون کا بذریعہ موچنے کے نکلوانا ایک بہاری کام تصور کرتا ہے اور ہر ایک باریک نظر والے کا متلاشی رہتا ہے کیونکہ وہ بال بذریعہ موچنہ باسانی نکال سکتے ہین اور جب کبہی کسی اتفاق سے معمولی وقت پر بال نہ نکلوائے جاوین تو وہ آنکہون مین مثل کانٹون کے گڑتے ہین کہ جس سے کاروبار سے نفرت ہوتی ہے نیز آنکہہ سرخ ہو جاتی ہے پانی بہنے لگتا ہے نتیجہ اس کا انک گروٹنیگ

آفندی الاستس کا یہہ ہوتا ہے کہ اس
سے کارنیا پر ایکا نیکل رزولیوشن ہمیشہ
رہتا ہے کہ جس سے بہلی بینی او باستی اور
اندہا بہی ہوجاتا ہے ۔

عام سبب اسکا آنکھون کے بالون مین
جو مین پڑجاتا ہے اور اکثر گرانیولر لڈس
سے بہی یہہ بیماری ہوجاتی ہے اور
کرانک اپتھلمیا بہی اسکا ایک سبب ہے
جسمین کنجنکٹیوا سکڑ جاتا ہے ۔ ڈاکٹر ایب
بہی خیال کرتے ہین کہ ان لوگون کو جنکو
ہمیشہ سرمہ لگانے کی عادت ہوتی ہے
اکثر ہوجاتا ہے وجہ یہہ ہے کہ سرمہ
لگانیکا فائدہ علاوہ خوبصورتی کے
آنکھ کے بالون کو بڑھانا ہے کہ جس سبب
سے ہندوستانیون کی پلکین بہ نسبت
انگریزون کے لمبی ہوتی ہین وجہ کثرت
استعمال سرمہ و گرمی ملک بیان فرماتے ہین

علاج

جبکہ یہہ مرض صرف نیچے کے پپوٹے ہی مین
محدود رہتا ہے تو پپوٹے کے نیچے کے
سطح سے صرف ایک چہوٹا سا ٹکڑا جڑ کے کا
کاٹنے سے درست ہو جاتا ہے مگر جبکہ
اوپر کے پپوٹے مین یہہ مرض ہو جاتا ہے
تو بہ نسبت اوسکے اسکا علاج بہت مشکل
ہے کہ جسکے لئے طرح طرح کے اپریشن کا
ذکر ہے مگر عمدہ و عام علاج یہی ہے کہ
قدمار سدیا اور انکے بیچ کو سہ کا رستہ
کے اندر سے کہ جسمین بال پیدا ہوتے
ہین بالکل کاٹ ڈالتے ہین کہ جس سے
تمام تکلیف بال کے دوبارہ پیدا ہونیکی
دور ہو جاتی ہے مگر اسمین علاوہ بدصورتی
ہو جانیکے وہ فائدہ بالون کا جو آنکھ کو
بخشتے ہین بہی دور ہوجاتا ہے اور ماسوا
اکثر ایسا بہی ہوتا ہے کہ بعد اپریشن کے
جب دونون پپوٹے بند کئے جاتے ہین
تو انکے درمیان ایک شگاف رہجاتا ہے
کہ جس سے کارنیا نظر آتا ہے پس جبکہ
کارنیا بوقت خواب ہمیشہ کہلا رہیگا تو

کرانک اری ٹیشن ضرور ہوتا رہیگا کہ جس
سے قدرے قلیل یا بہت اوپاستی
آنڈی کا رنیا ہو جاتا ہے ۔
ڈاکٹر ایچ کیلی صاحب بہادر سرجن میجر
انڈین میڈیکل گزٹ حال ہین ایک نیا
طریقہ اپریشن کا تحریر فرماتے ہین اور
اس قسم کا اپریشن کمترین نے بہی کئی دفعہ
خاکسر ڈاکٹر اسکریون صاحب بہادر سرجن
میجر کو ۱۸۶۰ع مین جب کہ وے پرنسپل
میڈیکل اسکول لاہور تھے کرتے دیکہا تہا
وہ یہہ ہے کہ اوّل پپوٹے کو بذریعہ وسمیر
آیگذ فارسیس کے پکڑین (اس فارسیس
مین نیچے کا بلیڈ مثل اسپیچولا کے چپٹا
ہوتا ہے اور اوپر کا مثل چہلے کے مڑا ہوا
ہوتا ہے) فائدہ اس فارسیس سے پکڑنیکا
یہہ ہے کہ اسمین پپوٹے کی گرفت اچھی ہوتی
ہے اور اپریشن کرنے مین بہی بہت آسانی
ہوتی ہے اور ماسوا اسکے خون بہی نہین
نکلتا مگر پپوٹے کو اس ڈہب سے پکڑتے

ہین کہ سیلیری مارجین اور بہت سے پپوٹے
کے سطحے کہلے رہتے ہین تب انیشن بذریعہ
باریک و تیز چہری کے (یا بذریعہ اسٹرگٹ
نائف کے اگر مناسب ہو) کرتے ہین اور
ایک بیضاوی ٹکڑا چمڑے کا پپوٹے سے
کہ جسکی چوڑائی بیچ مین قریب آدہ انچ کے
ہو معہ ایک باریک ٹکڑے اربکیولیرس مسل
کے جو کہ بال بی پراں مارجن کے نزدیک ہے
کاٹ لیتے ہین مگر پوسٹیریر یعنی آنکہہ کیطرف
کے سطحے کہ جسمین سلیا ہوتے ہین زد سے
محفوظ رہتے ہین بعدہ کنارہ زخم کو بذریعہ
دو یا تین ٹانکے کے ملا دیتے ہین اس سے
سامنے کا کنارہ تارسل کاٹیلج کا آگے کو گہوم
جاتا ہے اور الگ رہتا ہے کہ جس سے آدمی
دوبارہ بال گرنے کی تکلیف سے بچ جاتا
ہے یہہ اپریشن نہایت عمدہ ہے مگر اپریشن
مفصلہ ذیل بہی عمدہ ہے اگر آپ صاحب پسند
فرماوین ۔
اوّل ایک چہوٹا سا ٹکڑا پوٹاس فیوزا یعنی

کار بنک پتاس کا ایک چینی کی پیالی مین یا
شیشی مین رکھین تب اسپر ایک بوند پانی
کی ڈالین کہ جس سے وہ جلدی گل جاتا ہے
تب ایک بار ایک سوئی کو جبکہ بڑ بال سے
ہوئے الگ الگ ہون یا بذریعہ چھوٹی سی
چھری کے نوک سے جبکہ پلکین ایک ہی جگہہ بنی ہی
اور بڑی ہوئی ہون لکیوڈ کاسٹک پتاس مین
جو اوپر بیان ہوا ڈبوئین تب تارسل ماہین
مین جہانکہ ہیر بلب ہے مین پنکچر کرین یعنی چبھوئین
مگر اس سے بیشتر یہہ بھی خیال رکھین کہ
ڈسمیر ایلڈ فارسیپس یا سینگ کا یعنی ہارن
اسپیچولا آنکھہ کے پپوٹے کے نیچے رکھین
کہ جس سے اپریشن اچھی طرح سے ہوتا ہے
اور آنکھہ کا گولہ بھی کاسٹک پتاس کی زد
سے محفوظ رہتا ہے اس سے بوقت پنکچر
بذریعہ سوئی یا چھری کے درد ذرا سا ہوتا
ہے جو ٹھنڈا پانی بذریعہ چھوٹے سے برش
کے پپوٹے کے کنارہ کو لگانے سے جاتا
رہتا ہے دوسرے تیسرے دن وہ پلکین

کہ انکو بہ ترکیب مذکورہ بالا لکیوڈ کاسٹک
لگایا گیا تہا بذریعہ فارسیپس کے اوکھاڑ
لیجاتی ہین اور یہ وقت اوکھاڑنے کے
درد بھی نہین ہوتا اور اوکھڑے ہوئے
بال کے جڑ کی رنگت سیاہ ہوتی ہے پس
بلب آف سلیا بالکل مرجاتے ہین اور
پہر دوبارہ پیدا نہین ہوتے اگر تمام قطار
پلکون کی ایک وقت بہ ترکیب مذکورہ بالا
نہ اوکھاڑی جاوین تو اپریشن کے انفلامیشن
بہی نہین ہوتا اور حالت دیگر مین نہایت
ہی تہوڑا ہوتا ہے ۔

نی وی۔ ننگس گروتہہ اور چھوٹے چھوٹے
ٹیومرز اور وارٹس خواہ وہ کسی جگہہ پر
ہون لکیوڈ کاسٹک پتاس مین سوئی
یا باریک چھری کو ڈبو کر پنکچر کرنے سے
مفید پایا گیا ہے کہ واسطے کہ سوئی یا چھری
سے جب پنکچر کیا جاتا ہے تو جہانتک وہ
جاتی ہے جلاتی جاتی ہے ۔

اپریشن مذکورہ بالا کے کرنیکے بعد بہتیک

بد صورتی بعد اوکھاڑے لیئے جانے پلکون کے باقی رہتی ہے مگر وہ کچھ ایسے خیال کرنیکے لایق نہین کیونکہ مریض کو تکلیف سے بچانا اور بصارت کا قایم رکھنا سب سے افضل تر ہے +

الراقم
بھگوانداس نیٹو ڈاکٹر رسالہ نمبر ۶
سیتاپور ۱۳ مئی ۱۸۷۹ء

درخواست تبدیلی

ڈاکٹر شیخ تاج الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ شفاخانہ سیہور اسسٹنٹ سرجنکو سنٹرل انڈیا اپنی تبدیلی مقام مفصلہ ذیل مین چاہتے ہین -

الہ آباد لکھنو آگرہ میرٹھ انبالہ لاہور راولپنڈی اور جو صاحب سوا ان مقام کے ارادہ تبدیلی کا رکھتے ہون اس جگہہ سے بندہ کو اطلاع دین بعد دریافت ہونیکے جیسا مناسب ہوگا جواب دیا جاویگا - صورت یہان کی یہہ ہے کہ علاوہ تنخواہ کے ہارس الاونس اور ٹراویلنگ الاونس بھی یہان ملتا ہے لیس اب جو صاحب کو تبدیلی اپنی منظور ہو ڈاکٹر صاحب ممدوح کو اطلاع دین یا آئینہ آئینہ طبابت کو +

اشتہار طبع کتاب وغیرہ

جن صاحبون کو کتابین یا کسی قسم کے اشتہارات یا نقشجات یا نکٹ مریضان انڈور اور آوٹ ڈور کے چھپوانے منظور ہون وہ نمونہ بھیجکر استفسار قیمت فرمائین نہایت عمدہ صاف خوشخط انگریزی یا اردو ہندی بقیمت ارزان کاغذ قابل اپسند بہت جلد چھپ کر طیار ہو جاوینگے اور مضامین مفید عام متعلقہ علم طب جو صاحب واسطے چھاپنے کے روانہ فرماوینگے اسکی بابت نہ صرف چھاپ کر اخبار مین شایع کیا جائیگا بلکہ مہتمم مشکور ہوگا +

درخواست تبدیلی

مولانا محمد اسمعیل خان صاحب فرسٹ کلاس ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ شفاخانہ

کہیوڑہ ضلع جہلم تحصیل پنڈدادن خان
اپنی تبدیلی۔ آگرہ میرٹھہ لکھنو
الہ آباد مین چاہتے ہین جن اصحاب کو
اپنی تبدیلی منظور ہو وہ بذریعہ خط کے
مولانا صاحب موصوف کو یا اوڈیٹر اسٹنہ
طبابت کو اطلاع بخشین ۔ جس جگہہ پر
کہ مولانا صاحب کی تعیناتی ہے اُس جگہہ
سے کبھی اتفاق سفر کا نہین ہوتا وہ ایک
ہی جگہہ قیام کی ہے لیکن مولانا صاحب موصوف
اسوجہ سے کہ آگرہ سے بعد ہے اپنی تبدیلی کی
درخواست کرتے ہین ۔ مولانا صاحب کو
علاوہ تنخواہ گریڈ کے پندرہ روپیہ ماہوار
بطور الاونس بہی ملتے ہین +

اشتہار رسالہ مرض آتشک

شائقین کو مژدہ ہو کہ رسالہ مرض آتشک
جسمین اس مرض خبیثہ کی علمی اور عملی بحث
اور انگریزی یونانی وغیرہ علاج درج
ہے نہایت عمدہ خوشخط چہپکر تیار ہے
جو صاحب چاہین ایکروپیہ نقد بہیجکر طلب
فرماوین مختصر فہرست مضامین مندرجہ
رسالہ یہہ ہے۔ آتشک کا تواریخی حال۔ ماہیت
مرض ۔ اسباب پیدائش مرض آتشک ۔ اسماء
معہ وجہ تسمیہ۔ اقسام آتشک ۔ تاثیر زہر
آتشک کی کیفیت معہ علامات۔ علاج بادویہ
داخلی مثلاً سیماب۔ آیوڈائیڈ پوٹاسیم عشبہ
چوب چینی سرسپریلا وغیرہ معہ موقع استعمال
وپرہیز علاج بادویہ خارجی مثلاً دہونی
پچکاری زیرجلد ٹیکا مالش وغیرہ ۔ جلدی
آتشکی۔ امراض کی شناخت ۔ مسہ آتشک
آواز کا بیٹھہ جانا ۔ ناک کا بیٹھہ جانا۔
تالومین سوراخ ہونا۔ قوت شامہ یا سامعہ کا
جاتا رہنا۔ آنکہہ کا بگڑجانا۔ ہڈیکا پہولنا۔
درد مفاصل۔ سوزش خصیہ۔ بدہ معہ
شناخت ۔ سوزاک۔ اسقاط حمل بچہ کا
مبتلا مرض پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ امراض
وعوارض متعلقہ آتشک کا بتفصیل لکہا گیا
ہے +

المشتہر
حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکما) مہتمم رسالہ حافظ صحت لاہور

اشتہار

کارخانہ مراۃ الطبابت امرتسر و آئینہ طبابت آگرہ مین کتب مفصلہ ذیل واسطے فروخت کے موجود ہین۔ جن صاحبون کو خرید کرنا منظور ہو نقد قیمت بھیجکر طلب فرمالین ؎

نام کتاب	قیمت معہ محصول ڈاک روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۱) مجلد رسالہ جات مراۃ الطبابت بابت سنین گذشتہ	عہ	۱۴	۰	یعنی نصف قیمت پر بہت عمدہ جلد بنی ہوئی معہ فہرست مضامین و صحت نامہ کے
(۲) ایضاً بغیر جلد	عہ	۱۱	۰	معہ فہرست مضامین اور صحت نامہ کے
(۳) بحر الجواہر اردو	سے/	۸	۰	یعنی کتاب لغات اردو ردیف وار اور ترتیب وار ۶۰۰ صفحہ پر عمدہ کاغذ اور خوشخط۔ جو قریب طیاری کے ہے
(۴) رسالہ آئینہ سوزاک	عہ	۱	۰	۱۷۶ صفحہ عمدہ کاغذ پر نہایت خوشخط
(۵) رسالہ بنٹنگ ہند	۰	۶	۶	یہہ چھوٹا سا رسالہ ۱۶ صفحہ پر فربہ آدمی کو لاغر کرنے کے علاج مین ہے
(۶) نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی سادہ	عہ	۰	۰	اسکی پشت پر دیبا رہے کیواسطے کپڑا چسپان ہے اور حروف سرخ و سیاہ مین
(۷) ایضاً ایضاً اردو	عہ	۰	۰	ایضاً
(۸) ایضاً ایضاً انگریزی روغنی	سعہ/	۰	۰	معہ کپڑہ و لکڑی و فیتہ و ہک وغیرہ
(۹) ایضاً ایضاً اردو	سعہ/	۰	۰	ایضاً .. ایضاً ..

المشتہر
صاحب دتا مل اسسٹنٹ سرجن امرتسر

مطبع کلپریس مین آگرہ عام صحت شیخ امام الدین احمد کیوریٹر سپرنٹنڈنٹ میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین

۱- مارفیا کے زہر کا علاج

۲- بارہ ... ہستی ...

۳- آئیڈوفارم کا استعمال

۴- تشخیص ...

۵- ... شناخت

۶- اسباب الامراض

۷- بقیہ مضمون ...

۸- فہرست ادویات ...

۹- خط مرسلہ حافظ فخر الدین صاحب ایڈیٹر ... لاہور

۱۰- خط مرسلہ کیول کشن صاحب اسپشل اسسٹنٹ ...

۱۱- امینوریا کے کیس

۱۲- یکایک افیون چھڑانے کا علاج

۱۳- شراب چھڑانے کا علاج

۱۴- کمیٹی امتحان ...

۱۵- خلاصہ رزولیوشن گورنمنٹ آف انڈیا

۱۶- اشتہار کتب موجودہ کارخانہ آئینہ طبابت

بابت ماہ جولائی



۱۸۷۹ع

باہتمام عاصی امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینۂ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول - واقف ہونا جدید تجربے سرجنوں اور ہاسپٹل اسسٹنٹوں کا جو پنجابی انگریزی میں چھاپے جاتے +

دوم - ماہر ہونا ہندوستانی ڈاکٹروں کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے +

سوم - تازہ بتازہ اس علم کا جو حالات طالبعلموں کی مدرسے میں ہیں سیکھنا سے +

چہارم - واقف ہونا تغیر و تبدل ماہواری ششماہی رسالانہ سے جو بدلتے رہتے ہیں +

پنجم - معلوم ہونا فائدہ زہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربے میں مفید پایا +

ششم - ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے +

ہفتم - واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدیدہ سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کریگی +

اشتہار

اس رسالہ میں مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور نسخے نئے تجربے سرجنوں کے انگریزی زبان سے اردو میں ترجمہ ہوکر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹروں اور ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے ۳۲ صفحہ کاغذ شیورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل سکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہیں درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنہ والے ٹکٹ اسٹامپ کے پاس کیوریٹر موصوف الذکر کے ارسال فرماویں اور پتہ و نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں تحریر فرماویں

تفصیل قیمت رسالہ آئینۂ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵ر	۲/۱۲	سے/
مابعد مع محصول ڈاک	۵ر	عصہ	۱۰ سے/

مارفیا کے زہر کا علاج

ڈاکٹر ڈبراہٹو صاحب نے سینٹ پیٹرسبرگ کے گزٹ مین طبع کرایا تہا کہ ایک شخص نے دس گرین ایسیٹیٹ آف مارفیا کہا لیا تہا اُسکو سلفیٹ آف اٹروپیا ۱/۲ حصہ گرین کا کہلایا گیا اور اتنا ہی جلد کے نیچے بذریعہ ہیپوڈرمک سرنج کے انجکٹ کیا گیا جس سے اُسکو آرام ہوگیا ۔

آئینہ طبابت ناظرین اخبار کو چاہیئے کہ جب کوئی مریض افیم کے زہر کا اُنکے علاج مین آوے تو اس دوا کا تجربہ کرکے اڈیٹر کو اطلاع دینا ۔

از ڈی ۔ جی

اسپازموڈک سٹریکچر یعنی عضلاتی تشنج سے پیشاب بند ہونیکا علاج

کسی گزٹ مین ایک مریضہ کا حال اسطرح لکہا دیکہا کہ ایک عورت کے یوریتہرا اور مثانہ کی گردن مین تشنج تہا اور اُسکا علاج بہت سی دواؤن سے کیا گیا لیکن کسی سے فائدہ نہین ہوا تب اُسکو مارفین اور بلاڈونا کی سپوزیٹری یعنی شیافہ رکہا گیا جس سے اُسکو بالکل آرام ہوگیا معالج نے یہہ بہی تحریر کیا تہا کہ اُسکے علاوہ بہت سی عورتین اس مرض کی ہمارے علاج مین آئین اور اسی دوا سے علاج انکا بہی کیا گیا اور مفید ہوا ۔

ایضاً

آیوڈوفارم کا استعمال

ڈاکٹر بیسنر صاحب اس دوا کو انڈولنٹ السر اور شنکر مین لگاتے ہین اُنکا طریقہ

سے استعمال ہوتا ہے کہ [illegible] نکور کو باریک پیس کر [illegible] کر اسپر لشیمن کپڑا [illegible] پر جہان ہیں بھگو کر ڈھک دیتے ہیں [illegible] دوا کے استعمال میں نہایت ضروری

اور بہتر ہے کہ آیوڈوفارم کو نہایت باریک [illegible] اسپر [illegible] زخم پیپ [illegible] تاکہ اسکی [illegible] پیدا نکرے +

الیضاً

وضع حمل کے وقت بیان بعض کی تشخیص کہ آیا خون رحم سے آتا ہے یا وجینا سے

ڈاکٹر پال بوڈن صاحب فرماتے ہیں کہ ایک بچہ پیدا ہوتے وقت خون کی دہار بچہ کی گردن و پشت پر پائی گئی اسوقت بچہ کا سامنے کا تالو آگے نکلا تھا - یہہ جریان خون رحم سے نہ تھا بلکہ وجینا کے سامنے کی دیوار سے کلیٹورس کے ذرا پیچھے سے تہا +

ڈاکٹر ایڈس صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بھی ایک ایسا کیس دیکھا ہے کہ اسکے کلیٹورس کے قریب سے وجینا کی دیوار شق ہوگئی تھی

جسکا علاج پرکلورائیڈ آف آئرن لگانے اور ٹی بینڈیج باندہنے سے کیا گیا تھا اور فائدہ اوٹھایا تھا +

اگر کوئی اعتراض کرے کہ پرکلورائیڈ آف آئرن سلف پیدا کرتا ہے ڈاکٹر صاحب نے اسکا کیوں استعمال کیا تو اسکا یہی جواب ہے کہ جان بچانیکے لئے خون کا روکنا مقدم سمجہا گیا ہے + الشفا

آئینہ طبابت بیان مذکورہ اگرچہ عام پسند نہو لیکن جن ڈاکٹرون کی طبیعت فن قابلہ کیطرف زیادہ متوجہ ہے انکے کارآمد سمجہا گیا

کلوروفارم کے خالص ہونے یا نہونے کی شناخت

ڈاکٹر لاک صاحب فرماتے ہیں کہ ایک باریک

سفید عام جاذب کاغذ کا ٹکڑا کلوروفارم میں

بھگو کر ہوا میں سکھا دیتے اگر بعد اُسکے
گل گلوروغن بادام کے کسی قسم کی خوشبو نہ او
تو سمجھنا چاہیئے کہ تمام عرق [illegible] قائم ہے

اور جب بعد خشک کرنے کے [illegible] خوشبو ہو
نہ جانا چاہیئے کہ اسمین [illegible] الیضاً
[illegible] ایضاً

اسباب الامراض

شائقین علم حکمت و ماہرین فن طبابت
اس بات کو [illegible] جانتے ہیں کہ [illegible] شخص
جانتا ہے جتنا ضرورت [illegible] سے واقفیت
رکھتا ہو اور خواہ کتنا ہی علم تشخیص جانتا
ہو مگر امراض کے اسباب سے آگاہی نہین
ہے تو وہ بالکل علاج نہین کرسکتا *
دیکھو - فرض کرو کہ ایک زخم کے اندر کوئی
خارجی چیز ہے مگر ہم یہہ تو جانتے ہی ہین
کہ خارجی چیز کا زخم کے اندر رہنا اسمین
ناسور پڑجانیکا سبب ہے پس جب تک اُسکو
ہم نہ نکالین اور عمدہ سے عمدہ مرہم
زخم پر لگائین تو کیا ممکن ہے کہ وہ زخم
اچھا ہوجائے - نہین ہرگز نہین -
ہان جب ہمکو معلوم ہے کہ زخم مین خارجی
چیز کا رہنا اُسکے تازہ رکھنے کا سبب ہے
اس واسطے ہم اُسکو نکال دین اور پھر اُسکا
بہتر سے علاج کرین تو انشاءاللہ وہ زخم
ضرور اچھا ہوجائیگا - پس علی ہذا القیاس
ہر مرض کے علاج کے واسطے سبب کا جاننا
ضرور ہے *
اسمین شک نہین ہے کہ صاحب علم اور تجربہ کار
طبیبون کو کم اور کم علم اور ناتجربہ کارونکو
زیادہ یہہ امر مطب مین پیش آتا ہے کہ یا تو
مریض کی غلط بیانی یا اپنی غلطی سے
بعض مریضون کا اٹکل پچو علاج کیا جاتا
ہے اور آرام ہوجاتا ہے مگر اس سے
یہہ لازم نہین آتا کہ ہمیشہ بغیر جانے سبب
مرض کے علاج کیا جائے اور مریض کو

صحت ہو جاوے بلکہ بطریق مذکور علاج کرنے
سے صحت ہونا اتفاقیہ امر ہے مثلاً ایسا
ہو سکتا ہے کہ ہمکو سبب مرض نہین معلوم
ہوتا اب بلحاظ اتفاقات سے ہمارا علاج سبب
مرض کا دفع ہو جاتا ہے یا ہماری دوا کی
ایسی ہلکی تاثیر ہوتی ہے کہ جس سے مرض کو
کوئی نیا ضرر نہین پیدا ہوتا اور مرض کو خود
بخود طبیعت دفع کر دیتی ہے جسکو ہم اپنے
علاج کا نتیجہ جان لیتے ہین +

امراض کے اسباب جاننے سے صرف یہی
فائدہ نہین ہے کہ طبیب مرض موجودہ کا
علاج عمدہ طور سے کر سکے بلکہ بڑا فائدہ
یہہ ہے کہ اگر ہمکو تحقیق طور سے معلوم
ہو جائے کہ مرضون کے پیدا ہونیکے یہہ
اسباب ہین اور اُن اسباب سے ہم پورا پورا
پرہیز کرین تو ضرور ہے کہ ہم کبھی کسی مرض
مین مبتلا نہونگے +

اس کہنے سے ہمارا یہہ مطلب نہین ہے کہ جب
ہمکو مرضون کے سبب معلوم ہو جائینگے
اور اُن سے پرہیز کرینگے تو ہماری یہہ
ہیئت مجموعی کہ جسکا ہمنے زندگی نام رکھا
ہے ابدالآباد اسیطرح قائم رہیگی اور
اسمین فرق ہی نہ آئیگا یعنی ہم کبھی نہ مرینگے
نہین یہہ تو ہو نہین سکتا کیونکہ قدرت
سے ہماری زندگی کی بنیاد اسطور پر پڑی
ہے کہ جس سے اس ہیئت مجموعی مین تفرقہ
پڑنا لابدی ہے کیونکہ انسان مین بہت سی
خواہشین ایسی موجود ہین کہ اگر اُن خواہشونکو
پورا نہ کیا جاوے تو بھی زندگی نہین رہ سکتی
بلکہ بہت جلد جان تلف ہو جاتی ہے اور
اگر خواہشون کے ادا کرنے مین کوشش
کیجائے تو وہ کوشش ہی ایکدم سے یا
رفتہ رفتہ ہماری جان ضایع کرنے کی باعث
ہو جاتی ہے +

مثلاً- فرض کرو کہ غذا کی خواہش ہم مین قدرتی
ہے اب ہم غذا چھوڑتے ہین تو ہم دیکھتے
ہین کہ بہت جلد جان تلف ہو جاتی ہے
اور اگر غذا کے پیدا کرنیکی فکر کرتے ہین تو

وہی قباحت پیش نظر ہے یعنی غذا پیدا کرنیکو
کسی کی نوکری کی لڑائی مین گئے گولی لگی اسکا
سے کام تمام ہوگیا۔ اور اگر گولی نہ لگی
تو آقا کی دیکھی کام کی فکر۔ غذا کے سامان
کی فراہمی کے تردد مین رفتہ رفتہ جان ضائع
ہو جاتی ہے۔ پس یہہ تو ہم ہرگز نہین
کہہ سکتے کہ مرضون کے اسباب جاننے سے
آدمی ہمیشہ زندہ رہتا ہے لیکن یہہ بات
ضرور ہے کہ اس واقفیت کے سبب آدمی
طرح طرح کے امراض مین مبتلا نہین ہوتا
اور ایک بڑی مدت تک صحت و تندرستی کے
ساتھہ جیتا رہتا ہے +

مجھکو اپنے اس کلام کی تصدیق کے لئے
کوئی بڑی دلیل پیش کرنیکی ضرورت نہین
ہے بلکہ ہمارے پاس زمانہ ماضی و حال
کی دو قوی نظیر موجود ہین۔ اوّل یہہ کہ
سب جانتے ہین کہ زمانہ گذشتہ مین لوگون
کی عمر بہت بڑی ہوتی تہی۔ اور دوّم یہہ کہ
یورپ مین اب بہی بڑی بڑی عمر کے آدمی
ہوتے ہین +

اسپر یہہ سوال ہوتا ہے کہ گذشتہ زمانہ
کے آدمیون اور یورپ کی عمر زیادہ
ہونا کیا امراض کے اسباب کے جاننے
کے سبب سے ہے۔ پس بلا تامل اسکے جواب
مین ہم کہہ سکتے ہین کہ ہان یہی ہے کیونکہ
گذشتہ زمانہ کے آدمی اگرچہ اسباب امراض
سے واقف نہ تہے مگر اُنکے رہنماؤن نے
جو اُنکو تعلیم کیا تہا اسکو اسطرح جبرا ادا کرتے
تہے کہ جیسے ایک بڑا واقفکار کرتا ہے اور
وہ ایسے عادی ہوگئے تہے کہ ایک سر مو
اُسمین تفاوت نہین ہوتا تہا اور اُن کے
رہنما اچھی طرح سے واقف تہے کہ امراض
کے پیدا ہونیکے کیا کیا اسباب ہین اسلئے
وہ اپنے پیرو لوگون کو بتلا دیتے تہے کہ
فلان فلان فعل اور فلان فلان اشیا کا
استعمال کرنا حلال ہے اور فلان کا حرام
پس اپنے رہنماؤن کی ایسی عمدہ تعلیم پر ٹہیک
ٹہیک چلنے سے گذشتہ زمانہ کے لوگون کی

صحت اچھی [illegible] زندگی بڑی ہو [illegible]
اور [illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
کے اسباب [illegible] بہت
آدمی اگلے ہین اور جو [illegible]
ہین وہ بسبب [illegible] رواج کے [illegible]
مذکور کی پیروی کرکے مستفیض ہوتے ہین*

راقم

فقیر سید غلام حسین

ان [illegible] کی [illegible] کی کثرت [illegible]
[illegible] انکا [illegible]
[illegible] ہوتا [illegible]
[illegible] اسباب
اور [illegible] بافعون پر تقسیم کیا ہے اور اکثر
یہہ دو بڑی تقسیم کی ہین یعنی اول [illegible]
یعنی سبب اصلی - دوم [illegible] یعنی
خارجی [illegible] پر تقسیم کرتے ہین اول عام دوم

باقی آئندہ

بقیہ مضمون انسداد مرض وبائی علی الخصوص کالرا

اڈیٹر نے پرچہ ماہ [illegible] سنہ رواں مین چار سبب باعث انتشار مرض ہیضہ بتلائے تہے اور منجملہ انکے سبب اول کا بیان مفصل اسمین تحریر کیا تہا اور سبب دوم یہہ لکہا تہا

کہ موسم برشگال مین نباتات کا سڑنا -

گرمی کا زیادہ ہونا - غلاظت کا مجتمع ہونا

ہوا کا مرطوب ہونا غذاے نامناسب کا استعمال کرنا - باعث پیدایش وافزایش مرض خیال کیا گیا ہے - اب اس مقام پر تفصیل انکی جدا جدا [illegible] طرح بیان کرتا ہے -

کہ ذی روح کو جسقدر ضرورت وحاجت سطح جہان کی ہوا سے ہے وہ کسی دوسری شے سے نہین ہے کیونکہ ہوا نہ صرف تنفس کے وقت اندر جاکر خون کو صاف کرتی ہے

بلکہ قوت طبیعی ہوائی۔ لطافی کو تقویت
بخشتی ہے جسکی وجہ سے ہر ایک قوت
اپنے اپنے کام سے قائم رہتی ہے +
اور نیز جسم و حیوانات کو نہ صرف
اس ہوا کی قربت درکار ہے بلکہ وے
دونون اسکے محتاج۔ اسکے عادی۔ اسکے
خوگر ہین۔ اگر ہوا جسم انسان کو مس نہ کرے
یا بواسطہ دم زدن اندر نجا سکے تو ممکن نہین
کہ انسان بغیر اسکے بسر کرے اور زندہ
رہ سکے +

علاوہ برین سواے ہوا کے کوئی شئے
دنیا مین ایسی نہین ہے جو ذی روح سے
زیادہ نزدیک یا اسمین زیادہ اثر کرنیوالی
ہو۔ اور چونکہ یہہ ہوا ایک جسم طبیعی ہے جسمین
کیفیت فاعلہ اور منفعلہ یعنی قوت اثر دینے
اور لینے کی دونون موجود ہین اسیوجہ سے
وہ تن کے اندر اور باہر دونون پر اثر کرتی
اور لیتی ہے اور اسی کیفیت فاعلہ کا نام اصطلاح
مین حرارت اور کیفیت منفعلہ کا نام تری ہے

اور اس وجہ سے کہ اسمین کیفیت منفعلہ
موجود ہے اور وہ دوسری چیز کا اثر
نیک و بد اپنے مین لیکر حیوانات مین بوجہ
کیفیت فاعل کے اپنا اثر ڈالتی ہے +

پس اس سے صاف ثابت ہوتا ہے
کہ جو ہوا روح کو بہت تن کو آسایش پہنچاتی
ہے وہ ہوا تازہ عمدہ اور خالص اور
جو ہوا مضرت کرتی اور نقصان دیتی ہے
وہ ناقص غیر خالص خراب مادہ سے مشترک
ہوتی ہے اور یہی ہوا باعث پیدایش امراض
ہوا کرتی ہے +

کیفیت ہوا غیر خالص ناقص کی

جسطرح کہ خس کی ٹٹی یا سرد پانی سے مس
کرنیوالی ہوا سرد اور بھٹی کی طرف سے
آنیوالی ہوا گرم ہو جاتی ہے اور وہ ہوا
جو جسم انسان کو مس کرتی ہے یا اسکے
تنفس کی راہ سے باہر نکلتی ہے ناقص
ہو جاتی ہے اسیطرح ہر فصل کی ہوا اس
فصل کا اثر اپنے مین لیکر اپنے مزاج کو بدل کر

بوجہ قوت فاعلیہ کے انسان کے جسم پر اثر کر کے
باعث پیدائش صدہا طرح کے عوارض کے
یا بسبب راحت رسانی و فرحت افزائی کا ہوتا
ہے ۔
پس چونکہ موسم برسات میں تمام خندق آبدان
ندیاں ۔ نالیاں ۔ جنگل ۔ پانی سے لبریز ہوتے
ہیں ۔ اور تمازت آفتاب کے سبب انمیں سے
بخارات ناقص (جسکو اطبا فرنگ ملیریا قرار
دیتے ہیں) اور برگ نباتات انمیں گر کر سڑ
اس بند پانی کو متعفن کر دیتی ہیں اور اس
لطیف پاکیزہ ۔ خالص ۔ عمدہ ہوا کو جو باعث
راحت روح تصور کی گئی ہے غیر خالص و
متعفن کر دیتی ہیں ۔
علامت ۔ ایسے غار و خندق وغیرہ کی جنکے
بخار متعفن و فاسد ہیں یہ ہے ۔
اول ۔ جبتک آفتاب خوب بلند نہو تب تک
اسکا اثر ان پر نہ پڑے ۔
دوم ۔ جب تمازت آفتاب اسپر ہو فوراً
پانی گرم ہوجاوے ۔

سوم ۔ جب آفتاب روپوش ہو فوراً انکا
پانی سرد ہوجاوے ۔
پالیز ستیر ۔ باقند وغیرہ کے بخارات بھی
ہوا ے صالح کو مفسد کر دیتے ہیں ۔
اور یہی وجہ ہے کہ ان دنوں میں ملیریس فیور
اور ملیریس ٹوباریا یعنی بخار و استیال
لاحق ہوتا ہے ۔
اور چونکہ بہ نسبت موسم سرما و گرما کے موسم
برسات میں ہوا کو سکون و امساک زیادہ
ہوتا ہے اسوجہ سے وہ زیادہ خراب
ہوکر باعث غثیان ہوجاتی ہے جس سے
آدمیوں کا دل گھبراتا ہے اور گاہے قے
بھی ہوجاتی ہے ۔
پس جبکہ غثیان لاحق ہوا اور ملیریس سہال
عارض تب ممکن ہے کہ وہ انسمیت اس
متعفن ہوا کا لیکر باعث ہیضہ و بائی ہوجاوے
بعض صاحبوں کا ایسا خیال ہے کہ بارش
ہونے سے وبا کے مریضوں کی رطوبت فضلہ
جو جابجا دبی پڑی رہتی ہے پانی کے ساتھ

یہہ کرتے ہین اپنا اثر کرتی ہے اسوجہ سے
برسات مین اکثر یہہ عارضہ ہوتا ہے +
پس بدانست اڈیٹر اس موسم برسات مین
غلاظت بہی ضرور ایک سبب واضح بانی
سے ہوجاتی ہے کیونکہ یہہ بات بچشم خود
دیدہ ہے کہ خاکروب ٹوکرے کے ٹوکرے
غلاظت کے کوچون کے بہتے پانی مین
ڈالدیتے ہین اور صدہا پاخانے وسنڈاسین
ایسے بارش کے پانی سے دہلکر صاف ہوتے
ہین اور اگر پانی زیادہ برسا تب وہ کثافت
و غلاظت البتہ رفع ہوجاتی ہے ورنہ وہ
انہین کوچون اور محلون مین جاگزین ہوکر
ہوا کو خراب کرتی ہے +
اور چونکہ اس موسم مین آفتاب اپنے رخ کو
نقاب سحاب سے اکثر چہپائے رہتا ہے
اور ہر درو دیوار و صحن و ایوان مکانات کے
پانی کی نمی سے گیلے اور سرتی ہوکے سبب
سیلے ہوتے ہین اسوجہ سے مکانون کے
اندر کی ہوا بہی مرطوب ہوتی ہے - اور
یہہ ہوائے مرطوب مانع تحلیل غذا ہوجاتی
ہے +
اور یہہ سب کیفیتین مذکورہ بالا ہمیشہ موسم
برسات مین ظہور مین آتی ہین +
علاوہ ازین پہاڑون اور چونہ کی بہٹیون
اور اینٹون کے پزاوون کے دہوئین سے
بہی ہوائے خالص خراب ہوکر قابل تنفس
نہین رہتی ہے +
اسمقام پر چونکہ ہوائے ناقص کا بیان
تحریر ہوا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند علامات
ہوائے خالص و معتدل کی بہی لکہی جاوین
(۱) ہوائے خالص مین کسیطرح کی بو نہین ہوتی

تصریح تعریف ہوائے معتدل
کی یہہ ہے کہ موسم گرما
مین اسقدر گرم نہو کہ پسینہ
آجاوے اور موسم
سرما مین ہاتہہ اور پاؤن
ٹہٹہرنے نہ لگین +

یہی اعتدال ہی مدار ہے -

تصریح - تعریف ہلکے لطیف کی یہ ہے کہ آفتاب کی گرمی سے جلد گرم ہو جاوے اور جب اُسکی گرمی جاتی رہے جلد سرد ہو جاوے اسکے برخلاف ہوائے غلیظ تصور کرنی چاہیئے ۔

غذائے نامناسب سے مطلب یہہ ہے کہ یا تو وہ غذا بفعلہ مولد امراض ہو یا اسکے کہانے سے احتمال لاحق ہونے مرض کا ہو یا باعث کثرت استعمال کے وہ نقص کرے ۔

چنانچہ دوسرے جماعت بیان سے چار قسم کی غذا میں یہ تقسیم کیا ہے - جماعت اوّل میں مبتذل دوسری کا بیان ہے - جماعت دوم میں اُن غذا اُن کا بیان ہے جنکے بیشتر کے استعمال سے طرح طرح کے امراض لاحق ہوتے ہیں جماعت سوم میں وہ غذائیں ہیں جو پیٹ کے اندر رہ کر نقصان پیدا کرکے مرض کا سبب ہو جاتے ہیں - اور جماعت چہارم مین کثرت استعمال غذیہ کے سبب مرض لاحق ہونیکا ذکر ہے ۔ باقی آئندہ

فہرست ادویات واوزار ضروری کی

ہماری نظر سے ایک ایسی فہرست دواؤن واوزاروں کی گذری جسکو ڈاکٹر گارڈنر صاحب ایم ڈی لکہتے ہین کہ یہہ دوائین واوزار ہر شخص کو ہمیشہ اپنے گھر مین رکہنی چاہیئن تاکہ ضرورت کے وقت یعنی جب خود بیمار کا علاج کرنا پڑے یا ڈاکٹر علاج کرنیکے لیے آوے تو فوراً مہیا ہو جاوین ۔

وہ لکہتے ہین کہ دوا استیال ہو یا خشک سب کو بوتل مین کارگ لگا کر رکہنا چاہیئے اور ہر بوتل پر ہمارے لیبل لگانے ہے اور جن ادویات پر نشان سے آنبر دو لیبل ہون اور بڑے حرف سے

اُسپر لفظ (زہر) لکہا ہو۔ اور وہ دواؤن کو مقفل صندوق مین رکہے۔ تاکہ اتفاقی صدمون سے جو کسی زہریلی دوا کو اور چیز کے دہوکے مین استعمال کر لینے سے ۔۔ تے ہین محفوظ رہین +

دوا مین کسی معتمد عطار سے خریدے اور قیمت کا خیال نہ کرین اوّل تو دواؤن کی قیمت کچہہ بہت نہین ہوتی ہے اور بیش قیمت دوا ہین آنکی مقدار خوراک کم ہے فہرست دوا کی یہہ ہے +

لسٹ آف ہوس ہولڈ میڈیسن یعنی اُن دواؤن کی فہرست جنکا ہمیشہ گہر مین رکہنا ضرور ہے

نمبر	اردو خط مین دوا کا نام و وزن	انگریزی خط مین دوا کا نام و وزن	کیفیت
۱	ایسم سالٹ ایک پونڈ	Epsom Salt — one Pound	
۲	بائی کاربونیٹ آف سوڈا کا سفوف آدہا پونڈ	Bicarbonate of Soda in powder — half a Pound	
۳	روشیل سالٹ ایضاً	Rochelle Salt — "	
۴	کلسینڈ آف میگنیشیا ایضاً	Calcined of Magnesia "	
۵	ہوی کاربونیٹ آف میگنیشیا ایضاً	Heavy Carbonate of Magnesia "	
۶	ملک آف سلفر ایضاً	Milk of Sulphur "	
۷	کریم آف ٹارٹر یک پونڈ	Cream of Tartar — one Pound	
۸	روبیرب کا سفوف چار اونس	Rhubarb in powder — four ounces	ترکی یا مشرقی ہند کی یا انگریزی کا ہو

نمبر	اردو خط مین دوا کا نام و وزن	انگریزی خط مین دوا کا نام و وزن	کیفیت
۹	ایروشنگ کنفکشن پوڈر چار اونس	[illegible]matic Conf[illegible] [illegible]ction Powder { four aun[illegible]	
*۱۰	اوپیئٹ ایضاً ایضاً	*Opiate " " "	
۱۱	بوریکس پوڈر آدھا پونڈ	Boraxe in Powder { half a Pound	
*۱۲	سلفیٹ آف زنک چار اونس	*[illegible]phate of zinc { four aunces	
۱۳	ایلوز دو اونس	Aloes in Powder { tow aunces	
*۱۴	ٹارٹر ایمیٹک پوڈر آدھا اونس	*Tartar Emetic Powder half an aunce	
۱۵	اپیکاکوانا پوڈر آدھا اونس	Ipecacuanha Powder half an aunce	
۱۶	سلفیٹ آف کوینن ایضاً	Sulphate of Quinine } "	
*۱۷	کیلومل ایضاً	*Calomel "	
*۱۸	ایسیٹیٹ آف مارفیا یک ڈرام	*Acetate of Morphia } one Drachm	
*۱۹	اوپیم پوڈر یک اونس	*Opium in Powder { half an aunce	
۲۰	اسینشل آئل یعنی پیپرمنٹ کلوونز اور سینمن ہریک چوتھائی اونس	Essential oil of Peppermint, Cloves, & Cinnamon of each { one fourth of an aunce	

نمبر	اردو خط میں دوا کا نام و وزن	انگریزی خط میں دوا کا نام و وزن		کیفیت
۲۱	کسٹر آئل یک پینٹ	Castoroil	one Pint	
۲۲	سال وولے ٹائل چار اونس	Sal Volatile	four aunces	
۲۳	واشڈ ایتھر ایضاً	Washed Ether	"	
۲۴	ریڈ اسپرٹ آف لیونڈر ایضاً	Red Spirits of Lavender	"	
*۲۵	لاڈنم ایضاً	*[illegible]	"	
۲۶	ٹنکچر آف کیٹکیو ایضاً	Tincture of Catechu	"	
۲۷	کمپونڈ ٹنکچر آف روبرب آٹھ اونس	Compound Tincture of Rhubarb	eight aunce	
۲۸	اسینس آف جنجر دو اونس	Essence of Ginger	two aunces	
۲۹	کنفکشن آف سنا چار اونس	Confection of Senna	four aunces	
۳۰	لایم واٹر سمپل سیرٹ اوپوڈل ڈوک	Lime water Simple cerate Opodeldoc		یہ تینوں چیزیں مکان پر اچھی طرح بن سکتی ہیں +

[illegible]

[illegible]

فہرست اوزار

۱ - چھوٹی ترازو گرین کی معہ باٹ جو آدھے گرین سے دو ڈرام تک ہوں +

۲ - بڑی ترازو معہ باٹ چوتھائی اونس سے ایک پونڈ تک ہو +

۳ - تین گلاس دوا ناپنے کے۔ ایک منم میژر سیال دواؤں کے لئے پانچ قطرات سے ایک ڈرام تک۔ دوسرا ڈرام میژر ایک ڈرام سے دو اونس تک تیسرا اونس میژر آدھے اونس سے آٹھ اونس تک +

۴ - ودوج اور پسٹل اینڈ مارٹر مختلف قد کے +

۵ - چھوٹی وج اور ڈوار ٹیکل یعنی وج اور سلیب یا سلی سفوف کے ملانے و گولیاں بنانیکے لئے +

۶ - دو اسپچولا یا گول نوک کی چھریاں بغیر دھار کی گولیاں و مرہم بنانے اور پوڑیاں تقسیم کرنیکے لئے +

۷ - لنٹ اور دھنی ہوئی روئی جسکو میڈیکیٹڈ وول کہتے ہین +

۸ - اڈہیزو پلاسٹر زخموں کے لئے۔ سوپ پلاسٹر بروز۔ کیائی پٹی وغیرہ کے لئے یورپین پلاسٹر خاص مقامات مثلاً سینہ و مفاصل کے درد کے لئے +

یہ تینوں پلاسٹر انگریزی دوا فروشوں کے یہاں ملتے ہین - پہلے کو لینن یعنی کتان یا کپڑے پر - دوسرے کو کالیکو پر - تیسرے کو کاغذ پر کسی آلہ سے پھیلانا چاہیئے +

۹ - ایک اونس سے آٹھ اونس تک کی چند شیشیاں معہ کارک۔ مختلف قد کے چند پل بکس - ڈاک میں دوا بھیجنے کا کچھ سامان - سفید فلٹرنگ پیپر ایک یا دو شیٹ +

۱۰ - لیبل کٹے ہوئے اور پشت پر گوند لگا ہوا - چند سادے ڈایرکشن لکھنے کیواسطے

یعنی بوقت ضرورت بیمار کر دوا کے استعمال کرنیکا طریقہ معالج اُسپر لکہہ کر بوتل پر لگادے
چند ایسے لیبل کہ جنپر لفظ (زہر) اور (باہر کے استعمال کے واسطے) لکہا ہو۔ چہپے ہوے ہونے چاہئین +

۱۱ - اسپنج کے چہوٹے چہوٹے ایک یا دو ٹکڑے +

چہوٹا مسافرانہ دواؤن کا بکس

ڈاکٹر صاحب ممدوح لکہتے ہین کہ مسافرون کے ہمراہ سفر مین ایک بکس محولہ ادویات و اشیاء مندرجہ ذیل ہونا چاہیئے +

۱ - چہوٹی ترازو گرین کی مع باٹ + ۲ - منم میزر -
۳ - لاڈنم ایک اونس + ۴ - کلوروفارم یک اونس +
۵ - سلفیورک ایتہر یک اونس + ۶ - کمپونڈ روبر بیل چوبیس +
۷ - یوڈوفارلن پل چوبیس + ۸ - کیلومل دو ڈرام +
۹ - ٹارٹرامیٹک دو ڈرام + ۱۰ - کوئنین دو ڈرام +
۱۱ - کاربولک ایسڈ ایک اونس + ۱۲ - اپیکاکوانا دو ڈرام +
۱۳ - گرگیرس پوڈر آدہا اونس +

یہہ سب دوائیان بوتل مین ہون اور بوتلون مین مضبوط کارگ لگا ہوا ہو ٹوٹ بوتل نہون - اور سب بوتلین چہوٹے چمڑے کے بنے ہوئے کیس مین ہون + اور ترکیب استعمال اور خوراک ہر دوا کی ایک کاغذ پر لکہی ہو +

آئینہ طبابت دونون لیبل مجوزہ ڈاکٹر صاحب ممدوح نہایت مفید اور

کار آمد ہین مگر ہم دیکھتے ہین کہ ہندوستان مین ابھی علم ڈاکٹری کا اسقدر رواج نہین ہوا ہے کہ جو ہر کوئی اسکے موجب کاربند ہو سکے - بلکہ صرف یورپین یوریشین - نیٹو ڈاکٹر کمپوڈر یا وہ لوگ جو کچھ انگریزی جانتے ہین اور ڈاکٹری علاج ہمیشہ کرتے رہتے ہین اس تبدیل سے فائدہ اٹھا سکتے ہین - اور علاوہ برین اودویات مذکورہ سوائے بڑے شہرون کے مل بھی نہین سکتی - اسواسطے ہماری رائے مین یہہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اگر ادویات مذکورہ کے نہ ملنے یا انکا استعمال نہ جاننے کے سبب مجبور ہی ہو تو ادویات مفصلہ ذیل اپنے پاس رکہین تاکہ بوقت ضرورت ہو - بلکہ وہ لوگ بھی جو ڈاکٹر ممدوح کی تجویز کی ہوئی کو بہم پہنچا سکتے ہین اور اُنکے استعمال کرنیکا طریق جانتے ہین اِن ادویات کو بھی اپنے پاس رکہین تو خالی از فائدہ نہو گا +

فہرست ادویات انشاء اللہ آیندہ پرچہ مین لکھی جاویگی +

خط مرسلہ حافظ فخر الدین صاحب ایڈیٹر رسالہ فصاحت لاہور

کرمفرمائے بندہ شیخ امام الدین احمد صاحب سلمہ - سلام علیکم - چند سطور بغرض اندراج رسالہ آئینہ طبابت خدمت والا مین بھیجتا ہون امید کہ آپ انکی اندراج سے دریغ نفرماوینگے

خصیتہ الرحم کا فعل

انگریزی مڈوائفری کا ایک اردو ترجمہ اتفاقاً میری نظر سے گذرا احقر نے نہایت شوق و غور سے اُسے مطالعہ کیا

حقیقت مین مصنف صاحب کی محنت و کوشش قابل تعریف ہے اور انہون نے اپنی لیاقت کا نمونہ دکھلایا مگر چند مقامات

ایسے مخدوش دیکھنے مین آئے کہ ذہن
اسکو قبول نہین کرسکتا لہذا چند ایک مقام
ذیل مین ارقام کرتا ہون امید کہ آپ
(یا آپکے ناظرین مین سے کوئی صاحب)
بذریعہ اپنے اخبار کے میرے شکوک رفع
فرماکر مجھے ممنون کرین گے ۔

وہو ہذا

قول مصنف صاحب	نقل عبارت کتاب

زیر عنوان (خصیۃ الرحم کا فعل) لکھتے
ہین کہ یہہ عضو مادہ جنین کو پیدا کرتا ہے
اور جب وہ مادہ قابل حمل کے ہوجاتا
ہے تب اسکو قاذف نالی مین داخل
کردیتا ہے اور وہان سے مادہ مذکور
رحم مین گذر جاتا ہے ۔ یہہ باتین ہرایک
حیوان مین جنکے بچے زندہ پیدا ہوتے
ہین بلا وصل نر کے معمولی وقت پر ہوتے
رہتے ہین ۔ عورت مین اس معمولی وقت کو
ایام حیض کہتے ہین اور انہین ایام مین اُوْوَم
(ovum) یعنی مادہ جنین کا خصیۃ الرحم سے
نکلکر فم رحم کے اندر آجاتا ہے وغیرہ انتہی
کلامہ ۔

اقول ۔ ہر ایام حیض مین جب مادہ جنین
کیطرف آنا مصنف صاحب کے نزدیک ثابت
ہے تو میرا یہہ سوال ہے کہ اس اخراج یا اترنیکو
(جسے مین لفظ انزال سے تاویل کرنا مناسب
سمجھتا ہون) لذت لازم ہے یا نہین؟ اگر
لذت لازم ہے تو ہر ایام مین مادہ جنین کا
اترنا پایۂ ثبوت کو نہین پہنچتا کیونکہ عورت کو
وہ لذت جو جماع کے وقت (بوقت انزال)
ہوا کرتی ہے حاصل نہین ہوتی ۔ اور اگر
مادہ جنین کا اترنا بلا لذت قرار دیا جاوے
تو یہہ امر تجربہ کے خلاف معلوم ہوتا ہے
اور مصنف صاحب کا قول لغو ٹھہرتا ہے
یعنی جماع کیوقت جب عورت منزل ہوتی ہے تو
مادہ جنین (اُوْوَم) کے اترنے سے جو
لذت عورت کو حاصل ہوتی ہے وہ کیہہ بین
عیان ہے اور اس سے کوئی متنفس انکار
نہین کرسکتا ۔ مگر ایام حیض مین لذت کی

غرض عورت کی طبیعت منغص رہتی ہے اگر ہم حالت صحت مین ایک طبیعی فعل کے انجام پانیکی (مختلف اوقات مین) دو مختلف صورتین فرض کرلین (یعنی ایک ہی فعل سے ایکوقت لذت حاصل ہوا اور دوسرے وقت لذت کا تام نہو) تو اسکے لیے کوئی معقول دلیل بیان کرنی چاہیے اور ایک نظیر بہی دینی مناسب ہے

المرقوم - ماہ جولائی ۱۸۷۹ء

کیس امینوریا یعنی احتباس خون حیض کا

من تجربات ڈاکٹر جی - ڈی - گوریکر گرنفیتہ صاحب بہادر

ایک عورت مبتلاے مرض امینوریا میرے پاس آئی اوسکا قد اوسط درجہ کا تہا جسم فربہ و مضبوط موافق قد مردون کے - چہرہ سیہ فام - بال [illegible] سیاہی مایل - آنکہون کی پتلی سیاہی مایل - گال پہولے ہوئے ہونٹ موٹے و سرخ - دانت سفید اور اچہے اور انمین کوئی بیماری و قدرتی نقصان نہین معلوم ہوتا تہا سینہ معمول کے موافق - پستانین اوبہری ہوئین - کولہے جسم کے مناسب - غرض تمام جسم بہت خوبصورت تہا +

جسم مین چربی جمع ہونے سے معلوم ہوتا تہا کہ کسیطرح کی کمزوری نہین ہے +

اسکا تمام خاندان تندرست مضبوط اور زند آور تہا اور خود یہہ مریضہ ہمیشہ تندرست رہتی تہی - اس مرض سے پہلے اسکو کبہی کوئی مرض نہین ہوا تہا - رخسار اسکے ہمیشہ سرخ رہتے تہے لیکن اس مرض کے سبب انکی سرخی زایل ہو گئی ہے +

چار مہینے ہوئے کہ جب حیض ہوا تہا اسوقت اسکو شدید خوف معلوم دیا تہا اور ایسا معلوم ہوتا تہا کہ تمام جسم مین بجلی سی پہر گئی اور نظام عصبی مین سرشتہ تبدل واقع ہوا جسکے سبب حیض ایکدم سے بند ہو گیا وہ عورت اس خوف سے بہت گہبرائی اور ایسی کمزور ہو گئی جیسے مفلوج ہوتے ہین اور یہہ چند ہفتہ اسی امید مین پڑی رہی کہ از خود حیض جاری ہو جاویگا کسی طبیب سے علاج نکرایا اور یہہ خیال کیا کہ اگر

اگلی مرتبہ حیض نہ آویگا تو دوسرے مرتبہ ضرور لگایا جاویگا
اور اسکے جاری ہونے سے طبیعت درست ہوجاویگی
دوسرے مہینے جبکہ حیض کے معمولی دن آئے تہے ویسی
تکلیف ہوئی مگر حیض نہیں ایا آنکہ درد سر میں درد
ہوا کرتا ہے اور بوجہل معلوم ہوتے ہیں چہرہ
سینہ وغیرہ اعضا میں عصبی درد ہونا شروع ہوا
کمر اور پشت میں کمزوری اور تکان معلوم ہوتی تہی
مزاج چڑچڑا خراب ہوگیا تہا +
تیسرے مہینے پر معمولی ایام میں حیض نہوا جسکے
باعث علامات متذکرہ ترقی پذیر ہوگئیں +
جب چار ہفتے تک حیض نہوا تب پہر علاج میں آئی
پہلے اسکو سِپ باتہ یعنی نیم گرم پانی میں بیٹہنا پہر
دوسری رات بتلایا۔ اور مسٹرڈ پولٹس بہی [illegible]
ریحن اور جانگہوں کے اندر لگانیکو بتلائی اور سلفیٹ
آف میگنیشیا کا جلاب دیا اور دوا یہ کہا کہ دن میں تین
مرتبہ ایسا ہی اسکی ملا کرے اور مریضہ کو یہہ
ہدایت کی گئی کہ تفریحاً ہوا میں چلا پہرا کرے اور
جتنی چاہے سو کہاوے مگر صرف اسقدر کہ ہضم ہوجاوے انتیریل
ٹنکچر آف آئرن [illegible] ہر روز کہانیکو دیا اور پہر دوسری

رات کو گالونیک بیٹری لگانیکو جسکی ترکیب یہہ
ہے بیٹری کے پولس کو [illegible] کے مقام [illegible]
لگا کر تہوڑی دیر تک اسکی حرکت [illegible]
لیا پہر لگا لیا پہر ہٹا لیا + [illegible]
کے مقام پر لگایا + پہر ایک [illegible]
کے قریب اور دوسرا مخالف [illegible] پر لگایا
پہر ایک پول سینہ کے بائیں جانب اور [illegible]
کے اور نیز پر لگایا اور نیز پیٹ کی [illegible]
اسجگہہ لگانیسے مریضہ پر [illegible]
سبب اس عمل کو واپس اٹہا کر سینہ [illegible]
چونکہ ارگٹ کے استعمال [illegible]
لہذا اوسکا استعمال ترک کیا [illegible]
دس قطرہ کے تین مرتبہ دیا گیا [illegible]
ہونیکے قریب آئے تو تین دن [illegible]
صبح کو تیس قطرہ دیے [illegible]
اسدن سفید رطوبت نکلی [illegible]
حیض کا بدل سمجہا + معالج نے جو [illegible]
اثر بخوبی ہوا کیونکہ رحم اور اور [illegible]
اور مریضہ کو معلوم ہوتا تہا کہ رحم [illegible]

خارج ہونیوالی ہے مگر خارج نہین ہوتی تہی +
سیون آیل کے کہانیسے جو نہین بتلایا کیونکہ بعد کہانا
کہانیکے اسکا استعمال کیا جاتا تہا لیکن اسکا ذایقہ
بد البتہ دن مین تین چار مرتبہ معلوم ہوتا تہا
حیض کے آمد کے تین روز پیشتر بجلی لگانا اور
حیض کے دن گذر جانیکے بعد تیل کا دینا
بند کر دیا جاتا تہا کہ دوبارہ ایام معمولی پر
دینے سے دوا کا اثر خوب ہو۔
مریضہ کو حیض ایام معمولی پر آنے لگا اور کل تکلیفین
رفع ہوگئین + ازل ٹ۔ ج ل

بغیر لاحق ہونے نقصان کے یکایک افیون چہڑانا

ڈاکٹر ایم بٹ ایچ لائیڈ صاحب فرماتے ہین کہ چار
مریض میرے پاس آئے جنکو برسون سے بڑی بڑی مقدار
افیون کہانیکی عادت تہی اور انکی افیون یکایک بند
کردیگئی اور اس سے کچہ نقصان لاحق نہین ہوا مگر
جن دنون کہ افیون ترک کراتا تہا اسوقت غذا حرک
اور مقوی کہلاتا تہا اور ایک دو گرین کونین کہلاتا تہا

(ازا ۔ ب ۔ ج ۔ ا)

شراب چہڑانیکا علاج

حکما اور پرہیزگار لوگ سنگاگو کے
رہنے والے ڈاکٹر ڈینگر صاحب کے
نسخہ پر جو انہون نے شرابیون کے
شراب چہڑانیکے لئے تجویز کیا ہے متعجب
ہوتے ہین۔ یہہ دوا صرف نشہ کی حالت مین
ہی مفید نہین ہوتی ہے بلکہ اسکے کہانے سے
شرابیونکو شراب سے نفرت ہو جاتی ہے
جوزف میڈل اس دوا کو بہت پسند کرتے ہین
مسٹر میڈل صاحب فرماتے ہین کہ اس زمانہ
کی عمدہ ایجادون مین سے یہہ ہے +
ڈاکٹر ڈینگر صاحب نے دو ہزار آٹہہ سو شرابیونکا
اسیطرح علاج کیا اور انکو فایدہ ہوا۔
جو لوگ برسون سے شراب پیتے ہین اور
اسکے عادی ہوگئے ہین وہ اسکے استعمال سے
دس روز مین شراب چہوڑ دیتے ہین +
ڈاکٹر ڈینگر صاحب ایک عقیل حکیم ہین

وہ اپنے تجربہ کی عمدہ بات کو سب پر ظاہر
کرنا چاہتے ہین اور اُنکے اس ایجاد کو
بہت سے حکیم استعمال کرتے رہے ہین +
ایک شخص اڈیٹر دہلی گزٹ کو چشم دیدہ بیان
تجربہ یہ فرماتے ہین کہ مینے ڈاکٹر صاحب کو
بامرہوس مین بلایا تہا مگر وہ نہین آئے
تب مین خود چلا گیا تو ڈاکٹر صاحب نے
کہا تم خوب موقع پر آئے مین ایک امیر کو
دیکہنے جاتا ہون جو برسون سے شراب
پینے کا عادی ہے - چہہ ہفتہ سے بیمار ہے
اور مثل بچون کے کمزور ہے - حافظہ اسکا جاتا رہا
ہے - چار روز سے میری دوا کہاتا ہے +
مین اور ڈاکٹر صاحب دونون اُس امیر کے
مکان پر گئے - ڈاکٹر صاحب نے
پوچہا کہ امیر صاحب پلنگ پر ہین - نوکر
نے کہا نہین برآمدے مین ہین کچہہ پڑہ
رہے ہین - تشریف لائے - یہان
وہ امیر جو عادی شراب تہے موجود تہے +
ڈاکٹر صاحب نے پوچہا کہ شراب پینے کی
خواہش ہے یا نہین - مریض نے جواب دیا
نہین - مینے آج بہت اچہی طرح کہانا کہایا
کہ جو پندرہ برس مین بہی نہین کہایا
تہا - حافظہ میرا درست ہے مین مضبوط ہون
مین شراب ہرگز نہ پیونگا - مریض کی
عورت نے کہا کہ اے ڈاکٹر صاحب تمنے
ہمارے خاوند کو بچا دیا اور ہم بہت خوش
ہوئے اور یہہ کہکر خوشی کے مارے اُسکی
آنکہون مین آنسو بہر آئے + سوال مینے ڈاکٹر سے
پوچہا کہ کیا یہہ آدمی پہر شراب پینے لگیگا +
جواب نہین - مینے جس مریض کا علاج
کیا ہے اُنکو شاذ و نادر ایسا کیا اُسنے پہر شراب پی
نہین پی وہ لوگ شراب کو دیکہنے سے
بہی نفرت کرتے ہین + سوال مینے ڈاکٹر
سے پوچہا کہ مجہسے صاف صاف
بیان کیجیے کہ آپنے کیا دوا دی اور
اسکے دینے کی ترکیب کیا ہے اور اُس
سے کسطرح فائدہ ہوتا ہے +
جواب میری دوا کو ہر کسی [illegible]

ملتی ہے یہہ ایک سرخ رنگ کی پیرو وین
بارک یعنی سنکونا روبرا ہے اسکی
اتنی قسم ہین - مین سرخ قسم کو استعمال
کرتا ہون عطار لوگ اسکو کوئیل بارک
کہتے ہین کیونکہ پتلی پتلی ٹہنیون سے
جو کوئیل کے موافق ہوتی ہے اتاری
جاتی ہین - مین اس چہال کا ایک پونڈ
سفوف لیکر اور ڈائیلیوٹڈ ایل کہل
[illegible] مین اسکو بہگوتا ہون -
[illegible] چہانکر ادویہ لپوریٹ کرتا ہون
جب [illegible] دوا [illegible] رہجاوے - ہر کوئی
[illegible] اسے طیار کرسکتا ہے - ایک قطرہ
[illegible] سپون فل ہر تین گہنٹے بعد مریض کو دیتا
ہون [illegible] پہلے دوسرے دن کبہی
کبہی شراب بہی پلا دیتا ہون - کونین
کے موافق فائدہ کرتی ہے - لیکن زیادہ
مقدار مین یہہ دوا دیجاوے تو مریض
درد سر کی شکایت کرتا ہے - بعد اسکے خوراک
کم کرتا جاتا ہون *

تیسرے دن ادہا تی اسپون فل -
پہر جیسا حالی ادور رفتہ رفتہ ۱۵-۱۰
و ۵ قطرے تک دیتا ہون *
سوال کتنے دنون تک یہہ اکر پلاتے ہو *
جواب پانچ سے ۱۵ دن تک اور شدید
مرضون مین تیس دن تک اور عصبابی سطشارو [illegible]
سوال - اب عنایت کرکے بتلایئے کہ
یہہ دوا نشہ کی عادت کو کیون چہڑا دیتی
ہے اور کس بنا پر آپنے اسکو ایجاد کیا ہے *
جواب تمکو پہلے سمجہنا چاہیئے کہ شراب
کی پینے تو ایک عادت ہوتی ہے اور پہر
مرض ہوجاتا ہے - یہہ مرض اعصاب کے
سیلس یعنی خانون کا ہے اور اصطلاح طبی مین
انکو سینسوریل گنگلیا کہتے ہین *
مین ایک مریض کی نعش کو ڈسکٹ
کرتا تہا جو ڈلیریم ٹریمنس سے مرگیا تہا
جب اسکے دماغ کو کہولا تو معلوم ہوا
کہ کو اڈریجی منل باڈی یعنی وہ خلیے
کہ جنکے آنکہون کو اعصاب جاتے ہین

یا وہ بظاہر غیر معمولی حالت میں تھے اور جسمی
نا نوا میں زرد رطوبت جمع تھی تو میں نے اُسکو
سیال کیا اور یہ زرد رطوبت کیا ہے اور
[illegible] زرد کی نا معمولی حالت کیوں
ہوئی ہے پھر بعد کامل غور کے معلوم کیا
کہ ایلکہل کا ایتھرل حصہ ان خانوں کے
اوپر کے حصہ میں آجاتا ہے +
پس غرض کہ اگر میں دودھ پیوں یا کھانا
کھاؤں تو چار گھنٹے میں ہضم ہو کر خون بنجاتا ہے
اور وہ خون دماغ کے نروسیلس تک پہنچکر اسکی پرورش
کرتا ہے اور میں ایلکہل پیوں تو وہ نروسیلس تک تین منٹ میں چلا جاتا ہے اس
سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایلکہل ہضم نہیں ہوتا کیونکہ
وہ کھانا نہیں ہے بلکہ وہ زہریلی سیال الکلیٹی
ہے جو کہ مثل [illegible] کے جلد سیدھی نروسیلس پر
پہنچ جاتی [illegible] میں بذریعہ خون کے تحریک کی
تاثیر ہونی چاہیئے تھی اسمیں مصنوعی طور سے
تحریک ہو جاتی ہے +
اگر ایلکہل کا اسپرٹ کا حصہ سے یعنی شورہ کے

موافق ہضم ہوتا تو گردے اور جگر [illegible]
خاصیت کو کھینچ لیتی ہے [illegible] شکلوں کو [illegible]
کھانے سے لیتی ہیں اور اگر ایسا ہوتا تو
[illegible] زہر دماغ تک نہ پہنچتا +
زہریلی شئے نشا آور سکتی ہے [illegible] اگر [illegible]
مصنوعی طور پر استعمال ہوں تو وہ [illegible]
زیادہ مقدار کی [illegible]
کوارٹ وسکی کے اور [illegible] کرین مار [illegible]
ایک آدمی ایکروز میں کیا کتا ہے اور سنکونا [illegible]
کی یہ خاصیت ہے کہ [illegible]
سوال کیا سنکونا [illegible]
نروسیلس پر تحریک کی تاثیر نہیں کرتے ہیں
اور اگر دونوں کی تاثیر تحریک کی ہوتی ہے تو
پھر سنکونا [illegible] کا اثر ایلکہل کے برخلاف کیوں
ہوتا ہے + جواب
ایلکہل خمیر کی ہوئی مصنوعی تحریک زہریلی چیز ہے
اور سنکونا قدرتی محرک ہے اور اسمیں زہر
نہیں ہے۔ سنکونا اعصاب پر تحریک کی تاثیر
کرتا ہے اور چونکہ زہریلا نہیں ہے اس سبب سے

[illegible]

سوزش کو مفید ہوتا ہے یعنی عصبی خانون کو کہول دیتا ہے اور انہین جو رطوبت جمع ہو گئی ہے اسکو نکال دیتا ہے اور وہ خلے اس بات کے عادی ہو جاتے ہین کہ بذریعہ شریانی دوران خون کے انہین تاثیر تحریک کی ہو۔ اور علاوہ برین الکحل کی خواہش کو بند کر دیتا ہے +

سوال یہہ پہر بیان کیجیے کہ کہانا اور الکحل دماغ مین کسطرح پہنچتا ہے +

جواب جب ایک آدمی الکحل پیتا ہے تو وہ ایک تار برقی کے موافق عصبی خانون تین پہنچتا ہے پہر اپٹک نروکے ذریعہ سے آنکھون مین پہر دماغ مین جسکے سبب سے آدمی جوش مین آکر بات چیت کرنے لگتے ہین۔ پہر سپائینل سینٹر مین جسکے سبب سے کمر کمزور ہو جاتی ہے۔ پہر عضلات مین۔ پہر معدہ مین جسکی وجہ سے آدمی قے کرنے لگتا ہے اور کہانا سیدہا معدہ کو اور وہان سے (بموجب ترکیب دوران غذا کے) دل مین اور پہر بذریعہ شریان کے دماغ مین چلا جاتا ہے +

سوال کیا سنکونا تحریک کی تاثیر کرتا اور نروسیلس کو توڑ دیتا ہے جبتک کہ انہین بذریعہ خون کے طاقت پہنچے +

جواب ہان یہی ہے۔ بر سبب اسکے مین اس مرض کے بابت مین دعوی کرتا ہون وہ یہہ ہے کہ مینے اس مرض کا اصل موقع دریافت کر لیا ہے اور اس مرض کا نام ڈپسومینیا ہے +

سوال یہہ تمنے کسطرح معلوم کیا کہ یہہ دوا نشہ چہڑانے مین مفید ہے +

جواب بارہ برس ہوئے مینے جب شہر میری لینڈ مین اس دوا کو معلوم کیا تہا یعنی ایک اخبار مین ذکر لکہا تہا اور اسوقت ایک شرابی میرے علاج مین تہا جسکو انٹرمیٹنٹ فیور تہا۔ یہہ شدید کیس فیور کا تہا اور مینے بجاے کونین کے سنکونا دیا جسکے سبب سے صرف اسکا بخار ہی رفع نہین ہوا بلکہ اسکا شراب پینا بہی چہٹ گیا چنانچہ وہ ایک دعوت مین گیا اور شراب پینے کی تواضع کی گئی تو اسنے کہا کہ ڈاکٹر نے شرخ سفوف جو مجہکو کہلایا تہا اسکے سبب سے بخار ہی نہین گیا بلکہ یہہ اثر ہوا کہ اس شہر مین میرے پینے کے لایق کوئی شراب ہی نہ رہی +

سوال اس شہر مین آپ نے ایسے کتنے مریضون کو اچھا کیا ہے +

جواب ایک صاحب جنکو ایل کہا لک مرض تہا اور عصبی خانون مین زہر سرایت ہو گیا تہا اور یہہ ایک سوسائٹی کا پریزیڈنٹ تہا اور شراب ایسا انتہا درجہ کا شرابی تہا یہانتک کہ وہ امراض قلب مین مبتلا ہوا اسکو لوگ بہت لپسند کرتے تہے اُسنے تین ہفتہ تک سنکونا کہایا جس سے اُسکو فائدہ ہو گیا چنانچہ اُسکے آرام ہونیکو لوگ کرامات جانتے ہین + مین خیال کرتا ہون کہ گف اور مرفی صاحبان نے شراب کے چہوڑانیکے بارہ مین اپنی تمام عمر کوشش کی مگر نتیجہ حاصل نہین کیا کہ ڈاکٹر لوگ اس دوا کو استعمال کر کے بہرہ ور ہوئے ہین

کمیٹی امتحان سول ہاسپٹل اسسٹنٹان ممالک مغربی و شمالی

میڈیکل ڈپارٹمنٹ تاریخ ۱۶ - جون ۱۸۷۹ء نمبر ۱۷

قواعد مندرجہ ذیل سول کلاس کے ہاسپٹل اسسٹنٹون کے امتحان ہفت سالہ و چہاردہ سالہ کے لئے جنکو لفٹننٹ گورنر صاحب بہادر نے پسند کیا ہے عام لوگون کی اطلاع کے لئے مشتہر کئے جاتے ہین +

۱ - کمیٹی صاحبان مندرجہ ذیل کی بمقامات آگرہ - الہ آباد - بریلی - بنارس - فتح گڈہ - لکہنو - اور میرٹہہ مین بتاریخ ۱۵ - اپریل و ۱۵ - اکتوبر واسطے امتحان ترقی ہاسپٹل اسسٹنٹان کے منعقد ہوا کریگی اور اس کمیٹی مین یہہ صاحب ہوا کرین کے —

سول سرجین - سپرنٹنڈنٹ سنٹرل پریزن - اُنمین جو درجہ مین بڑا ہوگا وہ پریزیڈنٹ بنیگا

۲ - ہاسپٹل اسسٹنٹ جو کمیٹی مین آوین اُنکو ایک سارٹیفکٹ اپنے چال چلن کا اور ایک کارگذاری کی بابت لانا چاہیئے +

۳ - پریزیڈنٹ کمیٹی کا امتحان کے نتیجہ کو فارم نمبر ۲۸ مین خانہ پری کر کے معہ ہاسپٹل اسسٹنٹ کے سارٹیفکٹون کے ڈپٹی سرجین جنرل و ٹہہ گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی

واوده کی خدمت مین بہیجدین گے +

۴ - ڈپٹی سرجین جنرل ممدوح گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی وشمالی مین چہپنے کے لئے گورنمنٹ مین رپورٹ کردین گے + ازگورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی وشمالی مورخہ ۲۱ - جون ۱۸۷۹ء +

خلاصہ - رزولیوشن گورنمنٹ آف انڈیا کا

واسطے اطلاع سیول ہاسپٹل اسسٹنٹون کے درج کیا جاتا ہے

پریزیڈنٹ کونسل نے بعد استماع رزولیوشن نمبری ۱۶ مورخہ ۹ - جنوری ۱۸۷۸ء گورنمنٹ آف انڈیا کے جسمین ہاسپٹل اسسٹنٹ وسول اور ملیٹری دو شاخون مین تقسیم کئے گئے ہین اور نیز چٹھی نمبری ۱۰۰۳ مورخہ ۶ - جنوری ۱۸۷۹ء کے کنٹرولر ملیٹری اکونٹس بنگال کی جسمین سوالات پنیشن درخصت وغیرہ تحریر تہے یہہ حکم صادر فرمایا کہ جو ہاسپٹل اسسٹنٹ سول ڈپارٹمنٹ مین تبدیل کئے گئے ہین وہ پنیشن اور رخصت کے معاملات مین ماتحت سیول ڈپارٹمنٹ کے رہین گے فقط

اشتہار کتب موجودہ کارخانہ آئینہ طبابت

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۱)	اناٹمی پلیٹس یعنی تصاویر تشریح الانسان ..	صر	۵	۰	اسمین ۳۱۳ تصویرین ہین اور ولایتی کاغذ پہ چھپی ہے
(۲)	پراکٹیکل سرجری یعنی معیار الطلباء ..	سے	۰	۰	یہہ کتاب معہ تصاویر ہے اسمین ۳۱۹ تصویرین ہین

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۳)	عمدۃ وایفری	۶	۲/	۰	یہہ بہی باتصویر ہے
(۴)	رسالہ مراۃ النبض	۰	۸/	۰	اس رسالہ مین آلہ اسفگموگراف کی تصویر اور اوسکا بیان مشرح درج ہے اور نبضون کی حقیقت تحریر ہے
(۵)	رسالہ سامان اپریشن	۰	۱۰/	۰	اس رسالہ مین جملہ اپریشنون کے درستی و سامان مہیا کرنیکا بیان ہے
(۶)	معدن الحکمت				زیر طبع ہے
ان کتابون کی جنیر + ایا نشان سے طلباء کیواسطے قیمت حسب تفصیل ذیل ہے + (۱) سے/ (۲) عـہ (۳) عہ (۴) ۵/ (۵) ۶/					
(۷)	میٹریا میڈیکا	للعہ/	۴/	۰	یہہ کتاب ترجمہ فارماکوپیا کلکتہ ہے اور باتصویر ہے اور اسکے سوا بہت دواؤن کا ذکر ہے +
(۸)	کمسٹری	عـہ	۲/	۰	
(۹)	فارسی باتصویر	۰	۱۳/	۰	
(۱۰)	بحر الجواہر اردو	سے/	۸/	۰	یعنی کتاب لغات اردو ردیف وار ادہ ترتیب چار ۶۰۰ صفحہ پر عمدہ کاغذ اور خوشخط۔ جو قریب طیاری کے ہے
(۱۱)	رسالہ آئینہ سوزاک	عہ	۱/	۰	۷۶ صفحہ کاغذ عمدہ پر نہایت خوشخط
(۱۲)	رسالہ بہنگ سند	۰	۶/	۶	یہہ چھوٹا سا رسالہ ۱۶ صفحہ پر فربہ کو لاغر کرنے کے علاج مین ہے

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۱۳)	نقشہ مقادیر شربۃ ادویہ انگریزی سادہ	عـہ	۰	۰	اسکی پشت پہ پیریا ر ہنے کیواسطے کپڑا چسپاں ہیں اور حروف سرخ و سیاہ ہیں
(۱۴)	ایضاً - ایضاً اردو	عـہ	۰	۰	ایضاً
(۱۵)	ایضاً .. ایضاً انگریزی رنگین	عـہ/	۰	۰	معہ کپڑہ و لکڑی و فیتہ و بکسہ وغیرہ
(۱۶)	ایضاً .. ایضاً اردو				ایضاً ایضاً

المشتہر امام الدین احمد اڈیٹر آئینہ طبابت

اشتہار طبع کتاب وغیرہ

جن صاحبوں کو کتابیں یا کسی قسم کے اشتہارات یا نقشجات یا ٹکٹ مریضان انڈور اور اوٹ ڈور کے چھپوانے منظور ہوں وہ نمونہ بھیجکر استفسار قیمت فرمالیں نہایت عمدہ صاف خوشخط انگریزی - اردو - ہندی - میں بقیمت ارزاں کاغذ قابل پسند پر بہت جلد چھپ کر طیار ہوجاوینگے اور مضامین مفید عام متعلقہ علم طب جو صاحب واسطے چھپنے کے روانہ فرماوینگے اسکو نہ صرف یہی کہ چھاپ کر اخبار میں شایع کیا جائیگا بلکہ مہتمم مشکور ہوگا +

اشتہار رسالہ مرض آتشک

شائقین کو مژدہ ہو کہ رسالہ مرض آتشک جس میں اس مرض خبیثہ کی علمی اور عملی بحث اور انگریزی یونانی وغیرہ علاج درج ہے نہایت عمدہ خوشخط چھپکر طیار ہے جو صاحب چاہیں ایک روپیہ نقد بھیجکر طلب فرمالیں مختصر فہرست مضامین مندرجہ رسالہ یہ ہے آتشک کا تواریخی حال - ماہیت مرض - اسباب پیدایش مرض آتشک - اسما معہ وجہ تسمیہ - اقسام آتشک انجام آتشک - تاثیر زہر آتشک کی کیفیت معہ علامات - علاج بادویہ داخلی مثلاً سیماب آیوڈائیڈ پٹاسیم - کشتہ - چوب چینی سنکھیا وغیرہ معہ موقع استعمال و دیگر علاج بادویہ خارجی مثلاً - دھونی - پچکاری زیر جلد ٹیکا - مالش وغیرہ - جلدی آتشکی امراض کی

شناخت۔ سبب آتشک۔ آواز کا بیٹھ جانا۔
ناک کا بیٹھ جانا۔ تالو مین سوراخ ہونا۔
قوت شامہ یا سامعہ کا جاتے رہنا۔ آنکھ کا
بگڑ جانا۔ ہڈی کا پہولنا۔ وجع مفاصل سوزش
خصیہ۔ بدہ معہ شناخت۔ سوزاک۔ اسقاط
حمل۔ بچہ کا مبتلا مرض پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ
امراض وعوارض متعلقہ آتشک کا حال
تفصیل لکھا گیا ہے +

المشتہر

حکیم غلام نبی زبدۃ الحکما مہتمم رسالہ حافظ صحت لاہور

درخواست تبدیلی

مولانا محمد اسمٰعیل خان صاحب فرسٹ کلاس
ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ شفاخانہ کہیوڑہ
ضلع جہلم تحصیل پنڈدادن خان اپنی تبدیلی
آگرہ میرٹھ لکھنؤ الہ آباد
مین چاہتے ہین جن صاحب کو اپنی تبدیلی
منظور ہو وہ بذریعہ خط کے مولانا صاحب
موصوف کو یا اڈیٹر آئینہ طبابت کو اطلاع
بخشین ـــ جس جگہ پر کہ مولانا صاحب
کی تعیناتی ہے اُس جگہ سے کبہی
اتفاق سفر کا نہین ہوتا وہ ایک ہی جگہ
قیام کی ہے لیکن مولانا صاحب موصوف
اس وجہ سے کہ آگرہ سے بعد ہے اپنی تبدیلی
کی درخواست کرتے ہین ـ مولانا صاحب کو
علاوہ تنخواہ گورنمنٹ کے پندرہ روپیہ ماہوار
بطور الاونس بہی ملتے ہین +

درخواست تبدیلی

ڈاکٹر شیخ تاج الدین صاحب ہاسپٹل
اسسٹنٹ متعینہ شفاخانہ نیمچ اسٹیشن ریلوے
سنٹرل انڈیا اپنی تبدیلی مقام مفصلہ ذیل
مین چاہتے ہین ـ
الہ آباد لکھنؤ آگرہ میرٹھ انبالہ
لاہور راولپنڈی اور جو صاحب سوا
ان مقام کے ارادہ تبدیلی کا رکہتے ہون
اس جگہ سے بندہ کو اطلاع دین بعد
دریافت ہونیکے جیسا مناسب ہوگا جواب
دیا جاویگا ـ صورت بیان کی یہہ ہے
کہ علاوہ تنخواہ کے ہارس الاونس اور

مثلاً ویلنگ ایلو آئس بھی یہاں ملتا ہے میں جس صاحب کو تبدیلی اپنی منظور ہو		ڈاکٹر صاحب ممدوح کو اطلاع دیں یا اڈیٹر آئینہ طب سے ملا کریں

رسید زر

نام فرستندہ قیمت	بابت سنہ	تعداد مقدار
شیخ رکن الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ گوہانہ ضلع رہتک	۱۸۷۹ء	سے/
جناب صاحب کلکٹر صاحب بہادر ضلع اگرہ	"	سے/
لچھمن پانڈے صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ ڈسپنسری شاہ پورہ	" معہ الحساب	۱۲ عہ/
نواب محمد فیض علی خان صاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی	"	حصہ
شیخ الہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ سول اسٹیشن بریلی	"	سے/
حکیم محمد وزیر صاحب مہتمم دار الشفاء خاص حضور نواب صاحب بہادر حیدرآباد	"	سے/
منشی دار سعید میاں صاحب مقام دہرمپوری	" معہ الحساب	۴ عصہ
محمد منیر خان صاحب کمپونڈر دارجیلنگ	بابت یک پرچہ اخبار دسمبر ۱۸۷۸ء	۵
محمد ہدایت علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ لاک ہاسپٹل رنگون ..	"	سے
میزان کل		۵ عہ ۵

مطبع [illegible] پریس آگرہ میں بصحت شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

١ - اسباب مضبوطی دندان ..
٢ - ترامشک ٹشش کا علاج اٹروپیا کے ہیپوڈرمک انجکشن سے ..
٣ - پیلاکی کرانک برسائیٹس کا علاج سٹین سے ..
۴ - سپی سکنس کا علاج ..
۵ - انگلو ڈین سے حمل کے قے روکنے کا بیان

یکم ماہ اگست



سنہ ۱۸۷۹ع

٦ - بے وقت کا حیض ..
٧ - بقیہ مضمون انسداد امراض وبائی علی الخصوص مرض کالرا ..
٨ - بالوں کی درستی کی ترکیبیں ہوس ہولڈ میڈیسن سے ..
٩ - خوشتر آن باشد کہ نقص مہتران گفتہ آید در حدیث کہتران ..
١٠ - اشتہارات وغیرہ ..

باہتمام عاصی امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل واقف ہونا جدید تجربے سرجنوں سے اُن ہاسپٹل اسسٹنٹون کا جو بخوبی انگریزی نہین جانتے +

دوّم ماہر ہونا نیٹو ڈاکٹرون کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے +

سوّم۔ تازہ رہنا اُس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبّی مین سیکھا ہے +

چہارم۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششماہی و سالانہ سے جو یدلتے رہتے ہین +

پنجم۔ معلوم ہونا فادزہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربے مین مفید پایا ہے

ششم۔ ماہر ہونا اطبا یونانی کا معالجات اطبا فرنگ سے +

ہفتم۔ واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدید سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی +

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور نئے تجربے سرجنون کے انگریزی زبان سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹرون اور ہاسپٹل اسسٹنٹون کے ۳۲ صفحہ کاغذ شیورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل سکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین۔ جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنہ والے ٹکٹ ہستامپ پاس کیوریٹر سبو قا لذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ او نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر فرماوین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵ـ	۱۲/عـہ	سے/
مابعد مع محصول ڈاک	۵	عـہ	سے/

دانتون کے فائدے اور انکی حفاظت

یہ تو قدیم سے تسلیم کیا ہوا مسئلہ ہے کہ کوئی قدرتی چیز بیکار نہین ہے لیکن بلحاظ اُن فائدون کے جو ہمکو پہنچتے ہین اور معلوم ہین ہر چیز کے فرضی مراتب مقرر کر لئے گئے ہین بس جن چیزون کا ہمنے اعلیٰ درجہ مقرر کیا ہے انہین مین سے ایک مفید اور کارآمد چیز دانت ہین +

اگرچہ دانت ایک چھوٹی سی چیز ہین اور لمبائی مین معہ کروُن یعنی سر و روٹ یعنی جڑ و نک یعنی گردن کے ایک انچہ سے بھی کم ہونگے اور انکی بناوٹ مین ڈنٹین یعنی عاج و انامل یعنی مینا دالاسنان سمنٹم یعنی صمغیہ حجریہ صرف تین اجزا پائے جاتے ہین مگر درحقیقت ایک ایسی کارآمد شے ہے کہ سینکڑون قسم کے کھانون کا لطف - چہرہ کی زیبائش - گفتگو کی صفائی وغیرہ انہین پر منحصر ہے +

چونکہ دانتون کے نہایت درجہ مفید ہونے مین کسی کو شک نہین ہے اسواسطے ہر ملک کے عقلمندون اور ہر مذہب کے رہنماؤن نے انکی صفائی اور حفاظت کی تاکید فرمائی ہے + دیکھئے مسلمانون کی مذہبی کتابون مین لکھا ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرنیکے لئے اکثر ہدایت فرماتے تھے ہندو روزمرہ داتون کرنیکو امور مذہبی سے جانتے ہین عیسائیون مین برش سے دانت صاف کرنا ضروری کامون مین سے خیال کیا جاتا ہے +

سوائے مذہبی تلقین کے قدیم عقلاؤن کی تعلیم کا نمونہ جب اپنے ملک مین ہم دیکھتے ہین تو معلوم ہوتا ہے کہ انکی توجہ بھی دانتون کے قیام اور حفاظت کیطرف ہوئی ہے مگر افسوس ہے کہ ہمارے ملک والون نے مذہبی احکام کی تعمیل یعنی مسواک و داتون کا خیال نہین کیا اور عقلمندون کی بتلائی ہوئی چیزون کے

طریقہ استعمال کو بگاڑ دیا +
سابق کے نمونہ کے مذکور ہین سے جو
ہمارے ملک مین رایج مین یہہ چیز ہین +
پان کہانیکا تاکو مستی منجن

پان کا حال

پان کو فارسی مین برگ تنبول انگریزی مین
بیٹل لیف کہتے ہین - اسکی بہت سی قسمین
مشہور ہین - سانچی - دیسی - بنگلہ -
کافوری وغیرہ +
نیکو بار اینگلنڈ مین ایک اس قسم کا پان ہمنے
دیکہا ہے کہ جو فلس کیپ کاغذ کے ایک شیٹ
سے بڑا اور دیسی پان سے تگنا یا چوگنا ہوتا
ہوتا ہے اسکا چار انگشت کی برابر ٹکڑا جسے
پان کہانیوالے کے واسطے کافی ہوتا ہے +
دلی - لکہنؤ - کے آدمی دیسی پان کو پسند کرتے
ہین - بنگالی اکثر بنگلہ پان کہاتے ہین - کافوری
پان بسبب تلخی کے کم مستعمل ہے +
تعجب ہے کہ ضعف اعصاب دور کرنیکے لیے ہندوستان کے
طبیب اکثر دوائین بنگلہ پان پر لگا کر لگاتے ہین

اور چہوٹے چہوٹے پہوڑون کے بیٹھلنے یا پکانے
اور ارکائیٹس یعنی سوزش خصیتین مین (جو
بسبب سوزاک وغیرہ ہو جاتی ہے) گرم
کرکے پان باندہنے کو مفید بتاتے ہین -
لیکن بڑا فائدہ اسکا محرک اور ہاضم مشہور
ہے +
اور یہہ دونون فائدے یعنی تحریک و ہضم
کے صرف مشہور ہی نہین ہین بلکہ ہم بھی اپنے
تجربہ اور قیاس سے ایسا ہی جانتے ہین -
اور یقین ہے کہ اسمین کسی کو اعتراض نہوگا
کیونکہ ہم ایسی حالت مین کہ جب کام کرتے کرتے
تہک گئے ہون ضعف دماغ سے جمائیان آتی ہون
بدن مین سردی سی معلوم ہوتی ہو اسوقت
ایک گلوری پان کی عمدہ بنی ہوئی کہالین تو
وہ سب شکایتین دور ہو جاتی ہین اور ایکبار
پہر کریا ایک پیالہ چار پینے سے جیسے ہم چالاق
چوبند ہوتے ہین وہ فائدہ ایک گلوری پان
سے حاصل ہو جاتا ہے +
پس اس بدیہی امر سے ہم جانتے ہین کہ پان

استمولنٹ یعنی متحرک بلکہ ڈفیوزبل استمولنٹ
یعنی سریع الاثر محرک ہے +
اور جب ہمکو معلوم ہے کہ کاربو ہیڈریٹس جنہیں
یعنی جنہین کاربن پایا جاتا ہے جیسے شکر
و روغن وغیرہ بذریعہ تہوک کے ہضم
ہوتی ہین اور پان کہانے سے بہت سا
تہوک پیدا ہوتا ہے اور وہ نگل لیا جاتا
ہے بدینوجہ اگر کیمیاوی طریقے سے
پان کی ماہیت دریافت کیئے بغیر صرف
مکانیکل یعنی ترکیبی طور سے اسمین
ہضم کا فائدہ تصور کرین تو بیجا نہین
ہوسکتا +

پان کے ہاضم ہونیکی ایک دلیل اور بھی
ہے وہ یہہ کہ پان کے ساتھ قلیل المقدار
مین چونہ کہانے اور بعد کی ایسڈیٹی یعنی
تیزابی کیفیت دور کرنیکے لیے چونہ کا دینا
مشہور ہے چنانچہ ضعف ہضم مین
لائم واٹر یعنی چونہ کا پانی اکثر استعمال
کیا جاتا ہے +

عام رواج یہہ ہے کہ پان کے ساتھ
کتھہ چونہ چھالیہ کا استعمال کیا جاتا
ہے پس ہم پان کے فوائد تو بیان کر چکے
اور چونہ کا فائدہ بھی لکھہ چکے کہ ہضم مین
مدد دیتا ہے لیکن بعض آدمیون نے
ہم سے یہہ کہا کہ چونہ دانتون کیواسطے
مضر ہے سو ہم بھی اسکو تسلیم کرتے ہین
مگر کتھہ جو پان کے ساتھ ہوتا ہے وہ اس
نقصان کو کہ جو چونہ کے سبب سے متصور
ہے دور کردیتا ہے +

بلکہ اس نقصان کو دور کرکے اور دانتونکو
مضبوطی بخشتا ہے۔ علاوہ تہوک پیدا
کرنے مین پان کو مدد دینے کا فائدہ
بھی ہے۔ اور علی ہذا القیاس یہی فائدہ
چھالیہ کا ہے۔ اگر چھالیہ یعنی سپاری
پان مین نہ ہوتی تو ایک عرصہ تک آہستہ
آہستہ بلا تکلف تہوک پیدا ہونا ممکن نہ تھا
بلکہ دو چار دفعہ مین چباکر پان کہا لیا جاتا
اور جو فائدہ اس سے متصور تہا وہ پورا

پورا حاصل نہین ہوتا +

بعض آدمی پان مین ذراسی دارچینی یا جاوتری بھی رکھدیتے ہین اسکے ڈالنے سے تحریک اور دفع ریاح کا فائدہ زیادہ ہوجاتا ہے +

کہین کہین ہمنے یہہ بھی دیکھا ہے کہ مغز نارجیل یعنی کھوپرا باریک تراش کر پان مین ڈالتے ہین اسکا یہہ فائدہ ہے کہ کبھی چونہ کی زیادتی کے سبب زبان پر آبلہ پڑنیکا جو احتمال رہتا ہے وہ بوجہ چکنیت کھوپرہ کے رفع ہوجاتا ہے - امیر آدمی خوبصورتی یا تقویت ہونیکے لئے گلوری پر چاندی کا ورق لگا دیتے ہین - بنگالہ کا دستور ہے کہ پان مین سونف وہنیا ڈالکر کہاتے ہین یہہ بات باشندگان ممالک مغربی و شمالی کے نزدیک نفاست سے بعید ہے مگر بات ان چیزون سے ہضم کا فائدہ بڑہ جاتا ہے

ہندوستان مین ہزارون آدمی جو پان کہاتے ہین وہ سب فیصدی ایک دو آدمی کے سوا پان کے فوائد سے بالکل واقف نہین ہین کچھہ آدمی خصوصاً شہر کے بہنوائے اور عورتین تو خوبصورتی کے لئے کہاتی ہین اور کچھہ آدمی دیکہا دیکھی بسبب رواج کے اور کہانیکا طریقہ ایسا خراب ہے کہ ہضم طعام مضبوطی دندان تفریح طبیعت کے فوائد جو پان کہانے مین سمجھے گئے ہین وہ بھی نہین ہوتے بلکہ الٹا نقصان ہوتا ہے یعنی کثرت استعمال سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے - دن بہر بہت سے پان کہانے اور خوب طرح پانی سے صاف نہ کرنیکے سبب منہہ سے بو آنے لگتی ہے - دانتون پر سرخ سیاہی مایل میل جمجاتا ہے جسکو دیکھکر گھن آتی ہے - میل جمنے اور قوت ہضم کے بگڑنے سے دانت خراب ہوجاتے ہین +

کاش پان کہانیوالے آدمی بجاے پچاس یا ستر پان کہانیکے ۳ ۴ گھنٹہ مین تین چار پان صفائی کے ساتھہ بنے ہوئے کہاوین اور دن مین دو تین بار دانتون کو صاف

کریں تو جو جو فائدے اسمین مقصود ہین وہ سب
حاصل ہوسکتے ہین +

کھانیکے تماکو کا حال

تماکو کو انگریزی مین ٹوبیکو کہتے ہین
کھانیکے تماکو کو شہر والے زردا بھی بولتے
ہین اور اسکے چند نام مشہور ہین۔ صورتی
پوربی پالی امانت خانی وغیرہ۔ اکثر تو سوکھے
پتون کو پان مین ڈالکر کھاتے ہین اور نفیس مزاج
آدمی تماکو کا اکسٹراکٹ یعنی ست نکال کر
اور بمقدار ایک رتی کے پان پر لگا کر کھاتے
ہین +

ست نکالنے کی ترکیب یہہ ہے

کہ تماکو کی پتہ خشک ایک پونڈ - پانی ایک سیر
اور چھہ ماشہ الائچی خورد مع پوست تین ماشہ
زعفران ڈالکر جوش دین جب پتون کا عرق
خوب نکل آوے تب اسکو گاڑھا کرلین بعد
ٹھنڈا کرنیکے اسمین کیوڑہ - گلاب ملا کر گولیان
بنالین یا مثل رب کے رہنے دین +
ہمکو تو اسکے فائدے یہی معلوم ہین کہ سڈیٹیو
یعنی مسکن ہے اور تماکو کا جوشاندہ پانچ اونس
مقدار مین اور اسکا جوہر نکوٹین ایک قطرہ
مقدار مین اسٹرکینا کے زہر کا فادزہر ہے
مگر چند آدمیون نے ہمسے بیان کیا کہ اسکے
کہانے سے قبض دور ہوتا ہے دانت مضبوط
ہوتے ہین (ناظرین اخبار کو تماکو کے ان فواید کا اگر
تجربہ ہو تو راقم مضمون کو مطلع فرماوین)
لیکن کثرت استعمال و عدم صفائی کے سبب
جو نقصان پان سے دیکھے جاتے ہین وہی
اس تماکو سے - ہان ایک فائدہ ہے کہ
جب دانتون مین عصبی درد ہوتا ہے تو چونکہ
تماکو کی تاثیر سڈیٹیو یعنی مسکن کی ہے بدینوجہ
تماکو کو دانتون مین دبا کر رہنے سے آرام
ہوجاتا ہے +

مسّی

یہہ ایک قسم کا منجن ہے اسمین یہہ اجزا ہوتے
ہین۔ مازو پھٹکری کسیس
سوہن مکھی - ان سب کو باریک پیسکر اسکا استعمال
عورتین کرتی ہین خصوصاً وہ عورتین کہ جنکی

شادی ہوگئی ہو اور خاوند زندہ ہو +

سینکڑون برس سے جو اسکا رواج چلا آتا ہے اسپر خیال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک بہت اچھی دانتون کی مضبوط کرنیوالی چیز ہے لیکن اسکا طریقہ استعمال ایسا خراب ہوگیا ہے کہ جسکو دیکھنے سے نفرت ہوتی ہے یعنی عورتین اسکے فوائد سے تو بالکل واقف نہین ہین صرف زیبایش کے لیے اسطرح ملتی ہین کہ اسکی سیاہی ہونٹون تک آجاتی ہے اور پھر وہ صاف نہین کیجاتی جس سے اچھی بھلی صورت کی عورت کالے منہہ کی ڈاین معلوم ہونے لگتی ہے اور بوجہ نہ صاف ہونیکے مثل خارجی چیز کے منہہ مین رہکر بو پیدا کرتی ہے +

اگر مسّی کو دانتون پر ملکر تہوڑی دیر کے بعد پانی سے صاف کردیا جاوے تو مین خیال کرتا ہون کہ اسکے موجد نے دانتون کے مضبوط و صاف رہنے کا فائدہ جو سوچا تہا وہ حاصل ہو سکتا ہے +

منجن

اسکو انگریزی مین ٹوتہہ پوڈر اور عربی مین سنون کہتے ہین اسکا رواج بہت ہی کم ہے جب دانتون مین درد ہوتا ہے تو اسکی اکثر تلاش ہوتی ہے بلحاظ صفائی و مضبوطی دندان ہندوستانی آدمی اسکا استعمال بہت کرتے ہین +

عندالضرورت عوام ہندوستانی صرف کوئلہ چبا کر ذرا انگلی سے دانت ملکر کلی کر ڈالتے ہین - یا تماکو کا گل اور نمک دونون کو پیسکر ملتے ہین +

چونکہ ہم شروع مین ثابت کرچکے ہین کہ دانت بڑی مفید اور کارآمد چیز ہین اور یہہ بھی ہمارے بیان سے ناظرین کو معلوم ہوگیا کہ دانتون کی صفائی اور محافظت کے طریقے جو ہندوستان مین مروج ہین وہ ناقص بلکہ مضر ہین اسواسطے طبیبون کی خدمت مین ہماری یہہ التجا ہے کہ عوام کو مضر باتون کے ضرر اور مفید کامون کے فوائد سے مطلع کرتے رہین - اور

عام لوگون کی خدمت مین یہ التماس ہے کہ اطبا کی کا آمد نصیحتون کو گوش دل سے سنکر انپر عمل کرین - اگر برش سے ہندو مسلمانونکو احتراز ہے تو نرم چیز کی داتون یا مسواک سے دانتون کو صاف کرتے رہین پان یا تماکو کھائین تو ایک اچھے منجن سے لگائین تو ایک اچھے ڈہنگ سے انکا استعمال کرین - منجن کے چند آسان نسخے ہم یہان لکھتے ہین انکا استعمال رکہنے سے دانت مضبوط اور صاف رہتے ہین - منہہ سے بدبو نہین آنے پاتی + وے نسخے یہہ ہین -

چارکول ڈینٹی فرس یعنی کوئلہ کا منجن - تازہ جلے ہوئے کوئلہ کا سفوف خوب باریک پسا ہوا تین چھٹانک - مر یعنی بیجابول کا سفوف آدہی چھٹانک - سنکونا بارک آدہی چھٹانک - ان سب کو خوب ملالین - اگر سنکونا بارک نہو تو اسکی دونون چیزین کافی ہین

چاک ڈینٹی فرس - کہریا مٹی کا منجن پرسپیٹیٹڈ چاک - یعنی صاف کی ہوئی کہریا مٹی ایک چھٹانک - کافور دو ماشہ - اسپرٹ یعنی شراب مقطر چند قطرے - کافور کو شراب مذکور مین حل کرکے بذریعہ ہاون دستہ کے کہریا مٹی کے ساتہہ خوب ملالین - اگر شراب نہ ڈالین تو بہی کچہہ مضائقہ نہین شراب کا صرف یہ فائدہ ہے کہ اسکے ذریعہ سے کافور خوب ملجاتا ہے

دیگر - بڑی ہڑ یکتولہ چہالیہ یکتولہ کتہہ یکتولہ الائچی خورد چہہ ماشہ لونگ یک ماشہ سیندا نمک تین ماشہ - ہڑ اور چہالیا کو جلاکر معہ انکے سب چیزونکا خوب باریک سفوف کرکے بوتل مین رکہہ چہوڑین + الراقم فقیر سید غلام حسین

ٹرامٹک ٹیٹنس[۱] کا علاج اتروپیا[۲] کے ہیپوڈرمک انجکشن سے

من تجربات ڈاکٹر کلی مور ایف آر سی ایس رزیڈنسی سرجین ملک برما

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ اپریل ۱۸۷۵ء مین ایسے خراب موسم مین کہ صبح کو سردی اور

۱- وہ کزاز جو چوٹ لگنے کے سبب ہو +
۲- وہ دوا ہے جو آنکھ مین ڈالنے سے پتلی کو پہیلا دیتی ہے +

دن کو گرمی شدت ہوتی تھی اور سایہ مین کبھی کبھی ہوا فرنہایت تھرمامیٹر کا پارہ اٹھانوے ۹۸ درجہ پر تھا اور برسات شروع ہوگئی تھی علاج کیا گیا تھا +

کیفیت مریض

ایک خلاصی میرے پاس اپنے پیر کے انگوٹھے کا علاج کرانے آیا اور مجھسے کہا کہ تین ۳ روز ہوئے کہ میرے پیر کا انگوٹھا گھوڑے کے سم سے کچل گیا ہے مینے انگوٹھے کو کھلوا کر دیکھا تو اسپر کنٹیوزڈ اور لاسریٹڈ قسم کا زخم موجود تھا۔ اسکی عمر اٹھائیس ۲۸ برس کی تھی +

مریض کو چارپائی پر لٹا دیا اور اس سے کہا کہ چلنا پھرنا بند کردے اور چانولوں کی پولٹس لاڈنم ملا کر دو روز تک لگانے کا حکم دیا لیکن کچھ فائدہ نہوا اور چوٹ کے مقام پر ایسی کیفیت پائی گئی جس سے تشنج ہوجانے کا اندیشہ ہوا لہذا مینے خیال کیا کہ انگوٹھے کو کاٹ ڈالوں

تاکہ یہہ خلل نہونے پاوے اور آخرکار یہی کیا تعجب کی بات ہے کہ اپریشن کے ... گذشت بعد علامات تشنج لاحق ہوئین پہلے ... جمائیان یعنی شروع کین اور ساعت مین فرق آگیا۔ بعدہ عضلات گردن و شکم سخت ہونے لگے اور تشنج والے مریض کا چہرہ ہوگیا۔ عضلات شکم سخت ہوگئے اور ران مین تشنج ہوگیا اور مریض واصل ہوئے چہ ... گذشتہ تک اکیس تھا تشنج مین مبتلا رہا +

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ اس شخص سے پہلے تین مریض اسی مرض کے ... سال حال مین چند مہینے کے اندر آچکے تھے اور ... تھا منجملہ ان تینون کے ایک کا علاج کلورل ہیڈریٹ سے کیا اور مفید نہوا اور دو کا مارفیا اور اٹروپیا ملا کر ہیپوڈرمک انجکشن سے ... کیا سو یہہ دونون مرگئے +

پھر مینے سوچا کہ اٹروپیا کا فزیالوجیکل اثر آنکھہ کی پتلی پر پھیلانے کا اور مارفیا کا اثر

اسپیچھے کو اسطرح خم کرنا کہ مثل کمان کے صورت ہوجاوے یعنی پیٹھ اوپر کو اٹھہ جاوے اور سر اور ایڑی مین پر ...

سکوڑنے کا ہوتا ہے پس دونون چیزین ایک
دوسرے کے مخالف ہین اس سبب سے دونون کو
ملا کر استعمال کرنا نامناسب ہے تشنج مین عضلات
سکڑجاتے ہین اور اٹروپیا کا خاص کام
عضلات کا پہیلاتا ہے اسواسطے امتحان
اس مرض مین کرنا چاہیئے کیا عجب ہے کہ اسکے
استعمال سے مریض مرض مہلک سے نجات
پاوے چنانچہ اٹروپیا ۱/۲۰ حصہ گرین کا ٹوار سل
ریجن مین تین مرتبہ ایکدن مین انجکٹ کیا
اور دوسرے دن صبح کو ۱/۴ حصہ گرین ہر چہار
گھنٹے بعد انجکٹ کیا۔ پہر چہہ روز تک برابر
اسیطرح دن مین تین مرتبہ انجکٹ کرتا رہا
جب تک کہ تشنج رفع ہوا اور سب جگہ کے
عضلات کی سختی رفع ہوئی مگر گردن اور
چہرہ کے عضلات کی سختی رفع ہوئی کیونکہ
اس سختی کا یہی دستور ہے کہ سب سے پہلے
ہوتی ہے اور پیچہے جاتی ہے +
آٹھوین اور نوین دن مقدار دوا کم کردی
گئی یعنی ۱/۴ حصہ گرین دن مین دو مرتبہ

انجکٹ کیا +
دسوین۔ گیارہوین دن صرف ایک ایک بار +
گیارہوین روز اگرچہ مریض کو صحت کلی حاصل
نہوئی مگر خطرناک حالت سے نجات پائی
اور مریض تندرست ہونے لگا +
یہہ بات کہنی ضرور ہے کہ مریض کو برابر قبض
رہا اور پہر دوسرے دن چار۴ چار گرین کیلومل
اور چالیس۴۰ گرین کمپونڈ جیلپ پوڈر واسطے
رفع قبض کے دیا کرتا تہا اور ہر دفعہ دست آنیکے
بعد مریض کو آرام معلوم ہوتا تہا اور بیماری
کم ہوجاتا تہا +
غرضکہ مقوی دواؤن اور پرورش کرنیوالی
غذاؤن کے کہانے اور مسہل دینے سے اسقدر
فائدہ ہوا کہ مریض علاج مین آنیکے چہبیسوین۲۶
دن اور تشنج شروع ہونیکے اکیسوین۲۱ دن
اپنے گہر اچہا ہوکر چلا گیا +
نو۹ دن کے عرصہ مین یعنی جتنے روز کہ پچکاری
اسکی جلد مین لگائی گئی دو۲ گرین اٹروپیا اسکے
جسم مین داخل ہوا اس سے نہ اسکی پتلی پہیلی

اور نہ جسمی حرارت زیادہ ہوئی اور نہ کوئی
فزیالوجیکل اثر پیدا ہوا بجز اسکے کہ کبھی کبھی
سستی اور گاہے ہائپرایستھیسیا یعنی جلد
بدن کی حس زیادہ ہوجاتی تھی جسکا باعث
میری عقل مین وہی مرض ہے نہ کہ یہہ دوا +

معالج

چونکہ اس بیمار کا علاج کئے ہوئے چار برس کا
عرصہ گذر گیا ہے اس سے مین گمان کرتا
ہون کہ اس کیس کے پڑہنے والے ایسا خیال
کرینگے کہ اس بیان مین غلطی واقع ہوئی ہوگی
لیکن ایسا خیال نہ کرنا چاہیئے کیونکہ یہہ بیان
بالکل صحیح اور درست ہے اسیوقت تحریر کرلیا
گیا تہا مگر اسکے چہپوانے کی فرصت نہین ملی تہی

حقیقت واقعی

اوّل ٹیٹنس مین دماغ اور حرام مغز اور انکی
جہلیون مین کنجیشن ہوکر عضلات مین تشنج ہوجاتا
ہے اور اسکو اٹروپیا سے فائدہ ہوتا ہے
بشرطیکہ کم مقدار مین اسوقت تک استعمال کرین
کہ مرض کی شدت رفع ہو +

ڈاکٹر ہارلی اور فریزر صاحب وغیرہ فرماتے
ہین کہ یہہ دوا بمقدار زائد استعمال کرنے سے
اُن ہی امراض کے پیدا ہونیکی باعث ہوجاتی ہے
جنکو کم مقدار کے استعمال سے فائدہ کرتی ہے

دوم - اس مریض مین کوئی علامت ایسی
ظاہر نہ ہوئی جو اٹروپیا کے استعمال سے ہوتی
ہے حالانکہ اگر جوان آدمی دو گرین کی مقدار
مین اسکو کہا جاوے تو زندہ نہین رہ سکتا
اور اس مریض مین جو کوئی علامت بد ظاہر
نہوئی اسکا سبب یقینی یہی معلوم ہوتا ہے
کہ مرض نے دوا کے زہر کو سہ لیا +

سوم - لارڈی صاحب وغیرہ ڈاکٹرون کی
راے ہے کہ اگر ٹیٹنس شروع ہو جاوے
تو بہی ضرب رسیدہ حصّہ کو کاٹ دینا چاہیئے
کیونکہ اس ترکیب سے اگر مرض بالکل نہ رکیگا
تو بہی تخفیف کے ساتہہ ہوگا - لیکن بدانست
معالج ہرگز ایسا نہ کرنا چاہیئے اگر ایسا کیا جاویگا
تو بیرونی خراش اسپائینل کارڈ کیطرف منتقل
ہوجاویگا +

نیز یہہ طریقہ جو مروج ہوگیا ہے کہ ٹیٹنس کے علاج مین عصب کو چوٹ کی جگہہ کے کچہہ پیچہے سے کاٹ دیتے ہین یہہ بھی نازیبا ہے - ہمنے ۱۰ مردون کا پوسٹ مارٹم کرکے دیکہا ہے جو مرض ٹیٹنس سے مرے تہے کہ انکے دونون بانہہ کے اعصاب مین کچہہ فرق نہین آیا تہا اور انمین سے ایک نعش کا اسپائنل کارڈ ملایم ہوگیا تہا ایک منجمد تہا اور دوسرے کا اسپائنل کارڈ گدلا ہوگیا تہا جسکا بعد موت بھی گدلا ہونا ممکن ہے -

اسمین کچہہ شک نہین ہے کہ اسپائنل کارڈ مین کچہہ تبدیلی ہوتی ہے جسکا معلوم ہونا مشکل ہے - اور صاحبون کو بھی چاہیئے کہ اس دوا کا تجربہ کرین بلکہ ایسے امراض مین جو ٹیٹنس کے مشابہ ہین مثلاً مثل اپی لیپسی ہیڈروفیا اور پیوا پیرل کنونشن وغیرہ کے اس دوا کا استعمال کرین +

از ل ٹ - ج ا

بیٹیلا کی کرانک برسائیٹس کا علاج سٹین سے

من تجربات ڈاکٹر جے اے اسٹین - ایم - ڈی

اس مرض کے علاج کے دو اصول ہین ایک تحقیق دوسرا غیر تحقیق چنانچہ تحقیق طریق مین سے ایک طریقہ یہہ ہے کہ برسا کی تہیلی مین جو رطوبت بہری ہو اسکو نکالکر گہنٹے کے جوڑ کو پہیلائے رکہین تاکہ رگڑا اور دباؤ اور کہچاؤ سے جو پیر کے موڑنے سے ہوتا ہے محفوظ رہے کیونکہ پیر کے موڑنے سے یہہ مرض نہین جاتا اور بہت دن تک رہتا ہے **دوسرا** طریقہ یہہ ہے کہ سٹین سے علاج کیا جاوے اس طریقہ کو اکثر آدمی اسوجہ سے ناپسند کرتے ہین کہ اسمین کسیقدر تکلیف ہوتی ہے اور مشکل بہی ہے مگر مفید

۱- نام ہے ایک جہلی کا جو چپنی کی ہڈی اور گہٹنے کے جوڑ کے مابین ہوتی ہے اور اسمین سوزش ہوتی ہے +

ونار آمد زیادہ ہے +

طریقہ استعمال - ٹرو کار چبھید کر
پیپ اسکی رطوبت کو خارج کریں بعدہ ایک
سیٹن میں ریشم کے دو ستے تاگے پرو کر ٹنکے
کاربولک ایل میں تر کرلیں اور کینولا کی راہ
سے سیٹن کو اندر داخل کریں پھر کینولا کو
نکال لیں بعدہ لنٹ کی گدی کاربولک ایل
میں تر کر کے اوسپر لگا کر چار رکھکر باندھ دیں
تاکہ سوراخ چھپے رہیں پھر سیٹن کو روزمرہ کھینچا
کریں تاکہ ہر روز نیا تاگا زخم کے اندر رہا کرے
اور مواد اخراج پاتا ہے - پانچ چھ روز بعد
سیٹن کو نکال لیں اور اوسکے پانچ یا چھ روز
بعد چلنے پھرنے کی اجازت دیں اگر کچھ کمزوری
باقی رہے انجکشن ہو تو ٹھنڈے پانی سے تر
رکھیں تاکہ رفت ہو جاوے +

ایسے مریضوں میں جنکو تکلیف سے بچانا بہت ضرور
ہے سیٹن لگانیکے وقت ایتھر سپرے سے ضرور
کریں +

یہہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ٹرو کار کینولا
اتنی چھوٹی نہ لیں جبکا سوراخ بہت چھوٹا ہو اور
رطوبت اخراج نہ پا سکے +

ٹنگچر آیوڈین - بلسٹر پیشہ یعنی دبانا اور ہمیل
ٹیپنگ غیر تحقیق علاج میں داخل ہیں +

اڈیٹر آئینہ طبابت

معالج نے تحریر فرمایا ہے کہ سیٹن کو کینولا کی
راہ سے داخل کریں اس سے معلوم ہوتا ہے
کہ یا تو سیٹن بہت ہی پتلی لیتے ہونگے یا سیٹن کا
کام سوئی سے کرتے ہونگے ۔ الیضاً

سی سکنس کا علاج

ترجمہ چیٹی جیمس تارمن بگ صاحب موسومہ اڈیٹر لینسٹ

مینے لینسٹ میں چھپا ہوا دیکھا تھا کہ نیٹر میٹ آف
ایال سی سکنس میں بہت مفید ہے میں اسکے
مخالفت پر کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں اور اس سے
میری یہی غرض ہے کہ تحقیقات بخوبی ہو اور
ناظرین کو معلوم ہو جاوے +
جبکہ میں ایک جہاز پر ڈاکٹر تہا اور میری امدورفت

کلکتہ ہوا کرتی تھی تو مجھکو اس دوا کے تجربہ کا موقع ملا +

مینے کئی مریضون پر اس دوا کا تجربہ کیا انمین سے صرف ایک مریض کو البتہ فائدہ ہوا اور باقیون کو اسکے استعمال سے سر درد زیادہ ہوا +

معدہ کے مقام پر مارفیا کا ہیپوڈرمک انجکشن لگانا بھی ایسا ہی غیر مفید ہے جیسا کہ دوا مذکورہ بالا ہے - لیکن مینے اسکا تجربہ بہت نہین کیا ہے +

میرے تجربہ مین جو دوا مفید ہوئی ہے اسکو مین بیان کرتا ہون وہ یہہ ہے کہ ایک خوراک ایپوز فروٹ سالٹ یا ٹیپنز پوڈر کی ہر روز صبح سوتے سے اوٹھنے کے بعد کہلا دیا کرین یہہ بہت مفید ہے کیونکہ اسکا اثر جگر کی رطوبت کے اخراج پر ہوتا ہے - اور سڈیٹیو زا دویہ اگرچہ وقت پر فائدہ کرتی ہین مگر آخر مین ان سے نقصان ہوتا ہے

ایضاً

Inglunin.

انگلووِن سے حمل کی قے روکنے کا بیان

ڈاکٹر چارلیس پی لکیپ صاحب ایم ڈی فرماتے ہین کہ ایک عورت جسکی عمر ۳۰ برس کی تہی میرے پاس آئی اور بیان کیا کہ آٹھ ہفتہ سے برابر مجھکو قے آتی ہے اور اب کی مرتبہ حمل دوسرا ہے اور جب پہلا حمل قرار پایا تہا تب بہی اسیطرح قے آیا کرتی تہی کتنے ہی ڈاکٹرون سے علاج کرایا مگر کچھ فائدہ نہین ہوا جبکہ تین مہینے کا حمل گر گیا

قے کا آنا بند ہو گیا - اب کی مرتبہ مین آپ سے علاج کرانے آئی ہون +

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ پہلے مینے اس عورت کا علاج بسمتہ پیپسین اور سیریم ملا کرا سطرح کیا کہ شروع مین کم مقدار مین جلد جلد دیتا رہا اور بعدہ زیادہ مقدار مین بہت بعد دیا گیا اور ہر قسم کی صفائی یعنی تبدیل آب وہوا وغیرہ کا بہی انتظام کیا گیا مگر فائدہ نہوا

تب میں نے امتحاناً انگلووون ونس گرین کے خوراک مین ہر دو گہنٹہ بعد دینی شروع کی اس سے آمد تے بند ہو گئی پہر مین نے پندرہ گرین ہر تین گہنٹے بعد دینا شروع کیا ایک ہفتہ کے بعد وہ بالکل اچھی ہو گئی اور پہر اسکو تے نہین ہوئی +

اڈیٹر

جو صاحب اسکا تجربہ کرین اور اسکو مفید پاوین براہ مہربانی اسکو اخبار مین طبع کرا دین تا کہ اور لوگ بہی مستفیض ہون +

(الف)

بے وقت کا حیض

ڈاکٹر کلیرنس ہارڈنگ صاحب فرماتے ہین کہ ایک عورت جسکے سات بچے تہے میرے پاس اپنی ایک لڑکی کو جسکی عمر دو برس سات مہینے کی تہی لیکر آئی +

اس لڑکی کے اندام نہانی سے خون جاری تہا +

یہہ لڑکی سوا دو برس تک بالکل تندرست تہی بعد ازان اسکو تین چار ہفتہ کے بعد چار چار پانچ پانچ دن خون جاری رہنے لگا اور اتبک یہی حال ہے +

جن دنون مین خون جاری ہوتا ہے اُن دنون مین مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے اور کسیقدر اسہال بہی ہوتا ہے بہوک نہین لگتی۔ کمر کے زیرین حصہ دیانے سے چلاتی تہی +

اس لڑکی کی ماں کو کچہہ اس بات کا خیال نہ تہا کیونکہ ایک اور لڑکی کو جبکہ وہ سات برس کی تہی یہہ عارضہ ہوا تہا اور ایکسال رہا تہا اور پہر چودہ برس تک اچہی رہی تہی تب مین نے اس لڑکی کو کمپونڈ سیرپ فاسفیٹ آف آیرن دیا جس سے بماری بند ہو گئی +

ایک خاندان مین دو لڑکیون کو ایک ہی عارضہ مختلف عمر مین دیکہنے مین نہین آیا + ہفیا

بقیہ مضمون انسداد امراض ہائی علی الخصوص مرض کالرا

پہلے اس سے کہ غذا کے نفع و ضرر کا بیان ہو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مختصر حال غذا کا جسکی ضرورت از بس انسان کو واسطے قیام زندگی کی ہے درج کیا جاوے۔ اوپر بیان ہوا کہ سب سے زیادہ ضروری اور مفید شے انسان کی زندگی کیواسطے ہوا تازہ اور عمدہ ہے اور مضر صحت ہوائے ناکارہ و متعفن۔ اب یہاں پر لکھا جاتا ہے کہ جسقدر قوت روحانی و نفسانی کی افزائش و ترقی کے لئے ضرورت انسان کو ہوا کی ہے اوسیقدر جسم کے قایم رکھنے کیواسطے اسٹر یہ واغذیہ کی بھی ہے اور یہہ بات پایہ تحقیق کو پہنچ چکی ہے کہ ایک زندہ چست و چالاک آدمی جو برابر حرکت کرتا رہتا ہے اوسکے جسم سے برابر حرارت پیدا ہوتی رہتی ہے اور کاربونک ایسڈ۔ یوریا۔ پانی۔ وغیرہ اخراج پاتے رہتے ہیں۔ جسکے سبب اوسکا جسم گھٹتا جاتا ہے اگر یہہ گھٹنا یعنی کاہش ایک مدت تک جاری رہے اور اوسکی افزایش کی کوئی تدبیر مناسب نکیجاوے تو وہ آدمی گھٹتے گھٹتے بالکل نیست و نابود ہوجاویگا اس امر کی تصدیق کے واسطے فاقہ سے مرجانے کی مثال اگرچہ کافی و وافی ہے لیکن ہم دو دلیل اور پیش کرتے ہیں جن سے وقتاً فوقتاً کاہش یعنی گھٹنے کا حال معلوم ہوتا ہے۔

اوّل۔ جب آدمی کو ایک وقت کے کہانا کہانیکے بعد عرصہ دراز تک کسی قسم کی محنت کرنی پڑتی ہے اور اوسکے کہانے کا دوسرا وقت گذر جاتا ہے تب وہ تہک کر کیسا سست مضمحل کمزور ہوجاتا ہے اور پہر کہانا کہانے سے مثل سابق کے چست و چالاک بنجاتا ہے پس اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ اضمحلال اوسکا اس حصہ کے گہٹ جانے سے تہا جو

اسمین صرف ہوگیا تہا اور چستی و چالاکی اس
کا ہیدہ حصہ کے پورا ہو جانیکے سبب
ہوتی ہے +

دوم - اگر کسی آدمی کو ایسی ترازو مین
جسمین رتیون کی [illegible] کا حال دریافت
ہوسکے بحالت شکم سیری [illegible] کرین اور
اس سے کسی قسم کی محنت لین اور ترازو کے
کانٹے پر نظر رکہین تو جسقدر اسکا جسم
اس محنت کے سبب تحلیل ہوتا جاویگا ضرور
وہ طرف کا پلڑا اونچا اوٹہتا جائیگا اور آخر کار
اسکا فرق بخوبی معلوم ہوجائیگا +

پس جب یہہ ثابت ہوچکا کہ ہمارا بدن محنت و
مشقت کام کاج سے ہر وقت گہٹتا رہتا ہے
اور اس کاہش کا مخبر یعنی بہوک پیاس کی
خواہش ہمکو اسکی خبر پہنچا دیتی ہے تو ہمکو
لازم ہے کہ اس کاہش کے پورا کرنیکی فکر
کرین یعنی کہانے پینے کیطرف متوجہ ہون اور
وہ غذا کہاوین جو ہمارے گہٹی ہوئی چیزونکو
پورا کرنیکو کافی ہو +

ان [illegible] باتون کا جاننا ضرور ہے +

اوّل - یہہ کہ خون کن کن اشیا سے بنتا
ہے اور جسم کی مختلف ساختہ رطوبات مین
کیا کیا اشیا ہین +

دوم - مختلف اشیا ماکل و مشرب مین
کون کون سے اجزا موجود ہین +

جب تک [illegible] معلوم نہوان کی اور
ہم غور [illegible] غذا کا جسکی ضرورت
ہمارے جسم کو [illegible] ہونگے یا
غذا مین اس قسم کی اشیا موجود ہی نہونگی
تب تک ہمارے جسم کا گہٹنا پورا نہین ہوگا
اور نہ وہ غذا ہمارے جسم کی پرورش کو
کفایت کریگی اور یہہ بات ہمکو بغیر علم کمسٹری
معلوم نہین ہو سکتی اگرچہ علم کمسٹری ابہی
تک ایسی تکمیل کو نہین پہنچا کہ جسکے ذریعہ سے
تمام ماکولات و مشروبات کے اجزا کو باہم
ملاکر کوئی شے بنالین لیکن تاہم جتنی ضرورت
راقم کو اس موقع پہ بیان کرنیکی ہے وہ علم

مسطورہ ثابت ہوتی ہے بخوبی ظاہر ہو چکی ہے یعنی ان کے اجزا بخوبی معلوم ہو گئے ہیں - جاننا چاہیئے کہ غذا دو قسم کی ہے - ایک وہ جسمین نیٹروجن پائی جاتی ہے اور جسسے جسم کی ساخت کو مدد پہنچتی ہے - یعنی گوشت

ہڈی خون وغیرہ اشیاء ساخت جسم کی مرمت اور پرورش پاتی رہتی ہے اور دوسری جسمین نیٹروجن نہین ہے اور اس سے تنفس کو مدد ملتی ہے اور حرارت غریزی قائم رہتی ہے +

ان تینون نقشجات کے ملاحظہ کرنے سے شائقین کو معلوم ہو جائیگا کہ جو چیزین ہمارے جسم مین موجود ہین اور جو ہم سے خارج ہوتی ہین وہی اشیا یا اجزا خوراک کی چیزون مین بھی موجود ہین اور بلاشک جو چیز کہ خارج ہوتی یا صرف ہوتی رہتی ہے - یہہ اجزا غذا اُسکے قائم مقام ہو کر تن کو اصلی صورت پر قائم رکھتے ہین +

مثلاً جیسا کہ دماغ اعصاب اور غدود مین البیومن جزو اعظم سمجھا گیا ہے اور جانورون کے بیضہ شلجم - اروی - گوبی - چاول - گیہون - جو وغیرہ مین البیومن موجود ہے - پس ثابت ہوتا کہ جسقدر البیومن کم ہو گئی ہوگی اُسقدر اسکے کھانے سے پوری ہو جاویگی +

جسم انسان مین کیا کیا شے ہین اور اُنکی بناوت ازروے علم کمسٹری کس کس چیز سے ہے

نام اشیاء جو جسم انسان مین موجود ہے	ان کی بناوٹ مین اشیاء مفصلہ ذیل ہین
گوشت - - ..	پانی فائبرن جلٹن ٹشو روغن نمکیات +
چمڑا - ..	فائبر ٹشو نیوکلس مکیوکس فائبرس سیلس +
ہڈیان - .. .	دو قسم کے اجناس سے مرکب ہین - ایک انیمل جلٹن بلڈ ویسلز - اور انارگانک کاربونیٹ آف کیلیم فلورائڈ آف کیلیم فاسفیٹ آف مگنیشیا کلورائڈ آف [illegible] استی اُرن مارگیرن اولین یہہ مرکب ہین کاربن ہیڈروجن آکسیجن سے +
چربی .. . -	
بھیجا -	پانی چربی مرکبات البیومن نمک اکسٹرکٹو میاٹر +
خون	پانی ہماٹن گلابیولس چربی اکسٹرکٹو میاٹر نمک فائبرن [illegible]

انسان مین سے کون کونسی چیز کس کس عضا کے ذریعہ سے خارج ہوتی ہین

نام اعضاء	نام شے جو خارج ہوتی ہے	کیفیت
شش سے	تنفس بلغم	ان کے ذریعہ سے آرگنک اور ان آرگنک اشیا خارج ہو جاتی ہین
گردون سے	پیشاب	
جلد سے	پسینہ	
امعاء سے	براز	

روزمرہ کے استعمالی اور مروج و مشہور کھانون مین سے کس کس چیز کے کیا کیا جزو ہین

نام شے خوردنی	کیا کیا چیزین پائی جاتی ہین
بیضہ	البیومن روغن پانی +
گوشت	فاسفورک ایسڈ پٹاس ارتھ اینڈ آئرن سلفیورک ایسڈ کلورائڈ آف پٹاسیم +
دودھ	کیشرین روغن یا مکھن لیکٹین نمکین اشیا سخت مادہ پانی شکر +
گندم	پٹاس سوڈا مگنیشیا لائم فاسفورک ایسڈ سلفیورک ایسڈ - پراوکسائڈ آف آئرن کلورائڈ آف سوڈیم غیردانی اشفیا واٹر جلیٹن البیومن سٹارچ گم شکر روغن وجیٹل فایبر ان آرگینک میٹر -
جو	دانی: راکھ پٹاس سوڈا مگنیشیا لائم فاسفورک ایسڈ سلفیورک ایسڈ سلی کیٹ آف ایلومنا اوکسائڈ آف آئرن + غیردانی: پانی البیومن جلیٹن گم شکر روغن سٹارچ سلیولوز - نیز بھی مثل سٹارچ ہوتا ہے

کیا کیا چیزیں پائی جاتی ہیں	نام شے خوردنی
پانی البومن نیٹروجینس میٹر گم شکر روغن اسٹارچ ۔	مونگ موٹھ چانول آرد
پانی البومن اسٹارچ شکر ڈکسٹرن روغن ووڈی فائبر ۔ منرل سبسٹنسز یعنی دہاتی اشیا ۔	شلجم
پٹاس سوڈا مگنیشیا لایم فاسفورک ایسڈ سلفیورک ایسڈ کلورائڈ آف پٹاسیم کلورائڈ آف سوڈیم کاربونک ایسڈ اوکسائڈ آف آئرن سلیکا [illegible]	خربزہ آلو ہاتھی چک
کاربن ہیڈروجن اوکسیجن ۔	شکر
کہا ہے نیٹروجن {سائٹرک ایسڈ / میلک ایسڈ} پٹاس کے ساتھ ملا ہوا ۔ [illegible]	بقولات

پس جاننا چاہیئے کہ موافق راے اطبار فرنگ کے غذا تین قسم کی ہے ۔

اوّل قسم کی غذا ۔ گوشت پنیر دال ۔

دوم قسم کی غذا ۔ مکہن گہی چانول شکر آلو ۔

سوم قسم کی غذا ۔ دودہ آٹا چھاچھ گندم باجرہ ترشی دار ترکاریاں شلجم گاجر گوبی

بیان متذکرہ بالا کے پڑھنے سے ناظرین کو
غذا کی ضرورت کا حال جو ان کو اسکے
ساتھ ہے بخوبی معلوم ہو گیا ہو گا اور یہہ
بات بھی معلوم ہو گئی ہوگی کہ یہ ایک شئے
جسم انسان کی جو محنت اور مشقت و ریاضت
ظاہری و باطنی سے صرف ہوتی رہتی ہے
وہ غذا کے سبب پوری ہو جاتی ہے اس
جگہہ پر یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ غذا کیا چیز
ہے +

جاننا چاہیئے کہ جو چیز کہائی جاوے
اور منہہ سے چبانیکے بعد معدہ وغیرہ مین
پہنچکر ہیم پختہ ہو کر کیموس وکیلوس بنکر
خون ہو کر بذریعہ شرائین تمامی اندام مین
حسب نصیب پہونچے اور اشیکی ہمشکل بنکر
تحلیل شدہ اشیا کے قایم مقام ہو کر تن کو
اصلی صورت پر قائم رکھے اور اسکی کیفیتون
یعنی گرمی۔ سردی۔ تری۔ خشکی کو
جو مناسب مزاج اسکے ہے تبدیل نہ کرے
جیسے گوشت روٹی وغیرہ اسکو غذا کہتے
ہین +

اور جو چیز کیفیات مذکورہ بالا کو بدل دے
اور اشیاء تحلیل شدہ کی ہمشکل بنکر جزو
کا بیدہ کی قایم مقامی نکرے اور جسم کو اسکی
اصلی صورت پر قایم نہ رکھے جیسے ہلیلہ
زنجبیل وغیرہ اسکو دوا کہتے ہین
اور جو چیز کسیقدر مزاج کو بدل دے
اور کسیقدر شئے خارج شدہ کی قایم مقامی
کر کے بدن کو پرورش کرے جیسے پودینہ
کدو وغیرہ اسکو غذاے دوائی یا دوائے
غذائی کہتے ہین +
اڈیٹر آئینہ علماے مشہد لالی کے صفحہ ۲ مین
جملہ قسم کی غذا کو چار جماعت مین تقسیم
کیا تھا اُن کا بیان مفصل اسجگہہ تحریر
کرتا ہے +

جماعت اوّل کی غذا

اس قسم کی غذا مین چند صفتون کا ہونا
ضرور ہے +
اوّل زود گوار یعنی جلد ہضم ہونیوالی ہو

مقدار خوراک صرف تین یا پانچ قطرہ سے
پندرہ تک ہے نہایت اور غایت درجہ کی
احتیاط ضرور ہے مبادا کوئی صاحب بموجب
تحریر ڈاکٹر بہاریلعل صاحب ٹنکچر اکونائٹ کو
دین تو مریض کا خون کس کی گردن پر خیال
کرنا چاہیے اور یہہ بھی کہ اڈیٹر صاحب کو ہر
لفظ انگریزی یا عربی کا جو رائج کم ہے کما حقہ
حاشیہ دینا ضرور اور مناسب ہے تا خواہ وہ لفظ
قابل اطمینان ہو یا نہو میری رائے یہہ ہے
کہ ٹنکچر اکونائٹ کا استعمال بموجب تحریر ڈاکٹر
بہاریلعل صاحب ہرگز نہین کرنا چاہیے اور
امید ہے کہ سب صاحب ہمیشہ ایسی دوا کے
اس طور پر استعمال سے پرہیز رکھین گے +
راقم فقیر محمد ارادت اللہ ہاسپٹل اسسٹنٹ شفاخانہ [illegible]

اے شائقین آئینہ طبابت اب سب صاحبان نے
مضمون متذکرہ بالا کے ملاحظہ فرمانے سے
سمجھ لیا ہوگا کہ اڈیٹر آئینہ طبابت نے خط مرسلہ
شیخ محمد ارادت اللہ صاحب جو بغرض انطباع آیا
[illegible] اسمین چھاپا اور یہہ بھی جان لیا ہوگا کہ
مجیب نے خواہ تو بیعلمی کے سبب لالہ بہاریلعل صاحب
ہاسپٹل اسسٹنٹ کے مضمون کو غلط نقل کرکے
چھاپ دیا یا لاپرواہی کے سبب اکونائٹ
پائزن یعنی زہر کا ایسی بڑی مقدار مین جس سے
کسی امکان انسان کو جانبر ہونا ممکن نہین
کہلانا جائز رکھا (باوجودیکہ زہرون کے بارہ
مین گورنمنٹ کا کیسا سخت حکم ہے کہ ان پر زرد
کاغذ کا لیبل موٹے حروف کا لکہا ہوا لگانا چاہیے
اور ایسے زہر کی دواون کی شیشیان مقفل
الماری مین بند رکہنا چاہیے اور کمپونڈرونکو
تاکید ہے کہ اگر سہواً یا قصداً کوئی ڈاکٹر
زہریلی دوا کو نسخہ کے اندر زیادہ مقدار مین
لکہدے تو اس نسخہ کو مت بناؤ اور دوبارہ
دریافت کرکے بعد اطمینان کامل وہ دوا دو)
لیکن یہہ تو فرمایئے کہ جب آپ آئینہ طبابت
نمبر ۳ مطبوعہ مارچ مین صفحہ ۳۵ تلاش کرینگے
تو کہان پا دین گے اور یہہ جب …
… کی سرخیان جن …
… کہلانے سے …

سکیس ہے ہین گے تو کیسے خلجان مین پہنسینگے
آخرکار یا تو مضمون پرچہ مراۃ الطبابت کو
غلط سمجہین گے یا اڈیٹر آئینہ طبابت سے
اس الزام بیجا اور اتہام ناروا کی بابت در یافت
فرماوینگے لہذا اڈیٹر آپکی ان تکلیفات
کے رفع کرنیکو اسکی حقیقت حال سے اطلاع دیتا ہے

حقیقت حال

حاجی سید الطاف علی صاحب نائب مدیر علم
الادویہ و علم کیمیاگری نے اپنے اخبار موسومہ
آستانہ حکمت مطبوعہ مارچ ۱۸۷۶ء مین
لالہ بہاریلعل صاحب کے خط کی نقل اسطرح
چہاپی تہی (نقل فقرہ) ایک مریض ہنت سنگہ
کانسٹبل پولیس ہسپتال دہلی مین لعارضہ نمونیا
کے آیا اوسیوقت اوسکو ٹنکچر اکونایٹ دو تولہ
پانی مین ایک اونس دس دس منٹ بعد دو
گہنٹہ تک برابر دیا گیا الخ — چونکہ آستانہ فلک
آشیانہ حاجی صاحب موصوف تک پہنچنا جیسے
کہ خیلے دشوار ہے اسکا کچہہ علم نہ تہا
مگر ارادت اللہ صاحب کا

درست ہے کہ اونہون نے ایک خط بغرض اندراج
آئینہ طبابت جسمین لالہ بہاریلعل صاحب کی رائے پر
آستانہ حکمت کا اعتراض ہوتا تہا بہیجا تہا اور یہہ
بہی تحریر فرمایا تہا کہ مینے اڈیٹر آستانہ حکمت کو بہی
ایک خط بمضمون واحد بہیجدیا ہے اگر آپ درج نکرینگے
تو مین امرتسر مراۃ الطبابت مین بہیجکر اوسکو
مگر چونکہ میرا عمل اس رباعی پر ہے **رباعی**

ما عیب کس بہانہ جوئی نکنیم ❋ جز نیکی خلق نیکخوئی نکنیم
در انہا کہ بجا بد بیا کردند ❋ ما با ایشان بجز نکوئی نکنیم

اور نیز دوسرے پرچہ مین حاجی صاحب ممدوح نے خط پر
اسکی تصحیح فرمادی تہی لہذا خط ڈاکٹر محمد ارادت اللہ
صاحب کے چہاپنے سے معذور رہا اسپر معترض
صاحب اگر مجہکو مستوجب سرزنش جانین تو بجا ہے
باقی الزام ناحق جو آئینہ طبابت پر لگا کر گرداور
کرنا چاہین تو وہ محض بے بنیاد ہے اونکو چاہیے
کہ بجاے آئینہ طبابت کے آستانہ حکمت تحریر
فرمادین ورنہ اپنے قول کی تصدیق کیواسطے
آئینہ طبابت پیش کرین ❋

میری راے مین حاجی صاحب کی علم ولیاقت

ایسی نہین ہے کہ وہ ایسی موٹی بات کو سمجھ
لیکن اور لالہ بہاریلعل صاحب سے مین واقف
نہین ہون اور نہ مینے اُنکے خط کو دیکھا ہے
لیکن اگر نقل مطابق اصل کے ہے تب تو مین
یہہ عرض کرسکتا ہون کہ انکے فقرہ سے

ٹنکچر ایکونائٹ کا دو تولہ یا دو بوند ہونا ہرگز
ثابت نہین ہوتا اور وہ فقرہ محض بیمعنی
ہے اور جو معنی اوس سے ثابت ہوتے
ہین وہ وہی ہین جسپر معترض صاحب نے
اعتراض کیا ہے ✣ ایڈیٹر آئینہ طبابت راقم

اشتہار کتب موجودہ کارخانہ آئینہ طبابت

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۱)	اناٹمی پلیٹس یعنی تصاویر تشریح انسانی ..	۵	۵	.	اسمین ۳۱۳ تصویرین ہین اور ولایتی کاغذ پر چھپی ہے ✣
(۲)	پراکٹیکل سرجری یعنی معیار الطلباء	۲	.	.	یہہ کتاب معہ تصاویر ہے اسمین ۲۱۹ تصویرین ہین ✣
(۳)	ٹڈوالفری	۲	۲	.	یہہ بھی باتصویر ہے ✣
(۴)	رسالہ مراۃ النبض ..	.	۸	.	اس رسالہ مین آلہ اسفگمو گراف کی تصویر اور اُسکا بیان شرح درج ہے اور نبضون کی حقیقت تحریر ہے ✣
(۵)	رسالہ سامان اپریشن	.	۱۰	.	اس رسالہ مین جملہ اپریشنون کی درستی وسامان مہیا کرنیکا بیان ہے ✣
(۶)	معدن الحکمت ..	.	.	.	زیر طبع ہے ✣

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
ان کتابوں کی جنہیں + الیا نشان ہے طلباء کے واسطے قیمت حسب تفصیل ذیل ہے (۱) سے (۲) عـہ (۳) عـصہ (۴) ۵ـ (۵) ۶ـ +					
(۷)	سٹریا مڈیکا	للعہ	۴ـ	۰	یہہ کتاب ترجمہ فارما کوپیا کا ہے اور باتصویر ہے اور سبکے سوا بہت دواؤنکا ذکر ہے +
(۸)	کمسٹری "	عـہ	۲ـ	۰	
(۹)	فارسیی باتصویر	۰	۱۲ـ	۰	
(۱۰)	بحر الجواہر اردو	۳ـ	۸ـ	۰	یعنی کتاب بغاوت اردو ردیف وار اور ترتیب وار ۰۰۶ صفحہ پر عمدہ کاغذ اور خوشخط جو قریب طیاری کے ہے +
(۱۱)	رسالہ آئینہ سوزاک	عـصہ	۱ـ	۰	۷۶ صفحہ کاغذ عمدہ پر نہایت خوشخط
(۱۲)	رسالہ پتنگ ہند	۰	۶ـ	۶ پائی	یہہ چھوٹا سا رسالہ ۱۶ صفحہ پر فربہ آدمی لاغر کرنیکے علاج مین ہے +
(۱۳)	نقشہ مقادیر شربا دویہ انگریزی شاہی	عـصہ	۰	۰	اسکی پشت پر دیرپا رہنے کیواسطے جیبان ہے اور حروف سرخ و سیاہ
(۱۴)	ایضاً ایضاً اردو	عـہ	۰	۰	ایضاً
(۱۵)	ایضاً ایضاً انگریزی زردی غنی	عہ	۰	۰	معہ کپڑہ و لکڑی و فیتہ وہک وغیرہ
(۱۶)	ایضاً ایضاً اردو	عـہ	۰	۰	ایضاً ایضاً

اشتہارات وغیرہ

اشتہار طبع کتاب وغیرہ

جن صاحبون کو کتابین یا کسی قسم کے اشتہارات یا رسیدات یا ٹکٹ مراسلات لفافہ اور اوٹ ڈور کے چھپوانے منظور ہون وہ نمونہ بھیجکر استفسار قیمت فرمالین نہایت عمدہ صاف خوشخط انگریزی اردو ہندی مین بقیمت ارزان کاغذ قابل الپسند پر بہت جلد چھپ کر طیار ہو جاوینگے اور مضامین مفید عام متعلقہ علم طب جو صاحب واسطے چہاپنے کے روانہ فرماوینگے اسکی بابت نہ صرف چہاپ کر اخبار مین شایع کیا جاویگا بلکہ مہتمم مشکور ہوگا +

اشتہار رسالہ مرض آتشک

شایقین کو مژدہ ہو کہ رسالہ مرض آتشک جسمین اس مرض خبیثہ کی علمی اور عملی بحث اور انگریزی یونانی وغیرہ علاج درج ہے نہایت عمدہ خوشخط چھپ کر تیار ہے جو صاحب چاہین ایک روپیہ نقد بھیجکر طلب فرمالین مختصر فہرست مضامین مندرجہ رسالہ یہہ ہے - آتشک کا تواریخی حال ماہیت مرض - اسباب پیدایش مرض آتشک - اسماء معہ وجوہ تسمیہ - اقسام آتشک - انجام آتشک - تاثیر زہر آتشک کی کیفیت معہ علامات - علاج بادویہ داخلی مثلاً سیماب آیوڈائیڈ پوٹاسیم عشبہ - چوب چینی - سنکیا وغیرہ معہ موقع استعمال و پرہیز علاج بہ ادویہ خارجی مثلاً دہونی پچکاری زیر جلد - ٹیکا - مالش وغیرہ - جلدی آتشکی امراض کی شناخت ستہ آتشک - آواز کا بیٹھہ جانا - ناک کا بیٹھہ جانا - تالو مین سوراخ ہونا - قوت شامہ یا سامعہ کا جاتے رہنا - آنکہ کا بگڑ جانا - ہڈی کا پہولنا - وجع مفاصل - سوزش خصیہ - بدہ معہ شناخت سوزاک اسقاط حمل - بچہ کا مبتلا مرض پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ امراض وعوارض متعلقہ

آتشک کا حال تفصیل لکھا گیا ہے +

المشتہر

حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکما) مہتمم رسالہ حافظ صحت لاہور

درخواست تبدیلی

مولانا محمد اسمعیل خان صاحب فرسٹ کلاس ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ شفاخانہ کھیوڑہ ضلع جہلم تحصیل پنڈدادن خان اپنی تبدیلی

آگرہ میرٹھ لکھنؤ الہ آباد

مین چاہتے ہین جن صاحب کو اپنی تبدیلی منظور ہو وہ بذریعہ خط کے مولانا صاحب موصوف کو یا اڈیٹر آئینہ طبابت کو اطلاع بخشیں - جس جگہہ پر کہ مولانا صاحب ممدوح کی تعیناتی ہے اس جگہہ سے کبھی اتفاق سفر کا نہین ہوتا وہ ایک ہی جگہہ قیام کی ہے لیکن مولانا صاحب موصوف اسوجہ سے کہ آگرہ سے بعد ہے اپنی تبدیلی کی درخواست کرتے ہین - مولانا صاحب کو علاوہ تنخواہ گریڈ کے پندرہ روپیہ ماہوار بطور الاؤنس بھی ملتے ہین +

درخواست تبدیلی

ڈاکٹر شیخ تاج الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ شفاخانہ چیف اسسٹنٹ ریکو سفرل انجینیر اپنی تبدیلی مقامات مفصلہ ذیل مین چاہتے ہین

الہ آباد لکھنؤ آگرہ میرٹھ انبالہ لاہور راولپنڈی

اور جو صاحب سوائے ان مقامات کے ارادہ تبدیلی کا رکھتے ہوں اسجگہہ سے بندہ کو اطلاع دین بعد دریافت ہونیکے جیسا مناسب ہوگا جواب دیا جاویگا - صورت یہان کی یہہ ہے کہ علاوہ تنخواہ کے ہارس الاؤنس دس ٹراویلنگ الاؤنس بھی یہان ملتا ہے جس صاحب کو تبدیلی منظور ہو ڈاکٹر صاحب ممدوح کو

اطلاع دربارہ اڈیٹر آئینہ طبابت کو دیجئے +

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

۱ - نرخ چھپائی مترۂ مسیح الملک پریس آگرہ فارسی عربی ہندی ۔ ۵ - تفصیل ... کیب کاغذ عمدہ ۔
۲ - تفصیل چھپائی کتب ۔ ۶ - ... کا ... شونا یعنی دوا دافع بخار ۔
۳ - تفصیل چھپائی نقشہ ۔ ٹکٹ وغیرہ ۔ ۷ - اشتہار انعام تصنیف رسالہ در باب علاج سگ گزیدہ بار دیگر
۴ - تفصیل چھپائی نقشہ وغیرہ ۔ ۸ - کاغذ فلس کیب ۔ نقل خط نجم الحق صاحب ۔

یکم ماہ ستمبر

جلد ۱

MIRROR OF MEDICINE

آئینہ طب

۱۸۷۹ عیسوی

۱۲۹۶ ہجری

قیمت فی پرچہ

سنہ ۱۸۷۹ء

۹ - نقل خط ڈاکٹر محمد ارادت اللہ صاحب ۔ ۱۲ - بقیہ فہرست ادویات و اوزار ضروری ۔
۱۰ - نقل خط لالہ بھگوانداس صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ ۔ ۱۳ - بقیہ اسباب الامراض ۔
۱۱ - نقل خط محمد ... خان صاحب کمپونڈر خیراتی اسپتال دارجیلنگ ۔ ۱۴-۱۵ - نقل خط سید غلام حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ مستعفی رسید ...

باہتمام عاصی امام الدین احمد طبع شد

مجید حسین عفی عنہ

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس آگرہ

اوّل ۔ واقف ہونا جدید تجربے سرجنون سے اون ہاسپٹیل اسسٹنٹون کا جو بخوبی انگریزی نہین جانتے

دوم ۔ ماہر ہونا نیٹو ڈاکٹرون کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے

سوم ۔ تازہ رہنا اوس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا ہے ٭

چہارم ۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری ششماہی اور سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہین ٭

پنجم ۔ معلوم ہونا فاد زہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربہ مین مفید پایا

ششم ۔ ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے ٭

ہفتم ۔ واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدید سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے لطرز جدید بنکر آتے ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی ٭

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ وغیرہ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور نئے نئے تجربے سرجنون کے انگریزی زبان سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع علاوہ تغیر و تبدل نیٹو ڈاکٹرون اور ہاسپٹیل اسسٹنٹون کے ۳۲ صفحہ کاغذ شیورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹیل اسسٹنٹون کے **شیخ امام الدین احمد** کیوریٹر میوزیم میڈیکل سکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین جو صاحب اسکو خریدنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنے والے اسٹامپ کے پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط فارسی انگریزی مین تحریر فرماوین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵ر	عصہ ۱۲	سے ر
مابعد مع محصول ڈاک	۵ ر	عہ ۱ر	سے ۱۰ر

نرخ چھپائی مقررہ میڈیکل پریس آگرہ فارسی عربی ہندی

بہ تفصیل جو ذیل میں درج ہوتی ہے عام شیورام پوری کاغذ کی چھپے خواہ وہ سفید رنگ کا ہو یا حنائی

جو صاحب عمدہ ولایتی کاغذ پر چھپوانا چاہیں تو وہ حال اجرت بذریعہ تحریر دریافت فرمالیں

کوئی کتاب ڈہائی سو ۲۵۰ جلد سے کم نہ چھپائی جاویگی۔ اور بحالت کمی بھی قیمت ڈہائی سو کی لیجاویگی

تفصیل چھپائی کتب

ڈہائی سو جلد اگر چھپیگی تو	فی روپیہ	۲۵ - جزو	عـــ جزو
تین سو ۳۰۰ جلد اگر چھپے	فی روپیہ	۳۲ - جزو	عـــ جزو
پانسو ۵۰۰ جلد یا اس سے زیادہ ۹۰۰ جلد تک	فی روپیہ	۴۰ - جزو	للعـــ جزو
ہزار ۱۰۰۰ جلد یا اس زیادہ ۲ ہزار تک	فی روپیہ	۴۵ - جزو	للعـــ جزو
دو ہزار ۲۰۰۰ سے ۳۰۰۰ تک	فی روپیہ	۵۰ جزو	ـــ جزو

جو صاحب کتاب کا ٹائٹل سرخ نقرئی طلائی چھپوانا چاہیں تو اسکی قیمت بذریعہ تحریر دریافت فرمالیں

تفصیل چھپائی نقشہ ٹکٹ وغیرہ

طول و عرض نقشہ	فی ہزار	فی صدی
اگر نقشہ اخبار کے چو ورقہ کی برابر ہو	عـ۱۰	عـ۸ر
اور جو نقشہ دو ورقہ کی برابر ہو	صہر	عـر
اور جو نقشہ ایک ورق اخبار کی برابر ہو	عـ۸	۱۲ر
نصف ورق کی برابر ہو	عـ۴ر	۸ر

طول و عرض نقشہ　　[illegible]　　[illegible]

اور جو نقشہ ۸ ورق کی برابر ہوگا اور ثابت چھپیگا　　[illegible]　　[illegible]

اور ۱۶ ورق کی برابر ہوگا اور ثابت چھپیگا　　[illegible]　　[illegible]

اور جو صاحب نقشہ وغیرہ دو رنگ کے طبع کرایا چاہیں تو اُسکی اجرت [illegible] دریافت فرمالیں

تفصیل چھپائی نقشہ وغیرہ بر کاغذ فلس کیپ [illegible]

	فیصدی	فی ہزار	دو ہزار
پاؤ تختہ	۱۲ ؍	العہ ۶	سلے ۴ ؍
نصف تختہ	عہ ۴ ؍	سلے ۴	عہ ۸ ؍
پورا تختہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تفصیل فلس کیپ کاغذ عمدہ

	فیصدی	فی ہزار	دو ہزار
پاؤ تختہ	عہ ؍	صہ	لعہ
نصف تختہ	عہ ۱۲ ؍	لعہ	[illegible]
پورا تختہ	عہ ۱۲ ؍	[illegible]	[illegible]

دو ہزار سے زیادہ پانچ ہزار تک چھپوانے میں فی ہزار [illegible] کم لئے جاوینگے +

واضح ہو کہ

اجرت چھپائی نقشجات پیشگی دینی ہوگی اور جو نقشے ہزار دو ہزار چھپوانے ہوں تو اونکی اجرت بجای پیشگی دیے بعد بالعد یکساں تصویریجا ئیگی کتابوں کی چھپوائی نصف پہلے اور نصف بعد چھپنے کے لیجاویگی اور جو صاحب پیشگی نہ دینا چاہیں تو اُن سے ماہوار لیجاویگی +

سرکاری سنکونا یعنی دواء دفع بخار

واضح ہو کہ یہہ دوا بجاے کونین کے استعمال کی جا سکتی ہے اسکو سرکاری افسر عوام کے صرف اور خیراتی کاموں کے لئے اور وہ اشخاص جو بیس پونڈ سے زیادہ خریدنا چاہیں نقد قیمت داخل کر کے سوپرنٹنڈنٹ بوٹینکل گارڈن کلکتہ سے حسب شرح مندرجہ ذیل خرید سکتے ہیں یعنی ۴۔ اونس کا بکس بہ قیمت للعہ ۸ر اور ۸۔ اونس کا بکس ۱؎ ۸ر ایک پونڈ کا بکس ۵؎ ۸ر اور عام خریداروں کو حسب شرح ذیل مل سکتی ہے یعنی ۴ اونس کا بکس بہ قیمت صہ ۸ر اور ۸۔ اونس کا بکس عہ ۸ر ایک پونڈ کا بکس ۵؎ اور یہہ دوا کلکتہ کے انگریزی اور ہندوستانی بڑے دوا فروشوں کی دوکانوں پر بھی مل سکتی ہے محصول ڈاک حسب ذیل ہے یعنی ۴ و ۸ ۔ اونس کے بکس کا ۸ر ایک پونڈ کے بکس کا ۱۲ر ؁

(چھ مہینے)

ایڈیٹر آئینہ طبابت

چونکہ اس رسالہ کے ناظرین اطباء یونانی اور اکثر اشخاص ہندوستانی بھی ہیں لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا کی اصلیت اور طریقہ استعمال بیان کیا جاوے ؁

اس دوا کا نام سنکونا فبری فیوج یعنی سنکونا دافع بخار ہے اور یہہ دوا دارجیلنگ کے پہاڑ پر سرکاری باغیچوں میں جہاں سرخ سنکونا پیدا ہوتا ہے اوسکی چھال سے بنائی جاتی ہے اس مرکب میں جملہ جوہر جو دافع تپ نوبتی ہیں موجود ہیں ڈاکٹر چیورس صاحب بہادر کلکتہ میڈیکل کالج کے اوّل طبیب اور ڈاکٹر بیوٹ صاحب اور ڈاکٹر برو صاحب اور ڈاکٹر فرنچ صاحب اور دیگر اطباے نامی گرامی نے تجربہ میں اسکو مفید پایا اور صاحبان موصوف فرماتے ہیں کہ واسطے دفعہ تپ و لرزہ کے یہہ دوا

مثل کونین کے مفید و موثر ہے اسکو خواہ
بطور سفوف استعمال کرین یا بطور حب یا
بطور عرق یا بطور اطریفل ✣

سفوف کہلانیکا طریقہ - دو گرین یعنے دس ۱۰
چانول سے بیس ۲۰ گرین تک اس دوا کو سرد
پانی سے پھانک لین رحبوقت بخار نہو لیکن
اس مین کمال دقت ہوتی ہے لہذا گولی بناکر
کھانا بہتر ہے ✣

حب یا گولی بنانیکا یہہ قاعدہ ہے کہ ایک
تولہ عرق لیموں اور ایک تولہ اس دوا کا سفوف
لیکر لگدی بناکر دو دو گرین کی گولیان بنالین
اور جبوقت بخار نہو ایک ایک گولی تین گھنٹہ
بعد دین جب بخار آجاوے اسکا دینا موقوف
کردین ✣

عرق بنانیکا طریقہ - یہہ سفوف دو اونس
یعنے ایک چھٹانک ڈائلوٹ سلفیورک ایسڈ
یعنے گندک کا تیزاب پانی ملا ہوا - ۲ اونس
پانی ۱۸ - اونس ان سب کو ملالین - اس
ترکیب سے یہہ سفوف تیزاب کے ذریعہ سے
پانی مین حل ہوجاتا ہے اور کسیقدر رنگدار
مادہ باقی رہجاتا ہے اگر چاہین چھان لین
پھر اس عرق کے ساٹھ قطرے لیکر آدھی چھٹانک پانی
ملاکر پلادینا چاہئے اس عرق کے ۶۰ قطرونمین چھہ گرین
سفوف ہوتا ہے ✣

اطریفل بنانیکا قاعدہ چھہ گرین سفوف اس دوا کا
ایک تولہ شہد یا شیرۂ شکر مین ملاکر باری آنے سے پہلے دو تین دفعہ
اڈیٹر نے اکثر لوگون کی زبانی اسکی گرمی کی شکایت
سنی جسکے رفع کرنیکے واسطے لیموں و شکر کا آمیزہ مفید ہوا

اشتہار

واضح ہو کہ انعام تعدادی ایک سو پونڈ ہزار روپیہ ۱۲/۱۳
مقبولہ جناب ڈبلیو ڈی ایچ بینٹ اسٹیفورڈ
صاحب ممبر آف پارلیمنٹ طرف سے مدرسہ
شاھی اطباء لنڈن اُس رسالہ کے لکھنے
والے کو عطا ہوگا جسمین سب سے بہتر
بیان کیفیت و طریقہ انسداد و معالجہ اُس
مرض کا ہو جو دیوانہ کتے کے کاٹنے سے
پیدا ہوتا ہے ✣

شرائط جو امیدواران حصول انعام مذکور سے متعلق رہینگی

(۱) چاہئیے کہ رسالہ انگریزی مین لکھا جاے
یا کہ انگریزی ترجمہ اسکے ساتھ وصل ہو *
۲- چاہئیے کہ رسالہ یکم جنوری ۱۸۸۰ع تک
یا اوس سے پہلے مدرسہ شاہی مذکور مین
داخل کیا جاے *
۳- ہر رسالہ کے ساتھ ایک لفافہ مہر
جسکے اندر نام اور سکونت نویسندہ رسالہ کی
کسی کاغذ پر لکھی ہوئی بند ہو اور لفافہ کی
پشت پر کوئی لفظ بطور مقولہ لکھا ہو
داخل کیا جائیگا اور چاہئیے کہ رسالہ کے آخر
مین وہی مقولہ لکھا جاے *
۴- جائز ہے کہ وہ رسالہ دو یا کئی لکھنے
والون کی تصنیف مشترک ہو *
۵- رسالہ مذکور اگر مصنف اوسکو
ایک سال کے اندر نہ چھاپیگا مدرسہ کا مال
ہو جائیگا *
۶- انعام عطا نہ کیا جائیگا الا اوس صورت مین
کہ رسالہ افضلیت بقدر کافی رکھتا ہو *

بہ نسبت حکام مدرسہ امور جو لایق تفتیش
خاص کے ہین یہ ہین *
(الف) بناء اصلی و کیفیت ظہور دیوانگی
خصوص ممالک یونیٹڈ کنگڈم اور اوسکے
ممالک تابع حکومت مین *
(ب) احسن طریقہ انسداد دیوانگی *
(ج) کیفیت اور صفات دیوانگی کی مریض
کی حیات مین معہ ذکر تبدیلات جسمانی و کیمیائی
کے جو مرض کے مختلف مدارج خصوص
اوسکی ابتداء مین اس سے شامل ہوتی
ہین *
(د) وجوہ ظہور دیوانگی کی انسانمین *
(ہ) تبدیلات قسم کیمیائی و تشریحی جو
اشخاص مبتلاے مرض مذکور مین ظاہر
ہوتی ہین معہ تذکرہ خاص اُن تبدیلات
کے جنکی بنیاد جسم کے عروق و اعصاب
اور لعاب کے غدود مین پڑی ہو *
(و) ذکر آثار مرض خصوص اُسکے

ابتدائی درجہ مین از روے تجربہ ایسے مریضون کے جو بخوبی معائنہ کئے گئے ہین

(ز) ذکر شناخت مرض کا مشتبہ صورتون مین باعث ظہور علامتون کے جو کم و بیش اُس مرض کے آثار سے مشابہ ہین تا وقتیکہ مرض کے دیرتک جسم مین خفیہ رہنے کا جیسا کہ عوام مین مشہور ہے ٭

(ط) ذکر اثر مختلف معاجون کا اور کارروائیون کا جو واسطے انسداد اس مرض کے تجویز کی گئی ہین معہ طریقہ علاج مشتمل بر بازرکھنے یا دفع کرنے مرض کے جو آپ کے نزدیک آیندہ استعمال مین لانا بہتر ہے ٭ گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی شمالی

نقل خط جناب نجم الحق صاحب

مکرم بندہ مہربان سلامت ۔ تسلیم ۔ دو ایک نسخے ارسال ہین اگر پسند ہون درج آئینۂ طبابت فرمایئے ۔ کیا اور لوگ تجربہ کرکے مزا وقت وقت اوسکا کھلی بے ٭ رقیمہ نیاز نجم الحق از کھرولی ضلع بستی

برائے رفع سوزش شکم وغیرہ کہ تپ مین ہوتی ہے

آدھ جو کو کوٹ کر گھیکوار مین گوندھ کر ٹکیا بناوین اور ایک رتیرہ کافور کا تخمینا ایک ماشہ ناف مین رکھکر اوپر سے بھی فرس رکھکر پٹی باندھ دین بالکل حرارت کو جذب کر کے اور خنکی پیدا کر دیتا ہے اور محموم کو تسکین تمام ہوجاتی ہے ٭

دفع ورم و سوزش وغیرہ کہ از اکل و مس بلادر می شود

تھوڑی خام ۔ بہاوکر ناکرپی اور بالکل بدن پر خوب مالش کرے نہایت مفید ہے

اسپلنائیس

ایسا فیٹیڈا ۔ ایمونیا کلورائڈم ۲ تولہ ۔ کاربونیٹ اف پٹاس ۶ ڈرام سکوبیپیکر بطور تصفیہ ایکیا ولنس اڑاوے بعدہ اس جوہر کو ۲ ڈرام

سلفیٹ آف آئرن جتنہ اونس ڈوز
پانچ پانچ گرین کی گولیاں بناوے
اور ایک گولی روز کھاوے اوپر سے قدرے
سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ
اور ہائیڈرو کلورک ایسڈ ڈائلیوٹ
پلا دے ◆
جمیع اقسام ورم طحال کو مفید ثابت ہوتا
ہے ◆

ایڈیٹر۔ ہمارے تجربہ مین یہہ نسخے نہین آئے ہین اور نہ ہمنے کسیکو استعمال کرتے
ہوئے سنا۔ شاید مفید ہون ◆

نقل خط ڈاکٹر محمد ارادت اللہ صاحب درباب تصحیح غلطی آستانہ حکمت

بالجناب مولانا صاحب امام الدین احمد ایڈیٹر
آئینہ طبابت دام اشفاقہ
بعد تسلیم گذارش یہہ کہ کل کے روز آئینہ
طبابت کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ آپکو بھی
ناحق کا الزام لگا ہے مگر یہہ غیر ممکن ہے
نکردہ اور کردہ مین بڑا فرق ہے اور
خاص کر آپکا اخبار آئینہ طبابت نہایت
صحیح اور معتبر مضمون ہوتا ہے۔ اور ایسے
بڑی غلطی کو آپکے آئینہ طبابت مین
ہونیکا کسیکو گمان بھی نہین ہوسکتا
(عیان راچہ بیان) یہہ سہواً لفظ
آئینہ طبابت بعوض آستانہ حکمت
کے چھپگیا ہے مین نے اوسی روز کہ
جب میرے پاس مراۃ الطبابت ماہ
جولائی کا پہنچا تھا (۲۶ اگست کو)
کہ جسمین یہہ مضمون درج ہے۔ ایڈیٹر
صاحب مراۃ الطبابت کو اطلاع کردی ہے
کہ اسکی تصحیح بہت جلد ضرور ہے
کہ ایک صاحب پر ناحق کا الزام ہوتا
ہے یقین ہے کہ وہ بھی کامل طور پر
تصحیح کرینگے امید کہ اس خط کو اپنے آئینہ طبابت
مین جگہہ دیوینگے ◆

نقل خط غلام حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ مستعفی

جناب ایڈیٹر صاحب۔ تسلیم ایک نسخہ مولابخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نے مجھکو عنایت کیا تھا میں اوسکو آپ کی نذر کرتا ہون کہ اگر آپ فایدہ مند سمجھین تو اخبار کے کسی گوشہ مین اسے درج فرماوین تاکہ ناظرین اخبار بھی اسے آزماکر دیکھین۔

نسخہ

اسپرٹ امونیا ایروماٹک - ببیس قطرے
اسپرٹ کلوروفارم - پانچ قطرے
برانڈی - یک ڈرام
سادہ پانی - یک اونس

سبکو ملالین چھہ مہینے سے ایک سن تک کے بچہ کو ایک ایک ڈرام دونین تین چار دفعہ دین۔ یہہ نسخہ بچونکے اکثوٹ برنکائٹس مین مفید ہے اور بخار ہونیکا بھی لحاظ کرنا کچھہ ضرور نہین اگر بخار ہو تو اسی نسخہ مین بجای امونیا اسی ٹیٹر ملا [illegible]

نقل خط لالہ بھگوان داس صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

ایڈیٹر آئینۂ طبابت

مضمون مندرجہ ذیل نہ صرف اس غرض سے درج کیا جاتا ہے کہ ناظرین اس سے مستفید ہون یا نقشہ سیوم کی تکمیل ہو جاوے بلکہ زیادہ تر غرض ایڈیٹر کی اسکے داخل کرنیسے یہہ جتانا ہے کہ اس اخبار کے ناظرینون مین ایسے ایسے لایق فایق ہاسپٹل اسسٹنٹ ہین اور اخبار کے معاونت کیواسطے کیسے کیسے عمدہ مضامین تحریر فرماتے ہین جن سے اخبار کو فخر اور ایڈیٹر کو ناز ہے۔

وھو ھذا

مولانا شیخ امام الدین صاحب دام مجدکم تسلیم۔ تفشیحات مندرجہ اخبار آئینۂ طبابت ماہ اگست صفحہ ۱۹ کے ملاحظہ سے دریافت ہوا کہ اکثر اشیاء کے نام و اُنکے اجزا کے تصریح نہین ہوئی کیونکہ ساء نو دیا۔

ٹنڈنس اور ہیومرس آفدی آئی وغیرہ
نقشہ اوّل کے پہلے خانہ میں اور اونکے
اجزا دوسرے خانہ میں درج ہونے چاہئیے
تھی نقشہ دویم مین - سلی وا- مبوکس
آفدی انوز- آنسوبایل - بنکریاٹک جوس
گیا سٹرک جوس - وودہ - سیمن وغیرہ
وغیرہ درج ہونے چاہئیے تھے علی الہذالقیاس
نقشہ سیوم مین - جوار - باجرا - مٹر - مکئی
وغیرہ عام اشیاء خوردنی مندرج ہونے
چاہئیے تھے - دل مین ایا کہ یہہ اشیاء
و اونکے اجزا کہ جنکے تشریح نہین کی
گئی لکھکر ارسال خدمت کرون مگر اس
خیال سے کہ یہہ ایک چھوٹا سا رسالہ ہے
اسمین کل مضامین پورے پورے عمدہ
طور پر لکھنے کی گنجایش نہین ہے اور
اونہون نے بخوف طوالت مختصر لکھا ہے
تو ہمکو بھی طول دینا لازم نہین - اس
جہت سے بقیہ اشیا و اونکے اجزا کی تفصیل
جو محض ایک طول ہے خدمت اقدس مین

روانہ کرنا زیبا نہ سمجھا - کیونکہ جو صاحب
اونکی خواہش رکھتے ہونگے وہ فزیالوجی
اور دوسری کتابون سے معلوم کر سکتے
ہین مگر نقشہ سیوم کے بارے مین ڈاکٹر
لائن صاحب بہادر کیمیکل اگزامنر بمبئی کی
تحقیقات جو اونہون نے اوس رسالے کے
جواب مین تحریر کی ہے کہ آیا ایک قیدی
کے واسطے کسقدر غذا مکتفی ہوسکتی ہے
ارسال کرنا نہایت ہی مصلحت جانا
امید کہ آپ اسکو اپنے رسالہ مین درج
فرماوینگے اور لفظ بعد نقشہ سیوم بھی
تحریر کرینگے صاحب موصوف فرماتے ہین
کہ جیساکہ وزن انسان باہم دیگر مختلف ہے
یعنی کوئی بھاری ہے کوئی ہلکا اسیطرح
اونکے غذا کے وزن مین بھی اختلاف ہے
یعنے کوئی کم کہانے والا ہے کوئی زیادہ چنانچہ
نقشہ مندرجہ ذیل کے ملاحظہ سے معلوم
ہوجاویگا کہ قیدی
غذا کافی ہوگی ،

مقدار عناصر حسب وزن جسم انسان

وزن جسم انسان	جو مقدار غذا روزانہ ضرورت ہے		کیفیت
	نائٹروجن	کاربن	
۸۰ پونڈ	۱۵۳٫۶ گرین	۳۰۶۵ گرین	
۸۵ ″	۱۶۳٫۲ ″	۳۲۴۷ ″	
۹۰ ″	۱۷۲٫۸ ″	۳۴۳۸	
۹۵ ″	۱۸۲٫۴ ″	۳۶۲۹ ″	
۱۰۰ ″	۱۹۲٫۰ ″	۳۸۲۰ ″	
۱۰۵ ″	۲۰۱٫۶ ″	۴۰۱۱ ″	اوسط وزن ہندوستانی آدمی کا
۱۱۰ ″	۲۱۱٫۲ ″	۴۲۰۲ ″	
۱۱۵ ″	۲۲۰٫۸ ″	۴۳۹۳ ″	
۱۲۰ ″	۲۳۰٫۴ ″	۴۵۸۴ ″	
۱۲۵ ″	۲۴۰٫۰ ″	۴۷۷۵ ″	
۱۳۰ ″	۲۴۹٫۶ ″	۴۹۶۶ ″	
۱۳۵ ″	۲۵۹٫۲ ″	۵۱۵۴ ″	
۱۴۰ ″	۲۶۸٫۸ ″	۵۳۴۸	
۱۴۵ ″	۲۷۸٫۴ ″	۵۵۳۹ ″	
۱۵۰	۲۸۸٫۰ ″	۵۷۳۰ ″	اوسط وزن یورپین

نتیجہ — یہ بھی ثابت ہوا کہ ایسے وزن [illegible]

یعنے از قسم دال ہین ۱۸ء۷۰ اگرین نائیٹروجن
او ۰۰ء۷۰ اگرین کاربن موجود ہے اور آدھا
اونس گھی مین قریب ۷۲ء۰۰ اگرین کاربن
ہے اور ایک اونس [illegible] یعنے از
قسم اناج جیسے گیہون جو وغیرہ مین
۰ء۷۱ اگرین کاربن ہے اور ایک اونس
چاول مین ۵ء۰۰ گرین نائیٹروجن موجود ہے
اور جوار مین ۶۹ء۷ گرین اور موٹھہ یعنے
Common [illegible] مین ۲۰ء۴ گرین اور
باجرا مین ۰ء۷ گرین نائیٹروجن موجود ہے
اور حساب انکا نیسے یہہ [illegible] معلوم ہوا کہ
[illegible] اونس چاول [illegible] اونس
دال اور آدہا اونس گھی سے پرورش [illegible]
۲۰ء۱۲ گرین نائیٹروجن اور ۱۰۱ء۴ گرین
کاربن مل سکتا ہے جو اس شخص کے
واسطے کہ جسکا وزن ۱۰۵ [illegible] کا ہو کافی
ہوسکتی ہے۔ بیشک تحقیقات بالا درست
[illegible] صاحب موصوف [illegible] لفظ
چپاتیان لفظ آرد گندم [illegible] جاتے تو

نہایت عمدہ ہوتا کیونکہ ہر کس و ناکس کے
خیال مین چاول وہ چیز ہے کہ جسمین بمقدار
پانی کا بہت ہی زیادہ ہوتا ہے اور مقدار
روغن نہایت کم اور مقدار فاسفیٹس
قریب یا بالکل نہین۔ ما سوا انکے نائیٹروجن
جو چاول مین موجود ہے وہ نہایت
قلیل المقدار مین ہے گوکہ اس سے پرورش
جسم ہے مگر یہہ مقدار نائیٹروجن کی [illegible]
دال کو بڑہانے سے بھی بخوبی مل [illegible]
ہے۔ آرد گندم وہ چیز ہے [illegible]
کہ جسمین گہی شکر و روغن کے [illegible]
کے ما سوا سلفیٹس و فاسفیٹس آف
سوڈا۔ پوٹاس۔ لایم میگنیشیا وغیرہ وغیرہ
بھی موجود ہین کہ جس سے بالیدگی
جسم نہایت عمدہ طور پر ہوتی ہے [illegible]
جو چاول مین نہین فقط

مرقومہ نیاز

بھگوانداس ہاسپٹل اسسٹنٹ رسالہ نمبر [illegible]
چھاونی سیتاپور [illegible] ۱۶ ستمبر ۱۸۷۹ع

نقل خط محمد منیر خانصاحب کمپونڈر خیراتی اسپتال دارجلنگ

جناب حکیم صاحب آئینۂ طبابت دام مجدکم

بعد سلام آنکہ۔ دو نسخے واسطے درج اخبار گوہر بار ترسیل خدمت کرتا ہون کسی گوشہ اخبار مین ازراہ بزرگانہ درج فرماوین نسخہ یہہ ہے یعنی اخبار نمبر دو ماہ فروری سنہ روان مین کتونکے گنوریا کیواسطے کتیرہ وغیرہ درج فرمایا ہے وہ نہایت درجہ مفید ہے فدوی نے تین چار آدمیونکو جنکے دو ہفتے یا بیس روز سے خون و پیپ جاری تہا مطابق مقدار ذیل کے دیکر دیکہا نہایت مفید پایا **نسخہ** کتیرہ یک ڈرام دھی آدہ پاؤ۔ غذا دودہ مین روٹی بہگو دیگئی۔

ایڈیٹر آئینۂ طبابت۔ اس دوا مین اگرچہ سمیت نہین ہے لیکن ازروے قاعدہ طب کے یہ دوا بارد مزاج والونکو مفید نہوگی بلکہ نقصان کریگی علی الخصوص

موسم سرما مین*

نسخہ دیگر واسطے ڈیاریا و ڈیسنٹری کے

گال پوڈر ۱ گرین و ڈوورس پوڈر ۱ گرین دن مین تین مرتبہ۔ اسکے ۲ پوڑیے کہانیسے انشاء اللہ الرحمان یکہی روز مین دست بند ہوجاتا ہے واسطے ۸ و ۹ برس کے لڑکون کے لئے*

گال پوڈر۔ پانچ گرین - ڈوورس پوڈر ۵ ڈہائی گرین + دن مین دو مرتبہ فدوی نے استعمال کیا خدا کے فضل سے سبکو شفا کلی حاصل ہوئی اللہ یہہ خاکسار امیدوار ہے کہ ان دونون نسخونکو درج اخبار فرماوین کہ ناظرین اخبار کو ظاہر و فائدہ ہوسکے فقط

عریضہ

محمد منیر خان ازدارجلنگ خیراتی اسپتال

بقیہ فہرست ادویات واوزار ضروری

ہمنے پرچہ ماہ جولائی ۱۸۷۹ء صفحہ ۸۱ مین ضروری ادویات ہندوستانی کے لکھنے کا وعدہ کیا تھا مگر قبل اسکے ایک اور فہرست جسکا گزٹ آف انڈیا مطبوعہ ۲۲-مارچ ۱۸۷۵ء صفحہ ۳۱۷ مین افسر محکمہ جات کی اطلاع کے لئے سرکیولر ہوا تھا اور پیمایش وغیرہ کے محکمون مین اسکا عملدرآمد ہوتا رہا اور یقین ہے کہ اب بھی ہوتا ہوگا - ناظرین اخبار کی نذر کرتے ہین اور انشاءاللہ پرچہ آیندہ مین اپنا وعدہ پورا کرینگے +

اس سرکیولر مین لکھا تھا کہ محکمہ کا افسر بذریعہ ڈاکٹر متعینہ محکمہ کو ہدایت کردے کہ جب اسسٹنٹ لوگ دورہ پر جاوین تو ایک ٹین کے چہوٹے سے بکس مین ادویات مفصلہ ذیل بناکر رکہدے اور معہ نقل فہرست ہذا کے وہ بکس اسسٹنٹ صاحب کے حوالہ کردے

فہرست ادویات کی یہہ ہے

عـ۱ کونین کی گولیان - ہر ایک ڈہائی گرین - چہہ درزن	عـ۵ کسلومل اینڈ اوپیم پلز چار درزن -	عـ۹ تارٹرٹ ایمٹک پوڈر ہر یک یک - گرین تین پوڈر عـ۱۰ لاڈنم - آدہا اونس -
عـ۲ کاف پلز یعنی کہانسی کی گولیان چہہ درزن	عـ۶ بلو پلز - چار درزن -	عـ۱۱ سال وولے ٹاٹیل آدہا اونس - عـ۱۲ کالرا پلز عـ۱۰۰ عـ۱۳ سمپل ڈریسنگ - چہہ ڈرام
عـ۳ کالوسنتہ اینڈ ہیبن یا اسپیرنٹ پلز چار درزن	عـ۷ لیڈ اینڈ اوپیم پلز - چار درزن	عـ۱۴ اڈہیسو پلاسٹر - ایضاً عـ۱۵ لنٹ - ایضاً
عـ۴ اوپیم پلز یعنی افیون کی گولیان ہر ایک مین ایک گرین چہہ درزن -	عـ۸ کیالک ایسڈ اینڈ اوپیم پلز چہہ درزن	عـ۱۶ سسرز یعنی قینچی - یک

عـ۱ ڈہائی ڈہائی گرین کونین کی گولیان - بخار کے زمانہ راحت مین دمین دو یا تین دفعہ ایک ایک گولی کہائین اور اگر پخانہ قبض سے آتا ہو تو کونین کے استعمال کرنیسے پہلے دوا اپیرنٹ پل کہالین +

عـ۲ کاف پلز یعنی کہانسی کی گولیان - کمپونڈ اسکوئیل پل دو گرین - اپیکاکوانہ کا سفوف

ایک گرین۔ ملاکر ایک گولی بنالین۔ جب کھانسی کی تکلیف ہو تو دن مین تین چار دفعہ ایسی ایک ایک گولی دین۔

۳۔ کالوسنتھ اینڈ ہنبن یا اپیرینٹ پلز۔ کالوسنتھ اور ایلو اکسٹریکٹ ہار مامس کو مقدار مناسب مین ملاکر گولیان بنالین۔ ایک یا دو گولی کھانیسے پاخانہ صاف ہو جاتا ہے اگر ضرورت ہو تو تین چار گھنٹہ بعد اور ایک خوراک دے سکتے ہین۔

۴۔ ایک ایک گرین افیون کی گولیان۔ مختلف قسم کے درد مثلاً کرامپنگ مین یعنی مروڑنے کے درد و کالک مین یعنی قولنج وغیرہ کے دور کرنیکے لئے ایک گولی دینا چاہئے اور اگر ضرورت ہو تو چار گھنٹہ بعد اور ایک دیدین۔

۵۔ کیلومل اینڈ اوپیم پلز۔ ایک گولی مین ۲ گرین کیلومل اور ۱/۲ گرین افیون ہے یہہ گولیان بخار۔ الفلامیشن یعنی سوزش۔ اور پیچش مین مستعمل ہین۔ اور نیز ہیضہ کی ابتدائی حالت اور اتفاقی ڈایریا یعنی اسہال مین بھی دیجاتی ہے۔

۶۔ بلوپلز۔ جب صفرا کی خرابی کے سبب درد سر وغیرہ ہو تو رات کو سوتے وقت دو بلوپل کھائین اور صبح کو کالوسنتھ اینڈ ہنبن پل کھالین۔

۷۔ لیڈ اینڈ اوپیم پلز۔ ایک گولی مین تین گرین شوگر اف لیڈ اور ایک گرین افیون ہے۔ اسہال اور پیچش مین جب تک دست پتلے آوین ہر دست کے بعد ایک ایک گولی دیتے رہین۔ (دن مین دو تین گولی دے سکتے ہین)۔

۸۔ گیالک ایسڈ اینڈ اوپیم پلز۔ ایک گولی مین تین گرین گیالک ایسڈ۔ ایک گرین اوپیم ہے۔ خفیف قسم کے اسہال مین دن مین دو تین دفعہ ایک ایک گولی دینا چاہئے۔

ع۹ ٹارٹرایمٹک پوڈر - ہریک پوڑیہ مین ایک گرین ہے - قے کرانیکے لئے ایک پوڑیہ کو ایک گلاس گرم پانی مین حل کرکے دینا چاہیئے اور بخار و زکام وغیرہ مین ایک پوڑیہ کو چوتھائی بوتل گرم پانی مین حل کرین اور اسمین سے ایک ایک وائن گلاس ہر دوسرے گھنٹہ دیتے رہین جب پسینہ نکلے یا ذرا جی متلائے تو بند کردین +

ع۱۰ لاڈنم - جب اچانک اسہال واقع ہو یا ہیضہ شروع ہو تو ایک جوان آدمی کو چالیس بوند لاڈنم تھوڑی برانڈی یا پانی کے ساتھ ملا کر پینا چاہیئے - اور نیند لانیکے لئے بھی بجیس ۲۵ قطرے اس دوا کے دے سکتے ہین +

ع۱۱ سال وولے ٹائیل - جب آفتاب کی تپش سے غشی ہو یا جب ہیضہ مین ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جاوین تو ایک چاء کا چمچ اس دوا کا بھر کر اور تھوڑے پانی مین ملا کر دین +

ع۱۲ کالرا پلز - یعنی ہیضہ کی گولیان بیٹھو لوگونکے لئے - ہینگ - سیاہ مرچ - افیون - ہر ایک ایک گرین - سبکو ملا کر ایک گولی بنائین ایسی ایک ایک گولی گھنٹہ گھنٹہ بعد دین جب تک دست بند ہون مگر چار گولیون سے زیادہ نہ دین - اور آدھے آدھے گھنٹہ بعد تھوڑی تھوڑی برانڈی قدرے گرم پانی کے ساتھ ملا کر دیتے رہین - اور جب ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہونے لگین تو تیس ۳۰ قطرے سال وولے ٹائیل کے آدھے وائن گلاس پانی مین ملا کر ہر چوتھائی گھنٹہ مین دینا شروع کرین اور تا وقتیکہ بدن گرم ہو سونٹھ کا سفوف خوب ہاتھ پاؤن پر ملین - اور اینٹ گرم کرکے اسپر کپڑا لپیٹ کر ہاتھ پر پھیرین - معدہ پر مسٹرڈ پلاسٹر یعنی رائی کی پٹی لگاوین - ہیضہ کی علامات دفع ہونیسے بارہ گھنٹہ بعد ایک یا دو کالوسنتھ انیڈ ہینبین پلز دین تاکہ پائخانہ صاف ہو جاوے اور اگر اس کا اثر نہو تو تین چار گھنٹہ بعد اور ایک خوراک دین +

۱۳ء سمپل ڈریسنگ ۔ یہہ زخمونکے واسطے درکار ہوتا ہے ✦

۱۴ء اسٹیکنگ پلاسٹر ۔ کسی مقام پر کٹجاے تو وہان لگانے کے واسطے اسکی ضرورت ہوتی ہے ✦

۱۵ء لنٹ ✦

۱۶ء سیزر یعنی قینچی ✦ (باقی آیندہ)

بقیہ اسباب الامرض

ایڈیٹر صاحب ۔ ہمارا مضمون متعلقہ اسباب الامراض آپکے گنجینہ طبابت مطبوعہ یکم جولائی ۱۸۷۹ء مین یہانتک طبع ہوا تھا کہ امراض کے اسباب کو ہم دو جماعتون پر تقسیم کرتے ہین ۔ اول عام دوم خاص ۔ پس اب ہم اوس سے آگے لکھنا شروع کرتے ہین ✦ فقیر غلام حسین

عام و خاص سے ہماری اور کچھہ غرض نہین ہے مگر یہہ مطلب ہے کہ جن اسباب کے اثر سے بہت سے آدمی مبتلا مرض ہوتے ہین اونکو ہمنے عام مین داخل کیا ہے اور جنکا اثر تھوڑے آدمیون پر ہوتا ہے یا یون کہو کہ ایک خاص قسم کے لوگون سے وہ اسباب مخصوص ہین انکو خاص ہین ✦

عام اسباب یہہ ہین

ہوا ۔ پانی ۔ موسم ۔ ملک ۔ رسم و رواج

مزاج ۔ عمر ۔ جنسیت ۔ پیشہ ✦

خاص اسباب یہہ ہین

ناتوانی ۔ زیادتی خون ۔ سابق کی بیماری موروثی طبعیت ۔ خراب عادت ۔ ناگہانی واقعات بیرونی صدمات ۔ کمی اور عدم اخراج رطوبات ۔ زیادتی اخراج رطوبات ✦

ہوا کا بیان

ہوا کی تعریف ۔ اگرچہ ہوا ایک سیال جسم ہے کہ جسکی بناوٹ نہایت ہی خود

ذرّوں سے ہے مگر اُسکے ذرّے ایسے ڈھیلے
پن سے ملے ہین کہ جنکے سمٹنے اور پہیلنے مین
کچھہ رکاوٹ نہین ہوتی چنانچہ باینوجہ
اُسکا جسم ایسا سبک اور لطیف ہے کہ
آنکھون سے نظر نہین آتا لیکن اُسکے اثر سے
اسکا وجود ثابت ہوتا ہے مثلاً جب ہم
دوڑکر چلین یا اُسکی رفتار تیز ہوجائے
(جسے باد تند کہتے ہین) تو جو چیز ہمارے
جسم کو لگتی ہے وہ ہی ہوا ہے - اور
اہل کیمیا نے نلکیون کے ذریعہ سے ہوا کو
ناپ تول کر اور اُسکے اجزا کو متفرق کرکے
اس خوبی سے اُسکے وجود کو ثابت کردیا ہے
کہ جسکے سمجھنے مین کچھہ دقت ہی نہین
رہی ٭

اس بات کو تو متقدمین نے ہی بتادیا تھا
کہ خلا محال ہے سب جگہہ ہوا موجود ہے
عمیق سے عمیق کانون سے نیچے گڈھے
اندہیرے کوئے زمین دوز تہ خانے غرضکہ
کوئی جگہہ ہوا سے خالی نہین ہے تمام
کرۂ زمین کو ہر طرف سے ہوا گھیرے
ہوئے ہے - اب متاخرین کی تحقیقات سے
یہ بھی معلوم ہوگیا کہ زمین سے ۴۵ میل
بلندی تک یہ ہوا طبق بہ طبق پھیلی ہوئی
ہے اور فی مربع انچہ سطح پر قریب ساڑھے
سات سیر کے ہوا کا دباؤ ہے ٭

جو ہوا زمین کے نزدیک ہے وہ گرم ہے
اور پھر رفتہ رفتہ سرد ہے چنانچہ ابر کے
اوپر کی ہوا نہایت سرد ہے جسکو عربی مین
کرۂ زمہریر کہتے ہین پہلے ہوا کو مفرد سمجھا
جاتا تھا مگر اب معلوم ہوا کہ اصلی ہوا دو
چیزون سے ملی ہوئی ہے ایک نائیٹروجن -
دوسری ہیڈروجن ٭

سو حصے ہوا مین باعتبار وزن نیٹروجن
ستتر حصے اور اوکسیجن تئیس ۲۳ حصے
ہے اور باعتبار حجم نیٹروجن ۷۹ر۱۹ - اور
اکسیجن ۸۱ر۲۰ ہے ٭

ہوا کے فایدے - جہانتک ہم خیال
کرتے ہین وہانتک معلوم ہوتا ہے کہ نباتات

وحیوانات کے لئے ہوا سے بڑھکر کوئی مفید
اور کار آمد چیز نہین ہے اگر بفرض محال
عالم کا منتظم صرف ایٹ مسفیر یعنی سطح
جہان کی ہوا کو جہان سے اٹھالے تو کوئی
ذیروح زندہ نہ رہ سکے اُسی دم آیہ کُلُّ
من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال
والاکرام کا ظہور ہو جاوے کیونکہ ہم دیکھتے
ہین کہ ہوا کی حرکت سے ہی جہاز اور بہت
سی کلین چلتی ہین۔ اسی کے سبب تمام
زمین پر روشنی یکسان تقسیم ہو رہی ہے
اسی پر نباتات کی زندگی منحصر ہے اسی کے
تنفس کرنیسے حیوانات زندہ ہین غرضکہ
دنیا مین جو شے نفس نباتی یا نفس حیوانی
یا نفس انسانی رکھتی ہے اوسکی حیات کا
دارومدار اسی پر ہے ہمنے ہوا کو امراض کے
عام اسباب مین جو داخل کیا ہے اسواسطے
صرف یہہ جتلانا نہایت ضرور ہے کہ ہوا کا
انسان سے کیا بڑا تعلق ہے سو وہ یہہ ہے
کہ انسان اس سطح جہان کی ہوا کو
بذریعہ انسپریشن یعنی دم کشی کے اندر
لیتا ہے اور بذریعہ اکسپرشن یعنی
دم برآوردگی کے کاربونک ایسڈ باہر
چہوڑتا ہے اور پچیس ۲۵ یا تیس ۳۰ برس کے
جوان آدمی سے یہہ فعل جسے تنفس کہتے ہین ایک
منٹ مین ۱۵ دفعہ ظہور مین آتا ہے
اور اس تنفس کے سبب سے اُس شخص کے
پہیپہڑون سے ہر روز قریب ۳۵۰ مکعب فٹ
کے ہوا گندہ ہو جاتی ہے +

واقفان علم فزیالوجی کو بخوبی معلوم ہے
کہ ۲۴ گھنٹہ مین ہوا کی دس ہزار گرین اوکسیجن
پہیپہڑون مین پہنچکر خراب خون کو اسطرح
صاف کرتی ہے۔ اور بارہ ہزار گرین
کاربونک ایسڈ اسطرح پیدا ہوتا ہے
اور اوکسیجن کی حدت کم کرنیکو ہوا مین
نائیٹروجن اسطرح ملی رہتی ہے اسواسطے
اس بیان کو مختصر کرکے ہم یہہ لکھنا چاہتے
ہین کہ ایسی مفید چیز مرضونکا سبب
کسطرح ہے +

ہوا سے ضرر پہنچنے کا سبب - جب ہوا
صاف ستہری خالص ہوتی ہے تو جو
فایدے ہمنے اوپر لکھے ہین وہ سب انسان
کو حاصل ہوتے ہین اور مسلمانونکے ایک
بڑے فلاسفر شیخ سعدی صاحب کے
قول "ہر نفسیکہ فرو میرود ممد حیاتست وچون
برمی آید مفرح ذات" مین کوئی شک نہین
رہتا مگر جب اسمین خراب چیزین ملجادین
تو جتنی یہہ مفید ہے اتنی ہی مضر ہوجاتی
ہے *

اگرچہ ہوا کے دورے اور تیز تند حرکتون سے
وہ زہریلی چیزین جو اسمین ملجاتی ہین ایک
جا مجتمع نہین رہتی بلکہ صفحہ عالم پر منتشر
ہوجاتی ہین اور پھر وہ بارش کے ذریعہ سے
زمین پر گرتی ہین اور بہت سی کیمیاوی
تبدیلیان اسمین ہوتی ہین جس سے
ہوا کا ضرر رسان اثر جاتا رہتا ہے اور
وہ صاف ہوجاتی ہے مگر اس درمیان
مین جو خرابیان ہوجاتی ہین وہ بھی ایسی

نہین ہین کہ جنکا کامل لحاظ نہ کیا جاوے *
جو اجزا ہوا کو خراب کرتے ہین وہ یہہ ہین
کاربونک السیڈ - سلفیوریٹڈ ہیڈروجن
وغیرہ وبائی ہوائین *

۱- کاربونک ایسڈ کو کاربونک ڈائی
اوکسائیڈ بھی کہتے ہین یہہ مرکب بے بو بیرنگ
اور لطیف شے ہی سطح جہان کی ہوا کے
دس ہزار حصوں مین چار حصے تو ہمیشہ یہہ
ملا رہتا ہے لیکن بر آمدگی سانس کے ذریعہ
سے سو حصے اوسمین اور زیادہ
ہوجاتا ہے اور علاوہ برین انسان کی جلد
سے بہی مسامونکے راہ بہت سا خارج ہوتا
رہتا ہے - بڑا وسیع منبع کاربونک ایسڈ
کے نکلنیکا لکڑی کوئلہ تیل وغیرہ کا جلنا
ہے چنانچہ آدہ سیر تیل جلانیسے دس فٹ
مکسر کاربونک ایسڈ پیدا ہوتا ہے - اور
نباتات کی نشوونما کی حالت مین اور راتکے وقت درختونسے
بہت نکلتا ہے - نباتی وحیوانی اشیا کے
سڑنیسے یہہ مضر ہوا بکثرت پیدا ہوتی ہے

چنانچہ گندے نابدانونکی متعفن ہوا مین
فیصدی سولہ حصہ کے قریب کاربونک ایسڈ
ہوتا ہے +

اگرچہ قدرتی انتظام اسطرح ہے کہ اگر کاربونک
ایسڈ کے پیدا ہونیکے ذریعے بہت سے ہین
تو اسکے خرچ ہونیکی بھی ایک بڑی صورت
ہے وہ یہہ کہ جیسے حیوانات دم کشی کے
وقت اپنا خون صاف کرنیکے لئے اوکسیجن کو
اندر لیتے ہین اور کاربونک ایسڈ کو باہر
نکالتے ہین اسیطرح نباتات اپنے خاص
تنفس کے ذریعے سے کاربونک ایسڈ کو جذب
کر لیتے ہین اور اوکسیجن کو نکالتے ہین پس
اس تبدیل بدل کے سبب سے ہوا اُن مذکور کی
جو مقدار کرۂ زمین مین ہوتی جاتی ہے اوسمین
کچھہ کمی بیشی نہین ہوتی لیکن تاہم کاربونک
ایسڈ کے پیدا ہونیکے جو منبع ہین انکی احتیاط
نہ کیجائے تو طرح طرح کے امراض پیدا
ہوتے ہین بلکہ بعض دفعہ بہت جلد جان
تلف ہوجاتی ہے +

ب - سلفیوریٹیڈ ہیڈروجن گیس جسکو
ڈائی ہیڈروجن سلفائیڈ یا ہیڈرو سلفیورک
ایسڈ بھی کہتے ہین بیرنگ ولطیف جسم
و نہایت بدبودار چیز ہے - آتشین پہاڑون
مین سے یہہ مرکب نکلتا ہے اور بعض چشمون کے
پانی مین بھی ہوتا ہے - نباتی وحیوانی اشیا
جنمین گندک ہے انکے سڑنے سے بھی یہہ زہر
قاتل ہوا پیدا ہوتی ہے - شہرون مین اسکا
بڑا معدن - چہبچہ اور متعفن بدررو ہین
چنانچہ غلیظ وکثیف شہرون مین یہ ہوا سطح
جہان کی ہوا کے ساتھہ شامل ہوکر مختلف
قسم کے امراض کے پیدا ہونیکا سبب
ہوتی ہے +

ج - علاوہ کاربونک ایسڈ وسلفیوریٹیڈ
ہیڈروجن کے اور بہت سی متعفن وبائی
ہوائین پیدا ہوکر سطح جہان کی ہوا مین
شامل ہوتی رہتی ہین اور انکے سونگھنے
سے اقسام قسم کے عارضے عارض
ہوتے ہین +

ان متعفن ہواؤنکے بڑے معدن یہہ ہین
تنگ و تاریک مکانونمین آدمیونکا رہنا۔
گھرونمین صرف ایک دروازہ ہونے اور
دوسری کوٹھری کی دروازہ نہونیکے سبب
تازہ ہوا کی آمد و رفت نہ ہونا۔ جائے
تنگ ہست و مردمان بسیار کا مقولہ
صادق آنا یعنے چھوٹی جگھہ مین بہت سے
آدمیونکا جمع ہونا (جیسے ہندؤنکی تیرت
کی جگھہ اور مسلمانونکی زیارتگاہ مین ہوتا
ہے)۔ آبادی گنجان ہونا کمہارونکے
آوا۔ چونہ کی بھٹیان۔ چوڑی بنانیوالونکی
دوکانین۔ قصابونکے کمیلے مسلمانونکے
گورستان ہندؤنکے مرگھٹ گھر آنگنونکی
کونچے میلے۔ بدررو و چہ بچے ناصاف ہونا
ہر محلہ مین قاذورات کے ڈھیر لگے رہنا۔ مویشی
پالنیوالونکے محلے اور گھرونمین اپلے تھاپنے
کھیتونمین کھات ڈالنے کے لئے گوبر کوڑے
کا جمع رہنا۔ اندھے کنوئین اور عمیق
کھڈے جنمین جلتی ہوئی بتی لٹکانیسے گل
ہوجائے وغیرہ وغیرہ *

ہواسے جو امراض ہون انکی فہرست

ایسے امراض جو ہوا کے سبب سے پیدا ہوتی
ہین انکی فہرست مرتب کرنا ذرا مشکل معلوم
ہوتا ہے مگر ہم سہولیت بیان کے لئے
اسکے دو قسم کرتے ہین *

قسم اول مین ان عوارض کے نام
لکھینگے جنکے اسباب ظاہر ہین اور قسم دوم مین
ان بیماریونکے نام بیان کرینگے جنکے اسباب
مخفی ہین *

قسم اول یہہ بات تجربہ سے معلوم
ہوگئی ہے کہ جب کسی جگھہ ہوا مین فیصدی
۱۰ حصہ بھی کاربونک ایسڈ ہو تو وہ
جگھہ رہنے کے قابل نہین رہتی پس جب
ہوا مذکور کہین زیادہ ہوجائے تو ضرور
مضر صحت ہوتی ہے بلکہ اسکی غایت درجہ
کی زیادتی سے آدمی فوراً مرجاتا ہے چنانچہ
اندھے کنوئین اترنے کوئلہ کی کانونمین

جا نیسے (جہان یہ ہوا بکثرت ہوتی ہے) فوراً آدمی مرجاتا ہے *

تنگ مکانونمین بہت سے آدمیونکو بند کردینے سے بھی ایسا ہی ہوتا ہے جیساکہ ۱۷۵۶ع مین جب نواب سراج الدولہ کے آدمیون نے ۱۴۶ انگریزونکو ایک تنگ مکان مین بند کردیا تو اُنکے برآمدگی دم سے کاربونک ایسڈ نکلکر اُس مکان کی ہوامین شامل ہوتا تہا اور وے لوگ پہر اُسی خراب ہوا کو سونگہتے تہے (جسمین کاربونک ایسڈ کی زیادتی تہی) اس سبب سے صبح تک ۱۲۳ مرگئے *

ایسے مکانونمین جہان ہوا کی آمدورفت اچھی طرح نہو کوئلہ جلتے ہوئے چہوڑکر سو رہنے سے بھی آدمی مرجاتا ہے کیونکہ کوئلونکے جلنے سے کاربونک ایسڈ پیدا ہوتا رہتا ہے جسکے تنفس کرنیسے آدمی کی جان ضایع ہوجاتی ہے *

ایک دفعہ منصوری پہاڑ پر میرے ایک دوست منشی غلام علی صاحب نامی سردی سے محفوظ رہنے کے لئے کوئلے روشن کرکے سو رہے اور انکے متعلق نوکر جو آئے اُنہون نے دروازونکو خوب بند کردیا جسکا یہہ نتیجہ ہوا کہ منشی صاحب کو گھبراہٹ پیدا ہوکر سر مین درد ہونے لگا اور قے آنے لگی مگر یہہ خیر ہوئی کہ وہ کواڑ کھولکر باہر آگئے جس سے جان بچ گئی اور دوسرے ملازم بھی دیر تک بیہوش رہے *

رات کو باغونمین یا گنجان درختون مین پہرنیسے جو طبیعت خراب ہوجاتی ہے یا بعض دفعہ آدمی بیمار ہوجاتا ہے جسکو عوام بہوت پلید جن پری کا خلل سمجھتے ہین وہ درحقیقت اس سبب سے ہی کہ رات کو درخت کاربونک ایسڈ کو خارج کرتے رہتے ہین جس کا سونگہنا مضر ہے *

اکثر غلیظ نالیون سے جو ضرر پہنچتا

ہے اسکا یہہ بھی سبب ہے کہ وہاں سلفیوریٹڈ
ہیڈروجن گیاس رہتی ہے چنانچہ مدراس
مین ایک دفعہ بچہ صاف کرنیکے لئے دو
آدمی اندر گھسے وہ فوراً دم گھٹ کر مر گئے
اور انکا مرنا سلفیوریٹڈ ہیڈروجن کے دماغ
مین پہنچنے سے ہوا *

ان خراب ہواؤنکی مقدار جب بہت زیادہ
ہوتی ہے تو آدمی فوراً تلف ہوجاتا ہے
ورنہ بہت سے مزمن امراض مین مبتلا رہتا
ہے اور اسکا کانسٹی ٹیوشن ایسا کمزور
ہوجاتا ہے کہ اسکو ہر یک مرض کے لاحق
ہونیکی استعداد رہتی ہے جیسا کہ شہر کے
رہنے والے اکثر بدہضمی۔ کمزوری۔
دوران سر نروس سسٹم کی خرابی۔
ہسٹیریا وغیرہ کی بیماریون مین مبتلا رہتے
ہین اور بہت ہی کم ایسے آدمی ہوتے ہین
کہ جنکو ایک نہ ایک مرض نہو۔ سو اسکا سبب
یہہ ہے کہ ہندوستان کے شہرونمین اکثر
خراب ہواؤنکی کثرت ہوتی ہے *

قسم دوم۔ اگرچہ یہہ بات تحقیق ہوچکی
ہے کہ حیوانی نباتی و معدنیاتی مادّون سے
اقسام قسم کے ابخرے اور پانی یا زمین یا
ہوا کی الکٹرسٹی کی تبدیلات سے طرح طرح کی
ہوائین اور ایسے باریک حیوانی و نباتی بیضے
جو آنکھ سے دیکھائی نہین سطح جہان کی ہوا
مین شامل ہوکر اسمین سمیت پیدا کردیتے
ہین جن سے بہت سے امراض پیدا ہوتے ہین
لیکن ابھی تک یہہ ٹھیک معلوم نہین ہے کہ ان
زہرونکی حقیقت و ماہیت کیا ہے اور انسان
پر انکی تاثیر کسطرح ہوتی ہے *

زہریلے مادّونکا حال دیکھنے سونگھنے سے
ظاہر ہوتا ہے نہ کیمیاوی ترکیب سے بلکہ جب
امراض پیدا ہوجاتے ہین تب معلوم ہوتا
ہے کہ یہہ مرض ہوای فاسد کا نتیجہ ہے۔
چنانچہ ملیریا ہوا کے بارےمین حکمانے اپنے
قیاس بہت کچھ دوڑائے ہین۔ کوئی لکھتا
ہے کہ معدنی نباتی حیوانی مادّے گرمی
و تری کے اثر کیسے ملیریا مین تبدیل ہوجاتے

ہین - کوئی کہتا ہے کہ نباتات پر گرمی و تری
اثر کرنیسے یہہ سمدار ہوا پیدا ہوتی ہے -
[illegible] کا قیاس ہے کہ سلفیوریٹڈ ہیڈروجن
گیاس ہوا مین شامل ہو کر ملیریا کا ظہور
ہوتا ہے مگر درحقیقت ٹہیک ٹہیک کسی کو
ملیریا کی حقیقت معلوم نہین ہے صرف اسلئے
نتایج جو وقوع مین آتے ہین انسے واقفیت ہے
یعنی یہہ جانتے ہین کہ ملیریا کے سبب سے
یہہ امراض پیدا ہوتے ہین - ڈسنٹری یعنی
پیچش - انٹرمٹینٹ فیور یعنی نوبتی و ریمٹینٹ
فیور یعنی حمی تحتی - بلیو فیور یعنی صفراوی بخار
جنگلی فیور یعنی جنگلی بخار - ورم طحال ورم جگر
استسقا گردی کے امراض - انیمیا یعنی
[illegible] دری - دردنیم سر - اقسام قسم کے عصبی درد
بعض کے نزدیک ہیضہ بھی +

علاوہ ملیریا کے اور بھی سمدار ہوائین ہین
کہ جنکی ماہیت معلوم نہین ہے مگر انکے اثر سے
جو نتایج ظاہر ہوتے ہین انکو جانتے ہین مثلاً
جن سے اونکی سمیت سے یہہ مرض پیدا ہوتے ہین
جیسے انفلوئنزا یعنی وبائی زکام - ہوپنگ
کاف یعنی کالی کھانسی - اسہال پیچش
ٹائفس فیور - ٹائفائڈ فیور - ڈنگو یعنی دانگ
یعنی ... بخار اری سپلس یعنی سرخ
بادہ ڈفتہریا چیچک ہیضہ وغیرہ انکی
حقیقت کے بارہ مین ابھی تک حکما کے مختلف
قیاس ہین کوئی انکے پیدا ہونیکا الکٹرسٹی
کے تبادلات جانتا ہے - کوئی آفتاب
و ماہتاب کی قوت جاذبہ مین فرق آنیسے
سمجھتا ہے کوئی نباتی یا حیوانی اجزا
اور رطوبات خوردبینی ہوا مین شریک ہونیسے
خیال کرتا ہے +

قسم دویم کے امراض کی فہرست جو ہمنے اوپر
لکھی ہے اور انکے اسباب کی نسبت ہمنے بیان
کیا کہ ابھی تک انکی ماہیت و حقیقت ٹہیک
معلوم نہین اسپر ہمسے سوال ہوسکتا ہے
کہ جب آپنے یہہ دعوے کیا ہے کہ امراض کے اسباب
جاننے سے آدمی کی زندگی صحت تندرستی
کے ساتھہ بسر ہوتی ہے اور درحقیقت جب

ہمین یہہ معلوم ہے کہ فلان فلان اسباب سے
امراض پیدا ہوتے ہین اور انسے ہم پرہیز
کرینگے تو ضرور ہم مرضون سے محفوظ رہینگے لیکن
جب ہمکو اسباب کی حقیقت معلوم ہوگی
بلکہ جب ظہور امراض کا ہوجاویگا اسوقت
معلوم ہوگا کہ فلان وجوہات سے یہہ مرض
ہوا تو ہمکو اسباب کے جاننے سے کیا فایدہ
ہوسکتا ہے +

اسکا جواب ہم یون دیسکتے ہین کہ اوّل
تو اگر سو مرضون مین سے ۹۰ کی حقیقت معلوم
ہوگئی اور دس کی نہوئی تو جسقدر واقفیت
ہوئی اور اسکے سبب سے ۹۰ مرضون سے
محفوظ رہے تو یہہ بھی کم فایدہ نہین ہے
اور علاوہ برین گو ہمکو ٹھیک حقیقت وبائی
ہواؤنکی معلوم نہو مگر جب ہم یہہ جانتے ہین
کہ ایک حکیم کے نزدیک یہہ خراب ہوائین
مکانات کو میلے رکھنے سے ہوتی ہین -
اور ایک کے نزدیک چاہ نوشیدنی کے خراب
ہونیسے اسحالت مین ہمکو چاہیئے کہ ہم
دونو باتون سے پرہیز کرین یعنے مکانکو بھی صاف
رکھین اور جس کوئین کا پانی خراب ہو اسکا
پانی بھی نہ پئین +

پانی کا بیان

پانی کی تعریف - جس چیز کو ہم خالص پانی
کہتے ہین وہ ایک سیال جسم ہے اور اسکے
چھوٹے چھوٹے ذرّے ایسے ڈھیلے پڑے
ہوئے ہین کہ جسکے پھیلنے اور سمٹنے مین کچھ
دقت نہین ہوتی - اگر وے ذرّے
خوب ملے ہوئے ہوتے تو اسمین بہنے کی
صفت نہین ہوتی مگر پانی کے ذرّے نہین
خوب ملتے اور پھیلنے کی خاصیت بھی پائی
جاتی ہے کیونکہ آفتاب کی حرارت سے
پانی بشکل لطیف ہوکر اوپر کو اٹھ جاتا ہے
اور ہوا مین پھیلا رہتا ہے اور بسبب لطافت
کے نظر نہین آتا لیکن ہوائے بالائی
طبقات مین چونکہ سردی ہے اس سبب سے
وہ سردی پاکر پھر پانی کی صورت پکڑتا ہے
اور جب زیادہ سردی پہنچتی ہے تو منجمد

گریڈ کے صفر اور فرنہائٹ کے ۳۲ درجہ کی
تو اُسکے ذرّے خوب چپیدہ ہو جاتے ہین جسکو برف
کہتے ہین اور جو بہت زیادہ چپیدہ ہون
تو اُسے ژالہ بولتے ہین +

اسکا کیمیاوی نام ہیڈرک اوکسائیڈ ہے اور
۱۷۸۱ء سے کیونڈس صاحب نے ہم پر ثابت
کردیا کہ خالص پانی مین از روے حجم دو حصے
ہیڈروجن اور ایک حصہ اوکسیجن ہے اور یہہ
بھی ہکو معلوم ہے کہ از روے وزن اسمین ایک
حصہ اوکسیجن اور آٹھ حصے ہیڈروجن ہے
اور بہ نسبت ہوا کے ۸۲۵ مرتبہ بھاری
ہے +

پانی ایک بیرنگ چیز ہے مگر جب کسی جگہہ بہت سا
عمیق پانی مجتمع ہوتا ہے تو نیلے رنگ کا
نظر آتا ہے یا کسی چشمہ مین کوئی اور چیز
ملی ہوئی ہوتی ہے تو اُسکا رنگ بدلجاتا ہے
خالص پانی مین کوئی ذایقہ نہین ہوتا
بلکہ فی سیر پانچ رتی نمک یا دو رتی چونا
ملایا جاے تو بھی بے ذایقہ رہتا ہے لیکن اس سے
زیادہ مقدار مین نمک وغیرہ ملجاوین تو اسمین ذایقہ آجاتا ہے
چنانچہ پینے کا پانی جسکو آب شیرین لکھتے ہین
اُسمین یہہ شیرین ذایقہ نمکون کی آمیزش
کے سبب سے ہے اور جب نمک بہت زیادہ
مقدار مین ہوتے ہین تو اُسکا مزہ تلخ یا
نمکین ہوجاتا ہے جیسا سمندر کے پانی کا +

پانی مین بو بھی مختلف چیزونسے آجاتی ہے
جیسے بعضے چشمونمین جو گندک کی کانون کے
قریب ہوتے ہین گندک کی بو آتی ہے جو پانی
نہین بہتا ہے جیسے جھیل و تالاب وغیرہ کا
اُسمین نباتات کے سڑنیسے تعفّن آنے لگتا
ہے +

بالکل خالص پانی وہ ہے جو کشید کیا ہوا
ہو یا بارش کا مگر بارش کے پانی مین بھی
ہوا کے خراب اجزا ملجاتے ہین اور جب
مینہ کا پانی تالاب وغیرہ مین جمع ہو تو اُسمین
بہت سی چیزین ریت مٹی و متعفّن مادّے
وغیرہ شامل ہوجاتے ہین - دریا کا پانی کہ جو
درحقیقت مینہ کا پانی ہے اور جاری رہتا ہے

لیکن اسمین بھی بہت سی جا بجا کی غلاظتین ملی ہوئی ہین۔ چشمہ کا پانی اگرچہ صاف ہوتا ہے کیونکہ کنکر اور ریت سے چھنکر باہر آتا ہے لیکن جب اُسکی گذرگاہ مین متعفن مادے ہوتے ہین تو نہایت خراب ہوتا ہے ایسا ہی کوئین جو کم گہرے اور جو گندے نالے قصہ اب خانہ کھاتو نکے پڑنیکی جگہہ وغیرہ سے اپنے عمق کے موافق دور رہون (یعنی چاہ کی گہرائی بیس گز ہے تو میلے مقامات سے بیس گز دور ہو) تو اُسکا پانی گو مثل بارش کے پانی کے نہین ہوتا مگر پھر بھی صاف ہوتا ہے ورنہ خراب ہے

پانی کے فایدے۔ مخلوقات کو پانی سے جو جو فایدے پہنچتے ہین وہ محتاج بیان نہین ہے سب جانتے ہین کہ پانی پر حیوانات و نباتات کی زندگی کا بڑا دارمدار ہے۔ یہہ پانی سمندرو مین جمع نہ ہوتا تو ایک ملک والے دوسرے ملک والونسے تجارت نہ کر سکتے جیسا کہ اب اکیس ۲۱ یا بائیس ۲۲ روز مین لندن سے ہندوستان مین جہازونکے ذریعہ سے ہزارون من شیشہ آلات آ سکتا ہے اور یہانسے لاکھون من روئی شکر اناج جاسکتا ہے۔ خشک اور ریتیلی زمین کی سیرابی اس پانی کے دریا اور نہرونسے ہی ہوتی ہے۔ اقسام قسم کے پھول بوٹے درخت اور پودے جنمین لاکھون طرح کے فواید ہین اسی پانی کے سبب سے پیدا ہوتے اور پرورش پاتے ہین*

یہہ فایدے جو ہمنے بیان کئے سب انسان کو بھی پہنچتے ہین لیکن ہمنے امراض کا سبب جو پانی کو لکھا ہے اسواسطے اُس خاص تعلق کا بیان کرنا چاہئے کہ جو پانی سے انسان کے جسم کو ہے سو وہ یہہ ہے *

ازروے علم فزیالوجی ہمکو یہہ بات معلوم ہے کہ بوڑھے جوان آدمی کے جسم کا وزن ۷۶ سیر جو ہوتا ہے اُسمین ۳۲ سیر منجمد اجزا ہوتے ہین اور ۴۴ سیر پانی اور جسم کے

صرف وپیدائش کا سلسلہ جو لگا ہوا ہے
اُسکے سبب سے جہان اور بہت اجزا خرچ
ہوتے ہین اور پہر غذا کے ذریعہ سے پیدا
ہو جاتے ہین - وہان پانی بھی ۲۴ گھنٹے کے اندر
چالیس ہزار گرین خارج ہو جاتا ہے اور
چھتیس ہزار پانسو گرین حاصل کرنیکی
ضرورت پڑتی ہے - پس اس سے ظاہر ہوا
کہ انسان کے جسم مین اجزاء منجمد کی نسبت پانی
کی مقدار زیادہ رہتی ہے - اور اسکا سبب
یہہ ہے - کہ پانی کی وساطت سے غذا
پتلی ہو کر ہضم ہوتی ہے - اسیکی مدد سے
براہ شش وکلیہ وجلد وبراز جسم کا
فضلہ خارج ہوتا رہتا ہے - اسیکی اعانت سے
خون سیال ہو کر باریک راستون مین
ہو کر گردش کرتا ہے - غرضکہ جسم کا بہت
بڑا انتظام پانی کے وسیلہ سے ہی ہو رہا ہے
اگر انسان کو پانی نہ ملے تو بہت جلد سب کارخانہ
درہم برہم ہو کر جان جاتی رہے +
پانی سے ضرر پہنچنے کا سبب - جب ہم یہہ جانتے ہین
کہ پانی نہایت مفید اور کارآمد چیز ہے اور
اسکا گذر بڑے بڑے نازک مقامات مین
ہوتا ہے تو ضرور ہے کہ وہ صاف اور عمدہ
ہو اور اسمین خراب مادے ملے ہوئے نہون
ورنہ جتنے بڑے فایدے پہنچتے ہین ویسے
ہی نقصان بھی پہنچینگے +

اصل مین تو تمام جہان کے پانی کا معدن
یا منبع سمندر ہے مگر اُسکی حالت اور جگہہ
کے بدلنے سے اسکے مختلف نام ہوگئے
ہین مثلاً دریا - چشمہ - چاہ - جھیل
تالاب - وغیرہ +

۱ - اگرچہ جغرافیہ والون نے سہولیت بیان
کیواسطے اسکے کئی حصون پر تقسیم کیا ہے مگر تمام
کرۂ زمین کا پانی ملا ہوا ہے اور اسکو سمندر
کہتے ہین +

تمام چشمے اور دریا جس راہ سے گذرتے ہین
وہانکی ریت مٹی شور ریت نمکینی وغیرہ
لیتے دیتے جاتے ہین اور سب رفتہ رفتہ بہکر معہ
اجزاء مشمولہ سمندر مین جا کر گرتے ہین

اور سمندر کا پانی انجرات بنکر اوپر جاتا
اور بادل بنکر برستا ہے اور جتنا پانی
بادل بنکر برستا ہے اسکے حصہ کے نمک
وغیرہ سمندر مین رہجاتے ہین چونکہ مدت سے یہی
دور تسلسل قایم ہے اسواسطے سمندر کے
پانی مین اقسام قسم کے نمک مثل السیم سالٹ
وکلورائڈ آف سوڈیم وغیرہ کی زیادتی ہونیسے
اسکا پانی ایسا کھاری اور کڑوا ہوگیا ہے
کہ آدمی ہرگز نہین پی سکتا۔ لیکن
ڈسٹلیشن کی ترکیب سے کشید کیا جاوے
تو مینہ کے پانی کے موافق خالص اور
صاف ہوجاتا ہے*

ب - مینہ سے جو پانی برستا ہے وہ
زمین کے اندر گھسکر کسی جگہہ سے
نکلتا ہے جسے چشمہ کہتے ہین اور
چھوٹے چھوٹے چشمون کا پانی جب
باہم ملکر وسیع ہوجاتا ہے تو وہ دریا
کہلاتا ہے اور برساتی نالیان نالے
وندی وغیرہ کی شاخین شامل ہوکر

اسکی وسعت کو اور زیادہ کر دیتی ہین
پس جو پانی زمین کے اندر ہوکر آتا ہے
اسکی گذرگاہ مین بہت سی وہ چیزین
ملجاتی ہین جو اسکی گذرگاہ مین ہوتی
ہین مثلاً جو پانی لوہی کی کان مین سے
گذرتا ہے اسمین لوہا اور جو گندک کی
کان مین سے ہوکر بہتا ہے اسمین
گندک شامل ہوتی ہے۔ ایسا ہی زمین
کے اوپر کے پانی مین بہت سی خراب چیزین
ہین مثلاً مرگھٹ۔ قبرستان۔ وقصاب
خانہ سے بہکر پانی مین شورہ وچونا۔
گلی کوچونکی نالیونکے پانی مین سڑے
گلے ہوے نباتات سوڈا۔ چونہ۔ کاربونک
البٹہ۔ سلفیورک ایسڈ وغیرہ۔ ریتیلی
زمین پر بہنے والی ندیونکے پانی مین خاک
مٹی۔ اور سخت زمین کی ندیونمین چونہ
سوڈا نمک وغیرہ ملا ہوا ہوتا ہے اور سب
ندی نالون وغیرہ کا پانی معہ خراب اشیاء
مذکور کے دریا مین شامل ہوجاتا ہے

باقی آیندہ

رسید زر

نام فرستندہ قیمت	بابت ۱۸۷۹ء
کلکٹر صاحب بہادر ضلع آگرہ	۴عہ
بابو بہولاناتھہ صاحب اسسٹنٹ سرجن وسپرنٹنڈنٹ ڈسپنسریز راج بھرتپور	لعہ
مہاراجہ صاحب بہادر راجے گڈہ معرفت جناب منشی منولال صاحب	صہ
گنگا سہاے صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ اسٹیشن آسن ضلع اجمیر بابت ہفت ماہ سابق و ۱۸۷۹ء	صہ
ڈاکٹر سید مہدی حسین صاحب ساکوفی ضلع بہنڈارہ	سلے ۱۱۰
ڈاکٹر مرزا محمد جان صاحب از مقام پالی معرفت ولی اللہ خان صاحب	سلے
حکیم الدین صاحب از سراکھیتا	سلے

درحضرت کریم تقاضا چہ حاجت است

۱۸۷۹ء قریب الاختتام ہے۔ جن صاحبون پر قیمت اخبار کی واجب الادا ہے براہ مہربانی عنایت فرماوین اور جن صاحبون پر بابت سالہاے گذشتہ واجب الادا ہو وہ بھی بشمول ۳ قیمت پرچہ جات سنہ حال کے بھیجکر مطبع کی امداد کرین ✽

مطبع مکین پریس آگرہ مین عاصی شیخ امام الدین کیومیوم سپرنٹنڈنٹ اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

۱- تقریظ و تاریخ شاعر عدیم المثال نازک خیال سید تجمل حسین صاحب تجمل معہ دو کیس

۲- بقیہ مضمون اسباب المرض ... ...

۳- کاربولک ایسڈ کے اثر کا بیان پیشاب پر ... ...

۴- ہوپنگ کاف کا علاج سلفیٹ آف کونین اور چاک سے ... ...

۵- ٹرنسفیوزن آف ابلڈ

یکم ماہ اکتوبر



۱۸۷۹ع

۶- ڈجی ٹیلس کے فواید ... ...

۷- ورایٹم وریڈی کا استعمال پیوارپیرل کنولشن میں ... ...

۸- ہایوسائمن کے فاید سے و اثر ... ...

۹- ہوپنگ کف کا لیکچر ڈاکٹر تمیز خاں صاحب خان بہادر ... ...

۱۰- اشتہار کتب

باہتمام قاضی امام الدین احمد طبع شد

مجیب حسین عفی بقلم خود

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول ۔ واقف ہونا جدید تجربے سرجنوں سے اُن ہاسپٹل اسسٹنٹوں کا جو بخوبی انگریزی نہیں جانتے ✦

دوم ۔ ماہر ہونا نئیو ڈاکٹروں کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض کے ✦

سوم ۔ تازہ رہنا اُس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا ہے ✦

چہارم ۔ واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششماہی و سالانہ سے جو بدلتے رہتے ہین ✦

پنجم ۔ معلوم ہونا فائدہ ہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن نے اپنے تجربے مین مفید پایا ✦

ششم ۔ ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے ✦

ہفتم ۔ واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدید سے جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی ✦

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری اور نئے نئے تجربے ہر قسم کے انگریزی زبان سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹرون اور ہاسپٹل اسسٹنٹون کے ۱۶ صفحہ کاغذ شیورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹو کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں جو صاحب اسکو خریدنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنہ والے ٹکٹ اسٹامپ کے پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ و نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر فرماوین ✦

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہواری	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مابعد مع محصول ڈاک	[illegible]	[illegible]	۱۰ [illegible]

تقریظ

در تاریخ اجرائے اخبار آئینۂ طبابت رشحۂ قلم جواہر رقم ناثر عدیم المثال شاعر نازک خیال حکیم حاذق طبیب لایق و فایق سید عالی نسب الاحسب مقبول کونین خادم شرع رسول الثقلین سید تجمل حسین صاحب متخلص بہ تجمل ہاسپٹل اسسٹنٹ قصبہ پتھریا ضلع دموہ

لایق ہے مراحل حمد و ثناے حکیم علی الاطلاق ہر گز زبان انسان ضعیف البیان نہین دشوار گذار ہے سزاوار ادائے شکر و سپاس خالق کون و مکان ہر آئینہ مخلوق ناتوان نہین ہے امر عاجز ہے ناچار ہے نعت سرور کہ مین باعث ایجاد دارین بھی محال ہے اوسکی علو شان و حد مراتب کا بیان خارج از وہم و خیال ہے **لمؤلفہ** اشرف انبیا حبیب خدا شہسوار براق عرش مجید ۔ صلی اللہ علیہ و آلہ العظام و اصحابہ الکرام ۔ اما بعد برائے زرین ناظرین والاتمکین مخفی نہ ہے کہ سابقاً یہہ رسالہ عجالۂ عمدہ دراز تک طراوت بخش دیدہ نظارگیان و حلاوت رسان کام جان شایقان رہا مگر جب باسباب چند طبع ہونا اس منبع افادت مجموعہ طبابت کا ملتوی ہوا تو دلہاے شائقین بحسرت و افسوس مصروف ہوا الحمد للہ کہ پہر زمانہ نامواقف نے موافقت دکہلائی صد شکر کہ اوس سرمایہ ہدایت نے از سر نو اشاعت پائی سچ تو یہہ ہے کہ مخزن جود و عطا معدن صدق و صفا جناب مولانا مولوی **شیخ امام الدین احمد** دام فیضہ کے توجہ دلی نے اوس نہال طبابت شجر حکمت کو بآبیاری سعی کامل پہر تر و تازہ و شاداب کر دکہلایا ۔ الحق کہ اوسنے بھی خواہ ہمعصران کس وقت آئینۂ دلہاے علیلان کے کمال وجہ کی عنایت و کرم گستری کو کام فرمایا

لمؤلفہ چون نسیم کرم خالق غفار وزید ❊ باز گلہاے فسردہ تر و تازہ گردید

آج گل آرزوی دامان دلہاے مستمندان ہے زہے ہنگام فرخ انجام کہ روایح روح پرور سے کام جان ہاے آرزو مندان معطر ہوئے ۔ نسیم عشرت بیز چمن امید مین خرامان باد خزان برگ

ریز زندان الم مین پابجولان مریضان طالب دوا کو ایڈیٹر افاضت نظر کا ممنون منت ہونا بجا ہے خواستگاران نعمت شفا پر اوس مسیحا نظر کا شکریہ واجب الادا ہے عموما ناظرین علو ہمت اسمین امدادی ملحوظ نظر فرماوین خصوصا ماہرین فن طبابت وشایقین علم حکمت بترقی یوما فیوما توجہ قلبی کام مین لائین اب راقم اثم دست بدعا ہے حضرت باری ہین رو بالتجا ہے مسبب الاسباب اسکو مطبوع عام کرے بحسن اہتمام نیک انجام کرے این دعا از من وزجملہ جہان امین باد

قطعہ تاریخ

شکر او کاخر برون از پردهٔ تقدیر شد
مرتفع میداشتی دست دعاگو را مدام

باز از فیض امام دین اشاعت یافتہ
در جهان او راکہ آئینہ طبابت ہست نام

بی شبہ ہردم ازان آئینۂ حکمت نما
منتہج جان احبا منتشر طبع خصام

کاشف اسرار حکمت دافع نقص علل
قامع بیخ علالت قاطع نخل سقام

اہتدا عاقلان واختراع حاذقان
کاندران باید طبیع دایم بحسن انتظام

او فتد ہرگہ نظر برا و مریض لاعلاج
می زند برلب عروس تندرستی التئام

مرجع علم ومروت دستگیر بیکسان
منبع جود وافادت فیض بخش خاص وعام

مرجع علم ومروت دستگیر بیکسان
منبع جود وافادت فیض بخش خاص وعام

تا بود شمس وقمر قندیل چرخ بی ستون
باد قایم یا خدا از مہتمم این اہتمام

چون پی جلد دہم سال مسیحی خواستم
از سپہر چارمی آمد چنان موزون کلام

سنہ ۱۸۷۹	زندہ اللہم کہ فتانوئے مجو میزان مخوان نسخہ اکسیر ابی اندرین دلکش مقام	عیسوی

شروع ستمبر ۱۸۷۹ء سے جناب ڈاکٹر ٹیلیو فیو صاحب نے اس قصبہ ویرانہ اسم بامسمی پتھریا ضلع دموہ مین بھی قدم رنجہ فرمائے ہین سیکڑون بندہ خدا انکی توجہ باطن سے طرح طرح کے فسد جسمانی اٹھالئے ہین۔ سر دست دو کیس بنظر درج اخبار آئینہ طبابت زیب تبلیغ ہی بوقت فرصت اور دو ایک کیسون کا حال بھی ندر شائقین کرونگا۔

مسمی بہوچین ذات برہمن عمر ۲۲ سال ۱۲ ستمبر کو بطور اوٹ ڈور علاج تجیف مین آیا۔ علامتین ملحوقہ یہہ ہین۔ جسم گرم نبض عاجل آنکھین سرخ رخسارہ متہیج موڑے نیلگون و آماسیدہ سارا جسم سرخ ثبورات سے بھرا ہو پیشانی تنگ درد سے پھٹی پڑتی ہے دست قبض مفاصل صغیرہ مین تو کم مگر فی ادرانکل بورڈن کے درد سے مریض بیتاب ہے بہوک نہین ہے پیشاب سرخ ہوتا ہے۔

علاج۔ اوس روز صرف ایک مقدار کمپونڈ جلپ پوڈر کی دی گئی۔ ۱۳ ستمبر وقت صبح کو بیمار خود حاضر نہو سکا اوسکے وارث نے بیان کیا کہ کل شام کو سکرسٹ بجے (اکسپٹل اینس) کے یکایک سے جن ہوئی ۹ بجے شب کو مقام مذکور سے منتقل ہوکر ڈوارسل حصہ کو لیا مریض اوس پہلو نہ سو سکا اسوقت وہ سوجن جاتی رہی باقی اور کیفیت مطابق تحریر دیروزہ ہے جلاب سے چھہ اجابت صفراوی کاری ہین بہوک نہین ہے پیاس بہت ہے کوئی دوا دافع تشنگی دیجی۔ چنانچہ ایک مقدار ایفروسنگ ڈرافٹ کی دی اور مکسچر ذیل دنمبین تین مراتب پینے کو حوالہ کیا۔ اکسٹراکٹ بلاڈونا ڈیرہ گرین مصری ۲ ڈرام۔ آب مصفا ۳۔ اونس خوب درہم برہم کرکے۔

۱۴- ستمبر کو بیمار خود حاضر آیا - حرارت طلسہ اور
درد سر تو کم ہے مگر گھٹنے کا درد اور پیاس
کی شدت بثورات کی کھجلاہٹ کی شکایت
از حد کرتا ہے آنکھین صاف ہین رخسارہ
پر بھی اماس کی کمی نظر آتی ہے - مکسچر
بدستور جاری رکھا - کاربولک ایسڈ آئل کی
مالش بڑہائی - تشنگی کے لئے خاص کوئی
دوا نہین دیگئی بیمار لڑکھڑاتا آہستہ آہستہ
گھر کو چلا گیا - موزون مین ورم نہین ہے
۱۵ سے ۱۷ تک غیر حاضر رہا - ۱۸ کو سنا گیا
کہ بیمار اچھا ہے لاکن مجھی اعتبار نہوا مین خود
مکان مریض تک گیا - دیکھا تو زمین پر پڑا
کراہتا ہے یعنی البو جوائنٹ درد اور تمام ٹخنے مفاصل
سوجے و تنے ہوئے ہین سارا جسم لال ہو گیا
ہو رہا ہے - حال دریافت کیا تو بیمار مظہر
ہے کہ کل شام تک مین اچھا رہا تھا بجز چہرے کے
اور تمام جسم پر دانے پژمردہ معلوم ہوتے
تھے - ۱۵ و ۱۶ - کو مونگ کی دال اور
چانولون کی تہوڑی سی کھچڑی کھائی تھی

کل اردون کی بڑی کھانے کو جی چاہا -
چنانچہ میری ہے ہی اور مین نے رغبت سے خوب
پیٹ بھر کر کھائی اوسیوقت نفخ ہوا اور
سارے پیٹ مین قراقر ہونے لگا - تین
قے ہوئی اور کل علامات سابقہ عود کر آئیں
خفیا یہہ بھی معلوم ہوا کہ اسنے بیدونکا
علاج شروع کیا ہے - چونکہ یہہ بیمار [illegible]
اول ہی مرتبہ میرے مطب سے گذری تھی
اسلئے مینے براہ رحم و دلاسا و کلمات تسکین
آمیز پھر اسے اپنے طرف راغب و رجوع کیا
اور اسے ایکسٹراکٹ بلاڈونا کا مکسچر دیا
۱/۲ حصہ روغن گنجد مین ایک حصہ کاربولک
ایسڈ ملے ہوئے کی مالش کرنا جاری رکھی
۱۹- کو خارش ہوتی بثور پژمردہ و کم
نمایان ہین ظاہرہ جسم چندان گرم نہین
خشک ہے - بیمار کہتا ہے کہ اندر سے میرا
تمام بدن پہونکا جاتا ہے - درد سر کم
سیوائے نی جوائنٹ کے اور جوڑون مین
درد کی شکایت نہین ہے - مقیاس الصدر کے

اگلنے سے صدا آ اعضائے تشنج وغیرہ
صاف موضع قلب پر البتہ حرکات قلب
تواتر وتشدد سے مسموع ہوتی ہیں - کلوریٹ
اف پٹاس ۱۵ گرین - سمپل سیرپ
ایک ونس - ابِ مصفا دو اونس -
خوب ملا کر دن میں تین دفعہ پینے کا حکم دیا
غذا مونگ کی دال کا پہانی -
۲۰ - ستمبر بیمار اچھا ہے غسل کی اجازت
مانگی کیونکہ اوسکے بدن سے بے انداز عفونت
آتی ہے - مینے برگ نیب کے جوشانده سے
نہانیکا حکم دیا
۲۱ - کو آج فیمر کا زیرین حصہ اماسیدہ داہنا
البوبھی سوجا ہوا نظر آتا ہے دوا کھانے
سے بیمار متنفر وانکار رکہتا ہے مگر تیل نے
اوسے بہت فایدہ دکہلایا تہا اسلئے
وہی مانگتا ہے - چنانچہ ایام سابقہ سے
آج تیل مذکورہ زاید مقدار میں دیکر تاکید
کردی کہ جوڑون پر چپٹے سن لگا دیا ہے
اوسے اس تیل سے تر رکہنا -

۲۲ - کو کوئی شکایت نہیں - ڈسچارج
کیا گیا

۲۰ - ۱۴ ستمبر ۱۸۷۹ء

رام پرشاد کایست عمر ۱۲ سال - ہمراہ
باپ کے حاضر آکر علاج طالب ہوا - مشاہدہ
جسم سرخ بثورات سے بہرا ہوا پلکین اسقدر
آماسیدہ ہیں کہ بیمار اوپر نظر اوٹھا نہیں سکتا
اعضا شکنی اور درد سے میرے امورات
مستفسرہ کا جواب نہیں دیتا ہے کچھ دیر
کے بعد زمین پر لیٹ گے چپ اوسپر
انقلا میتن ہے حدوم رکھتا .
اوسکے باپ کا بیان ہے کہ پرسون صبح کو
یہہ لڑکا میر آمدرسہ گیا تہا وہین دانے
اوّل پیرون پر نمایان ہوئے اور ازحد
خارش ہونے لگی کہ حسب اجازت ماسٹر
صاحب گہر آیا - مینے خیال کیا کہ پسودن نے
کاٹے ہونگے اوسکے رونے پر کچھ توجہ نکی
اور اپنے ساتہہ کہانیکو بٹہلایا کہ یکایک
اسکو اعضا شکنی ہونے لگی جماہیان

لگیں اور پاؤن سے دانت اوپر کو چڑھنے
لگے حتی کہ چار گھنٹے کے عرصہ مین چہرہ اور
سینہ سب کا سب سرخ سرخ دانون سے
مملو ہو گیا بدن سے آگ وٹھنے لگی - مینے
لوگون کے بتلانے پر چرونجی اور میٹھا تیل
مالش کرایا کچھ فایدہ نہوا - پاؤ سیر
دہی مین ۲ - تولہ طباشیر ملا کر پلائی
کچھ دیر ہو گیا رات بمشکل کٹے صبح کو چھو منتر
والونے دم ضیق بن رکھا آج مین حاضر
... مقدار ... کرسیں

۱۶ - سمتبر ۱۸۷۹ع خود آ نہین سکا
اوسکے باپ نے گہر تک چلنے کی بہت سے درخواست
کی - مین گیا دیکھا - تو دانے بلکل نہین
مرجھائے ہین جسم بھی بدستور گرم ہے
نی جوانیت اور الکل جوانب کی تکلیف سے
کروٹ بدل نہین سکتا - مٹھا پینے کو اصرار
کر رہا ہے ایفر وسنگ ڈرافت جو مین
ہمراہ لیتا گیا تہا شربت شکر کے ساتھ
پلایا اور بیمار کو ایک تاریک کوٹھری مین
... سے باہر ...

پانی سے جو امراض پیدا ہوتے ہین انکی فہرست

پانی کا استعمال دو طرح پر ہوتا ہے ایک
بیرونی دوسرے درونی پس ہم بھی اُن امراض
کی فہرست کو جو پانی کے سبب سے پیدا ہوتے
ہین دو قسم پر تقسیم کرتے ہین قسم اوّل
مین اُن امراض کو لکھینگے جو پانی مین بھیگنے

لمار - برانکائیٹس - لیرنجائیٹس -
روماٹزم - روماٹک اسپائنل منتجائٹس
پیرگرد سیو مسکیولر اٹروفی - ماڈلائٹس
پیرائٹس ڈزیز - عورتونکو ایام حیض
مین بھیگنے سے منورا جیا وغیرہ *

ٹھنڈے پانی مین غسل کرنے سے اعصاب
پر تحریک کی تاثیر ہوتی ہے اسیواسطے
عورتون کو فتور حیض سے جو عام کمزوری
ہوتی ہے یا اسکرافیولس مزاج والونکو

مینے دونون چیزون کا استعمال
بمقدار قلیل نقصان آور نہ سمجھکر اجازت
دی اور چلا آیا +
۱۷ - ستمبر ۱۸۷۹ع کو معلوم ہوا کہ بارہ بجے
شب سے بخار چڑھ آیا ہے اسلیئے مین بچشم
خود ملاحظہ کرنا مناسب سمجھکر گیا اور دیکھا تو
واقعی حرارت کا بڑا زور شور ہے بیمار
پیشانی کو بزور دونون ہاتون سے تہامے
ہے رات کو نیند بالکل نہین ائی جوڑون کا
درد اور بہی ہملا مانا لکھوٹا لیپ
شور سے غسل کیا جائے تو جسم مین خشک
خارش ہونے لگتی ہے +

قسم دوم تجربہ سے یہہ بات معلوم
ہوئی ہے کہ مختلف قسم کا پانی پینے سے
مختلف قسم کے امراض پیدا ہوتے
ہین +
جس پانی مین چونہ کی زیادتی ہوتی ہے
اُسمین صرف یہہ ہی نقص نہین ہوتا کہ
اُسکا مزا کہاری ہوا اور دال وغیرہ نہ گلے

کم ہے صرف گھٹنے پر سوجن اور گرانی
باقی ہے صبح کو پیخانہ صاف ہوا -
علاج بہر اکسٹراکٹ بلاڈونا اسکے پھروائیل
کاربولک ایسڈ بطریق مصرحہ صدر -
استعمال کرایا +
۱۹ ستمبر ۱۸۷۹ع کو بیمار اچھا ہے گھر سے
شفاخانہ تک قدم بقدم آیا جلد پر بغور دیکھنے
سے سرخ سرخ دہبے اب بھی معلوم ہوتے
ہین دوا و مالش بدستور +
۲۰ ستمبر ۱۸۷۹ع کو حاضر نہ ہوئے چیپدار
بدن پر پہوڑے نکل آئے تھے +
جس پانی مین گندک ہو اُس پانی
مین غسل کرنا امراض جلد مثل خارش
وسوری ایسس لیپرا وغیرہ مین مفید ہے
اور کہتے ہین کہ پینے سے ریحی درد
سختی سپرز کو بھی فایدہ ہوتا ہے مگر
اسکا پینا معدہ اور قوت بینائی کو ضعیف
کرتا ہے +

باقی آیندہ

الہم احفظنا من کل بلیات الدنیا والاخرہ فقط

بقیہ مضمون اسباب الامراض ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ متوفی

اور اکثر دریاؤنکے کنارہ پر جو گانو و شہر
کثرت سے آباد ہوتے ہین اُنکے باشندے
مری ہوئے جانور۔ مردونکی لاشین۔ کوڑا
کرکٹ غرضکہ تمام میلی وکثیف چیزین اُسمین
ڈالکر اُسکی غلاظت کو زیادہ کردیتے ہین۔
بہت ... دریا کا پانی بغیر صاف کئے
پیتے ہے تو اُنکا پیشاب سیاہ رنگ ... آتا ہے
سبب سے

یہہ بیان اگرچہ کسی اخبار مین درج نہین ہوا
لیکن جرمنی طبیب کا قول ہے کہ جب یہہ دوا
بیرونی استعمال مین آتی ہے یعنے زخم پر
لگائی جاتی ہے تب بھی اسکا اثر یہی ہوتا
ہے یعنے پیشاب مین سیاہی آجاتی ہے
ڈاکٹر ... صاحب جو ملک فرانس کے طبیب ہین
فرماتے ہین کہ ڈاکٹر ... صاحب کے معائنہ

اُنچے اونچے مقامونکا پانی بہکر نیچے کو اتا ہے
اور اثنا راہ مین کوئی نشیب ملجاتا ہے
تو وہان جمع ہوتا رہتا ہے پھر جب وہ نشیب
پر ہوجاتا ہے تو پھر آگے بڑہتا ہے اسیطرح
نرم وسخت زمین کے درار و سوراخون سے
ہوتا ہوا ...
... وویل ممبران اور سیر سر ممبران ...
مین اگر کاربولک ایسڈ لگایا جاویگا تو وہ
بعض اوقات نوبت بہلاکت پہنچا دیگا اور
بعض دفعہ زیادہ تکلیف دیگا۔
کاربولک ایسڈ ملا ہوا پیشاب جو ہوا مین
رکہنے سے اپنی رنگت نہین تبدیل کرتا اس سے
ثابت ہوتا ہے کہ اسمین کاربولک ایسڈ
کا اثر گیا ہے کیونکہ کاربولک ایسڈ پر ہوا
کی اوکسیجن کا کچھہ اثر نہین ہوتا۔

۶ - زمین کی بالائی سطح پر جو پانی ہوتا
ہے وہ کچھہ تو انجرات بنکر اوڑجاتا ہے اور
کچھہ درار وسوراخون کے راستے زمین کے
اندر جاتا ہے جیسا کہ ہم بیان کر چکے پس
اوپر کی زمین گو خشک معلوم ہوتی ہے مگر
نیچے ضرور پانی ہوتا ہے اسواسطے جب
زمین کو کہودتے ہین تو چارون طرف سے
پانی رسکر اُس گڑہے مین جمع ہوجاتا ہے
اسکو چاہ بولتے ہین ۔
و زمین متلاطم [illegible]

کے قریب ہو یا ایسے کہیتون مین ہو کہ جہان
کہات پڑتی ہو یا ایسی جگہہ ہو کہ جہان گنجان
درخت ہون اور اُنکے پتے کوئین مین
پڑتے ہون تو اُسکا پانی مضر صحت ہوتا
ہے اور جو کوئین کچھ عرصہ کے لئے بند ہو گئے
ہون بغیر صاف کئے اُسکا پانی پینا بھی
صحت مین خلل ڈالتا ہے ۔
۵ - جہان زمین نیچی ہوتی ہے اور بموجب
قاعدہ مقررہ کے وہان پانی جمع ہو جاتا
ہے اُسکو جہیل کہتے ہین - جیسے [illegible]

تھی اور کامیابی حاصل ہوئی ۔

ایک شخص جسکی عمر ۲۳ برس کی تھی اور جسکا [illegible]
اپریشن (یعنی پتھری نکالنے کو چیرنا) کیا گیا
تھا (پتھری اسکی بہت بڑی تھی) - وقت
اپریشن تہوڑا سا خون خارج ہوا تھا
جو میز پر سے اوٹھانیکے قبل [illegible] بند کردیا گیا
تھا - اپریشن کے آدہ گہنٹہ بعد معالج نے
مریض کو دیکھا تو کیفیت اچھی اوسکو تکلیف
نہ تھی لیکن چادر پر خون کا دہبہ تھا ۔

اپریشن کے تین گہنٹہ بعد بسبب کمزوری [illegible]
کے مریض بہت کمزور ہوگیا تھا - زخم کو
فوراً پلیگ کردیا پھر اوسکو ہر ایک طرح کا
استمولنٹ یعنی محرک دوائین دے کر چاہا
کہ طاقت بڑھے لیکن کچھ فائدہ نہوا پھر
یہہ جی مین آیا کہ کوئی ایسی طاقتور دوا
دینی یا کوئی ایسی ترکیب کرنی چاہیئے جو نہایت
قوی اثر ترکیب کا کرے چنانچہ یہہ بات خیا[illegible]

تو اسکو تالاب بولتے ہین *

بہت سے مقامات کے باشندے تالابون کا پانی پیتے ہین لیکن ان تالابون کے گرد درخت ہوتے ہین اور انکے پتے اُسمین گرکر سڑتے رہتے ہین یا مختلف قسم کی نباتات سے کائی وغیرہ تالابون پر جمع ہوجاتی ہین یا گاؤن کا میلا پانی اُسمین اکثر گرتا ہے تو اُسکا پانی پینے سے اکثر بیماریان پھیلتی ہین ... ہان ایسی جگہہ کے پانی کو جوش دیکے اور ریت سے چھانکر پیا ... اچھا ہے ... ہوتا ہے *

پانی سے جو امراض پیدا ہوتے ہین اُنکی فہرست

پانی کا استعمال دو طرح پر ہوتا ہے ایک بیرونی دوسرے درونی پس ہم بھی اُن امراض کی فہرست کو جو پانی کے سبب پیدا ہوتے ہین دو قسم پر تقسیم کرتے ہین قسم اول مین اُن امراض کو لکھینگے جو بھیگنے یا غسل کرنے وغیرہ سے پیدا ہوتے ہین اور قسم دویم مین اُن امراض کا ذکر کرینگے کہ جو مختلف قسم کے پانی کے پینے سے لاحق ہوتے ہین *

قسم اول - نازک مزاج آدمی خصوصاً وہ لوگ جنمین بباعث کمزوری وغیرہ کے مرض کے حاصل کرنیکا مادہ پہلے سے موجود ہوتا ہے بارش مین بھیگنے سے طرح طرح کے امراض مین مبتلا ہوجاتے ہین ... اُنکے چند مرض ... کٹار - برانکائٹس - لیرنجائٹس - رومٹزم - رومانک اسپائنل ... پرو ... سیومسکیولر ... - ... برائٹس ... - عورتونکو ایام حیض مین بھیگنے سے منوراجیا وغیرہ *

ٹھنڈے پانی مین غسل کرنیسے اعصاب پر تحریک کی تاثیر ہوتی ہے اسیواسطے عورتون کو فتور حیض سے جو عام کمزوری ہوتی ہے یا اسکر افیولس مزاج والونکو

آب سرد سے غسل کرلیتے ہین مگر جو لوگ
نہایت کمزور ہون اُنکو آب سرد سے غسل
نہ کرنا چاہیے ٭

امراض قلب یا مرگی کے مریض بعض وقت
تالاب یا دریا وغیرہ کے پانی مین جب گھستے
ہین تو فوراً مرجاتے ہین ٭

گرم پانی مین زیادہ دیر تک غسل کرنیسے
غشی آجاتی - اور کہاری پانی مین بہت
دیر تک نہانیکا اتفاق ہو تو سر مین درد
ہونا اور رجی مبتلا تا ہے - چند بار آب
شور سے غسل کیا جائے تو جسم مین خشک
خارش ہونے لگتی ہے ٭

قسم دوم تجربہ سے یہہ بات معلوم
ہوئی ہے کہ مختلف قسم کا پانی پینے سے
مختلف قسم کے امراض پیدا ہوتے
ہین ٭

جس پانی مین چونہ کی زیادتی ہوتی ہے
اُسمین صرف یہہ ہی نقص نہین ہوتا کہ
اُسکا مزا کہاری ہو اور دال وغیرہ نہ گلے
بلکہ اوسکے پینے سے سنگ مثانہ و
گردہ پیدا ہوتا ہے - اور ڈاکٹر ... کا
قول ہے کہ پینیکے پانی مین چونہ و
میگنشیا ہو تو ہنکو سیں ہوجاتا ہے ٭

ڈاکٹر کلی منسٹر صاحب کی تحقیق سے
ظاہر ہوا کہ جس پانی مین سلفورٹیڈ
ہیڈروجن گیاس ملی ہوئی ہو اُسکے
پینے سے بدن پر پھوڑے نکل آتے
ہین جیساکہ ۱۸۴۸ء مین مقام فرینک
فورٹ کا ناپاک پانی پینے سے ... بدن
پر پھوڑے نکل آئے تھے ٭

جس پانی مین گندگی ہو اُس پانی
مین غسل کرنا امراض جلد مثل خارش
دسوری ایسس لیپرا وغیرہ مین مفید ہے
اور رکھتے ہین کہ پینے سے رجی درد
سختی سپرز کو بھی فایدہ ہوتا ہے مگر
اسکا پینا معدہ اور قوت بینائی کو ضعیف
کرتا ہے ٭

باقی آئندہ

کاربولک ایسڈ کے اثر کا بیان پیشاب پر

من تجربات ولیم کریگ ایم ۔ ڈی ۔ ایف ۔ آر ۔ ایس ۔ ای

کاربولک ایسڈ کے استعمال نے زخمون پر اسقدر کثرت سے رواج پایا ہے کہ اگر اوسکے بابت کوئی غیر معمولی شے یا نئی بات لکھی جاے تو اوسکا لکھنا خالی از فائدہ نہوگا ٭

اطبا نے تجربہ سے یہہ بات دریافت کی ہے کہ جن لوگون نے کاربولک ایسڈ ایسی مقدار میں سے ہے جو پائزن کے درجہ کو پہنچ گیا ہے تو انکا پیشاب سیاہ رنگت کا ہوگیا ہے ٭

یہہ بیان اگرچہ کسی اخبار مین درج نہین ہوا لیکن جرمنی طبیب کا قول ہے کہ جب یہہ دوا بیرونی استعمال مین آتی ہے یعنے زخم پر لگائی جاتی ہے تب بھی اسکا اثر وہی ہوتا ہے یعنے پیشاب مین سیاہی آجاتی ہے ٭

ڈاکٹر کرزن صاحب جو ملک فرانس کے طبیب ہین فرماتے ہین کہ ڈاکٹر وینبل صاحب کے معائنے مین جو مریض آئے تھے اوس سے یہہ بات ثابت ہوئی ہے کہ پیشاب کی رنگت تبدیل ہوجاتی ہے ٭

ڈاکٹر کریگ صاحب فرماتے ہین کہ بہت سے مریضون مین جنپر کاربولک ایسڈ کا اثر ہوگیا ہے اونکے پیشاب کے رنگت سیاہ ہوگئی ہے ٭

سائنوویل ممبرن اور سیرس ممبرن کے زخم مین اگر کاربولک ایسڈ لگایا جاویگا تو وہ بعض اوقات نوبت بہلاکت پہنچا دیگا اور بعض دفعہ زیادہ تکلیف دیگا ٭

کاربولک ایسڈ ملا ہوا پیشاب جو ہوا مین رکھنے سے اپنی رنگت نہین تبدیل کرتا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اوسمین کاربولک ایسڈ کا اثر آگیا ہے کیونکہ کاربولک ایسڈ پر ہوا کی اوکسیجن کا کچھہ اثر نہین ہوتا ٭

اس سارے بیان کا نتیجہ یہہ ہے کہ جب کسی معالج کو یہہ بات دریافت ہو کہ پیشاب مین کیفیت کاربولک لیسڈ کی آگئی ہی تو تیز کاربولک لیسڈ کا استعمال موقوف کر کے ہلکا استعمال کرین اگر اس بات کے معلوم ہونیکے بعد احتیاط نکرینگے تو کنولشن اور کوما ہو جانیکا اندیشہ ہے ٭

از - ا - م - ج

ٹرنسفیوزن آف بلڈ یعنی ایک آدمی کا خون دوسرے شخص کی جان بچانیکے واسطے رگ مین بھرنا

من تجربات ولیم میکون صاحب - ایم - ڈی ۔

کیس مندرجہ ذیل جسمین ایک آدمی کا خون دوسرے آدمی کے جسم مین بذریعہ وین داخل کیا گیا قابل التحریر ہے کیونکہ اسمین ترکیب انٹی سپٹک یعنی دافع عفونت بھی عمل مین آگئی تھی اور کامیابی حاصل ہوئی ٭

ایک شخص جسکی عمر ۲۳ برس کی تھی اور جسکا نام ... تھا اپریشن (یعنی پتھری نکالنے کو چیرنا) کیا گیا تھا (پتھری اسکی بہت بڑی تھی) - وقت اپریشن تھوڑا سا خون خارج ہوا تھا جو میز پر سے اوٹھانیکے قبل ہی بند کر دیا گیا تھا - اپریشن کے آدہ گہنٹہ بعد معالج نے مریض کو دیکھا تو کسیطرحکی اوسکو تکلیف نہ تھی لیکن چادر پر خون کا دہبہ تھا ٭

اپریشن کے تین گہنٹہ بعد سبب کمزوری کے مریض بہت کمزور ہو گیا تھا - زخم کو فوراً پلیگ کر دیا پھر اوسکو ہر ایک طرح کا استمولنٹ یعنی محرک دوائین دے کر چاہا کہ طاقت پکڑ لے لیکن کچھ فائدہ نہوا پھر یہہ جی مین آیا کہ کوئی ایسی طاقتور دوا دینی یا کوئی ایسی ترکیب کرنی چاہیئے جو نہایت قوی اثر ترکیب کا کرے چنانچہ یہہ بات خیال

مین ائی کہ خون کسی کا بذریعہ رگ کے داخل کیا جاوے سو اس بات پر ایک مریض جسکے پیر کے انگوٹھے مین زخم تہا اور نہایت قوی اور توانا نظر آتا تہا اوسکے حال پر رحم کہا کر خون اپنا دینے کو راضی ہوا اور کہا کہ مین اپنا خون اسکی جان بچانیکے واسطے دونگا۔

اسوقت بیتری والے مریض کی یہہ حالت تھی کہ بیہوش تہا بول نہین سکتا تہا ساعد پر نبض کی حرکت محسوس نہین ہوتی تھی۔ جسم سرد ہو گیا تہا اور سفید پڑ گیا تہا اور سرد پسینہ سے تر تہا۔ ہونٹ سفید۔ کنپٹیوں کی شرائین نظر نہین آتی تہین کبھی کبھی لمبی سانس لیتا تھا۔

یہہ ارادہ ہوا کہ دائین بازو کی بڑی رگ کہولکر خون داخل کیا جاوے مگر معلوم نہین کس سبب بائین ہاتھ کے میڈین سفالک کے اوپر کی جلد کو قریب دو انچہ کے کہولا اور ایک دوسرے سے کہا کہ اپنی انگلی اس رگ کے زیرین جانب رکہکر دباوے اور دوسرے ہاتھ کی انگلی رگ کے بالائی جانب دو انچہ اوپر رکہے اور بہنگام ضرورت وین کو بند کرے۔ بانی کو بچند وجوہ اوپر اوٹہا دیا۔

اول خون دہڑ مین باسانی چلا جاوے

دوم۔ ہوا جسم مین نجاوے کیونکہ جب بازو اوپر رکہا جاویگا تو پچکاری سیدہی رہیگی تو اوسکا مونہہ نیچے کیطرف رہیگا اور ہوا پچکاری کے اوپر کی طرف جاویگی۔

سیوم۔ جو ہوا مابین وین اور ہاردگار کے اونگلی کے ہوگی وہ سب نکل جاویگی۔

بعد ازان اوس مریض کا خون ایک چہوٹے گرم کاربولائزڈ برتن مین لیا اور پھر ایک پچکاری مین جسکا باریک مونہہ تہا بھرا اور اوسکو اولٹ کر پسٹن کو دبایا تاکہ پچکاری کی ہوا نکل جاوے پھر اوس پچکاری کا مونہہ رگ کے اندر دیکر

بہتیرا ساخون اونگلی اور رگ کے درمیان پہوٹا اور پچھ پچکاری بھر کر انجکٹ کیا گیا قریب دو ڈیڑہ ... اور مریض ... دونو چیزین ... بہتا اور ہر دفعہ پچکاری ... سلوشن سے ... کیا ... تھے ...

قبل ... ان کو ... آگیا تھا کہ ... لیکن ... کے

حرکت کسیقدر باقی تھی ...

وہ ... گیا ... آرٹری پر رکھتے ہوئے تھا کہنے لگا کہ اب نبض معلوم ہوتی جاتی ہے پھر آدہ گھنٹہ بعد چہرہ پر سرخی آگئی ... بھی قایم ہوگئی۔ ٹرنسفیوزن کرنے کی حاجت نہین ہوا اور رفتہ رفتہ اسکو طاقت آگئی اور بالکل اچھا ہو گیا ہے سب کام بخوبی کرتا ہے ...

پینک کان کا علاج سلفیٹ آف کونین اور چاک سے

... صاحب نے نو مریضون کا علاج جو ... کان مین مبتلا تھے اس طرح پر کیا کہ سلفیٹ آف کونین اور چاک ... باریک سفوف کرکے ... تلی کے ذریعہ سے پہونک دیا ...

ان نو مریضون مین ... بیماری کی ... حالت مین تھی ... کی ... لیکن بلغم ... کی حالت مین تھی ...

عمر ان مریضون کی پونے پانچ برس سے ۱۶ برس تک کی تھی اور ہر ایک کو ... سے ۷ دن کے عرصہ مین آرام ہوگیا۔

ان مین سے بعض مریضون کو ایک ... پہونکنے سے آرام ہوگیا اور بعض کو دو دفعہ مین اوسط زمانہ علاج ۶ دن تھے ...

آئینہ طبابت معالج نے طریقہ پہونکنے کا شرح بیان نہین کیا لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ... ٹیوب ... کیا مین داخل کرکے دوسری نلی مین دوا بھر کر پہونکتے ہونگے

ڈجی ٹیلس کے فواید

تہوڑا عرصہ گذرا کہ شہر پیرس کے ایک مجلس مین جسمین ڈاکٹرون کا جلسہ تھا تحقیق ہوئی اثر اور طریقہ استعمال ڈجی ٹیلس پر بحث ہوئی تھی اُسوقت بہت سے ڈاکٹرون کی یہہ راے تھی کہ سرد خساندہ اسکے پتون کا بہ نسبت دوسرے مرکبات ڈجی ٹیلس کے بہت بہتر ہے اور ڈجیٹیلا ین جو اسکا جوہر ہے وہ بہت خطرناک ہے اور اسکا فایدہ قابل اعتبار نہین کیونکہ اسکا اثر بعض مریضون مین زیادہ ہوتا ہے اور بعض مین کم علاوہ برین ڈایوریٹک یعنے مدر بول کا فائدہ جسقدر اسکے پتو مین ہے وہ جوہر مین نہین ہے ✤

ڈاکٹر ہیرنڈ صاحب جنہون نے یہہ تذکرہ شروع کیا تھا خساندہ بنانیکی یہہ ترکیب بتاتے ہین کہ ۱۲ گھنٹہ تک پچیس ۲۵ سنٹی گرام ڈجی ٹیلس کے پتون کے سفوف کو ۲۰۰ گرام سرد پانی مین بھگو کر چھان لو اور مریض کو کھانا کھا لینیکے بعد چوبیس گھنٹہ کے اندر پانچ یا چھ ۶ خوراک کرکے سب پلادو اگر معالج اپنے مریض کو زہر کی تاثیر سے محفوظ رکھنا چاہیے تو اُس خوراک سے جو اوپر بیان ہوئی زیادہ ہرگز نہ دے اور یہہ خوراک جو بتائی گئی ہے مرض کے ازالہ کے واسطے کافی و وافی ہے اسواسطے زیادہ مقدار مین دینے سے پرہیز لازم ہے ✤

ڈاکٹر ہیرنڈ صاحب ایسا خیال کرتے ہین کہ جب کوئی مرض فتور قلب کے باعث ایسا مریض کو لاحق ہو جسمین ادرار کی ضرورت سمجھی گئی ہو تو یہہ دوا نہایت مفید ہوگی اور دوسری صورت مین نہین ✤

ایضاً ـ ـ ـ

ورایٹم وریڈمی۔ یا۔ گرین ہلی بورروٹ کا استعمال پیوپرپرل کنولشن مین

ڈاکٹر ایس ایس بایڈ صاحب فرماتے ہین کہ عرصہ دو برس کا گذرا جب ہمنے اس تدبیر کی بابت ایک مضمون چھپا ہوا دیکھا تھا اور جسکی نسبت خطرناک ہونیکی رائے بہت سے ڈاکٹرون کی تھی مگر ڈاکٹر فرن صاحب نے دس مریضون کا علاج اسی دوا سے اور اسی طریقہ سے کیا جسمین انکو کامیابی حاصل ہوئی اور خاصکر ان مین دو مریض ڈاکٹر صاحب موصوف کے رشتہ دار تھے اور وہ بھی اس علاج سے شفایاب ہوئے چنانچہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی ہمت اس فایدہ اوٹھانیکے وجہ سے اس بات پر مضبوط ہوئے کہ اسکا تجربہ خوب کیا جائے چنانچہ ایک مریضہ کا حال جسکے رقم فرماتے ہین۔ ایک مریضہ ستر برس

پہلا ہی بچہ ہوا تھا اور وضع حمل کیوقت گھنٹہ گھنٹہ کے بعد ۳ دفعہ دورہ تشنج کا ہوا اور کسی آلا استعمال سے وضع حمل نکرنا پڑا الا جب کہ بچہ کا سر پلوس کے قریب تھا اسوقت صرف ہاتھ ون سے ڈاکٹر نے مدد دی تھی

وضع حمل کے آدہ گھنٹہ بعد پھر ایک دورہ تشنج کا ہوا جو پانچ منٹ تک قایم رہا جبکہ مریضہ ہوش مین آئی تو اوسکو ۲۰ قطرے فلوئیڈ اکسٹراکٹ آف ورایٹم وریڈمی کے دیئے اور بعدہ ہر پندرہ منٹ بعد یہہ دوا اسی مقدار مین دیتے رہے جبتک کہ ۱۲۰ قطرے اس دوا کے اوسکو کہلا دیئے اور جبکہ چھٹی خوراک مریضہ کھا چکی تب ضربات نبض فی منٹ ۱۴۴ سے ۱۳۰ تک ہوگئی۔

اس دوا کہانیکے دس منٹ بعد مریضہ نے

قے کی جسکی مقدار قریب ایک پائینٹ
کے تھی اور اس قے مین جو رطوبت
پیدا نکلی تھی اوسکا رنگ مثل ورائیٹم
وریڈی کے تھا +
قے کرنیکے دس منٹ بعد ضربات نبض
فی منٹ ۵۴ ہو گئی +
جبکہ ۲ دفعہ متواتر قے ہوئی تو اوسکو ۲۵
قطرے لاڈنم کے دیے گئے اور جب
قے کر دیتی تھی تب ہی لاڈنم کے ۲
قطرے پلا دیا جاتا تھا +
مریضہ اگرچہ جلد جلد قے کرتی تھی لیکن
جب چوتھی دفعہ لاڈنم پلا چکے تب سے قے
آنا موقوف ہوگیا اور سو گئی اسوقت
مریضہ کی ضربات نبض ۶۰ تہین +
اوسکے ورثاء سے کہدیا گیا کہ اگر نبض
اسکی ۹۰ ضرب سے زیادہ ہو جاوے تو ورائیٹم
وریڈی کے ۸ قطرے ہر گھنٹہ بعد اسکو
پلادینا تاوقتیکہ ضربات نبض اسی سے
کم ہو جائین +
پھر دو روز تک اس دوا کی ایک ایک مقدار
دیتے رہے جس سے مریضہ کو بہت فایدہ ہوا
معالج ورائیٹم وریڈی کا اثر سست
کرنیکا چونکہ قلب اور اسپائنل کارڈ اور
ابلانگیٹا پر ہوا اس سبب سے اس دوا نے
فایدہ کیا اگر دماغی وجہ سے ہوتا تو ہرگز آرام نہ ہوتا
پس جو صاحب اسکا استعمال کرنا چاہئین تو
اس بات کا خیال رکھین کہ کنولشن دماغی سبب سے
ہی یا رحم کا ریفلکس ایکشن بذریعہ اعصاب
اسپینل کارڈ اور ابلانگیٹا پر پہنچنے سے ہوا ہے
در صورت ثانی اسکا استعمال فایدہ مند ہے

ہایوسایمن کے فایدے اور تاثیر کا بیان

ہایوسائمن جو ہای سامس کا جز موثرہ ہے اوسکے فزیالوجیکل اور تھراپیوٹیکل اثر کی بابت
چند دنون سے بحث در پیش ہے +

عام ہو گیا ہے [illegible] مقولہ ہے کہ اسکا اثر [illegible]
کی مانند ہوتا ہے اور بعض بیان کرتے
ہین کہ [illegible] اور ہایوسائمین ایک ہی
الکلائڈ ہین مگر [illegible] اشخاص کا
تجربہ یہ ظاہر کرتا ہے [illegible] دونون
فواید [illegible] ہے پس اسکے
اثر اور [illegible] کی بابت بڑا اختلاف
ہے ۔

اسکے استعمال کا نتیجہ ابھی متحقق نہین ہوا
اور تحقیق [illegible] نتیجہ ہے کہ خالص
ہایوسائمین [illegible] مشکل ہے اور
مین [illegible] کہ ابھی تک کیمیاوی
ترکیب اسکے اجزا کا بھی حال معلوم
نہین ہوا اور نہ اسکے امتحان کی کوئی
خاص آزمایش کسیکو معلوم ہے ۔

بازار مین بہت قسم کے ہایوسائمین
فروخت ہوتے ہین جنکی صورت اور اثر
مین بڑا اختلاف ہے اول موجد اسکے
ڈاکٹر [illegible] اور [illegible] صاحب فرانسیسی
طبیب ہین جنہون نے کلوروفارم
اور [illegible] ملا کر اسکو [illegible] شکل کا
بنایا [illegible] ڈاکٹر [illegible] مرک
صاحب نے ایتھر [illegible] الکحل ملا کر سفوف
کی شکل مین بنا لیا پھر اسکو [illegible]
[illegible] کی ہیئت [illegible]
[illegible] ایک بیرنگ [illegible]
اور [illegible] کی مانند مرکب بن گیا جو [illegible]
صاحب ہی کو عمدہ سمجھتے ہین - ہوا مین
رکھنے سے بھورا گاڑھا [illegible]
ایک خراب قسم کی بو [illegible] ہے - اسکی
[illegible] خاصیت رہتا ہے [illegible]
[illegible] ساتھ ملکر نمک بناتا ہے - پانی
مین حل ہو جاتا ہے ۔

ڈاکٹر [illegible] صاحب کا ہایوسائمین [illegible]
صرف [illegible] تیار ہو جاتا ہے [illegible]
مفید ہے جیسا کہ ڈاکٹر [illegible] اور [illegible]
صاحب کا [illegible] ہوتا ہے ۔
عمدہ طریقہ اسکے [illegible]

کہ اسپریٹ آف سلفیورک ایتھر الکہل اور
پانی کے مکسچر مین حل کر کے رکہین یعنے
اس ترکیب کا بنا ہوا ۲ قطرے مکسچر لیکر
ایک گرین ہایوسائمن ملا لین ٭

نسخہ مکسچر کا یہہ ہے

الکہل ۸ قطرے سلفیورک ایتھر ۲ قطرے پانی
دس ۱۰ قطرے اس مکسچر کو جلد کے نیچے بطور
پچکاری بھی استعمال کر سکتے ہین ٭
اور جو کم مقدار دینا منظور ہو تو ہایوسائمن
ایک ہی گرین رہنے دین باقی مکسچر دو چند
ملا دین ٭
اور جو بہت ہلکا کر کے رکہہ دینا منظور ہو تو
۴ قطرے مکسچر کے جسمین ایک گرین
ہایوسائمن ملا ہوا تہہ اونس کی بوتل
مین ڈالکر دو اونس نارنگی کا شربت
ملا کر پانی سے لبالب بھر دین تا کہ پینے
کیواسطے کافی ڈالیوٹ ہو جاوے ٭
وہ سولیوشن جسکا ذکر اوپر گذرا بہت روز
تک یکسان رہ سکتا ہے مگر ہلکا یا ڈالیوٹ

کیا ہوا بہت جلد خراب ہو جاتا ہے ٭
وہ ہایوسائمن جو بیجون سے بنایا جاتا
ہے جڑ و نکے بنائے ہوئے ہایوسائمن سے
بہتر ہے کیونکہ اوسکے اثر پر اعتماد کلی
ہے ٭
بیجون سے بنے ہوئے ہایوسائمن کی رنگت
میلی سبزی مایل ہوتی ہے کیونکہ اوسمین
کلوروفارم ملا رہتا ہے اور اوسکے تیز
سولیوشن کی رنگت مثل ٹنکچر ڈیجی ٹیلس کے
ہوتی ہے ٭
جڑون سے بنائے ہوئے ہایوسائمن کے
سولیوشن کی رنگت مثل ٹنکچر مرک ہوتی
ہے ٭
ڈاکٹر لارنٹ ہاربی اور ڈاکٹر لاسن صاحب
نے ہایوسائمن کے فزیالوجیکل اثر کا بہت
تجربہ کیا ہے اور انکا تجربہ قابل اعتبار
ہے بدینوجہ اوسمین کچھہ شک نہین
ہے کہ ہائی سائمن اور اٹروپیا کا اثر
باہمدگر بہت مشابہ ہے اور دراصل

یہہ دو مختلف الکلائیڈ ہین ✤

فرق انکا یہہ ہے۔

اوّل بہت تہوڑے پرند جانور جو اسٹروپیاسے کرتے قتل ہو سکتے ہین اسکے کہانیسے انکے حواس خمسہ پر زیادہ اثر ہوتا ہے جو باعث ہلاکت ہو جاتا ہے ✤

مثلاً اگر ایٹین گرین اسٹروپیا کبوتر کو کہلا دیا جاوے تو وہ ہلاک نہین ہوگا اور جو آدہا گرین ہایوسیامین کسی موٹے تازہ پرند کو کہلادین تو ضرور مرجاویگا۔ اور خرگوش کے مارنیکو اسٹروپیا زیادہ مقدار مین دینا پڑتا ہے اور ہایوسامین ایک ہی گرین بڑا فزیالوجیکل اثر پیدا کرتا ہے اور اکثر مار ڈالتا ہے ✤

اس دوا کے بہت سے فزیالوجیکل نتایج بعد تجربہ کے ذیل مین درج ہوتے ہین اور بہت سے انمین سے ڈاکٹر لاسن صاحب کے تجربہ مین آئے ہین اور انہین سے اکثر کے ساتھہ میری راے بہی متفق ہے ✤

ڈاکٹر لاسن صاحب اس دوا کا جو اثر بیان کرتے ہین وہ کم مقدار مین پیدا ہو سکتا ہے اور میری دانست مین یہہ دوا فی زمانہ بہت خالص ملتی ہے اسوقت اسقدر خالص نہ تہی ✤

علامات ہایوسامین کم مقدار کہانیسے حرکت نبض اور تنفس کم کر دیتی ہے اور جسمی طاقت زیادہ یہہ علامتین اسوقت زیادہ ہوتی ہین کہ جانور کہانیکے وقت زیادہ بہڑکے ✤

اسکے کہانیکے تہوڑی دیر بعد نبض تیز ہوتی ہے اور دماغی فعل مین بہی تیزی ہوتی ہے جسکے باعث موٹر نرو کا فالج ہو جاتا ہے اور کوارڈی نیٹنگ سنٹر کی طاقت باقی رہتی ہے جسکا اظہار مریض کے آواز اور نظر سے ہوتا ہے ✤

مریض کے چہرہ سے معلوم ہوتا ہے
کہ شراب پی ہے اور تیز چلتے ہین
[illegible] پسینہ آ جاتا ہے [illegible] دکھائی
دیتی ہین۔ [illegible] گفتگو
کرتا ہے [illegible] آتی ہے

جسکی کمی بیشی جسمی طاقت اور دوا کی
مقدار کی کمی بیشی پر منحصر ہے [illegible]
پھیل جاتے ہین اور کوئی شے [illegible]
آتی۔ جلد اور حلق مین خشکی معلوم ہوتی ہے
[illegible] کی [illegible] دوا کا اخراج ہوتا

باقی آیندہ

ہوپنگ کف کا بیان

[illegible] ایک شاگرد سید ممتاز حسین [illegible]
[illegible] کیا جاتا ہے۔

[illegible] یا ساحل [illegible]
ہین۔ [illegible] اکثر اطفال کو [illegible]
[illegible] ہوا کرتا ہے یہہ اتفاق
[illegible] اور اکثر اوقات ایک [illegible]
زیادہ نہین ہوتا ہے شاذ و نادر [illegible]
[illegible] بھی ہوا کرتا ہے اور یہہ عارضہ
[illegible] ہوا کرتا ہے پر اسکی نوبت کا
کوئی وقت متعین نہین [illegible]
[illegible] یعنے [illegible]

اس [illegible] ملحق ہین۔
اوایل مین مریض کو نزلہ [illegible]
[illegible] علامات نمودار ہوتی ہین پر اکثر
اوقات کھانسی باعتبار [illegible] کے
شدید ہوتی ہے اور بہت عرصہ تک روز
بروز اسمین ترقی ہو جاتی ہے اور
تیز علامات تپ کی رہتی ہین اور یہہ
تپ بہت شدید ہوتی ہے اور باعتبار
[illegible] کے عرصہ دراز تک رہتی ہے

اخرش کھانسی نوبتانہ ہوا کرتی ہے
اس درجہ کا زمانہ دو سے تین ہفتہ تک
رہا کرتا ہے بعد ازان دوسرا درجہ
پہنچتا ہے جب مریض کو آہستہ آہستہ
آمد نوبت کی آگاہی ہوتی ہے یعنی اگر
طفل لعب کرتا ہو یعنے کھیلتا ہو تو وہ
یک بیک سکوت اختیار کرتا ہے اور
چہرہ اوسکا متوحش ہو جاتا ہے اور
خوف زدہ معلوم ہوتا ہے اور بیز نکس و
ٹریکیا کے اندر گلا گھٹ جانیکی سی
کیفیت ہوتی ہے اور جو طفل سوتا ہو تو
چونک پڑتا ہے بعد اوسکے نوبت کھانسی
کی شروع ہوتی ہے اور کھانسی اس
صورت پر ہوتی ہے کہ بچہ صرف بار بار
اکسپریشن کرتا ہے یعنے سانس باہر نکالتا ہے
اوسکو انسپریشن یعنے دم لینی کی
فرصت نہین ملتی یا سانس سینہ مین
نہین سمانی جس سے بعض مراتب اکسپیریشن
ہوتا ہے اور چونکہ انسپیریشن نہین ہوتا
باین وجہ ششش کا انبساط نہین ہوسکتا
ہے اور جب انسپریشن نہایت زور
کرتا ہی تب ایک سخت آواز نکلتی ہے یعنے
اوسکے اپی گلاٹس مین تشنج پیدا
ہو کر ایک نہایت سخت آواز سے
دم اندر لیتا ہے اوس آوازکے ساتھ
ہوپ پیدا ہوتی ہے چنانچہ اس
آواز ہوپ کو بعض ہد ہد سے تشبیہ
دیتی ہین اور بعض فاختہ سے اور
بعض مرد کوہی کی آواز سے نسبت
دیتی ہین - بعد اوس انسپریشن
پھر اکسپریشن کی کیفیت ہوتی ہے
بعدہ پھر انسپریشن ہوتا ہے حتی
کہ نوبت ختم ہو یعنے جبتک کہ لعاب
جمع ہو یہی کیفیت رہتی ہے چونکہ
یہہ تشنج کھانسی کے ساتھہ ہوتا ہے
اسلئے تنفس کے لینے مین نہایت دقت
ہوتی ہے اس باعث سے لنگس بھی
کھنچ جاتا ہے اور اسلئے پھونری

سے کیپولیش مین تعطل پیدا
ہونیکی وجہہ رائیٹ وینٹریکل مین خون
جمع ہوا کرتا ہے یا ہین وجہ چہرہ نہایت
نیلگون اور گردان چہرہ کی وینیس
خون سے پر ہوجاتی ہین اور آنکہون سے
سرخ آشوب بکثرت نکلتا ہے اور
پراکسیزم جتنا دراز ہوگا اتنا ہی
پسینہ بہی شدید ہوگا اور کبہی قے
ہوتی ہے اور جو کچہہ مواد خارج ہوتا
وہ بہت سے ہوتا ہے اور انجام نوبت
مین میوکس سکریشن اخراج ہوتا ہی
اور جتنی نوبت دراز ہوگی اوسیقدر
بعض بہی نقیہ اور کمزور ہوجائیگا پر
مریض اس مین اپنا اوسکو ٹہیک کہ نہین
جاتا ہے نوبتون کا عرصہ اور کیفیت
مختلف ہوتی ہین یعنے بعض شخصون
مین نوبت کیوقت بوجہ طوالت ایام
کے نہایت تکلیف ہوتی ہے
اور بعضون مین نوبتین اسقدر خفیف ہین

کہ مریض کو اصلا تکلیف نہین ہوتی
ہے جسقدر کم گلاٹس مین تشنج ہوتا
ہے ویسا ہی شدید و طوالت کے
ساتہہ آواز مذکور بلند و تیز ہوگی اور
کبہی کبہی یہہ آواز غائب ہوجاتی ہے
پر اکثر چونکہ یہہ آواز ہوتی ہے اسلئے
اوسکو ہوپنگ کاف کہتے ہین کبہی
شبانہ روز مین [illegible] پانچ
سے چہہ [illegible] ہوا کرتی ہے
لیکن کبہی چوبیس گہنٹہ کے عرصہ مین
ستر مراتب پیراکسیزم یعنے نوبت ہوا
کرتی ہے بیشتر مریضون مین شب کو
پراکسیزم زیادہ ہوا کرتا ہے اور
بعضون کو کسی قسم کا صدمہ یا محنت
ذہنی جسمی سے پیراکسیزم ہوا کرتا
ہے بلکہ زیادہ ہونے لگتا ہے
چنانچہ اطفال کے رونیکے وقت زیادہ
ہوتا ہے کبہی کبہی ایک کا پیراکسیزم دیکہہ کر
دوسرے کو پیراکسیزم ہوتا ہے

اور جب اس عارضہ کی نوبت شدید ہوتی ہے
تب اسکے دورہ مین اور اور حادثہ نمودار
ہوتا ہے مثلاً ہمیج یعنے اپساکسن یعنی
رعاف ہوا کرتا ہے کبھی کھانسنے مین
کان سے خون جاری ہوتا ہے کبھی ہماٹو
ٹیسس ہوا کرتا اور کبھی کنجنیٹوا کے
عروق پھٹ جانیسے خون آیا کرتا ہے
پر اکثر خون آنیکے وقت کنجنیٹوا کے نیچے
خون جم جاتا ہے جسکو اکی موسس کہتے
ہین اصل باعث اسکا ونیس کنجشچن ہی
بعض دفعہ نوبت کیوقت بول و براز
بے اختیار ہوتا ہے اور کبھی ہرنیا ہوجایا
کرتا ہے کبھی ایمفی سنس پھلکر امفیما
پیدا ہوتا ہے جسکو انٹر لبیولر امفیما کہتے
ہین اور یہہ تدریج گلے تک پہونچ سکتا
ہے اور اکثر جب نوبت کھانسی کی زیادہ
ہوتی ہے تب غذا کھا نہین سکتا ہے
اور اگر کھاوے تو ہضم نہین ہوتی ہے
بانیوجہ لاغر ہوجاتا ہے آخر ایمیا ان مین

مبتلا ہوتا اور بعض مریضون مین سیریبرل
کنجشچن ہوکر کنولشن ہوا کرتا ہے اس
قسم کے مریض سوائے وقت نکبہ
نوبت کے اکثر لاغر ہوتے ہین اور
چہرہ اسکا ہمیشہ زرد یعنے ساری کیفیت
اینیمیا کی موجود رہتی ہین کبھی ونیس مین
ایک قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے
جسکو وینس ہیم کہتے ہین اور آرٹیریز
مین جو آواز پیدا ہوتی اسکو بلو ز مرمر
کہتے ہین بوجہہ سیریبرل کنجشچن کے
مریض کے سر مین درد رہتا ہے علامات
تپ کی جو اوائل مین موجود تہین وہ
بتدریج زائل ہوجاتی ہین پر اگر تپ لازم
رہے تو اکثر برانکس انفلامیشن کے
باعث رہتی ہے چہرہ پھیکا اور آنکھین
اداس رہتا ہے اس عارضہ کے دوسرے
حصے امراض متداخلہ مثلاً انفیلو
قسم کا برنکا ئیٹز اکثر ہوا کرتا ہے اور اس
برنکائیٹز کو سنورس اور کبھی لینٹ ارکلس

شناخت کرتے ہین یعنے اسی سے شناخت
ہوتی ہے یہ کبھی برنکائیٹز شدید قسم کا
رہتاہے اور اسکے ساتھہ شدید بلغم بکثرت
اخراج پاتا ہے سن صبیہ مین ہوپنگ کاف
دوسرے ہین بلپونری کولپس ہوا کرتا
ہے سوائے اوسکے وہی کبولر امفیما
بھی ہوا کرتا ہے کبھی یہ لکل انفلامیشن
نہایت باریک برنکل ٹیوبس مین گذرکر
کیپلری برنکائیٹز پیدا کرتا ہے اسکے
آثار قبل اسکے مذکور ہوئے ہین ہوپنگ
کف کے دورے مین ہونیا ہوجاتا ہے
یہ عارضہ ہوپنگ کاف کا نہایت عرصہ
دراز تک سے تو پلورٹیک ایفیوزن
ہوا کرتا ہے اور جسقدر کہ ہوپنگ کاف
کی نوبت شدید ہوگی ویسا ہی امراض
متداخلہ بھی شدید ہونگے اور دنیا ہی
وہ مہلک بھی ہوتا ہے کبھی اس عارضہ
مین شکر آمیز شیاب پیدا ہوتا ہے اور
ممبرنیا ٹمپنانی پھٹکر ہو ہو کر پھر ا

ہوجاتا ہے پر اگر ہوپنگ کاف کسی اور
امراض متداخلہ کے بعد ہو تو علی العموم
موشن یعنے پاخانہ کے بعد ہو تو یہہ نوبت
کھانسی کی شدید نہین ہوتی ہے تو پر کیوبر
ڈایا تھیسز مریضون مین ہوپنگ کاف
ہونے سے آماد گی تہادی سس کی ہوتی
ہے پر اکثر مریض جلد شفا پاتا ہے شاذ
چند دنون مین خود بخود آرام ہوجاتا ہے اور
یہہ کمتر دیکھنے مین آیا کہ قبل از چہہ ہفتہ کے
آرام پاتا ہے بیشتر مریض زیادہ عرصہ
مین آرام پاتا ہے اور کبھی مہینے تک لاحق
رہا کرتا ہے اور اس مرض کے پیشاب مین
شکر پیدا ہوتی ہے تو اوس یوریہ کو
پیشیل گلوکویوریہ کہتے ہین *

تہالوجی آف دی ہوپنگ کاف

یہہ دو امراض سے مرکب ہے اول اوسکا
برنکائیٹز دوسرا افساد نروس سسٹم جیسے
ہوپنگ کاف پیدا ہوتا ہے *

کازیز آف دی ہوپنگ کاف

یہہ ہوتا ہے سمیت منسوب مرض سے جو کہ
انفکشس ہوتا ہے اور سیوائے اوسکے
میازم اسکا پہیلنے کے قابل ہے کہ بالعوض
اسکے سمیت اطفال کو سرایت کرتی ہے
پہ یہہ بھی ثابت ہُوا ہے کہ جو انکو کم ہوتا ہے
اور جب یہہ ایکمرتبہ ہوتا ہے پھر مکرر نہین
ہوتا ہے اور ہو بھی تو شاذ و نادر ہوتا ہے

پراگنوسس آف دی ہوپنگ کف

خود یہہ عارضہ مہلک نہین ہے پر اگر دوسرے
امراض کے شامل مثلاً میزلس
کے ہوتے ہین یا اگر بچون کے دانت نکلتے
وقت عارضہ ہو تو مقام اندیشہ کا ہے
سیوا اوسکے اگر امراض متداخلہ ہون تو
بھی مہلک ہوتا ہے اور وہ یہہ ہین کہ
کیپلری برانکائیٹس - پلورائیٹس - نمونیہ وسیکیولر
انٹرلابیولر امفیسیما اور تہائی سسس
جسوقت کہ دانت بچون کے نکلتے ہین اوسوقت
کنولشن ہو کر بچہ ہلاک ہوتا ہے خود اس
عارضہ کا خطرہ اسکی نوبتون کے بار بار

اور اشتداد پر موقوف ہے سوائے
اوسکے اور خطرہ یہہ ہے کہ غذائیت
جسم نہونیکے سبب سے اینیمیا ہو کر مریض
ہلاک ہوتا ہے یا خون کسی مقام سے
بکثرت جاری ہونے سے بھی مہلک
ہوتا ہے اور بعض ہائیپر ٹرافی ہو کر
مر جاتا ہے

ڈایگنوسس آف ہوپنگ کف

جسوقت کہ عارضہ اول درجہ سے
گذر جاتا ہے خصوصیت تشنج
و آواز سے شناخت اوسکی آسان
ہے

ٹریٹمنٹ آف ہوپنگ کف

اسکا علاج دو صورتون پر ہوتا ہے
اول کیوریٹو یعنے قلع مرض دوسرے پالیٹو
بیان اول کا سابق مین آچکا یہہ
استعمال کرتے تھے اور بعض قے لانیکے
واسطے ایپیکاکیوانا کہلاتے تھے اور بعض
سلوشن سلفیٹ آف زنک اور بعض

سلفٹ آف کاپر استعمال کرتے تھے یہہ سب دوایہہ عارضہ کے اوّل زمانہ مین استعمال ہوسکتی ہین اور جب مرض مستمر ہو تب دو تدبیر یعنے ایک تو برنکائیٹز کے دور کرنے کے لئے۔ دوسری نروس سسٹم کے فساد دفع کرنیکے واسطے اور دونون غرض کے واسطے یہہ ایک مکسچر بہت فائدہ مند ہے جسکو کیچی نیل مکسچر کہتے ہین ❊

نسخہ کیچی نیل دس گرین۔ کاربونیٹ آف پٹاس بیس گرین۔ شکر سفید ساٹھہ گرین۔ اکو ایپورٹیا واٹر چار اونس۔ ان سکو ملاکر مکسچر بنالیوے ایک سال کے بچہ کو ہاف ڈرام یعنے تیس ۳۰ منیم۔ دیوے اور باعتبار عمر کے زیادہ دیوے اور دن مین سے جے دفع دے وہ اختیار ڈاکٹر کو ہے مناسب سمجھکر دینا چاہئیے اس سے کثرت نوبت مرض اور خود مرض قلع ہوتا ہے

بعض کہتے ہین کہ کیچی نیل بے فایدہ ہے بلکہ صرف کاربونیٹ آف پٹاس مفید ہے اسلئے اگر شیرہ بین ہیوسلج اور واٹر ساتھہ پٹاس مذکور کے ملاکر دیوے تو بھی بہت فایدہ ہوتا ہے علاوہ اسکے اور ایک دوا جسکو ایم وسے کہتے ہین ایک گرین سے چھہ گرین تک چھہ چھہ گھنٹہ بعد ساتھہ شیرہ وغیرہ کے استعمال کرے یہہ بھی برنکائیٹز کے لئے غایت درجہ مفید ہوتی ہے بلاڈونا اسکے لئے نہایت مفید ہے اور اس سے نفع کثیر حاصل ہوتا ہے اور مقدار آغاز کم ہی ہونا چاہیئے مثلاً ایک برس کے بچہ کے واسطے ایک گرین کا بیسوان حصہ دینا چاہئیے اور جبکہ تشنج کی اشتداد کم ہو تو نہایت ہوشیاری سے اسکی مقدار کو زیادہ کرین اور جب اثر اسکا ثابت ہو زیادہ کرنا کچھہ ضرور نہین۔ باقی آیندہ

اشتہار کتب موجودہ کارخانہ آئینہ طبابت

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۱)*	اناٹمی کل پلیٹ یعنی تصاویر تشریح انسانی ..	۵	۵	۰	اسمین ۳۱۲ تصویرین ہین اور ولایتی کاغذ پر چھپی ہے*
(۲)*	پراکٹیکل سرجری یعنی معیار الطلبا	۷	۰	۰	یہہ کتاب مع تصاویر ہے اسمین ۲۱۹ تصویرین ہین*
(۳)*	تذروالفری	۶	۲		یہہ بھی باتصویر ہے*
(۴)*	رسالہ مراۃ النبض	۰	۸		اس رسالہ مین آلہ اسفگموگراف کی تصویر اور اسکا بیان مشرح درج ہے اور نبض کی حقیقت تحریر ہے
(۵)*	رسالہ سامان اپریشن	۰	۱۰		اس رسالہ مین جملہ اپریشنون کی درستی وسامان مہیا کرنیکا بیان ہے*
(۶)	معدن الحکمت ..	..	..		زیر طبع ہے*

ان کتابون کی جنپر* ایسا نشان ہے طلباء کے واسطے قیمت حسب تفصیل ذیل ہے

(۱) ۳ (۲) ۵ (۳) ۵ (۴) ۵ (۵) ۶*

(۷)	میٹیریا میڈیکا	للعہ	۴	۰	یہہ کتاب ترجمہ فارماکوپیا کا ہے اور باتصویر ہے اور اسکے سوا بہت دوا اونکا ذکر ہے*

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۸)	کستڑمی	عسا	۲ر	۰	
(۹)	فارسی باتصویر	۰	۱۳ر	۰	
	مطبوعہ امرتسر				یعنی کتاب لغات اردو ردیف وار
(۱۰)	بحرالجواہر اردو	سے	۸ر	۰	اور ترتیب ۱۰۰۰ صفحہ پر عمدہ کاغذ نہایت خوشخط چھپکر تیار ہوئی ہے
(۱۱)	رسالہ آئینہ سوزاک	عصر	ار	۰	۱۷۶ صفحہ کاغذ عمدہ پر نہایت خوشخط
(۱۲)	رسالہ بنگک ہند		۶ر	۶ پائی	یہہ چھوٹا سا رسالہ ۱۶ صفحہ پر فربہ آدمی کو لاغر کرنیکے علاج میں ہے
(۱۳)	نقشہ مقامات قشریہ بدن انگریزی	عصر			اسکی پشت پر دبیز پارچہ بواسطے کپڑہ چسپان اور حروف سرخ و سیاہ
(۱۴)	ایضاً ایضاً اردو	عمر	۰	۰	ایضاً
(۱۵)	ایضاً ایضاً انگریزی روغنی	عصا	۰	۰	معہ کیس و لکڑی دفینتہ و بکس
(۱۶)	ایضاً ایضاً اردو	عصا	۰	۰	ایضاً ایضاً
	مطبوعہ لاہور				
(۱۷)	رسالہ دافع آتشک اردو	عہ	۰	۰	بہت عمدہ خوشخط ہے

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

۱- بقیہ لیکچر تمیز خانصاحب خان بہادر
۵- ہیکپ یعنے ہچکی کا علاج فومنٹیشن سے
۲- بقیہ اسباب الامراض
۶- علاج ٹراکی نوفیشن کا
۳- انجائنا پکٹورس میں نائٹریٹ آف امائل کا استعمال
۷- بلاڈونا کے سم کا علاج جبورینڈی سے
۴- جوڑ کی بیماری میں سلفیور کیلشیم کا استعمال
۸- مارفیا کے اثر کا بیان



سنہ ۱۸۷۹ع

۹- بچوں کے ہٹھانیکا علاج
۱۲- اسکارلیٹینا کے مریضوں کا بیان
۱۰- اسمہ میں گرنڈیلیا ربسٹا کا استعمال
۱۳- زخم کے واسطے دافع سوزش تاثیر سیسہ کی
۱۱- یوفاربیم انٹیکورم کا بیان
۱۴- اشتہار کتب

باہتمام قاضی امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل - واقف ہونا جدید تجربے سرجنوں سے اور ہاسپٹل اسسٹنٹوں کا جو بخوبی انگریزی میں بیان ہے

دوم - ماہر ہونا نیٹو ڈاکٹروں کا معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے

سوم - تازہ رہنا اوس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسۂ طبی میں سیکھا ہے

چہارم - واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششماہی و سالانہ جو بسبب تبادلے رہتے ہیں

پنجم - معلوم ہونا فادزہر اور معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی مجرب نے اپنے تجربہ میں مفید پایا

ششم - ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے

ہفتم - واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدیدہ جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بغرض بد بدلی آتے ہیں کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی

اشتہار

اس رسالہ میں مضامین لینسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور نئے تجربے سرجنوں کے انگریزی زبان سے اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹروں اور ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے ۲۰ صفحہ کاغذ شیو رام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں - جو صاحب اسکو خریدنا چاہیں درخواست اپنی مع قیمت بمندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنے والے ٹکٹ اسٹامپ کے پاس کیوریٹر ممدوح الذکر کے ارسال فرماویں اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں تحریر فرماویں

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵ /	[illegible]	سے /
مابعد مع محصول ڈاک	۵ /	[illegible]	۱۰ /

بقیہ لیکچر تمیز خان صاحب بہادر

اور ڈاکٹر فول صاحب بہادر فرماتے ہین
کہ اسکو سلفٹ آف زنک کے شامل دینے
سے نہایت نفع ہوتا ہے اور پریسکپشن
یعنے نسخہ اوسکا یہہ ہے - سلفٹ آف
زنک اٹھہ گرین - اکسٹراکٹ آف بلاڈونا
دو گرین - سیرپ اف آرنج پیل ایک اونس
اکوا تین اونس - اسکا مکسچر بنا لیوے
اور نصف اونس کی مقدار دن مین
چار مرتبہ دیوے اگر چہ بچہ کی عمر تین برس
سے زیادہ ہووے تو تین روز کے
بعد زیادہ مقدار کا کرے سیواے
بلاڈونا کے کبھی کونایم کبھی اٹروپیم کبھی
ہایوسائیمس وغیرہ بعوض بلاڈونا
استعمال کرتے ہین لیکن اسصورت
مین بچہ کے والدین سے اذن لیکر
دوا کہ یعنے مرفیکو اٹروپیا اسمقدار
مین دیوے کہ ڈلہیم کی حالت پہنچے

اور تین روز ڈلہیم رہنے سے بچہ کو
آرام ہو جاتا ہے اور اگر شکو بچہ بیچین
رہے تو مارفیا استعمال کرے یا کہ
کوڈیہ دیوے بعض ٹارٹرک ایسڈ
اسکے لئے مفید بتلاتے ہین کہ اس سے
شدت اور عرصہ اسکا کم ہو جاتا ہے
اور طریقہ استعمال کا یہہ ہے
کہ ایک گلاس مین شربت شیرین لیکر
اسمین ٹارٹرک ایسڈ آہستہ آہستہ
ایسا ڈالے کہ وہ ترش ہو جاوے
اور بچہ کو ایک ایک چمچہ گھنٹہ گھنٹہ بعد
دیا کرے اگر بچہ زیادہ عمر کا ہو تو زیادہ
دیوے اور برومایڈ آف پٹاسیم
اور برومایڈ آف امونیم بھی استعمال
کرنیسے فایدہ ہوتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ
اس سے لیرنگس اور فیرنگس کو ایستھیسیا
یعنے بے حسی پیدا کرکے فایدہ بخشتا ہے

اور بعض کہتے ہین کہ ٹارٹر امیٹک کا
انجرہ تنفس کرنے سے مفید ہوتا ہے
چنانچہ انجرہ اُسکا کاغذ مین جذب
کرکے اُسکے چرٹ مریضکو پلادے
اور بعض کہتے ہین کہ فیرنگس مین
سٹیٹریٹ آف سلور سلوشن ڈالنے سے فایدہ
ہوتا ہے اور اسپائنل کارڈ پر کوئی
لینمنٹ مالش کرنے سے فایدہ ہوتا
ہے چنانچہ دو ڈرام ٹنکچر آف ایکونائیٹ
سوپ لینمنٹ دو ڈرام ان دونون
کو ملاکر شکو اسپئنل کارڈ پر مالش کرے
ویسا ہی ٹنکچر آف بلاڈونا و کمفر لینمنٹ
اور گلاسیرین ان سکو ملاکر کارڈ کو
پر مالش کرنے سے بھی بہت نفع ہوتا
ہے کبھی اکسپکٹورنٹ دوا سے بھی
فایدہ ہوتا ہے چنانچہ اپیکاکیوانا وسینگا
وغیرہ اور چند ادویہ اوس عارضہ مین
مستعمل ہین چنانچہ ٹانک ایڈ اسافیٹیڈا
لکیر ارسنی کیلس کونائین کلوروفارم

آکسایڈ آف زنک اکسٹراکٹ آف ونیابائی
وکمفر و مشک و ولیرین وغیرہ +
بعض طبیب کہتے ہین کہ ایسے مقام
پر رہنا چاہیئے کہ جہان گیاس لیٹ
بنتا ہو ویہہ سب کیور ہوتا ہے - اور تسکین کے
واسطے ادویہ ایتہرس کے اقسام ہیڈرو
سائنیک ایسڈ قہوہ سرد و گرم اور
سیولائے اُسکے اغذیہ کے بارے
مین نہایت تاکید کرے اگر کوئی امراض
متداخلہ نہو تو صبح وشام ہواخوری
کرائے اور غذا قوی قسم کی
دیوے چونکہ باربار قی ہوتی ہے
اسلیئے غذا کی تاکید کرے اور بعد
ختم نوبت کے غذا دیوے اگرچہ اُسکو
اشتہا نہو باعتبار رقیق اشیا منجملہ چیز
مثلاً گوشت وغیرہ بہتر ہے بعض بچونکو
دن کو پیراکسیزم کے وقت قے کراتے
ہین ورنہ شکو غذا دیوے اگر معدہ قبول
نکرے تو افیون دیوے اور یہہ بھی یاد رہے

کہ تبدیل آب وہوا نہایت ضروریات سے ہے اور اس تبدیل ہوا سے نفع کثیر حاصل ہوتا ہے اور اسکے دورہ

مین اگر ہیوج کسی مقام سے ہو تو اسکی تدبیر ڈاکٹر اپنے خیال سے بخوبی کرسکتا ہے ٭

بقیہ اسباب الامراض

فولاد ملے ہوئے پانی کے پینے سے قوت آتی ہے طحال بڑھی ہوئی گھٹ جاتی ہے لیکن دموی مزاج والون کو اسکے پینے سے نقصان ہوتا ہے ٭

پانی مین اگر ریت ملی ہوئی ہو تو اسکے پینے سے مرض ریتھے ایسس ہوجاتا ہے ٭

کھاری پانی کے پینے سے یہہ امراض پیدا ہوجاتے ہین - اسہال - خارش - لاغری جسم وغیرہ ٭

جس پانی مین مرکبات سیسہ کی آمیزش ہوتی اسکے پینے سے - قولنج

ایڈیپالسی یعنی ایک قسم کا فالج - ہیضہ - وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہین ٭

بعض ڈاکٹرون کا قیاس ہے کہ ناپاک پانی کے پینے سی زکام پیدا ہوجاتا ہے ٭

بہت سے ڈاکٹر کامل تجربہ کے بعد اس رائے پر متفق ہین کہ جو پانی اجزاء نباتی وحیوانی کے سڑنے سے ردی ہوجاتا ہے اسکے پینے سے اکثر یہہ مرض ہوتے ہین - اسہال پیچش - وبا ملتہبہ یعنے تپ محرقہ وغیرہ

ایسی جھیل جنمین نباتات سڑتے ہین
اور ہاتھی و بھینس وغیرہ نہلتے ہین
اسکے استعمال کرنے سے نوبتی بخار
پیدا ہوتا ہے طحال بڑھ جاتی ہے
میلے پانی جیسے اکثر جھیل و تالاب وغیرہ
کا ہوتا ہے اُسکے پینے سے کرم فنکہ کا
عارضہ لاحق ہوتا ہے ٭
پانی کی وساطت سے بہت سے وبائی
امراض پہیلجاتے ہین مثلاً کسی
کوئین یا تالاب مین ہیضہ ٹایفایڈ وغیرہ
پیچش وغیرہ کے مریضون کی غلاظت
کسی طرح سے پڑجائے تو جو لوگ
اُس کوئین یا تالاب کا پانی پینگے وہ
اُن امراض مین مبتلا ہوجاوینگے جیسا کہ
مراۃ الطبابت مین لکھا ہے کہ ایک
شخص کو ہیضہ ہوا وہ ایک مسجد
مین آکر ٹہرا اُسکے کوئین سے
پانی نکالتا تہا اُسی حالت مین قے
ہوگئی اور دست بھی آیا اور کسیقدر
چھینٹین اُچٹ کر کوئین مین بھی پڑین
پھر اُس کوئین کا پانی جنہنے پیا
اُسکو ہیضہ ہوگیا اور ایک عرصہ تک
اُس محلہ مین ہیضہ رہا اور پھر تمام شہر
مین پہیلگیا ٭
سواء اسکے اور بھی بہت سی نظیرین ہین
جنسے پانی کے سبب امراض متعدی
کا پھیلنا ثابت ہوتا ہے ٭
دریا کے سبب سے متعدی امراض
بہت دور تک پہیل جاتے ہین مثلاً
ایک گاؤن کے ہیضہ والون کی
غلاظت دریا مین پڑتی ہے اور وہ بہکر
دوسرے گاؤن مین (جو اُسی دریا کے
کنارہ پر آباد ہے) پہنچے تو بقول
چند اطباء کے ضرور دوسرے گاؤن
والونکو بھی ہیضہ ہوجاویگا۔ چنانچہ
ڈاکٹر ہارڈی صاحب کہتے ہین کہ
بہتا پانی ہیضہ کے پہیلانیکا بڑا سبب ہے

موسم کا بیان

موسم کی تعریف جب زمین (ایک کہن کی فرضی خط پر جسکو زمین کا محور کہتے ہین) خود اپنے اوپر ۲۴ گھنٹہ مین ایک گردش کرتی ہے تو اُسکے سبب دن رات کا ظہور ہوتا ہے اور ایک بیضاوی دایرہ مین جسکی مسافت ۱۹ کروڑ میل ہے گنبد کی موافق لٹکتی ہوئی آفتاب کے گرد پچھم سے پورب کو گہومتی جاتی ہے اور جیسے آفتاب کی نسبت سے جگہ بدلتی جاتی ہے ویسی ہی ہر ملک مین گرمی جاڑے کی آمد و رفت ہوتی جاتی ہے اور یہہ اوسکا دورہ تین سو پینسٹھ دن پانچ گھنٹہ ۴۸ منٹ ۴۹ سیکنڈ مین ختم ہوتا ہے اس سے موسم کا تغیر ہوتا ہے ✣

جس ملک مین آفتاب زیادہ دیر تک دیکھائی دیتا ہے وہان وہ دن بڑے دن کہلاتے ہین اور دوپہر کیوقت قریب قریب اُنکے سر پر ہوتا ہے اور اُسکی کرن سیدہی پڑتی ہین جسکے سبب زمین پر آفتاب سے زیادہ گرمی آجاتی ہے اور رات چھوٹی ہونیکی وجہ سے وہ گرمی جو زمین مین آئی تھی سب نکلنے نہین پاتی اسواسطے اُس موسم کو گرمی کا موسم کہتے ہین ✣

اسیطرح جب آفتاب تہوڑی دیر تک دیکھائی دیتا ہے تو وہ چھوٹے دن کہلاتے ہین اور چونکہ اُسکی کرن ترچھی پڑتی ہین اور جو پڑتی ہین وہ درازی شب کے سبب زمین سے نکلجاتے ہین اور گرمی نہین معلوم ہوتی ہے اسلئے اُس زمانہ کو سردی کا موسم بولتے ہین ✣

علاوہ گرمی اور سردی کے ایک موسم برسات کا مشہور ہے سو وہ یہہ ہے کہ آفتاب کی تمازت کے سبب جو پانی کے ذرے بخارات بنکر لطیف ہونیکے وجہ سے اُوپر اُٹھکر ہوا مین پھیلتے ہین

وہ سردی سے کثیف بنکر بادل بنجاتے ہین اور وہ بادل ہوا کے زور سے مختلف ملکون مین جاکر برستے رہتے ہین پس اُن ایام کو موسم برسات بولتے ہین +

موسم برسات کا ہر جگہہ یکسان نہین ہوتا کہین زیادہ برسات ہے کہین کم ہمیشہ برسات کا موسم گرمی کے بعد آتا ہے اور گرمی سے پہلے ایک خوشنما موسم آتا ہے اور جسمین درختون کے پتے جہڑ کر نئی کونپلین نکلتی ہین اُسے موسم بہار کہتے ہین پس ہندوستان مین بھی چار موسم ہوتے ہین - گرمی - جاڑا برسات - بہار - مگر در اصل موسم دو ہی ہین جاڑا اور گرمی +

زمانہ سابق کے واقفان علم ہیئت نے بارہ برجون مین آفتاب کا سیر کرنا سمجہکر فصلونکا تقرر کیا تہا یعنی جب آفتاب اول حمل سے آخر جوزا تک پہنچے اُسے ربیع کہتے ہین - اول سرطان سے آخر سنبلہ تک کو گرمی - اول میزان سے آخر قوس تک کو خریف - اول جدی سے آخر حوت تک سردی لیکن متقدمین اطباء نے ہوا کی کیفیت کے موافق یون تقسیم کیا تہا کہ جب تک ایسے ملکون کے صحیح المزاج آدمی کہ خنکی حالت معتدل ہے گرم لباس پہننے کی احتیاج نہ رکہین وہ موسم ربیع ہے - اسکے بعد گرمی کی فصل ہے - بعد ازان موسم خریف کا ہے

اس موسم مین درختون کے پتے زرد ہوکر جہڑ جاتے ہین اور اسی کو ایام خزان بھی بولتے ہین - بعد ایام خزان جاڑے کا موسم آتا ہے - اور یہہ بھی اُنکا قول تہا کہ یہہ چار فصلین ایک سال کے اندر اُن ملکون مین ہوتی ہین کہ جو خط استوا سے دور ہین مگر جو ملک خط استوا کے نیچے ہین وہان بھی فصلین

آفتاب کی جلد گردش ہونیکے سبب
اٹھہ ہو جاتی ہین یعنی ہر فصل ایک
سال مین دو مرتبہ ہو جاتی ہے مگر یہہ
بیان فصول اربعہ کا حسب قیاس
اطباء سابق کے جو کیا گیا وہ لوگ
بموجب نظام بطلیموسی کے زمین کو
مرکز ٹہراتے تھے لیکن محققان زمانہ
حال نظام فیثاغورثی کو قابل تسلیم
سمجھ کر آفتاب کو مرکز اور زمین کو
مثل دیگر سیارگان کے ایک پھرنیوالا
سیارہ مانتے ہین اسواسطے تبدیلی
موسم کی زمین کی گردش کے سبب سے
سمجھی جاتی ہے جیسا کہ ہم اوپر لکھہ
چکے ہیں +

موسم کے فایدے

آدمی ذرا بھی غور کر کے دیکھے تو اوسکو
اچھی طرح سے معلوم ہو سکتا ہے
کہ منتظم حقیقی نے کوئی چیز ایسی نہین
پیدا کی کہ جس سے انتظام عالم کا کوئی
فایدہ متصور نہو پس اگر سو چیزونمین
سے دس چیزین ایسی بھی ہم دیکھین
کہ جنکا فایدہ ہماری سمجھہ مین نہ آئے
تو اوس سے یہہ لازم نہین آتا کہ یہہ دس
بیکار ہونگی - نہین جبکہ ہمنے جان لیا کہ ۹۰
چیزین نہایت مفید ہین تو یہہ دس
چیزین بھی ضرور مفید ہونگی - اون
دسون کے فایدہ کو نہ سمجھنا صرف ہماری
سمجھہ کا قصور ہے اوس حکیم مطلق کی
کاریگری کو کماحقہ سمجھنا ہماری عقل سے
باہر ہے لیکن اتنا تو ہم ضرور جانتے
ہین کہ موسم کی تبدیلی کو انتظام عالم مین
بہت کچھہ دخل ہے +

گرمی کی شدت سے پانی کے ابخرات بنکر
اوپر اٹھتے اور سردی پاکر بادل بنتے
اور بوساطت ہوا تمام عالم مین منتشر
ہو کر برستے ہین کہ جس سے ہزارون
طرح کے نباتات پیدا ہوتی ہین کہ
جو انسان و حیوان کی دوا و غذا وغیرہ [illegible]

کام آتی ہین - سیکڑون ندی نالے جاری ہوکر ملکونکو سیراب کرتے ہین ◆

تخم کا اُگنے کے قابل ہونا بڑہنا پکنا گرمی سردی پر منحصر ہے - خدا کی لاکہون طرح کی نعمتون کا اظہار موسم کی تبدیلیون سے ہی ہوتا ہے - جو اناج میوے پہول پہل ایک فصل کے لئے مخصوص ہین وہ اُسی فصل مین پیدا ہوتے ہین دوسری مین نہین ہوتے اور ان سب باتون کا فایدہ انسان کو ہی پہنچتا ہے ◆

چونکہ مختلف موسم کے فایدے ایسے صریح اور بدیہی ہین کہ محتاج بیان نہین اسواسطے ہم اُن نقصانون کا بیان کرتے ہین کہ جو بے احتیاطی اور حفظان صحت کے قواعد کی عدم پابندی سے موسم کے سبب انسان کو لاحق ہوتے ہین ◆

موسم سے ضرر پہنچنے کا سبب

موسم کے تغیرات سے انسان کو بہت کچھ فایدہ ہوتا ہے لیکن اسکی تبدیلی کے موافق انسان اپنی حالت کو نہ بدلے یعنی جاڑے مین گرمی کے کپڑے اور گرمی مین جاڑے کے کپڑے پہنے یا احتیاط نہ رکہے یعنی گرمی مین دہوپ مین پہرے جاڑون مین سردی سے نہ بچے یا ایام برشکال بارش مین بہیگے تو ان اسباب سے بیسیون طرح کے امرض مین آدمی مبتلا ہوجاتا ہے ◆

اگرچہ طبیعت خود موسم کے موافق کام کرانیکے لئے مجبور کرتی ہے یعنی جیسا موسم آتا ہے اسی کے موافق جاہل عاقل سبکو خودبخود بدل جانا پڑتا ہے مثلاً اگر ایک جاہل کو اس بات کو نہین جانتا کہ سردی کے ایام مین میری جسم کی گرمی نکل جاویگی جسسے حرارت غریزی کم ہوگی یا ٹہنڈی ہوا تنفس کے رستہ سے پہیپہڑا تک پہنچکر خرابی پیدا کریگی

لیکن طاقت کے موافق علے قدر حیثیت
ضروراپنے کو جاڑے سے بچانیکی فکر کرتا
ہے ۔ مگر تاہم جس خوبصورتی اور
عمدگی سے ایک عقلمند آدمی اپنے کو
محفوظ رکہہ سکتا ہے ویسا بیوقوف
نہین کر سکتا ہے ✦
دیکھو جب سردی کا موسم آتا ہے تو عقلمند
آدمی گرم لباس پہنتے ہین موزے
اور دستانون سے ہاتہہ پاؤن کو چہپاتے

ہین دہار کی ہوا مین نہین سوتے
گوشت ۔ کباب ۔ روغن ۔ شیرینی
وغیرہ گرم چیزین جسکو طبیعت خود پسند
کرتی ہے ۔ اپنی حیثیت کے موافق
کہاتے ہین ۔ ایسا ہی گرمی کے
موسم مین باریک اور کم لباس پہنتے ۔
اگر گرم ہوا اور حرارت آفتاب سے سر کو بچاتے
اور نباتی سرد و تر شیا کہ جنکے کہانیکو از خود
جی چاہتا ہے کہاتے ہین اور حفظان صحت کے قواعد کی

باقی آیندہ

انجائنا پکٹوریس اور امراض قلب مین ناٹریٹ آف ایمل کا استعمال

ڈاکٹر ہملٹن آس گڈ صاحب کئی کیس جنکا
علاج ناٹریٹ آف ایمل سے کیا بیان
کرتے ہین ۔ انمین سے ایک جوان عورت
ہے جسکو اوسکو نے سوائے اس دوا
کے اور کوئی دوا نہین دی چونکہ
اس دوا کا اثر اس مریضہ پر بہت ہوتا
تہا اسواسطے صرف تین قطرہ کی مقدار

مین اسکو دیا تہا دوسری دفعہ کے
سونگہانے مین مریضہ نے رومال
پہینک دیا اور چونک پڑی اور بیماری کو
بہت تخفیف ہوئی اور اکثر بعد دوسرے
انہیلیشن کے دو یا تین منٹ کسیقدر
بیہوش رہتی تہی ✦
دوسری عورت کہ جسکو

وہ گرچہ مین تھی کہ اُسکے تمام ہاتھہ
پیر مین تشنج ہوگیا جب اوس سے
کوئی آدمی بات کرتا تہا تو وہ اُسکا جواب
نہین دیتی تھی جس سے یہہ مفہوم ہوتا تہا
کہ آواز اوسکو سنائی نہین دیتی داہین
ہاتھہ کو اکثر سینہ پر رکھہ لیتی تھی اور
بہ نسبت داہین کے بائین کی نبض بہت
کمزور تھی مینے دو قطرہ اُسکے سنگہائی
پہلی دفعہ کے سونگہلانے سی مریضہ
یکایک چونک پڑی اور زور سے
چلاتی رہی لیکن مینے سونگہانا موقوف
نہین کیا اخرکار وہ بولنے لگی اور
خوفناک درد سے نجات پائی +

تیسری ایک عورت
تھی جسکو پانچ مرتبہ ایک ایک قطرہ کا
انہلیشن دیا اس سے نہ اُسکی صرف
بیماری کو فائدہ ہوا بلکہ تمام علامات
درد جسمین وہ مہینون سے مبتلا تھی رفع
ہوگئی اس سے پہلے مریضہ جلد چل نہین
سکتی تھی اور نہ کوٹھے پر چڑہ سکتی تھی
اور نہ گہوڑے پر سوار ہوسکتی تھی اسکے
بعد وہ دور دور تک پیادہ جانے
ناچنے سیڑہی پر دوڑ کر چڑہنے
لگی اور بغیر تکلیف گہوڑے پر سوار ہونے لگی
ان مریضون کا خوب امتحان کیا گیا تھا
کوئی بیماری قلب نہین پائی گئی - ایک
اور مریض ساخت قلب یعنے آرگنک
ڈزیز کا بیان کیا جاتا ہے جسمین
گو مریض مرگیا مگر دوا کا اثر بخوبی ظاہر ہے
ایک عورت جسکی عمر ۷۵ برس کی تھی
اسکو مین نے کولاپس کی حالت مین
دیکھا چہرہ نیلگون ہوگیا تھا اور تمام
بدن پسینہ سے تر نبض خاص کر بائین
ریڈیل پر بہت سست قلب کے مقام پر
درد شدید اور اُسکے پیچھے گدی تک
اور بائین شانہ اور بائین ہاتھہ کے
بالائی حصہ تک تہا سانس مشکل سے
لیجاتی تھی - بات کرنا بھی مشکل تھا

آواز قلب اگرچہ مثل حالت اصلی کے
تھی مگر کمزور اور فعل قلب غیر منتظم ۵
قطرہ دئے گئے جس سے فوراً مرض کو
تخفیف ہوئی اور تین منٹ کے عرصہ
مین وہ اپنی اصلی حالت پر آگئی رنگ
رخسارون کا سرخ ہو گیا سانس باقی
[illegible] آگئی بات کرنے مین بھی کچھ دقت
نہین رہی دوسرے گھنٹہ مین پھر کچھ
خفیف سی بیماری آئی جسمین پھوڑ رنگ
انجکشن مارفیا کا دیا اور نیز دیگر ادویات
محرکہ کا بھی استعمال کیا کچھ مریضہ کو
فائدہ نہین ہوا بلکہ روز بروز کمزور
ہوتی گئی اگرچہ مریضہ کے چند کرنے کے سبب
سے [illegible] مین نہ تھا کہ مین نائٹریٹ
آف امائل کا استعمال کرون مگر چونکہ
اور دواؤن سے کچھ فائدہ نہین دیکھا لہذا
اسکو کم کم مقدار مین دینا شروع کیا
اس سے درد کم ہو گیا اور مریضہ کھڑی
ہونے لگی اسکے بعد مین نے زیادہ مقدار

برانڈی اور امونیا کا عرق ہر ایک
پلا دیا آدہ گھنٹہ بعد دینا شروع کیا
لیکن اوسکو کلاپس بڑھتا گیا اور
آغاز مرض کے چار گھنٹہ بعد مر گئی
جب اسکا پوسٹ مارٹم کیا گیا تو قلب
پر بہت سی چربی جمی تھی اور کواڑیان
قلب کی اصلی حالت پر نہین اور
اسڈ نگ سے آرٹا مین خفیف چربی
تھی اور دہنا ونٹریکل بہت پتلا اور
ملایم ہو گیا تھا اور بایان ونٹریکل
اگرچہ بالا ہر اچھا تھا مگر رنگ [illegible] اوسکا
[illegible] سلز پھوٹے اور
موٹے ہو گئے تھے اور لیور پر خوب
چربی چھا گئی تھی اور باقی اعضا کا امتحان
نہین کیا گیا اور خورد بین سے دیکھنے
سے معلوم ہوا کہ قلب کی عضلاتی
ساخت چربی مین تبدیل ہو کر خراب
ہو گئی ہے جو لوگ انجائنا کا پکٹورس
کا ہونا ساخت قلب سے جانتے ہین وہ

اسکا ہونا اُسی پر منحصر کرتے تھے ہین حالانکہ یہہ بات نہین ہے ❖

جوڑکی بیماری مین سلفیورک ایسڈکے استعمال کا بیان

چند روز گذری کہ ایک شفاخانہ مین یہہ حال دیکھا تھا کہ چند مریضون کی حالت جنکے جوڑون کی سائنوویل ممبرین پلپلی ہوگئی تھی سلفیورک ایسڈ کیا گیا منجملہ ان مریضون کے ایک مریض کے فیمر کا کانڈیل بھی مردار ہوگیا تھا چنانچہ ایک ٹکڑا مردار ہڈی کا موچنے سے پکڑ کر نکالا تھا - ان تینون مریضون کے چار جوڑون مین نشگاف دیا تھا یعنی ایک کا ٹخنہ دوسرے کا گھٹنہ تیسرے کا گھٹنہ اور کلائی جیسا اتفاق ہو طریقہ عمل یہہ تھا کہ ایک یا دو شگاف دے گئے تھے) اور بعد رطوبت خارج ہونیکے لنٹ کی دہجیان بازاری سلفیورک ایسڈ مین بہگو کر زخم کے اندر بھر دین (اس سلفیورک ایسڈ مین چند حصہ پانی بھی ملا دیا تھا) اور زخم پر پراناسن توم کر رکہکر پٹی باندہ دی تھی اور اسپلنٹ پر عضو کو رکہدیا تھا اسکی لگانے سے مریض کو کسیطرح کی تکلیف نہین ہوئی

ہیلپ پچی ہچکی کا علاج فوسٹ ٹین

ایک مریض جسکی عمر ۵ برس کی تھی مرض مذکورہ مین حسب کیفیت مندرجہ ذیل مبتلا ہوا ایک شب سوتی وقت دس بارہ ہچکیان آکر موقوف ہوگئین اور مریض سوگیا تھا اور ایک مرتبہ آنکھ کھلی تو پانچ چھہ ہچکیان آئین پھر مریض

سو گیا صبح تندرست اوٹھا اور تمام
دن تندرست رہا - دوسری شبکو
پہلی شب کے مطابق حال رہا الا
دوسرے دن دوپہر سے برابر ہچکی ہر سانس
کے ساتھہ جو مریض باہر نکالتا تھا
آنے لگی جب مریض سو جاتا ہچکی بند
ہو جاتی بلکہ سونے کے عیوض کی
ہچکیان بیدار رہونیکے وقت ایک ایک
سانس مین کئی کئی آتین تہین - چوتھے
دن سے یہہ کیفیت ہو گئی کہ علاوہ تواتر
ہچکیون معمولی کے دن مین پانچ
مرتبہ متسلسل دس دس پندرہ
پندرہ ہچکیان ایک سانس مین آتی
تھین سانس رک جاتی تھی اور بمشکل
سے نیچے جاتی تھی - غرض یہہ کیفیت
پندرہ دن تک رہی سولہوین دن
مریض کو آرام ہو گیا اس جگہہ اتنا ذکر
اور بھی ضرور ہے کہ ہر ایک دوا اور
غذا کہانے اور پانی پینے سے دو منٹ

یا تین منٹ کیواسطے بند ہو جاتین بہتین
جو دوائین کہ اطباء یونانی نے اس
مرض کیواسطے بتلائین اس جگہہ
بیان ہوتی ہین +
۱ - امرود کہلانیکو بتایا - ۲ - ادرک کو
چہیلکر کھو دکر پسی ہوئی رائی اسمین
بہرکر آگ پر گرم کرکے کہانیکو بتلائی
اسکے استعمال سے دس منٹ بند
رہی +
۳ - بسفائج کو موہنہ مین رکہنے کو دیا
۴ - قے کرانیکی دوا دی مگر قے نہین ہوئی
جو دوائین ڈاکٹری کی استعمال
کین یہہ ہین +
۱ - بلاڈونا کی گولیان ۲ - کلورل
ہیڈریٹ ۳ - کلورک ایتھر ۴ -
کہیا ذوت ہیڈرو سیانک الیڈ
۵ - مسٹرڈ پلاسٹر +
جو دوائین عطائیون نے بتائین اور
استعمال کین ۱ - تخم املی خام -

۲ ماشہ ثابت (ان دونون چیزونکو تماکو کیطرح حقہ مین پیا تھا) ۳ — مور کا پنجہ وپر جلاکر شہد مین ملاکر کھایا تھا — ۴ حمل جلاکر باریک پیسکر پانی مین پانچ چھہ تہہ کپڑے مین چھان کر پیا تھا۔

اخیر علاج آٹے کی بھوسی کی پوٹلی بنواکر تمام سینہ کو خوب سینکا (نوی) حالت مین مریض سوگیا صبح اوٹھا تو ہچکی کا نام باقی نرہا احتیاطاً دوسرے دن بھی سینکا — جس شخص نے یہہ نسخہ بتلایا تھا وکہتا تھا کہ یہہ علاج حکیم وارث علی خان نے ایک مریض کو بتایا تھا۔

انتباہ طاہر اگرچہ اخیر علاج سے فایدہ ہوا اور دوا شاید بھی طبیب کا بتایا ہوا اچھی لیکن ہم بلا تجربہ کامل یقین نہین کرسکتے۔

علاج ٹرائی کوفیٹن کا

بعض تجربات سے ٹرلیس مین صاحب بہادر ضماد مندرجہ ذیل کو دن مین دو مرتبہ لگانیسے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ

ٹانک ایسڈ - ایک گرام - گلیسرین - ۲۰ گرام ٹنکچر ایوڈین ۱۰ گرام - ملاکر ضماد کرین گے اس سے علامات آیوڈین کی پیدا ہوتی ہے۔

بلاڈونا کے زہر کا علاج جبورنیڈی سے

ایک ڈاکٹر صاحب نے لینسٹ مین دو کیس اسطرح مشتہر کرائے تھے کہ جب انکو معلوم ہوا کہ یہہ مریض بلاڈونا کے زہر سے سموم ہین تو الکلائیڈ جبورنڈی

اور فلوکارپین سلوشن بذریعہ پچکاری مک
سرنج کے انجکٹ کیا اس پچکاری
دینے سے نہ مریض کو پسینہ آیا ۔ ۔
نہ تھوک خارج ہوا جو کہ جبورینڈی
سے ہوا کرتا ہے بلکہ اس دوا نے
اثر فاد زہر کا دکھلایا ۔

ایڈیٹر آئینہ طبابت بیہ خوبی
حسنہ مین پیدا ہوتا ملک امریکا ... بوٹی
ہوتا ہے جسکو وہان کے باشندے
جبورینڈی کے نام سے نامزد
کرتے ہین ۔ ڈ ۔ ر

مارفیا کے اثر کا بیان

ڈاکٹر کیبل وٹ صاحب نے ایک رسالہ
چھاپا ہے جس مین فزیالوجیکل خواص
مارفیا کے نام آلات جسم کے فعل پر
بیان کئے ہین اور تحقیقات مارفین کی
اکیوٹ اور کرانک مارفینزم مین لکھی
ہے ۔

ڈاکٹر صاحب موصوف اکیوٹ مارفی نزم
کی حالت مین (اکیوٹ سے مطلب یہ
ہے کہ دوا استعمال کرتے ہی اپنا اثر
کرے) فزیالوجیکل اثر کی بابت تحریر
کرتے ہین کہ حسب ... وکلوربٹ آف
مارفین کی پچکاری جلد کے نیچے دیجائے
تو ایک کے اندر حرکت تنفس کو بڑھا دیتی
ہے بعدہ اوسکے بالکل بند کر دینے
کی کوشش کرتی ہے جسکے باعث
ایک لحظہ کیواسطے تنفس بند ہو جاتا
ہے اور غشی لاحق ہوتی ہے اور
کبھی اثر حرکت قلب پر واقع ہوتا ہے
یعنے شروع مین پہلے اسکا کام جلد جلد
ہوتا ہے اوپر پھر رک رک کر اوس

بعض وقت ٹھہر جاتا ہے اور نیز اس
حالت مین حرارت جسم پہلے زیادہ اور
پھر کم ہوجاتی ہے +
فی الحقیقت مارفیا کا جسم مین بذریعہ
وین یا جلد کے داخل کرنا ریفلکس
ایکشن کے کام پر ایک بڑا اثر رکھتا
ہے +
گاہے اسکے استعمال سے حرارت جسمی
زیادہ نہین ہوتی بلکہ یک بیک کم ہوجاتی
ہے اور نیز حرکت قلب و شش معمولی
حرکت سے کم ہوتی ہے +
ڈاکٹر کبل وٹ صاحب فرماتے ہین
کہ اگرچہ مجکو تجربہ کامل نہین ہوا
لیکن میری یہہ راے ہے کہ اگر
کیفیت مذکورہ بالا نیموگیاسٹرک کے
سبب سے ہے تو اوسکے کاٹ ڈالنے
سے یہہ کیفیت ہوگی - سانس آہستہ
آہستہ ہی جاوے گی اور جسم بھی
گرم ہوگا +

کرانک مارفی نزم مین (کرانک سے
مطلب یہہ ہے کہ مہینون کے استعمال
سے مارفین اپنا اثر کرکے مارفی
نزم پیدا کرے) تجربہ کرکے تحریر
فرماتے ہین کہ اسکے استعمال سے
جسم کی پرورش مین تبدیلی واقع
ہوتی اور جس جانور پر اسکا استعمال
کیا جاتا ہے وہ دبلا ہوجاتا ہے +
ایک جانور کو ایک مہینے کے عرصہ مین
پچیس ۲۵ گرین ھیڈر و کلوریٹ آف
مارفیا کھلایا تھا اوسکے جسم کا وزن
نصف رہ گیا تھا - سست ہوگیا تھا
پتلیان پھیل گئی تہین - حس زیادہ
ہوگئی تھی جسکے سبب رفتار جست کے ساتھ
کرتا تہا یعنے بے زیادتی حس کے
پاؤن کو زمین پر خوب ٹکا نہین سکتا
تھا +
جن جانورون پر اس دوا کا استعمال
کیا تھا اُنکی رال اور پیشاب کم خارج

ہوتا تھا اور اکثر بباعث عدم پرورش مر گئے تھے ٭

بعض جانور اسکے استعمال سے تشنج مین مبتلا ہو کر مر گئے تھے ٭

تشریح بعد وفات

دماغ و حرام مغز اور دل و معدہ کے اندر و بین اجتماع خون پایا گیا تمام جسم مین تار رنگین پایا گیا الا ارل و پیشاب مین بالکل تھا ٭ از ایڈیٹر

پھوڑے کے بٹھانیکا علاج مرسلہ ڈاکٹر سید غلام حسین علی صاحب مستوفی

نسخہ۔ ڈولو۔ چنبا گوند۔ کتھ سفید تینوان چیزین ہموزن لیکر خوب باریک پیسین پانی کے ساتھ۔ پھر کپڑی پر لگا کر پھوڑے کے اوپر چپکا دین اور اُس پٹی کو از خود گر جانے دین اپنے ہاتھ سے نہ چھیڑین اس سے آرام ہو جاویگا اور اگر کچھ کسر باقی رہے تو شہد۔ میدہ گندم۔ صابون دیسی۔ تینونکو ملا کر اور گرم کر کے پھوڑے پر باندہین فقط

استھما مین گرنڈیلیا روبسٹا کا استعمال

پائزن اوک سے جو ارپشن ہو جاتا ہے تو اس دوا کے لوشن سے دہونے سے فایدہ ہوتا ہے لوشن اسکا اسطرح بناتے ہین کہ ایک یا دو ڈرام فلوئڈ اکسٹرکٹ اس دوا کا آدہے پینٹ پانی مین ملا لیتے ہین ٭

اور اسمتھ صاحب نے تجربہ سے دریافت کیا ہے کہ اسکی کونپل اور پتون کا عرق نکالکر رب بنا کر تین گرین کی مقدار مین تین مرتبہ دینے سے یا فلوئڈ اکسٹراکٹ کے دس قطرہ سے بیس قطرہ تک ڈیڑہ اونس پانی ملا کر پلانے سے استھما دمہ

ہے ❖		سے فیور کو بہت فایدہ ہوتا

یوفاربیہ انٹی کورم کو بنگلہ مین منسا سیج کہتے ہین

ڈاکٹر انیسلی صاحب فرماتے ہین کہ
اسکی شاخ کو چھیدنے سے دودھ نکلتا ہے
جو نہایت اکال ہے سمندر سناقی اسکے
دودہ مین تیل کا یکنا بیٹھا تیل ملاکر
جوش دیکر روماٹک کی بیماریوں مین
مالش کرتے ہین اور نیز دانت کے درد
کو بھی بہت مفید بتلاتے ہین ❖
قبض شدید مین جبکہ جگر اور طحال
بڑہ گئی ہو یا سخت ہو اور بہت تکلیف
ہو تو اُسکے پلانے سے مسہل کا
فایدہ ظہور مین آتا ہے - اور اسکا
تازہ عرق نہایت خرشدا پیدا ہوتا ہے
اس سبب سے بیداسکا استعمال نہین
کرتے ❖
جمال گوٹہ اسمین ملانے سے بلسٹر کا
اثر پیدا ہوتا ہے ترکیب اسکی یہہ ہے
کہ اسکے عرق مین جمال گوٹہ کے بیج
چھیل کر زعفران اور مکھن ملاکر پتھر
یا چوبی کپڑے مین باندہ کر پٹی مین
لٹکاکر جلاوین اور نیچے برتن رکھدین
تاکہ سیاہ رنگ کا عرق تیار ہو جاوے
آوے یہہ نہایت تیز ہوتا ہے ❖
جب مسہل کے فایدہ کے واسطے
استعمال کرین تو اسکی ترکیب یہہ ہے
کہ نصف ڈرام نخود بریان یا بیلگری کے
گھی اور شکر ملاکر دو یا تین قطرے تازہ
عرق کے ڈالکر کھلاوین اس سے
آٹھ یا دس دست خوب کھلکر
آویںگے ❖

پچھلے اس عرق منجمد کو دافع مرض
آتشک سمجھتے تھے چنانچہ ڈاکٹر شارٹ
صاحب نے بیان کیا ہے کہ اگر دن رات
مین بقدر پانچ گرین یہہ دوا آتشک
والے مریض کو دیجائے تو نہایت
اچھا ہوتا ہے اور ان بچون کے معدہ پر
جنکو کیڑون کا مرض ہو اسکے جڑ کی
چھال کچل کر ہینگ ملا کر پلاسٹر
بنا کر لگانے سے بہت فایدہ ہوتا ہی

اور اسکی جڑ کی چھال بھی
مسہل کی تاثیر رکھتی ہے اگر
اسکے گوند مین کنتھاریڈس ملا کر گوٹ
کے درد پر لگا دین تو درد جاتا رہتا
ہے چونکہ یہہ دوا نہایت سم کی
تاثیر رکھتی ہے لہذا ڈاکٹر کو اسکے
استعمال مین کمال احتیاط لازم
ہے ✦

(ڈ - م - چ)

اسکارلیٹینا کے تین مریضون کا حال جسکا علاج ڈاکٹر آر ڈی مرے ایم بی صاحب بنگال میڈیکل سروس نے کیا

ایک لڑکی جسکی عمر ۹ برس کی تھی اور
بخار مین پڑی رہتا تھا ۲۹ ستمبر ۱۸۹۴ع
کو داخل شفاخانہ ہوا ✦

کیفیت مریض درد گلو بشدت
تھی کہ نگلنے مین دقت ہوتی تھی تشنگی
غالب اور بخار شدید اسکارلٹ ریش

بالسرت دانے قریب قریب کل سطح
جسم پر چھا گئے تھے - گذشتہ حال
۵ تاریخ صبح کو بغیر سردی لگنے کے یکایک
گلے مین درد شروع ہوا بعدہ تمام
دن شدت کا بخار رہا بدن جلتا رہا
رخسارے تمتمائے ہوئے تمام شب بے چینی

سے گذری ٭
۲۶ تاریخ صبح کو دوسرے شفاخانہ
مین لے گئے وہان اُسکا گلا داغا گیا
۲۷ تاریخ صبح کے وقت اول جانگ کے
اندرونی جانب اریپشن نمود ہوا بعدہٗ
تمام سینہ اور ہاتھہ پیرون پر پہیل گیا
۲۸ تاریخ شب بے چینی سے گذری
اور ہذیان بھی رہا ٭
۲۹ تاریخ اونکو جنرل اسپتال مین
لائے یہہ مریض کلکتہ مین پیدا ہوا
اور ہمیشہ تندرست رہا تین برس
گذرے جب البتہ خسرہ مین مبتلا ہوا
تھا ٭
ڈنگیو اور اسکارلٹ فیور نہین ہوا
ملیریس فیور البتہ ہمیشہ ہوتا تھا۔
مریض کا مزاج نازک تہا ۔ جسوقت
وہ شفاخانہ مین داخل ہوا تہا ۔ حرارت
جسم ۱۰۴،۸ ۔ رخسارے چمکدار ہونٹھ
خشک اور پھٹے ہوئے ۔ زبان خشک
سرخ اور خراشدار اور میلی اور
اُسکی پپلی خوب نمایان ۔ حلق آماسیدہ
اور سرخ ۔ ٹانسلز اتنے بڑہ گئے تھے
کہ ایک دوسرے کے قریب آ گئے تھے
اور اسپر خاکی رنگ کی رطوبت
جمی ہوئی تھی اور فیرنکس کے پشت پر
سفید فائبرن جمی ہوئی تھی ۔ بدن پر
جو اریپشن تہا وہ بازو اور ٹانگون پر ہموار
اور شکم پر مثل باریک دانون میزلز
کے ۔ جسم کے جس مقام پر دباتے
تھے یہہ اریپشن جاتا رہتا تہا لیکن شکم
پر دبانے سے وہ مقام نیلا پڑ جاتا تہا ۔
سوائے رخسارون کے تمام چہرہ پھیکا تہا
اور اوسپر دانے نہ تھے آنکھہ اور ناک
وغیرہ سے رطوبت جاری ہونیکے
سبب کریہہ معلوم ہوتا تھا پیاس کی
شکایت تھی رقیق چیز تو بخوبی نگل لیتا
تھا مگر سخت چیز کے نگلنے مین دقت
ہوتی تھی ـــــ پیشاب

سرخ رنگ کا ہوتا تھا اور اوسمین
البیومن نہتی - پیخانہ قبض سے ہوتا
تھا +

نسخہ

لارکرامیونیا ایسی ٹیٹس ʒiii
کلوریٹ آف پٹاش گرین ۷ × × ×
پانی ℥xii
ایک ایک اونس ہر چار گھنٹہ بعد -

نسخہ دیگر

ہیڈروکلورک ایسڈ ʒii
کانڈی سلوشن ʒi
پانی ℥xii
غرارہ کے واسطے دیا گیا اور گلے
پر پلٹس لگائی +
۳۰ ردسمبر کو کچھ فائدہ نظر نہ آیا اور
نہ دانون کی رنگت مین تبدیلی واقع
ہوئی - شب کو بیقراری اور ہذیان
رہا اور چہرہ کے عضلات مین تشنج -
ہاتھون سے بستر کو ٹٹولتا تھا

حرارت جسم شب کیوقت ۲ء۱۰۵ - ا
اور صبح کیوقت صرف ۱۰۵ تھی بازو
اور پنڈلیون مین نہایت درد تھا
اور خواہش کرتا تھا کہ اونکی مالش
کیجاوے - کم مقدار مین کسٹر آئل
دیا اور ٹھنڈا پانی اور پورٹ وائن
چار اونس ۲۴ گھنٹے کے عرصہ مین
پلائی +
۳۱ ردسمبر کو کمزوری کی حالت تھی
اور کسیقدر بیہوش تہا اور سانس
گھری زور سے لیتا تہا - گلے سے
غرغراہٹ کی آواز آتی تھی اور چاتنے
سیاہ رنگ کے ہوگئے تھے اس تاریخ
کی صبح کو حرارت جسم ۸ء۱۰۳ - اور
شب کو ۱۰۵ تھی +
یکم جنوری کو کمزوری زیادہ ہوتی جاتی تھی
اور دل پژمردہ ہوتا جاتا تھا اور تمام
شب سخت ہذیان رہا جسکے واسطے
ہیرو مائڈ آف پٹاسیم دیا گیا اور افاقہ ہوا

کلوریٹ آف پٹاس کا غرارہ کرایا اس
شب کو حرارت ۱۰۴۶ اور صبح ۱۰۳۱
تھی ۔
۲ تاریخ اریشن جاتا رہا مگر زور
تھا گال بیٹھ گئے تھے آنکھ کے چوگرد
کالے حلقے پڑ گئے تھے اور چہرہ پر
جھریان پڑ گئی تہین اور گلے مین سلفا تہا
اور دانتون پر میل جما زبان خشک ہوئی
اور اندر کو کہنچی ہوئی بیہوش تہا
مشکل سے ہوش مین آتا تہا روغن
تارپین کی پچکاری دی گئی اس شبکو
حرارت ۱۰۴ اور صبح ۱۰۳ تھی ۔
۳ تاریخ آج کے دن اچھا رہا سبکو
پہچانتا تہا رات کو ہذیان بھی نہین
ابکا جلد کی بہوسی اوڑنے لگی شب کو
حرارت ۱۰۱۵ اور صبح کو ۱۰۲ تھی ۔
۴ تاریخ اچھا ہونے لگا باتین کرنے
لگتا تہا پیشاب کم مقدار لیکن سرخ
رنگ کا کیا اسمین البیومن نہ تھی

بہوسی اوڑنے لگی ۔
۵ فروری ۱۸۶۷ء کی کیفیت چوتہا
جنوری سے روز بروز مریض اچھا ہوتا
گیا اور بغیر کسی خراب نتیجہ و کمزوری کے
صحت پائی سٹانڈ پر اسس کے
مقام پر ایک ورم ہوگیا تہا تو اوسنے
درد اور رطوبت نکلنے کے کچھہ ضرر
نہین ہوا ۔

کیس دوم

جسکی عمر ۱۳ برس کی تہی یہہ لڑکا
مریضہ مذکورہ کا بہائی تہا ۸ جنوری
۱۸۶۷ء کو علاج کے واسطے آیا اسکے
گلے مین بھی درد اور سوجن تھی اور
پیاس کی شدت اور دور دسر بخار
چڑہتا آتا تہا اور اسکارلٹ اریشن
بدن پر ہو چلے جاتے تھے ۔

گذشتہ حالات

پانچوین جنوری ۱۸۶۷ء کو سردی معلوم ہوئی
اور خوب جاڑا چڑہ آیا ۔

۱۶ر تاریخ صبح کو گلے مین درد ہونے لگا نگلنے مین تکلیف ہوئی شدت بخار کی سبب تمام دن بستر پر پڑا رہا۔

۷ر تاریخ تندرست ہونے لگا پلنگ سے اٹھکر دوڑتا پھرا نگلنے کی تکلیف بھی باقی رہی اس دن شب کو مرض نے عود کیا خفیف ہذیان بھی رہا۔

ہنگام داخلہ مریض کی یہہ کیفیت تھی۔ دردسر۔ تشنگی معمولی علامات بخار نمایان۔ حرارت جسم ۱۰۳٫۲ نبض ۱۲۹ ضرب تنفس ۳۶ ٹانسلز آماسیدہ۔ تمام فاسینز سرخ اور اوسپر پپڑی جمی ہوئی۔ زبان کانٹےدار پیٹ پر جو اریشن تھا وہ علیحدہ علیحدہ سرخ دھبے کی طرح تھا اور آنکھین سرخ اور پانی سے تر اور چہرہ پر غنودگی۔

۹ر تاریخ شب کو سخت ہذیان اور بخار شدید ہوا قے کئی بار آئی غرض کسٹر آئیل دینے سے دست ہوئے اوس دن صبح کو حرارت جسم ۱۰۲٫۶ اور نبض ۱۴۴ تنفس ۳۶ تھا ہاتھ پیرون اور دھڑ مین اریشن بخوبی نمایان ہوگیا چہرہ اور پیٹ پر چھوٹے چھوٹے دانے اریشن کے تھے آنکھین سرخ تھین اور پپوٹون کے کنارے گوندکی سی رطوبت نکلنے سے چپکے تھے زبان مین کانٹے پڑ گئے تھے اور اُسکے دانتون کے اندر سرخی نمودار تھی جو خاص شناخت اس مرض کی ہے۔ دوا اور غذا بخوبی کھالیتا تھا اور سوائے تشنگی کے اور کسی شکایت نہین کرتا تھا۔ ٹانسلز گلٹی مین زخم ہوگیا تھا اور پیپ نکلتی تھی۔ پیشاب مین البیومن نہ تھی مگر سرخ رنگ کا کم مقدار مین ہوتا تھا اور یورک ایسڈ کے نمک اسمین نکلتے تھے۔

ار تاریخ بارہ بجے بعد شدید ہذیان کے
مرگیا*
مرنے کے بارہ گھنٹہ بعد پوسٹ مارٹم کیا
گیا بہت فربہ تھا اور تمام جسم سرخ ہو گیا
تھا دل کے پردہ مین ایک ڈرام رطوبت
نکلی دل چھہ اونس تہا اور رنگت
اسکی پھیکی تھی اور خاص نوک کے
مقام پر چربی زیادہ سا اور بایان جوف
سکڑا ہوا تہا - اے آرٹا اور پلمونری
شریان کے کیواڑیون مین کسیطرح
کا نقصان نہین پایا گیا - داہنی جوف
مین پھیکے رنگ کے چند دہبے تھے -
سوائے اسکے کوئی اور علامت بیماری
کی نہین تھی - دونون پھیپڑون
مین سرخ داغ تھے اور کاٹنے سے
بہت خون پایا گیا - زبان کے دانے
بڑے ہو گئے تھے اور رطوبت بھری
ہوئی تھی - فاسیز پیپ سے بھری
ہوئی - ٹانسلز گلٹیان سوجکر پھولے

اخروٹ کی برابر ہو گئی تھین -
فیرنکس کی پچھلی دیوار ملائم اور مردار
حالت مین تھی اور سرکے ہوئے
چھیچھڑے اوسپر موجود تھے - ایپگلاٹس
اور لیرنکس سرخ ہو گئے
تھے*
تلی بہت بڑھ گئی تھی اور کنجسٹڈ
ہو گئی تھی اور چھونے سے سخت
معلوم ہوتی تھی وزن مین چھہ
اونس - جگر گرم اور سرخ اور
وزن دو پونڈ دس اونس تہا -
معدہ ایک اونس زرد سبزی
مائل رطوبت سے بھرا ہوا کارڈک
سرے پر بھورے رنگ کے داغ
تھے - انتین اصلی حالت پر تھین
گردے اگرچہ سرخ ہو گئے لیکن
اصلی حالت کے موافق تھے اور وزن
انکا چار اونس تہا - کھوپڑی
تراش کر دیکھنے سے معلوم ہوا

پڑہ دماغ پیپ اور خون سے بھرا ہوا اور رگین پھیلی ہوئی ارکنا ٹممبرین مین شگاف دینے سے ہیہ کی قسم کی رطوبت نکلی تھی تمام دماغ سرخ ہو گیا تہا اور دونون کرہ دماغ غیر شفاف تھے +

کیس سیوم

ایک لڑکی پانچ برس کی عمر کی کیس دوم کی بہن ۱۳ جنوری ۱۸۷۶ء کو بھرتی ہوئی

گذشتہ حال

۱۱ تاریخ شب کو اسکے گلے مین درد ہونا شروع ہوا +

۱۲ کو بخار آیا ۱۳ کو اریپشن ظاہر ہوا جس دن اریپشن ظاہر ہوا اُس شب شدت کا ہذیان تہا

مشاہدہ حال

اس لڑکی کی کیفیت مثل حالت بہائیون کے تھی صرف اتنا فرق تہا کہ اسکو خفیف قسم کا مرض تھا اور انکو شدید اُسکو کھانسی نزلہ اور سستی نہ تھی سوائے چہرہ کے تمام جسم پر شوخ رنگت کے دانہ بکثرت نکل آئے تھے حرارت جسم ۱۰۴ - اور نبض ۱۶۰ - اور تنفس ۴۲ ٹانسلز بھی پہول گئے تھے حلق سرخ ہو گیا تہا +

علاج

کلورک آف پٹاس کا غرارہ - لوڈا کھانیکو اور ٹھنڈا پانی پینے کو سونے کے وقت برومائڈ آف پٹاسیم مکسچر پینے کو - یہہ مریض ۱۷ تاریخ کو شفاخانہ سے اچہا ہو کر چلا گیا +

رائے

تعجب کی بات ہے کہ یہہ بیماری لنڈن و با کلکتہ مین نہ پہیلی شاید معلوم ہوتا ہے کہ جو تدبیر زہر کہو بنکی کی گئی ہے اوسکے اثر کا سبب ہے یا ہندوستان کے باشندون مین کوئی خاص

ایسی کیفیت ہے کہ جسکے سبب سے یہہ زہر ترقی نہین پکڑتا ہے*

زخم کیواسطے دافع عفونت اور دافع سوزش تاثیر سیسہ کی

جے مِک گان صاحب فرماتے ہین کہ سیسہ اگرچہ ایک ایسی ناچیز اور مشہور شے ہے کہ مجکو اِسکے بیان کرنے مین حقارت سی معلوم ہوتی ہے مگر چونکہ مینے اِسکے اِستعمال سے فائدہ اوٹھایا لہذا اِسکی عمدگی مجکو اسبات پہ جرأت دلاتی ہے کہ مین اور لوگون سے اسکے تجربہ کی سفارش کرون اسکے استعمال کا عمدہ طریقہ یہہ ہے کہ اوسجگہہ کو برابر بہگونا چاہیئے نہہ کہ ایک دفعہ بہگو دیا اور جب خشک ہو گئی پہر بہگو دیا* سلوشن بنانیکا قاعدہ یہہ ہے کہ آدہا اونس لائکر پلمبائی اور ڈیڑہ اونس اسپرٹ ایک پائنٹ پانی ملالین اسمین کچہہ مریض کو خواب سے بیدار کرنیکی ضرورت نہین ہے رات اور دن برابر تیمار دار کو خبر گیری لازم ہے طریقہ استعمال کا یہہ ہے کہ لنٹ کی ۳ یا ۴ تہہ کرکے بہگو کر زخم پر رکہدین اگر ہر پاؤ گہنٹہ بعد تر کرتے رہین اِسکے استعمال سے جلد اسمقام کی سفید پڑ جاتی ہے - اپریشن کے بعد چہہ گہنٹے سے بارہ گہنٹہ کے درمیان لنٹ کو بہگو کر لگانا چاہیئے اور اُسوقت سب پٹیان کہول دینی چاہئین اور تا وقتیکہ زخم بالکل اچہا ہو جاوے یعنے دو ہفتہ تک اسکا استعمال برابر جاری رکہنا چاہیئے اس سے مریض کو آرام پہنچتا ہے اور نقصان نہین ہوتا اگر اچہا تا اِس علاج مین

نقصان ظاہر ہو تو تیماردار کی غفلت
سمجھنا چاہئے ٭
اس ترکیب سے یعنے تر رکہنے سے
اور ٹنسوین سیسہ کا اثر ہونے سے
سوزش نہین ہوتی بلکہ بیرونی
سوزش کے دور کرنیکے واسطے سیسہ کے
عرق کا استعمال بہت کیا ہے اور
خراب زخمون پر خراب رطوبت دور
کرنیکو لگایا چنانچہ ایک مریض کی
حقیقت جو میری یادداشت کی کتاب
مین موجود ہے لکہتا ہون ٭

کیس ۔ ایک مریض جسکی عمر
پچاس برس کی تھی اور جسکے بائین
گھٹنہ کے بیرونی جانب ایک ناہموار
رسولی ناریل کے برابر تھی واسطے
علاج کے میرے پاس آیا یہہ رسولی
روز بروز بڑہتی جاتی تھی اور درد
کی ترقی ہوتی جاتی تھی وجلد رسولی
کے ساتہہ جٹ گئی تھی اور تن گئی
تھی اور ہلانیسے حرکت کرتی تھی
اور اوردہ دار تہی اور نیچے سے
جوڑی تھی اور جوڑ کے ساتہہ اُسکو
کچہہ علاقہ معلوم نہین ہوتا تہا ٭
۲۰ تاریخ کو مریض کو کلوروفارم
سنگھا کر بلڈلس اپریشن کی ترکیب
کرکے رسولی کو کاٹ ڈالا اور اُسکے
کاٹنے مین چہری کا استعمال بہت ہی
کم کیا کاٹنے سے معلوم ہوا کہ وہ
گوشت کی کیپسول لگمنٹ کے ساتہہ چسپان تھی
رسولی کے اپریشن مین خون بجز اس
چند قطرون کے جو اوسکے اندر تھا
اور زیادہ نہین نکلا اور چونکہ جلد اطراف
مین جٹی ہوئی تھی اور کہنچ گئی تھی اس
وجہہ سے بعد نکالنے رسولی کے جلد
اوسکی پوشیدہ کرنیکو کافی نرہی غرض
خون کا رسنا بند ہونیکے بعد کھال کو
کہینچ کھانچکر ٹانکے لگاکر زخم کو سی دیا
اور سیسہ کا استعما[illegible] طریقہ

متذکرۂ بالا کیا جس سے بہ نسبت
سابق کے درد کم ہو گیا اور بخار بھی آیا
صرف ایکدن شام کیوقت پہ حرارت
ہو گئی تھی پس یہان سے صاف ثابت
کرالیسے زخم کا جوڑ کے مقام پر ہونا اور درد
کا کم رہنا سیسہ کے اثر کا باعث تھا
اس سے عمدہ ہم کوئی نظیر اس دوا کے
مفید ہونیکی نہین بیان کر سکتے کہ
اس سے نہ صرف درد کم ہوا بلکہ زخم کے
کنارہ جس مقام پر فسٹ اٹینشن سے
جٹ گئی تھی اور وہ پھر بباعث کھنچاؤ
کے پھٹ گئے اور ایک دوسرے
سے علیحدہ ہو گئے تھے پھر بھی انفلامیشن
نہونے پایا اور اسمقام پر جہان زخم
کھال سے پوشیدہ تھا انگور کہلایا اور
تھوڑے عرصہ مین اسی علاج سے
اچھا ہو گیا چوتھے پانچوین دن خفیف
رطوبت بلا بو خارج ہوتی تھی جس سے
جوڑ کو کچھ نقصان نہین

ہوا *
سیسہ کا استعمال بیشک دافع سوزش
ہے کیونکہ وہ حرارت کو زیادہ ہونے
نہین دیتا اور وہان کے اور گرد نواح
کے اور دونکو سکوڑ دیتا ہو اور
دافع عفونت بھی ہے - اسکے
لگانے سے سیسہ البیومن کے ساتھ
ملکر زخم پر ایک تہ جما دیتا ہے جو حل
نہین ہوتی اور جسکے باعث ہوا کا
اثر زخم پر نہین ہوتا اور نیز سلفیوریٹیڈ
ہیڈروجن کے اجزا کو منفرق کر دیتا
ہے *
ہند کے باشندونین بباعث پتلے ہونے
جلد کے دو نقصان جن سے چنداں
نقصان نہین ہوتا لاحق ہوتے ہین اول
وہ مقام جہان اسکا استعمال کیا جاتا ہے
بہت سرخ ہو جاتا ہے جس سے بباعث کمی پرورش
خون کے احتمال سڑ جانیکا ہے دوم سیسہ خونکی
البیومن کے ساتھ ملکر جذب ہو کر سم کا اثر پیدا

اشتہار کتب موجودہ کارخانہ آئینۂ طبابت

نمبر	نام کتاب	روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
(۱)	اناٹمی کل پلیٹس یعنی تصاویر تشریح انسانی	صہ/	۵/	۰	اسمین ۱۳۳ تصویرین ہین اور ولایتی کاغذ پر چھپی ہے
(۲)	ایکٹیکل سرجری یعنی معیار الطبا	سے/	۰	۰	یہہ کتاب معہ تصاویر ہے اسمین ۳۱۹ تصویرین ہین
(۳)	عمدة الفن	ع	۲/		یہہ بھی با تصویر ہے
(۴)	رسالہ مرآة النبض	۰	۸/		اس رسالہ مین آلہ اسفگموگراف کی تصویر اور اسکا بیان بشرح درج اور نبض کی حقیقت تحریر ہے
(۵)	رسالہ سامان اپریشن	۰	۱۰/		اس رسالہ مین جملہ اپریشنون کی درستی سامان مہیا کرنیکا بیان ہے
(۶)	معدن الحکمت	-	..	-	زیر طبع ہے

ان کتابون کی جنہیں ٭ الیسا نشان ہے طلبا کیواسطے قیمت حسب تفصیل ذیل ہے

(۱) سے/ (۲) عصا (۳) عصہ/ (۴) ۵/ (۵) ۶/

(۷)	میٹریا میڈیکا	للعہ	۴/		یہہ کتاب ترجمہ فارماکوپیا کا ہے اور با تصویر ہے اور ادویہ کے سوا بہت ... والونکا ذکر ہے

نمبر	نام کتاب	روپیہ	انہ	پائی	کیفیت
(۸)	کمسٹری	عصالن	۲ر	٠	
(۹)	فارسی باتصویر	٠	۱۳ر	٠	
	مطبوعہ امرتسر				یعنی کتاب لغات اردو ردیف وار
(۱۰)	بحر الجواہر اردو	سے ر	۸ر	٠	اور ترتیب وار ۶۰۰ صفحہ پر عمدہ کاغذ نہایت خوشخط چھپکر تیار ہوئی ہے
(۱۱)	رسالہ آئینہ سوزاک	عصر	ار	٠	۱۷۶ صفحہ کاغذ عمدہ پر نہایت خوشخط ہے
(۱۲)	رسالہ بنگ ہند	٠	۶ر	۶ پائے	یہہ چھوٹا سا رسالہ ۱۶ صفحہ پر فربہ آدمی کو لاغر کرنیکے علاج مین ہے
(۱۳)	نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی	عصر	٠	٠	اسکی پشت پر دبیز پارچہ کیواسطے کپڑہ چسپان ہے اور حروف سرخ و سیاہ ہین
(۱۴)	ایضاً ایضاً اردو	عصر	٠	٠	ایضاً
(۱۵)	ایضاً ایضاً انگریزی رومن	عصالن	٠	٠	معہ کپڑہ و لکڑی و فیتہ و ہنک وغیرہ
(۱۶)	ایضاً ایضاً اردو	عصالن	٠	٠	ایضاً ایضاً
(۱۷)	رسالہ دافع النتک دو مطبوعہ لاہور	عہ	٠	٠	بہت عمدہ خوشخط ہے

منطبع [illegible] پریس آگرہ مین عاصی شیخ امام الدین احمد مہتمم [illegible] اسکول آگرہ

فہرست مضامین مندرجہ رسالہ ہذا

۱ — سوصو کا تپ
۲ — بقیہ اسباب الامراض
۳ — عقرب گزیدہ کا علاج
۴ — خاص نتیجہ کاورخارہ سونگھنے کا



۵ — مارگزیدہ کا علاج لاڈکرامیونیا و بجلی وغیرہ سے
۶ — بقیہ مضمون انسداد کالرا
۷ — اشتہار رسالہ غ۔ ا
۸ — رسید زر

باہتمام قاضی امام الدین احمد مطبع

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول – واقف ہونا مفید تجربے سرجنون اور ہاسپٹل اسسٹنٹون کا جو بخوبی انگریزی ہین حاصل ہوتے
دوئم – ماہر ہونا ڈاکٹرون کا معالجات نسخہ جات ہندوستانی مفید سے +
سوئم – تازہ رہنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سیکھا ہے +
چہارم – واقف ہونا نقشہ ماہواری و ششماہی و سالانہ جو بھیجتے رہتے ہین +
پنجم – معلوم ہونا فوائد و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی صاحب نے اپنے تجربہ سے مفید پایا ہے
ششم – ماہر ہونا اطباء یونانی کا معالجات اطباء فرنگ سے +
ہفتم – واقف ہونا ترکیب استعمال آلات جدیدہ جو وقتاً فوقتاً ولایت سے بطرز جدید بنکر آتے ہین کیونکہ آلات کی تصویر اور ترکیب استعمال ہمیشہ درج رسالہ ہوا کرے گی +

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لنیسٹ اور انڈین میڈیکل گزٹ اخبارات متعلقہ ڈاکٹری کے اور نئے تجربے سرجنون کے انگریزی زبان سے اردو مین ترجمہ ہوکر مع حالات تغیر و تبدل ڈاکٹرون اور ہاسپٹل اسسٹنٹون کے ۳۲ صفحہ کا بلند شیورام پوری بہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے **شیخ امام الدین احمد** کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین۔ جو صاحب اسکو خریدنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر یا ایک آنے والے ٹکٹ اسٹامپ کے پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ و نشان اپنا خوشخط بحروف فارسی و انگریزی مین تحریر فرماوین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک			
مابعد مع محصول ڈاک	۵	۶	[illegible]

سہو کاتب سے ٹرائی کوفٹین کا حاشیہ رہجانا

ٹرائی کوفیٹن ایک جلدی مرض ہے - اسمین ٹریکوفائیٹن یا سائیکل یعنی کائی کی قسم کے کیڑے بالونمین پیدا ہوجاتے ہین ؛

بقیہ مضمون اسباب الامراض ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مستعفی

ہمنے اوپر بیان کیا ہے کہ چار موسم ہوتے ہین یعنی ۱ گرمی ۲ برسات ۳ جاڑا ۴ بہار اور یہہ بھی لکہہ چکے ہین کہ گرمی کیا ہے یعنی آفتاب کی سمت سے زمین ٹھنڈی ہے اسواسطے سورج گرمی سے لیتی ہے کیونکہ یہہ قاعدہ کلیہ ہے کہ اگر ایسی دو چیز مقابل ہون کہ جنمین ایک سرد ہے اور ایک گرم تو سرد چیز گرم چیز سے گرمی لیکر معتدل ہوجاتی ہے پس جو حصہ زمین کا آفتاب کے ایسا مقابل ہوتا ہے کہ اسکی کرنین سیدھی پڑین تو وہ حصہ گرم ہوجاتا ہے اسواسطے حصہ مذکور مین گرمی کی شدت

ہوتی ہے چنانچہ ہندوستان مین گرمی کی ابتدا ۱۵ پندرہوین اپریل سے ہوتی ہے اور ۱۵ پندرہوین اکتوبر تک کم بیش رہتی ہے اور بوجہ گرمی کے دموی مزاج والون اور اُن لوگونکو جو حفظان صحت کے قواعد کی پابندی نہین کرتے طرح طرح کے امراض لاحق ہوتے ہین ؛

ایسے ہی جو حصہ زمین کا آفتاب کے مقابل سے ہٹتا جاتا ہے اور اسکی کرن ترچھی پڑتی ہین جسکے سبب سے نئی گرمی آتی ہے اور سابق کی گرمی کا بیشتر حصہ خارج ہوجاتا ہے اسلئے سردی کی شدت ہوجاتی ہے

کیونکہ سردی کوئی خاص چیز نہین ہے بلکہ جو شے جسقدر کم گرم ہوتی ہے وہ اُسیقدر سرد کہلاتی ہے چنانچہ ملک ہند مین پندرہ اکتوبر سے سردی شروع ہوتی ہے اور کم زیادہ پندرہ اپریل تک رہتی ہے پس اس موسم مین کمزور طبیعت والے آدمی اکثر امراض مین مبتلا رہتے ہین - اور حفظان صحت کے قواعد کی پابندی ہر حالت مین ضرور ہے خواہ گرمی ہو یا جاڑا ہمیشہ اُسکے خلاف کرنا مرض کے پیدا ہونیکا سبب ٹھہرتا ہے

اساڑہ - ساون - بھادون - کنوار یہہ چار مہینے برسات کے ہین جو اکثر قریب قریب جون - جولائی - اگست - ستمبر کے مقابل آتے ہین - اور پھاگن چیت وغیرہ موسم بہار کا ہے - پس بارش مین بھیگنے سے جو امراض لاحق ہوتے ہین انکی فہرست پانی کے بیان مین ہم لکھہ چکے ہین اور خزان بہار کے دنون مین رات کو سردی دنکو گرمی یا موسم کی تبدیلی وغیرہ کے سبب سے کئی طرح کے بخار وغیرہ ٹایفائیڈ فیور - نمونیا - وامائیٹزم وغیرہ امراض لاحق ہوتے ہین لیکن بڑی تبدیلی دو فصلون کی ہی ہے ایک گرمی - دوسرے جاڑا اسلئے ہم اُن امراض کی فہرست لکھتے ہین جو اکثر دونو فصلون مین ہوتے رہتے ہین ؛

موسم سے جو امراض ہون اُنکی فہرست

ہمنے اوپر لکھا ہے کہ ہم دو فصل کی بیماریونکی فہرست لکھینگے یعنی اوّل گرمی کے موسم مین جو امراض اکثر لاحق ہوتے ہین دوسرے بیماریان جو سردی کے ایام مین ہوتی ہین اسواسطے ہم بیانکی آسانی کے لئے دو قسم کرتے ہین ؛

قسم اوّل - گرمی کے ایام مین اکثر یہہ امراض ہوتے ہین - ارپی سلس یلو فیور - خسرا - چیچک - کبھی ہیضہ وغیرہ اور جب گرمی کی زیادتی ہوتی ہے تو اکثر

آدمیونکو یہہ بیماریان ہوجاتی ہین وبایا
ڈسنٹری روزہی ادلا ٹایفایڈ فیور
سکتہ ٹٹنس جب آدمی دہوپ مین
پہرے تو آفتاب کی تمازت (جیسی اپریل
ومئی وجون مین ہوتی ہے) یہہ عارضے
ہوتے ہین کنٹینو فیور منینجائیٹس
سن اسٹروک ہیڈک انکفلائیٹس
سکتہ وغیرہ

قسم دوم - سردی کے موسم مین
اکثر یہہ عارضے ہوتے ہین - زکام -
کہانسی ذات الجنب ذات الریہ
سل سرخ بادہ وجع مفاصل
سر کا عضلاتی درد اعصابی درد
عرق النسا مایلائٹس لقوہ
فالج رعشہ کزاز پیروگرو ویسیکیولا ارپٹی
بچونکو کنولشن اکیوٹ پیریکارڈائیٹس
پیریٹونائیٹس ڈیاریا ڈسنٹری
ریتھی ایسس وغیرہ
جب گرمی سے سردی مین آوے یا اوس
کسیطرح سے بحالت گرمی یکایک سردی
پہنچے تو یہہ مرض ہوجاتے ہین لیرنجائیٹس
ٹانسلائیٹس کروپ ڈپتھیریا
ہیڈک وغیرہ - اور جب رات کی سردی پہنچے
تو سکتہ بھی ہوجاتا ہے ❖

ملک کا بیان

ملک کی تعریف - انسان
کی قدرتی بناوٹ ایسی ہے کہ اپنے
ہم جنسونکے ساتھہ ملکر بود و باش رکھنے کو
پسند کرتا ہے اگرچہ جنگلی آدمیونکو اپنے
قیام وسکون کا سوچ نہین ہوتا اور عربی
وتاتار کے چرواہے اپنے ڈیرے تنبو جہان
تہان لادے پہرتے ہین مگر یہہ لوگ بھی
گروہ گروہ ہوتے ہین ایسا نہین کرتے
کہ یکہ وتنہا پہرین - اور جو لوگ تمیزدار
ہین وہ تو حسب مقدور لیاقت اپنے رہنے
سہنے کا ڈہنگ نرالاہی رکھتے ہین ❖
جو لوگ کم تمیزدار ہین وہ دس یا پانچ
جہونپڑے ڈالکر ایک جگہہ رہتے ہین اگرچہ

دیہ کہتے ہین اور جہان زیادہ گھر اور ایک
دو دوکان بقالونکی ہو اُسے موضع
اور جہان بہت سے گھر مکان اور بقال
پنساری قصاب وغیرہ چند پیشہ ورونکی
دوکان ہون اُسے قصبہ - اور جہان
بڑی بڑی عمارتین ہر قسم کے پیشہ
ورونکی دوکانین - ہر طرح کا اسباب
و آرایش کا سامان ہر فن کے جاننے
والے آدمی موجود ہون اُسے شہر
کہتے ہین +

چونکہ مہذب لوگ آئین قانون کے پابند
ہوتے ہین اسواسطے درجہ بدرجہ اُنکے
قانون کی کچہریان ہوتی ہین چنانچہ
جس عدالت سے متعلق چند موضع ہوتے
ہین اُسے پرگنہ کہتے ہین اور چند پرگنونکا
ایک ضلع اور چند ضلعونکا ایک ملک اور
چند ملکونکی ایک ولایت کہلاتی ہے
زمانہ سابق کے جغرافیہ دانون نے کرہ
زمین کی کل آبادی کو سات اقلیم پر
تقسیم کیا تھا اور حال کے محققین نے
یورپ - ایشیا - افریقہ - امریکہ -
نامی چار حصون پر +

ملک کے لغوی معنی ہین بادشاہ ہونا مگر
اصطلاح مین آبادی کے اُس بڑے حصہ
کو کہتے ہین کہ جو ایک بادشاہ کے تابع
ہو چنانچہ غیاث مین لکھا ہے کہ ہفت
کشور عبارت ہے سات ملکون سے کہ جو محل
سلطنت کلان ہین جیسے چین - فرنگ
ہند - توران - ایران - روم
شام - مگر حال مین آبادی کے بڑے
حصہ کو ملک بولتے ہین چنانچہ سارا
کشور ہند - اور انگلنڈ - اور کچھ حصہ امریکہ
کا - کچھ حصہ حبش کا اور بہت جزایر
ایک سرکار انگلشیہ کے تابع ہین مگر ہر ایک
کو جدا جدا ملک کہتے ہین بلکہ ایک
کشور ہند کے ہر پراونس یا احاطہ یا
چند ضلع کی آبادی بھی علیحدہ علیحدہ
ملک کہلاتی ہے چنانچہ احاطونکی مثال

ملک مدراس - ملک پنجاب - ملک بنگال وغیرہ ہے اور چند ضلع کی نظر ایک پنجاب زمانہ میں ملک پٹھوار - ملک بہاولپور ملک سندہ وغیرہ ہے ٭

پس ہمنے چونکہ ملک کو مرض کا سبب قرار دیا ہے اور ملک مرض کا سبب بوجہ اختلاف آب و ہوا کے ہوتا ہے اور آب و ہوا ہر تھوڑے آبادی کے حصوں کی مختلف ہوتی ہے اسواسطے ملک کے لفظ سے ہمارا مطلب ہے جو پچھلی تقسیم سے ظاہر ہے ٭

ملک کے فایدے - زمین کی آبادی جسطرح سے کہ اب ہے اگر اسکی فلاسفی اور اسکے فایدے ہم مفصل بیان کریں تو ایک بڑی کتاب ہو جائے منتظم حقیقی نے جو انتظام کر رکھا ہے کسی پہلو سے حرف گیری کے قابل نہیں ہے ٭

اگر ایک ایک دو دو آدمی دور دور رہتے تو بہت جلد جاتے تلف ہو جاتے کیونکہ کھیتی کیاری - دوا اور ہر قسم کے اسباب جو قیام صحت کے لئے ضرور ہین بغیر شراکت و امداد باہمی ایک دو آدمی سے انجام نہین پا سکتے اور سب آدمی ایک ہی جگہ ملے جلے رہتے تو اشیاء ضروریہ کا بہم پہنچانا ناممکن ہو جاتا اسلئے ضرور ہوا کہ تھوڑے تھوڑے آدمی ملکر رہین اور تمام روئے زمین پر پھیل گئین ٭

جیسا تمام دنیا کا ایک جگہ ملکر رہنا یا ایک ایک دو دو آدمی کا علیحدہ علیحدہ پھرنا غیر مفید تھا اسیطرح سب جگہ کی آب و ہوا یکسان ہونا مناسب نہ تھا کیونکہ ہزاروں طرح کی خوش ذایقہ اور فایدہ مند چیزوں کی پیدایش آب و ہوا کے اختلاف پر ہی منحصر ہے - نیبو - نارنگی - چکوترا - خربزہ - تربوز - گنا - ناریل - کسیرو - اور ہر قسم کا اناج وغیرہ کھانیکی اور روئی ریشم وغیرہ پہننے کی - اور اونٹ وغیرہ باربرداری کی چیزین اور سوا انکے اور ہزار طرح کی مفید و کار آمد اشیا گرم ملکوں میں

جیسی پیدا ہوتی ہین ویسی سرد ملکون مین
نہین ہوتین اور بادام پستہ وغیرہ
میوہ جات اور دنبہ اور بہت سے شکار
کرنیکے قابل جانور کھانیکے - اور
پوستین - سمور - سنجاب قاقم - کمل
وغیرہ پہننے کی - گھوڑے بارہ سنگے

وغیرہ جانور باربرداری کی چیزین جیسی
سرد ملکون مین پیدا ہوتی ہین گرم ملکون مین
نہین ہوتین بس چنانچہ ان میونکا باہم ملکر علیحدہ
گاؤن قصبہ شہر مین رہنا اور ہر ملک کی
آب و ہوا کا مختلف ہونا انسان کے لئے
سراسر مفید ہے ۞

باقی آئندہ

عقرب گزیدہ کا علاج

مسٹر ہال صاحب سول سرجن فتحگڈہ
فرماتے ہین کہ اسٹرانگ لائکر ایمونیا ہیڈرو
کلورایٹ آف مارفیا پانی سب چیزین
آدھا آدھا ڈرام لیکر ہیپوڈرمک سرنج
مین بھر کر چھ قطرہ ڈنک کے خاص
سوراخ مین یا اس مقام پر انجکٹ کرین
اسکے استعمال سے سم کا چڑھنا رکجاتا
ہے بلکہ فوراً درد جاتا رہتا ہے یہہ نسخہ
کمال مجرب ہے ۞

ایڈیٹر آئینہ طبابت - بلاشک

نسخہ کے مفید ہونے مین شک نہین
الا اسکا تردد کرنا سب چیزون کا بہم
پہونچانا بھی ایک دوسرا مرض درد
سر کا ہے اس سے تو ہمارا وہ نسخہ
عقرب گزیدہ کا جو ہمنے ۶۹ نمبر مین
لکھا تھا بہت عمدہ ہے ہر شہر قریہ
و دیہہ مین بقیمت ارزان مل سکتا ہے
اور بلا تردد اس کا استعمال ہر جاہل
و حکیم کر سکتا ہے اور بفضلہ فایدہ مین
اس سے زیادہ اثر رکھتا ہے چونکہ کل

خریداران آپ تنظیمات کے پاس شاید
اوس سال کا پرچہ نہ ہوگی لہذا مکرر
اوس نسخہ کو اس جگہہ درج کرنا مناسب
جانا نسخہ نوسادر یعنے میوریٹ
آف امونیا پسا ہوا تین ماشہ آہک
تفتہ یعنے چونا پانی ملا ہوا برابر لیکر
کف دست پر رگڑکر مریض کو خوب
اچھی طرح تین بار سونگھادین پہلی
دفعہ سونگھنے سے کا چڑھنا
بند ہوجاویگا اور درد جاتا رہیگا دوبارہ
سہ بارہ یکی بعد دیگری احتیاطاً
سنگھانا چاہیئے ۔

خاص نتیجہ کلوروفارم کے سونگھنیکا

جی۔ لیلن صاحب سول سرجن [illegible] کی جانب سے ۔

دو شخصون کو کلوروفارم سنگھائی
ان دونون مین چونکہ ایک جدید
نتیجہ حاصل ہوا لہذا شایع کیا جاتا
ہے ۔
ایک شخص ان مین سے مبتلای
سنگ اسٹون یعنے پتھری کا تھا
اور اوسکی عمر سولہ یا اٹھارہ برس
کی تھی سنگ کٹ [illegible] یعنے اندری
کا تیہیں دیا جبکہ اپریشن کی خاطر
کلوروفارم سنگھائی جبکا اثر
بمشکل ہوا غرض [illegible] ڈرام
دینے کے بعد وہ بالکل بیہوش ہوگیا
حتی کہ چاقو چبھونیکی بھی خبر نہوئی
لیکن اسوجہ سے کہ پیٹ اور سیون
کے عضلات مین تشنج تھا
اور زیادہ کلوروفارم سنگھائی
حتی کہ مریض سانس خراٹے
سے لینے لگا اور پتلیان پھیل گئین

اور نبض قریب ساقط کے ہوگئی مگر
تشنج بدستور رہا اوس روز اپریشن
سے یعنے نکالنا پتھری کا ملتوی رہا
مریض ہوش مین آگیا اور چھہ ۶
گھنٹہ تک خوب سویا ✣
دوسرے ۲ دن پھر انڈی کا تیل دیا
جس سے خوب دست آئے چونکہ
کوئی وجہ مانع اپریشن نتھی شبکو
افیون کا شافہ دیکر صبح کو اپریشن
کرنا چاہا کلوروفارم سنگھائی
چونکہ مریض کی وہی کیفیت کچھہ کمی
کے ساتھہ تھی یون گھنٹہ سنگھاکر
اپریشن ملتوی رکھا (ایسی صورت
مین اپریشن سے آورٹی آفدی
ملب یا رکٹم کے زخمی ہونیکا خطرہ تھا)
مریض ہوش مین آنیکے بعد چار ۴
گھنٹہ سویا — اسکے بعد
کئی بار مریض کو دس دس ۱۰ منٹ
تک گرم پانی مین بیٹھنے کا حکم دیا

اور شبکو شافہ اور صبح کو گرم پانی
کی پچکاری پیخانہ صاف کرنیکے
واسطے دی اسکے دینے سے
ایک کیڑا نکلا — اس مرتبہ دو ۲
ڈرام کلوروفارم سنگھانے سے بالکل
بیہوش ہوگیا اور عضلات ڈھیلے
ہوگئے بآسانی اپریشن ہوگیا ✣
پتھری کافی اور کنزالک قسم کی
ایک اونس دو ۲ ڈرام وزن کی
ہموار نکلی ✣
کیا سبب ہے کہ عضلات شکم اور
نسیون کے بین باوجود بیہوش
ہوجانے خراٹے کی سانس
لینے پتلی پھیل جانے اور نبض قریب
ساقط ہونیکے مریض کو تشنج باقی
رہا ✣
دوسرا مریض ایک عورت جوان
تنومند انیس ۱۹ برس کی عمر کی تھی
چار بجے صبح کے یہہ عورت

مبتلاے مرض دردزہ ہوکر علاج
کیواسطے آئی آٹھ بجے تک درد
ترقی پذیر تھا دس بجے اتنا
شدید ہوا کہ وہ نہایت بے چین
ہوگئی ۲ دوپہر کے وقت جنین کا
سر پلوس کے برم مین آگیا
چونکہ مریضہ کو درد کی نہایت تکلیف
تھی کلوروفارم سنگھائی جس سے
درد کو آرام ہوا تھوڑی دیر بعد جب
کلوروفارم کا اثر جاتا رہا درد نے
شدت پکڑی اوسنے پھر استدعا
کلوروفارم سنگھانیکی کی اور
چونکہ کلوروفارم کے سونگھنے سے
درد کم ہوگیا تھا بچہ کے پیدا ہونے
مین دیر ہوئی +
۵ بجے پانی کی تھیلی کا دباؤ پیرنیم
پر ہوا اور درد ترقی پذیر ہوا
اور مریضہ چلانے لگی کلوروفارم
سنگھایا بیہوش ہوگئی درد
بند ہوگیا ایک گھنٹہ تک سوتی
رہی بعدہ اوسکو جگا کر ارروٹ
اور پورٹ وین پلائی تھوڑی دیر بعد
درد پھر شروع ہوا اور مریضہ
چلانے لگی جس وقت کہ جنین
کے سر کا دباؤ پیرنیم پر تھا کلوروفارم
اس غرض سے سنگھائی
کہ مریضہ اپنے جسم پر باعث تکلیف
نقصان نہ پونچاوے کہ اسکے
دینے سے حرکت نبض بند ہوگئی
اور مریضہ گھنٹہ تک سوتی رہی پھر تھوڑی
پورٹ وائین اور گرم چاہ پلائی ۲ دو
گھنٹہ بعد درد شروع ہوا اور
اور لڑکا پیدا ہوا وجاینا کے
ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ رحم کا فعل
بند ہوگیا اور نہ صرف اس سے
درد جاتا رہا بلکہ عضلات شکم کا فعل
بھی بند ہوگیا +

انڈین میڈیکل گزٹ

سانپ کے کاٹے کا علاج سرد پانی کے تریڑا دینے اور لائی گراہمونیا کے سب کیبوٹے پلنیس انجکشن اور بجلی لگانے اور جنبش کرانے سے یعنی ہوشیار رکھنے سے

ایک ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ گیارہوین جون ۱۸۷۶ع کو شب کے وقت مجکو ہاسپٹل کے نیٹو ڈاکٹر نے اطلاع دی کہ ایک کرانی کے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہے اور وہ کسیقدر بیہوش ہے اگر ملاحظہ کر لیا جاوے تو بہتر ہے مین یہہ خبر سنکر فوراً وہان گیا اور مریض کو دیکھا *

مریض ایک نوجوان بیس برس کی عمر کا آدمی ہے اور اوسکے داہنے پیر کی انگلیون مین دو چھوٹے چھوٹے زخم کسی چیز کے چبا دینے کے سے ہین جسم کمزور ٹھنڈا ہے ۔ نبض سٹھ ضرب کمزور چلتی ہے پتلی پھیل گئی ہے منہ سے کف جاری ہے تنفس مین دقت ہی اور سانس مین خراٹے کی آواز آتی ہے دوا پلانے کی غرض سے اوسکو بٹھایا تو معلوم ہوا کہ منکا گردن کا ڈہلک گیا ہے گردن اپنی طاقت سے قایم نہین رہ سکتی ہے نرمس سسٹم مین فالج ہوگیا ہے تلفظ نادرست ہے پاؤن سوج

گیا ہے ٭

زخم مین شگاف دیکر خون نکال کر لنٹ کو الاو کر ایمونیا مین بھگو کر رکھدیا اور ٹھنڈے پانی کا تریڑا دیا جب اس سے کچھ فائدہ نہین ہوا پیر کو گرم پانی مین ڈلوایا جس سے خون جاری ہوا اور مریض کچھ ہوش مین آیا (ہوش مین آنیکے وقت کراہتا تھا) پھر مین نے لائکر ایمونیا پندرہ ۱۵ بوندہ پلائی (اوسکے پینے سے دم گھٹنے لگا) چونکہ مریض کو نیند کا بہت ہی غلبہ تھا لہذا دو قوی آدمی اسبات پر مقرر کئے کہ وہ اوسکو ٹہلاتے اور حرکت دلاتے رہین اور نیز بید مارنے اور طمانچے لگانیکی بھی اجازت دی گئی تاکہ عصبی فعل تیز رہے لیکن کسی دوا نے کچھ فائدہ نکیا اور مریض کی حالت بدتر ہوتی گئی ٭

جب اوسکی سانس مین وہی قوت دیکھی اور نبض ساقط ہوگئی اور مونہہ سے جھاگدار رطوبت نکلتی رہی تب بیٹری یعنے بجلی لگائی دو چار ہی شاک لگانیکی نوبت پونچی تھی کہ مریض ہوش مین آگیا اور اچھی طرح گفتگو کرنے لگا ٭

چار بجے صبح کے پانچ قطرہ لائکر ایمونیا اور چالیس قطرہ پانی داہین بازو مین اور اسیقدر دوسری جگہہ یعنے زخم سے دو انچ اوپر انجکٹ کئے فوراً نبض چھیانوے ۹۶ فی منٹ چلنے لگی اور پتلیان سکڑ گئین اور مریض بولنے اور دوا کی عمدگی کی تعریف کرنے لگا لیکن ابھی تک کوئی چیز کھا نہین سکتا تھا اور آنکھون مین نیند کا خمار تھا پھر دوبارہ بجلی لگائی اور چھ بجے تک ٹہلاتے رہے

حتی کہ فالج جاتا رہا تھوڑی مقدار
امونیا چھڑپی اور دو تین پیالے کافی
کے پلائے آرام ہوگیا آٹھ بجے
شفاخانہ سے چلا گیا پیر اُس وقت
تک آماسیدہ تھا اور رنگت اوسکی
سبز تھی پٹی بندھی تھی اوسکو
لاکر امونیا سے تر رکھنے کو ہدایت
کی گئی ٭

رائے معالج زخم کے ملاحظہ سے
مجھکو معلوم ہوا کہ بیشک اوسکو کالے
سانپ نے کاٹا تھا گو سانپ کو کسی
نے نہین دیکھا تھا یہہ لڑکا شب ماہ
مین ننگے پیر کھیلتا پھرتا تھا کہ ناگاہ
ایک سانپ نے کاٹا اور بیمار ہوا
علامات زہر سے سانپ کا زہریلا ہونا
ثابت ہے کیونکہ کالے سانپ کے
کاٹنے سے زخم جوڑا ہوتا ہے یعنی
دو زخمون مین ایک انچہ کا فاصلہ
ہوتا ہے اور ہمیشہ دو چھوٹے چھوٹے
زخم پنکچرڈ قسم کے ہوتے ہین ایک
کھروچے کے مانند اور ایک پنکچرڈ
قسم کا اور تازہ زخمون سے خون
بھی رسا کرتا ہے اور ڈبویا قسم
کے سانپ کے کاٹنے سے چار
زخم پنکچرڈ قسم کے قطار مین ایک
دوسرے کے بعد ہوتے ہین اور
بغیر زہریلے سانپ کے کاٹنے سے چھہ
سے بارہ تک زخم ہوا کرتے ہین

اس مریض کی صحت یابی کی
وجہہ بدانست معالج وہی علاج
جو کیا گیا خیال کیا گیا ہے
کیونکہ اس سے پہلے تین مریضون
کا علاج جنکو سانپ نے کاٹا تھا
صاحب موصوف کر چکے ہین اس
علاج کے شایع کرنیسے مطلب یہہ ہے
کہ اور صاحب بھی جب ایسا مریض پاوین
تو اس علاج کا تجربہ کرین اور اسکے
فایدہ کو اخبارات مین طبع کرا دین

تاکہ ناظرین فائدہ اوٹھاوین ✤

✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

بقیہ مضمون انسداد امراض وبائی علے الخصوص کالرا

جماعت سیوم کی غذا

اس قسم کی غذا معدہ مین جاکر تباہ ہوکر خاص سبب مرض کالرا کی ہوجاتی ہے یا بوجہ سردی - گرمی خشکی - تری کے یا بسبب مخالفت مزاج وغیرہ دوسرا کوئی مرض پیدا کرتی ہے جیسا کہ کھیرا ککڑی خربزہ تربوز کہ وہ غذاے ثقیل و خام یعنے ناخوب پختہ باعث پیدایش ہیضہ ہوجاتی ہے - اور ماش باقلا عدس امرود وغیرہ ریاح زیادہ کرکے نفخ شکم یعنے تمپنا یٹس کا سبب - اور پالک خرفہ وغیرہ معدہ کی رطوبت بڑھکر ڈسپپسیا یعنے بدہضمی کا موجب ہوجاتے ہین ✤

جماعت چہارم کی غذا

اسمین ہر ایک وہ غذا داخل ہے جو بے اعتدالی کے ساتھ استعمال کیجاوے کیونکہ صاف ظاہر ہے کہ جو غذا بمقدار زاید کھائی جاویگی ضرور مرض کا سبب ہوجاویگی جیسا کہ قول سعدی اسکا مصداق ہے

شعر

گر گاشکر خوری بہ تکلف زیان کند ✤
ور نان خشک دیر خوری گل شکر بود ✤

پس بیان متذکرہ بالا سے ناظرین کو معلوم ہوا ہوگا کہ انسان کیواسطے غذا کیسی ضروری شے ہے اور نیز نامناسب حالت مین کیسی مضر سمجھی گئی ہے بلکہ اطباء یونان کی راے مین سبب قوی مرض ہیضہ کہانا ہضم نہونا ہی خیال کیا گیا ہے

چونکہ اس جگہہ بیان غذا کے نفع و ضرر
کا تحریر ہوچکا ایڈیٹر مناسب جانتا ہے
کہ بیان پانی کا گو وہ داخل غذا نہین
ہے الّا سم کا لرا جسم انسان مین اسکے
وسیلہ سے پہنچ سکتا ہے اور دیگر امراض
بھی اسکے خرابی سے لاحق ہوتے ہین
بیان کرے ✤

پانی کی بے احتیاطی بھی اس مرض کا
سبب ہو جاتی ہے اگر ایسے کنوؤن
یا تالابون کا پانی پیا جاویگا جسکے اندر
نباتات سڑے ہونگے یا حیوانی اجزا
گلے ہونگے - یا انمین کسی چہبچہ یا بدرو
کا خراب و ناقص پانی رستا ہوگا - یا
اوسکی سوت مین بند پانی ریزش
پاکر ملتا ہوگا تو وہ بھی ضرور مخل صحت
ہوکر مرض کا سبب ہوجاویگا - اسواسطے
تدابیر حفظان صحت کیواسطے ضرور
ہے کہ جن کنوؤن یا تالابون سے
پانی اکثر اشخاص پیتے ہون اسکے
قرب جوار ندی نالہ و تالاب مین ہوبیون
کو کپڑا دہونے کی ممانعت ہو اور ان کو
میلا ڈالنے کی مزاحمت کیجاوے
کیونکہ ممکن ہے کہ ہیضہ والے مریضون کے
کپڑون کی زہریلی رطوبت مست ہوکے
کل اوس تالاب یا کنوئین کا پانی پینے سے
لوگون کے جسم مین پہنچکر مرض کا قوی سبب
ہوجاوے ✤

بیان حاجتمندی انسان جانب آب -

مخفی نہ رہے کہ پانی
بھی ایک رکن ہے جسکی ضرورت حیوان
کو نہ اس وجہ سے ہے کہ غذا کیواسطے
اسکا ہونا ضرور ہے بلکہ اسوجہ سے کہ پانی
معدہ مین جاکر کھانیکے ساتھہ ملتا ہے اور کھانا پانی
قوام پکڑ کر اوسکے ہمراہ رگون اور سا
لگدہا باریک مین نفوذ کرکے اندر سے بدن مین
پہنچے ✤

پانی کا مزاج

اطباء یونان نے آب خالص کا مزاج

سرد قرار دیا ہے اور وہ لکھتے ہین
کہ ممکن ہے کہ خالص پانی مین
عارضی گرمی یعنے آگ یا ہوائے گرم کا
اثر بغیر آمیزش اشیاء گرم کے صرف
نزدیکی کی وجہ سے آجاوے ٭
نیز ممکن ہے کہ ہوائے سرد کے سبب
بغیر ملنے کسی شے سرد کے سردی
عارضی اسمین پیدا ہو ٭
پانی مین خشکی کا اثر نہین ہوتا مگر قلیل
سا اثر ہے ٭
اور زیادہ تری کا اثر ہونا بھی پانی
مین ہرگز ممکن نہین ہے ٭

پانی کا خواص

خاصہ پانی کا تری کرنیکا ہے اور
جو اس سے گرمی یا خشکی لاحق ہو تو
وہ خواص اشیاء ارض کا ہے جو
اسکے ساتھہ ملی ہوتی ہین - اور
چونکہ پانی ہمیشہ زمین سے پیوستہ
ہوتا ہے اسوجہ سے اوسمین ارضی
کیفیت زیادہ پائی جاتی ہے اور ہوائی
کم کیونکہ وہ ہوا کے ساتھ ملحق نہین ہے
بلکہ بطور ہمسایگی اوسکے ساتھہ مربوط
ہے ٭

آب باران - آب ارضی سے

زیادہ تر فرق رکھتا ہے کیونکہ وہ
لطیف ہے اور اشیاء ارضی اسمین
بہت کم ہوتی ہین بلکہ بالکل نہین
ہوتی ہین ٭
آب باران زمستانی جسکو ہندی مین
حوادث کا پانی کہتے ہین برساتی
پانی یعنے باران تابستانی سے زیادہ
خالص و بہتر ہے - اسوجہ سے
کہ تابش آفتاب اون دنون مین ضعیف
ہوتی ہے اور بجز بخارات لطیف کے
بخارات غلیظ اوسکے ساتھہ نہین ملتے
جسکے باعث وہ پانی متعفن ہوجاوے
اور برساتی پانی بباعث آمیزش بخارات
غلیظ و غبار ہائے کثیف خالص نہین

رہتا مگر آب باران آب برف آب یخ آب شمال سے بہتر ہے کیونکہ یہ تینوں پانی مریضان درد عصبی و درد مفاصل کو مضر ہیں*

کانی پانی

جو پانی معدن آہن و مس و گوگرد وغیرہ سے نکلتے ہیں اُن میں انکا اثر آجاتا ہے اور انہیں سے ہر ایک اپنا اپنا اثر مضر یا مفید جسم انسان پر کرتا ہے*

معدن آہن - پانی لوہے کی کان کا اعضاء یعنی اعضاء باطنی خاصکر معدہ و گردہ کو مفید ہے اور زیادہ پینا کثافت اور [illegible] کو کم کرتا ہے*

معدن مس - پانی تانبہ کی کان کا تالو و منہ آنکھ کان کی رطوبت فاسدہ کو خشک کرتا ہے*

معدن [illegible] - پانی سونے کی کان کا جملہ کانوں کے پانیوں سے بہتر و عمدہ و مقوی ہوتا ہے*

معدن سیمین - قریب قریب سونے کی کان کے پانی کے ہے*

معدن گوگرد - پانی گندھک کی کان کا بہق - برص - آبلہ - سل - خارش - جرب - درد عصب و فالج و درد شانہ و رحم کو مفید ہے خاصکر جب اس پانی میں ایسے امراض کے مریض نہلائے جاتے ہیں - حار مزاج والوں کو مضر ہے*

معدن [illegible] - پانی [illegible] اور [illegible] کی [illegible] اور گلے سے خون نکلنے کو روکتا ہے اور حائض کے [illegible] کو کم کرتا ہے اور [illegible] استعمال کرنے کی عادت [illegible] اور [illegible]

اور قولنج پیدا کرے ◆

آب معدن الشب - پانی کان
[illegible] کا نہایت بہتر ہے لیکن اگر
مستسقی کو اس سے غسل کرایا
کریں تو مفید ہے ◆

آب [illegible] - یہ پانی عجیب
بیماریوں کو بہت فائدہ - خصوصاً نقرس
اور درد سر جو سردی معدہ سے ہو
اور [illegible] کو مفید ہے دماغ کیواسطے
مفید ہے ◆

آب شور - اطلاق پیدا کرتا ہے اسہال
لاتا ہے چونکہ اس پانی میں نمک کی
تاثیر ہوتی ہے لہذا آن بیماریوں
جو سردی اور تری کے سبب ہوں
مفید ہے اور نقرس فالج اور [illegible]
کو بہت مفید ہے خون اس پانی
سے خراب ہوتا ہے خارش ہو جاتی
ہے اگر نہانا ہی ہو تو نمک ڈالکر پکا کر
[illegible] استعمال کریں تو بھی اثر

پیدا کرتا ہے ◆

آب تلخ - مثل آب شور
کے ہے ◆

آب [illegible] پانی سنگ گردہ و مثانہ
[illegible] ہے ◆

آب گرم - گرم پانی کھانیکو قعر
معدہ سے اوپر لاتا ہے تشنگی دفع
نہیں کرتا اور رغبت نہیں کہ استسقا
پیدا کرے ◆

آب سرد - سردی کے وسیلہ
اعتدال کے ساتھ ہو تمام
کیواسطے مفید ہے اور معدہ سے عرق
نہایت موافق ہم معدہ کو تقویت
بخشتا ہے کھانا ہضم کرتا ہے عفونت
دور کرتا ہے بخارات کو دماغ کی جانب
صعود کرنے سے روکتا ہے - خون
کو خراب ہونے نہیں دیتا گرم بیماریوں
کو فائدہ کرتا ہے - لیکن اگر نہایت
سرد ہو گا تو عصب اور آماس کو

نقصان کریگا اور حرارت غریزی کو کم
کریگا اسکی مضرت جلد - دماغ -
اعصاب تک پہنچتی ہے ؛

گرم پانی - جو آگ سے گرم کیا
جاوے اگر نیم گرم ہو تو معدہ کو ضعیف
کرے بہت گرم ہو طعام کو تحلیل
کرے - قولنج کو رفع کرے - بالخصوص
نزلہ سینہ کی بیماریوں کو مفید ہے
مدر حیض ہے ؛

[چ]اہ و تالاب یعنی پانی
[بند ر]ہتے پانی سے برا ہے کیونکہ
[بن]د رہتا ہے اور مدت دراز تک
[زمی]ن سے پیوستہ رہتا ہے بدبودار
[ہو کر ا]وسکی کثافت قبول کرکے گرانی
و نفخ پیدا کرتا ہے ؛

آب زمین نمناک - اس سے
بہتر پانی چاہ و تالاب کا ہے جسکی
سوت جاری ہو اور جسمین سے
ہر وقت پانی خرچ ہوتا رہتا ہو ؛

آب تالاب و جھیل - ایسے
تالاب اور جھیل کا پانی جسکے گرد اگرد
درخت اور نیستان ہو ناقص ہوتا
ہے ایسا پانی طحال پیدا کرتا
ہے - جگر کو ضعیف اور جملہ اعضا
باطنی کو خراب کرتا ہے استسقا
پیدا کرتا ہے اور دوائی یعنی
جبہ یکوزدین ذات الریہ خراب
قسم کی پیچش اور بخار لاتا ہے

عمدگی آب

آب چشمہ - جو پانی کنکریلی
زمین یا پہاڑ سے نکلتا ہو اور
اوسمین کوئی شے نمکی ہو خاصکر جو
اوپر سے گرتا ہو رنگ بو ذائقہ تبدیل
نہوا ہو عمدہ ہے ؛

جس چشمہ کا پانی دور سے آتا ہو اور
مشرق کی جانب بہتا ہو اوسکا
پانی بہتر ہے اوس چشمہ سے جسکا
پانی جنوب یا مغرب کی جانب بہتا ہو ؛

جو پانی جلد سرد ہو جاسے یا جلد گرم ہو
وہ اوس پانی سے جسمین یہہ کیفیت
نہو کم بہتر ہے +
جس پانی مین دال جلد گل جاوے
وہ بہتر ہے +

آزمایش آب

عمدہ و خراب پانی کی آزمایش رنگ
بو۔ ذایقہ۔ روشنی۔ تیرگی۔ سبکی۔
گرانی۔ دال کے جلد اور دیر مین
گلانے اور جلد گرم و سرد ہونے
سے کرتے ہین +
یا ہم مقدار لیکر وزن کرنے سے۔
یا ہم وزن روئی تولکر اور ہم مقدار
پانی لیکر دونون روئیون کو بھگودین
پھر خشک کرین جب روئی بالکل
خشک ہو جاوے تب اوس روئی کو
تولین جس پانی کی روئی کا وزن
زیادہ ہو اوس پانی کو ثقیل بھاری
اور جس روئی کا وزن کم ہو اوسکے
پانی کو خفیف ہلکا جانین +

خراب پانی کے صاف کرنیکی ترکیب

اول۔ موٹا کپڑا ایک تین یا چار تہہ
کرکے کئی بار چہانین +
دوم۔ کورے کورے مٹی کے
برتنون مین بھرین اور تقطیر کرین +
سوم۔ جوش دین +
چہارم۔ کوئلہ یا بالو کے ذریعہ سے
چہانین +
پنجم۔ روئی یا ریشم یا اون کے وسیلہ
سے چہانین +
ششم۔ تصعید کرین جیسے عرق
گلاب وغیرہ کرتے ہین +
ہفتم۔ جو صاحب شراب پینا جائز رکھتے
ہون وہ تہوڑی سے شراب ملاکر پئین +
ہشتم۔ جس معدن کا پانی
کسی خاص مرض کی زیادتی کرتا ہو اوسکی
اصلاح اوسکے معارضات سے کرین جسکا ذکر
انشاء اللہ پھر کسی موقع پر کیا جائیگا +

مژدۂ راحت افزا یعنی اشتہار رسالہ غذا

غذا ایک ایسی چیز ہے کہ انسان ہو یا حیوان کسیکو کھائے بغیر چارہ نہین بلکہ یہہ مشہور بات ہے کہ انسان اناج کا کیڑا ہے اور سب جانتے ہین کہ زندگی کے لئے غذا جیسی ضروری شے ہے ویسی ہی مولد امراض بھی ہے کیونکہ اسی بے اعتدالی سے سیکڑون امراض کے پیدا ہونیکا احتمال رہتا ہے اسواسطے ایسا کوئی بشر نہین ہے کہ جسکو عقل ہو اور غذا کے اقسام مقدار طریق ہضم وغیرہ کے دریافت کرنیکی خواہش نہ کرے خصوصاً جب کوئی بیمار ہو تو اسکے لئے نسخہ تجویز لکھواتے ہین تو پہلے پوچھ لیتے ہین کہ کھانیکو کیا دیا جاوے + اگرچہ یہہ ایسی بات ہے کہ اسکے جاننے اور کرنے پر بعضونکی شفا یابی اور اچھی صحت کا قیام منحصر ہے لیکن تعجب ہے کہ ڈاکٹری طبابت کی بیسیون کتابین اردو مین تصنیف اور تالیف ہوئین پر خاص غذا کے بارے مین کوئی رسالہ نہین لکھا گیا اور جو معالجہ کی کتابون مین امراض کے علاج کے ساتھہ غذا کا حال لکھا بھی گیا تو اتنا کہ سیگو یا شوربہ دینا اور سریع الہضم غذا کھلانا اور اشیاء ثقیل سے پرہیز کرانا چاہئیے - یا حفظان صحت کے قواعد مین کھانے پینے کا بیان ہوا تو بہت مختصر

شعر للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست + آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید +

یعنی **سید غلام حسین** ہاسپٹل اسسٹنٹ صاحب مستعفی نے ایک رسالہ غذا کا جسمین ہر ایک بیان شرح و بسط کے ساتھہ لکھا ہے ہمارے مطبع مین طبع ہونیکو دیا +

اور جو ضروری مفید کام ابتک کسی سے نہوا تھا اُسکو اپنا بہت سا وقت صرف کرکے کیا
یہہ رسالہ تخمیناً سات آٹھہ جزو میں ہوگا مگر مصنف نے رفاہ عام کے لیے قیمت بہت تھوڑی
رکھی ہے یعنی ۸ مع محصول ڈاک بارہ آنہ بلکہ جو لوگ اخیر جنوری تک قیمت
بھیجدینگے انکو آٹھہ آنہ ہی دینے کا وعدہ ہے ؛
جن صاحبوں کو خریداری منظور ہو درخواست معہ قیمت مہتمم میڈیکل پریس آگرہ
کے پاس بھیجیں انشاء اللہ اخیر فروری تک جبکہ شائقین کی خدمت میں
پہنچ جاویگا ؛

فہرست مضامین رسالہ

دیباچہ — پانی برسنے کا حال — درختوں کے اُگنے کا حال — حیوانات کا حال
انسان کا حال — انسان کی ضرورتوں کا حال — غذا کی ضرورت میں عوام کی رائے
غذا کی ضرورت میں اطبا کی رائے — انسان کو کس قسم کی غذا کھانا ضرور ہے
ہر روز کتنی غذا کھانا ضرور ہے — نقشہ اجزاء غذا جنکا ہر انسان کو ۲۴ گھنٹے میں کھانا ضروری
اشیاء خوردنی کے اجزاء پرورش دار کی مقدار تعداد — نقشہ مقدار مرکب اجزاء اشیاء خوردنی
چند اشیاء خوردنی کی ماہیت — نقشہ ماہیت مثال نباتات تخمینی جسم انسان
اشیاء خوردنی کے پرورش کنندہ اجزا کے مقدار دریافت کرنے کا قاعدہ
کون شے کس طور پر کے ذریعہ سے ہضم ہوسکتی ہے — نقشہ تعداد وقت ہضم چند اشیاء خوردنی
آلات الہضم کی تشریح — آلات الہضم کی تصویر — غذا کے ہضم ہونیکا طریقہ
ہر شخص کے لیے غذا کی مقدار اور جنس یکساں نہیں — غذا حسب اختلاف ملک

غذا حسب اختلاف موسم — غذا حسب اختلاف پیشہ — غذا حسب اختلاف عمر — تقسیم اغذیہ بہ نباتی و حیوانی
غذا حسب اختلاف مزاج — غذا حسب اختلاف صحت — غذا حسب اختلاف وزن و قد
غذا حسب اختلاف عادت — غذا حسب اختلاف جنسیت — غذا حسب اختلاف حیثیت
طریقہ تناول طعام — کھانیکی جگہ و برتنوں کا صاف ہونا — وقت معمولی پر کھانا
بہت چیزیں ملا کر نہ کھانا — چبا کر کھانا — کھانیکی مقدار — حرکت و سکون بعد از طعام
کون کون شے کسقدر مفید اور کسقدر مضر ہیں۔
چند اشیاء خوردنی مثلاً روٹی چانول۔ گوشت۔ انڈے۔ دال ترکاری۔
مٹھائی کا مفصل ذکر — چند اشیاء نوشیدنی مثلاً پانی۔ دودھ۔ شوربہ۔ چاء۔ کافی
کوکوا وغیرہ کا مفصل ذکر — گرم مصالح کا ذکر — منشی اشیاء مثلاً شراب افیون
تماکو وغیرہ کا ذکر — کھانیکی بابت متفرق احتیاطوں کا ذکر — بیماری میں
غذا دینے کا عام اصول — خاص خاص مرضوں میں خاص خاص غذا دینے کا حال
بیماروں کی چند غذائیں مثلاً ارا روٹ — سیگو — ماء اللحم
ماء الشعیر — کشک الشعیر — روٹی — دلیا — کھچڑی
دال — دال کا پانی — شوربہ — دودھ چانول — بیضہ نیم برشت
برانڈی مکسچر وغیرہ کے بنانے و پکانیکا طریقہ۔ — کھانا پکانے میں
کیا احتیاط چاہیئے — اشیاء کی صفائی — برتنوں کی صفائی
پکانیکی عمدگی

التماس

ہمارے شائقین اخبار کو جو دیر رسی کی شکایت ہے اسکو ہم تسلیم کرتے ہیں
درحقیقت اخیر سال پر ہمنے رجسٹر کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ اکثر صاحبوں کی خدمت میں
وقت معینہ پر رسالہ نہیں پہنچا ۔

اگرچہ کارپردازان مطبع کی [illegible] یا سستی سے ایسا ہوا لیکن انکی غفلت میں
ہماری غفلت ہے اسلئے ہم اپنے مہربان خریداروں سے معافی چاہتے ہیں
اور آئندہ وعدہ کرتے ہیں انشاء اللہ ہر ماہ کی یکم تاریخ کو سبکی خدمت میں
مطبع سے اخبار روانہ ہوجایا کریگا ۔

ہمنے اس شکایت کا انتظام کرنیکے لئے تین ماہ کی رخصت لی ہے اور ہم
اسی کام میں مصروف ہیں چنانچہ پہلا کام تو ہمنے یہہ کیا کہ جن صاحبوں کی
خدمت میں جو پرچے نہیں گیا تہا انکی خدمت میں از روئے رجسٹر وہ پرچے
بہیجدیا ہے ۔ دوسرے ہمنے ایسا بندوبست کرلیا ہے کہ ہر مہینے کی پہلی
تاریخ بلا وقت مطبع سے اخبار نکل جایا کرے جن صاحبوں کے پاس کوئی پرچہ نہ پہنچا ہو وہ طلب فرمالیں
جو کام ہمارے کرنیکا تہا وہ تو ہمنے کرلیا لیکن اب ہم اپنے مہربان خریداروں سے
یہہ امید رکھتے ہیں کہ وہ بھی اپنا کام کرینگے یعنی تجربات مضامین طبی ۔ و زر پیشگی قیمت
واجب الطلب بہیجکر امداد فرماتے رہیں ۔

شعر
ہمنے تو اپنے کام کو انجام کر دیا
اب آپکی حضور توجہ ضرور ہے ۔

ایڈیٹر آئینہ طبابت

رسید زر

تعداد مقدار	بابت سنہ	نام فرستندہ قیمت
عصہ	۱۸۷۹ء	سید امداد حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ میر واڑہ بٹالین .. ..
سے	//	بھگوانداس صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ .. ..
سے	//	شیخ شکور محمد صاحب ایضاً .. ..
سے	//	سید فرالدین صاحب ایضاً .. ..
سے	//	میر خیر العلی صاحب ایضاً .. ..
عصا ؎	//	یعقوب خان صاحب میڈیکل اسٹوڈنٹ .. ..
صہ	//	کلکٹر صاحب بہادر ضلع آگرہ .. ..
صہ	//	نواب نقامت جنگ صاحب بہادر حیدر آباد دکن .. .. ..
سے	//	سردار چندن سنگھ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ .. ..
سے	//	شیخ حسین علی صاحب ایضاً .. ..
عا ؎	//	سید امین اللہ صاحب ڈپٹی ڈاکٹر پٹنہ وندی بازار .. .. ..
سے	۱۸۸۰ء	محمد منیر خانصاحب کمپونڈر ڈسپنسری دارجلنگ .. .. ..

مطبع انوار الاخبار ... حسام الدین ... کمپنی ... لکھنؤ

ضمیمہ دسمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین اخبار ۱۸۷۹ء

بابت ماہ جنوری سنہ ۱۸۷۹ء

مضامین	صفحہ
مبارکباد اجرائے اخبار	۳
[illegible]س کا علاج ترک غذائی سے	۵
کزاز کا علاج کلورل ہیڈریٹ سے	۵
شیدوں کا علاج کلورائیڈ آف زنک کی پچکاری سے	۶

مضامین	صفحہ
سمیت کی تاثیر چھا گلیسرین سے	۵
فینی کیلٹڈ کیمفر کے فوائد خراب زخموں کے اصلاح مین	۷
گلیسرین کا تہراپیوٹک اثر بچوں کے امراض مین	۸
انٹروسس کا علاج ایرومٹک سلفیورک ایسڈ سے	۹
بے چین کرنیکا اثر بروسوفارم کا خاص مقام پر بخارات پہنچاتے سے	۹
تشنجی ابول کا علاج کمبرا ٹیڑس یا وکلورل ہیڈریٹ سے	۱۰
علاج رفع بخار تجویز پرنسپل صاحب بہادر میڈیکل اسکول آگرہ	۱۱
کونین کے استعمال سے سرخ دانوں کا جلد پر پیدا ہونا	۱۴
سوئٹ اسپرٹ آف نائٹر سے زہر کی تاثیر	۱۵
کرانک سٹائیٹس کا علاج دودھ سے	۱۷
انتخاب احکامات گزٹ آف انڈیا	۱۷

بابت ماہ فروری ۱۸۷۹ء

مضامین	صفحہ
طرائچ کلوروفارم کھانیکا	۳
معدہ کی جنبش کم ہونا بدہضمی کا سبب ہوتا ہے	۶
ضعف ہضم حسب قیاس اطباء یونانی	۱۱
بیوفیور کا انفکشش اثر	۱۳
کمپونڈ کمپونٹ فرنیچر آفیدی اسکل	۱۵

مضامین	صفحہ
علاج سوزاک سگ	۱۸
قواعد طلباء سول کلاس	۲۲

بابت ماہ مارچ ۱۸۷۵ء

مضامین	صفحہ
شکریہ گورنمنٹ	۳
کیس اکزنائیٹ پائیزن کا	۴
برزن ٹینمنٹ اگائینسٹ اسکروٹم مین سوزش ہونا	۶
کروزیو سبلی میٹ کے زہر کا بیان	۷
مارفیا کے انجکشن کا سات برس برابر استعمال کرنا پھر چھوڑ دینا	۹
ضمیمہ بیان قواعد طلباء سول کلاس	قواعد ۱۳
ممالک مغربی و شمالی کے کمپونڈر و ڈریسر بنکیواسطے اگر میڈیکل سکول مین داخل ہونگے	۱۶
قواعد ان طلباء کے جو لعاو رخود میڈیکل سکول کی پرنسپل کی خدمت مین حاضر ہون	۱۹

بابت ماہ اپریل ۱۸۷۵ء

مضامین	صفحہ
سپاس نامہ درحال ترقی جناب کرسٹین صاحب بہادر بجائے ۲۴ صفحہ کے اخبار کے ۳۲ صفحہ کرنا	۳
بقیہ انیورلیس حسب ا اطباء یونانی	۴
نسخہ معجون حجر الیہود مفتت سنگریزہ	۵
نسخہ معجون عقرب	۶

صفحہ	مضامین
۶	نسخہ معجون مفتت الحصاۃ یعنے پتھری توڑنیکے بیان میں
۶	نسخہ دوا وبا اللہ
۸	سیزیرین سیکشن یعنی پیٹ پھاڑ کر بچہ نکالنا
۱۳	اندرونی و بیرونی استعمال ایوڈوفارم کا
۲۱	نقل خط الاسپیگو انداس صاحب دربارہ اخراج خون بذریعہ مسامات بجائے خون حیض کے
۲۳	ورثہ یعنی حق العلاج ڈاکٹرونکی بابت
۲۴	طریقہ انسداد امراض وبائی علے الخصوص کالرا مشعر انتشار مرض
۲۷	بقیہ بیان قواعد طلبا دسول کلاس

بابت ماہ مئی سنہ ۱۹۰۸ء

۳	بقیہ مضمون طب یونانی مشعر بہ ہضمی
۵	گرم پانیکی پچکاری کا فوائد درد زہ میں
۸	حمل کے شمول میں دوسرے مرضونکا ہونا
۱۰	سلیپین کا فائدہ نیورالجیا و زکام میں
۱۷	شیر الاطفال کے واسطے کلورل ہیڈریٹ کا استعمال
۱۹	نسخہ سید غلام حسین صاحب مشعر علاج ذیابیطس وغیرہ
	ایضاً محمد امانت اللہ صاحب بابت جوارش عدم جو اشتہاروں سے ہمراہ تغیر بن جیتی
۲۰	ایضاً مولوی شیخ وحید الدین صاحب مشعر ہضم طعام

مضامین	صفحہ
بقیہ انسداد کالرا استعمال اسباب منتشرہ وغیرہ	۲۳
نتیجہ امتحان طلباء مدرسہ طبی آگرہ	۲۷
آلہ جدید استیتھس کوپ کا بیان	۳۰
بابت ماہ جون ۱۸۷۹ع	
اسٹہما کا علاج مع تجربات ڈاکٹر [illegible] صاحب ایم-ڈی-ایف-آر-سی-پی	۳
سنکونا الکلائیڈ کے تجربے	۹
خبر عجیب متعلقہ طب	۱۰
تراہوما کا علاج سی سکنس کا	۱۱
اکزیما کا علاج از ڈاکٹر ہریڈی صاحب	۱۳
ڈیلیریم ٹریمنس کا علاج از ڈاکٹر کسٹون صاحب	۱۶
سوری ایسس کا علاج از ڈاکٹر اسٹارٹن صاحب	۱۸
چاء - کافی - کوکوا - کے فوائد	۲۱
کیپسولس انڈیکاٹس ا لیپشن ہونا	۲۳
کاڈ ٹن کے فایدے از ڈاکٹر ولیم گریگ صاحب	۲۴
ادویہ کے ضرر کا علاج اوکزیلیٹ آف سیریم اور کافین سے	۲۵
خط الہ آباد اندرس صاحب مشتمل علاج ٹریکی ایسس	۲۶

مضامین	صفحہ
بابت ماہ جولائی سنہ ۱۸۷۹ء	
مارفیا کے زہر کا علاج اٹروپیا سے	۳
اسپازموڈک ٹیٹینس کا علاج مارفین اور بلاڈونا کی سپوزیٹری سے	۳
انڈولنٹ السر اور شنبکرمیں آیوڈو فارم کا استعمال	۳
مابین وضع حمل خاص مقام ہمرج کی تشخیص	۴
غیر خالص و خالص کلوروفارم کی شناخت	۴
اسباب الامراض سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی	۵
بقیہ مضمون السداد کالرا متضمن بیان ہوائے نیک و بد	۸
فہرست آلات وادویات ضروری مجوزہ ڈاکٹر گارڈنر صاحب	۱۴
خط حافظ فخر الدین صاحب	۱۸
علاج امینوریا کے کیس کا	۲۰
دفعتاً افیون چھڑا دینا بغیر نقص کے	۲۲
شراب چھڑانا سنکونا روبرا سے	۲۲
مقامات منعقدہ امتحان سول ہاسپٹل اسسٹنٹان ممالک مغربی و شمالی	۲۷
رزولیوشن گورنمنٹ آف انڈیا متعلقہ سول کلاس ہاسپٹل اسسٹنٹ ماتحت سول ڈپارٹمنٹ	۲۸

صفحہ	مضامین

بابت ماہ اگست سنہ ۱۸۷۹ع

۳	دانتون کے فایدے اور اونکی حفاظت بیان متضمن منجن مسی وتماکو
۹	ڈایابیٹک ملنس کا علاج اٹروپیا کے انجکشن سے
۱۳	پٹلا کی کرانک برسائیٹس کا علاج سیٹن سے
۱۴	سی سکنس کا علاج نٹریٹ آف ایمال سے
۱۵	انگلوڈن سے حاملہ کی قے روکنے کا بیان
۱۶	کم سنی مین حیض کا آنا
۱۷	بقیہ بیان انسداد مرض کالرا مشعر حال غذا
۲۴	بالون کی آرستگی کی ترکیب
۲۵	رفع الزام ناحق نسبت آئینہ طبابت وانکشاف حال اصلی

بابت ماہ ستمبر سنہ ۱۸۷۹ع

۳	نرخ چھپائی مقررہ میڈیکل پریس اگرہ
۵	سنکونا فبری فیوج کا بیان مشرح
۶	اشتہار انعام ہزار روپیہ کا واسطے بنانے کتاب کے جسمین ہیڈروفوبیا کا بیان و علاج ہو

مضامین	صفحہ
خط نجم الحق صاحب متضمن اپلینڈٹیس و سوزش شکم وغیرہ	۸
خط ڈاکٹر محمد ارادت اللہ صاحب بابت شیوع الزام آئینہ طبابت	۹
مضمون سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی مشتمل اکیوٹ برانکائیٹس صعفہ سنی	۱۰
خط لالہ بھگوانداس صاحب مشعر ضرورت غذا مطابق وزن جسم انسان	۱۰
خط محمد منیر خانصاحب کمپونڈر مشعر تصدیق نسخہ گنو یا مطبوعہ آئینہ طبابت و نسخہ دیگر دستنٹری و ڈیاریا	۱۴
بقیہ فہرست آلات و ادویات ضروری مجوزہ ڈاکٹر گارڈنر صاحب	۱۵
بقیہ اسباب الامراض مشعر حال آب ہوا ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی	۱۸

بابت ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۷۹ء

مضامین	صفحہ
تقریظ و تاریخ اجراء آئینہ طبابت سید تجمل حسین صاحب ڈاکٹر مع کیس ڈنگیو فیور	۳
بقیہ اسباب الامراض مشعر بیان مشرح آب باراں وغیرہ مع اقسام شرب	۱۰
کاربولاک ایسڈ کے اثر کا بیان پیشاب پر	۱۴
ٹرانسفیوزن آف بلڈ سے جان بچانیکا بیان	۱۵
ہوپنگ کاف کا علاج سلفیٹ آف کوئنین اور جاپ سے	۱۸
[illegible] سے مدر بول فائدہ کی عمدہ صورت	۱۹

صفحہ	مضامین
۱۸	ذیابیطس کے مدبول فائدہ کی عمدہ صورت
۱۹	گرینڈیلیا روبسٹا کا استعمال ہیوا ریپل کنولشن میں
۲۰	ہائیڈرا ڈین کے خواص و تاثیر
۲۲	لیکچر ڈاکٹر تمیز خان صاحب بہادر برمرض ہوپنگ کاف

بابت ماہ نومبر سنہ ۱۸۹۷ء

صفحہ	مضامین
۳	بقیہ لیکچر ڈاکٹر تمیز خان صاحب بہادر برمرض ہوپنگ کاف
۵	بقیہ اسباب الامراض متضمن بیان آب فوائد موسم
۱۱	انجائنا پکٹورس میں نیٹریٹ آف امائل کا فائدہ
۱۳	جوڑ کی بیماری میں سیلیسلک ایسڈ کا استعمال
۱۴	ہچکی کا [illegible] ریٹینشن وغیرہ سے
۱۵	نسخہ جات برمرض [illegible] کونسٹیپیشن
۱۶	بلاڈونا کے زہر کا علاج [illegible] سے
۱۷	مارفیا سے [illegible] ہونیکا بیان
۱۹	پیٹ کے پھولنیکا علاج ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب کا
۱۹	استسقا میں گرنڈیلیا روبسٹا کا استعمال
۲۰	[illegible] انٹی کورم کا استعمال [illegible] درد میں

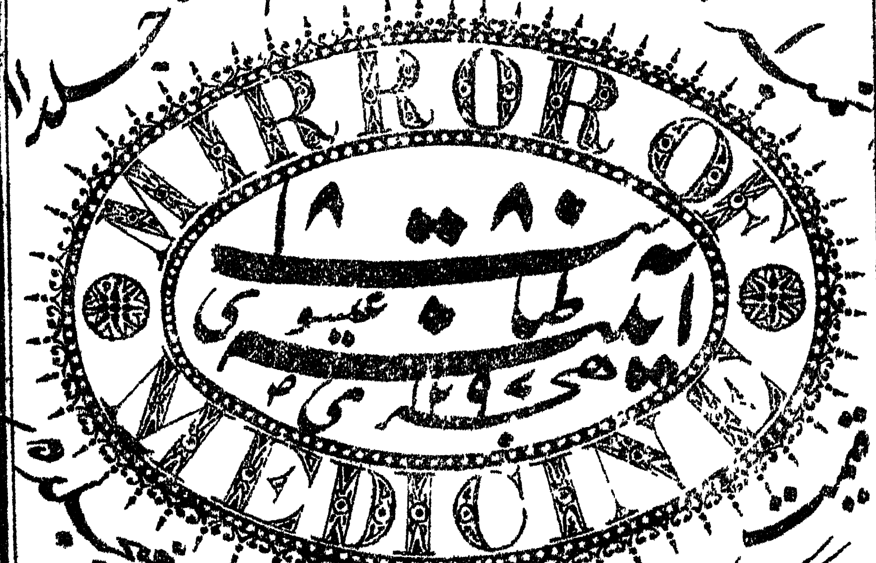
مضامین	صفحہ
اسکے ساتھ تینوں مرضوں کا بیان	٢١
زخم ہوا جو آگ سے جلنے سے ہو اور نیز سوزش تا برق ... کی	٣٨

بابت ماہ دسمبر سنہ ١٨[illegible]ع

مضامین	صفحہ
عرض حال کاتب	٣
بقیہ باب الامراض متعلقہ ... بیان ...	٣
عقرب گزیدہ کا علاج	٨
خاص تجربہ ... زہر سانپ کے کاٹنے کا	٩
مار گزیدہ کا علاج انگریزی یا دیسی وغیرہ سے	١٢
بقیہ مضمون نسخہ او کالرا متعلق حال غذا و بیان آب و ہوا حال سفر و ... و آزمائش ... خواص ... وغیرہ	
اشتہار ... غلام ... صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ ...	٢١

فہرست مضامین ماہ جنوری

۱۔ فوائد رسالہ آئینہ طبابت ۔ ۶۔ سانتونینیئن سے زہر کی تاثیر
۲۔ ریویو رسالہ التمام ۔ ۷۔ نائیٹریٹ آف ایمل کا فادزہر ۔
۳۔ ہاسپیٹل اسسٹنٹ اور انکی امید محمود ۔ ۸۔ ہاتھی دانت بنانیکی ترکیب ۔
۴۔ اکیوٹ آرٹیکیولر رماٹیزم کا علاج ۔ ۹۔ سفید لیٹنگ بیوبو کا علاج ۔
۵۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈا کا فائدہ ۔ ۱۰۔ کلوروفارم انجکشن سے سیاٹیکا کا علاج



۱۱۔ ایکرک ایسڈ سے سورنیل کا علاج ۔ ۱۶۔ بقیہ اسباب الامراض ۔
۱۲۔ بائی کرومیٹ آف پتاش سے پائزن ہونا ۔ ۱۷۔ بقیات امرض کالرا ۔
۱۳۔ ڈسنٹری کا علاج ہمیشہ کے انجکشن سے ۔ ۱۸۔ ہندوستانی مجرب نسخہ جات ۔
۱۴۔ یونینین کی تاثیر کولاگاگ کی ۔ ۱۹۔ اشتہارات ۔
۱۵۔ گھوڑے کی کھانسی کا علاج ۔ ۲۰۔ فہرست کتب موجودہ

باہتمام امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل - واقف کرنا جدید تجربہ سے جنکو وقتاً فوقتاً حاصل ہوتا ہے ڈاکٹروں کو ہوا انگریزی

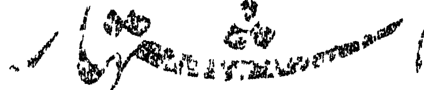
دوم - ماہر کرنا ہاسپیٹل اسسٹنٹوں کو معالجات و نسخہ جات سے جو ہندوستانی اطبا مریضوں پر

سوم - ترقی دینا و تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کے پڑھا گیا ہے

چہارم - چھپانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا ہوتے ہیں

پنجم - جتلانا فوائد و مضرات ہر ایک چیز کا جو کسی سے ... کرتے ہیں معلوم ہوئے

ششم - آگاہ کرنا اطبائے یونانی کو معالجات اطبائے فرنگ سے



اس رسالہ میں مضامین لینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ اور ... میڈیکل جرنل و دیگر اخبارات زبان انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل اسسٹنٹ سرجنوں کے ۲۴ صفحہ کاغذ شیور آم پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے اطلاع ہاسپیٹل اسسٹنٹوں کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل سکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہیں درخواست اپنی معہ قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیوریٹر موصوف الذکر کے ارسال فرما دیں اور پتہ اور نشان اپنا بخط صاف حروف فارسی و انگریزی میں تحریر کریں +

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵/	۱۲/	ے/
مابعد مع محصول ڈاک	۶/	ے/	ے/ ۱۰/

ریویو سال تمام

الحمد للہ و المنۃ کہ جلد دہم کا اختتام اور جلد یازدہم کا آغاز ہوا۔ پچھلے برسوں میں شائقین فن طبابت بلکہ خاص و عام کو اس رسالہ نے جو فائدے پہنچائے اور خاصکر ہاسپیٹل اسسٹنٹ لوگوں کی خیرخواہی میں جو سرگرمی دکھلائی اس بیان کو قلم انداز کر کے صرف جلد دہم کے مضامین کی عمدگی کا کچھ بیان کریں تو خودستائی کا دھبہ ہم پر نہیں لگ سکتا کیونکہ ہمارے خاص مضامین تو اسمین کم تھے مگر اکثر ایسے تھے جو انڈین میڈیکل گزٹ لینسٹ ایڈنبرا میڈیکل جنرل و آکٹو و کتب طبیہ یونانی وغیرہ ترجمہ کئے گئے یا ہمارے لایق کارسپانڈنٹوں نے بھیجے۔ ہاں ان باتوں کو خودستائی سمجھو یا شائقین کی خیرخواہی کہ ہمنے ہمیشہ نئے اخباروں میں سے چن چن کر مفید اور کارآمد مضامین کا ہی ترجمہ کیا۔ پہلے ۲۴ صفحہ کے سبب سے بہت سے مضامین نذر ناظرین نہین ہو سکتے تھے اس سبب سے اخبار کا حجم ۳۲ صفحہ کر دیا۔ اور چونکہ کمپونڈر و ڈریسر چپراسی وغیرہ قلیل تنخواہ کے سبب سے خریدنے میں متعذر تھے اسلئے انکے لئے اخبار کی قیمت دو روپیہ [illegible] کر دی۔

ہمارے کارسپانڈنٹوں نے جو عمدہ مضامین مرحمت فرمائے انکے ہم نہایت شکرگذار ہیں خصوصا لالہ بھگوانداس صاحب ہاسپیٹل اسسٹنٹ سید تفضل حسین صاحب و سید غلام حسین صاحب و مولوی وحید الدین صاحب کے کہ جنہوں نے عمدہ عمدہ مضامین بھیجکر ناظرین رسالہ کو مسرور اور ہمکو مشکور فرمایا۔

ہمارے قدیمی کرم فرما ملک محمد یار خان صاحب و دیگر چند صاحبوں نے کہ جو اکثر

اپنے مجربات بہیجکر ممتاز فرماتے رہتے تھے امسال کوئی مضمون عنایت نہین فرمایا مگر امید ہے کہ آیندہ ترسیل تجربات کیطرف توجہ فرماوینگے ✦

بڑے تاسف کے ساتھہ ہم یہہ بھی اپنے پرچہ مین درج کرتے ہین کہ امسال سید اتا علی صاحب ہاسپیٹل اسسٹنٹ متعینہ ڈویژن منصوری و شیخ محمد ولی اللہ صاحب ہاسپیٹل اسسٹنٹ متعینہ ڈسپینسری قرولی نے کہ جو ہمارے قدیمی اخبار کے خریدارون مین سے تھے اس جہان فانی سے رحلت فرمائی ✦

ہاسپیٹل اسسٹنٹ اور انکی ترقی محدود

تمام بنی نوع انسان کے دینی و دنیاوی کامونکا انتظام دو باتون پر منحصر ہے ایک خوف دوسری رجا کیونکہ خوف سے آدمی حدود کو قایم رکھتا ہے اور امید سے ترقی کرتا ہے اگرچہ یہہ دونون باتین انتظام مین بہت دخیل ہین لیکن خوف کی نسبت سے امید زیادہ قدر کے قابل ہے کیونکہ اگر خوف کی دہمکی نہبھی دیجاے تو قدرتی خواہشین خود حدود کے قایم رکھنے پر انسان کو مجبور کرتی ہین مگر آیندہ کی امید نہو تو ترقی ہرگز نہین ہوسکتی ✦

یہہ ایک مشہور بات ہے کہ دیسی ریئسون کے نوکر کاہل اور سست اور سرکار انگریزی کے ملازم چالاک اور چست ہوتے ہین سو اسکا یہی سبب ہے کہ دیسی ریئسون کے اکثر نوکرون کی ترقی مفقود یا محدود ہوتی ہے اور سرکار انگریزی کے اکثر ملازمون کی ترقی روزافزون ہوتی رہتی ہے وہان پانچ کا نوکر ہو یا پانسو کا مگر اسکی عمر اسی مین کٹ جاتی ہے اسلئے وہ جانتا ہے کہ جو کچھہ ہونا تھا سو ہوچکا اب محنت کرکے کسی علم یا

فن مین ترقی کرنا فضول اور عبث ہے اور یہان پانچ روپیہ کا کوپڑھلشہ سپاہی سوا سو روپیہ کا صوبہ دار میجر بننے اور چھ سات روپیہ کا مدد محرر پانسو روپیہ کا صدر امین ہو جانے کی امید رکھتا ہے اسلئے بے کہے سنے شب و روز اپنے فن کی ترقی مین ہر مصروف رہتا ہے ۔ پس جب یہہ مسئلہ مسلم الثبوت ہے کہ عابد کی عبادت زاہد کی ریاضت ۔ سخی کی سخاوت ۔ بہادر کی شجاعت ۔ حکیم کی حکمت ۔ ملازم کی خدمت امید کے سہارے پر منحصر ہے اور جسقدر امید زیادہ ہوتی ہے اسیقدر مشکلون کی برداشت مصائب کا تحمل ۔ شوق کی ترقی ۔ ہمت کی دلیری زیادہ ہوتی ہے تو پس ہمارا یا جو کوئی کرے اسکا یہہ اعتراض بجا نہین ہے کہ ہاسپیٹل اسسٹنٹ اپنے علم مین ترقی نہین کرتے ۔ ڈاکٹری اخبار کہ جو انکی علمی ترقی کے لئے اکسیر اعظم کا حکم رکھتے ہین نہین خریدتے اپنے تجربے و مضامین اڈیٹران اخبار کے پاس نہین بھیجتے طبابت کی کتابون کا ذخیرہ جو انکے واسطے ایسا ہے جیسا سپاہی کے لئے ہتیار نہین جمع کرتے کیونکہ ہم دیکھتے ہین کہ انکا باب ترقی مسدود نہین ہے تو محدود تو ضرور ہے پھر کس امید پر وہ اپنے علم مین ترقی کرین اور کس غرض سے روپیہ خرچ کرکے اخبار و کتاب منگائین اور مطالعہ کی محنت اوٹھائین ۔

اگر کوئی یہہ کہے کہ ہاسپیٹل اسسٹنٹون کو بھی امید ترقی تو ہے یعنی سات برس بعد سول والون کو پچیس اور ملیٹری کو تیس اور چودہ برس بعد پینتیس و چالیس روپیہ ملتے ہین اور جو انگریزی خوب جانتے ہین وہ دس یا بیس روپیہ تنخواہ کے علاوہ انگلش الاونس پاتے ہین تو بیشک ہم اسکو تسلیم کرتے ہین ۔ درحقیقت بہ نسبت زمانہ سابق کے گورنمنٹ نے انکی طرف بہت کچھ توجہ فرمائی ہے یعنی پہلے

کل پچیس تیس روپیہ تک ترقی تھی اور اب چالیس اور ساٹھ روپیہ تک ترقی کی امید ہے لیکن اس بات کا بھی ہمکو ضرور خیال کرنا چاہیئے کہ زمانہ سابق و حال کی تعلیم و مدت تعلیم اور ہاسپیٹل اسسٹنٹون کی لیاقت مین کتنا فرق ہو گیا ہے۔ اگر مثل زمانہ سابق کے تعلیم مختصر ہوا اور اُن پر ترقی علم کا اعتراض نہ کیا جاوے اور صرف مثل کمپونڈرون کے سیول یا ملیٹری اسپتالون مین کام کرنا پڑے تو جو کچھ انکو ملتا ہے یہہ کافی ہے مگر جب چار برس یہہ بیچارے دن رات تعلیم و تجربے مین مصروف رہتے ہین اور بعد ڈاکٹر ہونیکے سیول کلاس ہاسپیٹل اسسٹنٹ اکثر امیڈیکل چارج رکھکر دوسرون کی اعانت بغیر علاج معالجہ کرتے ہین۔ ملیٹری کلاس کے ہاسپیٹل اسسٹنٹ بعض دفعہ بلا سرجن کے کمان کے ساتھہ جاتے ہین۔ با اوقات سپاہیون کا علاج کرتے ہین۔ لڑائیون مین موجود رہتے ہین تو ایسی حالت مین ملیٹری والون کو ایک مدت خاص تک پاسڈ میڈیکل پیوپل ہو کر بارہ یا سولہ روپیہ پانا اور ان کا سیول ہاسپیٹل اسسٹنٹون کی ترقی کا محدود ہونا ہمکو تعجب مین ڈالتا ہے ۔

جب یہہ بات اچھی طرح سے روشن ہے کہ جو شخص جس عضو سے زیادہ کام لیتا ہے اسکے اس عضو کی قوت اور فعل بڑھ جاتا ہے جیسا کاشتکار جبھی کام زیادہ کرتے ہین اسلیئے انکی عضلاتی قوت زیادہ ہو جاتی ہے اور خواندہ آدمی دل و دماغ سے زیادہ کام لیتے ہین اسلیئے انکی عقل و امید بڑھ جاتی ہے۔ پس ہاسپیٹل اسسٹنٹ جو دل و دماغ سے کام کرتے رہتے ہین انکی بھی ضرور امید زیادہ ہوتی ہو گی مگر جب اپنی ترقی کو محدود اور امید کو قوی پاتے ہون گے تو کیا کچھ صدمہ انکے دل پر نہ ہوتا ہو گا خصوصاً

ایسے وقت ہین کہ جب ایکو ایک سپاہی کہ جو انکے سامنے رفتہ رفتہ صوبہ دار ہو کر کمشنڈ آفیسر ہو گیا ہو اور یہہ جانیں کہ پچاس روپیہ کے نن کمشنڈ افیسر درجہ پر ہوں +

بظاہر سپاہی کا کام جان جوکہون کا معلوم ہوتا ہے اس سبب سے وہ عزت اور تنخواہ کے زیادہ تر مستحق ہین لیکن اوّل تو لڑائی کے وقت ملیٹری ہاسپیٹل اسسٹنٹ برابر ہو جوہو ہوتے ہین اور علاوہ اِسکے جب ہم جانتے ہین کہ بیرونی اعضا سے درونی زیادہ مفید اور کار آمد ہین اور درونی اعضا سے کام لینے والا بنسبت بیرونی اعضا سے کام لینے والے کے زیادہ عزت اور دولت حاصل کرنیکا مستحق ہے تو ہاسپیٹل اسسٹنٹ کہ جنکو ابتدا تعلیم سے اخیر عمر تک روحی اعضا سے کام لینا پڑتا ہے ضرور سپاہیون کی بنسبت زیادہ تر ترقی اور عزت کے مستحق ہین - اور ہیضہ - چیچک - اسکارلٹ فیور وغیرہ وبائی مریضون کے ساتھہ انکا ملاجلا رہنا گولیونکی بوچہاڑ سے کچھہ کم نہین ہے +

بارہا اس بات کی شکایت سنی گئی ہے کہ اس فرقہ کے بعض آدمیون کا چال چلن اچھا نہین ہوتا اور یہہ لوگ سست اور کاہل ہوتے ہین اور اپنے علم مین ترقی نہین کرتے سو اسکا وہی سبب ہے کہ جو ہم پہلے بیان کر چکے یعنی ترقی کی امید محدود ہونے سے پست حوصلہ ہو جانا +

وہ جانتے ہین کہ جب ہم انگریزی اور ڈاکٹری کا اخیر امتحان چودہ برس بعد دیچکے تو پھر کوئی امید ترقی کی ہمارے لئے نہین ہے اور جب پاس کر لیا تو سب نالائق بائیس نہیں پاہی استیاز ہونیکا کوئی ذریعہ نہین ہا - پس کتب بینی اور تجربہ تحصیل علم کی محنت اٹھانا فضول ہے - اگر انہین لوگون کو ترقیات روز افزون کی امید ہو تو پھر دیکھئے کہ یہی لوگ اپنے علم مین کیسی لیاقت حاصل کرتے ہین اور کیسے نامی

اور گرامی طبیب بنتے ہین +

اگرچہ مدت سے سرکار نے یہہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ جو نیٹو ڈاکٹر انگریزی مین لائق ہوگا تو وہ میڈیکل اسکول مین دو برس پڑہ کر اسسٹنٹ سرجین ہو جائیگا لیکن جب یہہ لوگ باہر خود اختیاری کے ساتھہ ایک مدت بسر کر لیتے ہین تو طالب علم بننا انکو ایک طور پہ گران ہوتا ہے اس سبب سے بہت ہی کم بلکہ شاید دو تین آدمی ہی آج تک اس قانون سے منتفع ہوئے ہین پس ان سب وجوہات پر خیال کرکے نہایت ادب سے ہم عرض کرتے ہین کہ اگر سرکار ابدپایدار ایسا قانون جاری فرمادے کہ اس گروہ مین جنکا چال چلن درست ہو وہ کیشنڈ افیسر ہو جائین اور جو اسکے علاوہ اپنے علم مین اوروں کی نسبت زیادہ ترقی کرین وہ کم سے کم سو روپیہ تک تنخواہ پانیکے مستحق ہون اور جو سوائے اپنے علم کے انگریزی مین بھی لیاقت حاصل کرین وہ بغیر تعلیم اسکول کے ایک خاص مقررہ امتحان کسی کمیٹی مین پاس کرکے اسسٹنٹ سرجنون کے زمرہ مین داخل ہو جائین اور ان کی موافق ترقی پاتے ہین تو جو شکایت اس فرقہ کی نسبت ہین وہ سب دور ہو جائینگی اور ہمہ اسسٹنٹ سرجنی کے لیے عمدہ عمدہ آدمی اس فرقہ سے ملجائین +

اگرچہ ہم کیا اور ہماری راے کیا لیکن جو گورنمنٹ نے از راہ رعیت پروری و عدالت گستری ادنی و اعلی کو راے دینے کا اختیار عطا کیا ہے اور ہم ہمیشہ خاص و عام خصوصاً ہاسپیٹل اسسٹنٹون کی خیرخواہی اپنے اوپر واجب جانتے ہین اسواسطے یہہ چند کلمہ عرض کر دئے آیندہ ع رموز مملکت خویش خسروان دانند +

ہمارا یہہ اخبار ہندوستان کے اعلی حکام کی نظر سے گذرتا ہے اور انگلینڈ مین

اور سنٹیل ڈپارٹمنٹ کے ممبر جو ہمارے اخبار کو براہ قدردانی ملاحظہ فرماتے ہین اُن سے ہمین امید ہے کہ وہ ضرور اس آرٹیکل پر غور فرماکر ہماری راے کی تائید کرین گے کیونکہ اس صورت مین بغیر صرف کثیر اسسٹنٹ سرجنون کے بہم پہنچنے کی امید قوی ہے اور سرکار کی کفایت اور مستحقون کی حق رسی متصور ہے ✦

اکیوٹ آرٹیکیولر روماٹزم کا علاج

ڈاکٹر ڈیٹیم صاحب بہادر مرض مذکورہ مین اس نسخہ کی بہت تعریف کرتے ہین اور انہون نے اس سے فائدہ عظیم اوٹھایا ہے ✦

نسخہ ۔ سنائی سائنائیڈ ۱/۱۲ حصہ گرین کا پلوس اکشیا ۳ گرین ۔ سیکرم لکٹیس ۳ گرین ۔ ان سب کو ملاکر ایک گولی بنادین اور ایسی دس گولیان ۲۴ گھنٹے مین کھلادین ✦

از ۔ ڈر ۔ ۔ ۔

بائی کاربونیٹ آف سوڈا کا فایدہ جلے ہوئے عضا پر

ڈاکٹر واٹز صاحب باشندہ سیلم فرماتے مین کہ بائی کاربونیٹ آف سوڈا یا کوئی دوسرا الکلی جو نیوٹرل کی صفت رکھتی ہو جلے ہوئے جگہ کے درد کو چند گھنٹون مین آرام کردیتی ہے جلن اور درد کو کھودیتی ہے ۔ یہہ جلنا ہر قسم کا یعنی آگ سے ہو یا ابکالڈ قسم کا یعنی گرم پانی یا تیل وغیرہ سے ۔ چنانچہ اس تجربہ کے واسطے امریکا مین ایک سوسائٹی مقرر ہوئی اور اسمین یہہ تجربے کیے گئے ✦

تجربہ اوّل ۔ کھولتے پانی مین ہاتھ

بھگو کر ایک صاحب نے اپنی کلائی پر پچھو رشا
جسکے سبب کلائی دو انچہ جل گئی پھر
بائی کاربونیٹ آف سوڈا کو باریک
سفوف کرکے جلی ہوئی جگہ کے کچھ
حصے پر برک دیا اور اسپر ایک کپڑا ٹھنڈے
پانی مین بھگو کر رکھدیا جسکے سبب جلے
ہوئے مقام کی تکلیف بالکل رفع ہو گئی
اور جس حصے پر کاربونیٹ آف سوڈا نہین
چھڑکا تھا بہت دیر تک تکلیف رہی +

تجربہ دوم - انہین دنون مین
یونیورسٹی کی کمسٹری روم مین ایک
اسسٹنٹ کی چھنگلی کی انیر اپر گلاس
ٹیوب سے ختم کرنے مین جل گئی انہون نے
فوراً بیچوریٹڈ سولیوشن بائی کاربونیٹ
آف سوڈا کا لگایا پانچ منٹ کے عرصہ
مین درد رفع ہو گیا اور جلن بھی جاتی رہی
جلے ہوئی جگہ پر اگرچہ آبلہ پڑ گیا تھا مگر اس
سے جلد کام بخوبی کر سکتے تھے +

تجربہ سوم - ایک اخبار مین اسطرح
درج تھا کہ ڈاکٹر کولمن راجرس صاحب نے
اس دوا کا استعمال ایک شخص پر کرکے
بہت فائدہ اوٹھایا اسکی کیفیت اسطرح
پر ہے کہ ایک آدمی جو آگ سے جلگیا تھا
اور جلن دوسرے درجے پہنچ گئی تھی
اور دو ثلث حصہ چہرہ کا اور دونون
کان کندہے پشت کی جانب سے جلگئے
تھے اور درد بشدت تھا اسپر سوڈا
کے لگانے سے یکایک فائدہ حاصل ہوا +

تجربہ چہارم - ڈاکٹر رابرٹ ایل اوکلس
صاحب فرماتے ہین کہ میرے لڑکے کا
ہاتھ جسکی عمر دس برس کی تھی گرم پانی
کے بخارات سے جلگیا تھا مینے اسکا ہاتھ
ایسے سولیوشن مین ڈالا جسمین ایک درام
بائی کاربونیٹ آف سوڈا اور دو اونس
پانی تھا - دس منٹ بعد ہاتھ کو سولیوشن
مین سے نکالا مگر درد رفع نہین ہوا تھا پھر
بائی کاربونیٹ آف سوڈا کا سفوف چھڑکا
پھر بھی درد نہ گیا سہ بارہ بائی کاربونیٹ

اول سوڈا ایسیٹ سالیوشن کے۔ وضع لیکر
سے لیپ بناکر ہون گھنٹہ تک ہاتھ کو
رکھا کچھ فائدہ حاصل نہوا لاچار
ہو کر ہاتھ کو نکال دیا ۔

از ڈور

ایڈیٹر آئینہ طبابت

کئی ڈاکٹرون کے تجربہ مین یہہ دوا مفید
پڑی اور ایک صاحب کو اس سے کچھ فائدہ
نہین ہوا اسواسطے یہہ التماس ہے کہ جو صاحب
اسکے تجربہ سے فائدہ اوٹھاوین ایڈیٹر کو اطلاع دین

سانٹونین سے زہر کی تاثیر ہونا

ڈاکٹر ... صاحب ایک شخص کا ذکر بیان
بیان فرماتے ہین جسکو تھوڑی مقدار
مین سانٹونین دینے سے شدید علامات
ظاہر ہوئین - اس شخص کو دو لانہ تجز
یعنی قرص دیے گئے ان قرصون مین
ایک گرین سے کم سانٹونین تھا ۔
دس منٹ بعد تشنج کی علامات شروع
ہوئین اور پہلے تشنج اپنے ہاتھ سے
شروع ہوکر بائین ہاتھ اور پانو
چہرہ پر آیا اور چار پانچ گھنٹہ تک الباہی
تشنج رہا اور پیشاب کا رنگ سبز زردی
مائل ہوگیا - پہلے ایسے اس لڑکے کو
تشنج نہین ہوا تھا ۔

قرینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان قرصون
مین سانٹونین کی مقدار زیادہ ہو گئی
صاحب ممدوح فرماتے ہین کہ مینے
یہہ حال دیکھکر جانورون پر تجربہ کرکے
یہہ نتیجہ نکالا کہ اگر سانٹونین سے
زہر کی تاثیر ہوئی ہو تو نائیٹریٹ آف
ایمل دینے سے کچھ فائدہ نہین ہوتا
البتہ ایتھر یا کلوروفارم سنگھانے
یا کلورل ہیڈریٹ کے انجکشن سے البتہ
فائدہ ہوتا ہے ۔

از ڈور

نائیٹریٹ آف ایمل کا فاد زہر

کینیڈین اخبار مین لکہا ہے کہ ڈاکٹر اسکوئب صاحب فرماتے ہین کہ ہائپوسلفیٹ سوڈا ایتہر نائیٹریٹ آف ایمل کے اثر کو کہو دیتا ہے ٭

از ڈ

ہاتھی دانت بنانے کی ترکیب

ایک اخبار مین لکہا دیکہا تھا کہ مصنوعی طریقہ سے ایک شئے بنائی جاتی ہے جو ہم شبیہ اور ہم خاصیت ہاتہی دانت کے ہوتی ہے اور طریقہ اسکا یہ ہے دو حصہ گوٹا پرچا یعنی انڈین ربر کو ۳۶ حصہ کلوروفارم مین حل کرین اور اس سولیوشن مین امونیا گیاس داخل کرین پہر ۸۰ درجہ کی حرارت دین تاکہ کلوروفارم اسمین سے نکل جاوے باقی ماندہ چیز مین فاسفیٹ آف کیلسیم یا کاربونیٹ آف زنک ملادین پہر اسکو سانچہ مین ڈال کر سکہلادین لیکن یہ بات یاد رہے کہ کیلسیم فاسفیٹ سے بہ نسبت کاربونیٹ آف زنک کے بہت عمدہ بنتا ہے ٭

از ڈ ر

سفلیٹک بیو بو کا علاج

ڈاکٹر جے کیو بارو صاحب فرماتے ہین کہ آیوڈائڈ آف پٹاسیم کی پچکاری جلد کے نیچے دینے سے بیو بو بیٹھ جاتی ہے ٭

طریقہ استعمال یہ ہے کہ ایک گرین آیوڈائڈ آف پٹاسیم کو تیس قطرہ

پانی مین گھول کر سولیوشن بنالین پہر اُس سولیوشن کو پچکاری مین بہر کر بیو بو کے اُس مقام پر جہان خوب اوبھری ہوئی اُسکی سوئی تہیہ کر کے بتا تک انجکٹ کرین کہ دوا اندر جاتی رہے جب دوا کا اندر جانا رک جاوے تب سوئی کو کسیقدر اوپر کھینچکر پہر انجکٹ کرین حتی سارا سولیوشن انجکٹ کردین - پہر اسیطرح دوسرے تیسرے روز کرتے رہین حتے کہ پندرہ گرین ایوڈائیڈ آف پٹاسیم اور ایک اونس پانی کے قریب صرف ہوجاوے ◆

اس طریقہ سے بیو بو فوراً سخت ہوجاتی ہے اور بیٹھ جاتی ہے درد کم ہوجاتا ہے ◆

کم سے کم چار مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ دو ونش مرتبہ پچکاری لگانے سے بالکل آرام ہوجاتا ہے ◆ اور ذم

کلوروفارم کے انجکشن سے سیاٹیکا کا علاج

ڈاکٹر ڈی سیرل ویلی صاحب فرماتے ہین کہ اگر ۳۰ سے ۵۰ قطرے تک کلوروفارم ہیپوڈرمک سرنج مین بھر کر جانگ مین خوب گہرا چبہو کر انجکٹ کرین تو بہت فائدہ ہوتا ہے ◆ اور نیز ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہین کہ بعض وقت ایسکے واسطے یہ دو تکلیفین پیدا ہوتی ہین یعنی ایک تو اُس مقام کی حس جاتی رہتی ہے دوسرے وہان درد اور ورم ہوجاتا ہے مگر یہہ تکلیفین جلد رفع ہوجاتی ہین ۱۰ روز ...

پکرک ایسڈ سے سور نپل کا علاج

یہہ دوا اکثر دوائے استعمال نہین کیجاتی مگر ڈاکٹر چیمبر صاحب فرماتے ہین کہ پہننی کے

زخم مین یہہ دوا بہت مفید ہے +
ترکیب اسکے استعمال کی یہہ ہے کہ پہلے زخم کو گنگنے پانی سے دہولین پہر اس دوا کے لوشن کو اونٹ کے بالون کی قلم سے لگا دین یا یہ دوا پی چکنے سمجہ کے اس لوشن مین سر پستان کو ڈالے رکھین +
لوشن بنانے کی ترکیب یہہ ہے کہ چار یا ساڑہے چار گرین پکرک ایسڈ ایک اونس پانی مین ملا لین یا دو گرین ایک اونس پانی مین ملا کر روزانہ استعمال کرین + از ڈ ـ ر ـ ـ

بائی کرومیٹ آف پٹاس سے پائزن کی تاثیر ہونا

از جانب ڈاکٹر ڈینیار و اکر ایم ۔ ڈی

ڈاکٹر ٹیلر صاحب اپنے میڈیکل جورس پروڈنس مین تحریر فرماتے ہین کہ یہہ دوا بہت استعمال کیجاتی ہے مگر کبہی ایسا اتفاق نہین ہوا کہ اسکی تاثیر زہر کی دیکہی گئی ہو لہذا اس کیس کو واسطے اطلاع عام کے مشتہر کرتا ہون +

کیس ایک جرمنی جسکی عمر ۲۷ برس کی تہی اور جو عارضہ ارٹیکیریا مین مبتلا تہا اسکو کسی ڈاکٹر نے بائی کاربونیٹ آف پٹاس کہانیکو بتلایا ۔ وہ جرمنی ایک دوا فروش کی دوکان پر گیا اور اُس سے ایک اونس بائی کاربونیٹ آف پٹاس مانگا عطار کو مریض کے تلفظ سے ایسا مسموع ہوا کہ بائی کرومیٹ آف پٹاس مانگتا ہے چنانچہ اُس نے ایک اونس تول کر دیدیا وہ شخص اُسکو لیکر اپنی نوکری پر چلا گیا اور دو بہے کے وقت ایک ڈرام یہہ دوا آدہے گلاس پانی مین گہول کر پی گیا پانچ منٹ بعد

اسکو ایک شدید قے ہوئی اور دست
بھی آنے لگے اور یہہ دست و قے ہر دس
منٹ بعد ہوتی تھی تسپر بھی وہ اپنے
دفتر کا کام ایک گھنٹے تک کرتا رہا بعدہ
جب کہ بہت کمزور ہو گیا اور اسکو سردی
معلوم ہونے لگی تب آگ کے سامنے
لیٹ رہا +

دو بجے مینے اسکو جا کر دیکھا تو چہرہ اسکا
پھیکا اور متفکر تھا۔ نبض بیقاعدہ و
کمزور جسم ٹھنڈا۔ تھوڑے عرصہ بعد
ایک دست مثل پانی کے بڑے زور
سے ہوا +

بعد ازاں مریض کو چارپائی پر لٹا دیا
اور گرم بوتلین پاؤن پر پھیرین مگر
قے بند نہین ہوئی اور قے مین وہی
پانی نکلتا ہے جو معدہ صاف کرنیکے
لئے پلایا گیا تھا +

مریض پاؤن اور پیٹ کے تشنج کی شکایت
کرتا تھا اور شدید درد کالک کا بتلاتا تھا
جسم بدستور سرد تھا اور ہاتھہ و اونگلیان
زرد ہو گئی تھین +

چونکہ مریض کو درد کی تکلیف تھی لہذا کم
مقدار مین ٹنکچر افیم پلایا اور وہ ٹنکچر
پیٹ مین ٹھہر گیا جس سے مجھکو بھروسا
ہوا کہ جو چیز کھلائی جاویگی پیٹ مین
ٹھہر جاویگی چنانچہ تھوڑا انڈا اور دودھ
پلایا لیکن پاؤ گھنٹہ بعد قے کی راہ نکل گیا
اب دست کم مقدار مین آتے ہین اور
دیر دیر مین ہوتے ہین جسم گرم ہوتا جاتا
ہے اور قے بھی قریب بند ہونیکے ہے
لہذا پیٹ مین ٹھہرنے لگی +

دس بجے شب کے ریاکشن ہوا۔ نبض جو
پہلے اسی ضرب چلتی تھی ۱۲۰ ہو گئی اب
مریض کو آرام ہوتا جاتا ہے۔ شب کو
تھوڑی تھوڑی نیند بھی آئی۔ اور دو
دست آئے جسمین غیر ہضم شدہ دودھ
جو پیا تھا نکلا +

دوسرے دن سات دست سبز رنگ کے

دانون کی طرح گاڑھے ہوئے - نبض اچھی ہوگئی - رقیق غذا کھانے لگا	دو تین دن کے بعد بالکل آرام ہوگیا + از ل - ٹ - اک

سب اکیوٹ اور کرانک ڈسنٹری کا علاج اپیکاکوانا اور ایمیٹنہ کے انجکشن سے

من تجربات ڈاکٹر ہاٹن صاحب ایم ڈی

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ مین ۱۶ برس سے جزیرہ بورنیو مین رہتا ہون اور جس ہاسپٹل مین میرا چارج تہا وہان اکثر مریض ڈسنٹری ٹکیسرس فیور اور انڈمیک ٹراپیکل امراض کے آیا کرتے تھے مینے بہت سے تجربہ سے یہہ بات حاصل کی ہے کہ ماسوائے عام علاج کے مقامی علاج مین ایمیٹنہ کا انیما انجکشن ڈسنٹری مین مفید ہے اور بہت سے ایسے مریض جنکی زندگی کی امید نہ تھی شفایاب ہوئے -

طریقہ استعمال میرا یہہ ہے کہ آدہا ڈرام سب نائٹریٹ آف ایمیٹنہ کو آدہے ڈرام گوند کے سفوف کے ساتھ ملا کر دو اونس سرد پانی مین خوب حل کرا کر دن مین کسیکو ایک کسیکو دو کسیکو تین دفعہ موافق حالت مرض کے انجکٹ کراتا ہون اور حتی الامکان دوا کو اندر رکھتا ہون جسکے باعث شدید مروڑے اور اینٹھن بہت جلد رفع ہوجاتی ہے اور جب بار بار دست آتے ہین تو اسکے ساتھ ایک اسکروپل سے ایکڈرام تک اپیکاکوانا آٹھہ آٹھہ یا بارہ بارہ گھنٹے بعد کھانا کھانیکے دیتا ہون +

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ ایمیٹنہ بہت عمدہ دوا ہے مینے صدہا مریضون کی یادداشت لکھی ہے سب مین فائدہ ہوا مین چاہتا ہون کہ اسکا تجربہ اور صاحب

کرین مینے کسی کتاب مین یہہ نسخہ نہین دیکھا	ہے + از ل۔ ٹ۔ اک

یونمین کی تاثیر کولاگاگ کی

من تجربات ڈاکٹر مانسل کالنس ایم ڈی

چونکہ چند مریضوں مبتلاء مرض جگر جنین پت کم پیدا ہوتا تھا اس دوا کے استعمال سے فایدہ حاصل ہوا لہذا اسکے اثر کی بابت چند باتین بیان کرنا چاہتا ہون -

اس دوا یعنی یونمین کو ڈاکٹر رتھرفورڈ صاحب نے جو اپنے تجربہ مین جگر کا محرک بیان کیاہے یونمیس درخت کی چھال سے نکالی جاتی ہے یعنی اُس کی رال ہے +

اِس دوا مین اور دیگر کولاگاگ دواؤن مین یہہ فرق ہے کہ اور دواؤن کے استعمال سے آنتون مین خراش ہوتا ہے اور پوڈو فایلم سے مروڑ اور درد ہوتا ہے کیونکہ انکا اثر ڈیوڈینیم یا اور آنتون پر ہو کر جگر پر ہوتا ہے مگر اس دوا کا اثر چونکہ براہ راست جگر پر ہوتا ہے لہذا درد اور خراش پیدا نہین کرتی +

یہہ دوا ایسی بدہضمی مین جو جگر سے پت خارج نہونیکے سبب سے ہو اور جسکو بلیس نس کہتے ہین اور جسکی علامات ذیل مین درج ہین نہایت مفید ہے +

علامات زبان پر کلٹے پڑنا - رنگ پھیکا پڑجانا - دست آنا - سستی ہونا عام کمزوری لاحق ہونا - اسکے استعمال سے زبان کا سطح صاف ہوجاتا ہے - پاخانہ سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے - سستی رفع ہوجاتی ہے - اسکا اثر اشتہا آہستہ ہوتا ہے - اور اکثر ظہور اسکا

اڑتالیس گھنٹے بعد ہوتا ہے۔ اگر جلد
جلد تھوڑی تھوڑی مقدار مین یا زیادہ
مقدار مین ایکدفعہ یہہ دوا کھلائی جاوے تو
نقاہت پیدا کرلی ہے +

اس دوا کو ہفتہ مین دو یا تین مرتبہ
دو گرین کی مقدار مین گولی بنا کر کھانے
کھانیکے قبل یا سوتے وقت دینا چاہیئے
یا ایک گرین کی مقدار مین ہر دوسرے
دن قبل از تناول طعام دین +

اس کو اکسٹراکٹ ہائی سائمیس کے ساتھ
بھی دیسکتے ہین اور بہتر یہہ ہے کہ چند گرین
کمپونڈ روبرب پل کے ساتھ دین ۔

چونکہ یہہ دوا انتون پر تاثیر تحریک کی کم
کرتی ہے اسلئے اسکے ساتھ کسی قوی ملین
دوا کو ملانا چاہیئے یا سیلاین اپیرینٹ
دوسرے روز صبح کے وقت دینا چاہیئے
میٹیریا میڈیکا مین جو دواؤن کی فہرست
اسکے مصنفون نے دی ہے اسمین کولاگاگ
کی دواؤن کی فہرست علیحدہ نہین لکھی ہے
اور پوڈو فائیلم کو جو مسہلات مین داخل
کیا ہے درحقیقت درست ہے کیونکہ
اسکا اثر بوساطت امعا جگر پر ہوتا ہے
اور اس دوا کا اثر براہ راست جگر پر ہوتا
ہے + از ل۔ ٹ اک

گھوڑون کی کھانسی کا بیان

اکثر کھانسی گھوڑون کو ایسے اصطبل مین
باندھنے سے ہوتی ہے جو غلیظ ہین اور جنمین موتالی
سڑنے کی نہایت بدبو آتی ہے اور ہوا کی
آمد و رفت نہین ہوتی ۔
ایسے اصطبل بہت کم ہوتے ہین جنکا پیشاب
و پانی وغیرہ بالکل نکل جاتا ہو اور ہوا
عمدہ آتی رہتی ہو +
پس جبکہ اکثر اصطبل میلے اور خراب ہین
تو پھر گھوڑون کو کھانسی یا انکے تنفس کے
رستہ مین مرض ہو جانا تعجب کی بات

نہین ہے +

یہان پر اس بات کا جاننا بہی بہت ضرور ہے کہ کہانسی ہمیشہ خاص مرض نہین ہوتا بلکہ بعض اوقات دوسرے مقامات کے امراض کے سبب سے بھی بسبب اثر سمپیتہ تحیتک نرو کے ہوتی ہے اور گہوڑون کو ایک خفیف سبب سے اور کبہی بہت شدید مرضون سے کہانسی ہوجاتی ہے جیسا کہ دانت نکلنے مین مرض ناسور معدہ کا مرض - امعا کا مرض پیٹ مین کیڑے پڑنے سے بہی کہانسی ہوجاتی ہے لیکن یہہ کہانسی ان مرضون کی علامت سمجہی جاتی ہے -

اس جگہہ اُس کہانسی کا ذکر ہے جو دوسرے مرض کی علامت نہین ہے بلکہ خود ایک مرض ہے اور جسمین لیرنکس کے مقام پر سوزش ہوتی ہے اور اسکے اسباب یہہ ہین

اسباب گرم و غلیظ اصطبل مین رہنا - خراب اور گرد آلودہ گہانس کہانا - بچہونا خراب ہونا - بیوقت سواری لینا -

حقیقت سانس نکلنے والے عضلات مین تشنج ہونیکے سبب تنفس کی ہوا کے زور سے نکلتے وقت جو آواز ہوتی ہے اُسکو کہانسی کہتے ہین

علامت نرم تالوا وپرا وٹہہ جاتا ہے گہوڑا سانس ہونہہ اور نتہنون کے رستہ باہر نکالتا ہے اور دم کشی صرف ناک کی راہ سے کرتا ہے

چونکہ عام لوگون کا یہہ خیال ہے کہ کہانسی سردی سے ہوتی ہے تو گہوڑیکو سردی سے بچا کر ایسے اصطبل کے اندر باندہتے ہین کہ گرمی مین رہنے سے اُسکو آرام ہوجاویگا حالانکہ اُس خراب غلیظ غیر صاف ہوا کے اصطبل مین باندہنے کے سبب کہانسی کی اور زیادتی ہوجاتی ہے کیونکہ وہ اصطبل آگ یا گرم پانی کی وجہ سے گرم نہین ہوتا بلکہ لید اور موتالی کی گرمی سے گرم ہوتا ہے - اگر وہی اصطبل صاف کرکے رکہا جاوے اچہی ہوا کی آمدورفت ہو تو ٹہنڈا معلوم ہو ویگا پس خیال کرنا چاہیے

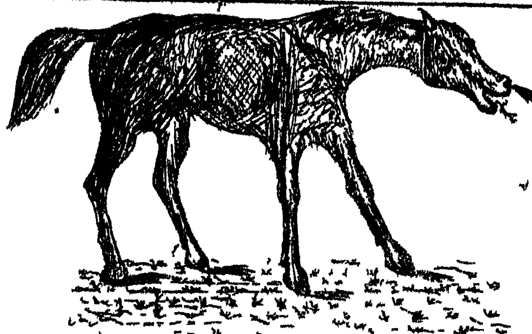
کہ اس اصطبل مین رہنے سے کھانسی کو
کب فائدہ ہوگا بلکہ ایسے اصطبل مین
باندھنے سے کھانسی مزمن ہو جاویگی
اسصورت مین لیرنکس کی جھلی دبیز
ہو جاتی ہے اور اسکی حس زیادہ ہو جاتی
آواز بیٹھ جاتی ہے ہمیشہ کے واسطے
کھانسی قیام پکڑ جاتی ہے ایسی حالت مین
گھوڑیکو موٹھہ ولکر پانی مین ابالکر دین

علاج گھوڑے کی خوراک اور مکان کا
لحاظ رکھین - گرم کپڑا اوڑھا دین آدھ
پینٹ اس نسخہ کی دوا پلا دین -

نسخہ اکسٹراکٹ بلاڈونا ایکڈرام
ٹنکچر اسکویل ونٹس اونس - ٹنکچر ایپیکاکوانا
آٹھہ اونس - پانی سرد ایک پینٹ
سب کو ملاکر آدھا پینٹ پلا دین -
اگر نسخہ مذکورہ بالا کے پلانے سے کچھہ
فائدہ نہو تو القطرہ آدھا اونس -
کیلومل پانچ گرین السی کی کھلی مین ملاکر
دو گولے بناکر ایک صبح ایک شام کو کھلا دین
- اگر اس سے بھی فائدہ نہو تو نسخہ مندرجہ
ذیل دین -

نسخہ ایلوا ایکڈرام - بالسم کوپیوا
تین ڈرام - کنتھرائیڈیز تین گرین - ان
سب کو گھانس مین ملاکر صبح نہار کھلا دین
اور یہہ احتیاط رکھین کہ گھوڑا خراب
گھانس نہ کھاوے ہارس ڈاکٹر

اس مرض کا ہندوستانی علاج یہہ جو آئندہ مین درج ہوگا



[illegible]

بقیہ مضمون انسداد مرض وبائی کالرا یعنی ہیضہ کا

ایڈیٹر نے آئینہ طبابت ماہ مئی ۱۸۷۹ء مین جو چار سبب قوی باعث انتشار مرض مذکورہ بیان کر دیئے تھے منجملہ ان کے دو سببون کا بیان پرچہ جات پیوستہ مین تحریر ہو چکا اس جگہہ پر سبب سیوم کا بیان قلمبند کرتا ہے ❁

تیسرے آدمیون کی آمد و رفت

یہہ تیسرا سبب بھی ایک بڑی وجہ اسمرض کے انتشار کی سمجھی گئی ہے گو اس بات پر جمہور متفق الرائے نہون اور بعض اکثر اسمرض کے انتشار کو اپنی دانست مین ہوا۔ پانی وغیرہ دیگر اسباب خیال کرتے ہون لیکن اسمین کچھ شک نہین ہے کہ زیادہ تر ڈاکٹرون اور حکیمون کی رائے اسی بات پر ہے کہ آدمیون کی آمد و رفت کے باعث یہہ مرض ایک جگہہ سے دوسری جگہہ جاتا ہے چنانچہ ڈاکٹر ہارڈی صاحب نے منجملہ تین اسباب منتشر کنندہ ہیضہ کے آمد و رفت کو سبب اول اپنے رائے مین تحریر فرمایا ہے اور ڈاکٹر مری صاحب بہادر نے اپنے رسالہ مین اسطرح رقم کیا ہے کہ جس شہر مین وبا ہو وہان کے آدمیونکا دوسرے شہر مین جانا اسمرض کا پہیلاتا ہے قس علی ہذا ڈاکٹر پٹن کو فرما صاحب اور حکیم اصغر حسین علی اور حکیم سید غلام یحیی وغیرہ کا بھی اس بات پر اتفاق ہے پس ایسی صورت مین کہ زیادہ تر ڈاکٹرون اور حکیمون کی رائے اسکے کنٹیجس یعنے متعدی ہونیکی ہے تو یہہ مسئلہ قابل تسلیم ہوا کہ حتے الامکان ہیضہ والے مریض کے پاس جانے سے احتراز کرین اور اس رسم بد کو جو ہندوستان مین مروج ہے مٹاوین کیونکہ ہندوستانیون مین اسبات کا عام رواج ہے کہ ہندوستانی آدمی علی الخصوص فرقہ اہل اسلام ہیضہ والے مریض کی تیمارداری مین مصروف ہونے اور زیادہ تر

خلاملا رکھنے کو اظہار یگانگت و اتحاد کا جانتے
ہین اور مریض کے ساتھہ کی نشت برخاست کو
اور اُنکے استعمالی برتنون مین اکل شرب کو
روا رکھتے ہین عیادت و تعزیت کو لازم سمجھتے
ہین اس تحریر سے ایڈیٹر کی یہہ غرض نہین ہے
کہ یہہ رسم جسمین ایک قسم کے ہمدردی اپنے
قوم کی متصور ہے ترک کیجاوے بلکہ یہہ منشاء
ہے کہ اس رسم کا برتاؤ ایسے طریقہ پر
عمل مین آوے کہ مرض کی ترقی نہونے پاوے
اور وہ یہہ ہے کہ عیادت کیواسطے اگر جانیکا
اتفاق ہو تو مریض کے عزیز و اقارب سے اُسکی
کیفیت دریافت کرلین جسمین مقام خاص پر
مریض ہے حتے الوسع وہان نجاوین اوسکی چارپائی
کپڑے وغیرہ چھونے سے پرہیز کرین اوس گھر کا
پانی پینے کھانیسے اپنے تئین بچاوین اور
اوسکے روبرو اور لوگون کے مرنے۔ مرض کے ترقی
پر ہونیکا ذکر زبان پر نہ لاوین مریض کے روبرو
مایوسی کے کلمات زبان سے نہ نکالین اور جب آنے
گھر واپس آوین اوسکی ردی حالت پہ اور
لوگون کو مطلع نکرین اور بغیر بخوارات لینے کے
گھر کے اندر نجاوین گھر مین جانیکے بعد غسل کرتے
اون کپڑونکو بدل دین اور ایسا ہی برتاؤ
تعزیت کی حالتمین روا رکھین ۔

چوتھے آمدرفت ریل و شہرت

ریل سب سے زیادہ اس مرض کے پہیلانیکی وجہ
ہوگئی ہے کیونکہ اول تو ریل کے مسافر ایک
جگہہ سے بیٹھ کر صدہا کوس جاتے ہین جس سے
سمیت مرض کو سون تک بہت جلد پہنچ سکتی
ہے دوسرے بسا اوقات ایسے اشخاص
جنمین سمیت کا اثر موجود ہوتی ہے تندرست
آدمیون کے ساتھہ ریل کے ڈبہ مین مثل جانورون
کے قفس مین بند کردیے جاتے ہین اور تندرستون
کو اُنکے ساتھہ ملا جلا رہنا اُسکی تنفس کی لگی
ہوئی متعفن ہوا کو سونگہنا کس درجہ نقصان پیدا
کرسکتی ہے پس اس سے ثابت ہوگیا کہ بیماری
کا اثر ریل نے کس کس طریقون سے کہان کہان پہنچایا ہے

باقی آئندہ

بقیہ اسباب الامراض مرسلہ سید غلام حسین صاحب طبیب ہاسپٹل اسسٹنٹ مستعفی

ملک سے ضرر پہنچنے کا سبب

جبکہ ہر شے کا اطلاق ہے اُسکو نقل مکان یا حالت کا ہونا تو لابد ہے مگر قدرت کا یہہ منشا بھی نہایت ضرور ہے کہ ہر چیز ایک مدت تک اپنی ہیئت مجموعی پر قایم رہے چنانچہ ہم اس کارخانہ دنیا مین سیکڑون باتین دیکھتے ہین کہ جہان کوئی چیز اعتدال کی حالت سے کم و بیش ہوتی ہے تو فوراً قدرت کا تقاضا یہہ ہوتا ہے کہ وہ چیز اعتدال کی حالت پر آجاوے۔ مثلاً بالکل اپنے جسم پر ہی ہم غور کرتے ہین تو معلوم ہوتا ہے کہ کبھی کبھی جب ہمارا کوئی عضو سوج جاتا ہے یا سوزش سے فربہ ہوتی ہے یہہ سوجن رہجاتی ہے تو دو چار روز مین خود بخود جاتی رہتی ہے یا کہین کے گوشت کا کچھ حصہ کسی سبب سے نکل جاتا ہے تو پھر وہ بھر جاتا ہے

اس سے صاف ظاہر ہے کہ طبیعت نہ تو یہہ چاہتی ہے کہ کسی عضو پر کوئی مقام زیادہ ابھرا رہے اور نہ یہہ خواہش کرتی ہے کہ وہان گڑھا رہے بلکہ تقاضا قدرت کا یہہ ہوتا ہے کہ ہر شے اپنی اعتدال کی حالت مین رہے پس اس دلیل سے ثابت ہوا کہ قدرت کا یہہ منشا ہرگز نہین ہے کہ انسان کو تکلیف پہنچے اور اُسکی ہیئت مجموعی مین ایک مدت دراز تک فرق پڑے۔

اسپر ہمسے یہہ سوال ہو سکتا ہے کہ جب قدرت کا منشا تکلیف دہی کا نہین ہے تو یہہ کیا ہے کہ ہم سیکڑون آدمیونکو مبتلائے صدمات پاتے ہین سو اسکا یہہ جواب ہے کہ یہہ ہماری سمجھ کا قصور ہے کہ بعض کامونکو وجہ تکلیف جان لیتے ہین ورنہ در حقیقت ہر کام مین کچھ نہ کچھ فایدہ ضرور ہوتا ہے۔

خیال کرو کہ شروع برسات مین مکھیان
کیسی ہمکو تکلیف دیتی ہین - ہماری خواب
شیرین کو زہر یہہ کرتی ہین ہمارے لذیذ
کھانے کو گھناونا یہہ بناتی ہین - خوش
رنگ خوش ذائقہ کھانے انکے گر جانیکے سبب سے
پھینکنے پڑتے ہین - غرضکہ انکی تکلیف سے
ناک مین دم آجاتا ہے لیکن بحقیقت حال
پر غور کرو تو انکے ہونے سے جو فائدہ ہے
اُسکی نسبت سے یہہ تکلیف کچھہ بھی نہین ہے
کیونکہ اطبا نے تحقیق کیا ہے کہ دنیا کے عفونت
دار مادے مکھی مچھر وغیرہ مین تبدیل ہو جاتے
ہین اگر یہہ جانور نیست ہوکر ایسی صورت
پاتے ہین کہ جو مضر صحت نہین ہین پس
گو مکھی مچھر وغیرہ سے کسیقدر بظاہر تکلیف ہے
لیکن عفونت دار مادے اس صورت مین
تبدیل نہوتے اور اپنی اصلی حالت مین
رہتے تو شاید سطح جہان کی ہوا ایسی خراب
ہو جاتی کہ کوئی ذیروح زندہ نہ رہتا —
سبحان اللہ کیا اچھا قول ہے کہ فعل الحکیم
لا یخلو عن الحکمت ٭
یہہ تو ہمارے ناظرین کو معلوم ہوا کہ خدا
کا کوئی کام حکمت سے خالی نہین ہے —
مگر ایک بات ذراسی اور قابل غور کے
ہے وہ یہہ کہ بہت سے کام ایسے ہین کہ
جو ہمارے قبضۂ اختیار سے باہر ہین اور
انکا تغیر تبدل حسب تقاضاء قدرت خود
بخود ہوتا چلا جاتا ہے جیسے عفونت دار
مادونکا مکھیونمین تبدیل ہونا جسکو بیان
کیا مگر اور بہت کام ایسے ہین کہ جنمین
نیک و بد مین تمیز کرنیکے لئے ہمکو عقل
عطا ہوئی ہے ٭
قدرت کی اور ہماری اور اونکے اعلے کامون
اور عقل کی ایسی مثال ہے کہ جیسے ایک
ایسے راستے مین چلنا ہے کہ جہان
اندھیرا ہے اور ادھر اُدھر بہت سے چاہ خندق
ہین اور اثناء راہ مین سانپ بچھو پڑے
ہین پس ایک ہمارے ہاتھہ مین مشعل دیکر
کہدے کہ مشعل کی روشنی سے دیکھہ کے

قدم بقدم رکھتے اور سانپ بچھو سے بچتے چلے آوے چاہ و خندق سے بچاکر منزلِ مقصود تک پہونچانا میرا کام ہے مگر مشعل کی روشنی کی وساطت سے میرے قدم بقدم رکھنا اور سانپ بچھو سے بچنا تمہارا کام ہے پس ایسی حالتمین ہم آنکھہ بند کرکے چلین اور ہمکو سانپ بچھو کاٹ کھائین تو یہہ تقاضائے قدرت نہین ہے بلکہ ہماری غفلت کی سزا ہے کہ ہمنے اپنے ہادی کی ہدایت کو نہ مانکر مشعل کی روشنی سے کام نہ لیا *

اس ساری تمہید سے ہمارا مطلب یہہ ہے کہ خدا نے سب ملکون کی آب و ہوا و گرمی و سردی یکسان نہین رکھی ہے کوئی ملک معتدل ہے کوئی گرم کوئی سرد۔ کسی جگہہ کی آب و ہوا خراب ہے کسی جگہہ کی اچھی پس آب و ہوا اور گرمی سردی کا مختلف ہونا (جسمین بہت سے فائدے ہین) قدرت کا تقاضا ہے مگر گرم ملکون کی گرمی اور سرد ملکونکی سردی سے بچنا خراب آب و ہوا کی اصلاح کرنا ہمارا کام ہے کیونکہ منتظم عالم نے نیک و بد کی تمیز و تدبیر کرنے کے لئے ہمکو عقل عطا کی ہے اگر باوجود عقل و دانش کے گرمی یا سردی یا خرابِ آب و ہوا کے سبب ہمکو بیماری ہو تو یہہ صرف ہمارے قصور کی سزا اور ہماری غفلت کا نتیجہ ہے *

جغرافیہ والون نے سہولیت بیان کے لئے کرۂ زمین کے بیچون بیچ ایک فرضی خط کھینچا ہے جسے خطِ استوا کہتے ہین اور پھر اوسے کئی درجون پہ تقسیم کیا چنانچہ جو ملک خطِ استوا سے ۲۳½ درجہ اُتر اور ۲۳½ درجہ دکھن کو ہین وہان شدت کی گرمی ہوتی ہے جیسے افریقہ اور جنوبی امریکا کے اکثر شہرون مین *

پھر ۲۴ — ۳۴ درجہ تک ملک معتدل ہین جیسے یورپ اور ایشیا کے حصص وہان نہ زیادہ گرمی ہے نہ زیادہ سردی بعدہ پھر ۲۳½ — ۲۳½ درجہ تک

اُتر دکھن کو یعنی قطبون کے قریب جو ملک ہین وہان اس شدت کی سردی ہوتی ہے کہ معاذ اللہ منہا سمندر تک برف بنا رہتا ہے ٭

علاوہ قرب و بعد خط استوا کے ملکونکی بلندی و پستی و سطح زمین کی تری خشکی اور ہوا کی سمت پر بھی گرمی و سردی کی کمی بیشی منحصر ہے جسکا بیان جغرافیہ کی کتابون مین مفصل مندرج ہے ٭

از روئے علم فزیالوجی یہہ معلوم ہوگیا ہے کہ سب ملکون مین خواہ وے گرم ہون یا سرد انسان کی جسم کی حرارت غریزی ۹۸ درجہ پر رہتی ہے اور تندرستی کیواسطے ۶۰ یا ۷۰ درجہ کی بیرونی گرمی بھی مطلوب ہوتی ہے اگر درجہ مذکور سے بیرونی گرمی کم یا زیادہ ہو تو موجب نقصان کا ہے ٭

قدرت نے ایسا انتظام کیا ہے کہ جو چیز جس ملک مین پیدا ہوتی ہے اُسکو وہی ملک موافق ہوتا ہے مثلاً جو پودے منطقہ حارہ مین قد آدم سے اونچے ہوتے ہین وہی پودے منطقہ معتدلہ مین صرف آدمی کے قد کی برابر ہوتے ہین اور منطقہ باردہ مین تو ایسے پودے کا یہہ حال ہوتا ہے کہ زمین سے ذرا ہی اونچا ہوتا ہے۔ یعنی منطقہ حارہ کے پودہ کو منطقہ باردہ بالکل موافق نہین ہوتا ٭

ایسا ہی حیوانات کو دیکھو کہ سرا گائے ریچھ۔ دنبہ وغیرہ سرد ملکون کو پسند کرتے ہین۔ اونٹ۔ گائے۔ چھوٹے بال والی بھیڑ۔ بکریان گرم ملک مین خوش رہتی ہین۔ اگر ایک ملک کے جانور کو دوسرے ملک مین لیجاوین تو شاید زندہ بھی نہ رہین ٭

اگرچہ مثل نباتات و حیوانات کے انسان بھی جس ملک مین پیدا ہوتے ہین اوسیکی آب و ہوا اُنکو موافق ہوتی ہے مگر اسکے لئے اور بھی شرح

کی دو خرابیان زیادہ ہین ٭
اوّل یہہ کہ جو پودے یا جانور جس ملک مین ہوتے ہین اُنکو اکثر اوسی ملک مین رہنا ہوتا ہے مگر انسان کے مزاج مین ایسی خواہشین رکھی گئی ہین کہ سرد ملک والونکو گرم ملکون مین اور گرم ملک والونکو سرد ملک مین جانیکی حاجت پڑتی ہے ٭

دوسرے یہہ کہ اور جانورون کے کھانے پہننے سردی گرمی سے بچنے وغیرہ کا سب سامان بنا بنایا قدرتی موجود ہے یعنی جانورون کے کھانے کے لئے ہر قسم کا چارہ خود رو ہے جسے کھا کر وے پیٹ بھرتے ہین سردی سے بچنے کے واسطے سرد ملکون کے جانورونکے جسم پر لمبے لمبے بال ہین - دشمن سے محفوظ رہنے کے لئے ناخون دانت سینگ وغیرہ ہین مگر انسان کیواسطے کوئی ایسی چیز نہین ہے کہ جسکو بغیر دوسری شکل مین لائے اپنے کام مین لا سکے بلکہ خدا نے سب چیزین پیدا کر دین اور عقل دیدی تاکہ اوسکے ذریعہ سے کھانے پینے کی چیزونکا ٹھیک ٹھاک کرکے پیٹ بھرین اور اوسی کے وسیلے سے عمدہ سامان مہیا کرکے جاڑے گرمی سے بچین - چنانچہ حافظ شیراز کا اس شعر مین یہہ ہی اشارہ ہے ؎

آسمان بار امانت نتوانست کشید
قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند

اب انسان کو اختیار ہے کہ چاہے مدت دراز تک خدا کی دی ہوئی نعمت کو کام مین لائے اور اوسکا شکر ادا کرے اور چاہے کفران نعمت کرکے سردی گرمی کی تکلیفین اٹھائے اور طرح طرح کے امراض مین مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جائے ٭

نیک ہین وے لوگ کہ جو عطیۂ عظمیٰ یعنی عقل خداداد سے کام لیکر گرمی کے

صدمات سے بچنے کے لئے کھلے ہوادار
مکانات بناتے ہین - اپنی لیاقت کے موافق
خس یا جوانسے کی ٹٹیان - چھوٹے
یا بڑے پنکھے لگاتے ہین - گھر آنگن کو
صاف رکھتے اور چھڑکاو کراتے ہین -
دھوپ مین نہین پھرتے - لو نسے بچتے
ہین - نہایت گرم اغذیہ سے پرہیز
رکھتے ہین - اور ایسی غذا جس سے نشو
پرورش زیادہ اور حرارت غریزی کم
پیدا ہو جیسے نباتی و اناج کے قسم کی
اشیا کھاتے ہین - باریک اور کم لباس
پہنتے ہین مگر نہ اتنا باریک کہ جسم سے
بدن دیکھائی دے - اور گرم ہوا کے
جھونکو نسے صدمہ پہنچے +

اور سردی سے محفوظ رہنے کو مکانو نمین
انگیٹھیان روشن کراتے - گرم کپڑے
پہنتے - پیرونکو موزہ بوٹ پہنکر گرم رکھتے
گلے مین گلوبند باندہتے - گرم غذا مین
مثلاً دودہ انڈہ گوشت روغن
شکر وغیرہ کھاتے غرضکہ ہر طرح سے
حفظان صحت کے قواعد کی پابندی
کرتے ہین +

ملک کے سبب سے جو امراض ہون انکی فہرست

اصل مین تو ہماری ہماری بے احتیاطی
کے باعث سے ہوتی ہے لیکن جیسے ہم اور
باتونکو مرض کا سبب گردانتے ہین ایسے ہی
ملک کو بھی خیال کرین تو تین وجہ سے
وہ مرض کے پیدا ہونیکا سبب ہے - اول
ملک کی گرمی کے سبب - دوم سردی کے
سبب - سوم خاص آب و ہوا کی خرابی
کے سبب - پس اس وجہ سے ان امراض
کی فہرست تین قسمو نمین لکھتے ہین +

قسم اول - جو ملک بستی مین ہین
یا جہان آفتاب کی کرن قریب قریب سیدھی
پڑتی ہین وہان گرمی کی شدت کے سبب
اکثر لوگون کو ضرر پہنچتا ہے +

باقی آیندہ

ہندوستانی مجرب نسخہ جات

نسخہ اول

تپ لرزہ نوبتی ہیں خواہ کوسٹہ ہیں ہو یا ترشین یا کوارٹن پھٹکری بریان کرکے بتاسہ میں بقدر چھہ رتی جوان آدمی کو باری آنیسے گھنٹہ دو گھنٹہ پیشتر دینیسے باری رک جاتی ہے لیکن اسکا بہت لحاظ رکھنا چاہیئے کہ حاملہ عورتکو یہہ دوا دینیسے اسقاط ہو جاتا ہے ہرگز ہرگز نہ دیں اور بلحاظ عمر اسکی مقدار خوراک کم کر دیں فقط

نسخہ دوم

جب کسی آدمی کی اسپلین یعنی طحال بڑہی ہوئی ہو تو اسکو نک چکنی کے خشک درخت پیسکر جوان آدمی کو بقدر چار رتی دو تولہ مکھن یا بالائی میں ملاکر کھلاویں خشک پھنکوا کر معاً دو چار لقمہ کھچڑی مرغن کے کھلا دیں۔ چونکہ یہہ دوا کرب پیدا کرتی ہے سواسطے گھی یا مکھن کھلانا ضرور ہے اسکے کھانیسے پاخانہ سرخ رنگ کا آتا ہے کچھہ اندیشہ نکریں اور حسب مقدار عمر کے دوا کی مقدار کم کریں۔ ایک ہفتہ تک اس دوا کا استعمال رکھیں فقط نہایت مجرب ہے

نسخہ سوم

ارنڈ خربوزہ بلا تخم ایک ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک ماشہ لیکر ایک گولی بناویں اور جوان آدمی کو دس ۱۰ بارہ ۱۲ دن تک کھلاویں تاکہ طحال اپنی اصلی صورت پر آجاوے یہہ نسخہ ایک نہایت تجربہ کار فقیر نے بتلایا ہے

علاج زہر خوردہ یعنی مسموم کا

اگر کوئی شخص نباتی یا معدنی زہر کھا گیا ہو تو اسکو ایک ماشہ گل مختوم اور ایک ماشہ حب الغار پیسکر چھانکر روغن گاؤ میں چرب کرکے شہد خالص میں ملاکر بقدر ایک ماشہ کے کھلاویں اسکے کھلانیسے قے برابر ہوتی رہیگی جبتک مسموم کے معدہ میں زہر رہیگا جب زہر بالکل

انکا جاوے یا جانے کا آنا بند ہو جاویگا فقط

عطیہ جناب مولوی حکیم سید عمران صاحب

نسخہ مفرح و مقوی اعضاء رئیسہ

عطیہ جناب مولوی حکیم سید عمران صاحب مقیم ...

گل گاؤزبان - گل نیلوفر - کشنیز خشک مقشر

پوست آملہ - پوست نارنگی - پوست بیرون پستہ

زنجبیل - سنبل الطیب - گلسرخ - سعد کوفی

بادرنجبویہ - بادیان - گل بنفشہ - ابریشم خام مقرض

برگ شاہترہ - دارچینی - بہمن سفید - بہمن سرخ

برادہ صندل سفید - برادہ صندل سرخ - درونج عقربی

طباشیر - رومی مصطگی - گل مختوم - دانہ الایچی کلان

دانہ الایچی خورد - شیرہ زرشک - شیرہ عناب

تخم کاسنی - تخم خیارین مغز - تخم کدو شیرین

مغز بادام - فرنجمشک - تخم خشخاش - زعفران

مشک - شکر سفید - یہہ نسخہ مفرح قلب ہے

اور مقوی دل - دماغ - جگر - معدہ - قاطع بلغم

کمزوریکو نہایت تقویت بخشتا ہے - اشتہا زیادہ

کرتا ہے - جب یہہ نسخہ تیار ہو جاوے تو ہفتہ دو ہفتہ

بند کرکے رکھہ چھوڑین اور صبح کو نہار منہ ۶ ماشہ

یا ایک تولہ کھایا کرین ✦

اشتہارات

نمبر (۱) جن صاحبون کی نظر سے یہہ رسالہ گذرے اور وہ مفید جانکر اسکو خرید فرمانا چاہین تو درخواست اپنی بنام شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم آگرہ میڈیکل اسکول روانہ فرماوین اور اپنا پتہ نشان بہت خوشخط اور صاف تحریر کرین

نمبر (۲) جو صاحب نسخے یا تجربے یا کیس واسطے اندراج اخبار ارسال فرماوینگے وہ بلا اجرت طبع ہونگے اور مہتمم مشکور ہوگا

نمبر (۳) جن صاحبونکے پاس یہہ اخبار بلا طلب پہنچے اور وہ خریدنا نہ چاہین تو خط انکاری بھیجدین ورنہ نام انکا خریداران مستقل مین درج ہوگا اور قیمت اخبار انکے ذمہ واجب الادا ہوگی فقط

نمبر (۴) جو صاحب کتاب یا نقشہ یا ہدایت وغیرہ طبع کرانا چاہین تو اس مطبع مین بہت خوشخط صاف کاغذ قابل پر نہایت کفایت سے چھاپ کر بھیجدی جاوینگی ✦

اشتہار

اس مطبع میں کتب فن ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کے موجود ہیں اور بعض کتابیں زیر طبع ہیں جو صاحب خرید فرمانا چاہیں قیمت بھیجکر طلب فرمالیں

نام کتاب مع مصنف	قیمت مخصول روپیہ	قیمت مخصول آنہ	خلاصہ کیفیت
اناٹمی			مسٹر ایس بی جانز مدرس علم تشریح آگرہ میڈیکل اسکول
شرائین میں اعصاب وغیرہ کی تصاویر سادی		۶/	جن میں ۱۳ تصویریں ہیں عمدہ ولایتی کاغذ پر چھپی ہے
ایضاً رنگین		۶/	
میٹریا میڈیکا باتصویر ترجمہ فارماکوپیا طبع ثانی	للعہ	۴/	بابو کنہیا لال صاحب اسسٹنٹ سرجن
کمسٹری چھاپ جدید	عہ	۲/	ایضاً
فارمیسی ایضاً		۱۳/	ایضاً
سرجری درس جراحی بابو بالچند رشوم صاحب اسسٹنٹ سرجن	للعہ	۴/	یہ کتاب میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نے جمع کرکے چھپوائی ہے
پراکٹیکل سرجری امام الدین احمد کمپونڈر	ے		اس کتاب میں بنڈج سوچیاد بیجرو ماینر اپریشن مع تصویر ہیں
مڈوائفری باتصویر ملک محمد یار خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	عہ	۲/	اس کتاب میں بچہ کے جنانے اور حاملہ و زچہ کی بیماریوں کا بیان ہے
رسالہ نبض باتصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب		۸/	اس کتاب میں آلہ اسفگموگراف کی تصویر اور اسکا بیان اور نبضوں کی حقیقت تحریر ہے
رسالہ امان اپریشن محمد لاڈ خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۱۰/	اس میں اپریشن کی وقت و سامان مہیا کرنیکا ذکر ہے

نام کتاب و نام مصنف	قیمت محصول روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
معدن الحکمت بہ تصنیف ... ڈاکٹر ... مستوفی اللہ		۲/	اس کتاب مین تاریخ طبابت ... پریکٹس پروڈنس اور مجرب نسخہ جات درج ہین اور بہ نسبت سابق و چند ہوگئی ہی
رسالہ غذا البنا		۱/	اس مین غذا کی بابت مشرح بیان سے سمجہا دیا ... جز ہوگئے جو صاحب آخر جنوری تک قیمت بہجدینگے ...
بحر الجواہر از رواہ ایڈیٹران مراۃ الطبابت	سے	۸/	یہہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہو کر چھپی ہے ۰۰ صفحہ کی ... نہایت عمدہ کاغذ پر چھپی ہے
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر ... شاہ ... عہ بجہادر		۱/	یہہ رسالہ نہایت عمدہ خوشخط بہت مشرح چہپا ہے
رسالہ ... ہند ...		۲/	یہہ ... آدمی کو لاعلاج کرنیکے بیان ہین ہے
سادہ نقشہ مقادیر اشربہ انگریزی	سہ		یہہ نقشے ایڈیٹران مراۃ الطبابت کے بنائے ہوئے دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کارآمد ہین
ایضاً اردو	عہ		
ایضاً انگریزی ...			انکی پشت پر ... رہنے کے واسطے کپڑا چسپاں ہے
ایضاً اردو			اور نہروں کو ... چھپایا ہے
رسالہ دافع آتشک حکیم غلام نبی حافظ الدین	عہ	۱/	اسمین آتشک و نتایج کا انگریزی و یونانی علاج درج ہے
آستانہ علم موسم ... الطاف علی صاحب اسسٹنٹ	سے		اسمین علم ... آرولوجی کا مفصل بیان درج ہے

مطبع آگرہ پریس مین عاصی شیخ امام الدین احمد ... ہیڈ ماسٹر ... اسکول کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین ماہ فروری

۱ — بقیہ اسباب الامراض .. ..
۲ — نقل خط مولوی وحید الدین صاحب .. ..
۳ — نقل خط سید تجمل حسین صاحب .. ..
۴ — نقل خط لالہ بھیمن پرشاد صاحب .. ..
۵ — بقیہ بیان انسداد امراض وبائی کا الخ .. ..
۶ — روماٹزم کا علاج عرق لیمون سے .. ..



۷ — ارسنک کے استعمال سے جسم پر اریپشن ہونا .. ..
۸ — انیمے لیشن کا بیان .. ..
۹ — اشتہار طبع لواٹری شیٹ .. ..
۱۰ — بردلیپ سس ایناکی یعنی خروج المقعد کا بیان .. ..
۱۱ — اشتہار طبع ہاریوم اناٹمی .. ..
۱۲ — نقل خط لالہ بھگوانداس صاحب .. ..

باہتمام امام الدین احمد طبع شد

مجید حسین ارج نویس

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول — واقف کرنا جدید تجربے جو مضمون اون ہاسپٹل اسسٹنٹوں کو جو بزبان انگریزی ہین
دوم — ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹوں کو معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفیدہ مرض سے
سوم — ترقی دینا اور تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کی سیر طبی مین سیکھا ہے
چہارم — پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پاوین
پنجم — جتلانا فائدہ و مضرات ہر ایک چیز کا جو کسی مرض مین کو تجربہ سے معلوم ہو
ششم — آگاہ کرنا اطباء یونانی کو معالجات اطباء فرنگ سے

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین انڈین میڈیکل گزٹ و اکسٹرا برٹش میڈیکل جرنل و لانسٹ وغیرہ اخبارات زبان انگریزی اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تقرر و تبدل ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے ۳۲ صفحہ کا نسخہ بوالم پوری ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے **شیخ امام الدین احمد** کمپوڈر میو میموریل میڈیکل سکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی معہ قیمت بذریعہ منی آرڈر پاس کمپوڈر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر کرین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵/	[illegible]	۳ روپے
مابعد مع محصول ڈاک	[illegible]	[illegible]	۱۰ روپے

بقیہ اسباب الامراض مرسلہ سید غلام حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ متقی

چونکہ ہندوستان کے اکثر اضلاع مین مارچ سے جون تک کم و بیش گرمی رہتی اور عین ایام گرما مین ۹۰ سے ۱۲۰ درجہ تک تھرامیٹر کا پارہ پہنچ جاتا ہے جسکے سبب بسیون آدمی لو لگ کر مرجاتے ہین - ہزارون طرح طرح کے جگر و امعا کے امراض مین مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہوتے ہین +

اگرچہ گرم ملکونکی ہلکے درجہ کی گرم اور خشک ہوا چونکہ جید و شمش پر تحریک کی تاثیر کرتی ہے اسلئے ضعیف و ناتوان و بلغمی مزاج والونکو اور ان لوگونکو جو اسہال کہنہ - کھانسی - دمہ وغیرہ مین مبتلا رہتے ہین موافق ہوتی ہے مگر جب گرمی زیادہ ہو تو عوام کو جو نمو پاتا جسکے جسم مین خون کی زیادتی ہو اور تیز دموی مزاج کے آدمیونکو دماغ کی طرف خون کے رجوع ہونیسے اکثر درد سر رہتا ہے - نکسیر ہو جاتی ہے سکتہ و سوزشی امراض ہونیکا خوف ہوتا ہے - جلد کی طرف خون کا میلان ہونیسے پسینا زیادہ نکلتا ہے قبض ہوتا ہے - پیشاب کم آتا ہے سوا اسکے بعض قسم کے بخار جیسے کنٹینوڈ فیور وغیرہ اور جلدی امراض مین آدمی مبتلا ہوتے رہتے ہین +

اور سرد ملکونکے رہنے والے جب گرم ملکونمین آتے ہین تو انکو صفراوی اسہال - پیچش و جگر کی بیماریان ہو جاتی ہین +

گرم ملکونمین ان امراض کا اکثر زیادہ اندیشہ رہتا ہے - اسہال پیچش قولنج افدی لیور - ہیمٹوریا یعنی خون کا پیشاب آنا جیسا کہ اکثر ملک مصر

کیپ آف گڈ ہوپ مین ہوتا ہے) سٹنس۔
چیچک - خسرا - ہیضہ - کنٹینیوڈ فیور
وغیرہ +

قسم دوم - جو ملک بلندی پر ہین
جیسے ہمالیہ پہاڑ کی چوٹیان یا جہان
آفتاب کی کرن ترچھی پڑتی ہین جیسے
منطقۂ باردہ کے ملک یہ جہان سردی کی
زیادتی ہوتی ہے +

جب ملک و موسم کے خاصیت سے
سردی کم ہے تو قوی و دموی مزاج
آدمی خوش رہتے ہین مگر کمزور نازک
و بلغمی مزاج والونپر اور انکی
بے احتیاطی سے سردی کا اثر خفیف
اور تھوڑی دیر تک بھی ہو تو طبیعت پست
ہو جاتی ہے +

جب سردی کا اثر زیادہ اور عرصہ
دراز تک ہو تو ڈہیہین یعنی سستی کی
زیادتی ہوتی ہے اور اندرونی اعضا
کی طرف خون کا رجوع ہوتا ہے جس سے
پیشاب زیادہ آتا ہے - اسہال
پیچش - وغیرہ ہو جاتی ہے +

اور آلات تنفس کی میوکس ممبرین پر
سرد ہوا لگنے سے کھانسی - زکام - برنکائٹس
کروپ - ذات الجنب - ذات الریہ وغیرہ
کے امراض پیدا ہوتے ہین +

جلد پر خشکی ہو جاتی ہے - ہاتھ پاؤن
پھٹ جاتے ہین - بدن مین خارش
ہونے لگتی ہے - آنکھین دکھنے آجاتی
ہین +

اگر اس سے بھی زیادہ سردی کا اثر ہو تو
بیرونی اعضا خصوصاً جو دل سے دور ہین
مثلاً ناک کان پاؤن کی انگلیان
وغیرہ سن ہو جاتی ہین اور پھر پھٹ گل
کر گر پڑتی ہین جب سنہ ۱۸۴۲ع مین جو
ہندوستانی سپاہی کابل کی لڑائی
پر گئے تھے وے سردی کے سبب سے
لنجے ہو گئے تھے +

اور جب اس سے بھی زیادہ سردی کا

اثر ہوتا ہے تو آدمی کوما یعنی بیہوشی
مین مبتلا ہو کر مرجاتا ہے ؛
جب سرد ہوا ڈرافت یعنی دروازہ کی
کھڑکی یا دروازہ سے گذر کر کے
انسان پر موثر ہوتی ہے یا جو لوگ
گرمی کے دنونمین باہر سوتے ہین
اُن پر اخیر شب کی سردی اثر کرتی
ہے تو یہہ مرض پیدا ہوتے ہین
بخار اعضا شکنی درد مفاصل
فالج نزلہ زکام وغیرہ ؛

قسم سوم ۔ بعض ملکونکی اسی
سبب سے ہوا خراب ہوتی ہے کہ جسکے
سبب سے اقسام قسم کے امراض
لاحق ہوتے ہین مثلاً جو ملک دامن
کوہ مین ہین جیسے ہمالیہ کی ترائی جو
بھابر کے نام سے مشہور ہے ۔ یا جہان
جھیل بکثرت ہوتی ہین جیسے اطالیہ
مین ایک جگہہ جسکو مارش ملیریا کہتے
ہین ایسے مقامات مین ملیریا نامی
ہوا پیدا ہوتی ہے جسکے سبب سے بخار
و طحال وغیرہ مرض لاحق ہوتے ہین ؛
جو نیچے اور مرطوب ملک ہین وہانکے باشندے
انفلوانزا ۔ کروپ وغیرہ مین مبتلا ہوتے
ہین ؛
راجستان کے بعض ملکونمین جہان تالاب
وغیرہ کا غلیظ پانی مستعمل ہے وہان کے
پانی مین کچھ ایسا اثر ہے کہ نہروے کا مرض
اکثر لوگونکو ہو جاتا ہے ؛
یا نیپال کی ترائی و گورکھپور کے اضلاع
مین گھیگا ۔ بنگال مین فیلپا وغیرہ دونون
کی طرح جذام بردوان کے اضلاع مین بردوان فیح
دہلی مین اورنگ زیبی (ایک قسم کا پھوڑا
ہے جو ہاتھ پر اکثر ہوتا ہے) لاہور مین
لاہوری سور ملک مصر و اطالیہ مین اسکے
راس ٹوماڑیو ڈینیلی قسم کے کیڑے
اور بہت سے امراض خاص خاص
ملکون مین پیدا ہوتے ہین ؛

رسم و رواج کا بیان

رسم و رواج کی تعریف ۔ عقلا
کے تجویز کئے ہوئے طریقے۔ حاکم کے
مقرر کئے ہوئے قانون۔ بانی مذہب کے
احکام جو ملک میں جاری ہو جائیں انہیں
باتونکو رسم و رواج کہتے ہین ٭

اگرچہ در اصل ہر سہ گروہ مذکور کے
لوگونکا یہی منشا ہوتا ہے کہ انتظام عالم
کا ایک عمدہ طور پر ہوتا ہے مگر ہم یہہ
نہین چاہتے ہین کہ تینون قسم کے
آدمیونکا درجہ مساوی سمجھکر موردالزام
ہون بلکہ ہم یقین رکھتے ہین اور دلیل
سے ثابت کر سکتے ہین کہ گو منشا ایک
ہو مگر ہر ایک مین بہت بڑا فرق ہے ٭

دیکھئے۔ عقلمند آدمی کیسی ہی ہمارے
فایدہ کے کوئی بات کہی مگر ہماری
عقل سلیم نہین ہے تو ہم ہرگز اسکو تسلیم
نکرینگے اور وہ بیچارہ چاہے کتنا ہی ہمارا
اور دلسوز اور آتش زبان ہو پر اتنی
طاقت نہین رکھتا کہ جو جبراً تسلیم کرا دے

لیکن ہان وہ اُس گورنمنٹ کے اعلے
درجہ کے عقلمند ملازمونکی مجلس مین
جسکی سلطنت کی بنیاد عقل پر ہے
کوئی قانون رفاہ عام کے لئے تجویز
ہوکر رعایا کو سنا دیا جاوے اور پھر اسکے
خلاف کوئی کرنا چاہیے تو حاکم زبردستی
اُسکو گناہ سے روک سکتا ہے اسمین
بھی ایک دقت ہے وہ یہہ کہ جو عیب یا
صواب ہمارا حاکم پر مخبر کے ذریعہ سے
ظاہر اور گواہونکے وسیلہ سے ثابت ہو جائے
تو بیشک سزا یا جزا مل سکتی ہے مگر ہماری
خفیہ کاروائیون پر حاکم مطلع نہین
ہو سکتا۔ ہان البتہ یہہ نیک اثر بانیان
مذہب کی ہدایت مین ہی ہے کہ اگر ہم
زمین دوز تہہ خانون مقفل کوٹھریون
لق و دق بیابانون مین ہون تو بھی دوزخ
بہشت ہل ہون سرگ نرگ
کی خوف و رجا کے سبب امور ممنوعہ
کرنے سے جی کانپتا ہے اور احکام تاکیدیہ کے

کرنیکی طرف دل متوجہ رہتا ہے پس کہان ایک عقلمند کا کہنا اور کہان ایک بانی مذہب کا فرمانا مصرعہ

چہ نسبت خاک را با عالم پاک +

جہانتک ہم سوچتے ہین وہانتک ہمکو یہی معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کا ہر ایک ادنے و اعلے کام رسم و رواج کے بموجب انتظام پاتا ہے اور پھر اُسکا اچھا یا برا اثر قریب یا بعید سلسلہ سے انسان کی صحت پر ہوتا ہے پس ہم ایک ایک بات کی فلاسفی اور اُسکا حسن و قبح بیان کرین تو بہت طول ہو جاے اسواسطے تینون گروہ کے اقوال سے بطور نمونہ کے وہی چند باتین لکھینگے کہ جنکا تعلق حفظان صحت کے قواعد یعنی ہمارے کھانے پہننے سونے جاگنے محنت مشقت کرنے . گھر آنگن تن بدن کے صاف ستھرا رکھنے سے ہے +

ا۔ حکما کا قول ہے کہ غذا ایسی ہونی چاہیئے جسمین نائٹیروجن اور کاربن ہو اور موافق ملک و موسم کے جسم کی پرورش ہوتی ہے چنانچہ گوشت پنیر دال گوبی پیاز مین نائیٹروجن ۔ گھی چاول شکر وغیرہ مین کاربن ۔ دودھ آرد گندم وجوار و باجرہ مین دونو چیزین ملی ہوئی ہین ۔ اور بعض قسم کی ترکاریان جیسے آلو شلجم گاجر وغیرہ مین ایک قسم کی ترشی ہے کہ جسکا کھانا بھی ضرور ہے +

کھانیکے بارہ مین یہہ احتیاط بھی بتلاتے ہین کہ کھانا صاف برتنون مین ستھری جگہہ بیٹھ کر کھائین پکائین کیونکہ میلے پن سے جو کھانا کھایا جاتا ہے وہ اچھی طرح ہضم نہین ہوتا لقمہ کو خوب چبائین تاکہ سلیوا یعنی تھوک اُسمین ملکر ہضم ہونے مین مدد کرے ۔ کھاتے وقت قہقہہ نہ لگائین ورنہ اچھو ہونیکا خوف ہے

غصہ یا رنج مین کہانا کھانے سے بھی ہضم نہین ہوتا - کئی قسم کا کھانا ملا کر نہ کھائین کیونکہ ثقیل و لطیف کہانا ملا کر کھانے سے ہضم مین فتور پڑتا ہے +

کھانا میسر ہو تو ہمیشہ وقت معمولی پر کھائین - جب دو چار لقمونکی بھوک رہے اُسوقت کھانے سے ہاتھہ کھینچین تاکہ معدہ پر بار نہو اور غذا جلد ہضم ہوجاوے اور مزاج درست رہے

کھانا کھانے کے بعد فوراً جسمی یا ذہنی محنت نکرین بلکہ تہوڑی دیر لیٹنا مفید ہے +

ایک وقت کی غذا کہا کر کم سے کم چہہ گہنٹہ تک دوسری غذا نہ کہائین کیونکہ اکثر قسم کی غذا پانچ گہنٹہ مین ہضم ہوتی ہین +

بھنگ شراب وغیرہ مکیفی اشیا نہ پئین کیونکہ ایسے دماغ خراب ہوتا ہے بہنگ کے سبب سے اکثر آدمی بے احتیاطی سے زیادہ کہا پی لیتا ہے جو آلات الہضم کی بیماریونکا بڑا سبب ہے شراب سے جگر و دماغ کا فعل بگڑجاتا ہے رعشہ کا مرض ہوجاتا ہے وغیرہ وغیرہ　　باقی آیندہ

نقل خط مولوی وحید الدین صاحب اسسٹنٹ

جناب مولانا صاحب سلامت - سطور ہذا بغرض اندراج اخبار مرسل خدمت شریف ہے

وقیقہ فہمان دالا غشان دور اندیشان منصف طبعان کی علو ہمتی اور عالی طبعی کی داد دینا ہم ایسے ذرہ جبین وہیچ میرزا کا کام نہین الا منصفانہ صفائے

کو دیکھکر از خود ولولۂ طبیعت صدائی
آفرین و مرحبا دیتا ہے دربارہ ترقی
ہاسپٹل اسٹنٹ صاحبونکے سنین گذشتہ
مین اکثر مضامین اخبار مراۃ الطبابت
پنجاب مین طبع ہوئے کہ جسکی عبارت کے
حرف حرف نکات انصاف سے
مملو تھے بالفعل اخبار آئینۂ طبابت
مین وہی منصفانہ تحریر دیکھی گئی
صاحبوا ایسے چند از الصاف مضامین
حالانکہ بکرات مراۃ منضبط ہون الّا
جبتک کہ اُسکے نتائج عالیہ منصۂ ظہور
پر ہویدا و آشکارا ہون بالکل تسکین
طبع نہین ہوتی ہمارے منصف مزاج
مولانا امام الدین احمد صاحب مہتمم
مطبع میڈیکل پریس کی تحریر منصفانہ
کا نتیجہ خداوند کریم نیک دکھلاوے ہر
صیغہ محکمہ سرکار مین ادنی درجہ سے
ترقی اعلیٰ درجہ تک ہوتی ہے
مثلاً محکمہ پولیس مین ہے کہ ایک کنسٹبل اپنے
عہدہ سے ترقی پاتے پاتے
تھانہ دار انسپکٹر اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ
پولیس کے عہدہ تک ترقی پاتا ہے
محکمہ ہائے عدالت مین کہ عہدۂ محرری
سے تحصیلدار او ڈپٹی کلکٹر بنایا
جاتا ہے افواج سرکاری مین ایک
سپاہی تدریج جمعدار و صوبہ دار
رسالدار ہو جاتا ہے قیس علیٰ ہذا
مگر ہاسپٹل اسٹنٹ صاحبونکا عہدہ
باوجودیکہ کیسے ہی اعلیٰ و عمدہ
لیاقت کے ہون واقعی محدود
ہے جو لوگ کہ انمین لئیق ہین اور
ذو طبیعت رکھتے ہین ترقی کی
مایوسی نے انکی جوڑ ڈب پیلے
کر دئے اور مثل عمارات بے فانوس
کر دکھا ہے - اظہر من الشمس و ابین
من الامس ہے کہ اگر عہدہ اسسٹنٹ
سرجنی کے لئے انمین سے منتخب
کئے جایا کرین تو سرکار دولتمدار

کا ہر طور بڑا فائدہ متصور ہے امید قوی ہے کہ ایک زمانہ محدود کے عرصہ میں امیدین ہے اکثرین ما لفی کتب کو خوب حل کر ڈالیں اور اپنی کوشش بلیغہ سے اس عہدہ کو اعلیٰ لیاقت کے ساتھ حاصل کرین ہم امید رکھتے ہین کہ ہماری عادل گورنمنٹ اس جانب ہر غبت خیال فرماکے

اور ہاسپٹل اسسٹنٹو نکی داد رسی ہو یقین ہے کہ اس اخبار کے ناظرین عالی نظر بھی ہم غور فرماوین اور جملہ ہم پیشہ اس بارہ مین جہد و کوشش کو کام دین فقط

راقم

کمترین وحید الدین عفی عنہ۔

از جبلپور ۱۶ جنوری سنہ ۱۸۸۰ء

نقل خط سید تجمل حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

کیس انلارجمنٹ آف دی اسپلین وتھ ہسٹیریا

ہر چند اس کیس کو زمانہ علاج مین ہی قلمبند کر لیا تھا مگر بوجہ التواے انطباع آئینہ طبابت و نیز چند اتفاق چھپوانے کا نہ ہوا بہ تذکرہ ناظرین سے مسمی بلدیو پرشاد برہمن چیف کانسٹیبل پولیس تھانہ پٹیریا عمر قریب ۴۰ سال کے

قبل اسکے ایک مہینے سے بعارضہ بخار و توسع طحال مبتلا تھا۔ جسم بھی خراب ہوگیا تھا آج واقع ۲۶ اکتوبر سنہ ۱۸۷۹ء وقت طلوع آفتاب سے بیمار مذکور کے بچھے جانب کمر مین پہلی خفیف درد ہوا جسکو بطور مظنہ درد بادی سمجھکر اچوائین و نمک گرم گرم پہلون سے سینک کیا گیا مگر افاقہ نہ ہوا۔ تبدریج درد بڑھتا گیا۔

یہان تک کہ دس بجے دنکو مریض مجسّم
بیچین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ
کبھی اوٹھتا اور کبھی بیٹھتا تھا اسعرصہ مین
طبیب بلایا گیا - استفسار سے بیمار بیمارنے کہا ہے
کہ پیر سے داہنی ہائپوگیسٹرک ریجن سے
دوسرے تیسرے پہر دن تک بڑی
شدت کا درد ہے *

مشاہدہ چہرہ مضطرب زردگون زبان
خشک کانٹے پڑے آنکھون کے پپوٹے
اور لبون کی رنگت سے کم خونی عیان
نبض جلد جلد متلی حرارت غریزی
کا اندازہ بوجہ عدم موجودگی **کلینیکل
تھرمامیٹر** کے نہوسکا
مگر بہت گرم ہے سارا ایبڈامینل سطح منتفخ
ٹھوکنے سے صاف ٹمپنک آواز آتی
ہے اسپلین کنا رہ کرسٹ آف دی الیم
کچھ ہی فاصلہ پر ہے دست قبض جس
حالت ان دونون سے سبب اور بھی
تکلیف ہے *

علاج اسوقت صرف ایک اونس
پیپرمنٹ واٹر دینیکا حکم دیکر مین چلا آیا -
تھوڑی دیر بعد بکھنے گیا - تواب بیمار کی
بیتابی زیادہ ساری شکم مین درد بتلاتا ہے
اور بار بار ہوا کی ڈکارین آتی ہین حدث
و پاخانہ بدستور بند ہے - پاؤن کو بار
بار پیٹ کیطرف موڑتا ہے اور چلاتا ہے
پیشاب صاف پیاس نہین ہے -
دو گرین کیلومل نصف گرین افیون کی
ایک گولی دیکر اوپر سے چار ڈرام پیپرمنٹ
پلا دیا ڈکارین زیادہ آئین تھوڑا افاقہ
ہوا تشنج کے باریان کم ہونے لگین ابھی
اب پیرون کو سیدھا چارپائی پر رکھے
ہے چار چار منٹ پر کروٹ بدلتے
اور اینٹھن کی نوبت ہوتی ہے -
گولی مذکورہ اوسی مقدار سے ایک
اور کھلائی - شام کو مسٹرڈ پولٹس
لگایا گیا - اور قبل اُسکے کئی قسم کی
تکمید یعنی گرم ریت سے صرف گرم پانی

اگرم پانی میں افیون ڈال کر گرم گرم
روئی کے پہاوئے سے عمل میں آئی۔
رات کو ایک اونس کتھ ایپل چار
بوند لا کر یا سعید یا ہیڈروکلورس چار
ڈرام پیپرمنٹ واٹر کے ہمراہ دیا دو
گھنٹہ بعد دو […] تے ہو گئی اور بہت سا
صفرا خارج ہوا درد کی کیفیت افزونی
پر ہوئی پھر کیلومل و ہنہ او پیم کی گولی
دیگی۔

ستائیس ۲۷ کو بیمار اچھا ہے۔ ایک اجابت
معمولی ہوئی حدث صاف ہے اب
سخت جانے سے دوسرے لمبر فہرہ کے
مقام پر مینز آس پاس خفیف درد
پایا جاتا ہے دن بھر بخار ۱۰۰ ڈگری واثر
ٹوبتشیش کے اندروتی دوا […] استعمال
نہ ہوئی معلوم ہوا کہ خفیہ دو گنواں
سے کچھ دوا کھلائی ہے۔ اور کسی قسم
شے کا سبب لگایا ہے۔

۲۸ فروری […] چار بجے رات بائیں مقابل
مقام میں عین پشت کیطرف سے
درد شروع ہوا کئی گھنٹہ بعد اسپاین
میں درد ٹیس ہونی معلوم ہوئی اور
باعتبار سابق کے اب بیتابی و
بیچینی زیادہ ہے چنانچہ پھر میں بلایا گیا
میں نے اوسوقت اسپائنل […] اوپر مقام درد پر لگائی
لائکر یا رفیلا ہیڈروکلورس چار بوند
ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا دس بوند
کمفر ایک اونس ایسی دو دو گھنٹہ
بعد تا تخفیف درد دیا جب تک دوبارہ میرا
ملاحظہ نہ ہوے یہ دیا جاوے۔

دو بجے دن کو درد کم ہے مریض کو جسم
ٹھال بھاری بھاری معلوم ہوتا ہے
ڈکاریں ہوائی بہت آتی ہیں نبض
تیز اور باریک ہے جسم گرم پیاس نہیں ہے
اشتہا معلوم ہوتی ہے ساگو پانی میں
پکا کر کھانیکو بتلا آیا۔

دس بجے رات کو چھ دست میوکس
ویس و خون آمیز آئے مقام ماؤفہ میں درد کم ہے

نبض کمزور جلد جلد چلتی ہے پیروں
و سینہ پر پسینہ نکلا ہے بیمار بستر
پر پڑا ہے ہوش حواس درست ہیں
پھر جلیک چاک پوڈر پندرہ گرین تین
گھنٹہ بعد اور دو گرین ڈوورس پوڈر
ایکبار دیا گیا ۔
انتیسویں وقت صبح بیمار کہتا ہے
کہ گذری شب کو آٹھ دست ہوئے
اور اسوقت بھی چوکی پر ہی دست
آتا ہی اور میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
چھیچھڑے کے کچھ کچھ ذرا ذرا خون کے
جس میں کچھ حصہ دست کا رقیق اور کچھ
گاڑھا برنگ سیاہ مختلط کچھ ہوا ہیں
سے خارج ہوتا ہے نبض کمزور اور جسم
سرد ہے ایرومیٹک اسپرٹ آف
ایمونیا پندرہ بوند ٹنکچر کیٹیچو بیس بوند
لائکر مارفیا ہیڈروکلوراس چار بوند
ڈیکاکشن سنکونا ایک اونس تین تین
گھنٹہ بعد تجویز چونکہ سال اخیر ہے دوا انگریزی

شفاخانہ کے قریب الاختتام ہیں اسلئے
بہت سی دوائیں جنکا دینا اسوقت مصلحتا
تھا موجود نہیں ہیں) ۔
تیسویں اکتوبر وقت صبح - رات
گذشتہ چھہ دست ہوئے نبض وغیرہ
بدستور دوا بدستور شام کو ظاہر ہوا کہ
صبح سے بیس دست آئے ہیں ضعف بہت
ہے بوجہ مارفیا کے جھپکی لگی رہتی ہے ×
اکتیسویں وقت صبح - رات گذشتہ میں
آٹھ دست ہوئے ہیں اب خفیف بہر بہراہٹ
پیٹ میں ہوتی ہے دیکھنے سے دست کا قوام
و رنگ بدستور پایا جاتا ہے لیکن قلیل
مقدار میں خارج ہوتا ہے کبھی دس بارہ
کبھی بیس بعد کبھی اس سے کچھ زیادہ
شوگر آف لیڈ ایسٹیٹ اوپیم پل (حسب ترکیب
فارماکوپیا) دینی چار مرتبہ - وقت شام
مریض بیان کرتا ہے کہ کوئی سے
متلی ہوتی ہے اور جی گھبراتا ہے
اب ادرار بھی کم ہے ضعف بھی

زیادہ ہے ہر ایک مقدار گوبی ہین کواٹر
گرین کوئین کا اضافہ کر دیا گیا - رات کو
کاربونیٹ آف ایمونیا پانچ گرین کمفورا
ایک اونس فی دو گھنٹہ بعد +
یکم [illegible] کچھ معلوم ہوتی ہے باقی کیفیت
بدستور سیگو بدستور گوبی بدستور جاری
رہے ایمونیا کا نسخہ بند کیا گیا +
دوم نومبر گوبی [illegible] ایمونیا
چاک پوڈر دس گرین ہین کواٹر گرین
کوئین اور ایک گرین کا اٹھوان حصہ
اپیکاک ملا کر استعمال کرایا گیا ——
دوپہر کو کہہ دیا [illegible] بمشکل میری درخواست
پر صدر شفاخانہ سے آئین) چنانچہ
اسیوقت سے پانچ بوند ٹنکچر اوپیائی بیس بوند
ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ ایک اونس
روز واٹر ایک مقدار ایسی ہی تین گھنٹے
پیچھے - شام کو - اب سنتوں سے کے وقت
تھر تھراہٹ سے اور ٹمٹماہٹ کی اواز
دیر تک رہتی ہے +

سوم نومبر وقت صبح - دو بجے رات سے
کوئی دست نہیں ہوا ایدا رکھتا ہے
کہ دوا اخیر کی اچھی مفید معلوم ہوئی
سو یہی جاری رہا ہے - چنانچہ بدستور
جاری رہی +
چہارم نومبر [illegible] آہستہ آہستہ
اواز ہماری گفتگو اچھی [illegible] ہو کہ
اچھی [illegible] دن سے
[illegible] پانچ دست
ہین رنگت دستون کی زردی و سبزی
مایل ہے اب [illegible] بلڈ محض
خفیف کم تھا اخیر کو گرتا ہے - دوا [illegible]
غذا شہر برنج +
پانچ نومبر - کیفیت بدستور دوا
مجموعہ تین گرین کوئین بڑہائی گئی -
چھ و سات تاریخ کو دوا بدستور دست
بمقدار کثیر صاف و گاڑھے زرد رنگت
کے دو مرتبہ ہوئے نبض معتدل طاقت بحال
معلوم ہوتی ہے - ہوکہ خوب ہے

رات کو سیگو ہمراہ دودھ کے اور دن
کو شیر ہمنج کھانے کو بتلایا گیا۔
آٹھ نو ۹ کو کیفیت دیروزہ کے موافق
دس کو بیمار چلتا پھرتا ہے لعاب کا
جسم اصلی حالت پر درست معمولی طور پر
طور کا دو مرتبہ صبح و شام ہوئے
گیارہ ۱۱ کو بیمار کہتا ہے کہ بھوک خوب لگتی ہے
اور رغبت سے کھاتا ہوں مگر رات کو بدہضمی
ستاتی ہے +
بارہ ۱۲ کو مہر سے کیمپ منصرحہ بالا بجائے
روبڑ کے انفیولن چہرہ یتا کے
ساتھ بناکر بیش مقدار دوا مریض
کیا گیا کیونکہ اوسی روز اوسکی تبدیلی
دوسری جگہ کو ہوئی - بعد دو ماہ
کے حسب اتفاق ملاقات ہوئی تو
نہایت چاق و چوبند تندرست سرخ
و سفید نظر آیا وقت دریافت بیان
کیا کہ یہی دوا جو آپ نے بیش مقدار
دی تھی کھینچ بیش ہی روز کھائی

کہ اب الفضل ایسا ہوں +

رائے معالج

ادویات مستعملہ کیس مندرجہ بالا میں
کوئی مرکب ایسا بعض حصہ کا نہیں تھا
اسپین کو غالباً ڈالیوٹڈ سلفیورک ایسڈ
نے فایدہ بخشا +

آئینہ طبابت

اڈیٹر صاحب دل سے اپنے ایسے کرم فرما
کا جسکو بدل ترقی رسالہ آئینہ طبابت کا
خیال ہے مشکور اور ممنون ہے
اور مضامین قابل الطباع کے
ترسیل سے زیادہ اور بھی شکر گذار
ہے اب مہتمم و دیگر شائقین کے خدمت
مبارک میں بھی التماس لیہ افزا ہے
کہ کبھی کبھی مضامین بھیجکر راقم کو مشکور
او ناظرین کو مسرور کرتے رہیں گے
کیونکہ اس قسم کی اخبارات میں پیدا اور
کئے کارروائی دشوار امید کہ آئینہ
شائقین اپنی جودت طبع کو کام فرما کر

عام کے فائدہ کے واسطے مضامین بھیجنے سے دریغ نہ فرماینگے +

نقل خط لالہ لچھمن پرشاد کمپونڈر اسپتال تحصیل

نسخہ چھال آک اکسیر ہو چکا ہے

درخت ڈھاک کی چھال کو خشک کرکے اور جلا کر کولہ بنا دے بعدہ کولہ مذکور کو باریک پیسکر ایک مٹی کے گھڑے میں پانی بھر دے اسمیں پیسا ہوا کوئلہ ڈالکر پانچ سیر کو ڈھاک ایک چھٹانک ایک ... پانی میں ... ترکیب بنانے کی ... دوا موصوف کو بمقدار خوراک چار ... اور بعدہ سے کھانا شروع کرے ... تانکو ... جسوقت ... ادسکے

تتمہ بیان انسداد مرض وبائی کالرا

اس جگہ یہ کہ اسباب انتشار مرض بہ تفصیل بیان ہو چکے ہیں پھر دہرانا بہ جانتا ہے کہ اسکو زیادہ طول نہ دے کر علاج کی طرف متوجہ ہو اور پہلے مختصر بیان رائے اطبا یونانی مع علاج قلم بند کرے +

اور یہ بیان ہو چکا ہے کہ کتب طب یونانی میں سبب قوی اس مرض کا ہضم نہونا طعام ہی کا قرار دیا ہے اور اس مرض کو امراض حادہ میں شمار کیا ہے اور اسطرح پہ لکھا ہے کہ عدم گوارش طعام کی تین صورتیں ہیں +

اول - یہ کہ کھانا اسقدر کھایا جاوے کہ اوسکو معدہ ہضم ہی کر سکے +

دوم - کھانا بے ترتیب کھایا جاوے یعنی ایسا کھانا جو بڑا دہ قوی ہے اور دیر ہضم ہو پہلے تناول کیا جاوے اور اسکے بعد میوہ ہاے تر کا استعمال

کیا جاوے تو اس صورت مین وہ اشیائ
جو سریع الہضم ہین ہضم ہو جاوینگے
اور دیر ہضم اشیا غیر منہضم صورت مین
ہضم شدہ کہانیکے ساتھہ ملکر اوسکو بہی
خراب کرینگی کیونکہ صاف ظاہر ہے
کہ رطوبت معدہ و دہن وغیرہ ہم او
فعل معدہ جو کہانا ہضم کر دینے کے
واسطے ضرور ہے صرف ہو جاویگا
جسکے باعث دیر ہضم اشیا غیر منہضم
حالتمین قایم رہینگی +

سیوم یہہ جو کہانا کہایا ہو وہ خراب
ہوکر اثر داروکا پیدا کرے کہ خلط صفراوی
مین تبادیل ہو جاوے یا زیادتی صفرا کی
کرے تو ضرور وہ قے کے راہ سے
خارج ہوتا چاہیگا اور یہی وجہ ہے
کہ ہیضہ واسطے مریض کو قے آتی ہے
اور جو غذا خراب ہوکر خلط بلغمی کی
صورت پکڑتی ہے وہ اسہال کی
صرف رجوع کرتی ہے اور یہی وجہہ ہے

کہ اس بیماری کے علاج مین جبتک غذا اسئے
خراب بذریعہ اسہال نکلتی رہتی ہے
اور مریض کی طاقت قایم رہتی ہے
معالج کو علاج مین آسانی ہوتی ہے
اور جب کہ معدہ اور امعا مین سوزش
ہو جاتی ہے علاج مین دقت پڑتی ہے
خصوصاً ایسی حالتمین کہ قے و دست
دونو جاری ہون اور دستون کا
رنگ مثل گدلے پانی یا گوشت کے
دہوون کے ہو مریض مین ضعف بیقراری
اور گدازش نمودار ہو۔ نبض ضعیف
وصغیر۔ آنکہون اور کنپٹی مین گڑہے
پڑ گئے ہون۔ ناک باریک ہو گئی ہو
چہرہ کا رنگ مثل مردونکے ہو۔ ہاتھ
پیر سرد ہون۔ ناخن نیلے۔ ہاتہہ پاؤن
کے عضلات مین تشنج ہو جو دوا
دین فوراً قے ہو جاوے۔ تشنگی
کی شدت ہو +

باقی آیندہ

رہیو ماٹزم کا علاج عرق لیموں سے

ڈاکٹر شنڈلر صاحب بہت کیسونکا
بیان جو اس علاج سے صحت یاب ہوئے
کیطور خلاصہ تحریر فرماتے ہیں اور نیز
طریقہ استعمال اس دوا کو ظاہر کرتے
ہیں ÷

اگر زیادہ ضرورت ہو تو [illegible] اونس سے
اٹھارہ یا چوبیس اونس تک ایک دن
مین اسطرح پر کہ ہر گھنٹہ بعد آدھ اونس
کی مقدار سے پلانا چاہیئے اور اسمین
دوچند یا سہ چند یا حسب ضرورت جسکی
ترشی مریض کو ناگوار ہو پانی ملا لینا
چاہیئے ÷

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہین
کہ اسکے استعمال سے [illegible] مضر نہیں
فائدہ نظر آتا ہے اور نیز اکثر کیسونمین
خواہ وہ مریض کمزور ہون یا قوی چوتھے
یا پانچوین روز افاقہ ہوجاتا ہے ÷

اور نیز ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ
اگر لیموں کے عرق سے اسہال
لاحق ہوا ہو تو ایک گرین اوپیم تنہا
یا لیڈ ایسیٹیٹ کے ساتھ صبح و شام دینا
چاہیئے تاکہ اسہال رک جاوے ÷

اس دوا کے استعمال سے سوجے ہوئے
جوڑ بیٹھ جاتے ہین پسینہ کم آتا ہے نبض
کی ضربات کم ہوجاتی ہین بلکہ بعض اوقات بہت کم
ہوجاتی ہین ایسا اوقات ہنگام استعمال
اس دوا کے مریضوں کو کونین اور مقوی
غذا کی دینی پڑتی ÷ پریکٹشنر

آرسنک کے استعمال سے جسم پر ہرپیز کا پیدا ہونا

من تجربات [illegible] صاحب بہادر ایم۔ ڈی

ایک جوان عورت جسکے چہرہ پر بہت
اکنی یعنے مہاسے نکل آیا کرتے تھے
میرے معالجہ مین آئی میں نے اوسکو ماہ اپریل
مین بتلایا کہ فولرس سلوشن کم مقدار مین
ہر روز کھایا کرے جسسے معدودے چند روز مین
بہت فائدہ ہوا - چونکہ مین نے اوس
عورت کو کئی مہینے بعد ایک تازہ پید
مرض مین مبتلا پایا تب مجکو ایسا شبہ
ہوا کہ شاید اوسنے اوس دوا کا استعمال
ترک کیا لیکن ہنگام استفسار معلوم
ہوا کہ اوسنے اگست تک برابر میرے
بتلائی ہوئی دوا کا استعمال کیا اگرچہ
بہ اندازہ تین مقدارون کی مداومت
نہین کی تھی - اس دوا کے استعمال
سے یہہ بات معلوم ہوئی کہ مرض
معدہ کے ناموافق نہ تھی ۔

۱۹ - اگست کو میرے پاس وہ واسطے
علاج اریپشن کے جو اسکے داہنی بازو
پر تھا آئی یہہ اریپشن کہنی کے مقام
کے کچھ اوپر شروع ہوکر تمام ساعد
اور کف دست کی پشت پر پھیل گیا
تھا اور ایک دانہ کو دو تین ہی
روز گذرے تھے ۔ درد شدید
بتلاتی تھی جس سے اسکو اسکی تکلیف کے
سبب نیند بہت کم آتی تھی اور اسیکی وجہ
اوسکے کندھے مین بھی درد تھا ۔
اس اریپشن کی یہہ صورت تھی کہ
چھوٹی چھوٹی پھنسیون کے گچھے
بکثرت تھے اور انکا زیرین سطح سرخ
سوزشدار رہتا تھا ۔

جب میں نے اوسکو اس کیفیت مین
مبتلا پایا تو فولرس سلوشن کھانیکی ممانعت
کی اور دیگر عام و خاص علاج کرنے
لگا جسکے باعث وہ اریپشن جاتا رہا
اور کوئی دوسرا مرض بھی لاحق
نہین ہوا ۔

معالج چونکہ میرا کئی ایسے ہی
مقامات پر ہوا کرتے ہین اس سبب سے

ہمنے اسکو پہیر خیال کیا تہا۔ تہوڑے
عرصہ ہوا ایک کیس دوسرا میری
نظر سے گذرا ۔
ایک لڑکی جسکی عمر بارہ برس کی تہی
کوریا مین مبتلا ہوکر گیارہ جنوری
کو داخل شفاخانہ ہوئی۔ اس لڑکی
کو جبکہ اوسکی عمر نو برس کی تہی اکیوٹ
روماٹزم ہوگیا تہا۔ اوسوقت ڈہائی
قطرہ ایسڈ سلوشن آف آرسنک
کے تین دفعہ دنمین ایجرٹن کے ساتھہ ملاکر
کہانیکو دیئے اور پہر بتدریج فروری
کو فولرس سولوشن تین قطرے پینے کو
حکم دیا۔ آٹھہ مارچ کو پانچ قطرے
کردئے جسکا استعمال وہ برابر کرتی
رہی ۔
پندرہوں مارچ کو ہرپیز زاسٹر کے
دہبے سینہ کے بائین جانب نظر پڑے
یہہ دہبے کارڈیک اپیکس سے
شروع ہوکر ریڑہ کی طرف تک پہنچ

گئے تھے۔ اس ارپشن مین نہ کچھہ
درد تہا نہ انفلامیشن ۔
کوریا کو اس دوا کے استعمال سے
کچھہ نقصان نہین ہوا بلکہ جب اوسکو
آرام ہوگیا تو شفاخانہ سے خارج
کردیا ۔
ڈاکٹر ہچن سن صاحب نے اگرچہ بہت سے
کیس اسطرح کے بیان کئے ہین مگر
بعض ڈاکٹر اسکا تعلق آرسنک سے
کچھہ نہین بتاتے ۔
ایڈیٹر آئینہ طبابت کو خوب
یاد ہے کہ دو طالبعلم آگرہ میڈیکل سکول مین
جو باہم یار تہے ایک ہی تاریخ زمرہ
طلبا مین داخل ہوئے اور انہون نے
یہہ شیوہ اختیار کیا کہ آرسنک کی دو
گرین یا چار گرین کی ڈلی مونہہ مین
لیکر دو لمحہ رکہکر تہوک دیتے تہے اور
آخرکار انہون نے یہانتک کثرت بڑہائی
کہ اوس ڈلی کو دس دس پندرہ پندرہ

سنت تک مونہہ مین گھلایا کرتی تھی یہہ ہی طریقہ ایک مدت تک جاری رکھا اونہون نے ایک طالبعلم کی کیفیت ایک مدت کے بعد یہہ ہوئی کہ اوسکے چہرہ اور پشت دست پر جابجا چھوٹی چھوٹی پہنسیان ہوگئین اور پھر کسی سبب سے اوسکو بخار بھی آنے لگا وہ اپنے بخار کا علاج حکیم نصیر الدین مرحوم سے جو آگرہ مین ایک طبیب حاذق تھے کرانے کو گیا جو وقت حکیم صاحب نے اوسکی نبض کو ملاحظہ فرمایا تو اوس سے کہا کہ تمکو بخار بہت شدت سے ہے اوسنے جواب دیا کہ اسوقت تو مطلق بخار نہین ہے لیکن ہان شام کیوقت ہر روز آیا کرتا ہے حکیم صاحب نے دوبارہ پھر نبض کا ملاحظہ کیا اور یہی فرمایا کہ تمہاری نبض کی حرکت سے تو حرارت ثابت ہے مگر جسم پر محسوس نہین ہوتی ہین اسکا سبب نہین بتلاسکتے تب اوس طالبعلم نے اپنی حقیقت بیان کی تب حکیم صاحب نے فرمایا کہ یہہ پہنسیان جو تمہارے چہرہ اور ہاتھہ پر ہین اوسیکے باعث سے ہین بعدہ اوسکا علاج اسطرح کیا کہ ماء القرع اکبیس روز پلایا جسکے استعمال سے پھر کبھی ارپشن نہین ہوا +

ترکیب ماء القرع کی۔

ایک لنبا کدو لیکر اوسپر کپڑا لپیٹ کر پوتنی یعنے چکنی مٹی لپیٹتے تھے اور بعد خشک ہونے کے بھاڑ بھونجے کو دیتے تھے وہ بھاڑ مین رکھدیتا تہا جس سے وہ کدو بریان ہوجایا کرتا تہا پھر اوس کدو کے مٹی اور کپڑا دور کرکے تمام شب اوس مین رکھدیتے تھے علے الصباح اوسکو نچوڑتے تھے +

جسمین سے قریب پاؤسیر کے عرق نکلتا تہا پھر اوس عرق مین مصری ملاکر

بلا دیتے تھے اور کہانیکو مقوی مرغن غذا کہلاتے تھے۔ مجکو اور اطباء کے

تر باقی یہہ ہی بات معلوم ہوئی ہے کہ بلا شک آرسنک سے اریپشن ہو جاتا ہے

اسپرے لیشن کا بیان

عرصہ ستّر برس کا منقضی ہوا کہ مرض زکام و کہانسی مین گرم پانی کے انجرات کو مفید جانتے تھے اور جب ہی سے انہیلیشن کی ترکیب جاری ہوئی اور ابتک جاری ہے اور اسکے خوب مروج ہونیکی وجہ یہہ ہی ہوئی کہ بعض ڈاکٹرون نے اسکی قدر کی اور بعض نے چندان مفید نجانا۔ لیکن فی زمانہ اسکی بہت اصلاح ہوئی اور اسکو مفید جانکر اسکی قدردانی کرتے ہین ٭

زکام کی ایسی حالت مین جب بلغم پتلا اور جہاگدار آتا ہو یا صرف گلا بیٹھ گیا ہو تو صرف انجرات آبی کا لینا کافی کفایت کرتا ہے یعنی آدہ گہنٹہ تک چار بار پانی پہلیٹ کر سونگتے رہین اگر حلق اپیچیز مین زیادہ خراش ہو اور کہانسی بہی خشک ہو تو اسمین تین یا چار قطرے کلوروفارم کے یا ایک ٹی اسپون فل ٹنکچر آف بنزوئن یا تین قطرے آئل آف ہاپس کے ملا لین ٭

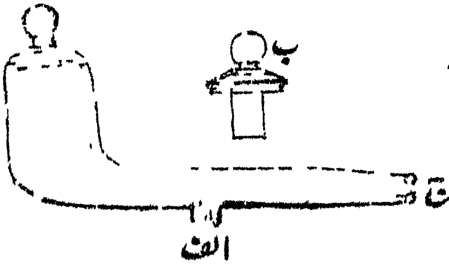
اور جب بلغم گاڑہا اور بسیار ہو تو ذیل کے ذیل مین سے کوئی تیل ملا لین ترکیب یہہ ہے کہ ببول یا تین ذرہ تیل کو دس یا پندرہ گرین ایسڈ کاربونیٹ آف مگنیشیا مین خوب رگڑ دین بعدہ تین اونس پانی ملا کر دیدین

ایک یا دو ڈی اسپچون فل تھیلے مین
ڈالکر دو تین دفعہ کھینچین آیل آف پائن
آیل آف تھائیم آیل آف روزمیری
اور جب بلغم پتلا پیدا ہو تو تیل کجھوپٹ
صنوبر ٹرپنٹائن ٹنکچر آف بنزوئین
ٹنکچر آف ٹولو کریازوٹ کیمفر روغن
صندل ان مین سے کوئی تیل گلیسرین
مین حسب بیان متذکرہ بالا ملاکر استعمال
کرین - یا کوئی ٹنکچر ملا کر عمل مین لاوین
اگر گلا بیٹھے ہوے بہت عرصہ گذرا ہو
اور برنکیل سسٹم بھی موجود ہون اور
شک و بلغم بھی آتا ہو تو آئل آف سیج
استعمال کرین ٭
جبکہ معالج کے نزدیک یہہ بات مناسب
ہو کہ کسی دوا کا جز مؤثرہ بذریعہ انجرات
مونھہ تالو یا ٹانسلز ایرپسیج مین پہنچاے
جاوین تاکہ دوسے دوائین اپنی اپنی
جو تاثیر تحریکیہ یا تسکین یا قبض کی رکہتی
تو یہہ آلہ جس بڑدس کا جسکا نام انہی لنگ

پائپ ہے اور جسکا تصویر ذیل مین دکھ
ہے بجسٹنٹ یہہ پائپ مثل عام
پائپ کے ہے جسکے ڈھکنے مین اسپنج
لگا ہوتا ہے اس اسپنج کو وقت استعمال
بھگو کر ڈھکنے مین رکھدین اور ڈھکنا
بند کردین اور دوسرے مونھہ پر انگوٹھا
رکھکر تھوڑا تھوڑا گرم کرین اور مثل پینے کے
اوسکو پئین کلوروفارم ایتھر کریازوٹ
کاربولک ایسڈ کیمفر وغیرہ عطریات کی
قسم اشیا انہیل ہوسکتی ہین یا انجرات
سکتے ہین ٭
ایر پسیج کے خراش مین اور تازہ کھانسی
اور استھما اور گلے کے درد مین اسکے
انجرات سے بہت فائدہ ہوسکتا
ہے ٭
یا چند قطرے کلوروفارم یا ایک ڈرام
ایتھر یا اسپرٹ آف واین یا کیمفر
کسی روغن عطری مین ملاکر انہیل کرین
جس سے خاص مقام بحس ہوسکتا ہے

یا کم و بیش اثر تحریک کا ہوتا ہے	ہوس ہولڈ میڈیسین * * * *

تصویر انہیلنگ پائپ کی



الف حسب ضرورت بند کریں تاکہ پیتے وقت زیادہ بھاپ نہ اٹھ سکے
ب ڈھکنا واسطے اسٹیم لگا سکیے علیحدہ کر کے رکھ دیا ہے
ج موہنہ مین رکھکر پیتے ہین

اشتہار طبع ترجمہ کواٹرلی شیٹ

ترجمہ کواٹرلی شیٹ مترجمہ جناب میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ ڈیمانسٹریٹر میٹریا میڈیکا کیمسٹری۔ پراکٹیکل فارمیسی و مہتمم آستانہ حکمت کو جب شروع سے آخر تک دیکھا تو معلوم ہوا کہ مولف نے کسقدر عرقریزی اور جانفشانی کو کام فرمایا اور کیسا عمدہ کارآمد مجموعہ ترجمہ کرکے طبع کرایا ہے عبارت سلیس ہے قریب الفہم پس ہم اس نادر مجموعہ کے مضامین جہاں تک خیال کرتے ہین وہاں تک یہہ معلوم ہوتا ہے کہ نیٹو میڈیکل سبارڈی نیٹ کے لئے نہایت مفید اور کارآمد ہے کیونکہ حکم احکام سرکاری سے ہر شخص کو واقفیت ضرور ہے اور اسمین کمپونڈران نیٹو میڈیکل پیوپلوں یا سٹوڈنٹ میڈیکل پیوپلوں ہاسپٹل اسسٹنٹوں وغیرہ کے متعلق جنرل آرڈرز اور سرکیولرس وغیرہ سنہ [illegible] سے سنہ [illegible] تک مندرج ہین بدنیو جات کردہ یعنی نیٹو میڈیکل سبارڈی نیٹ کے ادنے سے اعلے عہدہ دار کے پاس اوسکی

ایک ایک جلد کا ہونا ضرور ہے تاکہ بوقت ضرورت اسکے حوالہ سے اپنا حق حقوق حاصل کرینگی استدعا کرتے ہیں اور جو امر خلاف منشاء سرکار ہو اوس سے باز رہین +

حق تو یہہ ہے کہ مولف سلمہ اللہ تعالی نے اسے ہم پیشیون کے فائدہ رسانی کے لئے ایسی عمدہ مفید چیز طبع کرائی ہے جسکا بیان راقم کے احاطہ امکان سے باہر ہے اور باوجود ایسے مفید و کارآمد ہونیکے عام اخبار مع محصول قیمت مقرر کی ہے جو صاحب ایسے کارآمد مجموعہ کی خریداری کا شوق رکھتے ہون قیمت متذکرہ بالا بذریعہ منی آرڈر پاس مترجم کے بھیجکر طلب فرمالین +

المشتہر

عاصی امام الدین احمد کمپوڈر ہسپتال ریٹائرڈ کیوریٹر میوزیم آگرہ میڈیکل اسکول

پرولیپس اینائی یعنے خروج المقعد کانچ نکلنا

یہہ مرض ہر ایک یعنی بچون اور بوڑہون کو ہوا کرتا ہے اصلیت اس مرض کی اوسکا ڈھیلا پن ہے یا میوکس کا رکٹم مین سے ریزش پاتا ہے جسکے باعث یہہ جھلی ڈھیلی ہوکر نکل آتی ہے ابتدا جب آنت باہر نکلتی ہے

تو اوسکی رنگت سرخ ہوتی ہے اور جب تہوڑے عرصہ تک باہر رہے تو اوسمین سوجن ہو جاتی ہے یہہ سوجن کبھی زیادہ ہوتی ہے اور کبھی کم اور جب کہ سن ضعیفی مین بار بار نکلتی ہے تو یہہ سرخی جاتی رہتی ہے

کیونکہ از روے فزیالوجی یہہ بات معلوم ہوئی ہے کہ اگر میوکس ممبرین زیادہ عرصہ تک ہوا کا اثر ہوگا تو وہ مثل پوست کے ہوجاویگی ۔

بچون کو اس مرض کے ہونیسے نہایت بیچینی ہوتی ہے اور بڈہون کو اگرچہ بہت تکلیف نہین ہوتی لیکن نہایت بیموقع بات ہے ۔

اسباب دانتونکا نکلنا پیٹ مین کیڑونکا ہونا پیچش یا دوسری قسم کا شکمی مرض جسمین جریان ہمیشہ رہتا ہو کمزوری ضعیفی مین قبض بباعث داخلی قرحہ کے یا امراض پراسٹیٹ گلنڈ یا سنگ مثانہ یا بواسیری خلل ۔

علامت اسکی ظاہر ہے دیکھنے سے معلوم ہوجاتا ہے کہ مرض خروج المقعد ہے اور لڑکا دیر تک پاخانہ مین بیٹھا رہتا ہے ۔

علاج بچون مین سبب کو دور کرین یعنی اگر دانت کے نکلنے کی وجہ سے ہو تو تدبیر کرین کہ اوسکی وجہ رفع ہوجاوے اور اگر کیڑون کی وجہ سے ہو تو قاتل کرم دوا دین اور اگر پیچش سبب ہو تو اسکا علاج کرین اور بچہ کی مان کو تاکید کردین کہ وہ لیٹنے کی حالت مین پاخانہ پھرنے دین بیٹھا کر نہ پھراوین کیونکہ بیٹھا کر زور کرنے سے پاخانہ پھرنیسے کانچ نکل آتی ہے ۔

اگر لیٹنے کی حالت مین بھی پاخانہ پھرنیسے کانچ نکل آوے تو اوسکو سرد پانی سے دہو کر اوپر چڑھا دین یا صابون مین گہولا ہوا [illegible] یا نمک یا پھٹکری دو گرین [illegible] ایک اونس پانی مین ملا کر [illegible] یا رکٹم کے اندر پچکاری لگا دین تاکہ وہ اوسکے اثر سے سکڑ جاوے

اور روبرب سوڈا کلمبا کی پوٹریان
کھا نیکو دین اور چند گدیان دے
کر ٹی بنمچ باندہ دین ٭
یا شکرفت ہیڈ ایٹمنٹ یا کال انبٹ
سینٹ لگا دین ٭
یا اسفنج کی پٹی چھہ یا سات انچہ لمبی
٭ انچہ چوڑی لیکر اوسکے ایک سرے
بیچ سے پہاڑ کر دو حصے کر لین اور
اوسکے بیچ مین چہوٹا سا سوراخ کر دین
پہر اس پٹی کو اس طرح چپکا دین

کہ بیچ کا سوراخ ٹہیک مبرز کے
مقام پر ہو اور پہٹے ہوے سرے
کو سیون کے مقام سے اسطرح لگا لین
کہ فوطہ دونکو اوسکے بیچ مین [illegible]
لگانیکے وقت یہہ خیال رکہین کہ [illegible]
بعض وقت [illegible] انگلی [illegible]
کہ جیسے انگلی کے [illegible]
بعض وقت [illegible]
کہ [illegible] اور بعض وقت [illegible]
[illegible]

اصل خط لالہ بھگوانداس صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

Chemical Reaction of medicines in the body

٭ کیمیاوی اثر ادویات کا جسم کے اندر پیدا ہونا

ایوڈائڈ آف پوٹاسیم اور کلوریٹ
آف پوٹاس اگر علیحدہ علیحدہ یکی بعد
دیگرے کسی حیوان پر استعمال کیا

جاتا ہے تو ضرر نہین ہوتا مگر جب
ان نمکون کو ایک ہی وقت دیا جاتا ہے
تو جسم کے اندر اثر کیمیاوی سے

ایوڈیٹ آف پوٹاس بنجاتے ہین اور
علامات زہر جلد پیدا کرکے موجب
ہلاکت ہوتے ہین ÷
فرانس کے ڈاکٹر ام۔مل سے کھانسے
کئے کتون پر اور روز مرہ زیادہ
زیادہ مقدار مین ایوڈائیڈ آف پوٹاسم
کا استعمال کیا جس سے کسی کو کچھہ نقصان
نہین پہونچا مگر جب اوسنے کلوریٹ
آف پوٹاس کے ساتھہ ملا کر دیا تو
علامات زہر پیدا ہو کر بہت جلد مر گئے
حالانکہ ان دونون نمکون کا کیمیاوی
ایک دوسرے پر لطبور عام کچھہ بھی نہین
مگر کتون کو ایک ہی وقت دینے
سے بہت جلد ضایع ہوئے

ان تجربات سے یہہ ثابت ہوا کہ
یہہ ادویات باہم بالکل بے ضرر ہین
لیکن جب ایک ہی وقت انکو ملا کر
دیا جاتا ہے تو جسم کے اندر آنکے
باہم ملنے سے بذریعہ اثر کیمیاوی
زہر بنجاتا ہے کہ جس سے بہت
جلد جان تلف ہو جاتی ہے ۔
گو تجربہ ان نمکون کا صرف حیوانون
پر ہی کیا گیا ہے مگر ان کا خیال
نسخہ لکھتے وقت بہت ضروریات
سے ہے +
بھاگوانداس ہاسپٹل اسسٹنٹ رسالہ مبارک فیض آباد
ایڈیٹر آئینہ طبابت مہتمم اس
مضمون مفید عام کی ترسیل سے نہایت مشکور ہے

تصحیح اغلاط حسب درخواست ڈاکٹر صاحب متعینہ ڈیڈوانہ

اکتوبر ۱۸۷۹ء کے صفحہ ۱۸ کے دوسرے
کالم کی ۷ وین سطر مین مرض کا لفظ
اشکل مرحل ہو گیا ہے +
اور اسی اخبار کے صفحہ ۲ مین دوسرے کالم کے
۱۶ سطر مین تشنج کہانسی کے ساتھہ ہوتا ہے اسکے بجا
تشنج کہانسی کے ساتھہ ہوتا ہے درست ہے +

بجواب ڈاکٹر محمد عبد الواحد صاحب

حضرت - احقر نے حسب تحریر سامی دریافت کیا تو اکثر اشخاص کی زبانی معلوم ہوا کہ بنگالہ مین ارنڈ خربوزہ کو پپیتہ کے نام سے مشہور کرتے ہین الا کتب طب یونانی مین جو صفات عجیبہ کی تحریر کی ہین وہ ارنڈ خربوزہ مین نہین پائی جاتی ہین فقط واللہ اعلم بالصواب

اشتہار طبع اناٹمی بار سیوم

یہ کتاب تیسری بار مصنف سلمہ اللہ تعالی نے نظر ثانی فرما کر اس مطبع مین طبع کرائی ہے اگرچہ اس کتاب کی ترتیب کو بدستور رکھا ہے لیکن اکثر مقامات پر حال کی چھپی ہوئی کتابون کو ملاحظہ فرما کر اوسکی ترتیب مین درستی کی ہے اور بعض بعض مقامات پر ترجمہ جدید شامل کیا ہے اور بعض بعض مقامات پر جدید نقشہ بھی لگائے ہین غرض بہ نسبت طبع اول کے ثانی مطبوعہ حال مین مضامین زیادہ ہین اور تعداد صفحات بھی بہ نسبت سابق زیادہ ہے تاہم اسکی قیمت مین زیادتی نہین فرمائی ہے وہی قیمت سابقہ یعنے چھ روپیہ چھ آنہ مع محصول ڈاک مقرر کئے ہین جو صاحب اسکی خریداری چاہین قیمت اسکی بذریعہ منی آرڈر خدمت مین ایس - پی جانز صاحب مدرس علم تشریح آگرہ میڈیکل سکول کے بھیجکر طلب فرماوین

اشتہار

اس مطبع مین کتب فن ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کے موجود ہین اور بعض کتابین زیر طبع ہین جو صاحب خرید فرمانا چاہین قیمت بھیجکر طلب فرمالیوین ✤

نام کتاب و مصنف	قیمت محصول روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
اناٹمی تشریح بدن انسان مع تصاویر سادہ	صہ	۶؍	ترجمہ اسپیری بحیات مدرسہ علم تشریح آگرہ مطبوعہ بنگال سکول اسمین ۱۴۳ تصویرین ہین عمدہ ولایتی کاغذ پر چھپی
ایضاً رنگین	سے	۶؍	
[illegible] با تصویر [illegible] کو بیان			
طبع جدید	للعہ	۴	بابو کنہیالال صاحب اسسٹنٹ سرجن
کمسٹری چھاپہ جدید	عہ	۲؍	ایضاً
فارسی ایضاً		۱۴؍	ایضاً
سرجری درس جراحی بابو دیال چند شوم صاحب اسسٹنٹ سرجن	للعہ	۱۲؍	یہہ کتاب میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نے جمع کرکے چھپوائی ہے ✤
پریکٹس [illegible] چودھری امام الدین احمد کمپونڈر	سے		اس کتاب مین نتیجے سیوچرا و میجر و مائنر اپریشن مع تصویر ہین
مڈوائفری با تصویر ملک محمد یار خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	عہ	۲؍	اس کتاب مین بچہ کے جنانے اور حاملہ کی بیماریونکا بیان ہے ✤
رسالہ [illegible] با تصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب		۸؍	اس کتاب مین آلہ اسفگموگراف کی تصویر اور اسکا بیان اور نبضون کی حقیقت تحریر ہے ✤

نام کتاب معہ مصنف	قیمت مجموعی روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
رسالہ سامان اپریشن محمد دلاور خان صاحب			اس مین جملہ اپریشنونکی وسیتی وسامان
ہاسپٹل اسسٹنٹ		۱۰/	مہیا کرنیکا ذکر ہے ✽
			اس کتاب مین تاریخ طبابت میڈیکل
			پروڈونس اور مجرب نسخہ جات ہین اور
معدن الحکمت سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی	للعہ	۴/	سابق دو چند ہوگئی ہے ✽
رسالہ غذا ایضاً	/	۸/	ابھی زیر طبع ہے انشاء اللہ اخیر
			تک چھپ جائیگا ✽ آئندہ اسکی بابت
			یہہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہوکر چھپی ہے
بحر الجواہر اردو ایڈیٹران			چھسو صفحہ کی ضخامت ہے صاف
مرأۃ الطبابت	ے	۸/	کاغذ پر چھپی ہے ✽
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر چیتن شاہ			یہہ رسالہ نہایت عمدہ خوشخط ہے
صاحب رائے بہادر	عہ	۱/	مشرح چھپا ہے ✽
رسالہ ننگ ہند بھگوان داس صاحب اسسٹنٹ سرجن		۶/	یہہ رسالہ فربہ آدمی کو لاغر کرنیکے بیان
سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی	عہ		یہہ نقشے ایڈیٹران مرأۃ الطبابت نے بنائے ہو دوا کی
ایضاً اردو	عہ		مقدار خوراک دریافت کرنیکے نہایت ہی کار
ایضاً انگریزی معہ بارنش وفریم	۳		انکی پشت پر ہیہ بنے لگوائے اچھا چیپان
ایضاً اردو ایضاً	۳		اور زہرون کو سرخی سے چھاپا ہے ✽

نام کتاب معہ مصنف	قیمت معہ محصول		خلاصہ کیفیت
	روپیہ	آنہ	
رسالہ دافع آتشک حکیم غلام نبی حافظ فخر الدین صاحبان	عہ	۱ر	اس میں آتشک نتائج کا انگریزی و یونانی علاج درج ہے
آستانہ علم موسم بہ الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	[illegible]		بیان علم ٹوی آ لوجی کا مفصل بیان درج ہے
[illegible] مرتبہ اشرف علی صاحب مرحوم	۔	٦	[illegible] چھاپہ [illegible]

اسپول [illegible] ملک [illegible]	[illegible]	[illegible]
ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ اجمیر	[illegible]	[illegible]
ڈاکٹر شیخ حسین علی صاحب آرہ	[illegible]	[illegible]
ڈاکٹر ابو گرد ہاری لعل صاحب [illegible]	[illegible]	[illegible]
حکیم محمد زبیر علی صاحب حیدرآباد	[illegible]	[illegible]
لچھمن پرشاد صاحب کمپوڈر	[illegible]	[illegible]
ڈاکٹر محمد یار خان صاحب [illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی محمد [illegible] صاحب	[illegible]	[illegible]
میاں [illegible] صاحب ڈاکٹر	[illegible]	[illegible]

مطبع [illegible] شیخ امام الدین [illegible]

فہرست مضامین ماہ مارچ

۱- پیرو سکلیٹ کے زہر خوردہ کی مشابہ علامات .. ..

۲ - غیر معمولی علامات سگ گزیدہ کی .. ..

۳ - نقل خط ڈاکٹر تجمل حسین صاحب .. ..

۴- زوائے یعنے کرم یا کیڑون کا بیان .. ..

جلد ۱۱ — نمبر ۳



قیمت

۵ تقیہ بیان انسداد مرض کالرا .. ..

۶- سرکلرات متعلقہ تنخواہ پاسڈ میڈیکل پیوپلان وتعلق پنشن سوہاسپٹل اسسٹنٹان

۷- اشتہار طبع کتاب تصنیف جدید .. ..

۸- رسید زر .. ..

باہتمام امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینۂ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل - واقف کرنا جدید تجربہ سے جنون سے اُن ہاسپٹل اسسٹنٹون کو جو خوبی انگریزی نہین جانتے
دوم - ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹون کو معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفیدہ ہر مرض سے
سوم - ترقی دینا اور تازہ کرنا اُس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا
چہارم - پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پاوین ✤
پنجم - جتلانا فوائد و مضرات ہر ایک چیز کا جو کہ ہر جن کو تجربہ سے معلوم ہو
ششم - آگاہ کرنا اطباء یونانی کو معالجات اطباء فرنگ سے ✤

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر اڈنبرا میڈیکل جنرل اپنتھسٹ وغیرہ اخبارات زبان انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ہاسپٹل اسسٹنٹون کے ۳۲ صفحہ کاغذ مشتملہ پوری ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے **شیخ امام الدین احمد** کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین - جو صاحب اسکو خریدا کرنا چاہین درخواست اپنی معہ قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیوریٹر میوزیم الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ و نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر کرین ✤

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ بابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک . . .	۵/	۱۲؍	سے ر
مالبعد مع محصول ڈاک . . .	۵/	صا	۱۰/

پروسک ایسڈ کے زہر خوردہ کی جدید علامات

من تجربات ڈاکٹر اے بی کیلی صاحب ایل آر سی پی وغیرہ وغیرہ

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہین کہ کیس مندرجہ ذیل مین یہہ بات قابل غور کرنیکے ہے کہ یہہ شخص کسقدر زیادہ مقدار مین ایسے سخت زہر کو کھاکر کتنے عرصہ مین فوت ہوا ٭

حقیقت حال ڈاکٹر صاحب موصوف اس طرح بیان فرماتے ہین کہ اٹھارہ (۱۸) مین تاریخ اکتوبر کی شام کیوقت چھہ بجے مین اپنے بنگلہ سے باہر چلا اسوقت یہہ فانی یعنے میرا ملازم جسکی عمر سولہ (۱۶) برس کی تہی بہت تندرست برآمدہ مین کھڑا نظر آیا پہر مین آدہ گھنٹہ بعد گھر کو واپس آیا اور ایک بیمار سے جو اپنا علاج کراتے آیا تہا ایک کمرے مین بیٹہا ہوا باتین کر رہا تہا کہ میرے کان مین آواز تنفس کی جو بہت زور سے ہوتا تہا آئی جسنے یہہ آواز سنکر دریافت کرایا کہ یہی آواز سے ہے تو میرے خادمہ نے چاہا کہ اُس کمرے کو جسمین سے آواز آرہی تہی کہولکر ملاحظہ کرے لیکن وہ مقفل نظر آیا تب اس نے کرسی پر چہڑہ کر دروازہ کے بالائی جانب سے جہانکا تو اوسکو معلوم ہوا کہ فلان ملازم کا چہرہ پہیکا ہے اور موںہہ مین جہاگ بہرے ہین جب مجکو یہہ بات معلوم ہوئی تو مین دروازہ کے اوپر سے کمرہ مین کودا اور اندر سے قفل اوسکا کہولا اور اُسکو پلنگ پر

چت لیٹا پایا اُسوقت وہ بالکل
بیہوش تھا چہرہ نیلگون تھا اور منہ
مین جھاگ بھرے تھے مگر خون
نہ تھا - آنکھین پتھرا گئی تھین -
پتلیان کشادہ - تنفس جلد جلد
خراٹے کے ساتھ ہوتا تھا او تشنج
جو پروسک ایسڈ کے زہر مین ضرور ہے
مطلق نہ تھا - پیخانہ و پیشاب بلا ارادہ
خارج نہین ہوا تھا - نبض جو پہلے
ممتلی اور متواتر تھی اب رفتہ رفتہ
کمزور ہوتی جاتی تھی - قے نہین
ہوئی تھی - چارپائی سے علیحدہ
زمین کے ایک مقام پر بوتل جسپر
کارگ لگا ہوا تھا رکھی تھی - بوتل کے
دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اسمین تین
ڈرام دوا اسنے پی تھی +

علاج مینے فوراً مصنوعی
طریقہ سے تنفس لوانا چاہا اور سرد
پانی کا چھینٹا دینا شروع کیا اور ڈاکٹر
بوزرڈ صاحب کی مدد سے کہ وہ
بھی اتفاقیہ وہان آ نکلے تھے ۱۱ گھنٹہ
تک کلی لگائی +

اگرچہ بعض مریض ایک ڈرام پروسک
ایسڈ کھانیکے بعد بھی زندہ سلامت
رہے ہین مگر اوسط مقدار ہلاکت
کی اس دوا کی بہ نسبت اوسکے
لوگون نے دو ڈرام یہہ زہر کھا لیا ہے
انکی ہلاکت دو منٹ سے دس منٹ
عرصہ مین واقع ہوئی ہے لیکن یہ
لڑکا بعد زہر کھانیکے تین منٹ
تک زندہ رہا +

معالجہ میری نظر سے قبل اس
واقعہ کے کوئی کیس ایسا نہین گذرا
جسنے پروسک ایسڈ کھایا ہوا اور
اوسکی سانس خراٹے سے
چلی ہو +

یہہ بھی واضح ہے کہ اوسنے اس زہر کے
استعمال کے قبل چاہ پی تھی +

دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ اس شخص کے خاندان مین کبہو عارضہ مرگی یا جنون کا نہین ہوا تہا اوسکے باپ بہت تندرست اور زندہ تہے ✦

یہہ لڑکا ایک سال سے میرے پاس نوکر تہا لیکن اب ایک ہفتہ سے اوسکی عادتین بدل گئی تہین چنانچہ اور نوکرون سے لڑا تہا اور ایک شخص نے پستول مارا تہا مگر وہ بچ گیا - ایکروز اپنے گلے مین رسی کا پہندا دے کر اسقدر کہینچا کہ تمام موبہہ سرخ ہوگیا جب اور لوگون نے یہہ کیفیت دیکہی تو اوس سے کہا کہ تو یہہ کیا کرتا ہے تو اوس نے جواب دیا کہ تماشا کرتا ہون ✦

اس کیس مین دو باتین عجیب قابل لحاظ ہین ✦

اول - خراٹے سے سانس لینا کیونکہ پروسک ایسڈ کے زہر مین خراٹے کی آواز کا ہونا تعجب کی بات ہے ✦

دوم کنولشن یعنی تشنج کا نہونا ✦

پامرصاحب کے مقدمہ مین اسی بات پر بحث ہوئی تہی اور چونکہ وقت مرگ اسمین بہی خراٹے کی سانس سے ہوا تہا اسلئے یہہ تمامتر کیا گیا تہا کہ مرض اپیلپکسی سے مرا ہے پروسک ایسڈ کے زہر سے نہین مرا ✦

یہہ بات بہت مشہور ہے کہ اس دوا کے پیتے ہی بیہوشی و عضلانی کمزوری آجاتی ہے سو یہہ بات غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ اوس نے لیبل پینے کے بوتل پر کاگ لگا کر درستی کے ساتہہ بوتل کو علیحدہ جگہہ رکہکر چارپائی پر لیٹا ✦

ڈاکٹر بوز ڈصاحب فرماتے ہین کہ جب مینے زہر خوردہ مریض کو چند منٹ بعد ملاحظہ کیا تہا تو اسکی یہہ کیفیت تہی کہ چارپائی پر بیہوش چت پڑا تہا آنکہین نیم وا۔ پتلی کشادہ۔ روشنی کا اثر پتلی پر کچہہ نہین ہوتا تہا۔ جسم ٹہنڈا اور تر۔ عضلے ڈہیلے تہے۔ تشنج نہ تہا۔ مونہہ کھلا تہا۔ زبان ہونٹ ناخن نیلے ہوگئے تہے۔ حرکت نبض کلائی پر محسوس نہین ہوتی تہی۔ ضربات قلب محسوس نہین ہوتی تہین۔ ڈاکٹر کیلی صاحب مصنوعی طور پر تنفس کرا رہے تہے جب انہون نے تہوڑا وقفہ کیا تو مریض نے ایک لمبی سانس لی اور پہر ایک منٹ کے اندر دوسری سانس اُتنی ہی لمبی لی ۞

فرنیک نرو پر بجلی لگائی مگر کچہہ فائدہ نہوا جب کئی منٹ تک تنفس کی کیفیت معلوم نہوئی تب قیاس کیا کہ شاید مرگیا پہر اوسکو فیتہ کا عمل لگا کر دیکہا تو کورا بیڈ کی معمولی سرخ رنگت بالکل باقی نہین رہی تہی بلکہ برعکس اوسکے زرد سرخی مایل بہوری ہوگئی تہی۔ ایکبارگی سک دہندلا ہوگیا تہا جس سے یقین کامل ہوا کہ وہ مرگیا فقط +

از۔ ل ٹ +

غیر معمولی علامات سگ گزیدگی

مرقومہ ڈاکٹر مارک ورنن صاحب

ایک شکاری جسکی عمر بیٹس برس
کی تہی تیسوین مئی کو میرے
علاج مین آیا یہہ شخص شراب خوار
تہا۔ اور اُسکا حقیقت حال جو لوگون
کی زبانی مسموع ہوا یہہ ہے +
اخیر ماہ فروری یا شاید شروع
مارچ مین تین کتے سپلے یعنے کتون کے
بچے لڑرہے تہے یہہ شکاری
اُنکے چھڑانیکو گیا اُنمین سے ایک نے
اُسکے پیر مین کاٹا چونکہ یہہ شخص
گیٹر چمڑے کا پہنے تہا لہذا تہوڑا
زخم اوسکی جلد پر پہنچا اور زیادہ
زخمی نہین ہوا اُس زخم سے اُسکو
چندان تکلیف نہین ہوئی کیونکہ
وہ شراب کے نشہ مین مخمور
تھا +
۱۹ اُنیسوین مئی کو جبکہ وہ اپنے کسی
دوست کے ساتہہ گھر کو آتا تھا
کہ یکایک غشی کی باری طاری ہوئی

اُسکے ہمراہی نے بیان کیا کہ یہہ
یکایک گر گیا اور گرتے ہی پیر مارنے
لگا اور کاٹنے لگا اور ایسا معلوم
ہوا کہ اُسکا گلا گہٹتا ہے اور پھر
کتون کی طرح بہونکنے لگا مینے
اُسکو اس حالت مین دیکھہ کر یہہ
خیال کیا کہ پانی پلانے سے ہوش
مین آجائیگا چنانچہ ایک کٹورا
آب سرد دیا وہ پانی نہ پی سکا
اور اُس کٹورے کے دانتون سے
دو تین ٹکڑے کاٹ ڈالے +
غرضا ایک گھنٹہ کامل یہی کیفیت اُسکی
رہی پہر خاموش ہوگیا یعنے تندرستی
کے آثار نمود ہوئے اور تین روز تک
تندرست رہا چوتہے روز اُسکے
دانتون مین درد شدید ہوا جو
کبھی نہین ہوا تہا اُسی روز چھہ
بجے شام کو وہ ایک آدمی کے
ہمراہ تفریحاً گیا تہا قریب ایک نالے کے

پہنچکر اُس نے کہا کہ مین اس تالاب
سے پانی پی آؤن اُسکے ہمراہی نے
کہا جاؤ پی او چنانچہ وہ گیا اور
واپس نہ آیا اُسکے ساتھی نے
تہوڑی دیر اُسکی راہ دیکھی ابعدہ
تالاب کی طرف گیا دیکھتا ہے کہ
وہ تہوڑے پانی کے اندر گھسا
ہوا شور و غل کرتا ہے گویا پانی
سے لڑتا ہے اور سرکنڈے
وغیرہ چباتا ہے دانتون سے
چباتا ہے - ہمراہی نے یہ کیفیت
دیکھکر اُسکو پانی سے باہر نکالا
اوسنے پانی سے نکلتے ہی جیب سے
چاقو نکال اپنا گلا کاٹنے کا ارادہ
کیا فوراً چاقو اُسکے ہاتھ سے
چہین لیا - اسکے بعد اوسنے
بہت شور و غل مچایا اور ہر ایک کو
لات مارنے اور کاٹنے لگا +
جب پانی اُسکے پاس لیجاتے تو وہ
کہتا کہ مین چلا جاتا ہون اور پانی
نہین پی سکتا تہا +

جو شخص میرے پاس لایا گیا تہا
اوسنے کہا ایک شخص کے دانتون مین
درد ہوا تہا اُسکے سبب سے وہ پاگل
ہوگیا ہے +

مینے اس کیفیت لاحق ہونیکے تین
گھنٹہ بعد دیکھا تو وہ زمین پر پڑا
تہا اور پانچ چھہ آدمی اوسکو زور
پکڑے ہوئے تھے - چہرہ سرخ
تہا - صورت متوحش - آنکھین
چمکدار اور پہٹی ہوئی تنجلیان
سرخ - پتلیان سکڑی ہوئین
یا چہین پہنچی ہوئین - تشنج نہ تہا
اور عضلات گردن سخت نہ تھے
ہر طرف کاٹنے کو مونہہ مارتا تہا -
مونہہ سے جہاگدار بلغم نکلتا تہا
اور وہ اُس بلغم کے نکالنے کی کوشش
کرتا تہا جسکے باعث ایک آواز نکلتی تھی

جلد خشک اور کسیقدر سرد ـ نبض سخت تار کی موافق تہی +

مینے حکم دیا کہ اسکے گہر پہنچا دو چنانچہ لوگون نے زبردستی گاڑی مین ڈالکر گہر پہنچا دیا وہان پہنچتے ہی دو قطرے کروٹن آیل کے دئیے اور جلد کے نیچے آدہے گرین مارفیا کی پچکاری لگائی +

تہوڑے عرصے کے بعد جب وہ بیہوش ہی تہا کچہ بولنا چاہا جس سے ایسا مفہوم ہوا کہ پانی مانگتا ہے چنانچہ اُسکو پانی دیا ایک قطرہ مونہہ مین گیا ہوگا کہ تشنج شروع ہوا دم گہٹنے لگا اور پہر شدت مثل سابق کے ہوگئی اور وہی حرکات سابقہ کرنے لگا +

چونکہ مارفیا کی پچکاری سے کچہ فایدہ نہین ہوا تہا لہذا آدہ گہنٹہ بعد دوبارہ پچکاری لگائی اور اسمرتبہ صرف ایک تہائی گرین مارفیا انجکشن کے پون گہنٹہ بعد اُسکی شدت کم ہوگئی اور پہر پانی مانگا اور وہی کیفیت طاری ہوئی جو پہلے پانی پینے سے ہوئی تہی اگرچہ بہت دیر تک رہی +

جب اُسکا تشنج کم ہوگیا تب مینے اسکے گہر والون سے کہہ دیا کہ اسکو مت ستانا اور سونے دینا +

دوسرے دن مینے اُسکو صبح کیوقت بالکل بیہوش قریب مرگ پایا اور اُن آدمیون نے جو اُسکی تیمارداری مین مصروف تہے مجہسے کہا کہ کل ڈہائی گہنٹہ تک سویا تہا جب بیدار ہوا تو کہا کہ میری جان نکلتی ہے +

اُسنے اپنے تمام رشتہ دارون کو پہچانا اور بات چیت کی +

تہوڑی دیر بعد پانی مانگا بمجرد طلب اُسکو دیا قدرے پیا مگر ایسا معلوم ہوتا تہا کہ گلا گہٹتا ہے پہر وہی شدت ہوگئی اور وہی حرکات

کرنے لگا ایک یا دو گھنٹہ بعد اس
حرکت بھی تھک گیا اور مرض کے آغاز
سے ساڑھے چار دن بعد مر گیا ۔

پیوسٹ مارٹم نہین ہوا ۔
[illegible] اس بات مین کچھ شک نہین کہ
یہہ کیس ہیبیز کا تھا اور مین خیال
کرتا ہون کہ اسمین چند باتین ایسی
ہین جنپر لحاظ کرنا چاہئے ۔

اوّل ۔ کتا پاگل نہ تھا اور نہ
اس آدمی مین مرنے تک علامات
دماغی دیوانگی کی ظاہر ہوئی ہین ۔

دوم ۔ یہہ کہتے ہین کہ [illegible]

پیر دانت مارا تھا اس سبب اُسکی
حملہ مین بہت کم صدمہ پہنچا تھا اس
سبب زہر کے اثر کرنے کا گمان
نہ تھا ۔

سوم ۔ اگر بیمار کے رشتہ
دارون کے قول کو سچ مانا جاوے
تو پہلے دفعہ کے تشنج اور دوسرے
دفعہ کے تشنج مین تین دن کا وقفہ تھا
اور اس وقفہ کے زمانہ مین کوئی علامت [illegible]

چہارم ۔ اگر اوسکی تیزی و بیہوشی
خروش پر خیال کیا جاوے تو بھی کتنی
کو دانتون سے کاٹ کر دکھلا دینا تعجب کی بات [illegible]

نقل خط ڈاکٹر تجمل حسین صاحب

امسال کثرت رجوع مریضان سے
اکتوبر ہی مین ہمراہ اور دواؤن کے تمام
کرم کشتہ دوائین ہمارے شفاخانہ
مین چک گئی تھین اور اسعرصہ مین

اکثر السرون کے کیس جنمین کیڑے
پڑے تھے علاج مین آئے انکا
علاج جن دواؤن سے ہوا اور مفید
نظر آیا تفصیل اُسکی برسبیل اختصار

ایک کیس لیوپس مین حوالہ قلم کرتا ہون امید کہ شایقین ہمعصر تجربہ فرما کر اسکے حسن و قبح سے ذریعہ آیینہ طبابت مطلع فرمائین ✤

چھٹی ۶ اکتوبر ۱۸۷۹ع کو ایک عورت قوم چمار عمر ۷۵ سال مزدوری پیشہ اپنی لڑکی کی سہارے سے شفاخانہ تک آئی ۔ بیان کرتی ہے کہ آج تیسرا دن ہے صبح کو ناک کی جڑ مین بائین طرف کھجلی ہوئی مین کنڈے تھاپ رہی تھی اُسی گوبر بھری انگلیون سے کئی بار کھجا کر کام مین مشغول رہی ۔ رات کو اُس جگہہ ایک پھوڑیہ بیر جنگلی کے برابر ہو گیی میری لڑکی نے اُسپر ہلدی پیسکر ملدی کچھہ فایدہ نہ ہوا تمام رات حرقت و چپک سے نیند نہ آئی بخار چڑھ آیا دوسرے روز اُس سے سبزی مایل پیپ نکلی گھاو چارونطرف بسرعت ٹہیتا نظر آیا پھر کوئی علاج نہین کیا دوسری شب کو خودبخود کیڑے پڑ گئے رات کو جیسے نبیسے کٹی آج لوگون کی رہبری سے اسپتال کو حاضر ہوئی اس گاؤن مین میرے قرابتمند ہین اُنکی یہان رہونگی ✤

مشاہدہ بائین لورجا و پرجا کچھہ سیلرہ ناک کی بیرونی دیوار کے سارے گوشت پوست سے لیکر بائین زیرین پپوٹے تک سلف رسیدہ و مردار ہے اور اُسپر بھڑ کی چھتے کے طرح ایک پر ایک ہزارون کیڑے چلبلا رہے ہین اور ایک سیاہ خط محیط السر کے موجود ہے اور بائین بالائی آنکھ لڑ کے ورم سے آنکھہ بند ہے اُسکے اندر کیا ضرر پہونچا معلوم نہ کر سکا رطوبت نہایت متعفن خارج ہوتی ہے مریضہ کی بیچینی و آہ زاری سے دل دیکھنے والونکا دکھتا ہے ✤

علاج بوٹی ارنڈ

ھرھر تنبون درختون کے تازہ پتون سے رس نچوڑکر اسمین روئی کا پہل خوب بہگو کر مقام السر پر رکھکر اوپر سے پولٹس باندہ دی گئی اور شام کو پہر حاضر ہونے کی تاکید کردی چنانچہ شام کو جسوقت حاضر ہوئی صرف دس پندرہ کیڑے زخم کے اندر کلبلاتے معلوم ہوئے چاہا کہ فارسپ سے چن لیا جاوے مریضہ چہونیکے ساتھہ ہی سخت چیخنے لگی باقی تمام کیڑے پولٹس کے ساتھہ مردہ نکل آئے السر کے درمیان مین جابجا مردار چیچڑے موجود ہین انکہہ سلامت ہے اپرجا ہین بہی نکروسس کا لگا لگ گیا ہے ابہی بہت کم ہے - ڈریس بدستور غرق مسطور سے کیا گیا اور دس گرین ڈورس پوڈر سوتے وقت کہانے کو دیا گیا مریضہ دو تین آدمیون کے سہارے سے ڈیرہ کو چلی گئی ۔

ساتوین اکتوبر السر قریب صاف دو تین مردار چیچڑے قینچی سے کاٹ ڈالے گئے کیڑا ایک بہی نہین ہے آٹھوین و نوین و دسوین و گیارہوین تک علاج مذکورہ صدر عمل مین رہا - بارہوین کو السر صاف ہلدی انگور سے بہرا ہوا مگر مریضہ کہتی ہے کہ جب ڈریس خشک ہونے لگتا ہے تب چرّاہٹ و درد ہوتا ہے جس سے مجہی نہایت تکلیف ہوتی ہے اور مین دو وقت حاضر نہین ہوسکتی نہ مجہسے ڈریس ہوسکتا ہے اسلئے سمپل ڈریسنگ کیا گیا - تیرہوین و چودہوین و پندرہوین و سولہوین و سترہوین یا پنچ روز سادہ مرہم کی پٹی لگائی گئی السر بخوبی اچہا ہو گیا

چہرہ بھی کچھہ زیادہ بدنما نہین ہے جیسا گمان تھا اٹھارہ ہوین کو ڈسچارج ہوئے ۔

بوی

بوی ایک درخت ڈیرہ سے ۲ فیٹ تک اونچا پتے تلسی کے برابر مگر خوب سبز پھول سفید سرخ و زرد تینون رنگت کے ہوتے ہین بو کھٹمل کے مانند تیز و ناگوار ۔ اس ملک مین خودرو بہت ہوتا ہے بارش سے بہار یعنی چیت تک ملتا ہے پھر سوکھ جاتا ہے ۔

ہر حصہ ایک مشہور گھاس ہے اکثر ہر ملکون مین کھیت یا ریت پر جمتا ہے پھول سفید اور ہرے پھلیان لگتی ہین پھلی کو بعض ملک مین ماھل بعض جگہہ ۔۔۔ ملک مین گونڈ لوگ بچھونا بنتے ہین اکثر درد سر مین اسکی پتیان پیسکر لگاتے ہین ۔

تجربہ حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ پچیرا ضلع سیونی

بیان مندرجہ ذیل کو ڈاکٹر حکیم شاہ علی بیگ صاحب حیدر آبادی نے ۱۸۷۶ء مین لکھا تھا چونکہ بحوالہ انست ایڈیٹر مفید معلوم ہوتا ہے لہذا چاہتا ہے کہ اسکو اردو عام فہم مین بغیر تبدیل کرکے نذر ناظرین آئینہ طبابت کرے اگرچہ اس بیان مین علاج کا کوئی نادر طریقہ تحریر نہین ہوا ہے مگر تاہم بہت مفید سمجھا جاتا ہے

زوا یعنی کرم یا کیڑونکا بیان

جیسا کہ دنیا انسان حیوانات کا ۔۔۔ سکتی ہے کہ یہین پیدا ہو کر نشو و نما

... پرورش ہوتے ہین
اور ... ہین ... توالد و تناسل ہوتا
... اور مدت معینہ تک زندہ
رہکر ہلاک ہوتے ہین اسیطرح
انسان اور حیوانات کا جسم کرم کا
مسکن ہے تا کہ چند قسم کے حیوانات کی
پیدایش اور توالد اور تناسل
اور نشو و نما اور پرورش اور زندگی
اور موت اُسی مین ہو - پس معلوم
ہوا کہ گویا ایک جسم دوسرے جسمون کا
مسکن ہوتا ہے *

جو حیوانات کہ جسم مین پیدا ہوتے
ہین اُنہون کی پیدایش مین اختلاف
ہے *

بعضے حیوانات کے انڈے ہوا مین
رہتے ہین وے انڈے باعانت
تنفس کی راہ یا مسام کی راہ
سے جسم مین داخل ہوتے ہین *

بعضے حیوانات کے انڈے پانی
مین رہتے ہین اُس پانی کو پینے
سے یا اُس پانی مین ہاتھ پاؤن
ڈوبانے سے یا نہانے سے مسامات
کی راہ سے گھسکر جسم مین داخل ہوتے
ہین *

بعضے حیوانات کے انڈے نباتات مین
ہوتے ہین اُس نباتات کو کھانے
سے جسم مین داخل ہوتے ہین *

غرض کہ کسی مادے کے ہمراہ یا کسی
راہ سے جسم کے اندر پہنچکر یا فقط
بالائی پوست مین قرار پاکر کرم بنتے
ہین یعنے انڈون کے کیڑے اگر معدے
اور روده مین رہنے کے قابل ہون
اور وے جسم کی کسی دوسرے مقام
مین آجاوین یا جو حیوان کے جسم مین
کرم بنے کے قابل ہون وے
انسان کے جسم مین داخل ہون
تو کرم نہین بنتے بلکہ ہلاک ہوکر اخراج
ہوتے ہین - علی ہذا القیاس انسان

کے جسم مین کرم بننے کے قابل جو
انڈے ہوتے ہین وے حیوان کے جسم
مین نہین بن سکتے ہین۔ غرض اپنے
اپنے نوع اور مقام مین قرار پاکر
کرم بنتے پرورش پاتے اور انڈے
بچے دیتے اور مدت معینہ تک زندہ
رہکر ہلاک ہوتے ہین اُنکا توالد و تناسل
انواع و اقسام طور سے ہوتا ہے
بعضے قسم مین نر اور مادہ دونون ہوتے
ہین ہر ایک نر اپنی جفت سے ملتا ہے تو توالد
و تناسل ہوتا ہے جیسا کہ جون ہے +
بعضے قسم مین ایک جز بمنزلہ نر کے
ہوتا ہے جس مین آلات تذکیر ہوتے
اور ایک جز بمنزلہ مادے کے
ہوتا ہے جس مین آلات تانیث
پائے جاتے ہین پھر ان دونون
جز کا بایکدیگر اتصال ہونے سے
توالد و تناسل ہوتا ہے جیسا کہ
کدو دانہ مین دیکھا جاتا ہے +

نباتات مین بھی توالد و تناسل
اسی وضع سے ہوتا ہے کہ اکثر
پھولون مین آلات تذکیر و تانیث
دونون رہتے ہین مثلاً پھول کی
درمیانی جا مین ایک شے
بمنزلہ اوبیری (?) کے رہتی اور اُسکے
بازو سے باریک باریک تار لگی رہتی ہین
اور اُن پنکھڑیونکے پہلو پر ایک شے رہتی جیسے
پر مادہ نطفی کا باریک روان مثل دہول
اصل مین یہی توالد و تناسل کا سبب ہے
جبکہ ہوا کی حرکت اُس پہول زر کے
پنکھڑیون پر پہنچتی ہے تب وے
پنکھڑیان متحرک ہوکر اُس زر دہول
کو دھکا دیتی ہین تاکہ وہ وان اُسکے
اوبیری مین گرتا اور اُس
حکیم مطلق کی قدرت کاملہ سے
اُس مین عمل توالد ہوکر رفتہ رفتہ
ثمر خام سے ثمر پختہ ظہور مین
آتا ہے۔ جو کرم کہ جسم کے اندر

مقام رکھتے ہین اُن کو انثرعوا کہتے
ہین۔ اور جو کہ پوست کے چھوٹے فالیکلس
مین رہتے ہین اُنکو اپی زدا کہتے
ہین۔ انسان کے معدے اور
رودون مین پانچ اقسام کے
کرم ہوتے ہین یعنے اسکرس میکیولیئس
اسکرس لمبری کایڈس۔ ٹرائے کیورس
ٹینیا سولیم۔ ٹینیا لیٹا۔ سے جو امراض
ان کرم کے تولید کے سبب سے
واقع ہوتے اسکو ورمنی شیو کہتے
ہین۔ **اسکرس و میکیولیس**
یعنے رشتہ کی مانند کرم جو چھوٹے
باریک اور اعداد مین بہت ہوتے ہین
مقام اُنکا رکٹم یعنے معاء مستقیم
مین مبرز کے نزدیک ہے اور تولید اُن
کی اکثر سن طفولیت مین ہوتی ہے
اسکرس لمبری کایڈس
یا لمبری کیلس یعنے کیچوے
جسکو عربی مین حیات کہتے ہین مقام
اُنکا معدہ یا معاء سفلی ہے اسی
واسطے بعضے وقت قے کرنے کی
حالت مین منہ سے یا ناک سے استخراج
پاتے ہین۔ بعضے اشخاص کہتے
ہین کہ حیات معوی اور حیات ارضی
مین کچھ فرق نہین ہے لیکن دریافت
کرنے سے چند امور کا فرق پایا جاتا
ہے۔ **تمیز حیات معوی**
اور حیات ارضی کی حیات
ارضی رود مین زندہ نہین رہ سکتے
اور دراز بھی بہ نسبت معوی کے
دو چند دراز ہوتے ہین رنگ اُنکا
سرخ اور سر اور دم کی انتہا زیادہ
نوکدار نہین ہوتی۔ اور موئنہ اُنکا
سر کے نیچے رہتا آڑا نہین ہوتا بلکہ
کھڑا بشکل استادہ شگاف کے ہوتا
ہے اور مبرز اُنکا دم کی انتہا پر
گول بطور سوراخ کے رہتا ہے
حیات معوی زمین مین زندہ نہین

رہ سکتے اور درازی مین بھی کم ہوتے
ہین رنگ اُنکا سرخ سفیدی مایل
ہوتا ہے اور دم کا اخیر حصہ بہت باریک
نوکدار ہوتا ہے اور مونہہ اُنکا سر کی
انتہا پر سہ گوشہ معہ تین بلندیون کے
رہتا ہے اور ممبر زاُنکی دم کی انتہا کے
قریب بطور آرٹے شگاف کے ہوتی
ہے +

ٹراہی کیورس

ان کیڑون کی گردن درازا اور بال
کی مانند پتلی ہوتی ہے قیام اُنکا
سیکم یعنے معاءاعور مین رہتا ہے
یہہ قسم اس ملک مین غیر مشہور ہے
اور ولایت مین اکثر مشہور ہے

ٹینیا سولیم یا ٹیپ ورم

یعنے کدو دانے جنکو عربی مین حب القرع
کہتے ہین۔ یہ کرم مانند نواڑ کے
چپٹے ایک گز سے دو گز تک دراز ہوتے
ہین اُن کے جسم کا ہر ایک ٹکڑا طول
مین بہ نسبت عرض کے زیادہ ہے سر اور دم
کے ٹکڑون کے عرض مین بہ نسبت اور ٹکڑون
جسم کے فرق ہوتا ہے اور ہر ایک
جز مین سوراخ ہوتا ہے یہہ سوراخ
ان جانورونکا اووبیز کھلاتا ہے اور
ایک ٹکڑے کے دائین جانب ہوتا
ہے اور دوسرے مین بائین
جانب +

ٹینیا لیٹا

یعنے عریض حب القرع لیٹا کی معنی
چوڑا اُنکا ہر ایک جز عرض مین بہ نسبت
طول کے زیادہ ہوتا ہے اور اُس
مین اوویبز کی سوا خین خطِ
درمیانی مین ہوتے ہین چنانچہ
سولیم اور لیٹا بہ سبب اُن سوراخون
کے اور عریض اور طویل ہونے
کے فرق کئے جاتے ہین مقام
ان دونون یعنے ٹینیا سولیم اور
ٹینیا لیٹا کا معدہ اور کل امعا ہین ہے

لیکن اکثر الیم یعنے معاء دقیق مین
رہتے ہین *

علامات کرم

سواے ایسکیرس کے تمام
علامات قولنج کے معدی اور نفخ
شکم کے رہتے ہین اشتہا بعضے وقت
کم اور بعضے وقت زیادہ ثقیل اشیا
پر اکثر طبیعت راغب رہتی ہے یہ رغبت
کسی روز زیادہ اور کسی روز کم
رہتی ہے سانس چھوڑی ہوئی ہوا مین
بہت تعفن آتا ہے اور مریض اکثر
اپنی انگشت ناک مین ڈالکر کھجاتا اور
بعضے وقت کھجانے سے ناک مین سے
خون نکلتا اور خواب مین دانت چباتا
اور مبرز مین خراش اور جلن رہتی
اور اجابت بار بار ہوکر آنون اخراج
پاتی ہے بعضے وقت خون مبرز یا ناک
یا ششش سے جاری ہوتا ہے بعضے
وقت پیچش اور لاغری ہوتی۔ بعضے
وقت ریمی ٹنٹ فیور کی مانند بخار
رہتا ہے دہن خشک زبان میلی
پوست خشک نبض بے ترتیب
اور جلد دوران سر ابصار نتیجہ
خلل شش تشنج بعضے وقت آنکھین تنہ
ہوتی ہین بعضے وقت نہایت کھانسی
ہوتی ہے سواے ان کے اقسام
قسم کے علامات جو امراض شدید
سے مشابہت رکھتے ہین واقع
ہوتی ہین مثلاً ہذیان۔ فالج۔ ہسٹیریا
ہسٹیریا وغیرہ۔ باعتبار
مقام کرم کے بھی کئے علامات ظاہر
ہوتی ہین مثلاً اگر ایسافیگس
یعنے مری و معدے مین ہو تو دقت
تنفس ہوگی۔ اگر معاے سفلی مین
ہو تو فساد صفرا اور جریان شکم اور
غشیان اور بدہضمی ہوگی اور اگر
علوی مین ہو تو شکم مین مروڑ اور
پیچش اور تکلیف رہتی ہے *

علامات

کرم جنکو اسکاریڈیس کہتے ہین۔
اسکاریڈیس رکٹم یعنے معاے
مستقیم مین رہنے سے رکٹم اور
فوطے مین نہایت خراش اور جلن
ہوتی ہے اور پیشاب کے راستہ مین
تکلیف ہوتی ہے بعض وقت ریم
مانند سوزاک کی نکلتی ہے۔ اور
آلہ تناسل کے اطراف مین باریک
بثور ہوتے ہین اگر عورت ہو تو رحم اور
وجینا مین خراش اور گرمی ہوتی ہے
اور بسبب نقص وجینا سے ریزش
نکلتی اور ہمیشہ مزاج نادرست
رہتا اور بہت سے علامات جو سخت
امراض کے علامات کے مشابہ ہین
نظر آتے ہین۔ اسی واسطے ضرورت
کہ ہر ایک مرض مین اول کرم کا ہونا
دریافت کرین اگر ثابت ہو تو اُس کرم
کو اخراج کرین تاکہ علامات ماء

دفع ہو جائین ٭

اسباب تولید کرم کے

بعضے سرزمین مین زیادہ اور بعضی
جاے کم ہوتے۔ بعضے اسباب
اسکے خفیہ اور موروثی ہوتے ہین
بعض اسباب ظاہر کہلوتے ہین جیسا کہ
غلیظ اور خراب پانی استعمال مین
لانے سے اور بقولات اور ترکاری
اور ثقیل اغذیہ اور خام میوہ جات
اور شیرین اشیا زیادہ کہانے سے
اور نمک کا استعمال کم رکہنے سے اکثر ہوتے
ہین ٭

علاج

اگر اسکاریڈیس یا ٹراپی کیورس یا
لمبری کیلس ہو تو کوئی دوا سے
مسہل دینا جیسا کہ کیالومل سقمونیا
کالوسنتھ یعنے حنظل ایلوز یعنے
ایلوہ وغیرہ اور انڈی کا تیل ترپین
ٹین سنتونین بہی کر دیا ہین ٭

بعضے طبیب اوّل دو تین روز تک ڈوورس پوڈر اور کونین ملا کر دیتے اور چوتھے روز ارنڈی کا تیل اور ٹرپن ٹین پلاتے ہین۔ بعضے طبیب اوّل ٹرپن ٹین نیم اونس پلاتے اور بعد ایک دو گھنٹے کے ارنڈی کا تیل بڑی خوراک مین دیتے ہین۔ بڑی خوراک مین ٹرپن ٹین اسواسطے دیتے ہین کہ اسہال صاف ہوتو۔ کم خوراک مین دینے سے مدر کی تاثیر کرتا ہے اور ارنڈی کے تیل کو بھی ٹرپن ٹین کے ساتھہ اسواسطے ملاتے ہین کہ ٹرپن ٹین کو اپنے ساتھہ کھینچکر مسہل کا عمل کرے اور رفاع دینے سے تو مدر ہی کا فایدہ ہوتا ہے۔ جبکہ علاج کرنے سے تمام کرم اخراج ہوجاوین تب ضرور ہے کہ چند روز ایسے تدابیر جاری رکھین

کہ دوبارہ پیدایش اُن کرم کی نہو سکے اس واسطے اقسام قسم کے مقویات دیتا جیسا کہ تانع جوشانده معہ سافبورک ایسڈ کے اور کواشیا سنکونا کونین اور ان کے مرکبات وغیرہ۔ اور غذا مین نمک تیز کھلا وین اور ربقولات اور شیرین اشیا کا استعمال ترک کرادین۔ ٹینا سلیم اور ٹینا لیٹا کے اخراج کے واسطے ٹرپن ٹین اور ارنڈی کا تیل دیتے ہین سوا اسکے اور کئی ادویہ نہین چنانچہ کمیلہ کو بطور ٹنکچر کے یا بطور سفوف کے ایک ڈرام سے دو ڈرام تک گوندہ کے پانی کے ہمراہ دیتے ہین اور نہایت مفید ہوتا ہے +

بعض طبیب کرم کی دوا دفعتاً دیتے ہین تو اس سے کچھہ فائدہ نہین

اس واسطے اول کیا لومل کو نین
یا ڈیڑھ درس ایک ڈرام اور کونین دو تین
روز دیکر بعد ٹرپن ٹین ارنڈی کا
تیل دیں تو وہ سب کرم نکل جاتے
ہین - ڈاکٹر جارج اسمتھ صاحب
بہادر کے علاج کا یہہ طریقہ ہے
کہ اول کاربونیٹ آف امونیا دس
پندرہ ۱۵ گرین تک دن مین تین ۳ بار
دو تین روز تک دیں کیونکہ بعضے
وقت خود کاربونیٹ آف امونیا
سے کرم نکلتے ہین اور بعدہ
ارنڈی کا تیل ٹرپن ٹین دیتے ہین
اول تلخ اجزا کو دینے سے کرم
اپنی جاسے چہوڑ کر بڑے روڈے مین
آتے بعدہ تیل مذکور ٹرپن ٹین
یا کمیلہ دیتے ہین تو وے کرم بالکل
اخراج پاتے ہین عربستان مین
ایک عمدہ دوا ہوتی ہے کہ جسکو
کوسو کہتے ہین یہہ چہوٹی بوٹی کی

جڑ ہے اسکو کوٹ کر جوشاندے
کے طور پر پلاتے ہین مثلاً چہہ ۶ ڈرام
کوسو مین ۱۰ اونس پانی مین جوشاندہ
بنا کر صاف کر کے ایک خوراک
مین دیتے ہین +

ٹینیا لیٹیا کے واسطے بہت مفید ہوتا
ہے - ان دنون مین ایک نئی
نباتی دوا ایجاد کی گئی ہے جسکو
میل فرن کہتے ہین اسکا تیل یا
ایکسٹراکٹ استعمال مین لاتے ہین
خوراک تیل کی ایک ڈرام سے ڈیڑہ
ڈرام تک اور خوراک ایکسٹراکٹ
کی ایک اسکروپل تک ہے +

نسخہ

ایکسٹراکٹ آف میلفرن ایک اسکروپل
گوندہ کا پانی ۲ دو ڈرام ٹینکچر آف کارڈمم
دو ڈرام پانی چار ڈرام +
اول ایکسٹراکٹ مذکور اور گوندہ
کا پانی دونون کو خوب ملاکر بعدہ

ٹنکچر کو شریک کرنا پھر پانی ملا کر
سب کو ایک خوراک بنا کر غذا کے
دو گھنٹے پیشتر پلانا اور دوسرے
روز صبح کو ایک خوراک رنڈی
کا تیل پلانا چاہیے +
سواے ان کے پلاس پاپڑہ
اور انار کی چھال بھی مفید ہوتی ہے
اسکاریڈیس کے واسطے کونچ
کی پھلی کا رواں شیر ہاین ملا کر
دینے سے ان کرم کو گولہ بنا کر
اخراج کرتی ہے +
چونے کا پانی اور رنڈی کا وہینگ
کو بھی دیتے ہین اور تنباکو اور
ہینگ اور کافور کا [illegible] بھی
کرتے ہین - تمام ادویہ انتھل منٹکس یہ
اور چار اقسام کے ہین +
اول - اسپیسی فک انتھل منٹکس
یعنے مخصوص کرم کشندہ جو اخراج
کرتے ہین جیسا کہ ٹرپن ٹائن کو سو

انار کی چھال +
دوم - مکانیکل انتھل منٹکس
یعنے تزکیلی کرم کش ادویہ وہ ہین جن
کے ریزے کرم پر چسپیدہ
ہونے سے کرم گولہ بنکر اخراج
ہوتے جیسا کہ کانچ کوری یعنی کونچ کی پھلی
کا رواں +
سوم - پرگیٹیو انتھل منٹکس یعنے مسہلات
کرم کش ان کے جلاب کا عمل ہو کر
کرم اخراج ہوتے جیسا کہ کیلومل
اسکمونی جیلپ وغیرہ +
چوتھا - ٹانک انتھل منٹکس
یعنے قوی کرم کش یا مزاحمت
کرنیوالی ادویہ جیسا کہ کونین
آئرن وغیرہ اور انکے ہمراہ تبدیل
غذا بھی کرنا اور شیرینی کا پرہیز
کرنا چاہیے - آنتوں کے انکنار
کے جسم الدان ہین اور کئی اقسام

کے کرم ہو اکرتے ہین چنانچہ مفصلاً
اُن کے نام اور اُنکا بیان کیا جاتا ہے
ہیڈ ٹیٹس ۔ یکینو کاکس ہامینس
ڈہی اسٹو ملہ ہیپاٹی کم پالی اسٹومما
ہنگی کلا سجٹے سرکس سکولونی ٹرپی کیپٹا
انپ ریسے لس ڈراکنکیولس

فیلریا الیولاحی　فیلریا برانکی ایلیس
ٹرای کیو سیفلس ڈس پار ۔
اسپراجٹرہامینس ۔ اسٹرانگی لس
جیگاس اکرس اسکیابٹے اکی
اکرس فلوکیولورم　چیگو
ٹپرہی کلس ۔　باقی آیندہ

بقیہ بیان انسداد مرض ہائی کالرا

اس مرض کے علاج کے بارہ مین جہانتک
اتفاق مطالعہ کتب یونانی ہوا اور جو کچھہ
کتب طب انگریزی مین لکھا پایا یا
جو کچھہ اخبارات مین پڑہا اُن سب سے
یہی مستنبط ہوتا ہے کہ اطباء یونانی
اس مرض کے علاج مین اطباء متقدمین
کے ایسے مطیع ہین کہ ایک قدم
اُن کے طریقہ کے خلاف رکھنا مناسب
نہین جانتے ہ
اور اطباء فرنگ اگرچہ ہر سال
بہت سرگرمی کے ساتھہ اسکے علاج
مین اختراع کرتے ہین مگر ہنوز
کوئی علاج حکمی قابل اطمینان جو
مانع تلاش آیندہ ہو دستیاب نہین ہوا
کیونکہ اگر ایک سال کسی علاج کو خاص سمجھکر
کسی ڈاکٹر نے شہرت دی تو دوسرے
سال دوسرے علاج کو مفید جانکر
اُسکی تشہیر کی ۔ یا ایک ڈاکٹر صاحب
جسکو مفید بتلایا دوسرے کے تجربہ
مین وہ غیر مفید ہوا ۔ یا اگر ایک

سال کسی دوا سے بہت سے مریض صحت
یاب ہوئے تو دوسرے سال وسی دوا سے
کم فایدہ ہوا۔ بالبعض ادویہ کا رواج
ترک ہو گیا بعض کا برابر اب تک جاری
ہے +

پس جب ہم ان سب امورات بالا پر خیال
کرتے ہیں اور کوئی علاج مخصوص
ایسا نہیں دیکھتے جس پر کامل بھروسا
ہو اور سمیت وبا بھی ایک ہی کیفیت کے
ساتھ ہمیشہ نہ ہوتی اور موسم بھی
اسکے آمد کا ہمیشہ ایک ہی طور پہ
نہ آتا ہو اور مزاج طاقت دلیری
وغیرہ سب مریضونکی بھی مختلف ہو
تب بھی مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ ہر ایک شخص کے طریقہ علاج کو
قلمبند کریں کیونکہ اس مرض کے
علاج میں طبیب کو جسقدر معلومات
زیادہ ہو گی اوسیقدر بہتر ہے
اور صاف ظاہر ہے کہ جب طبیب

موسم کی کیفیت مرض کے سمیت مریض
کی حالت مزاج کی مناسبت سے ماہر
ہو کر جس نسخہ کا استعمال کریگا غالباً
وہ مفید پڑیگا +

تمام علاجونکا اصول خواہ وے
حسب طریقہ یونانی ہون یا انگریزی
ان صورتون سے خالی نہیں ہے
اوّل ۔ بند کرنا اخراج رطوبت کا
دوم ۔ پیدا کرنا یا جاری رکھنا
رطوبت کا +

سیوم ۔ مریض کی طبیعت
بحال و قوۃ کو قایم رکھنا +

چنانچہ صورت اول کی بابت
حکماء قدیم وجدید کی راے مین
بڑا اختلاف ہے اطبا کا قول ہے
کہ مادہ موذی کا اخراج ضروری ہے
جبتک وہ مادہ دفع نہو گا مریض
رو بصحت نہ لاویگا اور اوسکے واسطے
وہ گلاب عرق بادیان کے ساتھ یا تنہا پلاتے

[illegible] استعمال [illegible] اور
نمک [illegible] پانی دیتے ہیں تاکہ [illegible]
[illegible] سے [illegible] اور
انگریزی [illegible] الٹرونکا [illegible]
اکثر دیا ہو [illegible] چند [illegible]
چند روز [illegible] استعمال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لیموں [illegible]
دو [illegible] کا استعمال کرتے [illegible]
یعنی کالا [illegible]
وغیرہ ہوتی ہے کہاتے ہیں
[illegible] پوڈر [illegible] پانی
ہیں یا کیلوں [illegible] دیتے ہیں
[illegible]
[illegible] ہے اور [illegible] استعمال
[illegible] منصوص [illegible]
[illegible] کے ساتھ ملا کر دیتے ہے
[illegible] تاثیر [illegible] کی کرنی ہے

[illegible] ہوتا [illegible] اور اسکا
اثر [illegible] ہوتا ہے یعنی خون کے
[illegible]
[illegible]
[illegible] کرانی [illegible]
اور [illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible]
[illegible] اور پیشاب [illegible]
[illegible] ہوتا ہے

دوم - [illegible] اسکا [illegible]
کر اثر ہوتا ہے اور صاف ظاہر ہے
کہ اس مرض میں دونوں آنتوں کا
[illegible] اور اس کی
جلد جلد گولیاں دینے کے بھی وجہ
ہے کہ اسمرض میں قوۃ جاذبہ
معطل ہوتی ہے یا کم ہوتی ہے تو
وہ اسکو کم جذب کرتی ہے +

سیوم - چونکہ بخار [illegible] ونی ہوتا ہے
[illegible] کے راستہ [illegible] اور اشیاء کے اخراج
[illegible] ہوتا ہے

چہارم - بعض ڈاکٹروں کا
یہ خیال ہے کہ اس مرض میں [illegible] ہیں
[illegible] ہیں اور کیلوملن کی

تاثیر قائل کرنے کی غرض سے اسکا استعمال مفید ہے

پنجم - بعض کا خیال ہے کہ اس
مرض کا فاسد زہر ہے کیونکہ زیادہ
سے زیادہ [illegible] رون میں [illegible]
ہیں اور [illegible] نہیں آتا

باقی آئندہ

سرکلر [illegible] نمبر [illegible] مورخہ [illegible] ۱۸۷۹ء

راقم [illegible] اطلاع [illegible] آگاہی کے [illegible] نمبر [illegible]
بہاں صاحب کمشنر و ایلیشری ڈیپارٹمنٹ [illegible] تنخواہ [illegible]
بیوپلان [illegible] محکمہ سے جہاں سے [illegible] میں تنخواہ [illegible] تاریخ کامیابی
امتحان سے تا تاریخ حاضری بحضور صاحب ڈپٹی جنرل بہادر جہاں کہ
حاضری کا حکم ہوا ہے - ملنا چاہیئے - ارسال کرنا [illegible] کیا گیا ہوں

خلاصہ چٹھی

میں ایک نقل اکزامینر کی اس رائے سے متفق ہوں کہ پاسٹ [illegible] بیوپلان کو بعد
تاریخ امتحان کامیابی سے تا تاریخ حاضری اور ملازمت بحضور جناب صاحب ڈپٹی سرجن جنرل
بہادر کے تنخواہ اوس محکمہ سے جہاں سے کہ کالج میں تنخواہ پاتا تھا
ملنی چاہیئے فقط

سرکلر لوارڈ ماسٹر جنرل نمبر ۶۲ مورخہ ۹ دسمبر ۱۸۷۹ء مقام شملہ

کوارٹر ماسٹر واسطے اطلاع و آگاہی عام کے مشتہر کیا گیا ہے کہ جب صیغہ تحقیقات
طبی ایک مقام مقصود پر رخصت یا بکار سرکار یا عارضی طور پر جاوے تو اہل و
عیال و اطفال کو بلا کرایہ خالی مکان میں اجازت نہیں کی دیجاوے بشرطیکہ
اس مقام پر جہاں کہ وہ ماتحت صیغہ طبی ... ہوا سے کوئی
زائد نہ پڑے فقط

چٹھی نمبری ۲۲۹ مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۸۰ء

کوارٹر ماسٹر جنرل بہادر - کا نائب - سرجن جنرل انچارج میڈیکل ڈیپارٹمنٹ

مکتوب الیہ

بجواب استفسار مندرجہ آپکی چٹھی نمبری ۴۷ مورخہ ۱۸ ماہ حال کے
ملتمس ہوں کہ ہاسپٹل اسسٹنٹان صرف ایک کمرہ پانیکے لہذا احکام
مندرجہ سرکار نمبر ۶۲ مورخہ ۱۹ دسمبر سنہ ۱۸۷۸ء ان سے متعلق نہیں
رہ سکتی ہیں

چٹھی نمبری ۷ مورخہ ۲۱ جنوری سنہ ۱۸۸۰ء

سکرٹری گورنمنٹ ہند — ہوم ڈیپارٹمنٹ کا نائب — سرجن جنرل
بہادر صیغہ طبی بنگال - مکتوب الیہ

آپکی چٹھی نمبری ۸۵۰ مورخہ ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۷۸ء کی پہونچنے کی اطلاع
پہنچنے کے واسطے مجھکو ہدایت ہوئی ہے اور بجواب اسکے عرض پرداز ہوں
کہ الفاظ سے صاف ظاہر ہے کہ افسر طبی ... دفعہ ۲۴۹ سول پنشن
کوڈ واسطے عہدہ داران ہاسپٹل اسسٹنٹان ہیم خیراتی شفاخانجات یا

مہتمم شفاخانہ چھاؤنی سے متعلق ہے مگر ضمن ب دفعہ ۹۳ ہاسپٹل اسسٹنٹان متعینہ ریاست ہندوستانی پر عائد نہیں ہے +

۴ - گورنمنٹ ہند کو یہ منظور ہوا ہے کہ ایسے کنٹرولر ... چھٹی نمبری ۲۴۴ مورخہ ... کا عمل درآمد نہیں کیا جائیگا

سرکلر لیٹر آفس ڈپٹی اسسٹنٹ صاحب بہادر

کنٹرولر محاسب فوجی نمبر ۲۴۴ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۸۹۰ء کلکتہ

بیکم فروری ۱۸۹۰ء سے تبدیلی نام ہائے اشخاص فوج ہندوستانی کی جو پنشن ہے اور داخلہ انکی بیوگان اور ... ہوا وہ ... فہرست پنشن خاندانی ہر ماہ میں بذریعہ سرکلر کے یا بصرورت موقع کے دفتر کنٹرولر محاسب فوجی سے مشتہر ہوا کریگا +

۲ - اُس سرکلر میں نام اشخاص پنشن یا انعام یافتہ یا صیغہ سول اور بیوگان نون کمیشنڈ افسر پنشن یا انعام یافتہ کا اور وجہ تسمیہ پنشن یافتگی کے صیغہ فوج کمیشن اور وارنٹ افسر اور نون کمیشن افسر سوائے فوج ولایتی کے شایع ہوا کریگا +

۳ - تمام درخواستیں واسطے عام پنشن عہدہ داروں ذیل کے گذرینگی ہندوستانی عہدہ دار ہاسپٹل اسسٹنٹان نون کمیشنڈ عہدہ داران سوار سپاہی نیٹو فالورز بیوگان اشخاص خون بہا اور اشخاص دیگر کی بھی جو حسب قواعد فوجی پنشن پانے کے ہیں وہ بلا اطلاع گورنمنٹ صرف کنٹرولر محاسب

فوج کے پنشن پاسکتے ہیں لی جایا کرینگے فقط +

۴ـ تمام عادی نسبت پنشن بیوگان پنشن مجروحی پنشن ضربی

پنشن لارڈ کلایو فنڈ پنشن بیوگان و طفلان +

بموجب جی جی آرڈر ۷۵۵ بابت ۱۸۶۶ء پنشن وانعام صیغہ سول کے یا دچھوا سین

خاص حالت کی جنکا تذکرہ نہین ہے بحضور جناب گورنمنٹ ہند واسطے حکم کے

ارسال کیجاینگی +

سرکلر نمبر ۳۴ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۸۷۹ء

نقل ذیل واسطے اطلاع کے مرسل ہو ـ

نمبر ۱۰۴ گورنمنٹ ہند ـ فنانشل ڈیپارٹمنٹ

مقام فورٹ ولیم مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۷۹ء

تجویز حاکم گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم نمبری ۱۶ مورخہ ۹ جنوری ۱۸۷۹ء دربارہ تقسیم جماعت

ہاسپٹل اسسٹنٹان دو شاخ مین ـ یعنے سول اور فوجی کا ذکر پیش ہوا ـ اور چٹھی صاحب

کنٹرولر محاسب فوج بنگال نمبری ۱۳۰۰۱ مورخہ ۶ جنوری ۱۸۷۹ء مندرجہ استفسار ذیل

پیش ہوئی +

۱ـ ہاسپٹال اسسٹنٹان تبدیل شدہ فہرست سول کس صیغہ سے پنشن پاوینگے

۲ـ کس طرح اور بتوسل کسکے اونکی درخواستین پنشن مرسل ہون گے اور +

۳ـ کس صیغہ مین اونکی پنشن مشتہر کیجاوینگی +

تجویز ـ صاحب میر مجلس تصفیہ فرماتے ہین کہ ہاسپٹل اسسٹنٹان جو شاخ

سول کے ماتحت صیغہ طبی مین داخل کرے گئے ہین اونکو رخصت و پنشن حسب قواعد

سوال - کرد بجا دیگی اور رخصت اور پنشن انکی مسبقہ سول مین [illegible] کیجاویگی - ظاہرا کم ہو اکہ

[illegible] حکم [illegible]

اور [illegible] اطلاع [illegible]

[illegible]

[illegible] محمد یار خان [illegible]

ایڈیٹر - اس [illegible] مسٹر کلرک کے ترجمہ سے ڈاکٹر [illegible] کیا [illegible] کہ مترجم صاحب [illegible] لیا کرین [illegible] کی [illegible] کیا کرتے ہے ٭

اشتہار طبع کتاب [illegible]

شایقین کو مژدہ ہو کہ میڈیکل پریس مین ایک اور کتاب نو تصنیف کا چھپنا شروع ہوا ہے - جسمین چھہ باب ہین یعنی اسکے - **باب اول** مین اوزان ہندی و انگریزی وغیرہ و مصطلحات متعلقہ خواص ادویہ کا ذکر ہے - **باب دوم** - مین ادویات انگریزی جو مروج ہین انکے خواص و فواید و مقدار خوراک و طریق استعمال کا بیان ہے - **باب سوم** مین مروجہ ادویات دیسی کے خواص و فواید و مقدار خوراک وغیرہ کا حال ہے - **باب چہارم** مین مرکبات ادویہ ہاے دیسی و انگریزی جو روزمرہ استعما

میں آتی ہیں اُنکے بیانکی ترکیب مندرج ہے - باب پنجم میں مشہور زہروں کی
علامات شناخت و علاج کا تذکرہ ہے - باب ششم میں نسخہ لکھنے کا طریق
اور ہر مرض میں درونی [illegible] جو دوائیں انگریزی مستعمل ہیں اُنکا نام لکھا
ہوا ہے ۔

مصنف مطبع کی راے میں اس کتاب سے نہایت ہی نفع ڈاکٹر و حکیم غرضکہ کل
مردمان پیشہ طبابت کیا ادنے کیا اعلےٰ سب فایدہ اُٹھا سکتے ہیں کیونکہ کمپونڈر
کو جن باتوں کا جاننا ضرور ہے اُن سب کا [illegible] بیان ہے
نیٹو میڈیکل [illegible] جو کہ [illegible] سب قیمتی [illegible]
وہ صرف اس کتاب کو پڑھکر [illegible] ہیں - [illegible]
انگریزی ادویہ اور ڈاکٹری [illegible] اور [illegible]
مروج کے بنانیکی ترکیب سے واقف ہو سکتے ہیں - اور [illegible]
دیسی و انگریزی طبیب کے مفرد و مرکب کا [illegible] - [illegible] ڈاکٹر
بڑا فایدہ اسمیں یہہ ہے کہ ششماہی و سالانہ امتحان جو ہوتا ہے اُس میں ہر وقت استعداد
کے سب کتابوں کا دیکھنا محال ہے مگر اس کتاب کی چھوٹی سی جلد ہے اور [illegible]
[illegible] یکجا ہے [illegible] کو جیب میں
رکھکر ہر جگہ لیجا سکتے ہیں اور امتحان ہونے سے پہلے تک اُسکو دیکھتے رہیں تو بہت کچھ
فایدہ ہو سکتا ہے غرضکہ یہہ ذرہ سی مجموعہ مختصر سی چھپکر طیار ہو نیوالا ہے حجم اسکا چھوٹی
تختی میں قریب بیس پچیس جزو کے ہوگا اور قیمت اسکی بہت کم اور شاید زیادہ نہوگی جو صاحب صرف
درخواست بھیجینگے اُنکے ساتھہ قیمت میں کچھہ رعایت کیجاویگی - اور جنکا منشا مطبع بابو ہے اُنکے

باسصورت [illegible] درخواست بھیجنے کے [illegible] اور [illegible]
میں [illegible]

رسید زر

نام خریدار و قیمت	ابتدا سے	منقضی بر تعداد
شیخ محمد حسین صاحب آبو	[illegible]	۱۸۸۰ ستمبر
محمد یار خان صاحب جانہ (؟)	[illegible]	″
شیخ الٰہی بخش صاحب بریلوی	[illegible]	″
قاضی رکن الدین صاحب گوبانہ	[illegible]	″
محمد حسین صاحب پنیرا (؟)	[illegible]	۱۸۷۹ع
شیخ محمد عبداللہ صاحب لکھنؤ	[illegible]	″
ممتاز احمد صاحب سید وکیل انبیہر (؟)	[illegible]	۱۸۸۰
قاضی اکرم الٰہی صاحب جہلم	[illegible]	۱۸۷۹ع
لالہ مصدی مل صاحب کوہاٹ	[illegible]	″
منیر الدین صاحب	[illegible]	″
ہری بہان صاحب سناوڈ (؟)	۱۲	۱۸۷۹
محمد قاسم خان صاحب مرار (؟)	[illegible]	۹۰
شیخ ہدایت علی صاحب	[illegible]	″
شیخ نبی بخش صاحب	[illegible]	″

مطبع ... پریس آگرہ میں شیخ امام الدین احمد ... آگرہ کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین اپریل

۱ نقل خط سید عبد الواحد صاحب ؛ ۴ کاربولک ایسڈ سے بواسیر کا علاج

۲ اوپیم پائیزننگ کا علاج اٹروپین سے ٭ ۵ بواسیر کا علاج مرہم سے ٭

۳ سفلس کا علاج بغیر مرکری کے ۶ نسخہ بواسیر مجرب ٭



۷ فہرست ممبر ڈاکٹران آگرہ کی ٭ ۱۰ نقل خط تجمل حسین صاحب ٭

۸ نقل خط خواجہ سر قمر علی صاحب ٭ ۱۱ اشتہار اختتام رسالہ غذا

۹ نقل خط محمد نصیر خان صاحب ٭ ۱۲ اشتہار اختتام اناٹمی ٭

باہتمام امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل - واقف کرنا جدید تجربے سرجنون سے اُن ہاسپٹل اسسٹنٹون کو جو بخوبی انگریزی نہین جانتے

دوم - ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹونکو معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفیدہ مرض سے +

سوم - ترقی دینا اور تازہ کرنا اُس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا ہے +

چہارم - پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پاوین +

پنجم - جتلانا فاد زہر و معار مضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہوا +

ششم - آگاہ کرنا اطبائے یونانی کو معالجات اطبائے فرنگ سے +

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر ایڈنبرا میڈیکل جرنل پر اکٹنٹر وغیرہ اخبارات زبان انگریزی سے اُردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ہاسپٹل اسسٹنٹون کے **صفحہ ۳۲** کاغذ شیورام پوری ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے **شیخ امام الدین احمد** کیوریٹر میوزیم میڈیکل سکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین - جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر کرین +

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵/	عصر (۱۲/)	سے/
مابعد مع محصول ڈاک	۵/	عصاک	[illegible]

نقل خط عبید الواحد صاحب ڈاکٹر شفاخانہ ریاست ٹہری

جناب مولانا شیخ امام الدین احمد صاحب سلامت
سطور ہذا بجہت اطلاع اخبار ارسال خدمت شریف ہے ٭ ازانجا کہ اس کیس کو ہنگام علاج کے اپنی یادداشت میں درج کرلیا تھا کچھ بغرض چھپوانے کے نہیں کیونکہ اسوقت تک یہہ معلوم نہ تھا کہ اخبار آئینہ طبابت کیا چیز ہے مگر چونکہ آنصاحب نے جو ایک قطعہ اخبار ماہ جنوری ۱۸۸۰ء کا ارسال فرمایا ہے اُسکے ملاحظہ سے معلوم ہوا لہذا اب نذر ناظرین ہے مگر لایق اسکے ہو تو چھپوا دیجے گا ٭

ڈیفیکلٹ کیس آف ٹریٹمنٹ فیور ودتھ ہیڈ افکشن

آج واقعہ ۲۴ اکتوبر ۱۸۷۹ء بوقت گیارہ بجے دنکے مسمی لچھمن سنگہ قوم پوندیلہ ٹھاکر عمر تخمیناً [illegible] سال ساکنہ موضع تارگوڑ علاقہ ریاست ٹہری بیمار کو وارثان بیمار مذکور بسواری ڈولی واسطے علاج کے شفاخانہ ہذا میں لائے مسمی سگت سنگہ باپ بیمار گویا ہوا کہ عرصہ بارہ ۱۲ روز کا ہوا بیمار کو اول لازکام کے ساتھہ بخار آیا ہر چند اپنے طور کا علاج گرم تیل لہسن وغیرہ کا مالش تمام بدن میں اور کھانیکی دوا بموجب بتلانے بیدون کے مثل پیپل و اجواین لونگ وغیرہ گرم گرم دوا کھلائی اور رفاقہ کرلتے ہیں کچھہ فایدہ نہیں ہوا بلکہ بیمار اول فول ہذیان بکنے لگا بیدون نے کہا کہ بائی میں آگیا اب اسکو رس یعنے کشتہ ابرک اور چندراودی دینا چاہیے سو چار چار غونزک کشتہ ابرک و چندرادوی کا دیا گیا اُس سے بھی کچھہ افاقہ نہیں ہوا

اب اور زیادہ بیہوش ہے چارپائی
پر سے اوٹھ اوٹھ بیٹھتا ہے اور نیچے
گر گر پڑتا ہے اور پیاس بہت ہے
بموجب بتلانے بیدون کے گرم پانی
پلاتے ہین اور اب بیدون نے بھی
جواب دیا اس سے ہمکو بھی اوسکے بچنے
کی امید نہین ہے اب یہان لائے ہین
اگر کچھہ ہو سکے تو کیجیے چنانچہ اوس وقت
اور بہت سے باشندگان ٹہری موجود شفاخانہ
تھے حالت مریض کی دیکہہ کر کہنے لگے
کہ واقعی یہہ بچنے کا نہین ہے مگر اس
عاجز نے وارثان کو تشفی دیکر کہا کہ
اگر یہان رکھو گے تو علاج بیمار کا اچھی طرح
کیا جاویگا خدا چاہے تو نتیجہ اسکا اچھا
نکلےگا بجواب اسکے کہا کہ یہان رکھہ
نہین سکتے آپ دوا دیجے گہر لیجا کر کھلا دینگے
اور روز حال مریض کا بتلا جایا
کرونگا +

مشاہدہ چہرہ اوداس زبان
بہت خشک کانٹے پڑے آنکھین
بند ہوئے ہے کہولکر دیکہنے سے
سرخ ڈورے نمودار ہین ... سے
پکارنے سے اگرچہ جواب دیتا ہے
مگر وہ اچھی طرح مفہوم نہین ہوتا بات
کرتے زبان مین لغزش دانتون پر
میل جمی کے نشان پیاس بشدت بہوکہ
مطلق نہین قبض شکم پیشاب قلیل المقدار
رنگت دار ہوتا ہے سر مین اب درد
خفیف ہے مگر بہاری سے ہے نبض
جلد جلد بدن سے سر کے حرارت زیادہ
اور جلد بدن خشک ہونٹون پر پپڑی
پڑی جو کہ وارثان بیمار کو یہان رکھتے
نہین اسواسطے ہندوستانی ادویہ
تبرید و تسکین کا لکھدیا نسخہ یہہ تھا

تخم کاسنی ۱۰ ماشہ	تخم خیارین ۶ ماشہ	خرفہ ۶ ماشہ
کشنیز خشک ۶ ماشہ	گل نیلوفر ۳ ماشہ	شربت بنفشہ ۲ تولہ
شربت نیلوفر ۲ تولہ	عرق کاسنی ۶ تولہ	

شیرہ کرکے بامیزش شربتون کے دونون

وقت پلایا کرو اور اب بجائے گرم پانی
کے سرد پانی بیمار کو پلانا چنانچہ
وارثان دوا بازار سے لیکر معہ بیمار
اپنے گھر چلے گئے +

۲۵ ر اکتوبر وارثان وقت ۱۱ بجے
دنکے شفاخانہ مین آئے اور کہا کہ بیمار کو
اسکی حاسمیت یہان لائے ہین اور ایک
مکان مین قریب شفاخانہ کے اوترے
ہین اسیوقت انکے ہمراہ جاکر بیمار کو
دیکھا تو حالت اسکی بدستور تھی
مگر کل کے شربت سے پیاس بہت کچھہ
تخفیف پاگئی مگر سر بدن کی حرارت
زیادہ +

علاج اسیوقت اسکے
سر کے بال صاف کرادے گئے اور
بوجہ نملنے جونک کے سر پر دو تین لوٹہ
سرد پانی کا تریڑا ہوا کر سر کو بہیگے
کپڑے سے ٹھنڈا رکھنے کو بتلایا
گیا اور چار خوراک ڈائفوریٹک

ڈائفوریٹک مکسچر شفاخانہ سے
بنوا کر دی گئی جسمین اسیٹاس ۔ ۱۰ گرین
پٹاسی نیٹراس ۵ گرین نیٹرک ایتھر
۲۰ بوند لیکر ایمونیا اسٹیٹس یکڈرام
شربت لیمون یکڈرام پانی ایک اونس
ایک مقدار ایسی ہی فی تین گھنٹے
پیجے +

۲۶ ر اکتوبر وقت صبح ۔ بدن کچہہ ٹھنڈا
ہے نبض کی حالت اچھی رات کو کچھہ
خفیف پسینا آیا تہا مگر ابتک کوئی دست
نہین آیا بیمار کا ابڈامن سطح کچھہ سخت
اور پھولا ہوا ہے اسواسطے سلفٹ
آف مگنشیا ۴ ڈرام کوئنین سلفاس
۴ گرین ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ
۱۰ بوند پانی دو اونس ا ہمین سے
نصف اپنے روبرو پلادیا باقیمانده
بعد دو گھنٹہ کے پلانیکو بتلا کر چلا آیا
بارہ بجے باپ بیمار کا آنکر ظاہر کیا
بعد پلانے دوسری خوراک دوا کے

بیمار کو اتنا دست تین آچکے ہین پہر
جا کر دیکھا تو بہ نسبت دیروزہ کے بخار کی
حرارت کم ہے مگر غنودگی و بیہوشی بدستور
ہے چنانچہ کولڈ ایپلی کیشن ہٹا کر بیمار کے
گردن پر بلسٹر چسپان کیا گیا۔ شام کو
دریافت ہوا کہ تین بجے دنکو اور ایک
دست رقیق آیا ہے اور بلسٹر بھی خوب
اوٹھہ آیا ہے بیمار کھانیکو مانگتا ہے
بعد ڈریس کرنے بلسٹر کے ساگو پانی
مین پکوا کر کہلوایا گیا راتکو اور کوئی
دوا نہین دی گئی ٭

۲۷ ر اکتوبر بوقت صبح - بیمار کچھہ اچھا
ہے ہوش و حواس مین درستی سر بھی
ٹھنڈا اور ہلکا ہے مگر مزاج مین ا
نبض مین کچھہ ضعف پایا جاتا ہے اور شب
گذشتہ کو کچھہ کم بکا و چلاتا ہے ہذا
دو مقدار کونین مکسچر جسمین تین تین
گرین کونین اور دس دس بوند اسپریٹ
آف ایمونیا ایرومیٹک تھی دو دفعہ باری کے
بفاصلہ تین تین گھنٹہ کے دیا گیا اور
غذا ساگو دودہ مین پکوا کر کھلانیکو بتلایا
گیا شام تک بخار نہین آیا بدن ٹھنڈا
اور سر کی حرارت بھی کم ہو گئی ہے
راتکو اور کوئی دوا نہین دی گئی ٭

۲۸ ر اکتوبر بوقت صبح - راتکو بھی بخار سے
نجات رہی مگر بدستور شور و غل چیختا و
چلاتا رہا نیند نہین آتی اسکے سبب سے
وارثان کو سونا کئی روز سے نصیب
نہین ہوتا اور یہہ حالت بیمار کی بیقراری
وغیرہ کا اُسکے گھر سے ہے بعد ڈریس
کرنے بلسٹر کے دوا حسب ذیل -
انفیوزن چرتیا ایک اونس وائیلوٹ
ٹنکچر و ہیڈرو کلورس دس بوند کونین
سلفاس ایک گرین ایسے دو مقدار
صبح شام اور شب کو دس بوند
لیکر ہا رفیا ہیڈرو کلورس ایک اونس
پیپرمنٹ واٹر کے ہمراہ سوتے وقت
دیا گیا غذا بدستور دونو وقت دودہ ساگو

۲۹ اکتوبر بوقت صبح - ملاحظہ سے
بیمار اب اچھا ہے بخار بالکل رفع
ہے سر بھی اچھا ہے اور بیمار اپنے
ماباپ اور چھوٹے بھائی کو بخوبی پہچان
سکتا ہے بعد ڈریس بلسٹر دوا مارفیا
ڈرافٹ بدستور رہا +
۳۰ اکتوبر بوقت صبح - معاینہ سے
بیمار اچھا ہے چہرہ پر رونق اور
نبض مین طاقت اور رات کو نیند سے
سوتا ہے مگر پچھلی رات کو پھر شور وغل
کرنا شروع کرتا ہے چنانچہ دوا بدستور
رہی غذا دودھ چانول مارفیا کا
دس بوند سلوشن اور بڑھا کر دیا گیا
۳۱ اکتوبر کے معاینہ سے معلوم ہوا
کہ آج تمام رات بیمار آرام سے سوتا رہا
ہے کچھ شور وغل نہین کیا بہو کہہ
بہو کہہ پکارتا ہے چنانچہ دوا مارفیا
بدستور رہا غذا کھچڑی ایک وقت
اور دودھ چاول ایک وقت بتلایا گیا

یکم نومبر - مریض بہت اچھا ہے
بخار سے بالکل نجات ہو گئی ہے تب بند
مارفیا نہین دیا تب شور وغل کبھی کبھی
کیا کرتا ہے چنانچہ آج غذا از روٹی
ایک وقت اور دودھ چانول ایک وقت
دوا مارفیا بدستور رہی +
۲ و ۳ نومبر کو مریض بہت اچھا ہے
دوا غذا بدستور رہی +
۴ نومبر کو بیمار اچھا ہے مگر پائخانہ
نہین ہوا آج کئی بار پائخانہ پھرنے
کو چاہتا ہے دست نہین ہوتا اچانک
میرے سامنے بھی بیمار نے کوشش
بہت کی مگر پائخانہ نہ اوترا معلوم ہوا
کہ مارفیا سے قبض ہو گیا اسوقت دو عدد
گولی اپیرینٹ پل کی کھلائی گئی
تاہم شام تک پائخانہ نہ اوترا اس سبب سے
بیمار کو بے چینی زیادہ ہے چنانچہ یہہ
عاجز واسطے لینے سامان انجکشن کے
شفاخانہ مین آیا ہنوز انیما سرنج وغیرہ

لیکن چلا نہین تہا کہ باپ بیمار کا دوڑتا
آیا اور کہا کہ آپکے چلے آنیکے بعد بیمار کا
پائخانہ اوتر آیا لہذا انجکشن موقوف رکہا
اور آج سے اب ارفیا بہی بند کر دیا
گیا +

۵ نومبر کو باپ و مادر بیمار نے بسبب
آرام ہو جانے بیمار کے اپنے گھر جانیکی
درخواست کی چنانچہ بیمار کو بوجہ صحت
ہو جانیکے رخصت کر دیا اور چند خوراک
ٹانک مکسچر کے ایک شیشے مین دیدی گئی
اُسمین دوا یہہ تھی ۔ انفیوزن جرنیا
ر اف

ایک اونس ٹیرو ہیڈرو کلورک ایسڈ
پانچ بوند کونین ساڈھے نصف گرین
ایک مقدار ایسی آٹھہ خوراک دی
گئی +

واقعہ ۲۶ نومبر بیمار رند کو ہمراہ اپنے
باپ کے شفاخانہ مین واسطے اداے
شکریہ کے آے بیمار رند کو اب بہت
تندرست سرخ وسفید نظر آیا اور بچوبی چلتا
پہرتا ہے اور اپنے گہر سے یہانتک کہ فاصلہ ایک کوس کا ہے
پاپیادہ آیا ہے +

راے معالج

ادویا استعمالیہ مین مندرجہ صدر مین غالباً پکچر اوکونین اور بلسٹر نے بہی مدد کی ہے

بندہ خاکسار ڈاکٹر عبید اللہ واحد شفاخانہ ریاست ٹہری ۹ مارچ ۱۸۸۰ء

اڈیپیم پایئزلنگ کا علاج اٹروپین کے سب کیوٹینس انجکشن سے

من تجربات ڈاکٹر ایڈیسن صاحب

ایک شخص جسکی عمر تیس ۳۰ برس کی تہی تیرہوین ۱۳
فروری کو نو ۹ بجے شب کے وقت شفاخانہ

مین داخل ہوا اُسنے داخل ہونے سے
ایک گہنٹہ پیشتر چہہ ۶ ڈرام ٹنکچر آف اوپیم

پیا تھا +

مشاہدہ حال ہنگام داخلہ دار الشفایات کا جواب دیتا تہا لاکن اوسکے طریقہ سے علامات بیہوشی نمایان تہین - پتلیاں سکڑی ہوئی تہین اسٹمک پمپ لگانا چاہا او سنے منع کیا +

بیس گرین سلفیٹ آف زنک قے کرنیکے واسطے دیا - ۹ بجکر ۲۰ منٹ گذر گئے مگر قے نہین ہوئی +

مریض پر غنودگی اسقدر طاری تھی کہ بلا مدد دوسرے آدمی کے کہڑا ہو نہین سکتا تھا +

اسٹمک پمپ کا استعمال کیا بقدر ۱۲ بارہ اونس کے بہوری رقیق رطوبت نکلی تیز کافی کی پچکاری معدہ مین دیکر دو ۲ آدمیون کو متعین کیا کہ اوسکو خوب ٹہلاوین +

گیارہ ۱۱ بجے بیس ۲۰ منٹ پر اوسکی حالت ردی ہوگئی یعنے غنودگی بہت طاری ہوئی - خوب ہلاتے تہے اور موئنہ پر بہیگا کپڑا مارتے تہے مگر وہ ہوش مین نہین آتا تہا - نبض ۱۲۰ ضرب چلتی تہی تنفس پندرہ ۱۵ مرتبہ ہوتا تھا - پتلیاں سکڑی ہوئی تہین +

سلفیٹ آف اٹروپیا ۱/۱۰۰ حصہ گرین جلد کے نیچے بذریعہ ہیپوڈرمک سرنج کے انجکٹ کیا مسموم کو لٹا دیا معافایدہ نظر آیا +

دن کے بارہ ۱۲ بجے بیس منٹ تک اوسکو فایدہ رہا بعدہ وہ بالکل بیہوش ہوگیا اور کسیطرح سے ہوش مین نہین آتا تھا الا انکہ بہت جہنجوڑا اور سرد پانی کا چھینٹا مارا - اسوقت مریض کی یہہ کیفیت تہی کہ پتلیاں سکڑی ہوئین نبض کمزور تنفس بارہ اور وہ بھی آہستہ جیسا کوئی سسکتے وقت لیتا ہے +

از ضرورت ۱۲ بجے چالیس ۴۰ منٹ پر ایک

چوتھائی حصہ گرین کا سلفیٹ آف اٹروپیا حسب بیان متذکرہ بالا انجکٹ کیا + مریض کچھہ اچھا ہونے لگا نبض ایکسو تیرہ تنفس اٹھارہ پتلیاں پھیلنا شروع ہوئین - لیکن ہوش مین نہین آیا ہاتھ پیر سرد - نیند معمولی طور نہ بیہوشی کی طرح +

ایک بجے دس منٹ پر پہلا یک تنفس اٹھارہ سے بارہ رہ گیا آرٹی فشل ریسپیریشن دس منٹ تک کرایا جسکے باعث تنفس بیس دفعہ لینے لگا حرارت جسم عود کر آئی نبض کی رفتار ۱۰۲ گئی دوسرے دن اٹھہ بجے تک سوتا رہا اور اس عرصہ مین اسکو جگانا چاہا مگر نہ جاگا اٹھہ بجے خود اوٹھا اسوقت بات کا جواب دیتا تھا اور کسیقدر کھانا بھی کھایا اور چھبیسویں تاریخ تک جو دن اسکے ڈسچارج ہونیکا ہے تندرست رہا +

رائے معالج اس قسم کے کیسون مین اسبات کا بتلانا کہ کتنی افیون جذب ہو گئی ہے اور کتنی باقی ہے خیلے دشوار ہے اور نیز اس کیس کی نسبت یہہ کہنا کہ اگر اٹروپیا نہ دیا جاتا تو وہ مرجاتا درست نہین ہے مگر اس جگہہ پر یہہ بات بیان کرنی ضرور ہے کہ اس مریض کی پتلیون پر جسوقت اٹروپیا کا اثر ظاہر ہوا مریض بھی اچھا ہونا شروع ہوا - افیون کھانیکا وقت بھی معلوم تھا - علامات بھی شدید نہین ۱/۲ حصہ نے کچھہ فائدہ نہین کیا اسکے سوا اور بہت ترکیبین مریض کے جان بچانیکی کی گئین مگر کسی سے کچھہ فایدہ نہین ہوا تھا - افیون کھانیکے چار گھنٹہ بعد جبکہ علامات بہت شدید تہین چوتھائی گرین انجکٹ کیا بیس منٹ مین تنفس بارہ سے اٹھارہ ہو گیا +

وجہ اسکے کہ تنفس تہوڑی دیر کیواسطے ٹھر گیا ہوا افیون کا اثر رفتہ

رفتہ رفتہ رفع ہونے لگا اور سات گھنٹے بعد مریض ہوش میں آگیا اور غذا کھائی اور بہ تمام ڈسچارج ہوا۔ یہ ایک کیل کٹار کے کسی طرح کی وقت نہ تھی ✢
شاید مسموم کو بغیر اٹروپیا کے بھی فایدہ ہو جاتا لیکن اسقدر فایدہ کا حاصل ہونا یہہ خاص اٹروپیا کے سبب سے ہی ہوا ✢
یہہ کیس ڈاکٹر ہارلی صاحب کی راے کے خلاف ہے کیونکہ وہ فرماتے ہین کہ ½ و حصہ سے کسیقدر زیادہ فایدہ کرتا ہے ✢
علاوہ ازین اٹروپیا کے انجکٹ کرنے اور نہ کرنے کی بحث چونکہ ابھی ختم نہین ہوئی ہے لہذا اس علاج پر جرات کرنا ابھی مناسب نہین ہے لیکن اس کیس کے حال سے واقف ہونا البتہ ضرور تھا لہذا درج کیا گیا فقط

ا ل ٹ

✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢

سفلس کا علاج بغیر پارے کے

من تجربات ڈاکٹر بالو جی - اسٹنٹ اے آر سی - ایس آئی

بعض آدمیونکا یہہ خیال ہے کہ سوا مرکری کے کوئی دوا دافع آتشک کی نہین ہے اور بعض آدمیونکا ایسا بھی خیال ہے کہ اس مرض کی ... بغیر استعمال کسی دہاتی دوا کے نہین جاسکتی لیکن میری راے اسکے برخلاف ہے اور میرے قول کی تصدیق مضمون مندرجہ

ذیل سے ہوتی ہے +
مئی ۱۸۶۵ء مین مین ایک پلٹن مین
مقرر ہوا اور اوسی پلٹن کے ساتھہ
اکثر مقامات پر جانیکا اتفاق ہوا اور
۱۸۷۶ء کو اوس پلٹن سے جدا ہوا الغرض
عرصہ دس سال ہمیتک کہ مین اوس
پلٹن مین تہا اسی مرض کی تحقیق
اور تجسس مین رہا اور جن مریضونکا
علاج کرتا تہا اونکی ہمیشہ حال پرسانی
کیا کرتا تہا اور اس جگہہ پر مین صرف
اونہین مریضون کا بیان درج کرتا
ہون جنکو بغیر مرکری کے آرام ہوا
اسمرض کے علاج مین میرا خاص ارادہ
بھی رہتا تہا کہ کسیطرح مرکیوری نہ
دی جاوے اور مین اپنے ارادہ پورا
کرنیکے واسطے پارہ کا استعمال بطریقہ
فیومی گیشن یعنے بخارات دینے یا انکشن
یعنے مالش کرنیکے نہین کرتا تہا اور زیادہ
تر بہتر یہ ہوتا جو مین مقامی علاج مین بھی

ایسی دوائنکا جنمین مرکیوری ملا تہا
استعمال نکرتا چند مریضون کو مینے
بھی مرکیوری کہلائی مگر کچھہ فائدہ
نہین ہوا +
میرے اس قول کا ایک شخص جو
آٹھہ وسن برس تک کمپونڈر رہا ہے
گواہ ہے اور اوسنے خط لکھا تہا اوسکا
مضمون یہہ تہا کہ مینے جو سارا رجسٹر
ونیبریل ڈزیز کا دیکھا تو اوسمین
سوائے لفظ (انومرکری) کے اور
کچھہ لکھا نہ پایا یعنے کوئی دوا ایسی
نہین دی جسمین پارہ ملا ہوا تہا اور
نیز سوائے ایک مریض کے سب کو
فائدہ ہوا +
بہت سے کیسونمین سے صرف تین ۳ کیس
اس جگہہ لکھے جاتے ہین +

کیس اول — ایک مریض جسکی
عمر تیئس ۲۳ برس کی تہی اور جسکے ایک
سخت قسم کا زخم تہا اور اکیپٹل اور

انگوائنل گلانڈ بہت بڑہ گئی تہین
اور گلابی رنگ کے دہبے جلد پر ہوگئے
تہے اور جوڑون مین درد ہوتا تہا
ستمبر ۱۸۶۷ع مین اُسکا مقامی علاج
شروع ہوا یعنے ٹنچر نیٹرک ایسڈ
لگایا پانی سے ڈرس کیا اور کہانیکے
واسطے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کمپونڈ
اپیکا کوانا پوڈر لا کر او پیائی سہ بٹا نمبر
دیا گیا تیئس ۲۳ روز مین زخم اچہا ہوگیا
اور اپنا کام کرنے لگا +

کیس دوم - ایک شخص جسکی عمر
بیس ۲۰ برس کے تہی اور جسکے آتشک کا
سخت زخم تہا اور جسم پر گلابی رنگ کے
دہبے تہے اور بازو مین سوری
ایسس اور ٹانسل مین شدید السیرشن
تہا - اکتوبر ۱۸۶۷ع کو اُسکا مقامی
علاج نائٹریٹ آف اور سلفیٹ آف
کاپر سے کیا گیا او سکو بہی کہانیکو
آیوڈ ایڈ آف پٹاسیم کمپونڈ پینکو نا
پوڈر اور کمپونڈ اپیکا کوانا پوڈر
کہلایا ستی ۱۸۶۸ع کو اوسکو کلی آرام
ہوا +

کیس سوم - ایک شخص پچیس ۲۵
برس کی عمر کا جسکا حال مثل کیس دوم کے
تہا دسمبر ۱۸۶۷ع مین اوسکا علاج
شروع ہوا تہا اوسکو ۱۸۶۸ع
مین بالکل فائدہ ہوگیا مقامی
علاج سرد پانی سے کیا تہا اور کہانے
کو پینکو نلکے جوشاندہ کے ساتہ
آیوڈ ایڈ آف پٹاسیم دیا
تہا +

یہہ بات قابل بیان ہے کہ جملہ
مریضان آتشک کو گرم حمام
کراتا تہا اور اونکی پوشاک
کی صفائی کا بہت خیال
رکہتا تہا +

از ل ٹ

— ॥ + ॥ —

کاربولک ایسڈ سے بواسیر کا علاج

ڈاکٹر تنتھا ٹ ویٹ صاحب نے ایک مجلس اطبا مین یہہ بیان کیا کہ مینے تین کیسونکو جنکو خونی بواسیر تہی کاربولک ایسڈ کی پچکاری دیکر امتحان کیا لیکن بجاے فائدہ کے نقصان ہوا تینون کے ... بڑہ گئے اور زیادہ درد کرنے لگے اور وہ زیادہ نکل آئے تہے اور ایک مریض کو ایبسس ہوکر فسچولا ہو گیا تہا پہر وہ اسی سے مرگیا دوسرا مریض بہت دن تک اگرچہ ہمارے علاج مین نہین رہا مگر پہلے ہی اسکو ری ٹینشن آف یورن ہوا تہا اور تیسرے مریض مین انجکشن کرنیکے چند روز بعد ہی اپریشن کی ضرورت پڑی +

پہلے دو کیسو نمین آٹہہ اور دس بوند خالص کاربولک ایسڈ کی پچکاری لگائی تہی اور تیسرے کیس مین چہہ منم [illegible] ایک حصہ [illegible] گلیسرین ملاکر استعمال کیا گیا تہا +

وسی کمیٹی مین ڈاکٹر استمہ صاحب نے دو مریضونکا تفصیل وار بیان اسطرح کیا کہ واٹری سلوشن کاربولک ایسڈ نے اس مرض مین بہت فائدہ بخشا ہے تک میرا یہہ طریقہ ہے کہ مین ایک عمدہ ہیپوڈرمک نیڈل لیکر مسہ کے درمیان داخل کرتا ہون اور دس یا بارہ قطرے اُس سلوشن کے جسمین ۱/۲ یا ۱/۳ حصہ کاربولک ایسڈ ہوتا ہے انجکٹ کرتا ہون جس سے وہ مسہ ذرا سا پہول جاتا ہے بعض دفعہ اس طریقہ سے مریض کو قدرے تکلیف معلوم ہوتی ہے باقی تمام دن بلا دقت اپنا کام کرسکتا ہے دس روز کے علاج مین مسہ کا قد نصف سے کم ...

رہ جاتا ہے دو بارہ ایک دفعہ پہر
انجکشن کرنے کی ضرورت پڑتی ہے
پہلے مرتبہ ایک یا دو مسو نمین انجکٹ
کرتے ہیں اس علاج مین دو باتون
کی احتیاط پر ضرور ہے ایک یہہ کہ سوئی
گہرے اندر دور تک پہونچے بالکل
جڑ کے نیچے تک نہ چلی جاوے دوم سلوشن
ایسا ہو کہ اسمین تار تار ایسٹر کے نظر
آتے ہون +

پس اس سے یہہ ثابت ہوتا ہے
کہ بنے سلوشن کا استعمال مفید ہے
اور زنا لعہ کاربولک ایسڈ مضر ہے +
آئینہ طبابت معالج صاحب نے
یہہ تحریر نفرمایا کہ اسکے استعمال سے
سو نمین السریشن ہوتا ہے یا سٹرن
یا سکیٹرکس لاحق ہوتا
ہے +

بواسیر کا علاج مرہم سے

ڈاکٹر سیبل صاحب فرماتے ہین کہ اس
نسخہ کے استعمال سے بواسیر کو بہت فایدہ
ہوتا ہے اس مرہم کو بعد فراغت کے صبح شام
مسون پر لگانا چاہیئے نسخہ یہہ ہے

آیوڈوفارم ایک ڈرام خوب باریک سرمہ
سا کیا ہوا افیون پندرہ گرین وسیلاین
یومیڈیا کا زمولاین ایک اونس سب
دواؤ کو خوب ملا لین +

نسخہ بواسیر

شیخ احمد بخش صاحب نیٹو ڈاکٹر متعینہ
آگرہ اس نسخہ کی بہت تعریف کرتے

ہین جو صاحب چاہین امتحان کرلین
ایک ماشہ استخوان ... کو گیندے

کے پہولون کی پتی ہین خوب کہرل کر کے ٹکیا بنا کر مسون پر باندہین چند روز کے استعمال سے آرام ہوجاتا ہے ✤

عرضداشت نیٹو ڈاکٹران حلقہ آگرہ بحضور سرجن جنرل انڈین مڈیکل ڈپارٹمنٹ

معروضہ یہ دارند۔ جو سختیان اور حق تلفیان کہ ہم سایلون کے ہوتی ہین کسی دوسرے سرشتہ مین ایسا نہین ہوتا اگر آپ براہ مہربانی غور فرماوینگے تو امید ہے کہ یہ تکلیفین رفع ہوجاوین اور ہم اپنے حق کو پہونچکر آپکے فلاح اور تندرستی کے لئے دعاگو رہینگے ✤

اول۔ عرصہ سے ہم اپنے رات دن کے آرام کو چہوڑ کر ابتدائی محنت و جانفشانی کے ساتھہ کام مفوضہ کو جو سرکار سے حکم ہوتا ہے انجام دیتے ہین۔ بہت سے مقامات مین ایک ہی نیٹو ڈاکٹر ہوتا ہے اور اسکو کام بہت کرنا پڑتا ہے یعنے مریضون کا دیکہنا اور بہت سے ملازمان سول و ملٹری کا علاج اور حسب منشاء جنرل آرڈر کے مختلف مقامات پر انکی گہرون پر علاج کے لئے جانا پڑتا ہے ہر جگہہ سے طلب ہوتی ہے اور وہان پیادہ پا جانا پڑتا ہے ایک جگہہ سے واپس نہین آتے کہ دوسرا آدمی لیجانے کو کہڑا پاتے ہین اور پہر تیسرا کہڑا ہے۔ بعض مریض کے دیکہنے کو بار بار جانا پڑتا ہے اور اسکا اطمینان نہین ہوتا

اس طرح نیٹیو ڈاکٹر کو ہی [illegible] کا
سفر پیادہ یا [illegible] روز کرنا پڑتا ہے اور
شام تک مہلت نہیں ملتی - اور اکثر
رات کو بھی جانا پڑتا ہے اور حسب
منشاء جنرل آرڈر کے کچھہ حجت نہیں
کر سکتے ۵ یا ۶ کے کلارک
بھی بلایا کرتے ہیں - باوجود ان
سب خدمات کے جو ہم لوگ دیانت
داری سے انجام دیتے ہیں تاہم
بدنامی سے نہیں بچتے - پس ملتمس ہوں
کہ گھوڑے کا خرچ ہمکو ملا کرے
تاکہ ہم اس خدمت کو بہت سے اور
اطمینان سے انجام دیا کریں *

دوئم - فوج کے نیٹیو ڈاکٹرون
کو [illegible] تعیناتی پلٹون میں سے
[illegible] چلنا پڑتا ہے [illegible]
اور [illegible] درجہ والون کو صرف
[illegible] سفر خرچ کے ملتے ہیں جب فوج
سے [illegible] جاتے ہیں یا ایک جگہہ سے
دوسری جگہہ تبادلہ ہوا اور ۵
اول درجہ والون کو مگر سول کے
نیٹیو ڈاکٹرون کو [illegible] الاؤنس ملتا ہے
علاوہ [illegible] والون کو زیادہ نقصان
سفر میں پہونچتا ہے کیونکہ ۵ یا ۶
میں ٹٹو نہیں رکھہ سکتے - اس بہتہ
میں گھوڑے کے دانہ گھانس کا خرچ
اور اسباب کے باربرداری کا انتظام
اور اہل عیال کا سفر خرچ کو پورا
نہیں کر سکتے - اور نہ کوئی گاڑی
[illegible] کرتے ہیں کیونکہ کمسریٹ
کی [illegible] سے ایک گاڑی کا کرایہ
[illegible] روپیہ دینا پڑتا ہے لاچار
اپنے جیب سے اتنا کرایہ دیکر مقروض
اور زیر بار ہونا پڑتا ہے - پس
ملتمس کہ مثل سول والون کے دو آنہ
فی میل بہتہ یا ۵ ماہواری بہتہ کا
مثل رسالہ کے ڈاکٹرون کے ملٹری
اکٹڈ ون کو بھی ملا کرے *

سیوم ۔ مکان کے نہ ملنے سے بھی ہمکو بہت تکلیف ہوتی ہے بعض مقام پر مکان بالکل نہین ملتا اور وہان از سر نو بنوانا پڑتا ہے سرکار سے عہ ملتے ہین ۔ اسمین ایک دیوار بھی مشکل سے بن سکتی ہے چھپر یا کھپریل نہین تیار ہوسکتی ۔ اور جہان چھوٹا مکان ملتا ہے اسمین اہل و عیال کو نہین رکھہ سکتے ۔ پس التماس کہ مثل اوورسیران سررشتہ تعمیرات یا سر دیران سررشتہ مسٹریٹ کے مکان سرکاری ملا کرے یا کرایہ عطا ہوا کرے جیسا ہاسپیٹل اسسٹنٹ اسٹاف اور لاک اسپتال مین ہین انکو نہ مکان ملتا ہے نہ کرایہ ۔

چہارم ۔ نہ ہمکو رعایتی رخصت ملتی ہے نہ مثل ملازمان صیغہ فوج کے کوئی اور رخصت ملتی ہے حالانکہ کام ہمارا ایسا جفاکشی کا ہے کہ اُس سے تھک کر آرام پانا ضرور ہے ۔ اور جب رخصت ملتی ہے تو اُسمین شرط یہہ ہوتی ہے کہ کار سرکار مین ہرج نہو ۔ اگر کسی جگہہ دوسرا ڈاکٹر نہو یا ہو اور اوسکے پاس اتنا کام زیادہ ہو کہ وہ دوسرے کے کام کو نہ کر سکتے تو بڑی مشکل ہے ۔ اور اسیطرح بیماری کی رخصت مین بھی دقت پڑتی ہے ۔ فوج مین ہر متنفس کو رخصت ملتی سپاہی سے لیکر صوبہ دار میجر تک اور جب نیٹو ڈاکٹر کو رخصت ملتی ہے تو اول درجہ والے کے عہ ماہوار ملتے ہین اور دوسرے درجہ والے کے عہ اور تیسرے درجہ والے کے صہ اور سپاہی کی تنخواہ سے یا کسی اور ہندوستانی افسر کی تنخواہ سے ایک کوڑی بھی

وضع نہین ہوتی - پس التماس کہ
سالانہ رخصت بلا وضع کسی جزو
تنخواہ کے یا جب ضرورت ہو ملا کرے
اور اُسکا عیوضی بحد باجبا یا کرے
پنجم - جب ہم لوگ فوج مین یا
سول مین ہوتے ہین تو ہمارا کوئی
خاص ایسا لباس نہین جس سے ہمکو
کوئی شناخت کرے یا ہم باہم ایک
دوسرے کو پہچان لین کہ کس صیغہ
مین ہے - پس التماس کہ مثل افسران
صیغہ طبی ماتحت وارنٹ یافتہ کے
وردی بنوادی جاوے کہ ہر ایک
کے جداگانہ شناخت ہو کہ فوج
مین ہے یا سول مین پلٹن مین یا
رسالہ مین +
ششم - ہم لوگون کا عہدہ
حوالدار سے اوپر اور جمعدار سے نیچے
کا ہے اور کبھی امید نہین کہ کمیشن
یافتہ ہو سکین سپاہی صوبہ دار

میجر اور رسوار رسالدار میجر - کلارک
پولس انسپکٹر - یا صدر ابین
تحصیلدار ڈپٹی مجسٹریٹ ہیڈ اسسٹنٹ -
اور اکثر اسسٹنٹ کمشنر ہو جاتا
ہے - اور حال مین گورنمنٹ سے
حکم ہوا ہے کہ عالی خاندان اور
تعلیم یافتہ لائق آدمی ابتدا مین کمیشن
یافتہ عہدہ پا سکتا ہے - پس التماس
کہ ہم لوگ جو بڑی محنت رات دن
کرتے ہین اور عمدہ لیاقت بھی رکھتے
ہین - اور عالی خاندان بھی ہوتے
ہین اور سات برس بعد امتحان
بھی دیتے ہین کمیشن یافتہ عہدے
پایا کرین اور دربار مین کرسی ملا
کرے اور دیگر سررشتون مین ترقی
پایا کرین اور خطاب یا منصب
عطا ہوا کرین +
ہفتم - سرکار سے حکم
ہے کہ اسسٹنٹ سرجن سرجن ہو سکتے

ہین اور سب اسسٹنٹ سرجن اگر ہمکو بھی سب اسسٹنٹ سرجن کا عہدہ مل جایا کرے تو بہت احسان مند ہون گے۔

اکثر مقامات پر ہاسپٹلون مین اسسٹنٹ سرجن بطور افسر کے بلا ماتحتی خود سارا کام انجام دیتے ہین اور کوئی ہرج واقع نہین ہوتا چنانچہ تصدیق اسکی نقشہ جات ہی سے ہو سکتی ہے اور ہم ایسے انگریزی دان بھی ہین کہ جنکو اعلی درجہ پر ترقی دینے سے یوروپین افسران اعلی کے انگریزی کام مین بھی مدد دی سکتے ہین ٭

ہشتم – اس عرضداشت سے صرف ہمارا مطلب یہہ ہے کہ گورنمنٹ ہمارے حال پر رحم فرما کر ہمارے تکالیف اور حق تلفی پر غور فرمائے تاکہ ہم ان مشکلات سے نجات پا کر اعلی درجون پر پہونچین اور عزت کے خطابات کو عطا ہوا کرین - کیونکہ ہم بحالت موجودہ بہت کم امید اعلی منصب پر پہونچنے کے رکھتے ہین ٭

نہم – قبل اسکے ہمنے ایک عرضی ماہ اگست ۱۸۶۶ع مین اور ایک ۱۸۶۸ع مین گذرانی تھی مگر ایسے بدنصیب ہین کہ ہنوز کچھہ ہماری داد رسی نہین ہوئی لہذا مجبور ہو کر بہ نیت کے مرتبہ بعجز تمام ملتجی ہین کہ اب ہمارے حال پر نظر رحم فرمائی جاوے ٭

جیسے دیگر ملازمان سرکار کو جو دی وقعت تھی ہنگام جلوس و تہنیت اس امر کے جب ملکہ معظمہ دام اقبالہا نے خطاب قیصر ہند کا قبول فرمایا - خطاب اور معزز لقب عطا ہوئے ویسے ہی ہم کو بھی لیاقت اور استحقاق ایسے معزز لقب ملنے ہون اس نفاخر سے محروم نہ رہین ٭

اپنے ... آئینہ طبابت ...
... چیف اسسٹنٹ آگرہ سرکل
... زبان انگریزی میں دہلی گزٹ
... طبع ہوئی تھی اوسکا ترجمہ
... کے طور ... کیا
... جاتا ہے * آئیندہ ... آئیگی

... خط خواجہ میر قمر علی صاحب ڈاکٹر برنچ ڈسپنسری کٹک

مخدوم مکرم بندہ جناب مہتمم آئینہ طبابت دام عنایتہ
... عجیب و غریب
...
کیفیت ... اسکی ...
... اپنے ...
... عاصی کو سرفراز و ممتاز فرمائینگے

وهوهذا

... عاصی اپنے ...
... معالج مریضان ...
... قوم ...
... نہایت خبیث ...
...
... ناظر ... ہوکے
... اندرون ہسپتال
آیا ... اندرونی ہسپتال
... کرتی ہے دفعتہ
... کا ... کذائی بلا
طلب اندر آتا مجکو ناگوار ہوا میں نے
اسکو حکم باہر جانیکا دیا اور وہ
فوراً باہر نکل جاکر ایک تالاب مین
متصل ہسپتال کے تھا جاکر پانی مین
... جب اپنے کام ضروریہ سے
مجکو ایک گونہ فرصت ملی وہ شخص
مجھے یاد آیا برآمدہ ہسپتال مین
مین نے تلاش کی اسکا پتا نملا نب
بڑی تشویش ہوئی کہ آیا وہ شخص

کون تھا اور ایسی صورت سے یہان آنا
اور چلا جانے کا کیا وجہ ظاہر کوی
مریض مبتلاے مرض شدید تھا میری
بے التفاتی سے ناراض ہوکر چلا گیا
تب بذریعہ ملازم کے متلاشی ہوا
اوسنے اوسے تالاب مین پایا کہ پانی
مین تمام جسم کو ڈوباے ہوے بیٹھا ہے
تب مین اوسے طلب کر مستفسر حال
ہوا ہنوز اُسنے اپنی کیفیت نصف
بیان نکی تھی کہ پھر بیقرار ہوکر اوسی
تالاب مین اپنے کو گرایا ناچار مین تالاب
کے کنارے پر جا کر اُس سے اُسکی
سرگذشت دریافت کرنے لگا اور
وہ [illegible] پانی مین بیٹھے ہوے اپنی
کیفیت یون بیان کیا کہ مین اپنی
بیماری کی کیفیت کیا بیان کرون
تمام اعضا مین میرے ایسی سوزش
ہے کہ گویا سر سے پانون تک آگ
لگی ہے جب تک پانی مین ڈوبے
ہوے بیٹھا رہون تب تک ایک
گونا آرام رہتی ہے پانی سے باہر
آنا میرے لئے آفت ہے اسلئے ہمیشہ تمام
اعضا پانی مین ڈوباے ہوے بیٹھا رہتا
ہون جب باہر آتا ہون تو بھیگا کپڑا
تمام بدن مین اوڑھے ہوے رہتا
ہون قریب میرے مکان کے
ایک تالاب ہے کہ جسمین رات دن
ڈوبے ہوئے بیٹھا رہتا ہون یہان
سے مکان میرا آٹھ میل کے فاصلہ
پر ہے سات دن کے عرصہ مین بہزار
شدت وخرابی یہان آیا ہون
راہ مین کوئی تالاب و چشمہ نملا کہ
جس مین اپنے کو ڈوبایا ہون
عاصی نے فی الواقع جو ظاہر حالت
اُس مریض کی دیکھی گو کہ انسان
خاکی ہنیان تھا لیکن مرغ آبی
بیرفوق لیا تھا طاقت بدن ذائل
تھی اور نہایت نحیف ولاغر تھا فقط

بخدمت ناظرین باتمکین اخبار آئینہ طبابت اور ہم پیشہ اپنے التماس کرتا ہون کہ یہہ کونسا مرض ہے اور سبب اس مرض کا کیا ہے اور کیا تدبیر دوا کیجاوے کہ جس سے مریض کو شفا حاصل ہو اس بارہ مین اپنی اپنی راے تحریر فرماکر عاصی کو

... سرفراز فرماوین اور عاصی سے جو کچھ تدبیر ... اس مرض کا ... جیسے مریض ... اُنکی حاصل ہوئی ہے انشاءاللہ تعالیٰ ... ملاحظہ ناظرین باتمکین آیندہ کیا ... خواجہ میر قمر علی ڈاکٹر برانچ ڈسپنسری ... رقیمہ نیاز

ایڈیٹر — جو صاحب اسکا جواب بھیجنگے ...

نقل خط محمد منیر صاحب کمپونڈر ازکوداجلنگ خیراتی اسپتال

جناب مہتمم صاحب آئینہ طبابت دام مجدکم بعد تسلیم و تعظیم عرض یہہ ہے کہ ایک نسخہ آتشک کا ترسیل خدمت ہے اگر مناسب خاطر آنصاحب ہو تو قابل درج کرنے اخبار کے پسندیدہ فرماوین تو آیندہ اخبار کے کسی گوشہ مین اسکو جگہہ دیکر اس نیاز مند کو ممنون و مشکور اپنا بنا دین اور فدوی نے اس نسخہ سے بہت

فایدہ اوٹھایا ہے اور درج اخبار کرنا ممکن سمجھا کہ جسمین ہر ایک صاحبان ناظرین اخبار بھی اسکو کام مین لاوین اور اسکے فایدہ کو خیال فرماوین و مبتلاے مریض مرض مذکورہ کو جلد شفا ملے کمترین بھی دو چار مریضونکا مفصل بیان تحریر کرتا ہے اُسکو بھی درج اخبار کرنا فرماوین یعنے جسوقت

یہہ حقیر طرف ترہٹ کے
بعہدہ نوکل گلاس ڈاکٹر
ممتاز کیا گیا تہا اوس زمن
چند آدمی اُس مرض کے حقیر کے پاس
علاج کرانے کو آئے منجملہ اون کے
۲ دو شخص کو عرصہ ۲ دو یا تین ۳ مہینے سے
مبتلائے مرض تہے اور کل کوئی
۲۰ بیس روز کوئی ۱۵ پندرہ روز کے
اندر کے مریض تہے ویالفعل یہان
پر بہی ۲ دو شخصون کا علاج کمترین نے
کیا جسمین سے ایک شخص کو عرصہ ایک
ہفتہ کا گذرا تہا دوسرا قلی تبکو
قریب تین ۳ مہینا ہوا تہا اور اُسنے
اپنا ہر طرح کا علاج کیا تہا بعد ازان
فدوی سے خواہان علاج کرانیکا
ہوا اور زخم اُسکا قریب چونتی کے
گول اور قریب چوتہائی انچہ کے
گہرا ہوگیا تہا الا ابتدائی علاج
سے ہفتہ یا گیارہ روز کے اندر آرام ہوگیا

نسخہ یہہ ہے

چکنی سپاری

عقرقرحا

ترکیب بنانیکی یہہ ہے

یعنی پہلے طوطیا و سپاری و سوہاگہ
کو خوب بریان کرکے کل اشیائی
مرقومہ بالا کا سفوف کرو کپڑ
چہن کرکے ملادیوے فقط

ترکیب لگانیکا یہہ ہے

یعنے زخم کو پہلے نیم کے گرم پانی سے
یا صابون و گرم پانی سے
صاف کرکے تب اُس پوڈر کو لیکر
زخم پر افشان کرے یہان تک کہ
زخم پوشیدہ ہوجاوے بعد ازان
دوسرے روز پہر اُسکو نیم کا پانی
سے خواہ گرم پانی صابون سے دہو
کرو پانی کو زخم مین نہ رہنے دے
خوب خشک کردے تب اسی
طرح لگادے اگر تخمینی ہفتہ بہر

تو پہر اُسکا چہوڑانا کچہہ ضرور نہین
اگر زخم کے پانی سے سفوف بہیگ
جاوے تب اُسکے اوپر سے اور لگاو
دو تین دن کے بعد اُسکو جدا کرکے
پہر اوسی ترکیب سے لگاو اور اگر زخم جلد نہ

ہے تو صرف دو ہی مرتبہ کا لگانا کافی ہے
اور دہونیکی ضرورت نہوگی انشاالله بہت
جلد آرام ہوجاویگا دہایت غدہ ہوگا
فدوی صریم جہان محمد منیر خان کمپونڈر
از کوہ دار جلنگ خیراتی اسپتال

نقل خط تجمل حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

کیس ہنگنگ

کیس ہنگنگ یعنے پہانسی کا جو اتفاق
کہ نظر سے گذرا اور جسمین عاجز
نے بذریعہ تدابیر ظاہری کیفیت طلب ہوئی
لہٰذا ارشا بلیقین جو رس پر ڈوس
خیال کرکے ذیل مین زیر قلم
آتا ہے پوسٹمارٹم اگرامی حسن اسپتال
ہمدرد موہ مین ہوا امید کہ کسی کو
آئندہ طبابت مین جگہہ بخشی
جاوے چ
گیا ۱۸ ہوین فروری ۱۸۹۰ع قریب

پونے سات بجے دن کو انردودہ سنگہ
ہیڈ کانسٹبل مع ایک کانسٹبل
کے دوڑتا ہوا میرے پاس آیا اور
ظاہر کیا کہ ایک آسامی حوالاتی حوالات
اسٹیشن ہوس مین جو کہ شفا خانہ سے
تخمیناً دوسو قدم فاصلہ پر ہے پہانسی
لگا کر لٹک رہا ہے ابہی ہاتہہ پاون
اُسکی کانپنے سے معلوم ہوتے ہین
جلد دیکہو چنانچہ بر طبق اطلاع مین
موقع پر پہونچا دیکہا تو واقعی حوالاتی
مذکور نرمی قینچی کے تیر سے اپنی

دہوتی کا پہندا لگا کر برہنہ بدن دونو
ہاتھون مین ہتکڑی پہنے زمین سے
تخمیناً ڈیڑہ فٹ اونچا لٹکا ہے حماست سے
ہاتھ پاون سینہ گرم و نرم معلوم ہوئے
مین نے گمان کیا کہ [illegible] ابتک دم باقی ہو
کہ کسی ترکیب عمل مین لانے سے شاید
جی اوٹھے فوراً لاش کو ہیڈ کانسٹبل
اور کانسٹبل سے اوچہلوایا اور دہوتی
پہندی کی تلوار سے کاٹی ۔
زمین پر اوتارنے کے ساتہہ ہی چہرہ
پہیکا لب ہوئے سوجے آنکہین کہلی ہوئی تہین
ناک سے ریزش بہی تہی اور منہ کہلا بلغم سے
بہرا تہا گردن مین پہندے کا نشان سیاہ تہا
بوجہ اوٹہیا وغیرہ کے ٹوٹنے سے ایسا
معلوم ہوا کہ اسکا پٹہ پسکے نیچے ایڑیا
سخت دبا دیہو چکر دم بند ہو کر مر گیا ہے
جان بالکل باقی نہین ہے ۔
پاون کے پنجون و ایڑی مین یعنی
سفیدی کے داغ تہے اور ساتہہ جہان

لٹکا تہا دیوار مین ایک کنٹہی [illegible]
لگی تہی اور دیوار مین بہی ایک [illegible]
و پاون کے پنجون کے نشان پائے گئے جس
یہہ قوی گمان ہوسکتا ہے کہ متوفی
پہلے دہوتی کو لکڑی سے مضبوط [illegible]
کنٹہی پر پاون رکہکر گلے مین پہندہ
پہنسا کر لٹک گیا زور سے جہٹکا لگا
کے لی اونچائی زمین سے کافی تہی
اسلئے فوراً دم بند ہو کر فوت ہوا ۔
ظاہر جسم پر کوئی ضرب و زخم نہین پایا گیا
سول سرجن صاحب بہادر نیز پولس
افسر صاحب کو اس کیفیت مرنے کی [illegible]
اطمینان ہوا کہ بوجہ ہونے ہتکڑی کے
خودکشی مین کوئی شک رہا [illegible]
موصوفین نے ملاحظہ موقع فرمایا ۔
جب ایک شخص کے ہاتھون مین ہتکڑی
ڈالکر پہندا لگانے و کنٹہی [illegible]
چڑہنے کی صورتین بتلائی گئین
تب خودکشی ممکن قرار دی گئی فقط ۔

اشتہار اختتام طبع رسالۂ غذا

جس رسالہ غذا کے چھپنے کا اشتہار ہمنے ماہ دسمبر کے اخبار مین دیا تھا وہ چھپ کر تمام ہو گیا یہہ رسالہ خاص و عام کے لئے مفید و کار آمد ہے اور مصنف نے بنظر رفاہ عام دوسری ڈاکٹری کی کتابون کی نسبت بہت کم قیمت رکہی ہے یعنی آٹھہ جزو کا رسالہ جسکی تقطیع اس اخبار کی برابر ہے اور ہر صفحہ مین سترہ سطر ہین ۔ گنجان لکھا ہوا ہے اُسکے بارہ ۱۲ آنے معہ محصول رکھے ہین ۔ جن صاحبونکو خرید کرنا منظور ہو بذریعہ منی آرڈر قیمت بہجکر میڈیکل پریس آگرہ سے طلب کر لین ❁

چونکہ یہہ رسالہ ہمارے مطبع مین طبع ہوا ہے اور ہمارے ایک دوست نے بنایا ہے اسواسطے ہم اسکی تعریف بہی بخوف خودستائی نہین کر سکتے مگر جن صاحبون نے اسکو دیکہا ہے جان لیا ہوگا اور جو صاحب دیکہینگے وہ جان لینگے کہ کیسی بے بہا نعمت کوڑیون کے مول ہے ❁

خبر تبدیلی ۔ مولانا محمد اسمعیل خانصاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ متعینہ پرمٹ کہیوڑا بینڈ دادن خان کا تبادلہ جو ممالک مغربی و شمالی مین ہوا تہا وہ جلیسر ڈسپنسری مین مستقل مقرر ہوئے اور شیخ الہی بخش جو پہلے جلیسر مین تہے بحصول رخصت سے اپنے گہر آگرہ مین آئے ہین ❁

اشتہار اختتام طبع اناٹمی بار سوم

یہہ کتاب تیسری بار مصنف سلمہ اللہ تعالی نے نظر ثانی فرما کر اس مطبع مین طبع کرائی ہے اگرچہ اس کتاب کی ترتیب کو بدستور رکھا ہے لیکن اکثر مقامات پر حال کی چھپی ہوئی کتابون کو ملاحظہ فرما کر اوسکی ترتیب مین درستی کی ہے اور بعض بعض مقامات پر ترجمہ جدید شامل کیا ہے اور بعض بعض مقامات پر جدید نقشہ بھی لگے ہین غرض بہ نسبت طبع اول وثانی مطبوعہ حال مین مضامین زیادہ ہین اور تعداد صفحات بھی بہ نسبت سابق زیادہ ہے یعنے ۱۲۷ صفحہ مین تاہم اسکی قیمت مین زیادتی نہین فرمائی ہے وہی قیمت سابقہ یعنے چھہ روپیہ چھہ آنہ مع محصول ڈاک مقرر کیے ہین جو صاحب اسکی خریداری چاہین قیمت اسکی بذریعہ منی آرڈر خدمت مین ایس پی جانز صاحب مدرس علم تشریح اگرہ میڈیکل اسکول کے بھیجکر طلب فرمائین یا راقم سے منگوالین

✣ ✣ ✣ ✣ ✣

اشتہار

اس مطبع مین کتب ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کے موجود ہین اور بعض کتابین زیر طبع ہین جو صاحب خرید فرمانا چاہین قیمت بھیجکر طلب فرمالین اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشجات وٹکٹ بیماران اور کتابین اجرت پر چھپ سکتی ہین شادی کے رقعہ طلائی نقرئی بھی جیسا کہ ہندوستانی مطابع کرایا کرتے ہین طبع ہوسکتی ہین جو صاحب چھپوانا چاہین

نام کتاب معہ مصنف	قیمت مجموعہ روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
ہیومن اناٹمی مصنفہ مسٹر اس۔پی جانٹر مدرس علم تشریح	سے	۶ر	یہہ کتاب فن تشریح مین نہایت معتبر و مستند ہے +
تصاویر تشریح انسانی۔ سادہ	صمہ	۶ر	اسمین ۱۳۳ تصویرین ہین اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے
ایضاً — رنگین	سے	۶ر	اسمین اعصاب عضلات شرائین و وریدا و رباطات کا رنگ اسطرح دیا ہے کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہوتی ہے
مٹیریا میڈیکا باتصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا مصنفہ بابو مکند لال صاحب مدرس علم ادویا و کیمیا گری	للعہ	۵ر	اس کتاب مین مصنف سلمہ نے علاوہ فارماکوپیا کے اور بہت سی دوائین داخل کی ہین +
کمسٹری نو طبع مصنفہ بابو مکند لال صاحب	عہ	۲ر	
پراکٹیکل فارمیسی باتصویر مصنفہ بابو مکند لال صاحب		۱۳	
سرجری یعنی درس جراحی بابو دیال چند صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ سرجن	للعہ	۴ر	یہہ کتاب میرا الطاف حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نے جمع کر کے چھپوائی ہے +
پراکٹیکل سرجری امام الدین احمد کیمسٹ میوزیم	سے	[illegible]	اس کتاب مین بنڈج سیوچرا ور میجر و مائنر اپریشن مع تصویرین +
ہڈوائفری باتصویر ملک محمد یار خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	عہ	۲ر	اس کتاب مین بچہ جننے کا حال اور حاملہ اور زچہ کی بیماریونکا بیان ہے +
رسالہ نبض باتصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۸ر	اس کتاب مین آلہ سفگموگراف کی تصویر اور اسکا بیان اور نبضونکی حقیقت تحریر ہے

نام کتاب معہ مصنف	قیمت و مجلد		خلاصہ کیفیت
	قیمت	جزو	
رسالہ سامان اپریشن محمد دلاور خانصاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۱۰ ر	اس کتاب مین جملہ پیشہ ورونکی درستی سامان مہیا کرنیکا ذکر ہے +
معدن الحکمت مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی - طبع جدید	للعہ	۴ ر	اس کتاب مین تاریخ طبابت میڈیکل جورس پیروڈنس اور مجرب نسخہ جات درج ہین اور یہ نسبت سابق کے دوچند ہوگئی ہے
رسالہ غذا ایضاً		۱۲ ر	اس رسالہ مین تندرست و مریضونکی غذا کی بابت مشرح و مفصل بیان ہے اور اسکے آٹھہ جزو ہین +
بحر الجواہر اردو ایڈیٹران مرۃ الطبابت	سے	۸	یہہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہوکر چھپی ہے چھہ سو صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے +
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر جیون شاہ صاحب رائے بہادر	عہ	۱ ر	یہہ رسالہ نہایت عمدہ صاف خوشخط چھپا ہے اور اسمین انگریزی ویدک و یونانی علاج سوزاک کا تحریر ہے +
رسالہ [illegible] بھگوانداس صاحب اسسٹنٹ سرجن		۶ ر	یہہ چھوٹا رسالہ فربہ آدمی کو لاغر کرنیکے بیان میں ہے
سادہ نقشہ مقادیر شربیہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحروف انگریزی	عہ	ر	یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اور زہر کی دوائیں سرخی سے چھپی ہین +

نام کتاب معہ مصنف	قیمت معہ محصول روپیہ آنہ	خلاصہ کیفیت
نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی معہ مالش وفریم واستر وغیرہ مرتبہ ایڈیٹر ان مرۃ الطبابت	۸	یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کار آمد ہے اور زہر کی دوائیں سرخی سے چھپی ہیں ✚
ایضاً اردو ایضاً	۸	زہروں کو سرخی سے چھاپا ہے
رسالہ دافع آتشک مصنفہ حکیم غلام نبی صاحب		اسمیں آتشک اور اسکے نتایج کا انگریزی
زبدۃ الحکما حافظ فخر الدین صاحب	۱ ۸	دیونانی علاج درج ہے ✚
آئینہ علم وحتم مصنفہ میر الطاف علی صاحب اسسٹنٹ ہاسپٹل اسسٹنٹ	۱۲	اسمیں علم مٹی آرلوجی کا مفصل بیان درج ہے ✚
پیراکلس مصنفہ میر اشرف علی صاحب مرحوم	۶ ۸	بیب کے چھاپہ کی ہے ✚
رسالہ قیافہ مصنفہ حافظ فخر الدین صاحب وحکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما	۸	یہہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے ✚
ترجمہ کو اٹرلی شیٹ از ۱۸۶۱ء تا ۱۸۶۷ء	۱۰ ۸	اسمیں سرکلرات وجنرل آرڈر متعلقہ ہاسپٹل اسسٹنٹس ومیڈیکل بیوپار درج ہیں ✚

مژدہ

سول کلاس میں بہرتی ہونے والے امیدواروں کو مژدہ ہو کہ ماڈیفائیڈ الگلو ورنیکیولر اسنادات لینے کی اجازت صاحب پرنسپل بہادر میڈیکل اسکول آگرہ کو گورنمنٹ کی جانب سے عطا ہوئی ہے یہہ امتحان ماہ مئی کے اخیر جمعہ کو ہوگا۔ بڑی شومی قسمت ان امیدواروں کی جو آگرہ میں حاضر ہو کر امتحان نہ دیں ✚

رسید زر

میعاد / تعداد	بابت	نام فرستندہ قیمت
ستمبر ۱۸۷۹ء	سے	محمد اصغر علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ
"	سے	شیخ رحیم اللہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ
"	خصارن	شیخ رحیم بخش صاحب
"	سے	شیخ ..یہ الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ
"	سے	شیخ مولا بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ
ستمبر ۱۸۸۰ء	سے	محمد سرفراز الدین صاحب
۱۸۸۰ء / ۱۸۷۹ء	سے / ۸	حکیم سید محب حسین صاحب
"	سے	ڈاکٹر مرزا داؤد بیگ صاحب اسسٹنٹ سرجن
ستمبر ۱۸۸۰ء	سے	نور علی خانصاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ
"	سے	شیخ نبی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ
"	سے	حکیم محمد احسن صاحب بھوپال
ستمبر ۱۸۷۹ء	سے	منشی غلام نبی صاحب
۱۸۸۰ء	سے	اسد بیگ صاحب
"	سے	مولانا محمد اسمٰعیل خانصاحب
۱۸۸۰ء	سے	اسد اللہ خانصاحب

مطبع [illegible] امام الدین [illegible] کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین ماہ مئی

۱۔ نتیجہ امتحان طلباء میڈیکل اسکول آگرہ ...
۲۔ نتیجہ امتحان سول و ملٹری ہاسپٹل اسسٹنٹان ...
۳۔ کیفیت امتحان ملٹری ہاسپٹل اسسٹنٹ ...
۴۔ کیفیت امتحان ہاسپٹل اسسٹنٹان اجیسی سنتا بگہیلکہنڈ ...
۵۔ تبصرہ حلف نامہ بقراط ...
۶۔ مضمون دیگر مرسلہ سید غلام حسین ...



۷۔ بقیہ مضمون کرم یعنی کیڑونکا ...
۸۔ التماس ضروری ...
۹۔ ڈایافرم فیٹیڈی جنریشن یعنے حیربی جمنے سی فوراً مرنا ...
۱۰۔ اسماسج بنٹج قسیکل کے واسطے ...
۱۱۔ علاج ہیبرایڈیٹو مریوڑس کا ایگٹ سے ...
۱۲۔ اشتہارات

باہتمام امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول واقف کرنا جدید تجربے سے جنکا اثر ہسپتال اسٹنٹون بخوبی انگریزی میں جان
دوم ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹونکو معالجات نسخہ جات ہندوستانی مفیدہ مرض سے
سوم ترقی دینا اور تازہ کرنا اس علم کا جو سیکھا ہے طالب علمی میں ہر طرح پہنچانا ہے
چہارم پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ اجرا پاوین +
پنجم جتلانا فوائد مع معائب ہر ایک چیز کا جو کسی مرض کو تجربہ سے معلوم
ششم آگاہ کرنا اطبائے یونانی کو معالجات اطبائے فرنگ سے +

اشتہار

اس رسالہ میں مضامین لینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر اڈنبرا میڈیکل جرنل پراکٹشنر وغیرہ اخبارات زبان انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ہاسپٹل اسسٹنٹون کے صفحہ ۳۲ کاغذ شیورام پوری ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے **شیخ امام الدین احمد** کیوریٹر میوزیم میڈیکل سکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں۔ جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت بذریعہ منی آرڈر پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی میں تحریر کرین

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵	۲ عہ	۳ روپے
مابعد مع محصول ڈاک	۵	۲ عہ	۴ روپے

نتیجہ امتحان طلبا سید میڈیکل اسکول آگرہ

امسال طلبا فائنل کلاس کی تعداد
انتیس ۲۹ تھی منجملہ انکے چوبیس ۲۴ طالب
علمون نے سند لیاقت حاصل کی اور پانچ
طالبعلم محروم رہے تاریخ چودہوین اپریل
کو جلسہ تقسیم انعام منعقد ہوا اُسوقت تمام
مدرس اور پرنسپل صاحب بہادر موجود
تھے کہ جناب بابو مکندلال صاحب نے ترجمہ
اسپیچ کا جو صاحب پرنسپل بہادر نے
انگریزی مین لکھی تھی باواز بلند سب
طلبا کو سنایا اور کلمات پند و نصایح اپنی
زبان فصیح بیان سے تلقین فرمائے
جنکا اس جگہہ تحریر فرمانا خالی از طوالت
نہین سمجہا جاتا اس جگہہ یہہ لکہنا بہی
نازیبا نہوگا کہ اوسوقت جناب بابو صاحب
موصوف کا غنچہ خاطر بسبب انتقال اپنے
والد بزرگوار کے نہایت پژمردہ تہا بعدہ
صاحب پرنسپل بہادر نے طلبا فائنل
کلاس کو ڈپلوما تقسیم فرمایا اور دوسری
جماعت کے طلبا کو وظایف کے سارٹیفکٹ
عطا فرمائے ✦

چونکہ سرجن جنرل انڈین میڈیکل ڈپارٹمنٹ
کا حکم ناطق بدین مضمون صادر ہوچکا
تہا کہ جو طالب علم فیل ہوجاوے گا
اُسکو دوبارہ فری پڑہنے کی اجازت
نہ دیجائیگی صاحب پرنسپل بہادر ان
پانچ طلبا کو فری رکہنے مین مجبور
ہوئے الّا بنظر ترحم و صوابدید اُن
سے اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا
کہ اگرچہ اب تم سرکاری ملازمی کی قابلیت
نہین رکہتے تاہم اگر اور ایک سال
پڑہ کر امتحان آیندہ مین کامیاب ہوکر
سند لیاقت حاصل کرلوگے تو ریلوے
دیگر مقامات مین تمکو بہت نوکریان
دستیاب ہوسکینگی چنانچہ ایک طالبعلم

کے سوا سب طلباء ناکامیاب ٹھہرے اسکو
قبول کیا +
اس جگہہ ہمکو یہہ بیان کرنا بھی لازم
ہے کہ طلباء نمبر اوّل و دوم کو ایکی
مرتبہ بجاے نقد روپیہ کے انعام مین
مڈل قیمتی تینتیس و پچیس روپیہ کے
مرحمت ہوئے اور ایک پاکٹ کیس قیمتی
پچاس روپیہ کا امان اللہ طالب علم
کو جسنے علی جراحی مین خوب دستگاہ
حاصل کی تہی بجلدوے ایک جدید امتحان
کے جو پریکٹیکل سرجری مین علاوہ
معمولی امتحان کے خود صاحب پرنسپل نے
لیا تہا انعام ملا اور دو طالب علمون کو
اس امتحان انعامی مین چنانچہ دوم و
سوم تہے کتابین انعام مین ملین +
چونکہ اس سال حکم صاحب سرجن جنرل
انڈین میڈیکل ڈپارٹمنٹ کا بدین مضمون
صادر ہوچکا تہا کہ اب کی مرتبہ بسبب
ضرورت خدمت سرکاری کے معمولی
تعطیل دو مہینے کی جو بعد فائنل امتحان
کے گہر جانیکے واسطے طلباء کو ملا
کرتی تہی نہین ملیگی لہذا طلباء سند
یافتہ کو گوالیار میرٹھ انبالہ
لاہور جانیکا حکم ہوا اور ستارہ تاریخ
کو جماعہ طلباء بحکم برگیڈ میجر صاحب ریل
سوار ہوگئے +

اسماء نمبروار طلباء سند یافتگان

محمد کریم اللہ   رام سنگہ   جوالا پرشاد
میانجان خان   عبدالستار خان   امان اللہ
یعقوب خان کو بسبب مرض کے دو مہینے
کی رخصت کیواسطے بوضع تنخواہ
صاحب پرنسپل بہادر نے سرجن
جنرل صاحب بہادر کو سفارش کی ہے
اور اسکو گہر جانیکی اجازت دی +
مگر سنگہ   نصیر الدین خان   غلام غوث
کریم بخش   رام غلام   بنجراج   عبید اللہ خان
عبدالغفار خان   کاکا سنگہ   ولایت حسین

دیسورام وسیع اللہ شیخ عبداللہ
چندر سنگہ چہوٹے لال رتن لال
رکہنا تہا یہہ فری اسٹوڈنٹ تہا

اور سٹن کی طرف سے مقام آمیر
سے آیا تہا وہین واپس گیا)٭

٭ ٭ ٭ ٭ ٭

نتیجہ امتحان سول و ملیٹری ہاسپٹل اسسٹنٹان

پندرہ تاریخ اپریل ۱۸۸۰ء کو سول
کلاس کے ہاسپٹل اسسٹنٹون کے امتحان کے
لئے آگرہ میڈیکل سکول مین ایک
کمیٹی منعقد ہوئی اس کمیٹی مین میجر
ڈاکٹر اے ایچ ہلسن صاحب بہادر
پرنسپل میڈیکل سکول تہے اور
ممتحن ڈاکٹر ٹیلر صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ
جیل آگرہ و مسٹر اس پی جانز صاحب
مدرس علم تشریح آگرہ تہے اس کمیٹی
مین چار ہاسپٹل اسسٹنٹ امتحان دینے
کو حسب الحکم صاحب سرجن جنرل بہادر
ہندوستان گورنمنٹ ممالک غربی و شمالی
وارد ہوئے تہے اور نیز سوالات

کمیٹی سے سیٹ چہارم صاحب بہادر کے
انتخاب سے ہوئے تہے منجملہ ان چار ہاسپٹل
اسسٹنٹون کے دو ہفت سالہ امتحان
دینے کے لئے تہے اور دو چہاردہ سالہ
چنانچہ چارون پاس ہوگئے اور نتیجہ
عنوان مین موجود تہا اور ممتحنون کے
امتحان کرنیکی کیفیت دیکہنا تہا
صاحبان ممتحن ہر ایک سوال کو بہت
سہولیت کے ساتہ سمجہا دیتے تہے
اور رحم دلی و منصف مزاجی کو کام
تہے اور ان کی تسلی کر
اور فرماتے تہے کہ
سوچ سمجہکر سوا

سوائے شیخ دین محمد صاحب کے
باقی تین ہاسپٹل اسسٹنٹون نے امتحان
انگریزی کا بھی دیا تھا اور انمین سے
سوائے محمود خان صاحب کے باقی دو یعنی
بلدیو سنگھ صاحب اور لالہ گنیشی لال صاحب
نے انگریزی مین بھی پاس کر لیا سوالات
جو ان صاحبون سے ہوئے تھے ذیل
مین بلا تفصیل کتاب درج ہوتے
ہین جنکو خود ناظرین سمجھ لینگے کہ کس
کتاب کے ہین +

اول - تارسل کی جملہ ہڈیون
کے نام بتلاؤ اور ہر ایک کو اس نمبر
مین جو تمہارے روبرو رکھا ہے دکھاؤ +

دوم - برننٹ وتھیرپی [illegible]
کا صرف تمہارا دو ملک ثانیہ نکلنے کے
سم ترتیب وار بیان کرو +

سوم - پیشاب کا دور انشرح
بیان کرو اور [illegible] کا
[illegible] تمہارے روبرو رکھا [illegible]
سے دکہاتے جاؤ +

چہارم - دانکا جائے موقع
بیان کرو اور بتلاؤ کہ اسکی جڑ کسکے
قریب ہے اور نوک کس شے کے نزدیک
ہے +

پنجم - لیبر لگاٹمی اپریشن
کہان کیا جاتا ہے اور ٹریکیاٹمی اپریشن
کس مقام پر کس حالت مین کرتے ہین اور
اپریشن کرنے مین کیا کیا چیزین باہر
سے اندر تک کٹتی ہین +

ششم - کمپونڈ سوپ پل -
ڈوورس پوڈر - کمپونڈ ٹنکچر کیمفر مین
کتنی کتنی افیون ہے ہر ایک کی مقدار
خوراک +

ہفتم - پارہ کے کون کون سے
مرکب کہلانیکے کام آتے ہین ہر ایک کی
مقدار خوراک بتاؤ اور ہر ایک
کا نام +

ہشتم - [illegible] کیا چیز ہے

کھانسے آتی ہے کیا خوراک ہے اور کس
مرض مین دیجاتی ہے اور کیا فائدہ کرتی
ہے +

نہم - اسکارلٹ فیور ٹایفائڈ مینرٹین
کیونکر تمیز کروگے اور ان کے دانے
نکلنے اور فرو ہونیکے اوقات بتاؤ +

دہم - جس مریض کے پیٹ مین
ٹیپ ورم ہوتے ہین اوسکی علامات کیا
ہوتی ہین اور کیا علاج کروگے +

یازدہم - ایک سال کے بچہ کو انفلا(مینٹ) ڈیا ریا ہے کیا علاج کروگے +

دوازدہم - اکیوٹ برنکاٹٹیس
کا مرض ایک جوان آدمی کو ہے
اوسکے واسطے ایک نسخہ بتلاؤ اور
انبر بیان کرو کہ اوسکی علامات کیا ہونگی
اور اسٹیتھس کوپ سے کیا آواز سنائی
دیگی اور پرکشن کرنے سے کونسی آواز
ہوگی +

سیزدہم - اسارٹس اور
ڈرائی ڈرایسی ہین کیونکر تمیز کروگے
اور اوسکے ملامات کیا ہوتی ہین اور
کیونکر پہچانتے ہو کہ اسائٹس ہے اور
اوسکا اپریشن کس مقام پر کرتے
ہین اور اوسمین کیا اندیشہ ہے +

چہاردہم - ایک نسخہ اسٹرنجنٹ
انجکشن بناؤ اور ایک نسخہ اسٹمولنٹ
لکسچر کا +

پانزدہم - جب پتھری گردہ
مین ہوگی تو کیا علامات ہونگی اور
یوریٹر مین چلے جانیسے کیا نشانیان
پائی جاوینگی اور جنرلی لوکلی علاج
اوسکا کیا کروگے +

شانزدہم - ہاسپٹل مین
اگر ایک مریض گینگرین کا اور ایک
مریض ان کنٹی ننس آف یورن کا
ہو تو اوسکی بو رفع کرنیکی کیا ترکیب
کروگے اور گینگرین والے مریض کے
کیا چیز لگاوگے +

ہفدہم ۔ جب ہنسلی کی ہڈی شانہ سے ہٹ گئی ہو گی تو کیا علامات ہونگی اور کس مقام پر شگاف دو گے اور کون کونسا مقام شگاف دینے میں کاٹیگا اس پری پریشن میں دکہلاؤ +

ہشتدہم ۔ ایک مریض کی ایڑی میں سانپ نے کاٹا ہے کیا علاج کرو گے (لوکل و انٹرنل) دونو بیان کرو +

نوزدہم ۔ پیر کا امپوٹیشن کرنا ہے جو چیز مطلوب ہے اوزاروں کے بکس میں سے نکالو +

بستم ۔ نن ملگننٹ اور ملگننٹ کینسر میں کیا فرق ہے اور کیونکر شناخت کرو گے کہ یہہ کس قسم کا ہے +

بست و یکم ۔ ایک شخص سنکہیا کہا کر مر گیا ہے اوسکے تشریح کرنے سے کیا حال معلوم ہو گا ۔ مفصل بتلاؤ اور کیمیکل اکزامنر کے پاس کیا چیز بہیجو گے +

بست و دوم ۔ دہتورا بانگ میں کیا علامات ہوتی ہیں بیان کرو +

بست و سوم ۔ ایک شخص بیہوش ہو کر آیا ہے کیونکر دریافت کرو گے کہ اسکو اپیوپلکسی ہے یا افیون کہائی ہے یا شراب پی ہے +

بست و چہارم ۔ ٹیکا لگانیکی ترکیب کرکے کہاؤ اور ٹیوب میں لمف کیونکر بہر تے ہیں +

بست و پنجم ۔ مرنیکے کتنے عرصہ بعد لاش کے عضلات اکڑ جاتے ہیں اور کتنک اکڑے رہتے ہیں +

بست و ششم ۔ ایک کمرہ میں جسکا طول ساٹہہ فٹ عرض بیس فٹ اور اونچائی سولہ فٹ ہے کتنے مریض رکہو گے +

بست و ہفتم ۔ اگر کسی گانوں میں ہیضہ شروع ہو گا تو کیا بندوبست کرو گے جس سے مرض نہ پہیلنے پاوے

نام ان ہاسپٹل اسسٹنٹون کے جو امتحان
مین شامل ہوئے +
لالہ بلدیو سنگہ صاحب متعینہ کوسی شیخ
دین محمد صاحب متعینہ اوری یہہ دونو
صاحب چودہ برس کا امتحان دینے آئے
تہے اور آگرہ میڈیکل اسکول کے سند
یافتہ ہین +
محمود خانصاحب متعینہ پولیس علیگڈہ
اور لالہ گنیشی لال صاحب متعینہ جہلم یہہ
ہفت سالہ امتحان دینے آئے تہے چنانچہ
محمود خانصاحب نے لاہور کے کالج مین تعلیم
پائی ہے اور گنیشی لال صاحب نے آگرہ
مین - یہہ سب صاحب پاس ہوگئے

کیفیت امتحان ملٹری ہاسپٹل اسسٹنٹ

اوسی تاریخ یعنے پندرہوین اپریل کو
امتحان کے واسطے مین کمیٹی ملٹری ہاسپٹل اسسٹنٹون
کیواسطے منعقد ہوئی اس کمیٹی مین
تین ڈاکٹر صاحب پلٹن کے موجود تہے

اور صرف ایک ہاسپٹل اسسٹنٹ شیخ
حسین علی صاحب جو گورنمنٹ ہاسپٹل
مین متعین تہے امتحان دینے کو آئے
تہے نتیجہ نہین معلوم سرجن جنرل کی
خدمت مین کاغذ امتحان بہیجدیا گیا ہے
وہان سے حکم آنیکے بعد معلوم ہوگا +

وہ سوال یہہ تہے

اوّل - ہیومرس کے گرد دریافت
کیا تہا کہ اسکا کیا نام ہے +

دوم - کاس ایلیک آرٹری کہانسے
شروع ہوتی ہے اور کہان تک اوسکی ترقی
ہے +

سوم - فیمورل آرٹری کے
کتنی شاخین ہین اور کہان ختم ہوتی
ہے اور فیمر بون کہان ہے +

چہارم - آرگنٹ آف دائی و
ابجمونل وائین پلو کائینو کاسٹک
فیوزا ہیڈرارجرائی کم کریٹا جنشین
کواشیا ہیڈرارجرائی (ای) بن ایوڈائیڈم

ہیپٹرارجیائی پیرکلورائیڈم کی شناخت وخوراک بیان کرو +

پنجم ۔ لائکر مارفیا کیسے بنتا ہے اور مقدار خوراک اسکی کیا ہے +

ششم ۔ سولیوشن آف کروزوسبلی میٹ کے بنانیکی ترکیب و مقدار خوراک بتاؤ +

ہفتم ۔ سولیوشن آف [illegible] کینا کے بنانیکی ترکیب و مقدار خوراک کیا ہے +

ہشتم ۔ ٹنکچر کیمفر کمپونڈ میں کیا کیا چیز ہے ۔ اسکی خوراک کیا ہے اور کتنے میں کتنی افیون ہے +

نہم ۔ ڈسنٹری کی علامات و علاج بتاؤ +

دہم ۔ ٹائیفائیڈ فیور کی علامات و علاج بتاؤ +

یازدہم ۔ اکزیما ہتی مٹا کی علامات و علاج بتاؤ +

دوازدہم ۔ تہائسس پلمونیلس کی علامات وعلاج بتاؤ +

سیزدہم ۔ ٹیکا کیونکر لگایا جاتا ہے ۔ کتنے روز میں دانہ بڑا ہوتا ہے ۔ کتنے روز میں آرام ہوتا ہے ۔ لمف کب لینا چاہیے

چہاردہم ۔ ویکسین اور اناکیولیشن سے کیا فرق ہے +

کیفیت امتحان ہاسپٹل اسسٹنٹان اجنسی ستنا بگھیلکھنڈ

اسمعین بشیرالدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ اور انکے بھائی نے اول درجہ کا یعنی چودہ برس کا امتحان مع انگریزی پاس کیا اور جو سوالات ہوئے [illegible]

سوالات اناٹمی

پہلا سوال - پاپلٹیل اسپیس کے حدود کیا ہین اور اُسکے اندر کونسی چیزین پائی جاتی ہین +

دوسرا سوال - آپر ایکسٹریمیٹیز کی سوپرفیشیل وین کون کونسی ہین ترتیب وار بیان کرو +

تیسرا سوال - المنٹری کنال کی مونہہ سے لیکر انیس تک کیا کیا نام ہے اور اُنمین سے ہر ایک کے فعل کیا ہین +

چوتہا سوال - رکٹس فیمورس مسلس کا شروع و آخر بیان کرو +

پانچوان سوال - ڈیلٹائڈ مسلس کا شروع و آخر بیان کرو +

سوالات میٹیریا میڈیکا

پہلا سوال - خواص فوائد و مقدار خوراک سنکہیا کے کیا ہین اور اگرچہ عرصہ دراز تک بے احتیاطی کے ساتھ دیا جاوے تو کیا علامتین پیدا ہونگی اور اُسکے مرکبون کے نام معہ ترکیب کے لکہو +

دوسرا سوال - خواص فوائد مقدار خوراک ڈیجیٹیلس کے بیان کرو اور اگرچہ زیادہ عرصہ تک دیا جاوے تو بعض اوقات کیا علامتین ظاہر ہوتی ہین +

تیسرا سوال - تمام مدر بول ادویہ کے کیا نام ہین اور اُنکی مقدار خوراک مگر ترتیب وار بیان کرو جنکا فائدہ سب سے زیادہ مدر ہے اول بعدہ اوس سے کمتر درجہ ہین +

چوتہا سوال - ایک نسخہ عمر دو سالہ بچہ کیواسطے نشہ بد حالت برانکائٹس ہن جسمین کہ احتمال ہے بہ سبب اجتماع کف کے وہ گھٹ جانے کا

انتظام زچہ و ہرائیفن اور اسکے وارثون کو
کہ کس طور سے رکھنا چاہیئے اور خوراک
کونسی دینی واجب اور بچہ اگر کمزور
ہے تو کیا علاج کروگے اور قوی
ہو تو کیا علاج کروگے مفصل تحریر
کرو +

سوالات پراکٹس

پہلا سوال - خسرہ اور
اسمال پاکس کے درمیان شروع
کی وہ کونسی علامت ہے جس سے
تمیز ہو سکتی ہے کہ مریض کو میزلس ہوگا
اور فرق درمیان میزلس و اسمال
پاکس کے اریپشن مین شروع سے آخر
حالت تک بیان کرو +

دوسرا سوال - لیپرسی
کیس مین بیشتر السریشن سے
کیا علامتین واقع ہوتی ہین +

تیسرا سوال - عام کیس
ہیمی پلیجیا کے اسباب علامات و نتیجہ
و علاج لکہو +

چوتہا سوال - فرق تشخیصی
مابین نمونیا و پلوریسی و برانکائیٹس
اکیوٹ کیا ہے +

سوالات سرجری

پہلا سوال - اریڈیوسیبل
ہرنیا و ہیڈروسیل کے مابین تشخیص
علامتین کیا ہین +

دوسرا سوال - اگرچہ
ریڈیس کا زیرین سرا کلائی کے جوڑ
کے نزدیک سے ٹوٹ جاوے تو کیا
علامتین ہونگی اور علاج کیونکر
کروگے +

تیسرا سوال - ریٹینشن آف
یورن کے اسباب لکہو +

چوتہا سوال - کنکشن
اف دی برین کی علامات علاج تحریر کرو +
علاوہ اسکے نوشت و خواند انگریزی
مین مارشن مین ہسٹری انڈیا کا پڑہنا

او۔ اردو مین ترجمہ کرکے بتلانا اور
ڈکٹیشن کا لکھنا اور حساب
سمپل ارتھمیٹک اربعہ تک اور

اسی طور سے سمپل ہیئت
کے ساتھ کی جمع سے لیکر اربعہ
تک کے نام مرسلہ مطبع نہ تہا +

تبصرہ حلف نامہ بقراط

مرسلہ سید غلام حسین ع

اسے صاحب مہتمم آئینۂ طبابت۔
حیدرآباد میڈیکل جنرل کے اڈیٹر
نے بقراط کی تصانیف سے ایک حلف نامہ
اپنے اخبار مطبوعہ اکتوبر ۱۸۷۹ع
مین طبع کیا تہا وہ اندنون مین اتفاقیہ
میری نظر سے گذرا چونکہ اُسکا مضمون
اعتبار کے پڑہنے کے لایق ہے اسواسطے
اُسکو لکھہ کر بامید طبع پیشکش کرتا
ہون مگر حکیم موصوف نے اپنے
حلف نامہ مین جتنی شرطین لکھی ہین
گو وہ سب قابل پسند ہین لیکن زمانہ
کے طریقہ کی تبدیلی کے سبب انمین
بعض ایسی بہی ہین کہ آج کل اُن پر
عمل کرنا چندان ضرور نہین معلوم ہوتا
پس ہم پہلے اُس حلف نامہ کی نقل
لکہینگے پہر اپنی رائے کا اظہار
کرینگے +

نقل حلف نامہ

شرط اول جسنے مجہکو یہہ علم سکہایا
ہے اُسکو اپنے والدین کی برابر عزیز
سمجہونگا۔ اپنی آمدنی مین سے اُسکو
بہی دونگا۔ اُسکی کسی حاجت روائی مین
دریغ نہ کرونگا +
شرط دوم۔ اُستاد کے بیٹونکو اپنے

بہائی برابر جانونگا - اور اگر وے
اس علم کو سیکھنا چاہینگے تو بلا تنخواہ
سکھاؤنگا +
شرط سوم - یہہ بیٹے اور استاد کے بیٹے یا
جو کوئی یہہ علم سیکھا چاہے اسکو
اس حلف نامہ کی تعمیل کا اقرار کرنا
ہوگا - اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو مین
نہین سکھاؤنگا +
شرط چہارم - میری عقل اور
تجویز مین جو جو پرہیز کرانا مریض کے
لئے ہوگا وہ کراؤنگا - اور جن امور سے
مریض کو نقصان پہنچنا احتمال ہو
اُن سے باز رہونگا +
شرط پنجم - عصمت اور پاکی کے
ساتھہ اپنی گذران اور کسب کرتا رہونگا
جن مکانات مین جاؤن انمین بغرض
فایدہ [illegible] کی غرض سے [illegible] باز رہونگا
اور فساد و شرارت کی تمام قسمون کی
حرکتون سے باز رہونگا +

شرط ششم - لوگون کے گھر ان
مین جو کچھہ دیکھون یا سنون خواہ
وہ علاج کے متعلق ہو یا نہو مگر [illegible]
کسی شخص سے نہ کہونگا - کیونکہ مین جانتا ہون
کہ ایسی باتون کا پوشیدہ رکھنا فرض
ہے +
شرط ہفتم - الحاصل میرا مدعا
یہہ ہے کہ اس حلف نامہ کی شرایط
پر صدق دل سے عمل کرون - خلقت
کے ساتھہ بردباری سے پیش آؤن
اور اپنے اس کام کو بڑے اعتبار سے
انجام دون فقط +
اس نیک باطن طبیب کے حلف نامہ
مین بھی سات شرایط ہین جنکا بیان
کیا گیا - اُسنے جس جوش سے
انکو لکھا ہے اُسپر خیال کرنیسے ہم
سمجھہ سکتے ہین کہ وہ تمام [illegible]
پابند رہا ہوگا - اور اس پابندی
کے سبب بڑی عزت و قدرت کے ساتھہ

زندگی کافی ہوگی *

پہلی شرط حلف نامہ کی جو اوستاد
کے متعلق ہے اُسمین زمانہ کی تبدیلی
سے بہت کچھہ تبدیلی ہو گئی ہے +
کیونکہ زمانہ سابق مین جو شخص کسی
فن کو جانتا تہا تو اُسکے سکہلانیمین
نہایت درجہ کا بخل کرتا تہا - اپنے
خاص فایدہ کے لئے عام لوگونکا
نقصان گوارا کرکے اُسکا ظاہر کرنا
جایز نہین سمجہتا تہا - کوئی شوقین
اپنی جان مال جب تک نظر نہ کرے
اُسوقت تک اُسکو نہ بتاتا تہا چنانچہ یہہ
مشہور نقل ہے کہ کسی نے بارہ برس
مین بہاوڑی کا نام گل صفا بتلایا
تہا - بس اس سبب سے بیچارہ بقراط
کو یہہ اقرار کرنیکی ضرورت ہوئی
کہ اُستاد کو اپنے باپ کی برابر سمجہونگا
اپنی آمدنی مین سے دونگا -
اُسکی حاجت روائی کرونگا +

مگر آج کل گورنمنٹ نے ایسی رعایا
پروری پر کمر باندہی ہے کہ بڑے
بڑے نامی طبیب علم طب کی تعلیم کے
لئے معقول تنخواہ دے دے
کر نوکر کر دئے ہین +

اُستادون کے دلون مین بہی وہ
انسانی ہمدردی کا جوش پیدا
ہو گیا ہے کہ عوام کو فایدہ پہنچانیکے
خیال سے یہہ چاہتے ہین کہ جیسے
ہو سکے سارا علم گہول کر شاگردونکو
پلا دین +

اُستادون مین بہی پہلی سی کاہل وجودی
نہین رہی کہ جو شاگردون کے
محتاج ہون اور انکی آمدنی مین حصہ
لگائین بلکہ اپنی ذاتی فون سے
پیدا کرتے ہین اور ضرورت ہو تو
بوجہ ہمدردی شاگرد کی امداد کو
مستعد ہین - اسواسطے فی زمانہ
شاگردونکو اپنی کمائی مین سے اُستاد کو

حصہ دینے اور باپ کی برابر سمجھنے کی ضرورت نہیں لیکن یہہ ضرور ہے بلکہ نہایت ضرور ہے کہ جس استاد نے ایک نادر و شریف علم کی تعلیم مین توجہ فرمائی کو ہمیشہ نیکی سے یاد کیجیے اور بصد تعظیم سے اُسکا نام لے +

دوسرے شرط استاد کی ادا اوسکے نسبت جو ہے وہ بیشک نہایت مناسب ہے اگر بخیال رفاہ عام اوستاد کے بچون کے علاوہ ہر یک شوقین و لایق لڑکے کو اسیطرح تعلیم دیجائے تو بہتر ہے - اور بموجب شرط چہارم کے طالبعلمون سے حلف نامہ کی شرطون پر عمل کرنیکا اقرار لے لیا جاوے تو کچھہ مضایقہ نہین ہے + باقی جتنی شرایط ہین وہ سب زرین لکھنے کے قابل ہین - درحقیقت جس طبیب مین یہہ صفات نہون ہرگز وہ طبیب کہلانیکے لایق نہین ہے نیک ہین وے طبیب جو اُن شرایط پر عمل کرکے اپنی زندگی اعزاز و اکرام کے ساتھہ بسر کرتے ہین اور مرنے کے بعد نام نیک چھوڑ جاتے ہین +

راقم

فقیر سید غلام حسین ع ہاسپٹل اسسٹنٹ مستعفی

مضمون دیگر مرسلہ سید غلام حسین

Vis Medicatrix Naturae.

وس میڈیکیٹرکس نیچوری

اڈیٹر صاحب - چند سطرین ایک ایسی پوشیدہ قوت کی حال مین لکھنا چاہتا ہون

سے جان کہتے ہین مگر جان کا بیان ہر فرقہ مین مذہب کے متعلق ہے اور یہہ بات تسلیم کر لی گئی ہے کہ مذہب کے دقیق مسایل مین بحث نہ کرنا چاہیے اسواسطے اُس قوت کا نام ہم جان یا روح یا اسپرٹ یا سول نہین سمجھتے بلکہ ہم قدیم اطبا کی تقلید کرکے اُسے قوت مدبرہ بدن یا طبیعت کہتے ہین جسے انگریزی مین وس میڈی کیٹرکس نیچوری کہتے ہین +

یہہ تو ہم کو ٹھیک نہین معلوم کہ سب سے پہلے اس نادر قوت کا کسنے بیان کیا لیکن یہہ ہم کو معلوم ہے کہ یونانی طبیبون مین سے بقراط اس بات کو خوب جانتا تھا چنانچہ وہ اپنی تصنیف مین لکھتا ہے کہ وہ تمام افعال جسم کے طبیعت کے سبب سے ہوتے ہین اسلئے طبیب کو مناسب ہے کہ اُسکا مددگار رہے اور مرض کا علاج اُسکے طریق پر کرے کیونکہ طبیعت ایک نہ ایک دن اُس خراب مادہ کو جو خون مین شامل ہوکر باعث مرض ہوا ہے بذریعہ اسہال و پسینہ و پیشاب وغیرہ کے نکال دیتی ہے اور مرض رفع ہوجاتا ہے

بقراط کے بعد رومی طبیبون مین سے سیلسس نے کچھ بیان طبیعت کا کیا +

اسکے بعد ۱۶۱۲ع مین یورپ کے رہنے والے سڈنہم نے بقراط کے قول کی تصدیق کی - اور اُسی زمانہ مین ایک فرقہ اطبا کا یورپ کے ملکون مین پوشیدہ قوتونکی تحقیق پر متوجہ ہوا چنانچہ بدین سبب اکو ڈہی تی لسٹس یعنی جان کے خیال کرنیوالے کہتے ہین +

پہر اسٹال نے اسی قوت کا حال خوب تصریح کے ساتھہ لکھا +

غرضکہ اس عمدہ قوت کا بہت سے لایق طبیبون نے ذکر کیا ہے - اور یہہ ایسی قوت ہے کہ مرض کو روکتی ہے - دفع کرتی ہے - اور مرض کے سبب جو نقصان ہوجائے اُسے پورا کر دیتی ہے +

صرف چند حالات ایسی ہین جیسا کہ طبیب ... میں
ہین کو نہین یا تارنس ہین گند کے ...
طبیب ... واسکے اثر سے آ ...
ورنہ تمام امراض مین بجز ... کاری ...
اور کچھہ نہین کرسکتا ۔ صحت مین ...
ہین پوشیدہ اور ظاہر اور حاضر اور غا...
جو کچھہ کرتی ہے قوت مدبرہ بدن ...
کرتی ہے
پس طبیب کی لیاقت و حذاقت بھی اسکے

... ہمیشہ اس پوشیدہ قوت کے افعال کا
خیال ... اور ... مرض ...
کرنا چاہیے اسمین آسکی ... کرے ۔ مگر
... کبھی اسکا فعل اندازہ سے ... بڑھجائے
... کم کرنے کی تدبیر کرے ۔ اور
یہہ سب باتین تعلیم ... اور قیاس سے
حاصل ہوسکتی ہین ॥

راقم
فقیر سید غلام حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ

بقیہ مضمون کرم یعنی کیڑونکا

قسم اوّل ۔ ہیڈ ٹیڈس بعض
وقت اندرونی آلات انسانی ساخت مین
جیسا کہ دماغ ۔ جگر ۔ شش ۔ طحال ۔ تم
اور ... وغیرہ مین کیسے ہوتے ہین
اور ... اکثر ... ہوا ...
بچپنہ ... ساخت ...
... قسم کے ...

گردون اور اوپر ... ہین ہونا انکا
بہت ہی مشہور ہے مگر شش ۔ طحال
مین بہت ہی کم ہوا کرتے ہین ۔ اس
قسم کے کیڑے بعض وقت بہت چھوٹے
ہوتے ہین اور بعض وقت بڑے اور
ان کیسون کا ظرف اکثر ... بال
ہوتا ہے اور ... انکا ایک ہی سوراخ

ہوتا ہے۔ اور بعض وقت صرف ایک
کیسہ ہوتا ہے اور بعض وقت بہت سے
کیسے ہوتے ہین اور ان ہیڈیٹڈس کے
اندر نئے ہیڈیٹیڈس پیدا ہوتے ہین
اور پھر ان کے اندر چھوٹے ہوتے ہین یعنے ایک کے
اندر ایک ہوتا ہے اور یہہ ہیڈیٹڈس یا
جانور بعض اوقات رفتہ رفتہ یہانتک ترقی
پکڑتے ہین کہ ان سے نقصان ہو کر مریض
ہلاک ہوجاتا ہے جب اس قسم کے کیڑے
ہوتے ہین تو کوئی علامت سوائے سستی
اور کاہلی کے ایسی نہین ہوتی جس سے
تشخیص ہو سکے۔

قسم دوم۔ ایکینوکاکس ہامینس
یہہ بھی ہیڈیٹیڈس کی مانند ہوتے ہین
اور اس قسم کے کیڑے اکثر جگر طحال
اور اومنٹم اور مسنٹری مین دیکھے جاتے
ہین اور بکرون کے دماغ مین اکثر دیکھے
گئے ہین چنانچہ ولایت مین جب کوئی
بکرا ان کیڑونکی موجودگی کے سبب
چکر کھا کر گر پڑتا ہے تب شاید اوسکی
[illegible] انھون نے اوسکو چیر کر ایک
[illegible] دماغ مین لگا کر وہ سب سے
جو [illegible] ہین جب باعث جما کیڑے
باہر نکل آتے ہین اور وہ بکرا تندرست
ہوجاتا ہے۔

قسم سوم۔ ڈی اسٹومہ ہپاٹیکم
اس قسم کے کیڑے انسان اور حیوان
کے جگر مین ہوتے ہین خصوصاً موسم
برسات مین بکرون کے جگر مین پائے
جاتے ہین اگر جگر کو چیر کر دیکھین تو
زرد سے نظر آتے ہین اور ان کے
اندر کیسے مع ڈی اسٹومہ ہپاٹیکم کے
معلوم ہوتے ہین اور ان کیڑونکے دو منہ
ہوتے ہین۔

قسم چہارم۔ پالی اسٹوما پنگوی کلا
اس قسم کے کیڑے اکثر غدود مین ہوتے
ہین چنانچہ ایک عورت کے بایین اووری
چربیدار ٹیومر کے بیچ مین نظر آیا تھا۔

قسم پنجم۔ سسٹی سرکس

... اور یہ بلیڈر دار یہہ کیڑے اکثر
سلیولر ٹشو میں دیکھے جاتے ہیں جیسا
کہ گلوٹیل مسلز سوس میگنس اور الائیکس
انٹرنس وغیرہ میں اور دل کی ساخت
دماغ اور آنکھہ میں بھی ہوتے ہیں مگر
نئے زمانہ اطبا کا یہہ خیال ہے کہ پٹے جانور
ٹینیا سولیم کے بچے ہیں +

قسم ششم۔ ٹرائی کینا اسپائرلس

یہہ کیڑے نہایت باریک ایک انچ کے
... حصے کے برابر لنبے پنڈلی اور بازو
کے عضلات کی ساخت میں ہوتے
ہیں اور بغیر خوردبین کے نظر نہیں
آتے بعض وقت یہہ کیڑے بہت کثرت
سے ہوتے ہیں اس حالت میں مسلز
پر داغ معلوم ہوتا ہے اور اس
داغ کے اندر یہہ کیڑا ہوتا ہے +

قسم ہفتم۔ ڈراکنکیولس یا گنی ورم

یعنی نہروا جسکو عربی میں عرق مدنی کہتے ہیں

یہہ ... کرم ملکوں میں بہت ہوتا ہے اور
... ملکوں میں نہیں اسکی نسبت بعض
اطبا کا یہہ قول ہے کہ بہت چھوٹے
چھوٹے بیضے نہروے کے جس پانی میں ہوتے
ہیں اس پانی کو پینے سے معدہ میں
داخل ہوکر خون میں شریک ہوتے
اور بعد کیڑے وسانے کے پوست کی
ساخت میں جاکر پرورش پاتے ہیں
لیکن یہہ قیاس قابل تسلیم نہیں کیونکہ
ان بیضوں کا خون میں جانا اور اندرونی
آلات میں کہیں نہروے کا نہ پیدا ہونا
اور اکثر پانو ہیں سے نکلنا عقل باور
نہیں کرتی دوسرے اطبا ایسا خیال
کرتے ہیں کہ اسکے بیضے بعد مسامات
پوست کے اندر نفوذ کر کے سب سلیولر
ٹشو میں رہ کر وہاں کی گرمی اور تری
کے سبب پرورش پاتے ہیں اور یہی وجہ
ہے کہ دہوبیوں وغیرہ کو اکثر یہہ مرض
ہوتا ہے بعض اوقات یہہ کیڑا ...

لپٹا ہوتا ہے اور بعض وقت ایک ہوتا
ہے اور بعض وقت بہت سے یہہ کیڑا
مقامات مندرجہ ذیل سے نکلتا ہے
اکثر پاؤن مین کمر سے ٹخنہ تک جیسا کہ
پشت پا ٹخنہ پنڈلی گٹھنہ مین اور بعض وقت
ران فوطہ پاؤن مین اور شکم کے کسی
جانب اور شاذونادر چہرہ ہاتہہ سینہ
مین بہی ہوتا ہے +

علامات ابتدا مین
اسے ہو کر تشبیہ مین رہ کر بغیر از تکلیف کے
ترقی پکڑ جاتا ہے اور جبکہ بڑا ہوتا ہے
تب پوست کی طرف رجوع کرتا ہے
اُسوقت اِس مقام پر خارش اور بیچینی
معلوم ہوتی ہے اور جلد کے نیچے
ڈوری کی مانند معلوم ہوتا ہے آخرکار
ایک آبلہ گول صاف اور شفاف بلسٹر
آبلے کی مانند اوٹھتا ہے بعد ایک دو
روز کے خود شق ہوجاتا ہے یا چیرنے
سے نہروے کا سر نظر آتا ہے بعض وقت
بجائے آبلے کے کرانک البسس ہوتا ہے
اگر اُسکو نگاہ نہ دین تو مریض کو چندان
تکلیف نہین ہوتی اور پیپ کے ساتہہ ثابت
نہروا نکل آتا ہے اور بعض وقت کچہہ
جزو نکلا رہجاتا ہے +

علاج جبکہ از خود آبلہ شق ہوکر اُسکا
مونہ نظر آوے یا پوست مین ہو تو پوست
کو چیر کر اِسکے مونہ کو نکالکر کپڑے کی
بتی یا لکڑی مین لپیٹین اور آہستہ آہستہ
کہینچین کہ ٹوٹ نجاوے جب وہ ٹوٹ
جاتا ہے تو دودہ کی مانند ریزش اُسمین
سے نکلتی ہے اور اُسکا مونہ اندر ٹیولر
تشو مین چلاجاتا ہے جسکے باعث بہت
ہرج ہوتا ہے اور ورم اور درد زیادہ
ہوجاتا ہے (اگر دودہ کی مانند ریزش
کو جو اُسکے ٹوٹنے سے نکلتی ہے خوردبین
کے ذریعہ سے ملاحظہ کرین تو ہزارون
کیڑے چہوٹے چہوٹے نظر آتے ہین)
بعض جراح اُس آبلے کے مخالف طرف

جہاں سفیدی اور ورم دیکھتے ہین شگاف
دیکر اُسکے پیچ دار حصہ کو پکڑ کر کھینچتے ہین
پہر وہ کیڑا اسکے باہر نکلنے سے پیشتر بعض
جراح پولٹس باندہتے ہین اور بعض پانی
کا لیپ کرتے ہین بعض سرد پانی ڈالتے
ہین بعض کاربونیٹ آف امونیا کہلاتے
ہین - ہندو لوگ ہینگ کہلاتے ہین اور
بعضوں کا قول سنا گیا ہے کہ جو لوگ
ہینگ کہاتے ہین انکو یہہ مرض نہین ہوتا
الا یہہ قول قابل تسلیم معلوم نہین ہوتا
ایڈیٹر کو ایک شخص نے یہہ نسخہ بتلایا تہا
کہ کچیلا پانی مین گہس کر کپڑے پر ضماد
کرکے باندہنے سے آسانی نکل آتا ہے
اسکا تجربہ ایک مرتبہ کیا گیا تہا البتہ فائدہ
مند پایا تہا اور صاحب بہی تجربہ کرین

ششم فلیریہ البولائی یعنے
آنکہ کا کیڑا اسکو کا ڈیس بہی کہتے ہین
یہہ کیڑا باریک سفید مانند رشتہ کے ہوتا
ہے درازی اسکی تخمینا ڈیڑہ انچہ تک ہوتی ہے یہہ کیڑا گہوڑے
کی آنکہ مین تو اکثر اور انسان کی آنکہ
مین شاذ و نادر پایا جاتا ہے - جبکہ یہہ
پیدا ہوتا ہے تو گہوڑے کی کارنیا
مین سفیدی معلوم ہوتی ہے جب وہ
پوسٹیریر چیمبر مین چلا جاتا ہے تو وہ
سفیدی جاتی رہتی ہے +

علاج گہوڑے کو لٹا کر
کارنیا کے اُس مقام پر جہان شفاف ہے
نشتر چبا دین تاکہ اکیوس ہیومر نکل
آوے اور اُسکے ساتہہ کیڑا بہی نکل
آوے بعدہ سرد پانی کی پٹی آنکہ
پر باندہین تاکہ زخم اچہا ہو جاوے
اس اپریشن مین بہت احتیاط کرنی
چاہیئے ایسا نہو کہ ایرس پر صدمہ
پہونچے اور ایرائٹس ہو کر آنکہ خراب
ہو جاوے +

ہفتم - فلیریہ پر آنکلی ایلیس
یعنے برنکیا کا کیڑا یہہ کیڑا بہت چہوٹا

ہوتا ہے اور انکیل گلانڈ مین ہوتا ہی ✦

دہم ۔ ٹرا یکو سفلس ڈسپارہ اس کیڑے کا نصف حصہ باریک اور دو نصف حصہ موٹا ہوتا ہے اور یہہ باریک حصہ سر کہلاتا ہے مقام اسکا سیکم کولن اور گردہ ہے اور بعض وقت پیشاب کے راستہ سے نکل جاتا ہے ✦

یازدہم ۔ اسپرا ٹرا مینس یہہ کیڑا نہایت باریک پیچدار گردے مین ہوتا ہے اور پیشاب کی راہ نکلتا ہے اور شاذونادر پایا جاتا ہے صرف ایک عورت کے پیشاب مین سے نکلا تھا ✦

دوازدہم ۔ اسٹرانگیولس جبکہ اس یہہ کیڑا پانچ انچہ سے ایک گز تک لنبا ہوتا ہے انسان بیل اور کتے کے گردہ مین پایا جاتا ہے ✦

علامات درد کمر اور بغیر اری پیشاب مین خون کا آنا ✦

سیزدہم ۔ اکرس اسکیباٹے ائی یہہ کیڑے خارش کے دانو نمین ہوتے ہین اگر کوئی دانہ توڑ کر خوردبین سے دیکھین تو یہہ کیڑے نظر آتے ہین اور خارش مین تاثیر متعدی ہونیکی انہین کیڑون کے باعث سے ہے ✦

علاج ۔ سلفرانیٹمینٹ ملنی سے یہہ کیڑے دفع ہو جاتے ہین ✦

چہاردہم ۔ اکرس فلوکیولورم جسم انسان کے فالیکلز مین یہہ کیڑے ہوتے ہین اگر ان کو دیکھنا چاہین تو ریزش کو نکالکر خوردبین سے ملاحظہ کرین

پانزدہم ۔ چیگو ۔ اس قسم کے کیڑے امریکہ کے جنوبی و مغربی حصہ مین پائے جاتے ہین اور پاؤن کے تلوے مین رہتے ہین اور وہین انڈے بچہ دیتے ہین ✦

شانزدہم ۔ ڈیکلس یعنے جوان ان کے میل اور نفا مین پیدا

ہوتی ہین اگر میل اور ریفا سے سر کو
صاف رکہے تو پہر نہین ہوتین ٭
ایڈیٹر نے جوئین دور کرنیکو یہہ
نسخہ بہت مفید پایا ہے جو صاحب

چاہین تجربہ کرین پارہ مین تیل کو
حل کر کے یا سوئی مین حل کر کے
بالونمین مالش کرین ٭

التماس ضروری

شایقین نوتصنیف کو مژدہ

شایقین کتب نوتصنیف کو خوشخبری سناتے ہین کہ معدن الحکمت کے دوبارہ چہپکر تمام ہونے مین تہوڑی ہی کسر باقی ہے انشاء اللہ تعالیٰ اکتیس مئی تک بالکل چہپ جاویگی ٭

چونکہ یہہ کتاب ایکبار پہلے بہی چہپ چکی ہے اس سبب سے نوتصنیف کہنا روا نہین ہے لیکن اس دلیل سے ہم نوتصنیف کہتے ہین گو نام وہی معدن الحکمت مصنف وہی سید غلام حسین حصے وہی تین ہین مگر نہ وہ متن - نہ وہ حاشیہ - نہ وہ حجم - نہ وہ مضامین ٭

پہلے تقریظ تاریخ تہذیب مین کئی جزو سیاہ تہے اب کے مصنف نے وہ سب جہگڑا اڑا دیا ٭

پہلے ہر صفحہ مین سترہ سطرین تہین اور اصل کتاب کے کل چوبیس ۲۴ جزو تہے اب کے بار ہر صفحہ مین انیس ۱۹ سطرین ہین مگر پہر بہی قریب ۲۶ جزو مین آئی ہے ٭

جو لوگ سابق مین دیکھ چکے ہین اُنہون نے دیکھا ہوگا کہ حصہ اول جس مین طبابت کی تاریخ مندرج ہے وہ اُٹھارہ ۱۹ صفحہ مین تہا اب بارہ وہی چہتیس ۳۶ صفحہ مین ہے +

دوسرا حصہ جسمین میڈیکل جورس پروڈنس کا بیان ہے اُسمین پہلے اتنے بیان تھے — لیونگ پرسنل آیڈنٹٹی - ڈایڈ پرسنل آیڈنٹٹی — زنا بالجبر - اسقاط حمل - طفل کُشی - خلاف وضع فطری - ڈوبنا - پہانسی لگنا - دم رکنا - گلا گھٹنا - بید لگنا - زخم زہر - مختصر حال شناخت خون - شناخت مردم بروشنی برق وبنادوق شناخت سکہ جبلی - شناخت جبلی اسٹامپ +

مگر اب کے بار سب بیانات مذکورہ کے علاوہ اتنے بیان اور ہین - حمل - نامردی - بنا وٹی بیماریان - زخمی لاش - معمولی موت - فاقہ سے مرنا - سردی سے مرنا - آگ سے جلکر مرنا - بجلی سے جلکر مرنا - حیوانونکو زہر کہلانا +

اور صرف یہی نہین ہے کہ نو ۹ دس بیان زیادہ بڑہادئے گئے ہون نہین فضول مضامین بدلکر مفید اُسکی جگہہ داخل کردئے - حال کی کتاب کو سابق سے کچھہ نسبت نہین رہی - شناخت خون کا حال سابق مین ایک ورق مین تہا اب سات ورق مین ہے - زہر کا بیان بارہ ۱۲ ورق تہا اب ۵۲ ورق مین ہے قصہ مختصر پہلے بعض صاحبونکو جو یہہ شکایت تہی کہ معدن الحکمت مین میڈیکل جورس پروڈنس کا بیان مختصر ہے یقین ہے کہ وہ اب نہوگی +

علی ہذا القیاس تیسرا حصہ جسمین مجرب نسخہ جات - اگر بہت و نہاد و سناقی اغذیہ

کے پکانے برتنو نپر چاندی چڑہانے ۔ سونیکا ملمع کرنے ۔ وارنش وغیرہ بنانیکی ترکیبین ہین وہ پہلے ۱۰۴ صفحہ مین تہا اب اُسکے ۱۶۲ صفحہ ہین پہلے نسخجات کی ایسی بری ترتیب تہی کہ ضرورت کیوقت تلاش کرنے مین شایقین کو بڑی دقت ہوتی تہی ۔ اب اِس عمدگی سے مصنف نے بیان کیا ہے کہ پہلے مرض کی مقدم علامات بیان کی ہین تاکہ وہ شایقین جو علم طبابت سے ناواقف ہین سمجہ لین کہ یہہ مرض کیا اور کہان نکلا ہے بعد جتنے مجرب نسخے اُس مرض کے مصنف کو معلوم ہوئے ہین سب اُنکو لکہدئے ہین ۔ پہلے چند ہندوستانی اغذیہ کا بیان تہا اب کے بار بہت سے نادر کہانونکی ترکیبین زیادہ کردی ہین ۔ اِس حصہ کے اخیر مضامین جسمین عجیب وغریب ترکیبین مندرج ہین پہلے صرف چار ورق تہا اب کے بار بارہ ورق ہین ۔ غرضکہ شایقین کے لئے نہایت مفید و کارآمد کتاب ہے ✦

یہہ جو ہمنے لکہا نہ کتاب کی تقریظ ہے نہ ریویو بلکہ یہہ غرض ہے کہ ہم اپنے دوستون اور ناظرین اخبار کو واقعی حالات سے مطلع کردین تاکہ بعد فروخت ہونے کتاب کے ہمسے شکایت نہ کرین کیونکہ اب کے بار راس لتا ری کی کل تین سو جلد طبع ہوئی ہین جسمین سے پچاس سے زیادہ چہپتے چہپتے فروخت ہوگئین بہت سی درخواستین اس قسم کی ہین کہ بعد کامل طبع ہونیکے ہمارے پاس بہیجدی جاوے ۔ اور مصنف ایک آزاد طبیعت کا آدمی ہے دو برس ہوئے نوکری چہوڑ چہاڑ قلندرانہ بسر کرتا ہے یہہ بہی ہمنے کہہ سنکر نظرثانی کرالیا ۔ بدین خیال امید نہین کہ پہر طبع ہو ایں ہذو ✦

کتاب * حجم بڑہجا نیسے بعض آدمیون نے قیمت بڑہانے کی صلاح دی
... سے وربا دوی سے قیمت زیادہ کرنا پسند نہ کرکے وہی للعمر
محصول قیمت رکہی — ہان اتنی بات زیادہ ہے کہ حال مین کتابون کی
رجسٹری ہونیکا قاعدہ جاری ہوگیا ہے جس سے گم ہونیکا احتمال نہین
رہتا لیس جو صاحب دو آنہ زاید بہیجنگے تو رجسٹری کراکے کتاب مرسل
ہوگی *

التماس ضروری یہہ ہے کہ جن صاحبون کے پاس کچہہ جزو کتاب
کے پہنچے ہین وہ قیمت بہجوادین انشاءاللہ اخیر ماہ مئی تک بقیہ اجزا اُنکی
خدمت مین بہیجدئے جاوینگے *

ڈایافرم مین فیٹیڈی جنیریشن یعنی چربی جمنے سے فوراً مرنا

عموماً یہہ خیال ہے کہ اکثر اشخاص
امفسیما برنکیل کٹار اور دل کی
دیوار مین چربی جمنے سے بغیر طوق
دوست ... مرض کے مرجاتے ہین۔
اور پوسٹ مارٹم کرنے سے بہی علامات
امفسیما وموزش پہیپڑہ وبرنکائٹس

وا اجتماع خون شش ودلکا بڑہجانا
معہ قدرے چربیلی ہونیکے وغیرہ
وغیرہ کی پائے جاتے ہین لیکن ان
سب مین یکایک موت کا ہونا نہین
دیکہا جاتا۔ چنانچہ ڈاکٹر زن صاحب نے
بہت سے کیس اس قسم کے دیکہہ کر

فرمایا ہے کہ یکایک موت ہونیکا سبب ڈایافرم کا پتلا ہوجاتا ہے ۔

اسمارج بنڈیج ٹسٹیکل کے واسطے

ڈاکٹر ایلڈرج صاحب فرماتے ہیں کہ اسمارج بنڈج اڈہیزیو پلاسٹر کا عمدہ بدل ہے بعد ایپڈڈمائٹس یا کرانک ارکائیٹس کے لیئے ایک پٹی ربر کی پون انچہ چوڑی پانچ فٹ لمبی آسانی سے لگ سکتی ہے اور یکسان دباؤ کرتی ہے اور اُسی جگہہ قایم رہتی ہے اور بسبب ملایم ہونیکے ناگوار نہیں ہوتی یہہ فایدہ اور کسی طریقہ سے ممکن نہیں ہے اسکے لگانے میں ۔ لپیٹ ایک جگہہ نہ لگادیں اور بہت کہینچکر نہ لپیٹیں کیونکہ یہہ خود سکڑتی ہے ٹسٹیکل کے نیچے کی جانب اسطرح لپیٹیں جسطرح کہوپری کے بنڈج لپیٹتے ہیں اور چونکہ ربر میں چپٹ جانیکی خاصیت ہے اس سبب سے کہسل نہسکیگا

علاج فیبرائیڈ ٹیومر یوٹرس کا ارگٹ سے

ڈاکٹر ارنیسٹ صاحب نے ایک مضمون کسی سوسائٹی میں پڑہا اور ان تین باتوں کی درستی کی بابت فرمایا ۔

اول ۔ ارگٹ اکثر یوٹرس کے فیبرائیڈ ٹیومر کا حجم کم کردیتا ہے اور گاہے بالکل جذب کردیتا ہے اور بعض مریضوں میں اس مرض کے علامتیں بالکل نہیں رہتیں ۔

دوم — یہہ فایدہ مذکورہ بالا اندرونی استعمال سے ہوتا ہے اور پیوڈرک انگلسن ٹیومر کے قریب کرنے سے تو ضروری ہوتا ہے *

سیوم — تمام کیسون مین جہان اپریشن کرنیکی چندان ضرورت نہو تو وہان اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے *

اشتہار طبع کتاب

شایقین فنون صنعت کو مژدہ ہو کہ اندنون مین ایک کتاب جسکا ترجمہ زبان اردو سلیس عام فہم مین منشی عبدالجلیل محمد پناہ صاحب مترجم سررشتہ تعمیرات سرکار نظام نے کتاب انگریزی موسومہ بہ لارڈنرس اسٹیم انجن سے کیا ہے اس مطبع مین چھپنے کو آئی ہے اور وہ قریب اختتام ہے کتاب کے مطالعہ سے انجن کے ہر ایک پرزے کے حقیقت اور اُسکی رفتار کی کیفیت و حرکت و فواید بخوبی معلوم ہوتا ہے سچ تو یہہ ہے کہ عجیب دلچسپ کتاب ہے جس سے نہ صرف یہہ ہی فایدہ ہے کہ انجن کے حقیقت اور اوسکے رفتار کی کیفیت معلوم ہو بلکہ اس سے اور بہت سی کلون کے بنانے اور طرح طرح کے کام انجن سے لینے کا بہی حال معلوم ہوتا ہے غرض مطالعہ اس کتاب نایاب کا خالی از فواید و لطف نہین ہی۔ یہہ کتاب ڈایرکٹر پنجاب نے پسند فرماکر سو جلد خریدنیکا وعدہ کیا ہے اور سرکار نظام مین بہی اسکی جلدین خریدی گئی ہین باوجودیکہ یہہ کتاب عمدہ کاغذ ولایتی پہ چھپی ہے تاہم اسکی قیمت مصنف سلمہ نے بہت کم رکہی ہے یعنے دو روپیہ مقرر کی ہین جن صاحبون کو خریداری کتاب مذکور کی منظور ہو درخواست اسکی پاس مصنف صاحب کے حسب پتہ مندرجہ ذیل ارسال فرماوین * حیدرآباد دکن سررشتہ تعمیرات سرکاری بخدمت منشی عبدالجلیل محمد پناہ صاحب مترجم سررشتہ مذکور برسد *

المشتہر عاصی شیخ امام الدین احمد اڈیٹر آئینۂ طبابت *

اشتہار

اس مطبع مین کتب فن ڈاکٹری جو مطبع خاص دو ... مطابع واسطے فروخت کے موجود ہین اور بعض کتابین زیر طبع ہین جو صاحب ... درکار ہون قیمت بھیجکر طلب فرمالین + اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے اشتہارات و ٹکٹ ... ان اردو انگریزی مین با اجرت مناسب چھپ سکتی ہین شادی کے رقعہ طلائی نقرئی بھی جیسا کہ ہندوستانی اور انگریزی مطبع کے ہوتے ہین طبع ہوسکتے ہین جو صاحب چھپوانا چاہین خط بھیجکر اجرت دریافت فرمالین +

نام کتاب معہ مصنف	قیمت نسخہ (روپیہ)	محصول (آنہ)	خلاصہ کیفیت
ہیومن اناٹمی مصنفہ مسٹر امس ... باتر مدرس علم تشریح	[illegible]	۶/	یہہ کتاب فن تشریح مین نہایت معتبر و مستند ہے +
تصاویر تشریح انسانی - سادہ	صہ	۶/	اس مین ۱۳۳ تصویرین ہین اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے +
ایضاً - رنگین	ے	۶/	اسمین اعصاب عضلات شرائین ورید اور رباطات کا رنگ اسطرح دیا ہے کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہوتی ہے +
میٹریا میڈیکا باتصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا مصنفہ بابو مکندلال صاحب مدرس علم ادویا کیمیاگری	للعہ	۵/	اس کتاب مین مصنف سلمہ نے علاوہ فارماکوپیا کے اور بہت سی دوائین داخل کی ہین +
کمسٹری نوع طبع مصنفہ مکندلال صاحب	عما	۲/	
پراکٹیکل فارمیسی باتصویر مصنفہ بابو مکندلال صاحب +		۱۳/	

نام کتاب معہ مصنف	قیمت مجلد روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
سرجری یعنی درس جراحی بابو بالحید شوم اسسٹنٹ سرجن	الععہ	۴ر	یہہ کتاب میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نے ترجمہ کرکے چہپوائی ہے +
پریکٹیکل سرجری امام الدین احمد کیو بیٹر میوزیم	ے/		اس کتاب مین بیان جسم انسانی اور ہڈیوں اور ٹانکے آپریشن مع تصویر ہین +
مڈوائفری باتصویر ملک محمد یار خانصاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	عـ/	۲ر	اس کتاب مین بچہ جنانے کا حال اور حاملہ اور زچہ کی بیماریوں کا بیان ہے +
رسالہ نبض باتصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ			اس کتاب مین آلہ سفگموگراف کی تصویر اور اسکا بیان اور نبضوں کی حقیقت تحریر ہے
رسالہ سامان اپریشن محمد دلاور خانصاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۱۰ر	اس کتاب مین جملہ اپریشنوں کی درستی و سامان مہیا کرنیکا ذکر ہے +
معدن الحکمت مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی۔ طبع جدید	للعہ	۴ر	اس کتاب مین تاریخ طبابت میڈیکل جو رس پروڈنس اور مجرب نسخہ جات درج ہین او ر بہ نسبت سابق کے دوچند ہوگئی ہے +
رسالہ غذا الیفسگ		۱۲	اس رسالہ مین فہرست مریضوں کی غذا کی بابت شرح و مفصل بیان ہے اور اسکے آٹھہ جزو ہین +
بحر الجواہر اردو ایڈیشن مرۃ الطبابت			یہہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہوکر چہپی ہے چہہ سو ۶۰۰ صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چہپی ہے

نام کتاب معہ مصنف	قیمت مجلد — روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر بہیکن شاہ صاحب رائے بہادر	عہ	۱/	یہہ رسالہ نہایت عمدہ و صاف خوشخط چہپا ہے اور اسمین انگریزی و ویدک اور یونانی علاج سوزاک کا تحریر ہے +
رسالہ تنگ بہیگوانداس صاحب اسسٹنٹ سرجن		۶..	یہہ چہوٹا سا رسالہ ہر آدمی کو لاغر کرنیکے بیان مین ہے
سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی			یہہ نقشہ ہر ایک دوائی مقدار خوراک کے دریافت کرنیکے
مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحروف انگریزی	عہ/		نہایت ہی کارآمد اور زہر کی دوائین سرخی سے چہپی ہین
نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی معہ باقش و فریم و استر وغیرہ مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت	[illegible]		یہہ نقشہ ہر ایک دوائی کی مقدار خوراک کے دریافت کرنیکے لئے نہایت کارآمد ہے اور زہر کی دوائین سرخی سے چہپی ہین +
ایضاً اردو ایضاً	عہ		اور زہرون کو سرخی سے چہاپا ہے +
رسالہ دافع آتشک مصنفہ حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما حافظ فخر الدین صاحب	عہ	۱/	اسمین آتشک اور اسکے نتائج کا انگریزی و یونانی علاج درج ہے +
آئینہ علم موسم مصنفہ میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	سے/		اسمین علم مٹی آرلوجی کا مفصل بیان درج ہے +
پراکٹس مصنفہ میر اشرف علی صاحب موسم	ہے/		ٹیپ کے چہاپہ کی ہے +
رسالہ قیافہ مصنفہ حافظ فخر الدین صاحب و حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما		۸/	یہہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے
ترجمہ کوارٹرلی شیٹ از ۱۸۶۱ع تا ۱۸۸۶ع	[illegible]	۸/	اسمین سہ کلرات و جنرل آرڈر متعلقہ ہاسپٹل اسسٹنٹ ہسپتال درج ہین +

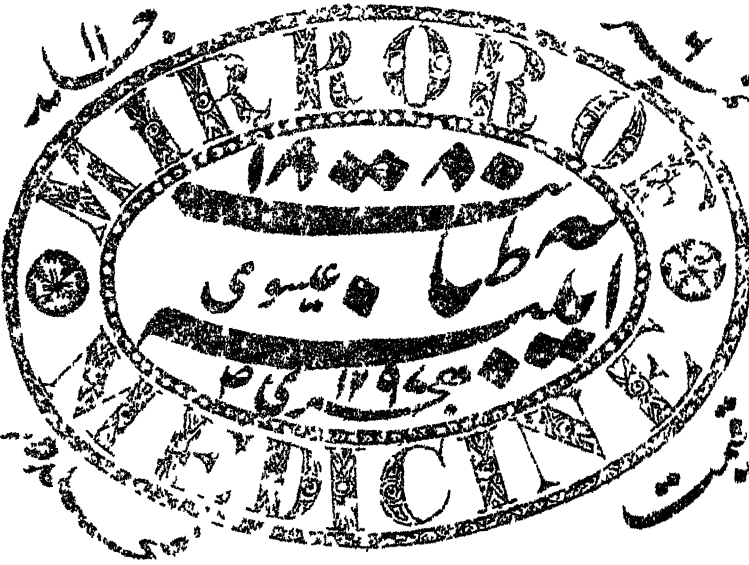
مطبع میڈیکل پریس آگرہ مین شیخ امام الدین اجنٹ میڈیکل ... اسمعیل کے اہتمام سے چہپا

فہرست مضامین ماہ جون

۱ زخم کا علاج گدی کے داؤ اور برف سے

۲ مضمون مرسلہ موتی سنگھ فائنل اسٹوڈنٹ

۳ کلینیکل تھرمامیٹر یا سیلف رجسٹرنگ تھرمامیٹر



۴ نقل خط محمد صدیق صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

۵ اشتہارات

۶ رسید زر

باہتمام امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس آگرہ

اوّل ۔ واقف کرنا جدید تجربے سرجنون سے اُن ہاسپٹل اسسٹنٹون کو جو بخوبی انگریزی نہین جانتے

دوم ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹون کو معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفیدہ مرض سے ✦

سوم ترقی دینا اور تازہ کرنا اُس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا ہے ✦

چہارم پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پاوین ✦

پنجم جتلانا فوائد زہر و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہوا ✦

ششم آگاہ کرنا اطبائے یونانی کو معالجات اطبائے فرنگ سے ✦

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر ایڈنبرا میڈیکل جنرل گزٹ و غیرہ اخبارات زبان انگریزی سے اُردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ہاسپٹل اسسٹنٹون کے صفحہ ۳۲ کاغذ شیورام پوری ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے افتتاح اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین ۔ جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی معہ قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر کرین ✦

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵ر	عصہ	سعہ
مابعد مع محصول ڈاک	۵ر	عمہ	۱۰ر

زخم کا علاج گدی کے دباؤ اور برف سے

ایک شخص محمد نامی باشندہ موضع شنگناپور
علاقہ حضور تحصیل ضلع آگرہ نے
ایک چمار کو لات ماری اس چمار نے
غصہ مین آکر شخص مذکور کے ران کے
زیرین تہائی مین گھٹنے کے قریب مونہہ
سے کاٹ کھایا مریض مذکور نے
دیہات کے باشندون کے کہنے سے
اس مقام پر جہان چمار کے دانت گڑے
تھے چونا لگا دیا اور اپنا کام کاج کرنے
لگا بعد دو تین دن کے دیکھا تو وہ
گھاؤ مثل غار کے ہو گیا اور وہان
کی جلد وغیرہ گل گئی اور بقدر ایک روپیہ
کے گھاؤ پڑ گیا بعدہ اسنے کوئی
جنگل کی بوٹی پیسکر اس زخم پر رکھی
جس سے کچھہ فائدہ نہین ہوا اور وہ
گھاؤ روز بروز بڑھتا گیا اور اس تمام
سلف پیدا ہو گیا اور وہ ران تندرست
ران سے دو چند گیا بلکہ سہ چند موٹی
سو جگہہ ہو گئی ✦
پھر وہ گانون سے شہر مین آیا
اور اسنے زخم کو مجہے دکھلایا
مین نے سلف دیکھہ کر اس سے
کہا کہ اس پر دن مین تین مرتبہ
پولٹس مین چار کول ملاکر باندھا کرو
دو تین روز اس نے میرے کہنے
پر عمل کیا مین نے مناسب جانا کہ
اسکو شفاخانہ مین بھرتی کر دون
تاکہ دو تو وقت ڈریسر ڈریس کیا کرے
چنانچہ بغرض مذکورہ مین اسکو
شفاخانہ لے گیا بابو امولارتن میاکہ
صاحب نے جو سرجری کے مدرس
ہین اسکو پروب ڈالکر ملاحظہ کیا
تو قریب آٹھہ انچہ کے پروب اسمین
چلا گیا بابو صاحب کی یہہ منشا ہوئی کہ

کو ڈرینگ کیا جاوے اور پیپ
جو دیا سے ترت بکثرت نہیں دے سکتی
[illegible] ے لیا جاوے الا بار
ند کو [illegible] ہوا
اور مجھ سے کہنے لگا کہ [illegible]
وسے یہہ اچھا ہوجاوے تو بہتر ہے
ہین سے دو تین روز اور پولٹس
کو بند کر دی اور [illegible] کا [illegible]
مقراض سے کاٹ [illegible]
اسوقت پیپ پتلی اور بدبو دار قریبا
چار اونس کے دونو وقت نکلتی تھی
اور زخم بہت گہرا تھا بعدہ سادی
پولٹس باندہ کر زخم کے [illegible]
چہوڑ کر پولی جگہہ گدیاں دے کر
بنشج باندہ دیا یہہ علاج پانچ [illegible]
روز تک برابر جاری رہا زخم
اندر سے بقدر تین انچ کے مندمل گیا
اسوقت قریب چار یا پانچ انچ پر دب جاتا
تھا علاج بدستور جاری رہا زخم میں تھی

اور انگور کر لایا۔ اور کسیقدر پیپ کا
ورم بھی کم ہوگیا۔ جب کچھ زیادہ
فایدہ نہ ہوا تب اسکے کاربولک
لوشن کی پچکاری دی اور کاربولک آئیل
کا پہایا لگا کر پولٹس دے گدیوں
کا دباؤ بدستور جاری کیا۔
پیپ کا آنا تو البتہ بہت کم ہوگیا یعنی
دن بہر میں شاید ایک اونس سے
بھی کم آتی تھی لیکن زخم اندر سے مندمل
نہیں ہوتا تھا تب زنک لوشن کی پچکاری
دو تین دن دے کر گدیاں بدستور
رکھکر برف کا تھیلا اسپر باندہ دیا
یہہ برف صبح کی شام تک اور شام کی
صبح تک کرتے رہے پانچویں دن زخم سب
طرف سے بہر آیا اور یہہ [illegible] تھا
تہ ملا لیکن سکیبز کس [illegible]
ور زخم کا دایرہ کم نہیں ہوتا تھا تب اس
پر کاربو نیٹ آف [illegible]
[illegible] ایسیٹیٹ کا پہایا لگایا تین روز

عرصہ مین زخم قریب ایک آنٹی کے باقی رہ گیا اب وہ بالکل تندرست ہو گیا اور زخم مندمل ہو گیا ❊

راقم
آپکا شاگرد
محمد نظیر الدین طالبعلم فائنل کلاس

مضمون مرسلہ لالہ موتی سنگھ فائنل اسٹوڈنٹ متضمن تعریف علم و اتفاق وغیرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا سزاوار اُس خالق ارض و سما کو ہے کہ جسنے اٹھارہ ہزار عالم کو پیدا کیا اور رزق ہر ایک کا ہر ایک کو بے کم و کاست پہونچایا — کیسے کیسے اولیا اصفیا انبیا علیہم التحیۃ والسلام نے اُسکے کنہ حقیقت کو دریافت کرنا چاہا مگر کوئی عہدہ بر آ نہو سکے ❊ آخر کو ماعرفناک حق معرفتک اونکی زبان سے نکلا۔ بھلا ہم تو کس لایق ہین کہ اُسکی تعریف کر سکین وہ خالق مالک وحدہٗ لاشریک برحق ہے اور اطاعت اُسکی ہم سب پر ہر دم لازم۔ اُسنے انسان کو جوہر عقل عطا فرما کر اشرف المخلوقات بنایا اور چلنے پہرنے اور بولنے چالنے کا شعور سکھایا۔ اگر اُسکی ہر ایک عطا کردہ نعمت پر ہزار شکر بجالاوین تو بجا ہے۔ اِسی عقل کے ذریعہ سے عقلمندون نے مختلف علوم اور فنون بنائے علم کے معنے جاننے کے ہین۔ بغیر علم کے کوئی شخص کامل انسان نہین کہلاتا۔ یہانتک کہ کسی بزرگ کا قول ہے **مصرعہ**

بے علم نتوان خدا را شناخت۔
صاحبان انگریز علم اور ہنر کے ذریعہ
سے [illegible] ملک [illegible] ہوچکا
بے کھٹکے راج کرتے ہین ٭
ایک علم ہوتا ہے اور دوسرا
عمل۔ علم بغیر عمل کے رونق نہین
پاتا۔ عمل یہہ کہ جو کچھہ ہمنے کتابون
مین پڑہا یا دیکھا ہے۔ اسکا [illegible]
کرین۔ چاہے کوئی کتنا ہی [illegible]
کیون نہ رکھتا ہو جب تک کہ اسکو
تجربہ نہین ہے اور وہ اپنے علم
کو چھپائے رکھتا ہے تب تک اسکو
اس سے کچھہ فایدہ حاصل نہین ہوتا
اور نہ وہ علم ترقی پاتا ہے۔ مثل
مشہور ہے کہ علم بخشنے سے زیادہ
ہوتا ہے۔ دنیا مین سوائے
علم کے اور کوئی ایسی چیز نہین ہے
کہ جو خرچ کرنے سے بڑہتا ہے
مگر اس کا گنجینہ ایسا ہے کہ جیون جیون
خرچ کرین وہ اور بھی بڑہتا
ہے اور رونق پکڑتا ہے۔ عام
ظاہر ہے کہ ایسی [illegible] کو
ترقی دینا واجبات سے ہے [illegible]
یہہ پہلے ہی عرض کر دیا ہے
کہ ترقی اسکی بحث سے ہوتی
ہے ٭
اکثر انگریزی [illegible] سکولون
ہندوستان [illegible] ولایت وغیرہ مین
یہہ دستور ہے کہ ایک [illegible] مقرر
ہو جاتی ہے جسمین کہ ہر شخص
روزمرہ یا ہفتہ وار باری باری
سے اٹھکر ایک مضمون مفید مطلب
کل پڑہتے ہین۔ اور پہر اسمین
اعتراض وغیرہ ہو کر اصلاح ہوتی
ہے۔ اسطرح سے کل آدمیون
کے خیالات ایک دوسرے کو معلوم
ہوتے ہین اور ایک اور ایک
گیارہ ہو کر انکا علم روز بروز ترقی

بات ہے - یہہ بات کیسی عمدہ اور
قابل پسند ہر فرد و بشر کی ہے -
اور کہ اس قدر علم کو ترقی ہوتی ہے
کہ بعد ایک مدت کے یہہ ہندوستان
پہر سویلایزڈ یعنے شالیستہ کہلایا
جاے گو ابہی تک بہت سے
دیہات اس امر سے بے بہرہ ہین
مگر امید ہے کہ یہہ ترقی اگر اسی
طرح پر بغیر کسی روک کے جاری
رہے تو ہندوستان بہی کامل
طور پر سویلایزڈ کہلاے گا -
اور یہہ لفظ اس ملک کے نام
پر زیبا ہے - کیونکہ ابتدا سے
اس ملک مین اشاعت علوم وفنون
ہوتی چلی آئی ہے - اور آب و
ہوا اور زرخیزی مین اسکا یہہ
درجہ ہے کہ ہندوستان جنت
نشان مشہور ہے - جب کسی
طرح کی کمی یا برائی اس ملک مین
نہین ہے تو ضرور واجب ہے
کہ یہہ ملک کل ممالک سے زیادہ
شایستہ کہلاے پڑے افسوس
کی بات ہے کہ اور ملکون کے
لوگ اس جگہہ سے علم حاصل
کر کے عالم کہلائین اور ہم بے بہرہ
رہ جاوین - مثلاً دیکہیے کہ سب
جانتے ہین کہ علم طب کی اشاعت
بہی ہندوستان ہی سے ہے -
مگر ہندوستانیون نے تو اس علم کو
ایسا ضایع کیا کہ آج کل ہندوستانی
حکمت عنقا معلوم ہوتی ہے - اور
غیر ملک کے لوگون نے یہین سے
سیکہہ کر یہہ لیاقت حاصل کی کہ
اس کام مین لاثانی کہلاے -
یہہ باعث سراسر ہمارے دیسی
بہائیون کی غفلت کا ہے - ایک
اس علم ہی پر کیا منحصر ہے کل پرانے
علم اور ہنر کم دیکہنے مین آتے ہین -

ہنر معماری جو آج کل بہت عمدگی
سے رڑکی مین سکھایا جاتا ہے
اوایل مین اس ملک کے لوگ
اس سے اسقدر ماہر تھے کہ روضہ
تاج گنج اور قلعہ رہتاس واٹک
اور مختلف عمارات اسکی شہادت کے
لئے قایم ہین ❖
ہنر جنگ مین یہہ لوگ ایسے
یکتا تھے کہ انکی لڑائیان اب تک بطور
قصہ اور کہانیون کے لوگون کے
زبان زد ہین - قریب تہا کہ
یہان سے علم اور ہنر اسقدر
نابود ہو جاتے کہ یہہ ملک بھی
تب مری انس یعنے وحشی
کہلانے لگتا - مگر شکر اُس خدا پاک
پروردگار کا کہ جسنے اپنے
فضل و کرم سے ہمارے سرون
پر ایسی سرکار دولت مدار یعنی
سرکار انگلشیہ کا سایہ ڈالا -

کہ جسکے سبب سے ہم وحشی کہلانے
کہلانے سے بچ گئے - اب سرکاری
مدرسہ جا بجا قصبون اور گانو
مین جاری ہین کہ جنسے روز بروز علم
انگریزی فارسی و ہندی و عربی و
ڈاکٹری وغیرہ ترقی پر ہین -
ہمین اس نعمت بیقیاس کے بدلے
اپنی سرکار کا تہ دل سے شکرگذار
ہونا چاہیئے ❖
اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ علم ایک
بڑی عمدہ شئے ہے - اور سب
علمومین سے علم ڈاکٹری یعنی طب
ایک ایسا عمدہ علم ہے کہ جسکے
بخوبی طور پر سیکھنے سے کل
احوال اندرونی اور بیرونی جسم کا
معلوم ہو جاتا ہے - یعنے یہہ گویا
ایسا علم ہے کہ جسمے خاص قدرت
خداوندی ظاہر ہوتی ہے -
اسلیئے اس علم کو کل علموں پر فوقیت

اور آج کل سرکار نے اس علم کو
ایسا سہل اور مختصر کر رکھا ہے
کہ صرف چار یا پانچ سال مین انسان
علاج معالجہ کرنے کے قابل اور
حالات اندرونی بیماری اور صحت کے
سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے
یہہ ظاہر ہے کہ علم حکمت افضل العلوم
یعنی کل علوم سے بڑھ کر ہے
کیونکہ حکیم لوگ محافظ جسم انسانی
ہین - کوئی دوسرا ایسا شخص
نہین ہے جو اسکی ہمسری کر سکے
اس علم کی اشاعت تو ہندوستان
ہی سے ہے مگر ہندوستانیون نے
اپنی غفلت سے مانند اور علوم
اور فنون کے اس سرمایہ بے
بہا کو بھی اپنے ہاتھ سے مفت
کھو دیا - اور جاہل مطلق بن گئے
بیشک ہم نے جہان تک کہ کتابون
مین دیکھا اور سنا ہے یونانی علم

بھی پورا ہے یعنے اسمین کچھ ناڑی
یعنے تشریح اور علاج امراض وغیرہ
بھی بخوبی پایا جاتا ہے - مگر صرف
اُن حکیمون کی کم ہمتی سے کہ یہہ
اُن کتب کو دیکھنے کا ارادہ بھی
نہین کرتے - شاید کہین سو دو سو
مین سے ایک آدہ حکیم پورا ہو تو
ہو سو بھی ایسا کہ تشریح وغیرہ تو
آنکھون سے تو دیکھی نہین صرف
کتاب مین دیکھ کر یاد کر لیا تاہم
ایسے شخص اُنسے تو البتہ بہتر ہین
جو بالکل کتاب کا نقشہ بھی نہین دیکھتے
ہمارے دوست بابو میاداس
صاحب فرمایا کرتے ہین کہ یہہ لوگ
اپنے آبا و اجداد کی روایتون پر
چلتے ہین یعنے جو بات کہ کبھی کہین
سے سن لی خواہ سچ ہو یا جھوٹ
اسکو دل مین ذہن نشین کر لیتے
ہین ایک ہمارے اسکول مین

مثل مشہور ہے کہ ایک حکیم صاحب
نے کسی مریضہ کی بابت کہا تہا کہ اسکے
پیٹ کے اندر کے بچہ نے اسکے
دل کو پکڑ لیا ہے - نہ وہ چھوڑتا
ہے نہ اسکو آرام ہوتا ہے - کیا
تعجب ہے +

اور ایک دو مثالین اپنے اوپر گذری اور
دیکھی ہوئین بیان کرتا ہون چار پانچ
روز کا ذکر ہے کہ مجھے ایک حکیم صاحب سے
ملنے کا اتفاق ہوا جو کہ جگر کے
درد کو ذات الصدر بتاتے ہین
اور جب انکو طب اکبر مین سے نکال
کے دکہایا گیا تو وہان لکہا تہا کہ
سینہ کے غشاء مین جب کسیطرح کا
درد ہو تو اسکو ذات الصدر کہتے
ہین - اس بات سے حکیم جی شرمندہ
ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمین یہی
خیال تہا - پہر مین نے انہین
حکیم صاحب سے دریافت کیا کہ
وجع مفاصل کسکو کہتے ہین -
انہون نے فرمایا کہ جو درد اوپر سے
شروع ہوا اور نیچے کی اعضا کی طرف
آتا جاوے اسکو گٹھیا یا وجع مفاصل
کہتے ہین - جب کہ انکی کتاب دیکہی
گئی تو برابر صحیح لکہا ہوا تہا کہ وجع
مفاصل جوڑون کے درد کو کہتے
ہین - چاہیے کسی جوڑ مین ہو - پہر وہ
فرمانے لگے کہ شاید یہ کتاب ہی غلط ہو
مگر میرے دادا نے تجربہ سے
دریافت کرکے مجھے بتایا ہے
مین جانتا ہون کہ وہی درست ہو
وہی اباواجداد کی روایتون کی
بات صادق آئی + اور اب کی تعطیلون
مین جب گہر گیا تو ایک حکیم صاحب نے
تپ دق کی تعریف بیان کری کہ دل
کے مقام پر معدہ کی جگہہ پر جسکو
روح کہتے ہین ---- پہیپڑہ کے
پٹہون پر زخم ہو جانے کو تپ دق

کہتے ہین۔ اور وہ حکیم صاحب بھی
اپنے ہمسر کسیکو نہین سمجھتے۔
اور جانتے نہین کہ اپنا دل پھیپڑہ معدہ
اور روح وغیرہ کیا چیز ہے ۔
فایدہ ہونا یا نہ ہونا خدا کے اختیار
ہے ۔ اگر انکو پراکٹس زیادہ
ہوتی ہے کسی نہ کسی کو فایدہ ہوہی
جاتا ہے ۔ مگر بڑے افسوس
کی بات ہے کہ ان شخصون نے
اپنا علم خود جڑہ سے کہو دیا ۔
اب بھی اگر توجہ سے خیال کرین
تو سیکھہ سکتے ہین ۔ ڈاکٹر خواہ
کیسا ہی ہوگا حکیمون سے اچھا
ہوتا ہے کیونکہ تشریح وغیرہ سے
کلی واقفیت بخوبی ہوتی ہے ؛
حکیم کو ایک خاص طرح کی پوشاک
چال ڈھال گفتگو کا ڈھنگ ڈالنا
چاہئیے جس سے عام شخصون کے
نظرون سے بچا یا بدمعاش یا حقیر

نظر نہ آنے لگے کیونکہ ہمنے دیکھا ہمیشہ
ہے کہ لوگ اس پیشہ والے
سے کچھہ پردہ وغیرہ نہین کرتے
جس جگہہ کوئی نہ پہونچ سکے وہان
ڈاکٹر چلے جاتے ہین ۔ اگر ڈاکٹر
کا ایسا چال چلن ہو کہ لوگ اسکو
برا خیال کرین تو مستورات وغیرہ
کا علاج وغیرہ اُنسے کیونکر کرا سکین
گے ۔ القصہ جو انسانیت کی
باتین ہین وہ ڈاکٹرین ہونی
چاہین ۔ اور مریض سے اسطرح
پیش آنا چاہئیے کہ اسکی دلجمعی
اور تسلی ہو اور جانے کہ اس سے شفا
ہوگی ۔ اور غریب کا پہلے خیال
کرنا چاہئیے کیونکہ غریبون کا دل
بہت تھوڑا سا ہوتا ہے ذرہ سی
جہڑک سے انکا دل شکستہ ہو جاتا
ہے ۔ خصوصاً اسوقت مین جبکہ
ہماری نوکری دوائی دینے پر ہو

تو امیر و غریب کا خیال نہ کرین +
البتہ بعد اُسوقت کے جب امیر و غریب کی
طرف جانا چاہئے یا خیال کرنا چاہئے
کرے +

اتفاق ہی ایک بڑی شے ہے
ہم سب بہائیون کو چاہیئے کہ آپسمین
ہمیشہ با اتفاق رہین اتفاق کے
فوائد سب پر ظاہر ہین اکثر قصہ
کہانیون وغیرہ مین سنے ہونگے
اور تجربہ مین آئے ہون گے
جب دو شخصون کا آپسمین اتفاق
ہوتا ہے دشمن ڈرتا رہتا ہے
اتفاق سے ایسی ایسی باتین ظہور
مین آتی ہین کہ بغیر اتفاق وہ خواب
مین بہی دیکہنے مین نہین آتی -
جیسا کہ آپنے مثل سنی ہوگی کہ
تین بیل آپسمین بہت اتفاق رکہتے
تہے اور ایک دوسرے سے کبہی
جدا نہوتے تہے - وہ کسی جنگل
مین جا نکلے - ہر ایک درندہ جنگلی
جانور شیر بہیڑیا وغیرہ اُنسے
ڈرتے تہے کہ یہہ آپسمین سے
کبہی الگ نہین ہوتے معلوم نہین
کہ انہین کیا بہید ہو - کچہہ دن اُنہون
نے بامزہ وہان گذران کی -
مگر آخر کو اُنکے اتفاق مین فرق
آیا اور وہ آپس سے جدا ہوگئے
جسکا یہہ نتیجہ ہوا کہ جنگلی جانور ایک
ایک کو چن کر کہا گئے - اب خیال
فرمائے کہ وہ تو حیوان تہے
کہ آپسمین اتفاق رکہکر اتنی مدت
چین سے گذران کی - ہم سب
کو تو خدا نے عقل دی ہے
اور اشرف المخلوقات انسان بنایا
ہے ہمکو چاہیئے کہ با اتفاق رہین اور اپنی
بہتری کے لئے تجویز کرین سے چین
کہ جو ہمارے نام یعنی انسانیت
کے زیبا ہون - آپ دیکہتے ہین کہ

شہد کی مکھی کیا ایک ادنی سی چیز ہے
جو وہ اکھٹی ہو کر ایک جگہہ ہا
کرتی ہین اور اپنے کام مین
مشغول ہوتی ہین - تو کتنا بڑا
ایک چہتا یعنے اپنے رہنے کا گھر
بنا لیتی ہین کہ الگ الگ اگر چاہے
تو ممکن نہین کہ کر سکے اور سب
مین ایسا اتفاق ہے کہ جب کوئی
اُنکے چھتے کے پاس جاتا ہے
ترسان رہتا ہے کہ آگے جانے
سے مضرت نہ ہو جاوین - کیونکہ
وہ خوب جانتا ہے کہ یہہ آپسمین متفق
ہین جو چاہین گی کر سکین گی -
اور اگر کوئی اُنکے نزدیک جانیکا ارادہ
کرے اپنی جان سے ہاتھہ
دہوے - اب آپ خیال فرما
سکتے ہین کہ اتفاق سے کتنے
بڑے فایدہ ہین - وہ تو حیوان
ہین - چہ جائے کہ ہم لوگ انسان

ہو کر جس کام کو اتفاق سے کرنا چاہین
بہم نہ پہونچے - مثل مشہور ہے
بیت دو تن یک شود بشکند کوہ را
پراگندگی آرد انبوہ را +
دل دل کا گواہ ہوتا ہے
اور دل کو دل سے راہ جب
ایک شخص کینہ رکھے تو بیشک دوسرے
شخص کو معلوم ہو جاوے گا اور
وہ بہی اُسکے بغض ہو جاوے گا
کہنے کو ان باتون سے کیا حاصل
ہے اتفاق بڑی شے ہے
ہم لوگون کو چاہیے کہ اپنے آپسمین
بہائیون کی طرح رہین اور ایک
دوسرے کے وقت مصیبت کے کام
آوین - چاہیے کوئی کتنا طاقتور
ہو بغیر اتفاق کے متفق کمزور دن
سے بہی پیش نہین چلتی شیخ
سعدی صاحب فرماتے ہین **بیت**
پشہ چو پر شد بزند پیل را +

باہمہ مردی و ملایمت کہ اوست + موتی سنگہ فائنل کلاس میڈیکل اسکول آگرہ

کلینیکل تھرمامیٹر یا سیلف رجسٹرنگ تھرمامیٹر

چونکہ واسطے انکشاف حقیقت بہت سے عوارض کے طبیب کو حرارت جسمی کا جاننا ضروریات سے تہا اور اوس حرارت کا ٹھیک اندازہ ہاتھ لگانے سے ہو نہین سکتا تہا لہذا یہہ آلہ ایسا الحس ایجاد کیا گیا تاکہ واسطے تشخیص مرض و تجویز علاج کے آسانی ہو + اگرچہ بنابر حصول مقصد مسطورہ عام قسم کے تھرمامیٹر بھی کام آسکتے تھے لیکن یہہ تھرمامیٹر دوسری قسم کے تھرمامیٹر سے بہت بہتر ہے کیونکہ کامن یعنے عام تھرمامیٹر مین غلطی رہنے کا احتمال ہے اسوجہ سے کہ جب اسکو جسم سے علیحدہ کرینگے تو پارہ نیچے اوتر آویگا جس سے ٹھیک درجہ گرمی کا معلوم نہوگا مگر سیلف رجسٹرنگ مین جسمی حرارت کے سبب جب پارہ اوپر چڑہ جاتا ہے تو انڈکس کی نوک وہین رہتی ہے جہانتک حرارت کے ذریعہ سے پارہ کی وساطت سے اوپر پہنچ گئی تھی + دوسرے کامن تھرمامیٹر مین یہہ دقت ہے کہ کامن تھرمامیٹر کو جسم کے ساتھہ لگے ہونیکی حالت مین دیکھنا پڑتا ہے اور اسکو جسم سے علیحدہ کرکے روشنی مین لیجاکر نہین دیکھہ سکتے ہین + علاوہ برین بوجہ میگنیٹک ہونیکے ذرا ہلانیسے انڈکس ایسا موٹا نظر آتا ہے کہ چراغ کی روشنی مین بھی دیکھنا چاہین تو دقت نہین ہوتی + جب تھرمامیٹر لگانا منظور ہو تو اسبات کا

خیال رکھنا چاہئے کہ تھرمامیٹر صحیح
اور ایسا ہو کہ کم سے کم اور زیادہ سے
زیادہ درجہ حرارت کا معلوم ہو سکے ✦
سب سے عمدہ مقام تھرمامیٹر لگانیکا بغل
ہے لیکن بوقت ضرورت مونہہ مین
ران وجا نا مقعد کے اندر بھی لگا
سکتے ہین ✦

تھرمامیٹر لگانیکا طریقہ۔ اگر
ممکن ہو تو قبل از لگانے تھرمامیٹر کے
مریض کو ایک گھنٹہ تک لٹاے رکہین
اگر موسم سرد ہو یا ملک تو تھرمامیٹر
کو ہاتھہ سے ملکر اتنا گرم کر لین کہ
پارہ چورانوے ۹۴ درجہ تک پہنچ جاوے
اگر موسم یا ملک گرم ہو تو آلہ کو سرد پانی
مین اتنی دیر ڈبا دین کہ پارہ زیادہ
چڑہا ہو تو نیچے اوتر آوے بعدہ جہان
لگانا ہو وہان لگا دین ✦ اس آلہ کو لگا
رکہنے کے واسطے کسی مقام جسم کے
ساتھہ کم سے کم پانچ منٹ کا عرصہ درکار
ہے اور بہتر ضرورت چوبیس ۲۴ منٹ
لگا رہنے دین بعد عرصہ پانچ منٹ کے
تمام تھرمامیٹر کو لگے ہونیکی حالت
مین دیکھہ لین کہ پارہ کس درجہ تک
چڑہا ہے اور جو سیلف رجسٹرنگ
تھرمامیٹر ہے تو روشنی مین لیجا کر
یعنے جسم سے علیحدہ کر کے معائنہ کرین
کہ انڈکس کے اوپر کی نوک کونسے خط پر
ہے پھر اوسکو درجہ حرارت جسمی سمجھین
اور یہہ بھی خیال کرین کہ پارہ جلد
چڑہ گیا تہا یا دیر مین ✦
سلف رجسٹرنگ تھرمامیٹر کے انڈکس
کو بعد ملاحظہ کے ہاتھہ کے جھٹکے سے
نیچے اوتار دینا چاہئے لیکن اس
امر کے واسطے نہایت احتیاط لازم
ہے کیونکہ جھٹکا دینے سے ایسا نہو کہ
ہاتھہ سے چھوٹ کر ٹوٹ جاوے ✦
اکثر امراض خصوصاً بخارون مین
جبتک بذریعہ آلہ مذکور حرارت جسمی کا

حال دریافت نکیا جاے تب تک ٹھیک حال
مرض کا معلوم ہو نہین سکتا +
یہہ ممکن نہین ہے کہ طبیب صرف ایک
دفعہ تھرمامیٹر لگا کر مرض کی بابت
راے دے سکے بلکہ اس امر کی تحقیق کے
لئے کئی بار یہہ عمل کرنا پڑتا ہے اور
اکثر تو صبح شام اور بشرط ضرورت
دن مین کئی مرتبہ لگا کر حرارت جسمی دریافت
کرنی پڑتی ہے +

حالت صحت - مین جسمی حرارت
۹۷٫۳ سے ½۹۹ یا ۱۰۰ تک ہوتی
ہے اور اوسط ۹۸٫۴ ہے اگر
اس سے کم وبیش ہو اور وہین قایم رہے
تو سمجھنا چاہئے کہ ضرور کچھہ نہ کچھہ فتور ہے
مگر ایک بات اور بھی جاننی چاہئے
کہ جسم کے ہر مقام - ہر عمر - ہر ملک
ہر وقت - ہر حالت مین حرارت یکسان
نہین ہو سکتی چنانچہ منہ اور مقعد کی
حرارت بہ نسبت بیرونی جگہہ کے زیادہ
ہوتی ہے اور پوشیدہ جگہہ کی بہ نسبت
کھلی جگہہ کے - سینہ کی بہ نسبت
ہاتہہ پاؤن کے - بچون مین بہ نسبت
نوجوان و جوان آدمیون کے +
اور کہتے ہین کہ بہ نسبت جوانی کے
بڑھاپے مین حرارت زیادہ ہو جاتی
ہے +
صبح سے شام تک حرارت زیادہ
ہوتی جاتی ہے اور شام سے صبح
تک کم یعنی چوبیس ۲۴ گھنٹہ مین قریب
ڈیڑہ ڈگری کے چڑھا و اترا ہوتا ہے
گرم ملکون مین بہ نسبت سرد ملکون کے
حرارت زیادہ ہوتی ہے یعنی ۱۰۰ درجہ
تک پہنچ جاتی ہے +
گرم پانی سے غسل یا ورزش کرنے
سے حرارت بڑھجاتی ہے اور سرد
پانی سے نہانے یا کسی مقام پر سردی
پہنچانے یا تھوڑی دیر تک خوب شکم
سیر ہو کر کھانا کھانیکے بعد بہت زیادہ دماغی

محنت کرنے سے کم ہوجاتی ہے +
پہلے ہی لکھا گیا ہے کہ حالت مرض مین
حرارت کی کمی بیشی ہوجاتی ہے چنانچہ
جب حرارت کی زیادتی ہوتی ہے
تو اُسکے ساتھ خون مین خارجی اشیا
بھی زیادہ ہوجاتی ہین - اگر اُنکو بذریعہ
بول یا براز یا پسینہ وغیرہ کے نہ نکالا
تو دفعتاً کسی راہ سے خارج ہوتی ہین جسکو
انگریزی مین کریٹیکل ڈسچارج کہتے ہین
اور اسطرح بہت زیادہ اخراج ہونیسے
اکثر مریض مرجاتا ہے +
بخار مین حرارت زیادہ ہونا اُسکی یقینی
علامت ہے - پس ایک سو یا ایک درجہ تک
پارہ چڑھجائے تو جاننا چاہیئے کہ بخار
ہلکا ہے - ایکسو پانچ درجہ تک ہو تو
شدید ایکسو چھہ سے ایکسو سات درجہ تک
ہو تو خطرناک - اگر اِس سے بھی اوپر
ہو یعنی ایکسو دس سے ایکسو بارہ
تک تو مریض کے بچنے کی امید نہین رہتی

اور موت قریب سمجھی جاتی ہے اور یہہ
کیفیت خاصکر ان مرضونمین معلوم
ہوتی ہے - ٹائیفس فیور - ٹائیفائیڈ فیور
اسکارلٹ فیور - چیچک - وجع مفاصل
یا پائیمیا - ذات الریہ +
حرارت کے ذریعہ سے انٹرک فیور
کی بہت ٹھیک تشخیص ہوجاتی ہے
کیونکہ بخار ہلکا ہے تو دوسرے ہفتہ
کے شروع مین ۱۰۲ یا ۱۰۳ درجہ
تک پارہ ہوتا ہے اور شدید مین
۱۰۵ درجہ تک اگر شام کیوقت درجہ
ہائے مذکورہ سے حرارت کم ہوجائے
تو سمجھنا چاہئیے کہ وہ انٹرک فیور نہین
ہے لیکن تیسرے ہفتہ کے آخر مین
حرارت کم ہونا افاقہ کی علامت ہے
اور زیادہ ہونا خرابی کی +
اگر منہ سے خون آئے لیکن حرارت
جسمی زیادہ نہو تو ظاہر ہوتا ہے
کہ پھیپھڑہ مین سوزش نہین ہوئی ہے

مرض سل مین حرارت کی زیادتی اسوقت ہوتی ہے جب پہیپڑہ مین ٹیوبرکل جمتا اور اطراف مین سوزش ہوتی ہے +

بخار مین کوئی اور مرض شامل ہوجائے تو حد معینہ سے زیادہ حرارت بڑہجاتی ہے +

بعض امراض مین بظاہر شدید نہین ہوتی مگر تہرما میٹر لگانے سے جب زیادتی حرارت کی ثابت ہوتی ہے تو اُنکی شدت ظاہر ہوجاتی ہے +

اکثر پوشیدہ بیماریونکا اظہار اِس آلہ کے ذریعہ سے ہوجاتا ہے مثلاً پاگل آدمی جو اپنی بیماری نہین بتلا سکتے اُنکو سل وغیرہ کا عارضہ ہوتو تہرما میٹر لگانے سے معلوم ہوجاتا ہے +

بچونمین بعض وقت ایسی خراب علامات نظر آتی ہین جنکو دیکہہ کر اُنکے والدین نہایت متردد ہوتے ہین مگر تہرما میٹر لگانے سے انکشاف حقیقت ہوجاتا ہے - اور دور اصل کوئی مرض شدید نہو تو چاہے جیسے علامات خراب ہوں فکر جاتا رہتا ہے +

غرضکہ جو اطبا تہرما میٹر کے استعمال کرنیکے عادی ہین اُنکو امراض کی تشخیص و انجام کرنے مین بذریعہ اِس آلہ کے بہت کچہہ مدد ملتی ہے + جیسے حرارت کی زیادتی سے بیماری کا حال معلوم ہوتا ہے ویسا ہی کمی سے - چنانچہ جب بیماری مین افاقہ ہوتا ہے تو روز بروز صبح کی نسبت شام کو حرارت کم ہوتی جاتی ہے + مگر افاقہ کی حالت مین بھی ضرور اکثر تہرما میٹر لگانا چاہئے کیونکہ جب بیماری عود کر آتی ہے تو حرارت بڑہجاتی ہے +

کلاپس و مزمن امراض مین یکا یک

جسمی حرارت کم ہوجاتی ہے اور ایساہی
کبھی کبھی ریمٹنٹ فیور انٹرمیٹنٹ فیور
مین بھی ہوتا ہے جیسے سبب آتا گہٹتے
ہین +
حرارت جسمی جو زیادتی پر ہو تو اُسکا
کم ہونا صحت کی دلیل ہے لیکن
حرارت جسمی کم اور نبض کی تیزی
ہو تو یہہ علامت خراب ہے - ان
سوزشی علامات کم ہوجاوین اور
دیگر حالات دیکھنے سے تخفیف نظر
آئے - اور اُسکے ساتہہ حرارت
جسمی بہی کم ہو تو اُسکو نیک انجام
سمجہنا چاہیئے +
حرارت جسمی کا نبض کے ساتہہ جو
تعلق ہے اُس بنا پر کہتے ہین کہ
۹۸ درجہ سے آگے ایک درجہ حرارت
بڑہے تو نبض بہی فی منٹ دس
ضرب بڑہجاتی ہے مثلاً ۹۸ درجہ پر
نبض ساٹہہ ہو تو ۹۹ پر ۷۰ -
ستر پر انتہٰی علیٰ ہذا القیاس ۱۰۶
درجہ پر ۱۴۰ ہوجاتی ہے +

تصویر سیلف رجسٹرنگ تہرمامیٹر کی



انڈکس

اسکو کلینیکل تہرمامیٹر کے نام سے اسواسطے موسوم کیا کہ اسکا تعلق خاص جسم مریض سے ہے
اور سیلف رجسٹرنگ تہرمامیٹر اسواسطے کہتے ہین کہ سیلف کے معنی از خود کے ہین
اور رجسٹرنگ کے معنی لکہنوالے یا بتلانیوالے کے اور چونکہ اسکے اندر انڈکس
ہوتا ہے اور وہ انڈکس پارہ کے چڑہ جانے سے جس مقام تک پہنچتا ہے وہین قایم
رہتا ہے اس سبب سے اس نام سے موسوم کیا +

نقشہ حرارت جسمی

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	
	ص م	ص م	ص م	ص م	ص م	ص م	ص م																									
۱۰۹																																۱۰۹
۱۰۸																																۱۰۸
۱۰۷																																۱۰۷
۱۰۶																																۱۰۶
۱۰۵																																۱۰۵
۱۰۴																																۱۰۴
۱۰۳																																۱۰۳
۱۰۲																																۱۰۲
۱۰۱																																۱۰۱
۱۰۰																																۱۰۰
۹۹																																۹۹
۹۸																																۹۸
۹۷																																۹۷
۹۶																																۹۶
۹۵																																۹۵
۹۴																																۹۴

ایڈیٹر آئینہ طبابت

نہایت انفعال سے معافی چاہتا ہے اپنے محسن اور مکرم مولوی حکیم سید قایم علی صاحب رئیس سرائے کھیتا پرگنہ انگلی ضلع جونپور سے کہ اُنکا خط جسمین سوالات نسبت کلنیکل تہرمامیٹر کے تحریر تھی کاتب کی بے احتیاطی سے تلف ہوگیا لیکن ساتھہ اسکے ایڈیٹر کو یہہ بھی امید قوی ہے کہ جو کچھہ اسکا بیان اس پرچہ مین درج ہوا ہے اسمین کوئی سوال باہر نہوگا اور اگر کوئی سوال رہ گیا ہو تو تکلیف فرما کر مکرر تحریر کرین کہ اُسکا جواب بھی قلمبند کیا جاوے ناظرین اخبار نہ صرف اس مضمون کے مطالعہ سے مستفیض ہونگے بلکہ اپنے دلمین پراکٹس آف میڈیسن کی وقعت اور توقیر کو بھی جگہہ دینگے جس سے یہہ مضمون مستنبط کرکے جوابا لکھا گیا اگر اس کتاب کی تعریف کرون تو سارا اخبار اسی سے بہر جاوے حق تو یہہ ہے کہ جناب بابو نوبین چندر چکروتی انچارج طامسن ہاسپٹل و مدرس علم طب مدرسہ طبی آگرہ نے اس کتاب کی تالیف مین اس قدر جانفشانی اور کوشش کی ہے کہ ایسی عمدہ پراکٹس ابتک میری نظر سے نہین گذری ہے صرف اسکی تمہید جسکو پریلیمنری کہتے ہین اس ڈھب کے ساتھہ لکہی ہے کہ کوئی دقیقہ علم طب کا فروگذاشت نہین ہوا اب یہہ کتاب چھپ کر شایع ہوگی تب ناظرین اسکے حسن وخوبی دریافت کرینگے ❊

اب شایقین کو چاہیئے کہ حاجت روائے عالم سے دعا مانگین کہ یہہ کتاب جلد چھپ کر شایع ہو جاوے تاکہ تمام لوگون کو فایدہ پہونچے ❊

تنبیہ نقشہ کے ہر تاریخی خانہ کو بذریعہ نقطہ دار لکیر کے دو حصو مین منقسم کیا ہے اور ایک طرف ص۔ دوسری طرف م لکھا ہے ص سے مراد صبح ہے م سے مراد مسا یعنے شام ہے ❊

نقل خط محمد صدیق سول ہاسپٹل اسسٹنٹ انچارج صدر چریٹبل ڈسپنسری آرہ ضلع شاہ آباد

عنایت و کرمفرما جناب شیخ امام الدین احمد صاحب دام عنایتکم

سلام نیاز موصول باد آپنے آئینہ طبابت ماہ اپریل و ماہ مئی ۱۸۸۰ع مین بہت علامات و علاج کرم کے مندرج فرمائے ہین البتہ وہ سب مفید عام ہین ایک علامت یو ریتہرا سے تخم آنا اور خراش پیدا ہوتا اپنی انکہون سے دیکہا اور بذریعہ قاتل کرم ادویہ کے صحت یاب ہوا ✦ ہمنے اپنے تجربہ سے ایک علامت کرم نقوہ (فنشیل پرالسس) کا ہونا اپنی انکہون سے دیکہا اور علاج بذریعہ قاتل کرم ادویہ کے کیا فضل الہی سے چار روز مین تندرست ہوگیا خوش خوش مکان کو چلا گیا ✦

اِس مضمون کو لنظر شایقین آئینہ طبابت کرتا ہون اور آپسے یہہ امید رکہتا ہون کہ از راہ مہربانی کے جون کے مہینے کے آئینۂ طبابت مین چہاپکر شایع فرمائے اور یہہ کیس نظر شایقین آئینۂ طبابت فرمائیگا بندہ بہت ممنون ہوگا ✦

ایک شخص زمیندار کلان مسمی بہ محمد حسین ساکن قصبہ بہار ضلع پٹنہ ایک سال سے عارضہ لقوہ یعنے (فنشیل پرالسس) مین مبتلا تہا بڑے بڑے حکمائے حاذق سے علاج کرایا چند سول سرجن کو بہی تکلیف دیا بہت سے شہر چہانے روپیہ لوٹائے لیکن کچہہ بہی فائدہ نہ اونہا کسی کی دوا سے نہ لڑے مجبور وہ شخص میرے پاس آیا چونکہ وہ ہمارے دیار کا ملاقاتی تہا ہمنے اپنے ڈیرہ مین

جگہہ دی اور علاج شروع کیا بیان
مریض کا یہہ تہا کہ عرصہ ایک سال کا ہوا
کہ ہمنے دوپہر کو بعد فراغت کہانے کے
چاہا کہ سونے کو حویلی جاؤن کہ طبیعت
مالش کرنے لگی اور ایک مرتبہ قے
ہوئی مگر نہین جانتا ہون کہ قے کے
اندر کیا چیز گری اوسکے صبح ہو کر
کان مین درد ہونے لگا تین روز کے
بعد علامت لقوہ کی شروع ہوئی
اور زبان مین لغزش اور پانون
مین بہے لغزش شروع ہوئی برابر
علاج کیا کچہہ فایدہ نہ ہوا +

مشاہدہ حال مریض - مریض
دیکہنے مین بہت ناتوان تہا کوئی
علامت کمزوری کی نہین پائی جاتی تہی
البتہ ہاضمہ مین کچہہ فتور تہا آنکہہ اوسکی
ایسی چہوٹی پڑی تہی کہ جسکا یکایک
تشخیص کرنا محال تہا اور نہ اوس
شخص کو اپنی آنکہہ کا حال معلوم تہا

دہنا پانون جسطرف لقوہ تہا چلنے
مین لغزش کہاتا تہا گفتگو مین کچہہ فرق
تہا +

آنکہہ اور پانون کی علامت کو دیکہکر
ہمارے جی مین شک کرم کا ہوا +

بیسوین [۲۰] مئی کو پندرہ گرین کی تین
خوراک سنٹونا ین کی دن مین
دیا +

اکیسوین [۲۱] کو صبح کے قریب ٹرپن ٹاین
اور کسٹرائیل کا جلاب دیا صرف دو کیڑے
اسکے پیٹ سے نکلے اوسی روز اسکے پانون کی
لغزش اور گفتگو کچہہ صاف ہو گئی آنکہہ
مین ایسا موہوم فرق تہا کہ جسکو ہم بہی
شناخت نہ کرسکے +

تیئیسوین [۲۳] مئی کو پہر پندرہ [۱۵] گرین سنٹونائن
دن مین تین مرتبہ دیا اور پہر صبح کو
ایک بڑی خوراک کسٹرائیل اور
ٹرپن ٹاین کی دی اوس روز بارہ [۱۲]
کیڑے اوسکے شکم سے گرے اور ایک

کیڑہ قے سے گرا اوس روز کے صبح ہو کر کل علامت لقوہ او لغزش یانون کی جاتی رہی گفتگو صاف کرنے لگا + احتیاطاً کچہ اسٹمولنٹ لینیمنٹ اور رکوا شیا ٹنکچرا سٹیل بطور مقوی اور مانع کرم دیا اور رخصت مکان کو کیا +
ہم ایسا خیال کرتے ہین کہ جس روز اوسے بہرتی کیا اوس روز کرم اوسکے منہ مین آیا اور مونہہ سے بذریعہ یوسٹکن ٹیوب کے کان کے اندر چلا گیا اور وہان پر فیشیل نرو کی جڑ مین خراش پیدا کیا جس باعث اوسکو لقوہ ہوگیا اور بوجہہ قاتل کرم ادویہ کے اوسکو نجات ہوی آخر روز یعنے چوبیسوین مئی کو قے کی راہ جو کیڑہ گرا وہی باعث فضل تہا جب وہ کیڑہ مونہہ سے گرا سب علامات جاتی رہین +

یہہ مضمون قابل چہاپنے کے ہے اور مفید عام ہے اگر سب شایقین آئینہ طبابت اس سے فیض یاب ہون کیا عمدہ ہے اور رفاہ عام ہے از راہ مہربانی اس مہینے کے آئینۂ طبابت مین چہاپ کر نظر شایقین فرماسئے + بندہ بہت ممنون ہوگا + رقیمہ نیاز
محمد صدیق صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ انچارج صدر ریہ جبرٹل ڈسپنسری آرہ ضلع شاہ آباد

اشتہار

حال مین ایک سالہ موسوم بہ **تکمیل الحکمت** لاہور سے شایع ہوا ہے اس رسالہ کے اڈیٹر حکیم سید احمد علی صاحب ہین - اس رسالہ کا طرز و طریق جو اڈیٹر صاحب نے رکہا ہے (بشرطیکہ وہ برابر مرعی ہے اور اڈیٹر صاحب کی توجہ کامل اسیطرح چلی جاے اور اپنے قول کی بناہ اور فرایض اڈیٹری مین بہی سرگرمی ہے) واقعی عمدہ رسالہ ہوگا اور خریدارونکو بہت فایدہ پہونچاویگا +
المعین امام الدین احمد

اشتہار نو طبع کتاب اسٹیم انجن

شایقین فنون صنعت کو مژدہ ہو کہ اندون مین ایک کتاب جسکا ترجمہ زبان اردو سلیس عام فہم مین منشی عبد الجلیل محمد پناہ صاحب مترجم سررشتہ تعمیرات سرکار نظام نے کتاب انگریزی موسوبہ لاڈنرس اسٹیم انجن سے کیا ہے اس مطبع مین چھپنے کو آئی ہے اور وہ چھپ کر تمام ہوگئی ہے کتاب کے مطالعہ سے انجن کے ہر ایک پرزے کے حقیقت اور اُسکی رفتار کی کیفیت و حرکت و فواید بخوبی معلوم ہوتا ہے سچ تو یہہ ہے کہ عجیب دلچسپ کتاب ہے جس سے نہ صرف یہہ ہی فایدہ ہے کہ انجن کے حقیقت اور اوسکے رفتار کی کیفیت معلوم ہو بلکہ اس سے اور بہت سی کلون کے بنانے اور طرح طرح کے کام انجن سے لینے کا بھی حال معلوم ہوتا ہے غرض مطالعہ اس کتاب نایاب کا خالی از فواید و لطف نہین ہے - یہہ کتاب ڈایرکٹر پنجاب نے پسند فرما کر سو جلد خریدنیکا وعدہ کیا ہے اور سرکار نظام نے بھی اسکی جلدین خریدی گئی ہین باوجودیکہ یہہ کتاب عمدہ کاغذ ولایتی پر چھپی ہے تاہم اسکی قیمت مصنف سلمہ نے بہت کم رکہی ہے یعنی دو روپیہ مقرر کیئے ہین جن صاحبونکو خریداری کتاب کی منظور ہو درخواست اسکی پاس مصنف صاحب کے حسب پتہ مندرجہ ذیل ارسال فرماوین +

حیدرآباد دکن سررشتہ تعمیرات سرکاری بخدمت منشی عبد الجلیل محمد پناہ صاحب مترجم سررشتہ مذکور برسد +

فہرست ابواب مضامین رسالہ اسٹیم انجن

باب اول اس بیان مین کہ بخار سے حرکت جر ثقیلی کیونکر پیدا ہوتی ہے +

باب دوم اس بیان مین کہ بخار کیا شئے ہے اور اُسکی خاصیتین کیا ہین +

باب سوم اس بیان مین کہ پانی کیونکر بخار ہو جاتاہے اور بخار کیونکر پہر پانی بن جاتاہے + **باب چہارم** اس بیان مین کہ پانی کو بخار مین تبدیل کرنے سے کسقدر جر ثقیلی طاقت پیدا ہوتی ہے + **باب پنجم** اس بیان مین کہ بخار کو پانی مین تبدیل کرنے سے کسقدر طاقت جر ثقیلی پیدا ہوتی ہے + **باب ششم** اس بیان مین کہ پانی سے بخار بنانے کیواسطے کسقدر گرمی ضرور ہے + **باب ہفتم** اس بیان مین کہ بخار کی توسیع سے کیونکر طاقت جر ثقیلی پیدا ہوتی ہے ++ **باب ہشتم** اس بیان مین کہ بخار کو بلا واسطہ حرارت پہونچانے سے کیونکر اُسکی طاقت جر ثقیلی بڑہائی جاسکتی ہے + **باب دہم** اس بیان مین کہ پسٹن اسطوانہ کے ایک سرے دوسرے سرے تک کسی ایک جر ثقیلی طاقت کے ساتھہ کیونکر متحرک کیا جاسکتاہے + **باب یازدہم** اس بیانمین کہ پسٹن راڈکی حرکت تحتانی و فوقانی شہتیر تک کیونکر پہونچائی جاتی ہے + **باب دوازدہم** اس بیان مین کہ شہتیر کی حرکت تحتانی و فوقانی سے لگاتار گردش کیونکر پیدا ہوتی ہے + **باب سیزدہم** اس بیان مین کہ انجن خود متحرک کل کیونکر ہو سکتاہے + **باب چہاردہم** اس بیان مین کہ قوت جر ثقیلی جو پسٹن سے پیدا ہوتی ہے کیونکر دریافت اور اندازہ کی جاسکتی ہے + **باب پانزدہم** اس بیان مین کہ حرارت جسکے ذریعہ سے بخار بنایا جاتاہے کیونکر پیدا ہوتی ہے + **باب شانزدہم** اس بیان مین کہ اسٹیم انجن کے آتشکدہ مین ڈرافٹ یعنی وزیدگی ہوا کیونکر قایم رہ سکتی ہے + **باب ہفدہم** اس بیان مین کہ جر ثقیلی خاصیت ایندہن کی کیونکر اندازہ کی جاتی ہے اور اُسکو کیونکر بیان کرتے ہین + **باب ہیژدہم** اس بیان مین کہ انجن کی طاقت بلحاظ اُسکی ڈیوٹی کے کیونکر اندازہ کی جاتی ہے اور بیان ہو سکتی ہے +

باب نوزدہم اس بیان کہ ایک خاص طاقت کے واسطے دیگ اور آتشگاہ کس پیمانہ کے ہونا چاہئیں + باب بستم اس بیان میں کہ کسی ایک طاقت کی انجن کی لئے اسطوانہ اور دوسری پرزی کن وسعت اور پیمانہ کے ہونے چاہئیں + باب بست و یکم اس بیان میں کہ دیگ اور انجن کے اندرونی حالت باہر کیونکر نمایان کی جاتی ہے + باب بست و دوم اس بیان میں کہ دیگ اور انجن کے مایحتاج کیونکر مہیا کئے جاتے ہیں اور انکا کام کیونکر منتظم باقاعدہ کیا جاتا ہے + باب بست و سوم اس بیان کہ اسٹیم انجن مخراج الماء کے چلانیکے واسطے کیونکر لایق کیا جاتا ہے + باب بست و چہارم اس بیان میں کہ ہوا کا دباؤ خاص بخار کے ساتھہ ممتزج ہوکر کیونکر انجن میں کارآمد ہوتا ہے + باب بست و پنجم اس بیان میں کہ ایسے صورتون میں کہ جہان آلہ تحلیل کا استعمال محال ہو تو اسٹیم انجن کسطرح بنایا جاتا ہے + باب بست و ششم اس بیان میں کہ بخار کا جز ثقیلی دباؤ پسٹن پر کیونکر محدود کیا جاتا ہے اور اس سے پسٹن کی رفتار پر کیا اثر ہوتا ہے + باب بست و ہفتم تمثیلات +

اشتہار رسالہ آلہ آتشک

صاحبان علم و عقل کے خدمت میں التماس ہے کہ طب نہایت شریف اور اعلی درجہ کا فن ہے ۔

حفظان صحت کیواسطے سامان ضروری کا رکھنا عین انسانیت و خاص آدمیت و قرین مصلحت ہے +

پس ان ایام میں ہیچمدان خوشہ چین ارباب فضل و کمال رفاہ جو کافہ انام

پنڈت سیتا رام نیٹوڈاکٹر شفاخانہ عیسے خیل نے ایک کتاب موسوم بہ رسالہ ازالہ آتشک تیار کیا ہے - اس کتاب کی خوبی فقط تقریظ سے اختتام کو نہین پہونچی - بلکہ اوسکے ملاحظہ و مطالعہ سے اصل کیفیت اوسکی کہلتی ہے +

مختصر عرض یہہ ہے کہ مرض آتشک کے اقسام اور اُسکے پیدائش کے بواعث و معالجات وغیرہ نہایت آسان زود اثر و مجربہ ویدک و انگریزی و یونانی و نسخجات صدریہ مندرج ہے اسکی چار باب ہین +

باب اوّل مین طور معالجہ یونانی - **باب دوم** مین طریق علاج انگریزی - **باب سوم** مین مشتمل بہ طریق ویدک - **باب چہارم** - مین نسخجات مجربہ صدریہ خاص +

اور ہر صاحب حرف شناس تک بدون کسی معاون و معالج کے اپنا علاج اوسکے وساطت سے بخوبی اور آسانی کرسکتا ہے + اور قیمت صرف بقدر لاگت عصہ۱۱ معہ محصول ڈاک رکہے گئے ہین - کتاب کا حجم ۱۶۸ صفحہ ہین +

الفاظ ضروری اور شرح مطالب کا فرہنگ شامل ہے جو صاحب چاہین بارسال قیمت نقد نیٹوڈاکٹر موصوف سے طلب فرمالیوین عـہ بررسولان بلاغ باشد ولبس

راقم پنڈت سیتا رام نیٹوڈاکٹر شفاخانہ عیسے خیل ضلع بنون + ۳۱ مئی ۱۸۹۱ء

ایڈیٹر آئینہ طبابت پنڈت صاحب کو چاہیئے کہ ایک جلد نظر مطبع فرماوین اور آئیندہ جو صاحب کسی کتاب کا اشتہار آئینہ طبابت مین درج کراوینگے اُنکا اشتہار بغیر لینے ایک جلد کتاب کے درج نہو گا +

اشتہار

اس مطبع مین کتب ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کے موجود ہین اور بعض کتابین زیر طبع ہین جو صاحب خرید فرمانا چاہین قیمت بہیجکر طلب فرمالین +
اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشجات و ٹکٹ بیماران اور کتابین اجرت پر چہپ سکتی ہین شادی کے رقعہ طلائی نقری بہی جیسا کہ ہندوستانی امراطبع کراتے ہین طبع ہو سکتے ہین جو صاحب چہپوانا چاہین خط بہیجکر اجرت دریافت فرمالین +

نام کتاب معہ مصنف	قیمت محصول روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
ہیومن اناٹمی مصنفہ مسٹر اس بی جانز مدرس علم التشریح	سے	۶ر	یہ کتاب فن تشریح مین نہایت معتبر و مستند ہے +
تصاویر تشریح الانسانی - سادہ	صمہ	۶ر	اسمین ۱۳۲ تصویرین ہین اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے +
ایضاً - رنگین	سے	۶ر	اسمین اعصاب عضلات شرائین و ریاد و رباطات کا رنگ اسطرح دیا ہے کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہوتی ہے
میٹریا میڈیکا باتصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا مصنفہ بابو مکند لال صاحب مدرس علم ادویا کیمیا گری	للعہ	۵ر	اس کتاب مین مصنف سلمہ نے علاوہ فارماکوپیا کے اور بہت سی دوائین داخل کی ہین +
کمسٹری نو طبع مصنفہ بابو مکند لال صاحب	عہ	۲ر	
پریکٹیکل فارمیسی باتصویر مصنفہ بابو مکند لال صاحب		۱۳	
سرجری یعنی درس جراحی بابو دیال چند صاحب ثنوم اسسٹنٹ سرجن	للعہ	۴ر	یہ کتاب میر الطاف علی صاحب ہسپٹل اسسٹنٹ نے طبع جمع کرکے چھپوائی ہے +

نام کتاب معہ مصنف	قیمت محصول روپیہ	قیمت محصول آنہ	خلاصہ کیفیت
پریکٹیکل سرجری امام الدین احمد کمپونڈر سپوز یشم	ے		اس کتاب مین بندرج سوچراو رمیچرو مائینر اپریشن مع تصویر ہین ✦
مڈوائفری باتصویر ملک محمد یار خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	[illegible]	۲/	اس کتاب مین بچہ جنانے کا حال و حاملہ و زچہ کی بیماریونکا بیان ہے ✦
رسالہ نبض باتصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۸/	اس کتاب مین اسفگموگراف کی تصویر اور اُسکا بیان اور نبضونکی حقیقت تحریر ہے ✦
رسالہ سامان اپریشن محمد دلاور خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۱۰/	اس کتاب مین جملہ اپریشنونکی درستی و سامان مہیا کرنیکا ذکر ہے ✦
معدن الحکمت مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی - طبع جدید	للعہ	۴/	اس کتاب مین تاریخ طبابت میڈیکل جورس پروڈنس اور مجرب نسخہ جات درج ہین اور بہ نسبت سابق کے دوچند ہو گئی ہے ✦
رسالہ غذا ایضاً		۱۲/	اس رسالہ مین تندرست و مریضون کی غذا کی بابت مشرح و مفصل بیان ہے اور اسکے آٹھہ جزو ہین ✦
بحر الجواہر اردو ایڈیٹران مرۃ الطبابت	ے	۸/	یہہ کتاب عربی لغت ترجمہ ہو کر چھپی ہے جیز ۲۰۰ صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے ✦

نام کتاب معہ مصنف	قیمت مجموعی روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر جیون شاہ صاحب راے بہادر	عہ	ا/	یہہ رسالہ نہایت عمدہ صاف خوشخط چھپا ہے اور اسمین انگریزی ویدک اور یونانی علاج سوزاک کا تحریر ہے +
رسالہ بنگک مہن بہگوانداس صاحب اسسٹنٹ سرجن		/۸	یہہ چھوٹا رسالہ فربہ آدمی کو لاغر کرنیکے بیان مین ہے +
سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحروف انگریزی	عہ		یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنے کے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اور زہر کی دوائین سرخی سے چھپی ہے +
نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی معہ بارنش وفریم و استر وغیرہ مرتبہ اڈیٹران مرۃ الطبابت	ھا		یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اور زہر کی دوائین سرخی سے چھپی ہین +
ایضاً اردو ایضاً			زہر دن کو سرخی سے چھاپا ہے +
رسالہ دافع آتشک مصنفہ حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما حافظ فخر الدین صاحب	عہ	ا/	اسمین آتشک اور اسکے نتایج کا انگریزی ویونانی علاج درج ہے
آستانۂ علم موسم مصنفہ میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ			اسمین علم میٹی آرلوجی کا مفصل بیان درج ہے +
پراکٹس مصنفہ میر اشرف علی صاحب مرحوم			ٹیپ کے چھاپہ کی ہے +
رسالہ قیافہ مصنفہ حافظ فخر الدین صاحب وحکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما		/۸	یہہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے +

نام کتاب معہ مصنف	قیمت محصول روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
ترجمہ کوارٹرلی شیٹ از ۱۸۶۱ع تا ۱۸۷۸ع			اسمیں سرکلرات و جنرل آرڈر متعلقہ ہاسپٹل اسٹور و میڈیکل پیپلز درج ہیں +

رسید زر

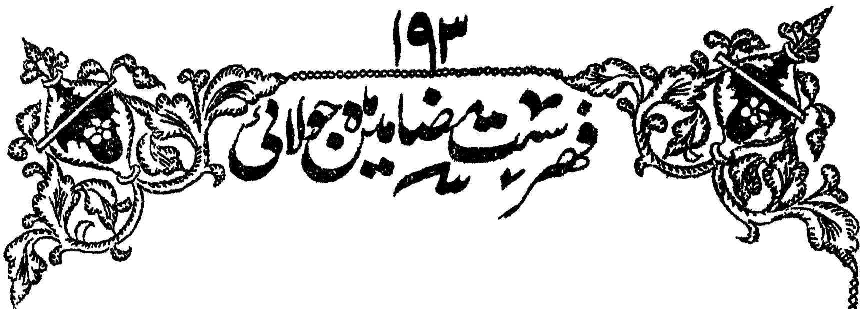
نام فرستندہ قیمت	بابت سنہ	تعداد مقدار
مسٹر جیب سنگہ صاحب		۱۰/سے
رحیم بخش صاحب		عہ/
منشی دوری لعل صاحب تحصیلدار		سے/
منشی غلام نبی صاحب		سے/
لالہ دین دیال صاحب مصر		سے/
لچھمن پانڈے صاحب		سے/
محمد پیار علی خان صاحب		سے/

میزان کل

لعہ ۹

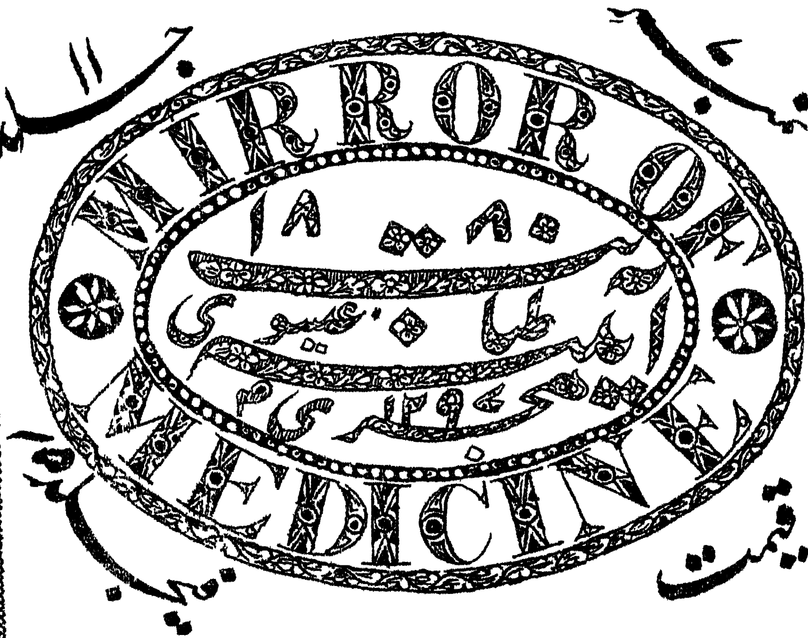
۱۰/

مطبع مدرسہ میڈیکل پریس آگرہ میں شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول کے اہتمام سے چھپا

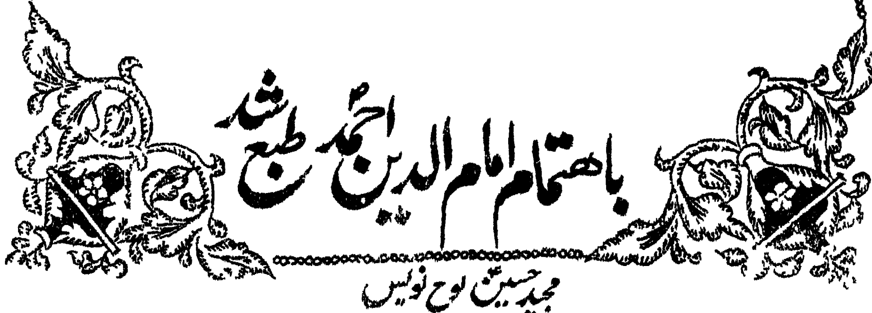


۱ مضمون حفظان صحت محررہ موتی سنگھ طالبعلم درجہ اول مدرسہ طبی آگرہ

متعلقہ حفظان صحت



۲ اشتہار کتب



مجید حسین لوح نویس

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول واقف کرنا جدید تجربے سرجنون سے ان ہاسپٹل اسسٹنٹون کو جو بخوبی انگریزی نہین جانتے

دوم ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹونکو معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے +

سوم ترقی دینا اور تازہ کرنا اُس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا ہے

چہارم پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پاتے ہین +

پنجم جتلانا فائدہ زہر و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہوا

ششم آگاہ کرنا اطباء یونانی کو معالجات اطباء فرنگ سے +

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر ایڈنبرا میڈیکل جرنل پرکٹشنر وغیرہ اخبارات زبان انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ہاسپٹل اسسٹنٹونکے صفحہ ۳۲ کاغذ شیورام پوری ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع و بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹونکے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین

جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی معہ قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرمادین اور پتہ و نشان اپنا خوشخط حروف فارسی وانگریزی مین تحریر کرین +

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵ر	عصہ ۱۲ر	سے ر
مابعد مع محصول ڈاک	۰۵ر	عصا	سے ۱۰ر

مضمون حفظان صحت محررہ موتی سنگھ طالبعلم درجہ اول مدرسہ [illegible] آگرہ

حفظان صحت

قواعد قیام صحت پورا پورا بیان کرنا ایک امر طول طویل اور وقت طلب ہے کیونکہ بسبب اقسام [illegible] اشخاص اختلافات آب و ہوا اور مزاج وغیرہ سے صحت مین فرق آسکتا ہے لہذا اُن ہر ایک کا بیان کرنا مشکل ہے یہ ایک خدا داد نعمت کل نعمتون سے افضل ہے اسکا حاصل کرنا اختیاری نہین ہے

ایک تندرستی ہزار نعمت مشہور ہے اگر تندرستی مول بکتی یا زور سے ہاتھ آتی تو کوئی دولت مند یا قوی آدمی کبھی بیمار نہوتا بڑے بڑے حکیمون و داناؤن نے اس صحت کے قایم رکھنے کے لئے دفتر سیاہ کیئے اور کتابین

لکھین مگر مآل کار یہی ہوا کہ رسم خدا کی باتین خدا ہی جانے ❊

اگرچہ یہ بات تجویزون پر بھی موقوف ہوتی تو ہم خیال کرتے ہین کہ ہماری سرکار انگلشیہ کے عہد مین بیماری نام کو بھی نہوتی کیونکہ فی زمانہ انگلش قوم کی رائے کے سامنے دیگر اقوام کی رائے بالکل پست ہے آج کل بڑے بڑے ڈاکٹرون اور حکیمون کی تجاویز کے بموجب ایسے ایسے عمدہ بندوبست امراض کے دفعیہ اور روک کے لئے کئے جاتے ہین کہ اگر سب لوگ اپنے گھرون اور گلی کوچون مین ہدایت کے بموجب اسکا عملدرآمد کرین تو مشیت ایزدی کے سوا کوئی وجہ بیماری پھیلنے کی معلوم نہین ہوتی علاوہ اسکے اسی بات کے لئے ہر ایک شہر و قصبہ مین شفاخانجات سرکاری جاری ہین کہ جہان لائق اور سندیافتہ ڈاکٹر متعین ہین مفت دوا

ملنے کے علاوہ غربا کے کھانے پینے کی
بھی خبرگیری کیجاتی ہے اب فرمایئے
کہ اس سے زیادہ بندوبست اور کیا ہوگا
مگر یہہ صرف ہمارے دیسی بھائیون
کی غلط فہمی ہے کہ ایسے ایسے لایق
طبیبون کے علاج سے بے بہرہ رہکر
اپنے تئین دایم المریض بناتے ہین
اور انکی ہدایتون پر عمل نہ کرنے سے
آخر کو پچھتاتے ہین +

تعریف صحت

جبکہ اعضاے جسم کے افعال حالت
صحت کے بموجب جیسا کہ قدرت نے انکو
اسکے لئے بنایا ہے ہون تو اسکو صحت
کہتے ہین اور برعکس اسکے بیماری اور
مرض +

صحت کا خیال رکھنا بھی انسان پر
فرض ہے جو شخص کہ اپنی صحت کا بندوبست
نہین رکھتا اسے دیدہ دانستہ بگاڑتا ہے
بیشک گنہگار ہے کیونکہ جبور کشا یعنے
حفاظت جان خدا کا حکم ہے اور اپنے
بدن کو دیدہ دانستہ تکلیف مین ڈالنے
والا چاہے کتنا ہی پرہیزگار و عابد
کیون نہو اسکی بندگی وغیرہ بیکار ہے
جبتک کہ وہ آتما کو سکھی نہین رکھتا
کیونکہ وہ ایک پیدا ایش خدا کو گویا
تکلیف دیتا ہے +

صحت کے قایم رکھنے کے لئے کل کامون
مین اعتدال کا لحاظ رکھنا واجب ہے
کسی کام مین افراط و تفریط کرنے سے
بیماری پیدا ہوسکتی ہے +

خداوند تعالی نے گو شہریون اور
اور دیہاتیون کی شکل و شباہت یکسان
بنائی ہے لیکن انکی خلقت اور عادت
مین بہت فرق رکھا ہے اور ہر ایک
آدمی کا جسم خاص ایک پیشہ کے
لایق بنایا ہے مثلاً اگر دیہاتیون کا
جسم نازک اور آرام طلب ہونا
تو وہ لوگ ہرگز ایسی ایسی جفاکشی

اور محنت کے کام کے لایق جنسے تمام
دنیا کی زندگی متصور رہے ہوتے اور
اور اگر شہریون کے عالی دماغ نہ بنائے
جاتے تو اسقدر علوم اور فنون کی
اشاعت کیونکر ہوتی ایک کا کام
دوسرا شخص نہین کرسکتا مثل مشہور
ہے کہ جسکا کام اُسیکو چھاجے دیہاتیون
کے اعضاے اندرونی اور بیرونی
اس لایق بنائے گئے ہین کہ وہ
انکے کام کے لئے موزون ہین انکا
معدہ ایسی ایسی غذاؤن کو ہضم
کرسکتا ہے کہ دوسرے کا کام نہین
ہے یہ شان ایزدی ہے کہ اُن
لوگون کو دوائی وغیرہ کی ضرورت
ہی کم پڑتی ہے اُنکی صحت کے لئے
جنگلون کی کھلی ہوا اور اُنکی اشیاے
خوردنی کے ہضم کے لئے اُنکی محنتین
کافی ہوتی ہین اور اسیوجہ سے
اُنکی بدن ایسے قوی ہوتے ہین کہ

وہ لوگ کم وبیش بیماری کا خیال
بھی نہین کرتے اسلئے یہہ لوگ
مستثنیات مین سے ہین لہذا اُن
باتون کا بیان کیا جاویگا جو کہ شہریون
کو ملحوظ رہنا چاہیئے اور چونکہ بندہ
ابھی طالب علم ہے اسلئے حکماے
لایق اور اطباے فایق کی خدمت
مین التماس ہے کہ اندراہ الطاف بزرگانہ
اگر کوئی غلطی ہو تو بندے کو معاف
فرماوین اور جو بات کہ اُنکے تجربے
مین آئی ہو اُس سے اطلاع بخشین
عین عنایت اور بندہ نوازی ہوگی +
واضح رہے کہ پہلے صحت وغیرہ کا
مجمل بیان کرکے پھر مشرح کیفیت
لکھی جائے گی +

حفظان صحت کو چاہیئے کہ صبح کو قریب
چار بجے کے خواب سے بیدار ہون اور
اور جو اس بجا ہونے کے لئے تھوڑی
دیر تک ہین توقف کرین بعد ازان حاجات

ضروری سے فراغت پاکر جاڑے کے
دنوں مین گرم پانی اور گرمیون مین سرد
پانی سے غسل کرین پھر موافق دستور
انگریزون کے شہر کے باہر کھلی ہوا
مین جانا واجب ہے اگر باہر نہ جا سکین
تو اپنی چھت پر یا صحن خانہ مین بشرطیکہ
اُسمین ہوا بخوبی گذرتی ہو تھوڑی
دیر ٹہلین تاکہ صبح کی ہوا سے دماغ
تر و تازہ اور ہوشیار ہو بعدہ اپنے
کام مین مشغول ہون جو کام اُسوقت
کیا جاویگا وہ معقول طور پر انجام ہوگا
کیونکہ اُسوقت دماغ آرام پاکر ہر
کام کو مستعد رہتا ہے جو ذرات
(ہر ایک چیز مشتمل چھوٹے چھوٹے ذرون
سے) کہ جسم مین سے دن بھر کی
محنت سے خارج ہوجاتے ہین وہ پھر
سونے سے اپنی جگہہ پر قایم ہوجاتے
ہین اسلئے صبح کے وقت کل اعضا
اپنا کام درستی سے دے سکتے ہین

دلی و دماغی یا جسمانی محنت جو اُسوقت
کیجاوے نہایت اچھی طرح ہوتی ہے
اسلئے ہر ایک شخص کو عموماً اور طالبعلمون کو
خصوصاً نہایت ہی ضرور ہے کہ وقت مقررہ
پر اُٹھین اور ترکیب مذکورہ صدر عمل
مین لائین مگر یہہ خیال رہے کہ موسم
سرما اور برسات مین اُٹھ کر کل جسم
خصوصاً سر و سینہ کو ڈھانکے رہین
ورنہ انواع اقسام امراض پیدا ہوجاوین
گے اور کھانا دن بھر مین کم سے
کم دو دفعہ کھانا چاہئے یعنی ایک سویرے
دس بجے اور ایک بعد شام کے
گرمیون کے دنون مین چونکہ دن
بڑے ہوتے ہین دوپہر کے وقت
ایک آدھ گھنٹہ ضرور سولینا چاہئے
تاکہ دماغ کو آرام ملجاوے اور ان
ایام مین دو تین دفعہ ٹھنڈائی اور
اقسام شربت وغیرہ بھی پینا ضرور ہے
اور شام کو بھی کھلی ہوا مین سیر کرنے کے

لئے جاویں تاکہ دن بھر کی کلفت رفع
ہو اور طبیعت بشاش ہو جاوے شام
کو تناول طعام اور کسی قدر آرام کے
بعد اگر آدمی چاہے تو کام مین مشغول
ہو سکتا ہے بعد دس بجے سونا چاہیئے
سونے کا مکان کشادہ ہوادار ہو اور
اسمین بہت آدمیون کا مجمع نہونا چاہیئے
جوان آدمی کے لئے چھہ گھنٹہ اور بچے
اور بوڑہون کے لئے آٹھ گھنٹہ سونا کافی
ہے اور اس سے زیادہ مضر ہے مکان
رہنے کا صاف اور اسمین آس پاس
کیچڑ اور بدبودار چیزین نہونی چاہیئے
پانی بھی اکٹھا رہکر سڑ جاتا ہے اور
مختلف بدبودار ہوائین پیدا کر کے
اکثر امراض وبائیہ کا باعث ہوتا ہے +

بیان غذا

تعریف غذا - جبکہ جزو موثرہ
غذا کا بذریعہ جاذب آوردون کے
جذب ہو کر خون مین پہونچکر پرورش
کر چکتا ہے تو پھر جسم کو پرورش کی ضرورت
پڑتی ہے اور وہ غذا مانگتا ہے تو
بھوک معلوم ہوتی ہے - خلاف مادہ
غذا پرورش نہین کر سکتی ہے بلکہ
نقصان پہونچاتی ہے مدت تک اقسام
ترکاری نہ کھانے سے مرض مہلک
اسکروی ہو جاتا ہے +

اسکروی ایک مزمن مرض ہے جسمین
ابتدا مین مریض کمزور اور پست ہمت
ہو جاتا ہے منہ سے بدبو آتی ہے
مسوڑے پھولکر سرخ اسفنجی اور آخر کو
زخمی ہو جاتے ہین بدن پر اودے
یا نیلے دھبے پڑ جاتے ہین اور ناک یا
پاخانہ کی راہ یا اور کسی راستہ سے
خون بھی جاری ہو جاتا ہے خراب اور
کثیف غذا مدت تک کھانے سبز ترکاریون کا
استعمال نہ کرنے اور بدبو سونگھنے سے
یہ مرض ہو سکتا ہے +

علاج - بہترین علاج سبب کو دفع کرین

اور لیمن جوس یعنی لیمو کا رس آدہی چھٹانک
دونون وقت پیئے یا لیمو چوسے) زیادہ
مصالحہ دار مرغن اشیا جو ہضم ہو سکے
کھانا مفر ہے +
غذا مین ان اشیاسے مندرجہ ذیل
کا ہونا ضروریات سے ہے جیسے البیومن
نائیٹروجن دار شے - کاربو ہیڈریٹڈ
مرکب - اولیجینس - اشیاے نمک
وپانی وغیرہ +
البیومن ایک چیز ہے جو انسان حیوان
اور نباتات کی ترکیب مین موجود ہے
عضلات یعنی گوشت - خون - دماغ
اعصاب - یعنی پٹھے اور گلٹیون کی
بناوٹ مین البیومن جزو اعظم ہے
حیوانات کے انڈون مین جو چیز ہے
وہ البیومن ہے اسی سے ہر ایک
عضو بنتا ہے خون جب باہر نکالا جاتا
ہے تو اُسکے دو حصے ہو جاتے ہین
ایک لوتھڑا اور دوسرا آب خون جو اوپر
تیر آتا ہے اور اس آب خون مین سوا
پانی اور نمک وغیرہ کے البیومن ملا ہوا
ہے یہ شلغم اور دگوبھی وغیرہ مین بھی
موجود ہے اسکی کوئی خاص شکل نہین
جو بیان کیجاوے +
نائیٹروجن دار اشیا - یعنی جسمین نائیٹروجن
موجود ہے جیسے گوشت و پوست وغیرہ +
کاربو ہیڈریٹڈ مرکب - جیسے نشاستہ
اور اقسام شکر وغیرہ +
اولیجنس - یعنی روغن دار چیزین جیسے
گھی تیل وچربی وغیرہ +
اشیاے مندرجہ بالا مین سے اسٹارچ
یعنی نشاستہ شکر اور گھی جسم کی حرارت
قایم رکھنے کے لئے ضرور ہین اور باقی
اشیا جسم کی پرورش کرتی ہین +
کھانے مین نمک کے بہت فایدے ہین
ایک تو یہہ کہ دافع بدبو اور قاتل کرم
اور ہاضم طعام ہے پیٹ مین کیڑے پیدا
ہونے سے روکتا ہے اور قوت کی د..

غذا کے ہضم مین بھی مدد کرتا ھے ٭
جب ہمکو یہہ معلوم ہوگیا کہ غذا مین کن
کن اشیا کا ہونا ضرور ہے اور غذا
کسوقت کھانا چاہیئے تو ضرور ہے
کہ غذا کھانے کا طریقہ بیان کیا جاوے
جس سے وہ بسہولیت ہضم ہو ٭

طریقہ تناول طعام

غذا عمدہ طور پر پکی ہو اور موافق مزاج
ہو اور اُس سے طبیعت کو نفرت نہو
ہر ایک شخص کو اکثر معلوم ہوسکتا ہے
کہ فلان چیز میرے موافق ھے
یا نہین جیسے بعض لوگ دودہ گوشت
یا اقسام ترکاریون سے نفرت کرتے
ہین اُنکو وہ چیز ہرگز نہ دینی چاہیئے
ورنہ نقصان کریگی ٭
غذا اپنے وقت معمولی پر دلجمعی اور
بسہولیت تمام بیٹھکر کہاوین اُسوقت
زیادہ رنج وفکر وغم کرنا بھی لازم نہین
ھے دانتون کے نیچے عمدہ طور پر
چبالینا چاہیئے تاکہ معدے پر زیادہ
کام نہ پڑے اور لعاب دہن بھی اسکے
ساتھ بخوبی ملنا ضرور ہے کیونکہ یہہ
غذا کے اسٹارچ یعنی نشاستہ کو شوگر
یعنی شکر مین تبدیل کردیتا ھے
اور لقمے کو بسہولیت تمام ملایم کرکے
گلے سے اوترنے کی قابلیت دیتا ہے
گویا ہضم کا سلسلہ مُنہ سے ہی شروع
ہوجاتا ہے اور ہضم کے لئے اسٹارچ
کا شکر تبدیل ہونا بہت ہی ضروریات
سے ہے غذا کے ساتھ پانی پینا واجب
نہین ھے کیونکہ یہہ معدے کی رطوبت
کو جسکو گیسٹرک جوس کہتے ہین ہلکا
کردیتا ہے اور پھر وہ اس غذا کو
تحلیل کرنے کے قابل نہین رہتا
چنانچہ جب اسٹرانگ سلفیورک ایسڈ
یعنی تیز گندھک کے تیزاب مین کوئی چیز
لکڑی وغیرہ ڈالینگے تو وہ فوراً جلجاویگی
اور اُسی تیزاب مین اگر پانی ملا دیا جاوے

تو وہ کبھی نہین جلے گی حالانکہ مقدار
تیزاب مذکور کی کم نہین ہوئی مگر
وجہ یہہ ہے کہ تیزاب پانی کے ساتھہ
ملکر اُس لکڑی کے مقابلہ مین آتا ہے
اگر خالص آتا تو البتہ جلا دیتا اسیطرح
معدے کے جوش کا حال ہے کہ جب
یہہ خالص غذا کے مقابلہ مین آوے
تو اُسکو جلد ہضم اور تحلیل کر دیتا ہے
اور پانی کے ساتھہ ملنے سے اُسکی
تیزی کم ہو جاتی ہے اور غذا کو ہضم
نہین کر سکتا اسلیئے بدہضمی ہو کر پیٹ
بھاری اور اسہال یا قبض وغیرہ
ظہور مین آتا ہے اور یہی اکثر شکایات
سننے مین آیا کرتی ہے اور اسکے
لئے لوگ دوا طلب کرتے ہین اگر
ذرا چار روز کے لئے دوا سے آرام
ہو گیا مگر بد احتیاطی سے پھر وہی
حال ہو جاتا ہے اور اسکے مکرر سکرر
ہونے سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے

اور اس بات کے دفعیہ کے لئے چاہئے کہ
ساتھہ ساتھہ غذا کے پانی پینے کی عادت
آہستہ آہستہ ترک کرتے جاوین کہ
بعد غذا کے صرف منہ صاف کر لے
یا قدرے پانی پی لینے کی عادت
ہو جاوے تھوڑا سا پانی اوپر سے
پی لینے سے چندان ہرج نہین ہے
اور غذا کے دو ڈہائی گھنٹے بعد تک
بھی پانی نہ پینا چاہئیے کیونکہ اتنے عرصے
تک وہ ہضم ہوتی رہتی ہے اسکے
بعد پانی بخوبی پی لینا ضروریات سے
ہے کیونکہ اُسوقت غذا تحلیل ہو جاتی
ہے اور اُسکو بذریعہ پانی تر کرکے
معدہ سے نکال دینا واجب ہے
ورنہ ایک سخت اور ثقیل چیز کے گذرنے
مین دقت ہوگی اسیطرح بعد چار
گھنٹہ کے کل غذا اندریج معدہ سے
آنتون مین پہونچ جاتی ہے اور وہان
سے پھر اُسکا جزو جو کہ پرورش کے لئے

ضروری ہے جاذب اور وہ جذب کر کے خون
مین لے جاتی ہے اور باقی فضلہ باہر
خارج ہو جاتا ہے ایک دفعہ غذا کھانے
کے بعد چھہ گھنٹہ تک کوئی غذا نہ کھانی
چاہئیے کیونکہ اتنے عرصے مین صرف
پہلی ہی غذا ہضم اور جذب ہوتی ہے
اور اُسوقت کے اندر کھایا جاوے
تو کام پر کام پڑنے سے معدہ تھک کر
ہار جاویگا پس بدہضمی ہو جاویگی
اس قاعدہ قدرتی پر جو شخص غور کر کے
عملدرآمد کریگا امید ہے کہ وہ شکایت
مندرجہ بالا سے مبرا رہیگا ورنہ سوء
ہضمی کے باعث صدہا آفت مین مبتلا
ہو جاویگا۔ کیونکہ بدہضمی ایک جزو
اور سبب بہت سے امراض مہلکہ کا
ہے ٭
پیشتر داخل ہونے اِس محکمہ اور حصول
لکچر اور دافقیت اس علم کے بندہ
خود اس مین مبتلا تھا جسکے سبب سے
شب و روز یہی خیال رہتا تھا کہ
مجھے تمام دنیا کی بیماریون نے گھیر لیا
ہے مگر جبکہ اسکا بیان از زبان
میسحا زمان جناب استادی مسٹر
اس پی جانز صاحب مدرس علم تشریح
مدرسہ طبی آگرہ سے سنا اور نیز
کتب مین دیکھکر اُسکے مطابق عمل
کیا تو گویا گون تکالیف سے نجات
پائی ٭
وہ ہی طریقہ اور وہی ترکیب واضح
طور پر مع اپنے تجربے کے ناظرین
کی خدمت مین عرض کردیا ہے
امید ہے کہ اسپر عمل کر کے اس
شکایت کے رفع کی کوشش کرینگے
ہنگام تناول شراب پینا یا شراب
پیکر غذا کھانا قطعی منع ہے گو اس سے
اُسوقت بھوک معلوم ہوتی ہے مگر یہ
بھوک کاذب ہے اُسوقت زیادہ
کھا جانے سے تو کچھہ معلوم نہین ہوگا

مگر بعد سرور اُتر جانے کے وہ زیادہ
کھایا ہوا نقصان کریگا اور مختلف امراض
لاحق ہونگے اور بہت بیہوشی کے عالم
مین لقمہ گلے مین اٹکنے سے مرجانا
بھی ممکن ہے لہذا اس عادت کو
ترک کرنا چاہیئے اور جو صاحب فرماتے
ہین کہ انگریزون کے کھانے کے
ساتھہ شراب استعمال کرنے کا کیون
دستور ہے اسکا جواب یہہ ہے
کہ وہ لوگ بچپن سے اِسکے عادی ہوتے
ہین - اور اسقدر نہین پیتے کہ
کہ بالکل بیہوش ہو جائین اور جو
اُنہین سے بھی لاپروائی کرتے ہین
نقصان اُٹھاتے ہین ٭

کھانا کھانے کے بعد فوراً چلنا یا دوڑنا
یا دماغی محنت کرنا یا رنج فکر کرنا
بھی منع ہے کھانا کھانے کے بعد
دوڑنے سے خون مقدار معینہ سے
زیادہ جگر مین پہونچتا ہے اور سیفارم
گُردی کے مقام پر درد معلوم ہوتا ہے
جسکو کوڑی کا درد بولتے ہین ٭

ڈسپپسیا یعنی بدہضمی

یہان ضرور ہے کہ بدہضمی کا بھی کچھہ
بیان مختصراً کیا جاوے ٭

ہاضمہ مین کسیطرح کے فتور ہو جانے
سے بدہضمی ہو جاتی ہے - اسباب
گیسٹرک جوس یا معدے کے رس کا
کسی صورت سے کم پیدا ہونا - کمزور ہونا
غذا زیادہ یا خراب یا خام یا نیم پختہ
کھانا - غیر معمولی وقت پر کھانا - یا
طریقہ غذا کھانے کا جو اوپر بیان
ہوا ہے اُسکے برخلاف کھانا کثرت
شراب خواری یا دیگر نشہ وغیرہ ریاضت
نکرنا یا زیادہ کرنا - کیونکہ اسطرح سے
بھی غذا تحلیل نہین ہوتی بعد غذا کے
دماغی اور جسمانی محنت کرنا کسی
صورت سے کمزور ہو جانا یا معدہ و جگر
وغیرہ مین کوئی خاص مرض ہونا -

بخار یا ہیضہ کے بعد بہی ایسے امراض
پیدا ہو جاتے ہین ۔

علامات اسکی یہہ ہین ۔ تہوڑے دنون
کے مرض مین کوئی شدید علامات
نہین ہوتین مگر پُرانے مرض مین سخت
اور شدید شہر والون کو بہ باعث کثرت
نشست کے یہہ مرض اکثر ہوتا ہے غذا
تحلیل نہین ہوسکتی ۔ کبھی دست
گاہ قبض یہو کہ کم مگر بعض وقت ایسی
اشتہا کاذب معلوم ہوتی ہے کہ
گویا کلیجہ نکلا پڑتا ہے مگر کھانے کو
بیٹھو تو کچھہ کھایا نہین جاتا ایسی حالت
مین اشد کمزوری ہو جاتی ہے کسی
کام کو دل نہین چاہتا دماغ مین بخارات
چڑہے ہوئے معلوم ہوتے ہین آنکھون
کے آگے اندہیرا کھٹی ڈکار ۔ نفخ
دل دہڑکتا ہے ۔ نبض بے قاعدہ
اور کمزور چلتی ہے ۔ ہاتھہ پاؤن مین
درد اور سر مین چکر ۔ کبھی کبھی سینہ کا
مقام جلتا ہوا معلوم ہوتا ہے بعض
دفعہ منہ مین پانی کھٹا یا بے ذائقہ یا غث
زیادتی پت کڑوا پانی آتا ہے ۔ آدمی
پست ہمت ہو جاتا ہے چپ چاپ بیٹھا
رہتا ہے جیسے کسیکو مالیخولیا ہو جاتا ہے
مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے رات کے
وقت خواب پریشان دیکھتا ہے
اور بعض وقت احتلام بھی ہو جاتا ہے
بوجہ تکلیف مرض کے دل مرنے کو
چاہتا ہے اکثر یہی علامات دیکھی
جاتی ہین ۔

علاج ۔ اسکا معمولی وقت پر سونا
اور جاگنا ۔ فکر نہ کرنا کام سے کچھہ عرصہ
کے لئے آرام کرنا ۔ کبھی کبھی ایک وقت
کھانا نہ کھانے سے بھی مریض اچھا
ہو جاتا ہے ۔ ہلکی غذا دینا اور غذا بطریق
مذکورہ صدر کھانا ۔ جس چیز سے
نفرت ہو وہ نہ کھانا ۔ سوڈا واٹر پینا
اور اگر مرض پرانا ہو جاوے تو دو

چار گرین پپسین غذا کے ساتھ ملا کر
دین - اور بیشمار دوائین اس مرض کے
دفعیہ کے لئے ہین مگر ایک سہل اور
مجرب چورن لکھتا ہون +
نسخہ بڑی ہڑ آنولہ خشک - چیتا چھال
سفید ھا نمک چارون ہموزن اور
اور پیپل چوتھائی وزن لیکر ملا کر چورن
بنالین دو ماشہ بعد غذا تین یا چار
روز کھانے سے شفا ہوگی +

بیان پانی

تعریف پیاس - جبکہ خون مین
آبی اشیا کی کمی ہوتی ہے تو پیاس معلوم
ہونے لگتی ہے +
پانی پینے کے لئے بہت عمدہ صاف
ہونا چاہیئے کسی قسم کا میلا یا گندگی
نہونی چاہیئے کیونکہ یہہ چیزین سڑ کر
نقصان پیدا کرتی ہین مختلف مقامات
کے پانیون مین مختلف اشیا ملی رہتی
ہین جیسے کہ پرانے بڑے شہرون
مین کنوئین کھاری ہوجاتے ہین اگرچہ
مین کل کنوون کا پانی کھاری و کڑوا ہے
وجہ یہہ ہے کہ ایسی زمین مین مدت سے سڑے
ہوئے پانی اور گندگی اور پیشاب وغیرہ
زمین کے مسامون مین جذب ہو ہو کر
اس زمین کی تاثیر بدل دیتے ہین
اور پانیون مین مختلف اقسام نمک وغیرہ
حل ہوجاتے ہین +
پانی ایسی شے ہے کہ اسپر صحت کیا بلکہ
انسان حیوان اور نباتات کی زندگی
کا مدار ہے - بغیر پانی کسی موسم مین
کوئی ذی روح شے زندہ نہین رہ سکتی
بغیر غذا دو ایک روز گذارہ ہو سکتا
ہے مگر بغیر پانی ایک دم نہین یہہ بھی
ایک عجیب نعمت خدا دا انسان کے لئے
ہے جن شہرون مین پانی کی قلت
ہے اُن پر قہر الٰہی خیال کرنا
چاہیئے +
پانی کو سوا اسے مقطر کر لینے کے اور کوئی

عمدہ طریقہ صاف کرنے کا نہین ہے
اس طریقہ سے کل اجزا الگ ہوجاتے
ہین اور خالص پانی الگ۔ مینھ کا پانی
اگرچہ خالص خیال کیا گیا ہے مگر تاہم
اسمین بھی قدرے آمیزش ہے مقطر
پانی ادویات کے بنانے مین کام آتا ہے
صحت کے قایم رکھنے کے لئے غسل ہر
روز درکار ہے +

نہانے سے تمام کلفت بدن نکل جاتی
ہے۔ بدن صاف ہوجاتا ہے اور
ہر روز نہانے والا بیمار بھی کم ہوتا ہے
بدن چست و چالاک معلوم ہوتا ہے
بخارات جسمانی مین ترشح ہوتی ہے۔
خصوصاً گرمیون مین تو دو دفعہ نہانا
چاہئے۔ صبح نہانے سے خواب کی
سستی وغیرہ دور ہوجاتی ہے اور
بعد دوپہر کے پسینہ وغیرہ سے بدن
صاف ہوجاتا ہے ورنہ بدن مین سے
پسینہ کی بو آنے لگتی ہے غرض نہانا
صحت کے قایم رکھنے کے لئے ایک اعلی
ترکیب ہے +

جاڑون مین غسل گرم پانی سے
کرنا چاہئے خصوصاً کمزور آدمیون کو
کیونکہ ٹھنڈا پانی بدن کے ساتھ تو
لگا ہی نہین سکتے ملینگے کیا اور میل
کیا اوترے گا اس مطلب کے لئے
حمام بہت مفید اور موزون ہے
مگر حمام سے صرف باورچیخانہ مین گرم
پانی کر کے نہا لینے سے غرض نہین ہے
جیسا کہ اکثر لوگ کرتے ہین بلکہ حمام
مین کئی درجے ہونے چاہئین جنمین
تدریج سردی سے گرمی اور گرمی
سے سردی پہونچتے جاوے تا کہ ایک
دم گرم پانی کے بعد ٹھنڈی ہوا بدن
پر لگی بلکہ یہہ تو مضر ہوگا حمام دہلی
یا پنجاب مین گجرات کا حمام اکبر بادشاہ
کا بنوایا ہوا نہایت عمدہ ہے۔ حمام
مین نہانے سے کئی امراض جسمی

رفع ہو جاتے ہین +
گرمی کے دنون مین ٹھنڈے پانی سے دو دفعہ نہانا واجب ہے نہو سکے تو ایکہی دفعہ اور رفع تشنگی کے لئے بھی ہمیشہ سرد پانی پینا چاہیئے۔ اگر مٹی مین قدرے شورہ ڈلوا کر صراحیان بنوا لیجاوین تو اُنمین پانی بہت سرد رہتا ہے اور سرد پانی پینے سے بار بار پیاس کم لگتی ہے اور پانی مین شربت انار عرق کیوڑہ عرق بید مشک اور برف ملا کر پینا بھی مفید ہے۔
ہمارے ملک کے لوگ اکثر برف کو تاثیراً گرم بتاتے ہین مگر یہہ خیال غلط ہے +

برف پانی مین ملا کر پی جاوے یا چوسی جاوے تو بیشک سردی پیدا کرتی ہے یعنی جسم کی گرمی کو اپنے مین لے لیتی ہے اور جسم سرد ہو جاتا ہے اور بعدہ جب وہ گرمی چھوڑتی ہے تو بدن مین حرارت محسوس ہوتی ہے اگر برف تہوڑی تہوڑی مقدار مین بار بار دیجاوے حتی کہ پیشاب ایک بار جسم سے خارج ہو جاوے تو گرمی نہ معلوم ہو کیونکہ تھوڑی تہوڑی تدریج گرمی کو کھینچ لیگی اور ابھی گرمی چھوڑنے کا وقت اُسے نہ ملیگا کہ اور برف اندر جا پہونچیگی پھر وہ آپسمین غلط ملط ہوکر بجاے اِسکے کہ گرمی کو چھوڑتی آپ ہی گرمی جسم سے جذب کر لیگی اور جسم مین سردی آجائیگی اور وہ گرمی جو اُسنے جسم سے لیلی ہے جب پیشاب کے راستہ خارج ہو جاویگی تو پھر چاہے برف بند بھی کردین گرمی ہرگز محسوس نہوگی +

القصہ برف بھی ایام گرما مین صحت کے لئے ضرور ہے کیونکہ موسم گرما کی گرمی جسم پر زور نہین کرنے پاتی +

موسم گرما مین جیسے کہ امیرون کے
یہان دستور ہے کہ پنکھے اور خس کی
ٹٹی اور سرما مین انگیٹھی وغیرہ درکار
ہے +

گرما مین بعد ہلکے ہو جانے دہوپ کے اپنی
جاے نشست آبپاشی کرادینی چاہیئے
مگر بروقت چھڑکاو وہان بیٹھنا نہ چاہیئے
بلکہ تہوڑی دیر بعد جب بخارات زمین
سے نکلجائین نشست کرنا لازم ہے +

گرمی کے لئے تمام معمولی چیزون کا ذکر
کرنا فضول ہے ہر ایک شخص سامان
ضروریات گرما و سرما سے آگاہ ہے +

خواب

منشرحین تمامہا افعال دماغی سے
واقف نہین ہین اور چونکہ خواب بھی
دماغ سے متعلق ہے لہذا حسب قول
حکماء حال مختصر طور پر بیان کیا جاتا
ہے +

تعریف خواب - دماغی کامون
سے تھک کر آرام کرنے کو نیند کہتے
ہین +

عام قدرتی قاعدہ ہے کہ ہر ایک
عضو جب تھک جاتا ہے تو اُسکو
آرام کی ضرورت ہوتی ہے اور
اگر اُسوقت اُسکو آرام نہ دیا جاے
تو آخرکار کام سے ہار کر بالکل نکما
اور بیکار و کمزور ہو جاتا ہے - اسیطرح
جب دماغ جاگنے سے تہک جاتا ہے
تو کوئی عضو کام نہین دیتا - اور
خواہ مخواہ نیند آجاتی ہے کیونکہ دماغ
تو بادشاہ ہے اور اسکی طاقت اور
حکم سے کل افعال جسم و قویٰ ہین
آتے ہین +

یہان پر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قبل
از بیان خواب ایک نہایت ہی مختصر
تشریح دماغ اور اُسکے متعلقات
کی مع افعال لکھی جاوے تاکہ جو لوگ
اِس سے ناواقف ہین وہ بھی اس مضمونکے

سمجھنے کے قابل ہوجاوین اور معلوم کرین کہ دماغ کل اعضا کا بادشاہ کیون قرار دیا گیا ہے +

دماغ

دماغ جو ایک بہت ہی نازک نرم اور ملائم چیز ہے کھوپری مین بحفاظت تمام جھلیون وغیرہ کے اندر لپٹا ہوا بشکل مغز اخروٹ واقع ہے اسکا وزن بطریق اوسط مردون مین قریب ڈیڑہ سیر اور عورتون مین قریب ایک سیر اور پانچ یا چھہ چھٹانک کے ہوتا ہے

یہہ تین حصون پر منقسم ہے +

اول - وہ بڑا حصہ جو کھوپری مین آگے سے پیچھے تک واقع ہے +

دوسرا - وہ چھوٹا حصہ جو بڑے دماغ کے پچھلے حصے کے نیچے بڑے دماغ سے جدا واقع ہے اور ایک سخت اور مضبوط پردہ اُسکے بیچ مین حائل ہے +

تیسرا - حصہ وہ ہے جسکو عربی زبان مین رأس النخاع کہتے ہین اسی حصے سے مغز اور حرام مغز ملے ہوتے ہین +

حرام مغز جو اصل مین دماغ کا بڑھاؤ یا ایک بڑی لمبی شاخ ہے اور ریڑہ کے جوفون مین واقع ہے +

مغز اور اُسکے حصون اور تمام حرام مغز سے اعصاب اور پٹھے نکلتے ہین پہر ہر ایک عضو مین پہیل کر اُنکو حس اور حرکت وغیرہ دیتے ہین - حرکت اور حس کے اعصاب جدا جدا ہین +

جس حصہ دماغ یا حرام مغز سے اعصاب نکلکر کسی عضو مین پھیلتے ہین اگر اُس حصے پر کوئی چوٹ لگے یا اور کچھہ ضرر واقع ہو تو اُس عضو کی حس و حرکت مین فرق آجاتا ہے یا وہ بیکار ہوجاتا ہے +

دماغ کے متعلق ایک بڑا بھاری کام

خیالات عقلیہ کا ظہور مین لاتا ہے ۔
خیال ۔ فہم ۔ ادراک ۔ حافظا ور
امتیاز وغیرہ ۔ یہہ افعال بغیر کسی ظاہری
علامات کے مغز ہی سے متعلق ہین ۔
دوسرا فعل جو دماغ سے علاقہ رکھتا ہے
حس ہے ۔ جسکے وسیلے سے انسان
سُنتا ۔ سونگھتا ۔ دیکھتا ۔ ذائقہ دریافت
کرتا ۔ سرد و گرم ۔ آرام و دردا ور
صدمات وغیرہ کو معلوم کرتا ہے
انکا اثر اعصاب حسی کے ریشون کے
ذریعے سے دماغ تک پہونچکر محسوس
ہوتا ہے جیسے ہم کسیکے بدن پر اُنگلی
رکھین تو وہان پر جو حس کے پٹھے
پھیلے ہوتے ہین وہ اُسکی خبر دماغ کو
پہونچا ئینگے اور وہان معلوم ہوگا کہ
فلان جگہہ یہہ بات واقع ہوئی ہے
پھر جیسا مناسب معلوم ہوگا دماغ حکم
کریگا یا تو اُس عضو کو ہٹا لیگا یا صرف متوجہ
ہوگا وقس علی ہذا ۔

واضح رہے کہ یہہ فعل ایسی جلدی
وقوع مین آتے ہین کہ جون ہی خبر
ہوئی فوراً عملدرآمد ہوگیا ۔
تیسرا فعل جو دماغ کا حرکت ہے جسکے
وسیلے سے انسان بالارادہ چلتا پھرتا
اور رہا تہہ پاؤن وغیرہ اعضا کو ہلاتا
ہے ان فعلون کا اثر دماغ کے
اندر پیدا ہوتا ہے اور بذریعہ متحرک
اعصاب کے مختلف اعضا تک پہونچکر
اُنکو حس اور حرکت دیتا ہے ۔
چوتھا فعل یہہ ہے کہ جب کبھی بیرونی
چیز کی خراش ناک کے حسی عصب کے
ذریعے سے دماغ کو پہونچتی ہے تو
چھینک آتی ہے ۔ پاخانہ ۔ پیشاب
اور نطفہ کا بھی اخراج اسیطرح سے
ہوتا ہے ۔ اِس قسم کا فعل بے اختیاری
ہوتا ہے اِن پچھلے کامون مین بھی
ایک طرح کی خراش دماغ کو پہونچتی ہے
تو فعل وقوع مین آتا ہے ۔

اسواسطے ہم جسم انسان کو بخوبی ایک
سلطنت کے ساتھہ تشبیہ دیسکتے ہین جسمین
مغز پادشاہ اور اعصاب جاسوس
اور کارکن ہین ÷
اب امید ہے کہ دماغ کے افعال سے
آپ لوگ واقف ہو گئے ہونگے اور
معلوم ہو گیا ہوگا کہ اس عضو کی حفاظت
اور خبر گیری کسقدر ضرور ہے ÷
بیشتر بیان ہوچکا ہے کہ خواب گویا
دماغ کا تھک کر آرام کرنا ہے -
اور آرام کرنے سے یہہ مطلب ہے
کہ کچھہ دیر کے لئے کام سے فارغ
رہنا مگر یہہ قدرت خداوندی ہے
کہ دماغ آرام کی حالت مین بھی
کم و بیش اپنا فعل جاری رکھتا
ہے اگر ایسا نہوتا تو ایکبار سو کر پھر
آدمی کبھی بیدار نہوتا - اگرچہ ہوش
وحواس حالت خواب مین نہین ہوتے
تاہم سانس اور نبض برابر چلتی رہتی

ہے ہان کسیقدر سستی اور کمزوری
اسمین ضرور ہوتی ہے - حالت بیداری
مین چونکہ حواس خمسہ بجا ہوتے ہین
لہذا اگر کوئی آہستگی سے بھی آواز دے
تو فوراً سنی جاویگی یا جسم مین گرمی
سردی لگے تو فوراً معلوم ہوجاویگا
مگر سونے کی حالت مین جب یہہ افعال
کسیقدر زور سے ہون تو محسوس
ہونگے کیونکہ گویا پادشاہ بدن کے
جاسوس اسوقت غافل ہوتے
ہین مگر نہ اسقدر بیخبر کہ بیدار کرنے
یا کچھہ صدمہ پہونچنے سے بھی ہوشیار
نہون - سونے کی حالت مین بھی جب
کسی عضو پر کوئی فعل واقع ہوتا ہے
تو پہلے اسی عضو کا عصب حسی بیدار
ہوتا ہے اور اس فعل یا صدمے کی
خبر دماغ کو پہونچاتا ہے اگر وہ صدمہ
ایسا ہے کہ اس سے عصب حسی کو تکلیف
زیادہ پہونچی ہو تو اسکے دباو یا خبر سے

دماغ بیدار ہو کر اُسطرف متوجہ ہوگا
اور حکم واجب دیگا۔ دماغ کے بیدار
ہونے سے چونکہ کل اعضا اپنے اپنے
کام پر مستعد ہونگے اگر وہان سے
ہٹ جانا مناسب سمجھا جاویگا تو ویسا ہی
حکم دیگا یا اور کوئی دوسرا بندوبست
مناسب کریگا اور اُسکا عملدرآمد ہوگا
اور اگر فرض کرو کہ صدمہ خفیف
ہے تو صرف عضو کو سرکا دیگا جیساکہ
سونے کی حالت مین کوئی کسی کے
تلوے باہستگی کھجلاوے تو انسان
اپنے پاؤن کو ذرہ ہلائیگا یا سرکائیگا۔
اور اگر یہی فعل کسیقدر زور کے
ساتھہ کیا جاوے تو بموجب تشریح
مذکورۂ بالا کے انسان فوراً بیدار
ہو جاویگا علی ہذا القیاس یہی حال
سننے سونگھنے اور چکھنے وغیرہ کا ہے۔

ڈریم یعنی خواب

سونے کی حالت مین اپنے تئین جاگنا
خیال کر کے کوئی فعل کرنا خواب
کھلاتا ہے اِس نام سے تو ہر ایک
شخص آگاہ ہے اور اُس حالت سے
بھی واقف۔ مگر جاننا چاہیئے کہ یہہ کیا
بات ہے اور ایسا کیون ہوتا ہے۔
جو کچھہ کہ انسان حالت بیداری مین
دیکھتا سنتا یا کرتا ہے اُسی بات کا
خیال اُسکے مغز مین منقوش رہتا
ہے اور اگر اُس بات کا اثر کچھہ زیادہ
دماغ پر نہین ہوا یعنی وہ کام کچھہ
ضروری یا ایسا نہین ہے کہ جس سے
اُسکا اُسی طرف خیال رہے تو نقش
اُسکا جلد رفع ہو جاتا ہے اور اگر اُس
بات کی فکر ایسی ہے کہ ہر وقت خیال
اُسیطرف رہے تو وہ نقش دیر تک
قایم رہیگا جیساکہ اکثر لوگ کہتے ہین
کہ انسان مین دو روحین ہین ایک
تو رات کو سوتی ہے اور دوسری
سیر کرتی ہے پس یہ کچھہ وہ سیارہ

روح دیکھتی یا کرتی ہے وہی خواب
ہے مگر یہہ غلط ہے - اصل یون ہے
کہ جیسے دماغ کا کام یہہ ہے کہ کوئی
بات یا خیال ہو تو اُسپر غور کرتا سوچتا
سمجہتا ہے اُسیطرح حالت بیداری
مین صحیح و سالم ہونے کی وجہہ سے
یہہ سب باتین انجام دیسکتا ہے
مگر سونے کے وقت بھلا برا تو سوچ
ہی نہین سکتا اور خیال سو بات کا
جما ہی ہوا ہے - اسلئے ایسی ایسی
باتین دیکھنے مین آتی ہین کہ جنکا ہونا
ناممکن ہے جیسے انسان حالت
بیداری مین بھی خالی بیٹھا بیٹھا ایسا
خیال کرتا ہے جیسے کہ بعض وقت
یہہ سوچتا ہے کہ بڑھتے بڑھتے بادشاہ
ہوجاؤن یا میرے پر ہون تو اڑ
کر خوب تمام جہان اور پریون کے
ملک کی سیر کرون یا بر خلاف اِسکے
بعض وقت خیال کرتے کرتے
یہانتک نوبت پہونچتا ہے کہ اگر
فلان کام کرونگا تو قید ہو جاؤنگا
یا ایسی حالت ہو کہ بھیکھ مانگنے قابل
ہو جاؤن مگر چونکہ اُسوقت ہوش
بجا ہوتے ہین پھر غور کرلیتا ہے کہ
یہہ خیالات بالکل غلط ہین مگر حالت
خواب مین مغز کو بھلے برے کی تو
تمیز ہوتی ہی نہین لہذا یہی خیالات
یہانتک ترقی پاتے ہین کہ بڑے
بڑے کل جہان کی سیر کرآتا ہے
اور نادیدہ مقام دیکھہ آتا ہے اور
بعض وقت حرکات ناموزون کرتا
ہے +

خواب اکثر پچھلی رات کو لوگ دیکھتے
ہین اسکی وجہ یہہ ہے کہ دماغ جب
تھک کر آرام کرتا اور بیہوش ہوجاتا
ہے تو پھر وہ باہستگی ہوش مین
آنے لگتا ہے یعنی وہ اپنے وقت مقرر
تک آرام لیکر بتدریج اپنا کام کرنے

لگتا ہے۔
(اُسکا کام کیا ہے سوچنا سمجھنا فکر اور خیال کرنا) پس جس بات کا کہ زیادہ تر خیال بندھا ہوا ہے پہلے اُسیکی فکر کرنے لگتا ہے مگر چونکہ کما حقہ ہوشیار نہین ہے لہذا بھلے برے کی تمیز بھی نہین کر سکتا جو خیال آیا وہی جاری رہتا ہے اور چونکہ نیند کم آتی ہے اسی سبب سے دماغ فعل شروع ہونے پر آنکھین بھی کسیقدر کھلجاتی ہین۔ مگر نیم وا ہونے کے سبب سے اُنکا کام یعنی دیکھنا اچھی طرح نہین ہو سکتا اسلئے کچھ تو دیکھنے مین فرق آیا اور کچھ سمجھنے مین لہذا اُس چیز کی اصلی شکل معلوم نہین ہوتی۔ فرض کیجئے کہ ایسی حالت مین دیوار ہی سامنے پڑگئی تو اُسے دیو خیال کرکے ڈر جائیگا یا علی ہذا القیاس اور خطرناک اشیا دکھائی پڑتی ہین۔ یا برخلاف اسکے ایسی اشکال نظر آتی ہین کہ جنکو دیکھکر بعض وقت طبیعت خوش ہوجاتی ہے اور نادیدہ مقامات پر وہ اپنے تئین خیال کرتا ہے یہی وجہ خواب مین احتلام ہونے کی ہے۔ جب کسی وجہ سے مزاج پر گرمی اور کمزوری کا غلبہ اور آب منی پتلا ہوا تو خواب کے وقت صورت خیالی پیش نظر ہونے سے تحریک ہو کر فوراً احتلام ہو جاتا ہے اور بعض وقت ایسا بھی ہوتا ہے کہ بغیر کسی خیال کے بھی احتلام ہو جاتا ہے اُسکی وجہ طبیعت پر گرمی کا زور اور بد ہضمی کا مرض ہے یا کبھی رقت یا صرف تحریک ہونے سے بھی مواد خارج ہو جاتا ہے۔

سوم نیمبیولزم یعنی خواب مین اٹھکر چلنا پھرنا یہ ایک لاطن زبان کا مرکب لفظ ہے جسکے لفظی معنی خواب

ہین چلنے پھرنے کے ہین گو یا یہہ ایک
بڑھکر درجہ یا فعل خواب یعنی سیغے کا
ہے جیسا کہ انسان خواب مین پڑے
پڑے خیالی کام کرتا ہے انھین
خیالون کو نیند مین سچ مچ عملدرآمد
کرنے کو سوم نیمبولزم کہتے ہین۔
اسکی دو ایک مثالین ایسی لکھتا ہون
کہ جس سے یہہ بخوبی سمجھہ مین آجاوے
ایک کتاب مین لکھا ہے کہ کلکتے مین
ایک بڑے لایق اعلی درجہ کے
مدرسہ کے طالبعلم نے دن بھر
ریاضی کے ایک سوال حل کرنے
مین بہت کوشش کی مگر ناکام رہا
لیکن اس بات کا خیال اسکے
دماغ مین مرتسم رہا اور رات کے
وقت اپنے الگ پڑھنے کے کمرے
مین جا کر سو رہا اسی حالت نیند مین
اٹھکر اسنے چراغ جلایا اور سلیٹ
پنسل لیکر اسی سوال کو حل کیا
اور سلیٹ کو ویسے ہی بدستور رکھکر سو رہا۔
صبح ہوتے ہی اسنے اپنی سلیٹ پر اپنے
ہاتھون سے سوال کیا ہوا پایا اور
بڑا متعجب ہوا اسکے نوکر نے کہا کہ
آج آپ نے خلاف معمول اٹھکر اپنے
ہاتھہ سے چراغ روشن کر کے تختی پر
کچھہ لکھا اور پھر سو گئے اس سے اسکو
اور بھی یقین ہوا کہ یہہ میرا ہی کام
ہے۔ تعجب ہے جو کام دن کو نہو سکے
جبکہ دماغ بخوبی ہوشیار رہے اور
سونے کی حالت مین ہو جاوے
مگر وجہ یہہ ہے کہ بیداری مین مغز
پراگندہ اور خیالات پریشان ہوتے
ہوتے ہین مگر چونکہ ایسی حالت مین
دماغ ایک ہی طرف رجوع ہوتا ہے
لہذا اس کام کو کر لیتا ہے اگر کوئی شخص
اسکو دھکا دیکر کنوئین مین گرا دیتا
تو اسکو مطلق خبر نہوتی یا چلتا چلتا کسی
طرح سے خود بخود کوٹھے پر سے گر کر مر جاتا

تو کچھہ تعجب نتھا اُسوقت دماغ صرف ایک
خاص کام ہی کے لئے ہوشیار رہوتا
ہے اور دوسرے کل کاموں سے
بیخبر رہتا ہے +

اسیطرح ایک نائی نے رات کیوقت
اُٹھکر اپنی حجامت بنائی اور پھر سو
گیا صبح کو اپنی رات کی کارگذاری دیکھکر
حیران ہوا +

اکثر جنگی پلٹنون کے کرنیلون نے
لڑائی کے خیال مین رات کیوقت
سونے سے اُٹھکر اُسیدم کوچ کا حکم دیا
اور آپ ہی گھوڑے پر سوار ہوکر ساتھہ
ساتھہ چلدئے تھوڑی دور جاکر ہوش آیا تو پوچھا
جواب ملا کہ حضور ہی کے حکم کی
تعمیل ہے +

اگر کوئی صاحب یہہ فرماوین کہ اس سے
تو جسم انسان کو صدمہ پہونچ سکتا ہے
اور بڑے خطرے کی بات ہے - کیونکہ
ایک کام کا تو خیال ہے اور اُسکے عملدرآمد
کرنے مین جان جاتی رہے تو کچھہ
عجب نہین ہے - لہذا اس بات کا کچھہ علاج
کرنا چاہئیے +

اسکا علاج کیا ہے ہر ایک بات کے
علاج مین سبب کو رفع کرنا مقدم سمجھا جاتا
ہے پس ایسی تدبیر کرنا چاہئیے کہ جس سے
طبیعت ایک ہی طرف کماینبغی مائل نہو جاوے
اور سونے کے وقت کل فکرون کو دور
کر کے سونا چاہئیے +

چونکہ حالت خواب مین حرکات تنفس اور
دوران خون سست ہوجاتا ہے
اسلئے حرارت غریزی یعنی جسم کی اصلی
گرمی بھی کم ہوجاتی ہے مگر بیداری
مین دوران خون تیز ہو جاتا ہے
حالات مندرجہ ذیل سے نیند کو ترغیب
ہوتی ہے جیسے تھک جانا - رنج
وغم و فکر اور تردد کا ہونا - ایسی کروٹ
جس سے کل اعضا کو آرام ملے +
بھوک پیاس سردی اور گرمی نہونا وقت

خواب نزدیک ہونا۔ اندھیری رات
اور سنسان ہونا۔ علاوہ اسکے قصہ
کہانی اور راگ رنگ گیت سننا بھی
خواب آور ہے اور اسکے برخلاف
باتون سے نیند زائل ہو جاتی ہے۔
ہر ایک شخص کو خصوصاً کمزوری کے باعث
نیند نہ آتی ہو تو چاہیئے کہ پہلے داہنی
کروٹ سووے کیونکہ اس سے دل اور
جگر اسطرح سہارا پاتے ہین کہ آنتین
پھیپھڑا اور معدہ دب نہین سکتے
لہذا آرام ملتا ہے ۔
مکان بیماریکا صاف اور ہوادار ہوا اور اسکے
نزدیک کسی طرح کی بدبو دار بھی جگہہ
نہونی چاہیئے ۔ مکان ایسا کھلا ہو
کہ جسمین کم سے کم بحساب فی کس تین ہزار
مکعب فیٹ ہوا ہو گورون کی بارکون
مین بحساب چھ سو اور ہسپتالونمین
بحساب فی کس ۱۲ سو مکعب فیٹ ہوا
ہونی چاہیئے جتنے مکعب فیٹ کمرہ ہوگا

اُتنے ہی مکعب فیٹ اسمین ہوا ہوگی
دہوئین وار جگہہ مین نہ تو زیادہ دیر
بیٹھنا چاہیئے اور نہ سونا کیونکہ دہوان
آمیز بذریعہ سانس اندر جاکر نقصان
پہونچاتی ہے اور خون صاف نہین ہونے
دیتی اوس یعنی شبنم مین بھی سونے سے
مختلف امراض لاحق ہو سکتے ہین۔
لہذا شبنم کے بچاؤ کے لئے ہمیشہ
ضرور ہے کہ گرمیون مین ایسے برآمدے
مین سووین جہان خوب کھلی ہوا
ہو یا اسکی طرح سونے کے مقام پر
ایک پردہ تان دیا کرین انگریز اس لئے
ہمیشہ اندر سوتے ہین اسکے دونین
کھلے بدن اور کھلی جگہون مین سونے
سے ایسا ہوتا ہے کہ شبنم کی نمی بدن کے
مسامون کی راہ اندر جذب ہو جاتی
ہے اور سانس کے ذریعے سے پھیپھڑے
مین پہونچتی ہے اسلئے اکثر امراض جیسے
زکام کھانسی بخار اور درد مفاصل وغیرہ

پیدا ہو جاتے ہین لھذا اس سے بچنا
ضرور ہے منہ کھول کر سونا بھی مضر ہے
کیونکہ اگر نم دار ہوا ہے تو بہت امراض
شش یعنی پھیپھڑہ وغیرہ مین آئین
گے علاوہ ازین ہوا منہ کے راستے
آنے جانے سے منہ اور حلق خشک
ہو جاتا ہے لہذا اٹھکر بولنا بھی مشکل
پڑ جاتا ہے +
اور منہ کھلا رہنے سے یہہ بھی ممکن ہے
کہ دم کی ہوا کے ساتھ مٹی وغیرہ یا اور
کوئی خارجی مضر شی پھیپھڑے مین
چلی جاوے لہذا اس عادت کو ترک کرنا
واجب ہے سونے کی حالت مین ہمیشہ
سر کسیقدر اونچا ہونا چاہیے اس سے
ایک تو آرام ملتا ہے دوسرے تنفس
مین دقت نہین ہوتی اور عضلات
گردن بھی آرام پاتے ہین ورنہ زیادہ
دیر تک سر آگے یا پیچھے کو جھکا رہنے
سے عضلات گردن کھنچ جاتے اور

درد کرنے لگتے ہین سر اونچا رکھنے سے
خون بھی زیادہ دماغ کی طرف رجوع
نہین ہونے پاتا البتہ جن شخصون کے
جسم مین خون بہت کم ہے انکو کسیقدر
نیچا رکھنا چاہیے کہ دماغ مین خون بخوبی
جا سکے بستر نرم ملایم ہو کہ جس سے
بدن درد کرنے نہ لگے اور چارپائی
ہموار ہونی چاہیے جوان کے لئے
چھہ گھنٹہ اور بچے اور بوڑھون کے
لئے آٹھ گھنٹہ شب مین سونا کافی ہے
اس سے کم و بیش ضرر عورتون کو
بہ نسبت مردون کے زیادہ سونا چاہیے
خصوصاً ایام حمل اور بچے کو دودھ
پلانے کے زمانہ مین شدید ضرورت ہے
آرام ہونے کے بعد نیند زیادہ آتی
ہے - گویا اس ترکیب سے انکی طبیعت
انکو طاقت ور کرنا چاہتی ہے کہ بچہ
چھوٹے بچے اور بھی زیادہ سوتے ہین
اسکا کچھ حرج نہین ہے اوپر درس سے

۱۴ چودہ برس کی عمر والے کو بچہ لکھا ہے
جون جون بچہ بڑھتا جاے نیند کم کرتے
جانا چاہیئے اور جون جون ضیعفی غالب
آتی جاے نیند بڑھاتے جانا چاہیئے
اگر جوان آدمی زیادہ سونے کی عادت ڈالے
گا تو اُسکا دماغ آرام طلب ہو کر سست
اور کاہل ہو جائیگا اور اُسکی سوچ
سمجھہ فکر عقل حافظے مین بھی فتور پڑجائیگا
کبھی سخت مرض کی آمد کے وقت گاہ
نیند زیادہ ہو جاتی ہے اور گاہ کم
اور جو لوگ کہ بہت سوتے ہین اور
محنت دماغی یا جسمانی زیادہ کرتے
رہتے ہین تو آخر کا اُنکا دماغ تھک کر
نکما اور جسم بھی بیکار ہو جاتا ہے اور
جلد مر بھی جاتے ہین یا اُنکے دماغ مین
خلل ہو جاتا ہے ✦
پس دس بجے رات کے سو وین اور
چار بجے صبح کے بیدار ہون اور اُٹھتے ہی
ایسا نہین چاہیئے کہ سر ننگا کرین یا مُنہ
ہاتھہ وغیرہ پانی سے دہولین نہین تو
فوراً سردی گرمی پہونچنے سے تکلیف
ہوگی اکثر طالب علم پڑھنے کی خاطر
نیند دفع کرنے کے لئے اپنی آنکھون مین
اور چہرے پر پانی کے چھینٹے مارتے
ہین یا والدین بچے کو جگانے کے
لئے ایسا کرتے ہین تو یہہ بات بہت ہی
ناموزون ہے چاہیئے کہ نیند سے
پہلے ہوشیار ہوئے اور بعد ازان پانی
وغیرہ کا استعمال کرے مُنہ دہووے
یا بشرط ضرورت تہوڑا سا پہلے کیونکہ
فوراً جاگتے ہی دوران خون تیز ہوتا
ہے اور اُسپر سردی پہونچنا مضرت
رسان ہے کیونکہ اِس سے خون کا آنا جانا ہوجاتا
ہے اور مختلف امراض کھانسی زکام وغیرہ
پیدا ہوتے ہین جاڑون مین خوب گرم
بستر پر گرم کپڑے اوڑھ کر سونا چاہیئے تاکہ جسم مین
سردی نہ اثر کرے مگر مکان مین بھی آمد و
رفت ہوا کے لئے بخوبی راستہ ہو اور یکایک

رضائی مین سے منہ باہر نکالنا بھی خالی
از ضرر نہین ہے ✦

فایدہ خواب۔ دن بہر جاگنے محنت کرنے
سے ذرات جسم خارج ہوتے رہتے ہین
یعنی جسم گھستا رہتا ہے اور پھر رات
کے وقت سونے اور آرام کرنے سے اُنکے
بجاے نئے ذرات پیدا ہوکر قایم ہوجاتے
ہین اسلیئے جب سوکر آدمی اُٹھتا ہے تو اپنے
تئین تر و تازہ پاتا ہے یعنی وہ کمی جو جسم مین
دن بھر کی محنت سے ہوتی ہے پوری ہوجاتی
ہے یہہ تبدیلی جسم مین ہمیشہ اور ہر وقت ہوتی
رہتی ہے اور اسی سے جسم کی پرورش ہے
اگر انسان محنت ہی کرتا رہے اور سوے
نہین تو جسم سے ہر وقت ذرات خارج ہو
ہوکر یہان تک نوبت پہونچے گی کہ وہ
بالکل ضائع ہوجائیگا جو لوگ رات بہر
ناچ تماشا دیکھتے ہین اور واہیات پھرتے
شراب وغیرہ پیتے ہین اور سوتے نہین
ہین تو اُنکی صحت کبھی ٹھیک نہین رہیگی
اور اُنکے جسم کی پرورش نہین ہوگی
اگر عام آدمیون مین سے بحساب فیصدی
پانچ آدمی مرین تو بطریق اوسط شراب
خوار شب بیدار آوارہ گرد فیصدی پچاس
جوان ہی کی عمر مین مرجائین گے ✦

(باقی آیندہ)

نام کتاب معہ مصنف	قیمت	محصول	خلاصہ کیفیت
ہیومن اناٹمی مصنفہ مسٹر اس پی جانز مدرس علم تشریح	سے	۶ر	یہہ کتاب فن تشریح مین نہایت معتبر و مستند ہے +
تصاویر تشریح انسانی سادہ	صہ	۶ر	اسمین ۱۳۳ تصویرین ہین اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے +
ایضاً رنگین	سے	۶ر	اسمین اعصاب عضلات شرائین و ورید اور رباطات کا رنگ اسطرح دیا ہے کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہوتی ہے
میٹریا میڈیکا باتصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا مصنفہ بابو مکندلال صاحب مدرس علم ادویہ کیمیاگری	للعہ	۵ر	اس کتاب مین مصنف سلمہ نے علاوہ فارماکوپیا کے اور بہت سی دوائین داخل کی ہین +
کمسٹری نو طبع مصنفہ بابو مکندلال صاحب	عہ	۲ر	
پرکٹیکل فارمیسی باتصویر مصنفہ مکندلال صاحب		۱۳ر	
سرجری یعنی درس جراحی بابو دیال چند صاحب شوم اسسٹنٹ سرجن	للعہ	۴ر	یہہ کتاب میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نے جمع کر کے چھپوائی ہے +
پرکٹیکل سرجری امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم	سے	ر	اس کتاب مین نتائج سیوچر اور پیچیدہ ئینز اپریشن مع تصویر ہین +
مڈوائفری باتصویر ملک محمد یار خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	عہ	۲ر	اس کتاب مین بچہ جنانے کا حال اور حاملہ اور زچہ کی بیماریونکا بیان ہے +
رسالہ نبض باتصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۸ر	اس کتاب مین آلہ سفگموگراف کی تصویر و اسکا بیان اور نبضونکی حقیقت تحریر ہے +

نام کتاب معہ مصنف	قیمت	محصول	خلاصہ کیفیت
رسامان اپریشن محمد دلاور خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۱۰ر	اس کتاب مین جملہ اپریشنونکی درستی و سامان مہیا کرنیکا ذکر ہے +
معدن الحکمت مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی - طبع جدید	للعہ	۲ر	اس کتاب مین تاریخ طبابت سید [illegible] پرو ڈونس اور مجرب نسخہ جات درج ہین اور بہ نسبت سابق کے دو چند ہوگئی ہے +
رسالہ غذا - ایضاً		۱۲ر	اس رسالہ مین تندرست و مریضونکی غذا کی بابت بہت شرح و مفصل بیان ہے اور اسکے آٹھ جزو ہین +
بحر الجواہر اردو ایڈیٹران مرۃ الطبابت	سے	۸ر	یہہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہوکر چھپی ہے چھسو صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے +
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر چنن شاہ صاحب راے بہادر	عہ	ار	یہہ رسالہ نہایت عمدہ صاف خوشخط چھپا ہے اور اسمین انگریزی و ویدک و یونانی علاج سوزاک کا تحریر ہے +
رسالہ ٹھنگ بند بھگونداس صاحب اسسٹنٹ سرجن		۲ر	یہہ چھوٹا رسالہ فربہ آدمی کو لاغر کرنیکے بیان مین ہے
سادہ نقشہ مفاد و مراتب ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحرف انگریزی	عہ	۴ر	یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنے کے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اور زہر کی دوائین [illegible] +

نام کتاب معہ مصنف	قیمت محصول روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
نقشہ مقادیر اشربہ و ادویہ انگریزی معہ بارنش و نیم و استر وغیرہ مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت	عصا	۸/	یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اور زہری دوائین سرخی سے چہپی ہین +
ایضاً اردو ایضاً	عصا	۸/	زہرون کو سرخی سے چہاپا ہے +
رسالہ دافع آتشک مصنفہ حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما حافظ فخر الدین صاحب	عہ/	ا/	اسمین آتشک اور اسکے نتائج کا انگریزی و یونانی علاج درج ہے +
آستانۂ علم موسم مصنفہ میر الطاف علی صاحب	سے/		اسمین علم مٹی آرولوجی کا مفصل بیان درج ہے +
ہاسپٹل اسسٹنٹ پرکٹس مصنفہ میر اشرف علی مرحوم	سے	۶/	ٹیپ کے چہاپہ کی ہے +
رسالہ قیافہ مصنفہ حافظ فخر الدین صاحب وحکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما		۸/	یہہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے
ترجمہ کوارٹرلی شیٹ از ۱۸۶۱ع تا ۱۸۷۸ع	عصا	۱۰/	اسمین سرکلرات وجنرل آرڈر متعلقہ ہاسپٹل اسسٹنٹ میڈیکل سب پلز درج ہین +

مطبع میڈیکل پریس آگرہ مین شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم و سکریٹری میڈیکل اسکول کے اہتمام سے چہپا

کتبہ مجید حسین عفی عنہ

فہرست مضامین ماہ اگست

۱- برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
۲- نسخہ پھوڑے کا اور قولنج کا
۳- فاسفورس کے زہر کا کیس
۴- اکسٹرا یوٹرائن پریگننسی
۵- سوال طبیب مشہور

نمبر ۸ جلد ۱۱



قیمت

۶- تھائیسس کا علاج
۷- ہینڈبک آف اینٹیسپٹک میڈیسن
۸- برومائیڈ آف پٹاسیم کا فائدہ جنون میں
۹- اشتہار

باہتمام حاجی الدین

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول — واقف کرنا جدید تجربے سے جوان اُن ہاسپٹل اسسٹنٹون کو جو نیٹیو [illegible]
دوم — ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹونکو معالجات و نسخجات ہندوستانی سے ہر مرض کے
سوم — ترقی دینا و تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی میں سیکھا
چہارم — پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پاوین ٭
پنجم — بتلانا فائدہ ہر معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہوتا
ششم — آگاہ کرنا اطبا یونانی کو معالجات اطباء ولایت سے ٭

اشتہار

اس رسالے میں مضامین انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر ٹائمز اسپیشل جنرل لینسٹ
وغیرہ اخبارات زبان انگریزی اردو میں ترجمہ ہوکر مع حالات تغیر و تبدل ہاسپٹل اسسٹنٹوں
صفحہ ۳۲ کاغذ بشیر رام پوری ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے استفادہ و بہبودی ہاسپٹل
اسسٹنٹوں کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہیں
جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہیں درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر
پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ و نشان اپنا خوشخط حروف فارسی
و انگریزی میں تحریر کرین ٭

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵/	عصہ ۱۲	روپیہ /
مابعد مع محصول ڈاک	۵/۰	عصا	روپیہ ۱۰/

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

ہم جہانتک کہ زمین کے جغرافیہ کی سیر کر
رہین یا غور کیا ... اسکو پیش نظر
رکہتے ہین تو پاتے ہین کہ دنیا کا سب سے
... پانی ہے جو زمین کو چارون طرف
گہیرے ہوئے ہے اور چونکہ یہہ مسلہ مسلم الثبوت
ہے کہ فعل الحکیم لایخلو عن الحکمۃ یعنے حکیم
کا کوئی کام حکمت سے خالی نہین ہوتا تو اس
پر خوب غور کرنا چاہیے کہ حکیم مطلق کی کیا
حکمت ... اسمین کیا فایدے متصور
... سے زیادہ پانی کو پیدا کیا ہے
لیکن ... کہ یہہ رسالہ ایک فن خاص
مین ایک خاص گروہ کی نفع رسانی کی
... ہوتا ہے سو اسکے چند مسایل تحریر
کیے ... ضروری باتین ... کیے جاینگے
جو نباتات متعلق ہونگے ✤

پانی کی ماہیت ... علم کیمیا و ...
ثابت ہوچکا ہے کہ خالص پانی مین ایک
حصہ آکسیجن اور دو حصہ ہیدروجن ہوتی
ہے لیکن اس قسم کا پانی دنیا مین کہین نہین
پایا جاتا ہان البتہ ... قریب قریب
اسکے ہے ✤

ذایقہ پانی خالص بلا ذایقہ یا شیرین
اور آب غیر خالص شور یا نمکین ہوا کرتا ہے
پس جس پانی مین شوریت زیادہ ہو اسیقدر
اسمین نمک کی آمیزش زیادہ سمجہنی چاہیے

شناخت ۔ خالص پانی مین کاسٹک ...
سے رنگت تبدیل نہین ہوتی ✤
۱ ۔ کپڑے پر صابون لگا کر ملنے سے
جہاگ زیادہ نکلتے ہین اور کپڑا صاف
ہوجاتا ہے جو آب شور مین نہین ہوتا ہے ✤

آمیزش علاوہ نمکون کے ہوا سطح جہان
بہی پانی مین شامل ہوتی جو باعث زندگی
تنفس حیوانات آبی ہے اگر کسی شیشہ
کے برتن مین مچھلیان چہوڑ کر پانی بہر کر

بند کردین تاکہ ہوا کے سطح جہان اوسمین نہ پہونچے تب ضرور ہے کہ مچھلیان اوسوقت تک زندہ رہینگی کہ اوسمین کی ہوا اونکے تنفس کا کام دیتی رہے جب وہ ختم ہوجاویگی اور دوسری ہوا تازہ نہ پہونچے گی تو دے مرجاوینگی اور یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات تالابون کی جملہ مچھلیان مرجاتی ہین +

۲ - پانی جوش دینے کیوقت جو اُبلتا ہے اسکی وجہ بہی یہی ہے کہ اوسمین سے ہوا خارج ہوتی جاتی ہے +

۳ - اکثر پانیونمین امونیا گیز بھی ملی ہوتی ہے +

۴ - بعض پانیونمین سلفیوریٹیڈ ہیڈروجن گیز ملی ہوتی ہے جو باعث ہلاکت بعض حیوانات ہوتی ہے +

۵ - بعض قسم کے پانی مین بائی کاربونیٹڈ ہیڈروجن بھی ملی ہوتی ہے +

جبکہ ہمکو عقلاً و نقلاً یہہ ثابت ہوچکا کہ خدا نے پانی کو بہ نسبت زمین کے سہ چند

بنایا اور اکثر دریاؤن جیسا بحر ہند بحرالکاہل بحر شمالی بحر جنوبی وغیرہ کا پانی شور پیدا کیا تو بھی جاننا چاہیئے کہ اسمین حکمت اُس حکیم کی کیا ہے سو یہہ بات تجربہ سے معلوم ہوئی کہ آب شور بباعث امیزش اقسام قسم کے نمک سڑتا نہین اور آب شیرین سڑجاتا ہے اگر دریاؤن کا پانی میٹھا ہوتا تو ضرور وہ سڑجاتا اور اُسکے سڑنے سے تمام دنیا ہلاک ہوجاتی +

پانی کے فواید

پانی کے عام فائدون سے تمام اشخاص واقف ہین کہ پانی تمام ذی روح کی پرورش کے واسطے ضروری شئے ہے اور تمام کام دنیوی اسی سے انصرام پاتے ہین اور یہی سب چیزون کی بناوٹ مین موجود ہے اور ہر ایک قسم کا پانی جسمین جس چیز کی آمیزش زیادہ ہے اُسمین اوسی کی مطابق نفع وضرر ہوا کرتا ہے لیکن مین اس جگہہ ہر وہ فایدہ بیان کرتا

چاہتا ہوں جو علم فزیالوجی سے معلوم ہوئے ہیں اور علم جراحی میں فائدہ مند یا علم الادویہ میں کارآمد ہیں یا علم طبابت میں اُس سے مطلب برآری ہوتی ہے یا نفع وضرر ہوتا ہے مثلاً فی الحقیقت میں اسکے اندرونی و بیرونی استعمال سے کیا فایدہ ہوتا ہے یا کس امراض میں مضر اور کس میں مفید یا کس حالت میں مضر اور کس حالت میں مفید ہے ۔

فزیالوجیکل فواید

اول ۔ علم فزیالوجی کی رو سے معلوم ہوا ہے کہ پانی پرورش دار شے ہے اور اسکے استعمال سے جسم کی پرورش ہوتی ہے ۔ جسم انسان وحیوان جو سیال اور منجمد مادہ سے بنا ہے اور جس میں نو حصہ اشیاء سیال اور ایک حصہ منجمد مادہ ہوتا ہے اُسکی پرورش پانی ہی سے ہوتی ہے اس قول کی صداقت کے لئے ہم دو دلیل قوی پیش کرتے ہیں ۔

ایک یہہ کہ اگر کسی شخص کو سوائے پانی کے کوئی غذا نہ دیجاوے تو غالباً پچاس دن جئے گا اور جس شخص کو پانی نہ دیا جاوے اور غذا بھی بند کر دیجاوے تو وہ چھہ سات دن میں ہی مرجاویگا پس اس سے ثابت ہے کہ پانی میں مادہ پرورش اسقدر زیادہ ہے کہ وہ زندگی اُسکی کتنے ہی دن تک زیادہ رکھہ سکتا ہے ۔

دوسری دلیل ہمکو اس امر کے ثبوت کے واسطے قدرتی طریقہ سے معلوم ہوتی ہے وہ یہہ ہے کہ جب ہم کبھی قحط سالی دیکھتے ہیں تو ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ تمام کنگلے دریاؤں کے قریب جاکر پڑاو ڈالتے ہیں تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ قدرتی طاقت زندگی کے بچاؤ کے واسطے اُس پرورش دار مادہ کی طرف کشاں کشاں لیجاتی ہے جس سے وہ ایک مدت معین تک اُنکی زندگی قایم رہتا ہے ۔

دوم ۔ پانی ۔ خون کے انجماد کو ایک حد معین

تک قایم رکھتا ہے تا کہ اسکی گردش صاف
اور بغیر رکاوٹ کے ہو اگر وہ زیادہ گاڑھا
ہوجاویگا تو باریک رگون مین اٹک جاویگا
اور برابر گردش نہین کرسکیگا - جبکہ جسم
مین پانی قدر معینہ سے کم ہوجاتا ہے تو
حلق مین ایک قسم کی حس معلوم ہوتی ہے
یا گلا قینے لگتا ہے جسکو لوگ تشنگی کہتے
ہین : جب ایسا معلوم ہو تو جاننا چاہیے
کہ خون مین پانی کم ہوگیا ہے پانی پلانا
یا پینا ضرور ہے اور پانی پی لینے کے
بعد بھی سیری کا ہونا دلیل اس امر کی ہے
کہ پانی جو پیا گیا وہ اس خون کے سیال
کردینے کو بس ہے +

اب ہم بعض امراض مین جیسا کہ بخار ہیضہ
استسقا مین بھی جو تشنگی کی زیادتی ہوتی
ہے تو اوسکی وجہ بھی ہے کہ اونمین خون
زیادہ گاڑھا ہوجاتا اور بگڑ جاتا ہے جسکے باعث گرمی
اور پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے +
بخار کی حالت مین پانی پینے سے اول تو
تسکین حاصل ہوتی ہے اور دوم خون
رقیق ہو کر انواع اقسام کے ریزش زیادہ
پیدا کرتا ہے جو ریزش اپنے اپنے مجرا سے
خارج ہو کر اسکی شدت کو کم کردیتی ہے
ہیضہ مین چونکہ دستون کی راہ خون کا پانی
اخراج پاجاتا ہے اور خون کا حصہ رقیق
بہت کم ہوجاتا ہے جسکے باعث گردش خون
یکسان نہین رہتی - اور ہاتھ پیر سرد ہوجاتے
ہین - اور خون منجمد سر سینہ اور شکم مین
جم جاتا ہے اسوجہ سے تشنگی زیادہ معلوم
ہوتی ہے - ایسی حالت مین پانی پینے یا
پلانے سے خون رقیق ہو کر از سر نو برابر گردش
کرتا ہے +

چونکہ طبیعت خود مدبر بدن ہے اور اسکی
خواہش کی موافق چیز کھلانے سے اوسکی
بہبودی کی امید متصور ہے لہذا طبیب کو
تابع طبیعت ہو کر علاج کرنا اور ایسے امراض
مین حسب خواہش پانی پلانا ضرور ہے
اس خیال سے کہ بخار مین پانی پینے سے

مرض سدل اور ہیضہ مین پانی پلانے سے
دست زیادہ آتے ہین پانی نہ دینا خلاف
اقتضاے حکمت قدرت ہے +

علم الادویہ مین پانی کے فواید

ظاہر ہے کہ پانی سے اقسام قسم کے جوشاندے
و خیساندے عرق گولیان وغیرہ بنتی ہین اور
نیز صرف خالص پانی سے بھی انواع و
اقسام کی مفید تاثیرین حاصل ہوتی ہین
مثلاً تنہا پانی اندرونی استعمال مین
مسہل - مدر بول - مبرد معرق مقوی اور
مقوی معدہ اور دافع ترشی اور خون
رقیق کرنیوالا ہے اور بیرونی استعمال
مین دافع جلن - مسکن - منوم - قابض
دافع تشنج محلل - مقی - مدر حیض -
مفرح - کف آور - زخم صاف کرنیوالا -
جلد کا سرخ کرنیوالا - سوزش کو منتقل
کرنیوالا اور آبلہ اوٹھانیوالا +

مسہل جب کوئی شخص نہار دو تین
پیالہ پانی پئے تو غالباً اُس سے اسہال
عارض ہو اسیواسطے محتاط آدمی بغیر
ناشتہ کیئے پانی نہین پیتے اور خاصکر جب
وبا کے دن ہون نہایت احتیاط لازم ہے
لیکن تہوڑا پانی نہار مونہہ پی لینا جو
خون کی غلظت کو کم کردے اور تشنگی رفع
کرے مضایقہ نہین اگر صاف گرم پانی کا
حقنہ کیا جاوے تو بھی رفع قبض کرتا ہے +

مدر بول سب آدمی واقف ہین کہ
پانی زیادہ پینے سے ادرار زیادہ ہوتا ہے
اور یہی وجہ ہے کہ مرض جریان مین سیر بھر
دودہ مین دس بارہ سیر پانی ملا کر پلاتے
ہین یا مدر دواؤن مین پانی کی مقدار
زیادہ کردیتے ہین اور اسکا اثر گردے
پر کسی طرحکا نقصان نہین کرتا +
پانی جو استعمال کیا جاتا ہے اُسکی تاثیر
ادرار یا اسہال کی اسطرح پر ہوتی ہے کہ
جسقدر پانی خون مین داخل ہونیکے واسطے
ضرور ہے وہ خون سے ملجاتا ہے باقی بہت
سا پانی گردون یا آنتون کی راہ بطور [illegible]

یا پیشاب کے اخراج پاتا ہے ٭

مبرد یہہ اثر اوسوقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب جسم مین گرمی معلوم ہوتی ہو تو سرد پانی پینے یا سرد پانی سے نہانی مین خنکی معلوم ہوتی ہے یا جب کہ گرمی کے سبب سر مین درد ہوتا ہو تو سر پر سرد پانی ہرڈالنے سے وہ گرمی رفع ہوجاتی ہے ٭

معرق پسینہ نکالنے کا فائدہ کبھی تو اندرونی استعمال سے ہوتا ہے جیسا کہ بخار مین پانی پلانے سے بعض اوقات پسینہ آکر بخار اوتر جاتا ہے اور گاہی گرم پانی مین بٹھانے یا گرم پانی کا شوربہ کرانے سے بھی اثر پیدا ہوتا ہے یا گرم پانی کے بھپارہ سے خوب عرق نکلتا ہے ٭

مقوی معدہ و دافع ترشی - پانی کا مقوی اثر گاہی بیرونی استعمال سے ظاہر ہوتا ہے جیسا کہ ضعف دماغ مین یا بیہوشی کی حالت مین سرد پانی کا ترادہ دینے سے آدمی ہوش مین آجاتا ہے یا ضعف رفع ہوجاتا ہے اور کبھی اندرونی استعمال سے جیسا کہ سرد پانی پینے سے معدہ مین تقویت آجاتی ہے جسکے باعث وہ اپنے فعل کو بخوبی انجام دیتا ہے اور اسی فائدہ کی غرض سے ایام گرما مین برف کے پانی کا استعمال اکثر صاحب لوگ کرتے ہین ٭

زخم صاف کرنیوالا اس سے سب لوگ بخوبی واقف ہین کہ جب کسی زخم یا دنبل کو ہر روز دہویا کرینگے اور پانی سے صاف کرتے رہینگے تو زخم درست اور عمدہ اور جلدی ہوتا رہیگا او ورنہ دہونیکی حالت مین بدبودار اور خراب ہوجاویگا اور کیڑے پڑجاوینگے (بعض ہندوستانی خراج اور عام آدمی ایسا خیال کرتے ہین کہ اگر زخم کو پانی سے دہووینگے تو وہ پانی پڑجاویگا یہہ اونکی خام خیالی ہے)

اثر دافع جلن یہہ فائدہ سرد و گرم

دو نوں قسم کے پانی سے ہو سکتا ہے کیونکہ
بعض مرتبہ سوزشی عضو کو پانی مین ڈبو کر رکھنے
یا سرد پانی کی پٹی باندہنے سے اُسکی سوزش
جاتی رہتی ہے اور بعض مقام کی سوزش
گرم پانی کے سینکنے یا لگانے سے موقوف
ہو جاتی ہے جیسا کہ آگ سے جلی ہوئی
اُنگلی کی سوزش سرد پانی مین ڈبانی اور
کان وغیرہ کے درد مین گرم پانی کے سینکنے
سے آرام ہو جایا کرتا ہے +

نوم نیند لانیکا اثر ان حالتون مین معلوم
ہوتا ہے ڈلیریم ٹریمنس انکفلاٹس
یا اور کسی دماغی سبب سے جب بیخوابی ہو تو
سرد پانی سر پر ڈالنے سے اول تاثیر
تسکین کی ہوتی ہے بعدہٗ نیند آجاتی
ہے اور یہی وجہ ہے کہ ڈلیریم ٹریمنس
کے مریض کے سر پر سرد پانی کی مشکین
ڈالتے ہین +

سڈیٹو یعنی مسکن یہہ فائدہ پانی کا اُسکی
برودت پر منحصر ہے یعنی جسقدر سرد تر ہوگا
اُسیقدر زیادہ تاثیر تسکین کے کریگا
حتے کہ اگر کسی مقام پر برف لگائی جاویگی
تو اس جگہہ پر ایسا اثر تسکین ہوگا کہ وہان
کی حس تک باقی نہ رہیگی +

قابض یعنی خون بند کرنیکا فائدہ یہہ اثر
بھی سرد پانی کے لیے مخصوص ہے علے الخصوص
یخ اور برف کے واسطے مثلاً اگر کسی بیرونی
زخم سے خون جاری ہو تو اوسپر سرد پانی
ڈالنے اور ہوا کے رخ رکھنے سے خون بند ہو جاتا
ہے اور اندرونی جگہہ سے خون خارج
ہونے کی حالت مین سرد پانی پینے سے
رکجاتا ہے یا سرد پانی کی پچکاری لگانے
سے یا اوسپر سرد پانی کا چھینٹا مارنے سے
بند ہو جاتا ہے جیسا کہ اگر کسی کو خون کی
قے آتی ہو تو سرد پانی پلانے یا سرد پانی
مین کپڑا بھگو کر معدہ کے مقام پر رکھنے
سے خون بند ہو جاتا ہے یا ششش سے
خون خارج ہوتا ہو تو سینہ پر سرد پانی کا
کپڑا رکھنے یا مثانہ و رحم سے اخراج ہوتی

حالت میں پیٹرو پر سرد پانی کا تراڑا دینے یا آنتوں سے خون خارج ہونیکی صورت مین ٹھنڈے پانی کے پچکاری لگانے سے قبض کا فائدہ حاصل ہوتا ہے +

دافع تشنج یہہ فائدہ پانی کا مرض ہسٹریا اور ٹٹنس مین دیکھا جاتا ہے کیونکہ جب بائی گولہ مین بسبب تشنج کے دانتی بیٹھ جاتی ہے تو منہ پر سرد پانی کا چھینٹا مارنے سے مونہہ کھل جاتا ہے یا ٹٹنس مین بکری کے پہکنہ مین برف بھر کر ریڑ کے ستون پر پھیرنے سے تشنج رفع ہوجاتا ہے +

محلل ظاہر ہے کہ موچ آجانے اور ہری اسٹیم کے ورم کرنے مین اکثر پٹی باندہ کر سرد پانی سے تر رکھتے ہین تاکہ ورم تحلیل ہوجاوے

مقئی یہہ فائدہ پانی کی مقدار پر منحصر ہے اگر پانی زیادہ مقدار مین ایکبارگی پیا جاویگا تو وہ معدہ کے فعل کو روک کر قئے کی طرف رجوع ہوگا چنانچہ اس فائدہ کیواسطے ہندوستانی طبیب بخار کے ہاٹ اسٹیج مین سرد پانی مین سونف پیسوا اور کپڑے سے چھانکر بمقدار زیادہ مریض کو پلواتے ہین جس سے فوراً قئے آجاتی ہے (ایڈیٹر نے بھی اسکا تجربہ کیا ہے)

مدر حیض یہہ اثر بیرونی استعمال سے زیادہ تر دیکھا جاتا ہے مثلاً بعض عورتون کو گرم پانی مین عرصہ معین تک بٹھلانے سے حیض بخوبی ہوتا ہے اور بعض کے رحم مین گرم پانی کی پچکاری لگانے خون زیادہ آتا ہے اور بعض کو سرد پانی مین ایک عرصہ تک بٹھلا کر اور پھر وہان سے نکالکر جسم سکھلا کر گرم لباس پہنانے سے خون کی بازگشت رحم کی جانب ہوکر ایام خلاصہ ہوتے ہین +

کف آور امراض شش مین خوب گرم پانی حقہ مین بھر کر بطور دم کشی بھپارہ لینے سے اخراج بلغم ہوتا ہے اور مریض کو آرام معلوم ہوتا ہے اور ثقل رفع ہوجاتا ہے

مفرح — غشی کی حالت مین اسکا اثر خوب معلوم ہوتا ہے یعنے سرد پانی کا چھینٹا مونہہ پر مارتے ہین تو بیمار ہوشیار ہو جاتا ہے +

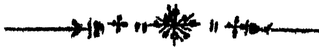
روبی فسنٹ و کونٹراری ٹنٹ اور ویزیکینٹ

یعنی جلد سرخ کرنیوالا اور امالہ کا اور آبلہ انگریزی کا اثر — جب کوئی مقام گرم پانی سے سینکا جاویگا تو رفتہ رفتہ وہ سرخ ہوگا اور اندرونی سوزش کو اوپر لے آویگا اور زیادہ گرم ہونیکی حالت مین آبلہ ڈالیگا

خون رقیق کرنیوالا اثر — اوپر بیان ہو چکا ہے کہ خون منجمد کو سیال کرتا ہے اور ایک حد معین تک اوسکو قایم رکھتا ہے +

ایڈیٹر آئینہ طبابت

فن جراحی مین جو فایدے اس پانی کے ہین وہ پرچہ آیندہ مین درج ہونگے +



نسخہ مرسلہ محمد منیر شمشیر علی صاحب پوسٹ ماسٹر بند ضلع ساگر معرفت لالہ لچھمن پرشاد کمپونڈر

یہہ نسخہ گنی وارم یعنی نہروے کو فائدہ بخشنے والا ہے یہہ علاج جس مریض مبتلاے مرض مذکور کا کیا فوراً شفا حاصل ہوئی +

مکڑی کا جالا ایک عدد لیکر اوسپر تیل تل خواہ السی کا لگا کر خفیف حرارت دیکر مقام نہروا پر چسپان کردیوے مگر دن مین دو تین مرتبہ یہہ علاج کرے تو انشاء اللہ تعالے عرصہ ایک ہفتہ مین صحت ہو جاویگی +

مکڑی کا جالا یعنی مکان مکڑی کا کہ جسمین انڈے دیکر چارو طرف سے بند کر دیتی ہے اور وہ رنگت مین مثل سفید کاغذ کے ہوتا ہے

اُسکو صاف کرکے لگائیے

نسخہ ثانی

ارد کی دال ایک ڈرام ہلدی وسیا گرین گھی ایک اونس اول ارد کی دال کو ہمراہ پانی کے خوب باریک پیسے آپ مقطر حسب ضرورت بعدہٗ مقام نہروا کے گرد ایک حلقہ کے موافق لگا دے مگر سوراخ نہروا کو پوشیدہ نہ کرے بعدہٗ ہلدی کو روغن زرد مین ملا کر حرارت دیوے جب روغن مذکور خوب گرم ہو جاوے تب آگ سے علیحدہ کرکے رکھے جسوقت نیم سرد ہووے تو روغن مذکور کا ایک ایک قطرہ سوراخ نہروا پر کسیقدر فاصلہ سے ٹپکاوے تاکہ زخم پر صدمہ نہ پہونچے بعدہٗ تہوڑی دیر کے بعد نہروا نکلنے لگا اُسکو بہ ہوشیاری تمام اینٹھے تو کل نہروا نکل جاوے گا۔

نسخہ جو سول کے ڈیرہ کو بہت مجرب ہے

تخم میتھی ۲ ڈرام اونس دودھ ۲ پونڈ خواہ گائے کا ہو یا بہینس کا اول تخم میتھی کو دودھ کے ہمراہ اسقدر جوش دیوے کہ میتھی گل جاوے تب دودھ معہ میتھی سمیت نوش کرے انشاءاللہ تعالےٰ فوراً صحت ہوگی فقط

لالہ لچھمن پرشاد کمپونڈر (راقم) اسپتال نہٹہ ضلع ساگر

فاسفورس کے زہر کا کیس جسکو آخر کار صحت ہوگئی

مسٹر ایف جی بیکر صاحب ہوس سرجن نے جو ڈاکٹر اسٹیون صاحب کے ماتحتی مین کام کرتے تھے اس مریضہ کی کیفیت بطور یادداشت تحریر کی ہے ❊

ایک جوان عورت جسکی عمر ۲۲ برس کی تھی معرفت اہلکاران پولس ۲۷ نومبر کو

چھ بجے ۴۵ منٹ پر شفاخانہ مین آئی۔
کانسٹبل نے بیان کیا مینے اِسکو پون گھنٹہ
بیشتر سڑک پر دوڑتے دیکھا تھا اوسوقت
اِسکے مونہہ اور ہاتھون سے آگ کے شعلے
نکلتے تھے ٭

کیفیت معالج مریضہ ایک موٹی تازی
جوان مضبوط عورت تھی۔ ہنگام داخلہ ہاسپٹل
اُسکی حالت متوحش تھی۔ ہذیان بکتی تھی۔
ہر ایک تنفس مین اُسکے مونہہ سے آگ کا
شعلہ نکلتا تھا۔ اور پتلیون مین سبزی
مایل نیلے دہبہ تھے جو کہ تاریکی مین روشن
نظر آتے تھے ٭

عورت نے نہ تو اپنا حال بتلایا اور کسی
مقام کے درد کی شکایت کی لیکن اُسکے اس
پاس فاسفورس کی نہایت تیز بو آتی تھی ٭

علاج قے لانیکی بڑی مقدار مین سلفیٹ آف
زنک پانی مین گہولکر مریضہ کو دیا گیا اُسنے
لیکر پی لیا اور فوراً قے شروع ہوئی۔
قے مین بڑے بڑے ٹکڑے گوشت اور
آلو کے جو ہضم نہین ہوئے تھے بر آمد ہوئے
(اِن ٹکڑون کو جب تاریکی مین رکھتے تھے
تو وہ چمکتے تھے اور انمین سے تیز بو فاسفورس
کی آتی تھی) چند منٹ بعد ایک دوسری
مقدار سلفیٹ آف زنک کی بہت سا پانی
ملا کر دی گئی اُس عورت نے اُسکو بھی بلا
وقت پی کر تین منٹ کے اندر قے کر دیا۔
اِس قے مین فاسفورس کی بو مطلق نہ تھی ٭
مریضہ نے بیان کیا کہ ابمجکو بہت آرام
ہے اور اب مین شفاخانہ مین رہنا نہین
چاہتی ٭
پولس کے حوالہ کی گئی وہان پر اُسکے ذمہ
جرم خودکشی عاید ہوا لہذا وہ ابھی تک
پولس کی نگرانی مین تھی کہ اُسکی حالت ایسی
ابتر ہو گئی کہ دوبارہ اہالیان پولس
نو بجے شب کو اُسے شفاخانہ مین لائے۔
جسوقت کہ دوبارہ داخل شفاخانہ ہوئی
تو بخوبی ہوش مین تھی اگرچہ کسیقدر کولاپس
تہا۔ رنگت ہلکی پڑ گئی تھی اور اُسکو اکثر

اوبکائیان آتی تہین اور زرد زرد لعاب اوبکائی مین نکلتا تہا +
فوراً اُسکو پلنگ پر لٹایا اور گرم بوتلین اُسکے پاؤن پر پہیرنیکو حکم دیا +
مریضہ نے گلے کے درد اور تشنگی کی شکایت کی - ایسی باریک آواز سے کبھی کبھی بولتی تھی کہ بہت کم سنائی دیتی تھی - پتلیان اصلی حالت مین تھی - نبض ممتلی ومنتظم - تنفس جلد جلد اور اوتھلا - چونکہ مریضہ کو غنودگی ازبس تہی لہذا اُسکو ہر وقت جگاتے رہتے تھے اور چونہ کا پانی اور دودہ کم مقدار مین ملاکر پلاتے تھے - چونکہ پسینہ بکثرت آتا تہا مریضہ کا جسم سرد تھا - شکم پر سوجن اور درد بالکل نہ تہا +
شب کو ساڑہ بارہ بجے تک اُسکی حالت مین کسیطرح کی تبدیلی واقع نہین ہوئی +
جبکہ مریضہ کو پلنگ پر لٹایا تو اُسکے کپڑون مین سے ایک پیالہ برآمد ہوا جسمین آدھی اونس شے سما سکتی تھی اوس پیالہ کے کنارہ مین لگدی لگی ہوئی تھی جو چوہون کے مارنیکو تیار کی تہی +
۲ دو بجے شب کو تنفس آسانی کے ساتھہ ایک منٹ مین تیس ۳۰ مرتبہ ہوتا تہا - جسمی حرارت ۱۰۱ - نبض نوے ۹۰ ممتلی منتظم -
مریضہ مونہا ور گلے کے درد کی شکایت کرتی تہی اور کچھہ کچھہ ہوش مین تھی آنکھین بند تہین لیکن جب اوس سے کھولنے کو کہتے تھی تو وہ ذرا اوپر اٹہا دیتی تھی پتلیان اصلی حالت مین تہین روشنی مین سکڑتی تہین +
جب اوس سے زہر کھانیکی بابت کچھہ دریافت کیا جاتا تہا تو کچھہ نہین بتلاتی تہی کہ کیا کھایا ہے اور جو وہ ایک بات کہتی تھی تو ایسی باریک آواز سے کہ سنائی نہین دیتی تھی +
پیٹ مین نفخ تہا اور ڈھول کی مانند بجتا تھا +
علاج کسٹرائیل مین تہوڑا لاڈنم ملاکر حقنہ کیا جس سے معمولی بجانہ آیا اور

پیشاب بھی ہوا (چونکہ وہ فضلہ اور پچکاری
کے دوا باہم آمیز تھیں لہذا امتحان
نہین کیا گیا) اِس فضلہ مین جو پچکاری
دینے سے خارج ہوا فاسفورس کے بو مطلق
نہ تھی لیکن تنفس مین ابتک اُسکی بو موجود
تھی +

مریضہ نیند کے خمار کے سبب بیچین تھی اب
ہر چار گھنٹہ بعد دودہ اور مارفیا کا سلوشن
دینا شروع کیا اور گرم پولٹس پیٹ پر
باندھی +

صبح کے دس بجے تک کسی قسم کی تبدیلی
اُسکی عام حالت مین نہین ہوئی تھی یعنے
رو بصحت نہین لائی حلق اور معدہ پر
دبانے سے درد بتلاتی تھی - اپنا مونہہ
کہول نہین سکتی تھی اور نہ جنبش کر سکتی
تھی جسمی حرارت ایکسو ایک درجہ پر تھی
نبض ایکسو چالیس غیر منتظم پتلیان مثل
حالت صحت کے دونو انکہون مین فوٹو فوبیا
کی کیفیت یعنے روشنی سے انکہہ مین چکاچوند
معلوم ہوتی تھی - پسینہ بہت آتا تھا +

سینہ کے امتحان سے معلوم ہوا کہ ہوا کی
بڑی بڑی نالیون اور ٹریکیا مین انفلامیشن
شدید ہے اور نگلنے مین بھی دقت ہوتی
تھی +

علاج دودہ سفیدی بیضہ مرغ
پینہ کر کھانیکو اور برف چوسنے کو اور
پندرہ قطرے تنکچر او پیای سمن واٹر کے
ساتھ پینے کو تین مرتبہ دن مین بتلایا +

دن کو گیارہ بجے پر حرارت جسم ایکسو ایک
درجہ پر تھی اور نبض ایکسو چہہ تنفس چوبیس
چھے بجے شام کو حرارت جسمی ۹۷ء۴ نبض
ستر غیر منتظم اور مشکل سے محسوس ہوتی
تھی تنفس چوبیس +

دس بجے شب کو دائی نے آکر بیان کیا کہ وہ
عورت مرگئی +

چند منٹ بعد جبکہ اوسکو جاکر دیکھا تو وہ
بیحس و حرکت پشت کی جانب پڑی تھی
نہ تو نبض معلوم ہوتی تھی نہ تنفس نہ دل کی

حرکت۔ جسم سرد تھا۔ انکھین کھلی کی
کھلی رہ گئی تھین وجینا کی حرارت ۹۷ تین
درجہ پر تھی ہر طرح سے معلوم ہوتا تھا
کہ وہ مرگئی +

غرض مصنوعی تنفس کرانا شروع کیا چند
منٹ کے بعد وہ آہستہ آہستہ نہایت
کمزوری سے سانس لینے لگی اور جب آدہ
گھنٹہ تک برابر تنفس کراتے رہے تو دل کی
حرکت اور نبض بھی معلوم ہونے لگی اور
تنفس بھی جاری ہوگیا اگرچہ غیر منتظم
تھا +

چونکہ تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد اسکا
تنفس بند ہوتا جاتا تھا بدین وجہ ایک
بجے شب تک مصنوعی تنفس اسکو لاتے
رہے جبکہ تنفس اور نبض خوب ترقی پکڑ
گئی تب مصنوعی تنفس موقوف کیا گیا +
اسوقت حرارت جسمی ۴ر۹۷ تھی۔ مریضہ
کو زور سے کھانسی آئی اور تمام سینہ پر
گھڑگھڑاہٹ کی آواز معلوم ہونے لگی۔

تنفس مین فاسفورس کی بو مطلق نہ تھی۔
انتیسوین ۲۹ نومبر کو مریضہ شب بھر بےچین
رہی اور اکثر کھانسی اوٹھتی تھی
مگر کچھہ بلغم نہین نکلتا تھا۔ بہت کمزور
تھی۔ دلی و دماغی کیفیت بدستور تھی۔
شکم مین نفخ تھا۔ حلق اور اپیگیاسٹریم
مین زخم تھا۔ فوتوفوبیا بکثرت تھا
جسمی حرارت ۸ر۹۸ نبض ۱۲۰ کمزور منتظم
تنفس چوبیس ۲۴ کوتاہ اور غیر منتظم۔
سینہ مین بلغم بولتا تھا۔ حرکت قلب
معلوم نہین ہوتی تھی اور ذراسی حرکت
جسمی سے مریضہ کا دم گھٹ جاتا تھا
اور کھانسی بہت تھی مگر کف نہین آتا
تھا دوپہر کیوقت جسمی حرارت ۴ر۹۸
۔ نبض ۱۲۰ تنفس چوبیس ۲۴۔ چار بجے سہپہر کو
جسمی حرارت ۲ر۹۸۔ نبض اسی ۸۰ تنفس
پینتیس ۳۵۔ چھہ ۶ بجے شام کو جسمی حرارت
۸ر۹۶۔ نبض اسی تنفس تیس ۳۰۔ آٹھہ بجے
شام کو جسمی حرارت ۲ر۹۸۔ نبض ۷۸

تنفس تین ۳۰ پیخانہ پیشاب دن مین نہین ہوا صرف شام کو پیشاب ہوا جو اصلی حالت مین تھا اور جسمین فاسفورس کی بو مطلق نہ تھی۔ مریضہ نے برف کا جما ہوا دودہ اور انڈے کھائے اور اُسکو اگرچہ اوبکائیان اکثر آتی تھین مگر قے نہین ہوتی تھی۔ دوا کئی دفعہ دن مین دیجاتی تھی رات بہر آرام سے رہی اور دوسرے روز صبح کے وقت دو۲ تین ۳ باتون کے جواب معقولیت کے ساتہہ باریک آواز سے دئے۔ وہ باتے گلے مین درد اور معدہ مین سختی بتلاتی تھی زبان صاف حلق مین سوزش نہ تھی۔ صبح کو دفعتاً پیشاب ہوا جو کہ حالت صحت کا سا تھا دودہ باسانی پی سکتی تھی ابھی تک اپنی آنکھین نہین کہول سکتی تھی اور نہ زبان نکال سکتی تھی ✤

گیارہ ۱۱ بجے دن کو جسمی حرارت ۷۔۹۹ نبض سنو غیر منتظم اور باریک تنفس تیس ۳۰ ✤

تین ۳ بجے سہ پہر کو جسمی حرارت ۹۸ نبض ۱۲۰ تنفس چوبیس ۲۴ ✤

سات بجے شام کو حرارت ۴ء۹۹ نبض ۱۲۸ تنفس چونتیس ۳۴ ✤

دس ۱۰ بجے شام کو حرارت ۱۰۱ نبض ۹۰ تنفس بتیس ۳۲ ✤

بارہ ۱۲ بجے شب کو جسمی حرارت ۴ء۹۹ نبض ۱۰۰ تنفس تیس ۳۰ - علاج بدستور جاری رہا

یکم دسمبر کو مریضہ کی حالت تبدیل ہوگئی یعنے اچہی طرح سے بولنے لگی اور کہتی تھی کہ مجہکو گذشتہ حالت کچہہ یاد نہین لیکن اوسکا اقرار تھا کہ مینے زہر کھایا تھا پیٹ مین درد نہ تھا مگر پہولا ہوا تھا گلے مین کسیقدر کہچاؤ تھا اور غذا کے نگلنے مین تکلیف تھی۔ دوا بند کی گئی اور مریضہ کو دودہ اور انڈے کی خوراک جاری رکھی اور گاہی تہوڑی روٹی اور دودہ بھی دیتے تھے۔ پیشاب پیخانہ اصلی حالت مین ہونے لگا حرارت ۹۹ نبض تنفس ۱۰ دس بجے دن کے تھی

اور ۸ بجے رات کے حرارت ۹۹ درجہ نبض ۷۰ تنفس ۲۵ - آنکھ بخوبی کھل سکتی تھی اور زبان نکل آسکتی تھی دوسرے روز مریضہ بالکل اچھی ہوگئی تھی اگرچہ عام کمزوری باقی تھی درد تھمین گیا اور شکم اصلی حالت مین ہوگیا تیسری حرارت نبض تنفس سب تشکل حالت صحت کے ہوگئی اور کچھ بھی تو مین نہ تھا - پولیس اسے اسکو عدالت نے بلا اخیر کار .. ا ہولی - یرقان کے کوئی علامت ظاہر نہین ہوئی ۔

انر ل ٹ

اٹسٹرا یوٹرائن پریگنینسی لعنی غیر مقامی حمل

یہہ پوسٹ مارٹم اگزامی نیشن سے غرض سے تجربہ کیا جاتا ہے کہ ایسا کیس شاذ و نادر دیکھنے مین آتا ہے اور اس کی کیفیت سے ایسا گمان ہوتا ہے کہ بعض اوقات عورت کو عرصہ تک رہا اور جب جنین پورے دنون کے بعد پیدا نہو سکا تو جذب ہونا شروع ہوا اور تمام جسم جذب ہوگیا صرف بال اور چند دانت جذب نہین ہوئے تھے کہ وہ عورت مرگئی اور کچھ عجب نہ تھا کہ اگر وہ اور کچھ عرصہ تک زندہ رہتی تو یہہ بھی جذب ہوجاتے

واللہ اعلم بالصواب ۔

پوسٹ مارٹم اگزامی نیشن

۲۶ تاریخ ماہ مئی ۱۸۹۰ء کو ایک عورت جسکی عمر ۳۵ برس کی تھی اور جو نہایت لاغر تھی یہہ نعش پاگلخانہ سے آئی تھی اسکا نام معلوم نہین یہہ بھی نہین معلوم کہ اسکو کب سے جنون ہوگیا اور کب سے پاگل خانہ مین قید تھی ۔

دماغ اصلی حالت مین ۔

پھیپھڑہ اصلی حالت مین +
دل نون سے خالی تھا کیونکہ نعش پوشیدہ
پڑے سڑی ہوئی تھی +
معدہ مین [illegible] دیکھا
آنتین خالی +

بایان اووری بہت بڑا قریب [illegible]
پوند [illegible] زنی تھا اور اسکو چیر کر دیکھنے
سے اوپر تلے تین تہیلیان نکلین سب
سے نیچے کی تہیلی مین ایک زرد چربیلی شے
تھی اِس زرد چربیلی شے کو چیرنے سے
تین گولیان برآمد ہوئین یہہ گولیان
اتنی اتنی بڑی تہین جیسے لڑکے کہیلا
کرتے ہین اور اونکے اندر بال کی تہلولہ
تھے اوپر والی تہیلی مین بھی بال تھے
مگر نیچے کی تہیلی ناہموار بے ترتیب ہوئی
تھی جسکا قطر ڈیڑہ انچہ اور چوڑ لینے
بیضوی شکل تین انچہ کا تھا اور اسمین نو
دانت حسب تفصیل ذیل تھے +

ہموار ۵

انسائزر ۱
بائی کسپڈ ۱
کینائن ۲

دوسری اووری یعنے دایان [illegible] اصلی
حالت مین تھا +

رحم مثل باکرہ کے تہا اور اسکی ہیئت
سے معلوم ہوتا تھا کہ کبھی اسمین حمل
قرار پذیر نہین ہوا +

لیور ۲۸ اونس کا وزنی تھا +
لنگس ۲۶ اونس ” ”
ہارٹ ۵ اونس ” ”
اسپلین ۸ ” ” ”
کڈنیز

یہہ نعش پاگل خانہ سے میڈیکل اسکول
مین آئی تھی اور صاحب پرنسپل صاحب بہادر
نے پوسٹ مارٹم کیا تھا اِسکا کچھہ حال
گذشتہ معلوم نہین ہوا جس سے انکشاف
حقیقت حال ہوتا +



سوال طبیب نقل خط مشعر حقیقت موت

مولینا مخدومنا دامت مکارمکم
بعد تسلیم کے گذارش ہے کہ آپکے اخبار کے
ناظرین میں سے اکثر تو وہ ہی اشخاص ہیں
جنہوں نے علم طب بطریقہ تعلیم انگریزی
سیکھا ہے اور کمتر ایسے ہیں جنہوں نے
طب یونانی حاصل کی ہے اور شاید ایک
دو ایسے بھی ہوں گے جنہوں نے دونو علم
میں دستگاہ حاصل کی ہو اور شاذونادر
کوئی ایسا بھی ہوگا کہ جسنے نہ علم ڈاکٹری
اور یونانی نہیں پڑھا مگر شوق ایسی کتابوں
کے دیکھنے کا رکھتے ہوں الغرض جس
صاحب نے جس زبان میں جس طریقہ سے
یہہ علم سیکھا ہو اور وہ میرے سوال کا
جواب دینے کی قابلیت رکھتے ہوں بنظر فائدہ
رسانی عوام میرے سوال کا جواب بذریعہ
اخبار **آئینہ طبابت** مشتہر کراویں
یا اگر ہرج اوقات سامی نہو تو آپ ہی
اسکا جواب قلمبند فرماویں +

سوال موت کیا شے ہے اور کیونکر
واقع ہوتی ہے اور اسکا کوئی علاج
بھی ہے + راقم ایک طبیب

جواب اسکا بطور اختصار قلمبند ہوتا
ہے جو صاحب ناظرین اخبار میں سے انکا
جواب تحریر فرماینگے وہ بلطیب خاطر
چھاپا جاویگا +

مخفی نرہے کہ موت کوئی عارضہ نہیں ہے
جو تدبیر اور علاج سے رکجاوے الا
باذن اللہ بلکہ ترکیب تن انسانی کی
بذات خود پائدار نہیں ہے اور وہ یعنے
تن انسان جن مادوں سے بنایا گیا
ہے وہ سب کے سب اثر قبول کرنیوالی
اور تباہ ہونے والی ہیں اور یہہ امر
کسیطرح ممکن نہیں ہے کہ بدن کو
تباہ ہونے سے ہمیشہ کو بچا سکے یا جسقدر

وہ تحلیل ہوا ہے یا خرچ ہوا ہے اُسکو
اوسکا ہی پورا کر سکے پس بلحاظ مرقومہ
بالا ثابت ہوتا ہے کہ اُسکے قیام کے واسطے
مدد کی ضرورت ہے جب اُسکا قیام قایم
نرہ سکیگا ضرور وہ ترکیب ٹوٹ جاویگی
اور موت لاحق ہوگی یا یہہ خیال کر سکتے
ہین کہ جس مادون سے جسم انسان نے
ترکیب پائی ہے وہ باہم دگر مخالف
بالطبع ہین اور ایک دوسرے سے جدا ہونے
والے ہین اور ہر ایک کی جگہہ جدا ہے
پس ہر ایک مادہ بمضمون کل شیء یرجع
الی اصلہ کے اپنی اپنی اصلی جگہہ کی
جانب جانیکی خواہش اور قوت اُسکی
روکنے کی کوشش کرتی ہے اور چونکہ
مادہ کا کام جدائی قبول کرنے اور
پراگندہ ہونیکا بالطبع ہے اور روکنے
اور مجتمع رکھنے کا کام قوت کا کوشش سے
تعلق رکھتا ہے اور یہہ دونو کام
برابر ہو نہین سکتے لہذا جب کار طبعی

مادہ کا کار کوشش قوت پر غالب آجاتا
ہے فوراً وہ جدا ہو ہو کر اپنی اپنی اصلی
جگہہ کی طرف رجوع کرتے ہین جسکا نام
موت ہے ÷

چونکہ تن انسان مین تری اور گرمی
خالق ہوتی ہین اور تری مادرزادی
حسب تقاضاء عمر کم ہوتی جاتی ہے
یہانتک کہ پینتیس ۳۵ برس کی عمر کے بعد
اُسکا انحطاط شروع ہوتا ہے اور زمانہ
کہولیت تک بہت کم ہو جاتی ہے اور
زمانہ شیخوخیت مین اسقدر کم ہو جاتی
ہے کہ مطلق باقی نہین رہتی اور ظاہر
ہے کہ جب تری جو مادہ گرمی سے ہے
باقی نرہیگی لامحالہ حرارت غریزی نے زایل
ہو جائیگی اور یہہ گھٹنا امر ضروری ہے
چنان کہ فروغ مانہ چراغ روغن است
ہر گاہ روغن کمتر میشود فروغ کمتر
میشود پس کم ہونا تری مادرزاد کے
اور زایل ہونا حرارت غریزی کا نام

اصطلاح اطباء مین موت ہے *

وقوع موت اکثر موت دل پہپہڑہ دماغ کے بیکاری سے لاحق ہوتی ہے یعنے جب ان اعضاے رئیسہ کے فعل مین فتور واقع ہوتا ہے تب موت لاحق ہوتی ہے اور جب سبب موت فتور قلب ہوگا تو سنکوپی لاحق ہوگی جسکے باعث

انیمیا یا استھینیا ہوکر مرجاو ینگا * فتور پہپہڑہ کے سبب نفس رکنے سے اصلی موت اسفکسیا - اپنیا یا سفوکیشن سے لاحق ہوتی ہے * فتور دماغ سے جب کوئی مرتا ہے تو کوما ہوکر موت لاحق ہوتی ہے *

راقم حکیم

تھائیسس کا علاج

ڈاکٹر براسٹر صاحب نے اپنا تجربہ اس طرح پر تحریر کیا ہے کہ ایک عورت طویل القامت لاغر اندام جسکی عمر ستائیس برس کی تھی اور جو مرض تھائیسر مین مبتلا تھی اسکو گلسیرین اور ہائڈرین ہمپنے بہت فائدہ بخشا *

کیفیت اوسکی یہہ ہے کہ جبتک اسکی شادی نہین ہوئی تھی وہ تندرست تھی بعد شادی کرنے اور لڑکا پیدا ہونیکے جو زمانہ ڈہائی برس کا ہے اسکو مرض تھائیسس نے بہت ستایا رنگت اسکی زرد ہوگئی اور بلغم یکثرت نکلتا تھا اور کھانسی تھی اور تین مہینے سے اسہال تھا ہاتھ پاؤن کے تلوے جلتے تھے سینہ سبکلیوین کے پاس پر دھسکا ہوا تھا اور نہایت سست اور کمزور تھی چل پہر نہین سکتی تھی اور پیرون پر ورم تھا اسکو کمپونڈ چاک پوڈر کو نین دی

گئی اور گلیسرین اور انڈین ہمپ دیا گیا اور غذا اچھی کھلائی گئی کاڈ لور آئل اور آیوڈائڈ کی مالش صبح اور شام سینہ پر کرائی گئی یہہ علاج کئی ہفتہ تک رہا جسکے سبب سے اسکو بہت فائدہ ہوا نسخہ اسکا یہہ ہے +

ٹنکچر ہمپ	ایک ڈرام
گلیسرین	ایک ڈرام
ڈکاکشن ایسلن ماس	آٹھہ اونس

تین اونس دیکر دن مین تین دفعہ پلاتے تھے +

ہیڈک آف الفیکٹڈ برین

جب کوئی شخص توجہ دلی سے بہت عرصہ تک کوئی کام کرتا رہے یا جسمی محنت انتہا درجہ کی کرنے سے تھک جاتا ہے تو اسکو ایک قسم کا درد پیشانی کے مقام پر معلوم ہوتا ہے اسکو ہیڈک الفیکٹڈ برین یعنی سر کا درد دماغ کی تکان سے ہونا کہتے ہین اور یہہ درد ایک پیالہ چاء کے پینے سے رفع ہو جاتا ہے لیکن جن لوگون کو چاء نقصان کرتی ہے یعنے نیند جاتی رہتی ہے یا جسم مین بے چینی لاحق ہوتی ہے یا چاء پکانا چولہا ہو کنا برخلاف ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب مصنف معدن الحکمت و رسالہ غذا ناگوار طبع یا مفت کا درد سر معلوم ہوتا ہے تو انکو بیس بوند روغن تارپین ٹھنڈے پانی مین ملاکر دو دو تین تین گھنٹہ بعد پلانے سے نہ صرف درد سر رفع ہوتا ہے بلکہ تمام جسم کو آرام و چین ملتا ہے +

کبھی تو اسکی ایک ہی مقدار کفایت کر جاتی ہے اور گاہی دو تین مقدار دینے کی نوبت پہنچتی ہے + از ر ٹ ن

جنون کا علاج برومایڈ آف پٹاسیم گانجہ سے

من تجربات ڈاکٹر کلوسٹن صاحب بہادر

ڈاکٹر کلوسٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ پاگلخانہ کے تجربہ سے معلوم ہوا کہ برومایڈ آف پٹاسیم گانجے کے ساتھہ ملا کر دینے سے مریضان مبتلائے مرض جنون کو بہت فایدہ کرتا ہے اُنہون نے بہت سے مریضون پر اسکا تجربہ کیا خلاصہ اُن کا یہہ ہے کہ ایک مریض کو جسکو متواتر مینیا کی باری کئی بار ہولی تھی اس دوا کے دینے سے اُسکو فایدہ ہوا یعنے دورا موقوف ہوگیا اور مرض میلن کولیا مین اس دوا کے دینے سے نیند بخوبی آئی اور ہوش و حواس مین بہتری پائی گئی اور مریض فربہ اور طاقت ور ہو گیا اور ایک اور

مریض کی یہہ کیفیت دیکھی گئی کہ جب اُسکو شدت خفقان کی ہوتی تو اِس دوا کے دینے سے اُسکی کیفیت انسان کی سی ہو جاتی تھی یعنے شور و غل نہین کرتا تھا کسیکو ایذا نہین پہنچاتا تھا نیند آجاتی تھی کپڑے پہنتا تھا اچھی طرح کھاتا پیتا تھا اور جب اِسکا استعمال موقوف کردیتے شور و غل کرنا ایذا پہنچانا چیخنا چلانا رونا جھیکنا شروع کرتا تھا ٭

طریقہ استعمال اس دوا کا یہہ ہے کہ ایک ڈرام برومایڈ آف پٹاسیم کو ایک ڈرام ٹنکچر انڈین ہمپ کے ساتھہ ملا کر چھہ خوراک دن مین پانچ

پانچ گہنٹے بعد ایک ایک خوراک کھلاتا تھا اور بعض مریضون کو صرف دو خوراک پندرہ پندرہ قطرہ کی دیتا تھا غرض جو صاحب اسکو دینا چاہین کم مقدار مین دینا شروع کرین اگر کچھہ فایدہ جانے تو اسکی مقدار زیادہ کرتے جایئن +

اشتہار نو طبع کتاب اسٹیم انجن

شایقین فنون صنعت کو مژدہ ہوکہ اندون مین ایک کتاب جسکا ترجمہ زبان اردو سلیس عام فہم مین منشی عبد الجلیل محمد پناہ صاحب مترجم سررشتہ تعمیرات سرکار نظام نے کتاب انگریزی موسوم بہ لاڈنر اسٹیم انجن سے کیا ہے اس مطبع مین چھپنے کو آئی ہے اور چہپ کر تمام ہوگئی ہے کتاب کے مطالعہ سے انجن کے ہر ایک پرزے کی حقیقت اور اوسکی رفتار کی کیفیت و حرکت و فواید بخوبی ہوتی ہے سچ تو یہہ ہے کہ عجیب دلچسپ کتاب ہے جس سے نہ صرف یہی فایدہ ہے کہ انجن کی حقیقت اور اوسکے رفتار کی کیفیت معلوم ہو بلکہ اس سے اور بہت سی کلون کے بنانے اور طرح طرح کے کام انجن سے لینے کا بھی حال معلوم ہوتا ہے غرض مطالعہ اس کتاب نایاب کا خالی از فواید و لطف نہین ہے۔ یہہ کتاب ڈایرکٹر پنجاب نے پسند فرماکر سو جلد خریدنیکا وعدہ کیا ہے اور سرکار نظام مین بھی اسکی جلدین خریدی گئی ہین باوجودیکہ یہہ کتاب عمدہ کاغذ ولایتی پر چھپی ہے تاہم اسکی قیمت مصنف سلمہ نے بہت کم رکھی ہے یعنی دو روپیہ عہ محصول مقرر کئے ہین جن صاحبونکو خریداری کتاب کی منظور ہو درخواست اسکی پاس مصنف صاحب کے حسب پتہ مندرجہ ذیل ارسال فرماوین +

حیدرآباد دکن سررشتہ تعمیرات سرکاری بخدمت منشی عبد الجلیل محمد پناہ صاحب مترجم سررشتہ مذکور پہر سد +

درخواست تبدیلی

لعل محمد ہیڈ ڈاکٹر متعینہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ اپنی تبدیلی ممالک مغربی و شمالی مین چاہتے ہین اگر کوئی صاحب اُنکے عہدہ کا تبادلہ کرانا چاہین تو خط کتابت جاری فرمادین +

شیخ امام الدین ہیڈ ڈاکٹر متعینہ فلیرہ اسٹیشن ریلوے راجپوتانہ بسبب عدم موافقت آب و ہوا اپنی تبدیلی کسی سپنسری مین چاہتے ہین اگرچہ اُنکو ۵۰ ماہوار اور لاڈنس بھی ملتا ہے اور پرپویڈ پر اکٹس بھی ہے لیکن ناموافقت آب و ہوا سے مجبور ہین +

اشتہار اختتام کتاب فرینشنس کمپی مین

شائقین فن طبابت کو مژدہ ہو کہ کتاب فواید انتساب فرینشنس کمپی مین جسکو سید غلام حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ متعلق اور پنڈت لکشمی رام صاحب پنڈیا ہیڈ کلرک میڈیکل اسکول آگرہ نے تالیف کرکے مطبع ہذا مین چھپوایا تھا اختتام کو پہنچ گئی ہے اور قیمت اُسکی عدا علاوہ محصول ڈاک قرار پائی ہے جو صاحب خرید کرنے ایسی مفید اور کارآمد کتاب کا چاہین وہ ایک روپیہ ایک آنہ مع محصول بھیجکر طلب فرمالین اور جو صاحب رجسٹری کرانا چاہین وہ ایک روپیہ تین آنہ بھیجین تاکہ رجسٹری کرادی جاوے ضخامت اس کتاب کی ۲۶ جزو کی ہے اور تقطیع اُسکی اخبار کی تقطیع سے نصف ہے اور فہرست ابواب یہہ ہے +

باب اوّل - مین اوزان و اصطلاحات طبی کا ذکر ہے +

باب دوم - مین انگریزی دواؤن کی مقدار خوراک خواص و فواید طریق

استعمال کا ذکر ہے +

باب سوم - مین ہندوستانی مشہور و مروج دواؤن کی مقدار خوراک وخواص وغیرہ کا حال ہے +

باب چہارم مین بعض بعض ضروری انگریزی و ہندوستانی مرکبات کے بنانے کی ترکیب مندرج ہے +

باب پنجم مین مشہور زہرون کی علامات و شناخت و علاج وغیرہ کا بیان ہے +

باب ششم مین امراض کا انگریزی و ہندوستانی علاج و نسخہ لکھنے کا طریق مندرج ہے +

اشتہار رسالہ ازالہ آتشک

صاحبان علم عقل کے خدمت مین التماس ہے کہ طب نہایت شریف و اعلیٰ حد کا فن ہے +

حفظان صحت کے واسطے سامان ضروری کا رکھنا عین انسانیت وخاص آدمیت و قرین مصلحت ہے +

پس ان ایام مین ہیچمدان خوشہ چین ارباب فضل وکمال رفاہ جو کافہ انام پنڈت سیتارام نیٹو ڈاکٹر شفاخانہ عیسیٰ خیل ضلع بنون نے ایک کتاب موسوم بہ رسالہ ازالہ آتشک تیار کیا ہے - اِس کتاب کی خوبی فقط تقریظ سے اختتام کو نہین پہونچتی - بلکہ اوسکے ملاحظہ و مطالعہ سے اصل کیفیت اوسکی کہلتی ہے +

نام کتاب معہ مصنف	قیمت و محصول روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
ہیومن اناٹمی مصنفہ مسٹر اس پلی جانٹر مدرس علم تشریح	ـــے	۶/	یہہ کتاب فن تشریح مین نہایت معتبر و مستند ہے ؛
تصاویر تشریح انسانی۔ سادہ	صہ	۶/	اسمین ۱۳۳ تصویرین ہین اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے ؛
ایضاً رنگین	ـــے	۶/	اسمین اعصاب عضلات شرائین وریدوں اور رباطات کا رنگ اسطرح دیا ہے کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہوتی ہے
میٹیریا میڈیکا باتصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا مصنفہ بابو مکند لال صاحب مدرس علم ادویہ کیمیاگری	للعہ	۵/	اس کتاب مین مصنف مسلمہ نے علاوہ فارماکوپیا کے اور بہت سی دوائین داخل کی ہین
کمسٹری نوطبع مصنفہ بابو مکند لال صاحب	عصہ	۲/	
پریکٹیکل فارمیسی باتصویر مصنفہ مکند لال صاحب		۱۳/	
سرجری یعنی درس جراحی بابو دیال چند صاحب شوم اسسٹنٹ سرجن ؛	للعہ	۱۳/	یہہ کتاب میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نے جمع کرکے چھپوائی ہے ؛
پریکٹیکل سرجری امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم	ـــے		اس کتاب مین ہنر سیوچر اور بیچر و مائنر اپریشن مع تصویر ہین ؛
مڈوائفری باتصویر ملک محمد یار خانصاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	عنا	۲/	اس کتاب مین بچہ جنانے کا حال اور حاملہ اور زچہ کی بیماریونکا بیان ہے ؛
رسالہ نبض باتصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۸/	اس کتاب مین آلہ اسفگموگراف کی تصویر اور اسکا بیان اور نبضونکی حقیقت تحریر ہے ؛

نام کتاب معہ مصنف	قیمت و محصول روپیہ	قیمت و محصول آنہ	خلاصہ کیفیت
رسامان اپریشن محمد دلاور خانصاحب ہسپتل اسسٹنٹ		۱۰ر	اِس کتاب مین مجملہ اپریشون کی درستی و سامان مہیا کرنیکا ذکر ہے +
معدن الحکمت مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی ۔ طبع جدید	للعہ	۶ر	اِس کتاب مین تاریخ طبابت سیٹ پکل جورس پروڈونس و مجرب نسخہ جات درج ہین اور بنسبت سابق کے دوچند ہوگئی ہے +
رسالہ غذا ۔ ایضاً		۱۲ر	اِس رسالہ مین تندرست و مریضون کی غذا کی بابت بشرح و مفصل بیان ہے اور اِسکے آٹھہ جزو ہین +
بحر الجواہر اردو ایڈیٹران مرۃ الطبابت	ے/	۸ر	یہہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہو کر چھپی ہے چھسو صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے +
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب رائے بہادر	عہ/	۱ر	یہہ رسالہ نہایت عمدہ صاف و خوشخط چھپا ہے اور اِسمین انگریزی ویدک اور یونانی علاج سوزاک کا تحریر ہے +
رسالہ بٹنگ ہند بھگوانداس عفا اسسٹنٹ سرجن		۸ر	یہہ چھوٹا رسالہ فریہ آدمی کولاغر کرنیکی بابت ہے
سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحرف انگریزی	عہ/	۲ر	یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنے کے لئے نہایت ہی کار آمد ہے اور زہر کی دوائین سرخی سے چھپی ہے +

نام کتاب معہ مصنف	قیمت و محصول روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
نقشہ مقادیر اشربہ و ادویہ انگریزی معہ بارنش و فریم و استر وغیرہ مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحروف انگریزی	عـ	۸/	یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنیکے لیے نہایت ہی کارآمد ہے اور زہر کی دوائین سرخی سے چھپی ہے +
الفبٹ اردو الفبٹ	عـ	۸/	زہرون کو سرخی سے چہاپا ہے +
رسالہ دافع آتشک مصنفہ حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما و حافظ فخر الدین صاحب	عہ	۱/	اسمین آتشک اور اسکے نتائج کا انگریزی و یونانی علاج درج ہے +
اسانۂ علم و سم مصنفہ میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	سے		اسمین علم ٹکسی آلوجی کا مفصل بیان درج ہے +
پراکٹس مصنفہ میر اشرف علی صاحب مرحوم	سے	۶/	ٹیپ کے چہاپہ کی ہے +
رسالہ قیافہ مصنفہ حافظ فخر الدین صاحب و حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما		۸/	یہہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے +
ترجمہ کواٹرلی شیٹ از سنہ ۱۸۶۱ع تا ۱۸۶۳ع	عـ	۱۱/	اسمین سرکلرات و جنرل آرڈر متعلقہ ہاسپٹل اسسٹنٹ میڈیکل سپلائز درج ہین +
رسالہ ازالہ آتشک	عہ	۱۱/	پنڈت سیتارام نیٹیو ڈاکٹر شفاخانہ عیسیٰ خیل ضلع بنون +
فزیشن کمپینین	ـہ	۱/	ڈاکٹر غلام حسین صاحب مصنفے و پنڈت لکشمی رام صاحب پنڈیا +

نام کتاب معہ مصنف	قیمت فی مجلد روپیہ	قیمت فی مجلد آنہ	خلاصہ کیفیت
مجمع البحرین در تعریف کونین		۸ر	خاصیات کونین

رسید زر

نام فرستندہ قیمت	بابت سنہ	تعداد مقدار
جناب حکیم باقر علی خانصاحب	سنہ ۸۹ و ۹۰ء	سے/
جارج اسمتھ ڈاکٹر متعینہ بیکانیر	سنہ ۸۹ و ۹۰ء	سے/
ڈاکٹر شیخ محمد عظیم الدین صاحب	سنہ ۱۸۹۰ء	سے
لالہ رام لال صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	سنہ ۱۸۹۰ء	سے/
مولانا محمد اسمعیل خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	"	سے/
شیخ محمد بخش صاحب ڈاکٹر مہاراجہ بھرتپور	"	سے/
میزان کل للعہ		

التماس ضروری

بعض صاحبوں نے سنہ ۱۸۸۹ء مین وعدہ کیا تھا کہ قیمت اخبار بحساب سنہ ۹۰ء بعد اختتام سنہ ۱۸۸۹ء ادا کیجاویگی لیکن فراموشی نے انکو یہانتک نسیان مین ڈالا کہ باوجود گذر جانے آٹھ مہینے سنہ ۹۰ء کی بہی انکو یاد نہین آئی پس ایسی صورت مین اطلاع عدم وصولی قیمت بطور یاد دہانی بیجا نہوگی

راقم عاصی امام الدین احمد

مطبع آئیڈیل پریس آگرہ مین شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین ماہ ستمبر

۱ - بانجھ ہونیکا سبب
۲ - ہسٹیریا کا علاج خصیہ نکال لینے سے
۳ - بقیہ مضمون پانی سے فواید کا
۴ - کواشیا یا ٹیزننگ
۵ - فاسفورس کا فادزہر
۶ - ڈاکٹر پمبرٹن صاحب بہادر کا لکچر
۷ - بقیہ مضمون حفظان صحت

جلد ۱۱ - نمبر ۹



قیمت فی پرچہ

۸ - مشک مصنوعی
۹ - کونین کی تلخی رفع کرنیکی ترکیب
۱۰ - گولڈ پینٹ
۱۱ - نقل خط حافظ ولی محمد صاحب
۱۲ - ہیپوڈرمک انجکشن آف کافی
۱۳ - اعلان
۱۴ - اسپلین کے بڑھجانیکا علاج

باہتمام امام الدین احمد طبع شد

مستی محمد ... نویس

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اوّل واقف کرنا جدید تجربے سرجنون سے اُن ہاسپٹل اسسٹنٹون کو جو بجز بولی انگریزی نہین جانتے
دوئم ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹونکو معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے +
سوئم ترقی دینا اور تازہ کرنا اُس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا ہے +
چہارم پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پاوین +
پنجم جتلانا فاد زہر و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہونا +
ششم آگاہ کرنا اطبا یونانی کو معالجات فرنگ سے +

اشتہار

اِس رسالہ مین مضامین لنیست انڈین میڈیکل گزٹ و اکسٹرا ایڈنبرا میڈیکل جنرل پراکٹشنر وغیرہ اخبارات زبان انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدل ہاسپٹل اسسٹنٹون کے صفحہ ۳۲ کاغذ شیو رام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے **شیخ امام الدین احمد** کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین - جو صاحب اِسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی معہ قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ و نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر کرین +

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک ..	۵/	؏۱۲	۔/۲؎
مابعد مع محصول ڈاک ..	۵/۰	عصا	۔/۱۰؎

بانجھ ہونیکا سبب

ڈاکٹر لیوی صاحب کا خوردبین کا تجربہ

ڈاکٹر لیوی صاحب بہادر باشندۂ شہر میونچ کے اپنے تجربے کو اسطرح بیان فرماتے ہین کہ مینے ساٹھہ عورتون کا جو بانجھ تہین میکرس کوپیکل اکزامینیشن کیا منجملہ ان کے ستاون عورتون کو کٹار آفدی یوٹرس تہا (یعنی ان کے رحم سے رطوبت جاری رہتی تھی) اور اس رطوبت کی وجہ سے اسپرمٹوزوا بانچ گھنٹہ بعد بیحرکت نظر آتے تھے اسکا مطلب یہہ ہے کہ جماع کے پانچ گھنٹہ بعد ہی جب منی لیکر خوردبین پر رکھہ کر دیکھی تو اسپرمٹوزوا مین کچھہ حرکت نہ پائی گئی اور جن عورات کو یہہ مرض نہ تہا یعنے جن کے رحم سے کوئی رطوبت جاری نہ تھی اونمین جماع کے چھبیس ۲۶ گھنٹہ بعد بھی لیکر خوردبین پر رکھکر دیکھا تو اسپرمٹوزوا متحرک تھے ❊

پس اس سے صاف ظاہر ہے کہ اخراج رطوبت کا اثر رحم سے اسپرمٹوزوا کے مارنیکے واسطے کافی ہے جسکے باعث عورت بانجھ ہو جاتی ہے ❊

مین خوب یقین کرتا ہون کہ اگر رحم سے یہہ رطوبت نزلہ کی جسکا اثر قتل کا اسپرمٹوزوا پر ہوتا ہے خارج نہو تب باوجود ٹل جانے رحم کے اور سخت ہو جانے فم رحم کے بھی اسپرمٹوزوا اوسکے اندر چلے جاوینگے اور بچہ پیدا ہوگا ❊

مین ایسا قیاس کرتا ہون کہ یہہ مرض کٹار افدی یوٹرس بسبب مکانیکل ڈائیلیٹیشن کے ہوتا ہے جو بانجھ پن رفع کرنیکے لئے استعمال کئے جاتے ہین اسی

عورتوں کو انٹی کٹارل دوائین ضرور دینی چاہین تاکہ عقیم پن رفع ہو جاوے۔

ھسٹیریا کا علاج خصیہ نکالنے سے

ڈاکٹر ایڈورین شنگنگ صاحب ایک عورت کا ذکر کرتے جسکے دونو خصیہ نکال دیئے

کیس ایک مریضہ جسکی عمر اڑتیس ۳۸ برس کی تھی اور جسکے چھہ لڑکے ہو چکے تھے اور اسکو پہلے کیٹاریسی کا عارضہ تھا اور خون حیض کثرت سے خارج ہوتا تھا اور ویریز مین درد بھی ہوا کرتا تھا۔

یکم دسمبر ۱۹۰۸ع کو اسکا گھٹنہ شیشہ سے کٹ گیا جب سے اسکو دورے ہونے لگے جسکے سبب اسکو لاکٹ جا یعنے جبڑا جکڑ جاتا تھا اور چوٹ کے سبب کنزار ہو جاتا تھا اسوجہ سے وہ اچھی طرح بول نہین سکتی تھی اور یہہ سب علامتین اسکی ایسی تھین جیسے پرالسس کے آغاز مین ہوا کرتی ہین۔

غرض اسکے گھٹنہ کے ٹیکسٹ کا کاٹا اور بہت کچھہ اسکا علاج ان بیماریوں کا کیا جو عورتوں مین کیا جاتا ھے مگر کچھہ فایدہ نہین ہوا۔

معالجون کی یہہ رائے تھی کہ اسکے اندام نہانی علے الخصوص ویریز مین مرض ھے۔ اور نیز بالخصوص ویریز مین دبانے سے درد بھی ہوتا تھا۔

علاج بردمایڈ آف پٹاس یعنی آرسنک ایرن ولیرین سٹیڈیوسن وغیرہ دواؤن سے کیا گیا اور کونٹرا ارٹیشن دوائین بھی دین مگر کچھہ فایدہ نہوا۔

مین نے پہلے اس عورت کو اول مرتبہ

اسی مہینے مین دیکہا تھا اسوقت رحم
اصلی حالت مین تھا اویریز کا قد
بھی معمولی تھا اور اپنی جگہہ پر موجود
تھا لیکن جب بائین اویری کو دبایا
تو فوراً بیہوشی طاری ہوئی جسکا دورہ
مثل ہسٹریکل ایپلپسی کے تہا اسوقت
مٹراجیا شروع ہوا یعنے رحم مین سے
پانی کی سی رطوبت خارج ہونے لگی +
جب فم رحم پہیلانے اور اسٹرانگ
نیٹرک ایسڈ لگانے سے کچھہ فایدہ نہین
ہوا تب میرے راے مین یہہ تجویز
قرار پائی کہ اگر اویریز نکال لیا جاوے
تو بائی گولہ کی کیفیت رفع ہوجاویگی
اور نیز رحم اور خصیہ کی علامات کو بھی
فایدہ ہوگا +
چنانچہ اسی خیال سے سولہوین[16]
جولائی کو لسٹر صاحب کے انٹی
سپٹک طریقہ سے اپریشن کیا اور
اویریز کے گردنواح کی جہلیون وغیرہ
کو کاربولایز ڈگٹ سے باندہ کر
خصیون کو مقراض سے کتر لیا -
اور زخم کو بند کرنیکے قبل مریض کو
اوندہا کردیا تاکہ خون پیرےٹونیل
کیوٹی مین بہرا ہوا نکل جاوے -
مریضہ کو آرام ہونا شروع ہوا اور
دسوین دن مریضہ نے بالکل
صحت پائی +
میری دانست مین اپریشن کا نتیجہ بہت
عمدہ ہوا وہ جو بائین اویرین ریجن
مین ہوا کرتا تھا یک قلم جاتا رہا
اور پھر کبھی یوٹرائن ہمرج اور کیٹالیپسی
کے دورے نہین ہوے +
ھماری دانست مین انٹی سپٹک
طریقہ سے اپریشن کرنے مین بہت
کم خطرہ ہوتا ہے اور نتیجہ بھی عمدہ
ہوتا ہے +
خوردبین سے جب اویریز کا امتحان
کیا تو اوسکی ساخت مین کسی طرح کا

نقص نہین پایا گیا ٭

از ایڈیٹر

بقیہ ماہ اگست پانی کے فواید جو فن جراحی سے متعلق ہین

فن جراحی مین پانی کا پہلا فایدہ یہہ ہی ہے کہ وہ جلن کو روکتا ہے یا بالکل ہونے نہین دیتا یعنے اگر کسی مقام ماؤف پر یا صدمہ رسیدہ پر قبل ازوا سکیولر اکسائٹمینٹ (اور وہ ا کے بھڑکنے سے پہلے) یعنے فوراً صدمہ پہنچتے ہی اگر اوسپر سرد پانی ڈالنا شروع کرین تو وہ جلن کو ہونے نہین دیتا - اگر کنجیسچن کے درجہ مین گرم پانی کا استعمال کرین تو موجب افاقہ کا ہوتا ہے - پیپ پڑجانیکی حالت مین اگر گرم پانی سے سینکین تو پیپ پکجاتی ہے اور پوست کی طرف رجوع کرکے اخراج پاتی ہے یہہ بات قابل یاد رکھنے کے ہے کہ اگر پیپ پڑجانے کی حالت مین سرد پانی کا استعمال کیا جاویگا تو سلف ہوجاوے گا اور کنجیسچن سے پہلے اگر گرم پانی کا استعمال کیا جائیگا تو سخت انفلامیشن لاحق ہوگا بعد موقوف ہونے جلن کے زخم کے التیام اور اوسکی سختی اور ورم کے تحلیل کرنے مین سرد پانی کا استعمال کرنا مفید ہے - غرض سوزش کی ابتدا سے انتہا تک پانی سرد و گرم کا استعمال حسب موقع مفید پایا گیا ٭

دوسرا فایدہ زخمون کے استعمال مین معلوم ہوتا ہے یعنے تمام زخم سرد یا گرم پانی سے دہونے کے

سبب صاف ہوجاتے ہین اور سرد
پانی سے خون بند ہو جاتا ہے
کیونکہ سرد پانی رگون کے مونہہ کو
سکوڑ دیتا ہے اور گرم پانی سے
سینکنا خون زیادہ خارج کرتا ہے
اور جبکہ زخم پر انگور رہوتا ہے تو
گرم پانی کے سینکنے سے اوسمین
تاثیر اسٹمولنٹ کی پیدا ہوتی ہے
تیسرا فایدہ تشنج کم کرنے اور
بیمار کو کم طاقت کرنیکا ہے اس
فایدہ کے واسطے فتق کے عارضہ
مین جبکہ آنت اندر نہین جاتی ہے تب
مریض کو گرم پانی مین بٹھلاتے
ہین جسکے باعث عضلات ملایم ہوجاتے
ہین اور آنت باسانی چڑھ جاتی
ہے +
یا ایسی حالت مین کہ بسبب تشنج کے
کتھیٹر نجا سکتا ہو اور پیشاب بند ہو
تو گرم پانی مین مریض کو بٹھلاتے

سے تشنج موقوف ہو جاتا ہے اور
کیتھیٹر بلا دقت چلا جاتا ہے +
یا ڈسلوکیشن کی حالت مین دیکھا جاتا
ہے کہ جب ہڈی چڑہانے سے
نہین چڑہتی ہے تو مریض کو گرم
پانی مین بٹھلاتے ہین جس سے
عضلات ملایم ہوا کرتے ہین اور
ہڈی چڑہاتے مین دقت نہین رہتی +
چوتھا فایدہ آنکھہ کے امراض مین
دیکھا جاتا ہے یعنے آشوب چشم مین
گرم یا سرد پانی سے دہوتے ہین
یا پٹی باندہ دیتے ہین تو اس سے
سوزش کی کمی ہو جاتی ہے - یا کٹرکٹ
اپریشن مین بعد اپریشن کے سرد
پانی کی پٹی باندہنے سے انفلامیشن کم
ہو جاتا ہے +
پانچوین امراض گوش مین گرم پانی
کا سینک درد کو رفع کرتا ہے +
چھٹے مثانہ کے امراض مین بھی جب

اسکو صاف کرنا منظور رہتا ھے تو گرم پانی کی پچکاری لگانا ... مین ﷺ

ساتوین فوطہ کے آماس مین گرم پانی سے سینکنے کے باعث ... گرم ہو جاتا ھے یا سرد پانی او سیر متواتر ڈالنے سے وہ آماس جاتا رہتا ھے ﷺ

آٹھوین مرض بواسیر مین ... پانی کا آبدست لینے سے مسے سکڑ جاتے ہین بعض ڈاکٹرون کی ... کی آنت مین ... سرد پانی ... آنت کو ... بواسیر ... کی مقعد مین داخل کرتے ... واسطے ... دبانے سے کہ پانی اندر ... خون بواسیر بند ہو جاتا ھے



پانی کے فواید جو علم طب سے متعلق ہین

امراض دماغی متعلقہ ... مثلاً ڈلیریم ٹریمنس انسولیشن سکتہ ... دماغ وغیرہ مین سرد پانی سر پر ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ھے ۔ عصبی امراض مین بیرونی استعمال سرد پانی کا بہت مفید ھے ﷺ

سینہ وشکم کے امراض مین مثلاً ٹانسلائٹس لیرنجائٹس کروپ نیومونیا ۔ برنکائٹس وغیرہ مین گرم پانی سے سینکنا یا گرم پانی کی بہاپ لینا بہت فائدہ مند ھے ﷺ

معدہ کی جلن رفع کرنے واسطے سرد پانی پینا یا گرم پانی سے معدہ کے مقام پر سینکنا لنہایت مفید ھے

مرض تشنج میں گرم پانی سے سینکنا بھی مفید ہے ❖

مرض ہیضہ میں ہاتھ پاؤں گرم پانی سے سینکتے ہیں جس سے انمیں گرمی آجاتی ہے اور ٹھنڈا پانی پلاتے یا سرد سینہ پر رکھتے ہیں جس سے قے بند ہوجاتی ہے اور مریض ہوش میں آجاتا ہے ❖

نیم گرم پانی سے نہانے میں جسمی طاقت اور عصبی قوۃ بڑھ جاتی ہے اور جو لوگ سرد پانی سے غسل کرنے کی عادی ہوں اُسکو زکام نزلہ ... وغیرہ امراض کی شکایت اکثر رہتی ہے ❖

پانی کے فایدے جو علم قبالت سے متعلق ہیں

جب کسی حاملہ میں اسقاط کی علامات نمایاں ہوتی ہیں تو حاملہ کو بارام لٹاکر پیٹرو پر سرد پانی ڈالنے سے اسقاط نہیں ہوتا اور سرد پانی کی پچکاری بعد تولد و ضع حمل لگانے سے سیلان خون رکجاتا ہے ❖

تولد کے بعد اگر خون نفاس جاری نہو اور درد کم ہوتا ہو تو گرم پانی سے سینکنے یا پچکاری لگانے سے درد کم ہوجاتا ہے ❖

جس عورت کے دودہ کم پیدا ہوتا ہے اُسکو چاہیئے کہ اپنی پستان کو گرم پانی سے سینکا کرے تاکہ دودہ کی پیدائش زیادہ ہو ❖

اگر کسی عورت کو ہوا پیرل مینیا ہو تو اوسکے سر پر سرد پانی ڈالنے سے جنون کو افاقہ ہوتا ہے اور نیند آجاتی ہے ❖

بعد وضع حمل جو مرض عورت کو فتور رحم کے سبب سے ہوا ہمین رحم کے سینکنے سے وہ مرض خفیف ہو جاتا ہے ؛ بعض اوقات جبکہ آنول کسی حصہ رحم مین اٹکا ہوا رہجاتا ہے تو گرم پانی کی پچکاری سے رفتہ رفتہ وہ چھوٹ جاتا ہے غرض پانی کو جو خدا نے اس کثرت سے پیدا کیا اُسکی وجہ یہہ ہی ہے کہ قریب قریب تمام امراض مین پانی سے خواہ وہ سرد استعمال کیا جا[illegible] یا گرم نفع ہی حاصل ہوتا ہے اور [illegible] اطبا اکثر جہلا کا یہہ خیال کہ مرض بخا[illegible] مین پانی پینے سے تلی اور [illegible] پانی پینے سے دستونکی زیادتی ہوتی ہے یا نہار مونہہ پانی پینے سے یا شب کو سونے سے اوٹھکر پانی پینے سے زکام و نزلہ پیدا ہوتا ہے بعید از عقل ہے ؛

از ح

کواشیا پائنزنگ

مسٹر ڈی ٹی رکٹ صاحب کے تجربہ سے معلوم ہوا

تیسوین جون ۱۸۸۰ء کو ایک عورت ایک لڑکی کو جسکی عمر چار برس کی تھی واسطے علاج کے لائی اور اُس نے بیان کیا کہ یہہ لڑکی چند ہفتہ سے پیخانہ پھرنے کے بہت دیر تک کونتی رہتی ہے جس سے کانچ نکل آتی ہے اور بعض دفعہ آدھے آدھے گھنٹہ تک بیٹھی رہتی ہے اور چونکہ میرے لڑکون کے چنونے ہین مین ایسا خیال کرتی ہون کہ اسکے بھی چنونے ہونگے لیکن میری نظر سے نہین گذرے ؛

معالج چونکہ اُسکی والدہ کو یہہ خیال تھا کہ سب لڑکون کے جیسے چنونے ہین اسکے بھی ہون گے مینے دائی کو حکم دیا کہ چہہ اونس سمپل انفیوزن کوائنیا کی پچکاری لگادے چنانچہ دائی نے میرے حکم کے بموجب حقنہ کیا اور وہ سب انفیوزن اُسکے پیٹ مین رہا یہہ پچکاری ڈیڑہ بجے کے وقت اوسکے لگائی گئی تھی ؎

تین بجے اوسکی مان آئی اور بیان کیا کہ اب تو لڑکی کی صرف سانس چلتی ہے یعنے رمقی جان باقی ہے اور چند لمحہ کی مہمان ہے اور وہ یہان سے لیجاتے ہی مین ایسی نڈہال ہوگئی اور گردن کا منکا ڈہلک گیا یعنے گردن ڈال دی کہ مین اوسکو اپنے گھر تک نہ لیجا سکی ایک دوست کے مکان پر جو شفاخانہ سے بہت قریب ہے ٹھہر گئی ہون ؎

معالج مین فوراً ہی گیا جاکر دیکھا تو واقعی مریضہ کا حال ابتر ہے یعنے ایک عورت کی گود مین پڑی ہے - مردنی چھاگئی ہے ہونٹ سفید پڑ گئے ہین - سر پیچھے کو گر گیا ہے - جسم سرد ہے - آنکہین بند - پتلیان سکڑی ہوئی ہین - روشنی سے گہٹتی بڑہتی نہین ہین - تنفس کی حرکت معلوم نہین ہوتی - نبض ساقط - مریضہ بالکل بیہوش ہے ؎

مینے فوراً پانی خوب گرم کروایا اور اُسکے پیٹرو کو گرم کہولتے پانی مین ڈالا جس سے لڑکی جاگی اور چلائی پہر تہوڑی سی برانڈی

اور پانی ملاکر پلایا گیا اور سخت مشکل سے پیا ؛

اس تدبیر سے نبض عود کر آئی - فوراً مسٹرڈ پلاسٹر پنڈلیون پر لگایا اور بار بار گرم کھولتے پانی مین اوسکا پاؤن ڈال کر اُسکو جگایا ؛

مریضہ پر نیند کا بہت ہی غلبہ تھا اور جب نیند کا غلبہ ہوتا تو اوسکی نبض سست ہوجاتی تھی لہذا بار بار اوسکے پاؤن کو گرم پانی مین ڈالنے کی نوبت پہنچتی تھی اور جب ہی کہ وہ ہوش مین آتی تھی تھوڑی تھوڑی برانڈی پلا دیتے تھے ڈیڑہ گھنٹہ بعد لڑکی کو قے ہوگئی جس کے باعث کچھہ افاقہ ہوا لیکن پھر بھی بیہوشی قایم رہی لھذا یہہ نسخہ تجویز کیا ؛

نسخہ

ایتھر ... آدہا ڈرام
ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا ۔ ایک ڈرام
برانڈی ... آدہا اونس

گرم پانی مین ملاکر پچکاری لگائی اور مقعد کو دبائے رکھا تاکہ نکل نجاوے اِس سے بہت فایدہ ہوا یعنے رنگت جسم اور چہرہ کی عود کرائی - نبض اور تنفس مثل حالت صحت کے ہوگیا جب یہہ سب علامتین تندرستی کی پائی گئین تو مریضہ کو سونے دیا ؛

چھہ بجے جب مریضہ جاگی تو پہر برانڈی پلائی ؛

ساڑھے چھہ بجے ہوش مین آگئی اور تندرست معلوم ہوئی گو نیند کا غلبہ آنکھہ مین تھا ؛

غذا تھوڑا سا ٹھنڈا دودھ پلایا ؛

کواشیا کا انجکشن دینے کے بعد دست نہین آیا +

کیفیت دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ کمپونڈر نے غلطی سے تیز اور گاڑہا انفیوزن کواشیا کا بجاے ہلکے کے رکہہ دیا دست نہونے کے سبب کواشیا نے جذب ہو کر خون مین سرایت کر کے یہہ خطرناک علامات پیدا کین جو قریب مہلک کے

جاننا چاہیئے +

راے معالج - مجکو اُس حالت مین کوئی فادزہر تو اوسکا یاد نہین آیا مگر اس خیال سے کہ کواشیا کا اثر نظام عصبی پر سڈٹیو کا ہوتا ہے مریضہ کے پیر گرم پانی مین ڈال ڈال کر جگایا اور اسٹمولنٹ ادویہ کا استعمال کرایا +

از ل ٹ

فاسفورس کا فادزہر

دو فرانس کے حکیمون نے ایک نہایت عمدہ مفید فاسفورس کا فادزہر نکالا ہے وہ یہہ ہے کہ وریدون کے اندر آہستہ آہستہ اوکسیجن کو انجکٹ کرتے ہین اور اوسکے مفید ہونیکا باعث یہہ بتلاتے ہین کہ فاسفورس کو چونکہ اوکسیجن کے ساتھہ ملنے کی

کمال درجہ کشش ہے تو وہ جب جسم کی ساخت مین ملجاتا ہے اور جسم مین جذب ہو جاتا ہے تو وہ خون کے کیسون سے اوکسیجن کو لیکر مضر یا قاتل اثر پیدا کرتا ہے جس حالت مین کہ اوسکو اوکسیجن ... ملجاے ساتھہ کمال درجہ کی کشش سے

ملجاویگی تو وہ خون کے کیسون سے
اوکسیجن کو نهین لیگا اور جیکے باعث
وہ قاتل اثر پیدا نهین کریگا اور
چونکہ اوکسیجن کے داخل کرنے مین
کسیطرح کا ضرر بھی نهین ہے

اور کام بھی کچھہ مشکل نهین ہے
لهذا ہم امید کرتے ہین کہ فاسفورس کا
زہر رفع کرنیکے واسطے اسیکا
استعمال کیا جاوے تو بہتر
ہے ٭ از پراکٹشنر

بقیہ مضمون حفظان صحت مرسلہ موتی سنگہ صاحب فائنل اسٹوڈنٹ

اونکی موت کا گناہ اُن ہی کے سر ہے
گویا اُنهون نے اپنا چال چلن بگاڑ
اور اپنی صحت کا خیال نہ رکھہ کر اپنے
تئین خود ہلاک کیا ہے جسم اور جان
کی حفاظت کے لئے دہرم شاستر
اور قران شریف مین بھی حکم خاص
ہے اگر کسی شخص کو مجبوراً رات بھر
جاگنے کا اتفاق پڑے تو اوسکو
واجب ہے کہ ضرور صبح اپنا سر دہوے
اور غسل کرے کہ گرمی اور کدورت

شب بیداری کی رفع ہو جاوے
اور پہر تہوڑی دیر ہوا خوری کرے
تو طبیعت بحال اور ہر کام کو مستعد
ہو گی اگر اوس روز دوپہر کے وقت
۲ دو تین ۳ گھنٹہ سوے تو مناسب
ہو گا ٭

سونے کے وقت برے خواب ان کے نہ دیکھنے
کا یہہ علاج ہے کہ کبھی قبض نہ ہونے
دے طبیعت مین خیالات واہیات
اور خوف وغیرہ نہ رکھے اور چت

سونے کی عادت زیادہ نہ ڈالے کیونکہ
چت سونے سے بعض وقت سینے
پر ہاتھ آجاتا ہے اور بوجھ معلوم
ہونے سے خیال دیو وغیرہ کا پیدا
ہوتا ہے اور سینہ دب جانے سے
سانس مین بھی روک ہونے لگتی
ہے اور کسی صورت سے خون مین
جوش ہو تو خواب پریشان دیکھنے
مین آتے ہین جیسے طبیعت مین گرمی
ہو یا حالت بخار وغیرہ مین +
حافظان صحت کو چاہیئے کہ ان سب
باتون کا خیال رکھین کیونکہ یہہ
امور صحت ہین +

پوشاک

پوشاک ایسی چیز ہے کہ جسکے دیکھتے
ہی امیر و غریب بادشاہ اور فقیر عورت
اور مرد مین فوراً تمیز کر سکتے ہین
پوشاک ہی گویا انسان کی عزت عیب
اور زیبایش کا باعث ہے یہہ ایک
قدرتی امر ہے کہ میلے کچیلے یا پھٹے
کپڑون کو دیکھتے ہی طبیعت کو نفرت
ہوتی ہے - اس سے صاف ظاہر
ہے کہ اچھے کپڑون کی عزت کرانا
خدا کو بھی منظور ہے تو یہہ خیال
ہر ایک کے دل مین ڈال دیا ہے اچھے
کپڑون سے دماغ کو بھی خوشی اور
فرحت حاصل ہوتی ہے جو لوگ
اُجلا کپڑا پہنتے ہین اُنکے خیالات صاف
ہوتے ہین - وجہ یہہ ہے کہ دماغ
ہر ایک عمدہ شئے کو دیکھکر خوش ہوتا
ہے اور بُری چیز دیکھکر متنفر -
پس جب وہ ہمیشہ عمدہ شئے دیکھتا
رہیگا تو اوسکے خیالات بھی اچھے
ہون گے اور عقل بھی زیادہ ہوگی
بُری چیز دیکھنے سے وہ شگفتہ خاطر
نہین ہوتا - اسلیئے عقل و فکر اور
ہوش تیزی نہین ہوتی خدا نے
آنکھین دیکھنے - کان سننے - ناک

سونگھنے اور زبان چکھنے کے لئے بنائی ہے یہہ اعضا اچھے اور بُری چیز کا اثر فوراً دماغ کو پہونچاتے ہین اور وہ اونکی تمیز کرتا ہے ہر ایک شخص خوبصورتی خوش الحانی خوش ذائقہ خوشبو دار سے مسرور ہوتا ہے اور ان سے صرف یہی نہین کہ گھڑی بھر کے لئے دماغ خوش ہی ہو جائے - بلکہ خوش خیالی اور عقل بھی ترقی ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اکثر امیر غریبون کی بہ نسبت زیادہ تر عقل اور تمیز فہم ہوتے ہین کیونکہ ہر وقت عمدہ اشیا اون کے استعمال مین رہتی ہین ❖

پوشاک گویا محافظ جسم ہے - گرمیون مین لو اور گرد و غبار اور جاڑون مین سردی و نمی وغیرہ سے بچاتے ہے - چند روز یا ہمیشہ پوشاک میسر نہونے سے انسان بیمار ہو جاتا ہے مگر مستثنیات کی طرف خیال نکرنا چاہئے جسم کو کپڑون سے پوشیدہ رکھنے سے کئی فایدے ہین اس سے حرارت غریزی قایم رہتی ہے - دوران خون جسم مین بخوبی ہوتا ہے مسامات کھلے رہتے ہین - عرق آتا رہتا ہے اور جسم کے بیرونی اعصاب کی حس بھی قایم رہتی ہے ❖

ایام سرما مین گرم پوشاک پہنی چاہئے تا کہ حرارت غریزی یعنی انسان کی جسمانی گرمی جس سے کہ زندگی قایم ہے برقرار ہے - گرمی و سردی کیا شے ہے - صرف ہوا مین کمی بیشی حرارت کو گرمی و سردی کہتے ہین - اسلئے یہہ کچھہ ضرور نہین کہ انسان بہت سے کپڑے پہنے بلکہ کپڑا ایسا ہونا چاہئے جسمین باہر کی ہوا کا گرم یا سرد اثر بدن پر نہو سکے - اگر کوئی ایسا کپڑا ملسکے جو سالم نہو تو ایک پرت کافی ہوگا ❖

کیونکہ خارجی سردی اسکے اثر کرنے پاوے گی اور بدن گرم رکھنے کو حرارت غریزی کافی ہے اسلیئے فلالین بار روئیدار کپڑا بہ نسبت اور قسم کے کپڑون کے زیادہ گرم ہوتا ہے اور گرمی کے دنون مین سوتی کپڑون کا استعمال واجب ہے ٭

ہندوستان کے چند شہرونمین دیکھا گیا ہے کہ اکثر ہندو مستورات جاہے گرمی ہو یا سردی اکثر حصہ بدن جسم کی پوشش صرف دھوتی وغیرہ سے کرتے ہین اور علے ہذا بالائی حصہ جسم کے لئے بھی کوئی ایسا موزون کپڑا نہین پہنتین جس سے کہ حرارت غریزی قایم رہے اسی سبب سے ایام سرما مین امراض شش جیسے کھانسی وغیرہ انکو لاحق ہو جاتی ہین - یہہ بات صرف زنان کے متعلق ہے واجب یہہ ہے کہ وہ گرم کپڑے کا استعمال رکھین - بعض ہندو مرد بھی ایام سرما مین صرف دھوتی پہنکر کھانا کھاتے ہین اور پوجا پاٹ کرتے ہین + یہہ باتین صحت کے لئے نہایت مضر ہین ٭

ڈاکٹر سمبرٹن صاحب بہادر کالکچر پائمیا

یہہ مرض بہ نسبت اری سپلس کے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ یہہ اکثر مہلک ہوتا ہے اور ان مریضونکو لاحق ہوتا ہے جو زخمی ہون یا جنکے زخمون سے پیپ بہتی ہو بلکہ ممکن ہے کہ بعد اپریشن جب زخم ہین

انگور دوڑنے لگے یہہ مرض لاحق ہو جاوے مثلاً پستان کاٹنے یا کسی قسم کا ٹیومر نکال لینے کے بعد اگر زخم فرسٹ انٹنشن سے التیام نہ پکڑے تو ممکن ہے کہ پائیمیا ہو جاوے اور بعد ہاتھ پاؤن کا امپوٹیشن کرنیکے جو لوگ ضایع ہوتے ہین تو انمین سے نصف کے قریب اسی مرض مہلک کے سبب ہلاک ہوتے ہین علاوہ برین اور اقسام مرض ہین جنمین پیپ کی پیدایش ہوتی ہے جیساکہ کمپونڈ فریکچر مین بعد سپیوریشن کے یا بعد ایپیسس یا بعد فلگمونس اری سپلس کے یا اور کسی مرض کے بعد جسمین سپیوریشن ہوتا ہے یہہ مرض ہو جایا کرتا ہے +

اس مرض کی بڑی خصوصیت یہہ ہے کہ جسم کے اکثر مقامات پر مثلاً شش - جگر - دماغ - گردے - دل - طحال - پوست - استخوان - رودے - رحم بیضہ وغیرہ مین ایپسس ہوتے ہین اور جوڑون مین پیپ پائی جاتی ہے +

علامات کسی زخم مین پیپ پڑنے کے بعد جب مریض پر تندرستی کی علامات نمودار ہوتی ہین تب اسکو تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد لرزہ آغاز ہوتا ہے - زخم کی ریزش موقوف ہو جاتی ہے - بدبو آنے لگتی ہے - مریض متفکر اور گھبرایا ہوا معلوم ہوتا ہے - آنکھہ مین گڑھے پڑ جاتے ہین +

چہرہ پژمردہ نظر آتا ہے نبض اسہال کمزور جیساکہ ناتوانی کے امراض مین ہوتا ہے معلوم ہوتی ہے لیکن اسکی رفتار مین سرعت ہوتی ہے جسکے باعث تنفس بھی جلد جلد ہوتا ہے -

اکثر درد سر رہتا ہے۔ مریض بیقرار
رہتا ہے نیند نہین آتی۔ جسقدر
مرض ترقی پکڑتا جاتا ہے زبان خشک
اور میلی ہوتی جاتی ہے اور نقیہ
ہوتا جاتا ہے۔ مسوڑون اور
لبون پر میل جم جاتا ہے اخشک
معلوم ہوتے ہین کارنبا پھیکا پڑجاتا
ہے۔ مریض چار روز سے آٹھ کے
عرصہ مین مرجاتا ہے ❊
یہہ سب علامات دراصل ٹایفائڈ فیور
کی ہین لیکن اسکے ہمراہ اور بھی
علامات جو اس بخار کے برخلاف
ہین ظاہر ہوتی ہین اور یہہ علامات
سکنڈری ابسس پیدا ہونے پر
دال ہین اور ان کی تبدیلی آلہ
ماؤف کی مطابق ہے یعنے اگر
پھیپڑہ مین ابسس ہوگا تو تنفس مین
دقت ہوتی ہے کھانسی آتی ہے ❊
جگر مین ہونے سے ہیپاٹک ریجن
مین درد معلوم ہوتا ہے صفرا
کی پیدائیش بند ہوجاتی ہے
یا زیادہ پیدا ہوکر اخراج پاتا
ہے جس سے یرقان ہوجاتا
ہے اور مریض زرد ہوجاتا
ہے ❊
دماغ مین ہونے سے غنودگی اور
ہذیان لاحق ہوتا ہے ❊
جوڑ مین یہہ دمبل ہو تو ظاہر نظر
آتا ہے ❊
علاج [illegible]
جو زخم سے بہتی ہے [illegible]
ہوجاوے اور ناتوانی [illegible]
[illegible] آنے لگے تو [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible] مین کاسٹک زخم [illegible]
[illegible] بانہ مین ہلکا جلاب [illegible]
[illegible] حمام مین بیٹھاوین۔ اور [illegible]
[illegible] مین ناتوانی کثرت سے [illegible]

لہذا مقوی اور مفرح ادویہ ضروری ہیں	باقی آیندہ

مشک مصنوعی

ایک اخبار میں لکہا تہا کہ مشک مصنوعی بناتے ہیں کہ ساڑھے تین ڈرام نیٹرک ایسڈ میں ایک ڈرام آئیل آف عنبر ڈالکر چوبیس گھنٹہ تک رہنے کر چہوڑدیں تاکہ ایک کالی سی شے تیار ہو جاوے یہہ شے بہ مثل مشک کے خوشبودار ہوتی ہے ٭

نوٹ ایڈیٹر یا کسی قسم کا فیٹڈ انیمل آئیل جو کہ سٹے لیشن کے طریقہ سے حاصل ہوا ہو وہ ... کرایک حصہ نیٹرک ایسڈ ملاکر ... یا ... رکہہ چہوڑیں اور رفتہ رفتہ ... کرکے تینیس حصہ رکٹیفائیڈ اسپرٹ آف وائن ملاکر چار ہفتہ تک بہگودیں تاکہ ایک شے گاڑہی حاصل ہو اس شے میں مثل مشک کے بو آتی ہے فیٹڈ انیمل آئیل یعنے حیوانی تیل سڑا ہوا یا بدبودار یہہ تیل شاید ولایت میں ہوگا ٭

کونین کی تلخی رفع کرنیکی ترکیب

دودہ ایک عمدہ شے ہے ... کہ اس دوا کی تلخی رفع ہوجاتی ہے پس ۰٫۶ گرام کونین کو تیس گرام دودہ میں ملانے سے ایک سلوشن

بنجاتا ہے جسمین کہ تلخی بہت کم ہوتی ہے بلکہ معلوم ہی نہین ہوتی اور جو ۱۲؍ گرام کونین کو اوتنے ہی دودھ مین ملاوینگے تو کسیقدر تلخی معلوم ہوگی ❊

اور جو ۰۳؍ گرام کونین اوتنے ہی دودھ مین ملاوینگے تو بدذایقہ ہوگا ❊

اور اگر اتنی کونین کو ایک گلاس بھر دودھ مین ملاوینگے تو شاید ہی تلخی رہی ❊

بچون کے واسطے یہہ طریقہ کونین کھلانے کا نہایت عمدہ ہے ❊

از پراکٹشنر

آئینہ طبابت

ایک گرام کا وزن قریب قریب پندرہ گرین کے ہوتا ہے اور (۰۶؍) گرام قریب ایک گرین کے ہے اور ۳۰؍ گرام دودھ برابر ہے ۵۰۰ قطرون کے ❊

جو صاحب اسکا استعمال کرین اونکو چاہئے کہ تھوڑے سے دودھ مین ڈالکر کونین کو حل کرلین جب کہ حل ہوجاوے تب اور دودھ ملا دیوین ❊

گولڈ پینٹ یعنی سونیری رنگ

یہہ طلای رنگ لکڑی کاغذ وغیرہ کے رنگنے کے کام آتا ہے اور بہت خوب صورت ہوتا ہے جس چیز پر یہہ رنگ چڑھایا جاویگا اوسکی جلا خوب ہونی چاہیئے تاکہ رنگ مین چمک زیادہ ہو ❊

اسپرٹ آف واین[1] [illegible]
اورنج شلیک[2] [illegible]
گم گمبوج[3] [illegible]

اشیا مذکور بالا کو اسپرٹ مین حل کرلین اور اشیا مندرجہ ذیل کو ہاون دستہ سے خوب کوٹ کر اسمین ملا وین تو یہہ رنگ تیار ہوجاویگا پھر اسکو جس شے پر چاہین لگا وین +

اورنج کروم[4] [illegible]
پیل گولڈ برانز[5] [illegible]

حاشیہ

[1] ایک قسم کی شراب ہے +

[2] لاکہہ جسکی رنگت مثل نارنگی چھلکے کے ہو +

[3] عصارہ ریوند +

[4] ایک قسم کی دہات ہے جسکی رنگت نارنجی ہوتی ہے +

[5] یہہ ایک مرکب ہے جو تانبہ اور رانگ سے ملکر بنتا ہے اسکے کہلونے اکثر ولایت سے بنکر آتے ہین اور فروخت ہوتے ہین +

نقل خط حافظ ولی محمد صاحب طبیب ڈہار اسیورا ملک نظام

جناب مہتمم صاحب آئینہ طبابت دام لطفکم بعد تسلیم کے عرض خدمت شریف ہین

یہہ ہے کہ ایک شخص مسمی سید لعل
ملازم کوتوالی (پولس) میرے
دواخانہ مین علاج کے واسطے آیا
جب مین اوس سے کیفیت مرض
دریافت کرنے لگا تو اوسکے آنسو
جاری ہوئے رونے کی حالت ہوئی یہہ دیکھ
کر مجھے حیرت ہوئی مین نے استفسار
کیا تو اوسنے اسطرح بیان شروع
کیا کہ ایک روز میرے بچہ کو کسی
شخص نے مارا جب یہہ کیفیت مجھے
معلوم ہوئی غصہ کی حالت مین اوسکا
بدلا لینے کو گیا وہ شخص اوس وقت
فرار ہوگیا تھا اپنا غصہ آپ کھا گیا۔
اوس دن سے یہہ حالت ہو گئی ہے
کہ جب کوئی شخص مجھسے کوئی بات پوچھتا ہے
معاً آنسو جاری ہو جاتے ہین ہر
چند روکنا چاہتا ہون لیکن
میرا اختیار باقی نہین ہے ؛
تب مین نے غور کیا تو میرے
ذہن مین یہہ مرض از قسم جنون
سمجھا گیا بعدہ دل کا مرض خیال
کیا پھر ہسٹریا معلوم ہوا
مگر میری تشخیص غلط معلوم ہوتی
ہے اسواسطے آپکو اطلاع دیتا
ہون کہ اس پرچہ کو اپنے اخبار آئینہ
طبابت مین جگہہ دیجیے تاکہ لوگ جو
ڈاکٹری کا فن جانتے ہین، اس
مرض کے تشخیص اور علاج تحریر
فرماوین تاکہ مین اوس سے
مستفیض ہون اور کوئی [illegible]
اس قسم کا کسی نے علاج کیا ہو
ہو تو اوسکے کیفیت مفصل تحریر فرماوین
کہ کس علاج سے فائدہ ہوا یا نتیجہ
مرض کیا ہوا اور کون کون عوارض
پیدا ہوئے ؛

راقم

حافظ ولی محمد طیب شفاخانہ دہاراسیون
ملک سرکار نظام

ہائپوڈرمک انجکشن آف کافی

ڈاکٹر … صاحب کا تجربہ مارفیا کے اثر رفع کرنے کے واسطے

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ میں نے دو مریضوں کے جلد میں کافی کی پچکاری لگائی اور دونوں میں کامیابی حاصل کی ہے ۔

اول ایک مریضہ تھی عمر ۳۲ برس کی تھی اور چونکہ رحم کا کوئی عارضہ تھا اور وہ مریضہ اوسکا درد رفع کرنے کے واسطے مارفیا کا استعمال کیا کرتی تھی جس سے اوسکو تکلیف کم ہو جاتی تھی لیکن جبتک اوسکے معدہ میں مارفیا باقی رہتا تھا تب تک قے ہوا کرتی تھی ۔

اس قے کے رفع کرنے کو میں نے ۳۰ منم فلوئیڈ اکسٹراکٹ آف کافی جو تیزی سے جاذب تھی اپیگیاسٹریم کے اندر انجکٹ کی ۔ پندرہ منٹ بعد مریضہ چونک پڑی اور کہنے لگی کہ اب مجھکو بہت افاقہ ہے اور صرف ایک مرتبہ انجکٹ کرنے کے بعد قے بند ہو گئی ۔

دوبارہ پھر ایک اوتنے ہی وزن کی پچکاری دیوار شکم میں لگائی ایک گھنٹہ پورا نہیں ہوا تھا کہ جی کا متلانا موقوف ہو گیا اور پھر قے نہیں ہوئی ۔

دوم یہ مریض مرد تھا اور اسکو مارفیا کھانیکی عادت تھی اور اوس نے ایک روز معمول سے زیادہ مارفیا کھا لیا تھا ۔

علاج اپیگیاسٹریم کے اوپر جلد میں تیس قطرہ کافی کے انجکشن کئے اور پندرہ منٹ بعد

اور تنتے ہی مقدار دہتے ہاتھہ مین ڈلٹا یڈ کے اوپر انجکٹ کی دو گھنٹہ بعد کوئی علامت مارفیا کی باقی نہین رہی +

معالج پہلے کیس مین اس انجکشن سے کچہہ مضرت نہین پہونچی الا دوسرے مین کندہے کے مقام پر ایک بڑا ایبسس ہو گیا اور اپیگیا سٹریم مین سوزش ہو گئی +

اسکی وجہ یہہ ہے کہ پہلے مریض مین اکسٹرا کٹ کو جسم کی حرارت کے برابر گرم کرلیا تھا اور دوسرے مین وہ سرد تھا +

اور مینے اسکا بارہا تجربہ کیا ہے کہ جب کوئی شے انجکٹ کرینکی گرم نہین کرلی جاتی ہے تو اکثر انفلامیشن یا ایبسس ہو جاتا ہے اسواسطے معالج کو ہمیشہ اسکا خیال رکھنا چاہیئے تاکہ نقصان واقع نہو +

از پراکٹشنر

اعلان

فیشنبس کمپیئن کی قیمت مع محصول ڈاک ایک روپیہ ایک آنہ مقرر ہوئی ہے لیکن اس مین ڈاک خانہ کی رسید نہین ملتی ہے بلکہ کاغذ اپنی گرہ کا صرف کرنا پڑتا ہے اگر ایک بار گم ہوجائیے تو سے نہ پہنچیگی تو مطبع ذمہ دار نہو گا + جو صاحب اپنا اطمینان چاہین قیمت اوسکی ایک روپیہ تین آنہ روانہ فرماوین +

اسپلین کے بڑہجانیکا علاج

ڈاکٹر شیخ رجب علی صاحب متعینہ طامسن ہاسپٹل آگرہ اس نسخہ کو واسطے تحلیل مرض طحال بہت مفید بتلاتے ہین ایڈیٹر نے بھی کئی آدمیون پر اسکا تجربہ کیا ہے اور فائدہ اوٹھایا ہے اور صاحبون کو بھی چاہئے کہ اسکا تجربہ کرین اگر مفید پاوین تو راقم کو اطلاع دین اس کے استعمال سے دست آتے ہین اگر زیادہ آوین تو مقدار خوراک کم کردینا چاہئے

نسخہ یہہ ہے

کہ تین گرین ایلم یعنے پھٹکری ایک چوتھائی گرین نیلاتھوتہ ملاکر ایک پوڑیا بنالین اور ایسی تین پوڑیان دن مین تین مرتبہ دین اگر عمر مریض کی پندرہ برس سے کم ہو تو خوراک نیلے تھوتہ کی ۱/۸ یا ۱/۱۶ حصہ گرین کردین +

ڈاکٹر کریم خان اس دوا کو شربت دینار ہین ملاکر دیتے ہین اسمین تین فائدہ ہین اول یہہ کہ بیمار کو دوا کا ذائقہ معلوم نہین ہوتا دوسرے شربت مذکور بذات خود ملین کا فائدہ کرتا ہے تیسرے کوئی اسکو پہچان نہین سکتا کہ یہہ کیا دوا ہے کیونکہ اکثر مریضون کا یہہ حال دیکھا گیا ہے کہ کم قیمت یا مشہور دوا پر انکا عقیدہ نہین جمتا اور وہ ایسی دوا کو استعمال نہین کرتے +

درخواست تبدیلی

لعل محمد نیٹو ڈاکٹر متعینہ وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ اپنی تبدیلی ممالک مغربی شمالی مین چاہتے ہین اگر کوئی صاحب اونکے ساتھہ تبادلہ کرانا چاہین تو خط و کتابت جاری فرماوین ✣

شیخ امام الدین نیٹو ڈاکٹر متعینہ فلیرہ اسٹیشن ملک راجپوتانہ بسبب عدم موافقت آب و ہوا اپنی تبدیلی کسی ڈسپنسری مین چاہتے ہین اگرچہ انکو وہان تنخواہ زیادہ الاؤنس بھی ملتا ہے اور پرائیویٹ پریکٹس بھی ہے لیکن ناموافقت آب و ہوا سے مجبور ہین

اشتہار اختتام کتاب فوائد شفا بخش جمیع مین

شایقین فن طبابت کو مژدہ ہو کہ کتاب فواید انتساب نسخہ بخش جمیع مین جسکو سید غلام حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ مستعفی اور پنڈت لکشمی رام پنڈیا ہیڈ کلرک میڈیکل سکول آگرہ نے تالیف کرکے مطبع ہذا مین چھپوایا تھا اختتام کو پہنچ گئی ہے اور قیمت اسکی بعد اختتام ... قرار پائی ہے جو صاحب خرید کرنا اس مفید کتاب کا چاہین وہ ایک روپیہ تین آنہ بھیجین تاکہ رجسٹری کرادی جاوے ضخامت اس کتاب کی ۲۶ جزو کی ہے اور تقطیع اسکی اخبار کی تقطیع سے نصف ہے اور فہرست اسکی ابواب یہ ہے ✣

باب اول مین اوزان و اصطلاحات طبی کا ذکر ہے ✣

باب دوم مین انگریزی دواؤن کی مقدار خوراک خواص فواید طریقہ استعمال کا ذکر

باب سوم مین ہندوستانی مشہور و مروج دواؤن کی مقدار خوراک و خواص وغیرہ کا حال ہے ✣

باب چہارم مین بعض بعض ضروری انگریزی و ہندوستانی مرکبات کے بنانے کی ترکیب مندرج ہے ٭

باب پنجم مین مشہور زہرون کی علامات و شناخت و علاج وغیرہ کا بیان ہے ٭

باب ششم مین امراض کا انگریزی و ہندوستانی علاج و نسخہ لکھنے کا طریق مندرج ہے ٭

اشتہار رسالہ ازالہ آتشک

صاحبان علم عقل کی خدمت مین التماس ہے کہ طب نہایت شریف اور اعلیٰ درجہ کا فن حفظان صحت کیواسطے سامان ضروری کا رکھنا عین انسانیت و خاص آدمیت و قرین مصلحت ہے ٭

پس ان ایام مین ہیچمدان خوشہ چین ارباب فضل و کمال رفاہ جو کا فدانام پنڈت سیتارام نیٹو ڈاکٹر شفاخانہ عیسیٰ خیل ضلع بنون نے ایک کتاب موسوم بہ رسالہ ازالہ آتشک تیار کیا ہے۔ اس کتاب کی خوبی فقط تقریظ سے اختتام کو نہین پونچتی۔ بلکہ اوسکے ملاحظہ و مطالعہ سے اصل کیفیت اُسکی کھلتی ہے ٭

مختصر غرض یہہ ہے کہ مرض آتشک کے اقسام اور اُسکے پیدایش کے باعث و معالجات وغیرہ نہایت آسان زود اثر مجربہ ویدک و انگریزی و یونانی و نسخہ جات صدریہ مندرج ہے۔ اِسکے چار باب ہین ٭

باب اول۔ مین طور معالجہ یونانی باب دوم مین طریق علاج انگریزی۔

باب سوم۔ مین مشتمل بر طریق ویدک باب چہارم۔ مین نسخہ جات مجربہ صدریہ خاص اور ہر صاحب حرف شناس تک بدون کسی معاون و معالج کے اپنا علاج اُوسکے وساطت سے بخوبی آسانی کر سکتا ہے۔ اور قیمت صرف بقدر لاگت عہ معہ محصول

ڈاک رکھے گئے ہین - کتاب حجم ۱۶۸ صفحہ کی ضخامت ہے *
الفاظ ضروری اور شرح طلب کا فرہنگ شامل ہے جو صاحب چاہین بارسال قیمت نقد
پہ ڈاکٹر موصوف یا مطبع ہذا سے طلب فرمالیوین ع برسولات بلاع باشد ولبس
راقم پنڈت سیتا رام نیٹو ڈاکٹر شفاخانہ عیسیٰ خیل ضلع بنون * ۳۱ رمئی ۱۸۸۰ع *

اشتہار

اِس مطبع مین کتب ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کے موجود ہین اور بعض کتابین زیر طبع ہین - جو صاحب خرید فرمانا چاہین قیمت بھیجکر طلب فرمالین * اِسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشجات و ٹکٹ بیماران اور کتابین اجرت پر چھپ سکتی ہین * شادی کے رقعہ طلائی و نقری بھی جیساکہ ہندوستانی امرا طبع کراتے ہین طبع ہو سکتے ہین جو صاحب چھپوانا چاہین خط بھیجکر اجرت دریافت فرمالین *

نام کتاب معہ مصنف	قیمت مجلد روپیہ	قیمت مجلد آنہ	خلاصہ کیفیت
ہیومن اناٹمی مصنفہ مسٹر اس پی جانز مدرس علم تشریح	۲	۲	یہہ کتاب فن تشریح مین نہایت معتبر و مستند ہے *
تصاویر تشریح انسانی - سادہ	۵	۲	اسمین ۱۳۳ تصویرین ہین اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے *

نام کتاب مع مصنف	قیمت	محصول	خلاصہ کیفیت
تصاویر تشریح انسانی - رنگین	سے	۶	اسمین اعصاب عضلات شرائین وریدوں رباطات کا رنگ اسطرح دیا گیا ہے کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہوتی ہے
میٹریا میڈیکا باتصویر ترجمہ جدید فارکوپیا مصنفہ بابو مکند لال صاحب مدرس علم ادویہ کیمیا گری	للعہ	۵	اس کتاب مین مصنف سلمہ نے علاوہ فارکوپیا کے اور بہت سی دوائین داخل کی ہین
کمسٹری نوطبع مصنفہ بابو مکند لال صاحب	عصا	۲	
پریکٹیکل فارمیسی باتصویر مصنفہ بابو مکند لال صاحب		۳	
سرجری یعنی درس جراحی [illegible] صاحب سوم اسسٹنٹ سرجن	[illegible]	۴	یہ کتاب میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نے جمع کرکے چھپوائی ہے
پریکٹیکل سرجری امام الدین احمد صاحب کیوریٹر [illegible]	سے		اس کتاب مین بنڈج سیون چیرا و میجر مائنر اپریشن مع تصویر ہین
مڈوایفری باتصویر ملک محمد یار خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	عصا	۲	اس کتاب مین بچہ جنانے کا حال اور حاملہ زچہ کی بیماریون کا بیان ہے
رسالہ نبض باتصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۸	اس کتاب مین آلہ اسفگموگراف کی تصویر اور اُسکا بیان اور نبضونکی حقیقت تحریر ہے
رسالہ سامان اپریشن محمد دلاور خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۱۰	اس کتاب مین جملہ اپریشنوں کے [illegible] سامان مہیا کرنیکا ذکر ہے
معدن الحکمت مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی - طبع جدید	للعہ	۴	اس کتاب مین تاریخ طبابت میڈیکل جورس پروڈنس اور مجرب نسخہ جات بین اور بہ نسبت سابق کے دو چند ہوگئی ہے

نام کتاب معہ مصنف	قیمت مجموعہ روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
رسالہ غذا مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی		۱۲	اس رسالہ مین تندرست مریضون کی غذا کی بابت مشرح و مفصل بیان ہے اور ایک آٹھہ جزو ہین ؛
بحر الجواہر اردو ایڈیٹران مرۃ الطبابت	سے	۰	یہہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہوکر چھپی ہے چھسو صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے ؛
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب رائے بہادر	عہ	۱	یہہ رسالہ نہایت عمدہ [illegible] ہے اور اسمین انگریزی و ویدک و یونانی علاج سوزاک کا تحریر ہے ؛
رسالہ نٹنگ ہند بھگو انداس صاحب اسسٹنٹ سرجن		۶	یہہ چھوٹا رسالہ فربہ آدمی کو لاغر کرنیکے بیان مین ہے ؛
سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحروف انگریزی	عہ	۲	یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کار آمد ہے اور زہری دوائین سرخی سے چھپی ہے ؛
نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی معہ بارنش وفریم استر وغیرہ مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحروف انگریزی	عصہ	۰	یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک کے دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کار آمد ہے اور زہری دوائین سرخی سے چھپی ہے ؛
ایضاً اردو ایضاً	ئو	۰	زہرون کو سرخی سے چھپا ہے ؛

نام کتاب مع مصنف	قیمت مجلد روپیہ	قیمت مجلد آنہ	خلاصہ کیفیت
رسالہ واقع آتشک مصنفہ حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما و حافظ فخر الدین صاحب	عہ	۱	اسمین آتشک اور اُسکے نتایج انگریزی و یونانی علاج درج ہے ✤
آشنانہ علم موسم مصنفہ میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ			اسمین علم مٹی اور موسم کا [illegible] بیان درج ہے ✤
پراکٹس مصنفہ میر اشرف علی صاحب مرحوم	سے	۲	ٹیکہ کا چرا پہ کی ہے ✤
رسالہ قیافہ مصنفہ حافظ فخر الدین صاحب و حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما		۸	یہہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے ✤
ترجمہ کوارٹرلی شبیٹ از ۱۸۸۱ع تا ۱۸۸۳ع	عصہ	۱۰	اسمین سرکلرات و جنرل آرڈر متعلقہ ہاسپٹل اسسٹنٹ میڈیکل ہیو پلز درج ہین ✤
رسالہ ازالہ آتشک	عہ	۱۱	پنڈت سیتا رام نیٹو ڈاکٹر شفاخانہ عیسی خیل ضلع بنون ✤
فرسٹ لسن کیمسٹری	عہ	۱	ڈاکٹر غلام حسین صاحب متعفی و پنڈت لکشمی رام صاحب پنڈیا ہیڈ کلرک میڈیکل اسکول آگرہ
مجمع البحرین در تعریف کونین		۹	خاصیات کونین ✤

پیپر [illegible] مرزا چودھری علی صاحب پرنسپل [illegible]

مطبع میڈیکل پریس آگرہ مین شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین ماہ اکتوبر

۱ بقیہ مضمون حفظان صحت

۲ کیس وامٹنگ جسمین اسقاط حمل کے بعد فلگ میشیا ڈولنس ہوا

۳ اشرفی لگلے کا کیس

۴ ہیپوڈرمک انجکشن مختلف دواؤنکا مختلف امراض مین



۵ انٹرمی ٹنیٹ فیور کا علاج آیوڈین سے

۶ حاملہ کے قے روکنے کی ترکیب

۷ باری کے بخار مین پائلو کارپین کے فائدے

۸ ہمرائڈس کا علاج کاربولک ایسڈ کے ہیپوڈرمک انجکشن سے

باہتمام امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل ہال آگرہ

اول واقف کرنا جدید تجربے سرجنون سے اُن ہاسپٹل اسسٹنٹون کو جو بخوبی انگریزی نہین جانتے

دوم ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹون کو معالجات ونسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے +

سوم ترقی دینا اور تازہ کرنا اُس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسۂ طبی مین سیکھا ہے +

چہارم پہنچانا احکامات متعلقہ صیغۂ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پاوین +

پنجم جتلانا فوائد زہر و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہونا +

ششم آگاہ کرنا اطباء یونانی کو معالجات اطباء فرہنگ +

اشتہار

اِس رسالہ مین مضامین لینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر اڈنبرا میڈیکل جنرل پراکٹشنر وغیرہ اخبارات زبان انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر وتبدل ہاسپٹل اسسٹنٹون کے **صفحے ۳۲** کاغذ شیورام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے **شیخ امام الدین احمد** کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین۔ جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی وانگریزی مین تحریر کرین +

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵	عصہ/ ۱۱؎	سے/
مابعد مع محصول ڈاک	۵/.	عصا/	۱۰/ سے

بقیہ مضمون حفظان صحت مرسلہ مولی سنگھ فاینل اسٹوڈنٹ

اکثر دیکھا گیا ھے کہ ایام سرما مین والدین بچون کے اوپر کے حصہ جسم مین تو بہت سے کپڑے پہنا دیتے ہین مگر ٹانگین اور پاؤن ننگے چھوڑ دیتے ہین اس سے بچے کو امراض سخت جیسے پسلی چلنا کھانسی شدید بخار وغیرہ کی تکالیف برداشت کرنا پڑتی ہین ﴿

چونکہ بچون بوڑہون اور کمزور آدمیون کے جسم مین جوش خون کم ہوتا ھے اسلئے حرارت غریزی بھی کم ہوجاتی ھے۔ پس حرارت غریزی قایم رکھنے کے لئے بیرونی حرارت جیسے آگ کا تاپنا اور بہت گرم کپڑا پہننا درکار ھے واضح ہو کہ سردی کی پوشاک کو گرما کی آمد کے وقت فوراً نہ بدل ڈالنا چاہئے بلکہ جب خوب گرمی شروع ہو تب پوشاک سرما کو بتدریج تبدیل کرین۔ ہندوستان مین چاہئے کہ سردی کے کپڑون کو ماہ اپریل کے شروع یا وسط مین بدلین۔ مگر گرمیون کی پوشاک جلد یعنی ماہ ستمبر ہی مین جبکہ راتین کسیقدر سرد اور دن گرم ہوتے ہین تبدیل کرنا شروع کرین اور بتدریج موافق شدت سرما گرم کپڑے بڑہاتے جائین۔ بعض لوگ نہایت چست کپڑا پہننا پسند کرتے ہین مگر اس سے بھی کئی باتون کا نقصان ھے بہت تنگ کپڑا پہننے سے سینہ بخوبی نہین پھولتا اور سانس بھی اچھی طرح سے نہین

لیجاتی اسلئے تنفس مین وقت ہوتی ہے اور خون بھی بخوبی صاف نہین ہوتا - اور بغیر مصفی خون مختلف اعضا مین پہونچکر اونکی پرورش مین فتور ڈالتا ہے جو لوگ کہ ہر وقت کمر خوب کسکر باندھتے ہین جیساکہ اکثر میمین خوبصورتی کمر کے لیئے بہت تنگ کپڑا پہنتی ہین اُس سے جگر پر دباؤ پڑتا ہے اور اُسمین مختلف امراض پیدا ہوجاتے ہین - تنگ کپڑا پہننے سے دورہ خون کو روک سکتی ہے جس سے بہت بڑا خطرہ متصور ہے انگریزون مین چاہے کیسی ہی سردی ہو سر کو اکثر ننگا رکھتے ہین مگر پانو کو ہمیشہ ڈھکا اگر وہ لوگ اسکے برخلاف عمل مین لاوینگے تو فوراً بیمار ہو جاینگے مگر ہندوستان مین اِسکے برخلاف رواج ہے یہہ باتین عادت پر منحصر ہین جاڑون مین چاہیئے کہ بدن کو خوب گرم رکھین - اور گرمیون مین بھی برہنہ نرہین - بلکہ جسم کے سرد رکھنے کے لئے کچھہ کپڑا پہنا کرین اِس سے یہہ فائدہ ہوتا ہے کہ جو پسینہ بدن پر آتا ہے اور اُس پر جب ہوا گذرتی ہے تو ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے +

واضح ہو کہ سردی مین کالا کپڑا پہنا چاہیئے اور گرمیون مین سفید کیونکہ کالی چیز پر گرمی کا اثر زیادہ ہوتا ہے اور سفید پر کم +

بیان ہوا

کرہ زمین کو ہوا گھیرے ہوئے ہے - گویا ہوا ہی کے دریا کے نیچے انسان اور حیوان جیتے ہین اگرچہ یہہ ایک ایسا لطیف جسم ہے کہ بشکل ظاہر دکھائی نہین دیتا مگر اوسکے ہونے مین کسیطرح کا شک

شبہہ نہین ہے جب ہم دوڑکر چلتے ہین یا ہوا تیز چلتی ہے تو اوسکا وجود ہمارے بدن سے اتصال کرکے ہمکو موجودیت ظاہر کرتا ہے جبکہ ہوا ایک مجسم چیز ہے تو اوسکا کچھہ بوجھہ بھی ہونا ضرور ہے۔ تجربے سے ثابت ہے کہ فی مربع انچہ جگہہ پر ہوا کا دباو قریب ساڑھے سات سیر کے ہے اسی سے ظاہر ہے کہ ہمارے بدن پر کئی من ہوا کا بوجھہ ہے مگر ہمکو اسوجہہ سے کہ وہ بوجھہ ہر طرف مساوی بٹا ہوا ہے۔ معلوم نہین ہوتا۔ یہہ ہوا زمین سے ۴۵ میل تک اونچی پھیلی ہوئی ہے اور چونکہ یہہ قاعدہ ہے کہ بھاری چیز ہمیشہ نیچی رہتی ہے۔ اور ہلکی اوپر۔ لہذا پہاڑون کی چوٹیون کی ہوا بہت ہلکی اور کنوون اور غارون کے اندر کی زیادہ وزنی ہوتی ہے۔

ہوا مین بہت سی چیزین ملی ہوئی ہین جنمین سے کہ آکسیجن (عنصر) جزو اعظم ہے۔ جسکے باعث سے انسان اور حیوان کی زندگی قایم ہے۔ یہ آکسیجن ہوا مین کل ہوا کا تخمیناً پانچوان حصہ ہے علاوہ اسکے کم وبیش بخارات آبی بھی ہوا مین شامل رہتے ہین جو کہ رات کے وقت سردی پانی سے بشکل شبنم یا کُہر زمین پر گرتے ہین اور اسیطرح سے مینہ برسنا ژالہ یا برف باری ہوتی ہے جیسے کہ ایک دیگچی مین پانی کو کو جوش دینے سے پانی بشکل ہوا یعنی بخارات بنکر اوپر اُڑتا اور ڈھکنے کے پاس پہونچکر ہوا کی سردی پانے سے پھر قطرات آبی بنکر نیچے ٹپکتا ہے اسیطرح دن بھر کی دھوپ وگرمی کے سبب سے کُل زمین سے پانی بخارات بنکر ہوا مین ملتا رہتا ہے اور جب کبھی

اِن بخارات کو سردی پہونچتی ہے
تو قطرہ قطرہ ہو کر زمین پر ٹپکتا ہے
اور یہہ کیفیت اکثر رات کو ہوتی ہے ؛
مرسلہ موتی سنگہ فاینل اسٹوڈنٹ مدرسہ طبی آگرہ

کیس و امنگ جسمین اسقاط حمل کے بعد فلگ میشیا ڈولنس لاحق ہوا

چوتھی اگست ۱۹۰۸ء صبح کے وقت
ایک مریضہ کے معالجہ کے واسطے جسکو
شدت متلی و قے سے از بس تکلیف
تھی مین بلایا گیا ؛
دیکھا تو مریضہ کمزور و لاغر بدن ہے
چہرہ زرد مسوڑے و زبان پر
ورم ہے جس کے وجہہ سے بات
کرنے مین ایذا ہوتی ہے۔ نبض
عاجل قریب قریب پر جسم گرم و
خشک پاخانہ صاف ہوتا ہے سانس
مین کسیقدر تکلیف ہے ؛
مریضہ بیان کرتی ہے کہ میری
عمر ۲۸ سال کی ہے قبل اِسکے
مین تین مرتبہ جن چکی ہون یہہ
چوتھا حمل ہے جسکو چھٹوان
مہینا گذرتا ہے گو پہلے حملون کے
وقت بھی چوتھی یا پانچوین مہینے
مجھی قے و متلی ہوا کرتی تھی مگر
اِس مرتبہ ابتدا ء حمل ہی سے اِن
دو نو عارضون نے مجھے نہایت
ضعیف و نڈھال کر رکھا ہے چار
قدم چلنے سے سانس بھر آتی
ہے ؛
اور اب قریب بیس یوم سے متلی و قے

کی اسقدر زیادتی ھے کہ کوئی شئے ہضم نہین ہوتی معاً زبان تک پہونچنے کے قے ہوجاتی ھے اشتہا کم ہونے چنون کے علاوہ اور کسی غذا پر سچی رغبت نہین ہوتی - زبان کے ورم سے نہ صرف مجھے ایام حمل مین ہی مصیبت جھیلنی پڑتی ھے بلکہ ہر ماہ مین حیض جاری ہونے سے دو چار روز بیشتر زبان سوج آیا کرتی ھے حلق مین درد لگنے مین الم ہوا کرتا ھے جب حیض جاری ہوجایا کرتا ھے اِسکی کمی ہونے لگتی ھے یہان تک کہ بعد غسل زبان اپنی اصلی ہئیت مین ہوجاتی ھے ÷

اثناء دریافت حالات متذکرہ صدر مین دوا دکھائیان پیہم آئین جسمین صاف کف دار رطوبت خارج ہوئے اور منیری مین جو ذرا دیر کے بعد ای زرد زرد کچھہ سبزی مایل پانی نکلا ÷

تین حصے سٹرہ مین ایک حصہ السی کی کھلی پکی ہوئی ملا کر لپی گیا سٹرک مقام پر اِسکی پولٹس رکھوادے اور ایک مقدار سوڈا ایسڈ یعنے ایفروسنگ ڈرافٹ کے پلوادے ÷

پانچوین اگست قے و متلی مین کچھہ افاقہ نہین ملاحظہ مواد مستفرغہ سے اُسمین خصوصیت پائی جاتی ھے

نسخہ

ذیل کی چند مقدار دیگر دن مین تین دفعہ کھانے کی ہدایت کی گئی ÷

کاربونیٹ آف سوڈا پندرہ گرین
کاربونیٹ آف مگنیشیا تیس گرین
روبرب .. .. بیس گرین
گم پوڈر .. .. تیس گرین

پیپر منٹ واٹر .. ایک اونس
یہہ ایک ڈوز ہے اسی حساب سے
چھہ مقدار +
سات و آٹھہ اگست کو بوجہ عدیم الفرصتی
مین ملاحظہ نکر سکا +
نوین اگست کو معلوم ہوا کہ اوپر
کی دوا جو چھہ مقدار حوالہ ہوئی
تھی اوسمین سے چار خوراک بیمار
کو پلائی گئی کچہہ تخفیف نہین ہوئی
اسلئے دوا موقوف کردی +
آج مریضہ پست ہمت ہے رخسارہ
دبا ہوا آنکھون مین حلقے پڑ گئے
ہین - نبض جلد و کمزور - زبان
کا ورم کم مگر میلی و خشک ہے اشتہا
نہین - طبیعت ہر قسم کی غذا سے
نفرت کرتی ہے پیاس بہت
ہے +
اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ایک حصہ
سادہ مرہم چھہ حصے باہم مخلوط
کر کے معدہ پر لگایا گیا +
پینے کو عرق لیمون پانی مین ملاکر
بتلایا گیا +
دسوین اگست کو شوہر مریضہ نے
آکر بیان کیا کہ معدہ پر لیپ لگانے
کے دو گھنٹہ بعد سے قے بند ہے
کل چار بجے دن کو خشک دوا و بکائیان
ائی تہین مگر کچھہ گرا نہین - رات
کو چین سے سوئی ہے - فی الحال
علاج کی چندان ضرورت نہین -
کھانے کو طلب کرتی ہے جو بتلائے
دیا جاوے چنانچہ آشجو کہلانے
کی ہدایت کردی +
چودہوین اگست کو مجھسے ایک معتبر
ضعیفہ نے آکر کہا کہ گیارہ و بارہ
و تیرہ تک بجز ایک دو خفیف قے
و متلی کی زیادہ تکلیف نہین ہوئی
مگر آج پہر وہی گذشتہ علامتین عود
کر آئی ہین چٹک بید ونکا علاج ہوتا ہے +

اکیسوین اگست نو بجے دن کو اوسکا
شوہر مضطرب آیا کہا کہ اسوقت اوسے
غشی طاری ہے آنکھین پھیرے
دیتی ہے - ہرچند اس قوم کی
بیعقلی و کج فہمی سے اول مین متامل
ہوا آخرش تقاضاء بشریت نے
جانے ہی پر آمادہ کیا +
شوہر اوسکا ایک ایسی ظلمت کدہ مین
لے گیا کہ میرا دم ضیق مین ہوا
کچھہ نظر نہین آتا تھا جب چراغ جلوایا
دیکھا کہ حسب رواج ملک بندیل کھنڈ
ایک تنگ و تاریک گوشہ مکان مین
مریضہ کی چارپائی جا بچھائی ہے
اور ہر جانب سے چادرین تنی ہین
آتشدانین روشن ہین خوب گرمی
ہے اوس پر طرہ یہہ کہ رضائی
اوڑہا رکھی ہے - مریضہ کبھی آہستہ
آہستہ کبھی زور زور سے کانکھتے
چہرہ سرخ متوحش نبض تیز ہے
اوبکائیان بھی آتی ہین مگر گرتا کچھہ
نہین - تھوڑی دیر بعد
غشی طاری ہوتی ہے پیڑو مین
زہ کا ایسا درد بتلاتی ہے - تکیہ
سے اوٹھہ بیٹھنے کا قصد کرتی ہے
لیکن کمزوری اور بے چینی کی وجہہ
سے پھر لیٹ جاتی ہے گرد اوسکے
عورات حلقہ مارے جمع ہین جب
وہ رضائی الگ کرتی ہے بی
عورتین جبراً اوڑہاتی ہین (میرے
زمانہ غیر حاضری مین بیدون کے
ذریعہ کیا علاج ہوا اور کیا کیفیت
رہی باعث اضطراب کسی نے
مفصل بیان نہین کیا) مین نے
عضو نہانی دیکھنا چاہا وارثون نے
اوسکی اجازت ندی تب دائی کو بلوایا
آتشدانین اوٹھوا دین اور جمیع غیر
کو علیحدہ ہو جانے کی تاکید
کردی +

چونکہ کثرت قے و شدت متلی سے
مریضہ کی جان پر نوبت پہونچی ہوئی
معلوم ہوئی اور درد پیٹ دستے
گمان ارجاع طبع بسقوط حمل ہوا
لہذا دائی کو اسفنجی پٹی دیکر طریقہ
استعمال سمجھا دیا +
چار گھنٹے بعد دائی نے آکر اطلاع
کی کہ بلا عمل اسفنج کے خود ایک
مضغہ گوشت کا ساقط ہوا کل عضو
اوسکے ہنوز تکمیل کو نہین پہونچے
تھے نشانات سے لڑکی معلوم
ہوئی لیکن اسوقت زچہ کو بجائے ہچکیان
ستا رہی ہین ایک گرین اکسٹراکٹ
بلاڈونا آٹھہ ڈرام گم واٹر کے ساتھہ
دیکر سمجھا دیا کہ انہین سے نصف ابھی
کھلادو اگر ہچکی بند ہو تو دوسری
خوراک دیدینا زچے کو دیکھنا چاہا
مگر اوسیوقت دفن کر دیا گیا تھا)
۲۲-۲۳-۲۴ اگست کو ہچکی نہین آئی

رسمی مصالحات جبکہ دینا اس ملک
مین امر فرضی سمجھتے ہین دے
گئے +
چوبیسوین اگست شام کو قے ہونے
لگی معدہ کی تحریکش سے ہچکیون کا
پھر زور و شور ہوا اکسٹراکٹ بلاڈونا
موافق قاعدہ مندرجہ بالا استعمال
کرایا گیا مفید مطلب نہوا رات بھر
ہچکیون کے سبب نیند نہ آئی +
پچیسوین اگست صبح کو نصف گرین
ہیڈرو کلوریٹ آف مارفیا دیا
دو گھنٹے تک موقوف رہین شب کو
پھر آدہا گرین مارفیا دیا گیا و غرض تیسری
خوراک کے استعمال سے ہچکیان
بند ہوئین +
چھبیسوین اگست کو زچہ یعنے مریضہ
اوسی تاریک خانہ مین چارپائی
پر پڑی سے بائین چڑھے پیر
ورم اور تناؤ تھے (روز اسقاط سے

مجہے نہین بلوایا تہا درمیانی شغلون کے اعتبار پر دوا ہوتی رہی ہے رنگت اوسکی قریب مایل بہ سفیدی مریضہ پست ہمت چہرہ اوداس زبان میلی نبض کمزور مزاج چرچرا آنکہین ذرا مہ خی سے ہوئے۔ وقت استفسا بیان کیا کہ اسقاط حمل کے دوسرے ہی روز صبح سے پہلے پہل بیٹ سے مقام مین درد اور کرب ہوا پہر بن ران سے پنڈلی تک شدت کا درد ہونے لگا اب حس و حرکت سے معذور ہون تین روز سے اجابت نہین ہوئی۔ نفاس جاری ہے۔ کمپونڈ جلب پوڈر ایکڈرام کے ساتہہ ایک گرین کا اٹھوان حصہ ٹارٹرا میٹک ملاکر کہلایا اور مقام ورم پر ٹاربین ٹین فومنٹیشن اور قلالین بنڈج عمل مین لایا +

ستائیسوین اگست کل چار دست صاف آئے پیر کا ورم خفیف رہگیا ہے پیٹر و مین درد نہلاتی ہے کلومل - چہہ گرین - اوپیئم - ڈیڑہ گرین - اسکی تین گولی - ایک گولی چار گھنٹہ بعد - نہزادوده سیگو تو پین ٹیشن بدستور +

اٹھائیسوین اگست اب کہین درد نہین ہے - ورم بہی خفیف رہ گیا ہے - دوا کہہ نہین دی گئی +

اونتیسوین اگست سے سات ستمبر تک ڈیکاکشن کا استعمال دایلوٹ سلفیورک ایسڈ کے ساتہہ کرتا رہا +

آٹھوین ستمبر کو مریضہ بہت اچہی ہے +

یہہ قلیل القیمت کثیرا لمنفعت نسخہ ول واسطے ہر درجہ مرض و سنتشری کے مفید پایا گیا ہے صدہا بیمارون

عاجز نے آزمایا ہے لطف یہہ ہے کہ اسکے کھانے مین کسیطرح کی بیماری طبیعت خراب نہین ہوتی ہان بعض امراکو اسکی حقیقت تبلانے سے عقیدہ اوٹھا جاتا رہتا ہے اور اس نظر سے شاید فایدہ بھی نہین ہوتا ٭

لنسیڈ پوڈر باریک پسا ہوا ایک ڈرام - شکر اوہا ڈرام - فی چار گھنٹہ بعد جوان کو - بارہ برس والے کو اسکا نصف اور چھہ برس کے بچون کو چوتھای اسی حساب سے دیجاوے ٭

غذا

چانول جغرات مین پکا ہوا جسے اس ملک مین مہیرے کہتے ہین دیوے ٭

راقم خادم الاطبا تجمل حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ پتھریا ضلع دموہ

ایک کیس اشرفی نگلنے والے کا

ڈاکٹر جیمس ورتھنگٹن صاحب بہادر فرماتے ہین کہ ایک شخص جسکی عمر پندرہ برس کی تھی ایک شراب کی پیالی کی شرط باندہ کر ایک مرتبہ مین تین اشرفیان نگل گیا دوسرے روز جب اوسکو کچھہ ہوش آیا تو گھبرا کر میرے پاس دوڑا آیا اور بیان کیا کہ شب گذشتہ او بہت سے ایک بیوقوفی ہوی کہ مین تین اشرفیان نگل گیا ہون کوی ایسی تجویز بتلا کہ نقصان نہوا اور اشرفیان نکلے اوس وقت مینے اوس سے کہدیا کہ تو

رقیق اشیا مثل دودھ پانی وغیرہ
کے بہت ہی کم استعمال کرا اور
غذا ثقیل کہالی +
اوس نے خطرہ کے سبب خوب شکم
سیر ہو کر خشک اشیا کھانی شروع
کردین اور میرے حکم کے خوب تعمیل کی
چوبیس گھنٹہ کے بعد وہ خوش خوش
میرے پاس آیا منجملہ تین اشرفیون
کے ایک اشرفی مین سوراخ کر کے
گھڑی کی زنجیر مین ڈالی تاکہ یہہ
اوس حماقت کے یاد دلاتی
رہے +

معالج مجکو خوب یاد ہے
کہ جب کسی شخص نے کوئی شے نگلی
ہے تو مینے اوسکو ایسی ہی غذا تبلائی
ہے اور کوئی مثال مجکو ایسی یاد
نہین ہے کہ مینے ایسی غذا خشک
تبلائی اور بعد استعمال اوسکے
وہ شے شکم سے نہ نکلی ہو —

مینے اگرچہ کوئی کیس ایسا نہین
دیکھا جسمین مسہل دینے سے
نقصان ہوا ہو لیکن مجکو خوب
یاد ہے کہ ایسے کیس ہین جنمین
اس سے بڑی فکر اور رنج پیدا
ہوا ہے اور خاصکر ایک عورت
کی بات یاد ہے جو چہوارے
کی گھٹلی نگل گئی تھی اور اوسکے
نکل جانے کے واسطے فوراً ایک
خوراک کسٹرائیل پی لی تھی جسکے
باعث مریضہ کے ڈیوڈنیم کے قریب
بہت درد ہوا اور کمر تک پہنچ گیا
کہانا کہانے کے بعد اور بہی زیادہ
ہوجاتا تہا اور بخار بہی ہوجایا کرتا
تہا یہہ حالت کئی ہفتہ تک رہی اور
رفتہ رفتہ کم ہوگئی +

ایڈیٹر آئینہ طبابت

میڈیسن کے امتحان مین جو آج شروع
ہوا صاحب پرنسپل بہادر نے

طلباء فائنل کلاس سے یہہ سوال
کیا تہا کہ اگر کوئی شخص پیسہ نگل جاوے
تو تم کیا علاج کروگے جو طلباء ہوشیار
تھے اونہون نے بھی جواب دیا
کہ مسہل دینے سے انتڑین خالی
ہوکر وہ شئے خارج نقصان کرتی ہے
لہذا خشک روٹی یا خشک غذا کوئی
شئے دینا چاہئے ؁
بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جیب
کترے ۔ بدمعاش روپیہ یا اشرفی وغیرہ
جیب کتر کر نکال لیتے ہین اور جب
اوسی حالت مین وسے پکڑ لئے جاتے
ہین اور کوئی ساتھی نہین ہوتا جو
لیکر چلدے تو وہ نگل جاتے ہین
اور صاحب مجسٹریٹ واسطے تحقیق
اس بات کے کہ دراصل اسنے کوئی
سکہ نگلا ہے یا نہین اوسکو ڈاکٹر کے
پاس بہیجدیا کرتے ہین چنانچہ ایسے
شخص کو ننگا پانی مین رکہتے ہین اور
اور مہتر کو حکم دیتے ہین کہ وہ
اوسکے پیخانہ کو دیکہا کرے
مجکو یاد ہے کہ ایک مرتبہ جبکہ
جناب ڈاکٹر جی آر بلیفیر صاحب
بہادر آگرہ میڈیکل اسکول کے
پرنسپل تھے اور سول سرجنی کا
کام بھی انجام دیتے تھے ایک لڑکا
جسکا پیشہ جیب کترنے کا تھا
اور اوسکی عمر و سن گیارہ برس کی
ہوگی اسی جرم یعنے اٹھنی نگل جانے
مین ماخوذ ہوکر صاحب بہادر کے پاس
واسطے انکشاف حقیقت حال کے
آیا تھا اور اوسکو نگلنے سے انکار
تھا صاحب سول سرجن بہادر نے
بعد استفسار حال اور انکار دیتے
کے اوسکے پیٹ کو چارون طرف سے
ٹٹول ٹٹول کر ایک مقام کو چٹکی سے
پکڑ لیا اور فرمایا کہ چہری لاؤ پیٹ
پہاڑ کر نکالین لڑکے نے ڈر کر اقرار کر دیا
فقط

ہائپوڈرمک انجکشن یعنی جلد کے نیچے کی پچکاری کی بابت

اڈیٹر اخبار مذکور اسطرح رقم طراز ہین کہ امراض مندرجہ ذیل مین ان دوائیون کی جو ہرایک کے محاذی لکھی گئی ہین پچکاری لگانے سے فایدہ ہوتا ہے اِسکو اڈیٹر بصورت نقشہ کے مرتب کرکے واسطے ملاحظہ ناظرین آئینہ طبابت درج کرتا ہے ✥

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مقدار	مقام جہان پچکاری لگانی چاہئے	کیفیت
۱	اینیونیٹڈ فریکچر	گلیشیل ایسیٹک ایسڈ ۵ قطرہ سے ۱۰ قطرہ تک - یا آیوڈین	ہڈیون کے سرون کے بیچ مین ✥	جو فائدہ گلیشیل ایسیٹک ایسڈ سے ہوتا ہے وہی آیوڈین سے ہوتا ہے ✥
۲	میکینکل شاک یعنی جب عمل جراحی کے سبب شاک کی علامت نمودار ہو	کونین چھہ گرین مارفیا ۱/۴ گرین دونو ملاکر ✥		

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مقدار	مقام جہاں پچکاری لگانی چاہئے	کیفیت
۳	اَرٹیکیریا - پتی	بائی سلفایٹ آف سوڈا کا سیچوریٹیڈ سلیوشن	مقام ماؤف پر	
۴	ہماٹپ سس یعنے نفث الدم	اسکلیرو ٹینک ایسڈ جو کہ ارگوٹین کی عیوض ہے اسطرح کہ پانچ قطرے سلوشن اور سو قطرے پانی	گردن یا بازو مین	
۵	ٹیومر کاٹنے کے ذرا پیشتر	نصف گرین مارفائن ۱/۲۴ حصہ اٹروپیا کا		
۶	کلوروفارم کے زہر مین	ڈجیٹیلاین ایک گرین کا دسوان حصہ اور ایک گرین کا دسوان حصہ اٹروپیا		پہلے ڈجیٹیلاین انجکٹ کرین اور اوسکے ایک گھنٹہ بعد اٹروپیا

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مقدار	مقام جہان پچکاری لگائی جائے	کیفیت
۷	اری سپلس سرخ بادہ	کاربولک ایسڈ سلوشن فیصدی تین بند قطرے ۔ یا سیلی سیلک ایسڈ	آٹھ دس جگہ سوزش مقام کے چوگرد اور اوپر	یہہ دونون دوائین ایک ہی طرح کا فایدہ کرتی ہین ٭
۸	کارسینوما ۔ کینسر	ابسیٹک ایسڈ ایک حصہ پانی تین حصہ	خاص ٹیومر مین	اس ترکیب سے ٹیومر گھٹ جاتا ہے اور اپریشن کی ضرورت نہین آتی ٭
۹	سیریبرل ایپوپلکسی	ارگوٹین	بازو مین	
۱۰	ہیکپا ۔ ہچکی	$\frac{1}{8}$ گرین کلوروہائیڈریٹ آف پائلو کارپین		جب کسی طرح ہچکی بند نہوتی ہو تو اس دوا کی پچکاری سے فوراً ہی بند ہو جاتی ہے ٭
۱۱	پیوارپرل کنولشن	کلورل		بہ نسبت کھانے کے پچکاری زیادہ مفید ہے ٭

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مقدار	مقام جہان پچکاری لگانی چاہئے	کیفیت
۱۲	فارن باڈی ان ایسافیگس یعنی کوئی خارجی شے مری مین اٹکی ہو	اپومارفائن $\frac{1}{10}$ حصہ گرین یا ایمیٹین		جب خارجی شے کسی طرح سے نہ نکل سکتی ہو اور خیال ہو کہ قے کرانے سے نکل جاویگی تب ان دونو مین سے کسیکی پچکاری دیتے ہین ۔
۱۳	اسٹرکنیا پائزننگ	کیفین — ایک گرین۔ الکہل کلورل		ان تینون دواؤن مین سے کوئی دوا دین سب کا فایدہ یکسان ہے ۔
۱۴	پیوارپرل اکلیمپشیا یعنے زچہ کے کزاز مین	وریٹرم ویرڈی کے ٹنکچر کے ۲ یا ۴ قطرے پائلوکارپین کا سلوشن جس مین فیصدی دو قطرہ سلوشن ہو		ان دونون سے کوئی دوا استعمال کرین ایک ہی فائدہ متصور ہے اور نبض ساٹھ ضرب سے زیادہ نہونے دین ۔

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مقدار	مقام جہان پچکاری لگائی جائے	کیفیت
۱۵	ٹریکینوسس - ایک قسم کا بیچدار کیڑا عضلات مین ہوتا ہے ‡	ٹنکچر آف ارگٹ یا ارگوٹین کی پچکاری	عضلات مین	فوراً ہی فائدہ ہوتا ہے ‡
۱۶	جلدی امراض مین	سلفیورک - کاربولک سیلسلک اسکلیروٹنیک ایسڈز	آٹھہ دس جگہہ	چھوٹے چھوٹے جانوران دواؤن مین سے کسی دوا کی پچکاری لگانے سے مرجاتے ہین ‡
۱۷	نیزل پالیپس	کاربولک ایسڈ ایک حصہ گلیسرین چار حصہ ہر ہفتہ میں تین مرتبہ	ٹیومر مین	ہمیشہ پالی پس رفع ہوجاتا ہے ‡

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مقدار	مقام جہاں پچکاری لگانی چاہیے	کیفیت
۱۸	اکزیما	ارسینی ایٹ آف سوڈ کی پچکاری - اول سو قطرے مین ۱/۵ حصہ گرین دوم سو قطرے مین نصف گرین - سوم سو قطرے مین ایک گرین ہو	جلد	پہلے ہلکے کو استعمال کرے اور درصورت ہونے فایدہ کے دویم کو
۱۹	ناکٹرنل اینوریسس - یعنے سوتے مین پیشاب جسکا نکل جاتا ہو	نہایت کم مقدار مین نائٹریٹ آف اسٹرکنیا	رٹم کے نزدیک	تہوڑے تہوڑے وقفہ سے دو مرتبہ پچکاری لگا

کیفیت	مقام جہاں پچکاری لگائی جاوے	نام دوا مع مقدار	نام مرض	نمبر شمار
بہت کیسون مین مفید پایا گیا ہے	گردن مین نیومو گیاسٹرک کے قریب	سلفیٹ آف اٹروپیا نصف فی صدی ایک قطرہ کا سلوشن	کروپ	۲۰
پندرہ پندرہ منٹ بعد انجکٹ کرین جبتک نبض بخوبی معلوم ہو جب مریض بیہوش ہوا ور کوئی شے کھا نہ سکتا ہو تب یہہ پچکاری دیتے ہین اسکے بعد برانڈی وسکی اور کونین کی پچکاری دیتے ہین	جلد	ٹنکچر بلاڈونا دس بوند	کنجسٹیو چلس باہر سردی لگنے سے خون اعضاء اندرونی مین جمع ہو جاوے	۲۱

باقی آیندہ

باری کے بخار کا علاج آیوڈائین سے

ڈاکٹر وڈ سورتھ صاحب بہادر کا تجربہ

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہین کہ شہر سالٹی لو ملک میکسیکو مین جبکہ انٹرمی ٹنٹنٹ فیور کی وبا پہیلی تو مینے ۲۶۰ مریضون کا علاج اس دوا سے کیا انمین سے بہت مریض تو کرانک مرض مین مبتلا تھے جنکو ہفتون اور مہینون سے بخار کی باریان آتی تہین +

شدید کیسون مین دو خوراک دس دس یا پندرہ پندرہ گرین کونین کی بحالت وقفہ دے کر فوراً کمپونڈ ٹنکچر آیوڈین دس پندرہ منم کی مقدار مین دن مین تین مرتبہ دیا تہا اور ازحد شدید کیسون مین یہہ نسخہ استعمال کرتا تہا +

نسخہ

لائکر پٹاسی ارسنائٹیس ایکڈرام

کمپونڈ ٹنکچر آیوڈین دوڈرام

ٹنکچر سمرپن ٹیریا اور سمپل سیرپ ہر ایک ڈیڑہ اونس +

پانی دو اونس

ایک ٹیبل اسپون فل تین مرتبہ دن مین کھانا کھانیکے بعد اس دوا کے استعمال کے بعد ۴۸ گھنٹے کے اندر ہر ایک مریض کی باری موقوف ہوجاتی تھی اور چار روز یعنے بارہ خوراک کھانیکے بعد سوائے آٹھہ مریضون کے جنکا بیان آگے لکھا جاتا ہے صحت کلی حاصل ہوئی یہہ مریضون کو ہم اون کے بعد بخار عود کرآیا ایک مریض کو اکیسوین دن اور ایک کو ساتوین دن حالانکہ صفائی

کا انتظام وہان بالکل نہ تہا لیکن ہر ایک
مریض کو جسنے موافق ہدایت کے
بہہ دوا کہائی ضرور ہی آرام [illegible] +

حاملہ کی قے روکنے کی ترکیب

من تجربات ڈاکٹر کوپ من صاحب بہادر

ڈاکٹر روزن تہال صاحب فرماتے
ہین کہ ڈاکٹر کوپ من صاحب نے
اس مرض کی تین قسمین بیان فرمائی
ہین اور ان تینون کا علاج آس
یوٹیرائی کے پہیلانے سے کرتے
ہین +

قسم اول قے کرنا صبح کے وقت
خلو معدہ مین جو اکثر حمل کے شروع
مین ہوتی ہے اور جب جنین حرکت
کرنے لگتا ہے تو موقوف ہوجاتی
ہے +

قسم دوم دنمین کسی وقت خاصکر
کہانا کہانیکے بعد قے آنا +

قسم سوم وہ ہے جسمین [illegible]
آتی ہون اور کسی [illegible] سے [illegible]
نہوتا ہو +

چنانچہ دو مریضون کا علاج [illegible]
حسب ہدایت ڈاکٹر کوپ من [illegible]
کے کیا +

کیس اول [illegible]
حاملہ جسکی عمر ۳۴ برس کی تہی اور
جسکو پہلا پہل حمل تہا اور قے کے سبب
تنگ آگئی تہی +

کیس دوم ایک حاملہ عورت
کا ہے جو حمل کے [illegible] مہینے بعد کہانا
کہانیکے [illegible] قے کردیتی تہی اگرچہ وہ [illegible]

لاغر نہیں ہوئی تھی لیکن قے کے سبب
نہایت تنگ ہوگئی تھی ۔
ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ ہمکو
یہ شبہ نہیں معلوم کر کہ زیادہ ... ہوتا
لیکن اس ...
زیادہ ہو گیا ہے

باری کے بخار میں پائلوکارپین [illegible]

ڈاکٹر گریٹ سولڈ صاحب چند
کیسون کا ذکر فرماتے ہیں جنکا علاج
انہون نے اس دوا سے کیا اور
فایدہ اوٹھایا ہے
صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ
جس مریض کی جلد کے اندر میوریٹ
آف پائلوکارپین کی پچکاری لگائی
فوراً [illegible] کا درجہ رک گیا
اور بہت سے مریضون کے مرض
کی شدت رک گئی یعنے گرمی کا
درجہ ہی نہیں آیا یعنے قبل از درجہ
گرمی کے پسینہ آگیا اور بخار جاتا
رہا ہے

بعض مریضون کو تو صرف اسی
دوا سے فائدہ ہو گیا اور دوا کے
دینے کی ضرورت نہیں پڑی اور بعض
مریضون کو تپ کی حالت میں اسکے
مدد کی [illegible]
ایک خوراک اس دوا کی مرض کے
دفع کرنے میں عمدہ اثر رکھتی ہے
نہ بہت پسینہ لاتی ہے نہ منہ سے
رطوبت جاری ہوتی ہے مقدار
خوراک اس دوا کی ایک گرین کا
پانچوان حصہ ہے
جسقدر جلد اس دوا کی ایک مقدار
بخار کے سردی کے درجہ کو روک دیتی ہے

اوس سے ثابت ہوتا ہے کہ خراب قسم کے اسٹریکنین ٹیسٹ [illegible] دوا [illegible] ہی مفید اور کارگر ہوگی کیونکہ [illegible] مریضون مین بارش کا روک دینا امر ضروری تصور کیا جاتا ہے ❋

ایڈیٹر [illegible] آیندہ [illegible] طبیا [illegible] مہربانی [illegible] مفصل کیفیت [illegible] پرچہ آیندہ مین درج کیے جاوینگے ❋

ہمرائیڈ اس کا علاج کاربولک ایسڈ کے پچکاری [illegible]

من تجربات ڈاکٹر ایڈمنڈ صاحب بہادر پروفیسر سرجری میڈیکل کالج [illegible]

ڈاکٹر صاحب موصوف نے کمال محنت اور جانفشانی سے ۳۰۰ کیسون پر اس دوا کا تجربہ کر کے یہہ نتیجہ نکالا ہے ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ اگر کاربولک ایسڈ کے انجکشن مین قواعد مندرجہ ذیل کا لحاظ کیا جاویگا تو مریض کو تکلیف بھی کم ہوگی اور فائدہ بھی ہوگا ❋

اول اندرونی بواسیر مین انجکشن کرو

دوم پہلے [illegible] انجکشن [illegible] اوس سے فائدہ نہ ہو تو [illegible] یعنی تیز کرتے جاؤ ❋

سوم ایک مسے مین ایک بار [illegible] لگاؤ اور کم سے کم چار دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن [illegible] پھر لگاؤ

چہارم پہلے [illegible] مسون سے [illegible] لگاؤ [illegible] تا چھہ قطرہ تک انجکشن کرو [illegible] آہستہ پچکاری لگاؤ اور پچکاری [illegible]

دیر مت لگالو تا کہ وہ دوا ساخت بین
جذب ہو جاوے +
پنجم مریض کو پہلے ان چارپائی پر
پڑا رہنے دو اور بحالت شدت دو
تین دن پڑا رہنے دو مریض کو
کام کاج سے بالکل ممانعت کر دو +
صاحب ممدوح فرماتے ہین کہ اگر
ہوشیاری سے پچکاری لگائی جاوے
گی تو اوسکا فائدہ بہت ہی اچھا ہوگا
طریقہ پچکاری لگانے کا یہہ ہے
پہلے مسہ کو باہر نکالو اور اوسپر سمپل
مرہم لگا دو تا کہ [illegible] بند ہو جاوے
اوسمین جلن معلوم ہو بعدہ ایک
تیز نوک کی پچکاری لیکر اوسمین
ایسا سلوشن جسمین قلمی کاربولک ایسڈ
ایک حصہ اور روغن زیتون یا گلیسرین
تیس حصہ سے لیکر ایک حصہ کا مرکب ہو
پھر کر چند قطرے آہستہ آہستہ [illegible]
اور چند لمحہ بعد پچکاری کی سوئی نکالو

تا کہ دوا جذب ہو جاوے [illegible]
مسہ سفید پڑ جاتا ہے [illegible]
بغیر مروڑ ہونے اور [illegible]
اور مواد بہنے کے سوکھ جاتا ہے [illegible]
کا ایک دفعہ علاج کرنا چاہیے اور ایک
ہفتہ کا وقفہ دیکر دوسرے مسہ پر پچکاری
بہت سے [illegible] کو [illegible]
علاج کیا جاتا ہے اونکو تھوڑی دیر
واسطے ایک تکلیف [illegible] انکا جنہ ہوتی
ہے اور بہت سے [illegible] اسطرح
آرام ہو جاتا ہے کہ وہ اپنا کام بھی
کرتے رہتے ہین +
ڈاکٹر صاحب موصوف اس [illegible]
تجربہ کرنیکو تین سو ڈاکٹرون کو [illegible]
اداد ہوا انہون نے اسکا تجربہ کرکے صاحب ممدوح
کو اطلاع دی اور اون سب [illegible]
کی تعداد ۳۳۰۰ ہے اور یہہ نتیجہ [illegible]
[illegible] معلوم ہوا +
امریکل میڈیکل جنرل

درخواست تبدیلی

لعل محمد صاحب ڈاکٹر متعینہ وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ اپنی تبدیلی ممالک مغربی وشمالی مین چاہتے ہین اگر کوئی صاحب رضامند تبادلہ کرانے کا ہین تو خط کتابت جاری فرماوین ❊

شیخ امام الدین ہوسپٹل ڈاکٹر متعینہ فلیرہ اسٹشن ریلوے راجپوتانہ بسبب عدم موافقت آب وہوا اپنی تبدیلی کسی ڈسپنسری مین چاہتے ہین اگرچہ علاوہ انکو ماہوار مارسل الاونس بھی ملتا ہے اور پریویڈ پریکٹس بھی ہے لیکن ناموافقت آب وہوا سے مجبور ہین ❊

اشتہار اختتام کتاب فوسٹینس کمپینین

شائقین پر ظاہر ہو کہ کتاب فوائد الشباب فوسٹینس کمپینین جسکو سید غلام حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ اور پنڈت لکشمی رام ہیڈ ماسٹر کلرک میڈیکل سکول اگرہ نے تالیف کرکے مطبع مین چھپوایا تھا اختتام کو پہنچ گئی ہے اور قیمت اسکی علاوہ محصول ڈاک عہ قرار پائی ہے جو صاحب خریدکرنے ایسی مفید اور کارآمد کتاب کا چاہین وہ ایک روپیہ نقد آنہ بھیجین تاکہ رجسٹری کرادی جاوے ضخامت اس کتاب کی ۲۶ جزو کی ہے اور تقطیع اسکی اخبار کی تقطیع سے نصف ہے اور فہرست ابواب یہہ ہے ❊

باب اول - مین اوزان واصطلاحات طبی کا ذکر ہے ❊

باب دوم - مین انگریزی دواؤن کی مقدار خوراک خواص فوائد طریق استعمال کا ذکر ہے

باب سوم - مین ہندوستانی مشہور مروج دواؤن کی مقدار خوراک وخواص وغیرہ کا حال ہے ❊

باب چہارم - مین بعض بعض ضروری انگریزی و ہندوستانی مرکبات کے بنانے کی ترکیب مندرج ہے +

باب پنجم - مین مشہور زہرون کی علامات شناخت علاج وغیرہ کا بیان ہے +

باب ششم - مین امراض کا انگریزی ہندوستانی علاج و نسخہ لکھنے کا طریق مندرج ہے

اشتہار رسالہ ازالۃ الآتشک

صاحبان علم عقل کی خدمت مین التماس ہے کہ طب نہایت شریف اور اعلیٰ درجہ کا فن ہے - حفظان صحت کیواسطے سامان ضروری کا رکھنا عین انسانیت و خاص آدمیت و قرین مصلحت ہے +

پس ان ایام مین پہدران خوشہ چین ارباب فضل و کمال رفاہ جو کا نانام پنڈت سیتارام نیٹو ڈاکٹر شفاخانہ عیسیٰ خیل ضلع بنون نے ایک کتاب موسوم بہ رسالہ ازالۃ الآتشک تیار کیا ہے - اِس کتاب کی خوبی فقط تقریظ سے اختتام کو نہین پہنچتی - بلکہ اوسکے ملاحظہ و مطالعہ سے اصل کیفیت اُسکی کہلتی ہے +

مختصر غرض یہہ ہے کہ مرض آتشک کے اقسام اور اُسکے پیدایش کے باعث و معالجات وغیرہ نہایت آسان زبان اثر مجربہ ویدک و انگریزی و یونانی و نسخہ جات ... مندرج ہے اِسکے چار باب ہین +

باب اول - مین طور معالجہ یونانی - باب دوم مین طریق علاج انگریزی باب سوم - مین مشتمل بر طریق ویدک باب چہارم - مین نسخہ جات مجربہ مصدرجہ خاص اور ہر صاحب حروف شناس تک بدون کسی معاون و معالج کے اپنا علاج اُسکے وساطت سے بخوبی آسانی کرسکتا ہے - اور قیمت صرف بقدر لاگت عصہ ۱۱ معہ محصول ڈاک

رکھے گئے ہین - کتاب حجم ۱۶۸ صفحہ کی ضخامت ہے *
الفاظ ضروری اور شرح مطلب کا فرہنگ شامل ہے جو صاحب چاہین با سال قیمت نقد نیٹو ڈاکٹر موصوف یا مطبع ہذا سے طلب فرمالیوین ع بر رسولات بلاع باشد و بس
راقم پنڈت سیتارام نیٹو ڈاکٹر شفاخانہ عیسی خیل ضلع بنون * ۳۱ رمئی ۸۰ء

اشتہار

اس مطبع مین کتب ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کے موجود ہین اور بعض کتابین زیر طبع ہین جو صاحب خرید فرمانا چاہین قیمت بھیجکر طلب فرمالین * اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشجات و ٹکٹ بیماران اور کتابین اجرت پر چھپ سکتی ہین * شادی کے رقعہ طلائی و نقرئی بھی جیسا کہ ہندوستانی امرا طبع کراتے ہین طبع ہو سکتے ہین جو صاحب چھپوانا چاہین خط بھیجکر اجرت دریافت فرمالین *

نام کتاب معہ مصنف	قیمت محصول روپیہ	قیمت محصول آنہ	خلاصہ کیفیت
ہیومن اناٹمی مصنفہ مسٹر اس پی جاتر مدرس علم تشریح	سے	۶	یہہ کتاب فن تشریح مین نہایت معتبر و مستند ہے *
تصاویر تشریح انسانی - سادہ	سہ	۶	اسمین ۳۱۳ تصویرین ہین اور ولایتی عمدہ کاغذ پر بہت صاف چھپی ہے *

نام کتاب معہ مصنف	قیمت مجموعی روپیہ	قیمت مجموعی آنہ	خلاصہ کیفیت
رسالہ غذا مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی		١٢	اس رسالہ مین تندرست مریضوں کی غذا کی بابت مشرح و مفصل بیان اور اسکے آٹھہ جزو ہین +
بحر الجواہر اردو ایڈیٹران مرۃ الطبابت	ے	٨	یہہ کتاب طبی لغت ترجمہ ہوئی ہے چھتیس صفحہ کی ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے +
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر چینن شاہ صاحب	عہ	١	یہہ رسالہ نہایت عمدہ خوشخط چھپا ہے اور اسمین انگریزی طب کا اور یونانی علاج سوزاک کا تحریر ہے +
رسالہ ننگ ہند بھگوانداس صاحب اسسٹنٹ سرجن		٦	یہہ چھوٹا رسالہ فربہ آدمی کو لاغر کرنیکے بیان مین ہے +
سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحروف انگریزی	عہ	٢	یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اور زہریلی دوائین سرخی سے چھپی ہین +
نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی معہ بارنش وفریم واستر وغیرہ مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحروف انگریزی	عصہ	٨	یہہ نقشہ ہر ایک دوا کی مقدار خوراک دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اور زہریلی دوائین سرخی سے چھپی ہے +
ایضاً اردو ایضاً	عصہ	٨	زہرون کو سرخی سے چھاپا ہے +

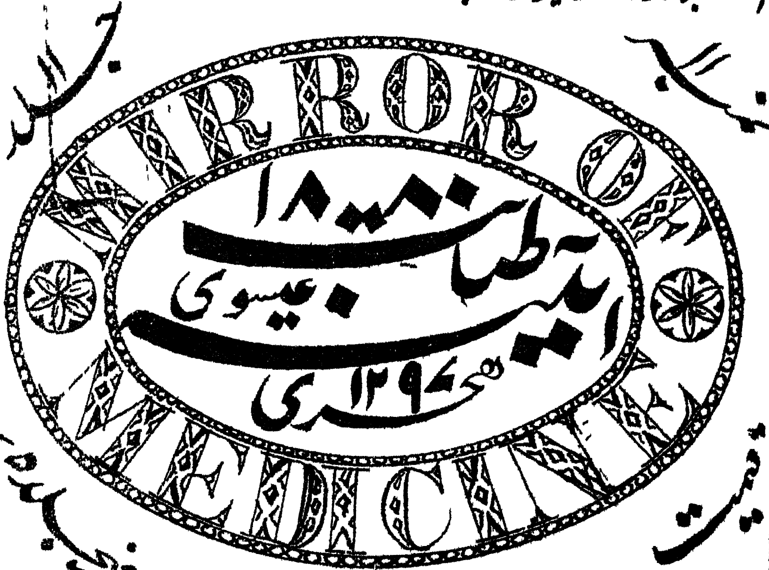
نام کتاب معہ مصنف	قیمت مجلد روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
تصاویر تشریح انسانی - رنگین	سے	۶	اسمین اعصاب عضلات شرائین وریدین اور رباطات کا رنگ اسطرح دیا ہے کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہوتی ہے
مٹیریا میڈیکا باتصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا مصنفہ بابو مکند لال صاحب مدرس علم ادویہ کیمیا گری	للعہ	۵	اس کتاب مین مصنف سلمہ نے علاوہ فارماکوپیا کے اور بہت سی دوائین داخل کی ہین ✦
کمسٹری نو طبع مصنفہ مکند لال صاحب	عہ	۲	
پریکٹیکل فارمیسی باتصویر مصنفہ بابو مکند لال صاحب		۱۳	
سرجری یعنی درس جراحی بابو دیال چندر صاحب شوم اسسٹنٹ سرجن	للعہ	۴	یہہ کتاب میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نے جمع کرکے چھپوائی ہے ✦
پریکٹیکل سرجری امام الدین محمد کیوریٹر میوزیم			اس کتاب مین بنڈج سیوچر اور میجر و مائینر اپریشن مع تصویر ہین ✦
مڈوائفری باتصویر ملک محمد یار خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	عہ	۲	اس کتاب مین بچہ جنانے کا حال اور حاملہ اور زچہ کی بیماریون بیان ہے ✦
رسالہ نبض باتصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۸	اس کتاب مین آلہ اسفگموگراف کی تصویر اور اُسکا بیان اور نبضونکی حقیقت تحریر ہے ✦
رسالہ سامان اپریشن محمد دلاور خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۱۰	اس کتاب مین جملہ اپریشونکی درستی سامان مہیا کرنیکا ذکر ہے
معدن الحکمت مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مصطفی طبع جدید	للعہ	۴	اس کتاب مین تاریخ طبابت میڈیکل جوریس پروڈنس اور مجرب نسخہ جات درج ہین اور یہ نسبت سابق کے دوچند ہوگئی ہے ✦

نام کتاب مع مصنف	قیمت مجوزہ روپیہ	قیمت مجوزہ آنہ	خلاصہ کیفیت
رسالہ آتشک مصنفہ حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما و حافظ فخر الدین صاحب	عہ	۱	اسمین آتشک اور اسکے نتایج انگریزی و یونانی علاج درج ہے +
اسنانہ علم موسم مصنفہ میر الطاف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ			اسمین علم مٹی آرلوجی کا مفصل بیان درج ہے +
پراکٹس مصنفہ میر اشرف علی صاحب مرحوم	سے	۶	ٹیپ کے چھاپہ کی ہے +
رسالہ قیافہ مصنفہ حافظ فخر الدین صاحب و حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما		،	یہہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے +
ترجمہ کوارٹرلی شیٹ از ۱۸۶۱ع تا ۱۸۷۸ع	عصہ	۱۰	اسمین سرکلرات و جنرل آرڈر متعلقہ ہاسپٹل اسسٹنٹ میڈیکل پیوپلز درج ہین +
رسالہ ازالہ آتشک			پنڈت سیتارام نیٹو ڈاکٹر شفا خانہ عیسی خیل ضلع بنون +
فرسٹ بکس کمپینین	عہ	۱	ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب مستعفی و پنڈت لکشمی رام صاحب پنڈیا ہیڈ کلرک میڈیکل اسکول آگرہ
مجمع البحرین در تعریف کونین		۸	خاصیات کونین +

مطبع میڈیکل پریس آگرہ مین شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل سکول کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین ماہ نومبر

۱ - نتیجہ امتحان طلباء میڈیکل اسکول آگرہ معہ چند سوال و جواب
۲ - پائلو کارپین کا بیان
۳ - کاڈلیور ائل کے ساتھ ایتھر ملا کر استعمال کرنا
۴ - کلورل ہیڈریٹ کا فائدہ دفتیھر یا میں
۵ - بقیہ مضمون ہیپوڈرمک انجکشن کا
۶ - بلاڈونا اور افیون کا باہمی اختلاف و اتفاق



۷ - جذام میں چال موگرے کا تیل
۸ - البومنیریا کا علاج
۹ - فادرہر نیشیریٹ آف ایمال کا
۱۰ - ڈاکٹر ملٹر فادر جل صاحب کا مضمون قابل دید
۱۱ - تبدیلی کا خواہاں
۱۲ - گلیسرین کا فائدہ قبض میں
۱۳ - ہیدورائیٹس کا علاج

باہتمام امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ میڈیکل پریس

اول — واقف کرنا سبدید تجربے سرجنون اور ہاسپٹل اسسٹنٹونکو جو بجز بولی انگریزی نہیں جانتے
دوم — ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹونکو معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے
سوم — ترقی دینا اور تازہ کرنا اُس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سکھا ہے
چہارم — پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا پاوین +
پنجم — جتلانا فوائد زہر و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہو
ششم — آگاہ کرنا اطبار یونانی کو معالجات اطبار فرہنگ سے +

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لینسٹ انڈین میڈیکل گزٹ ڈاکٹر ایڈنبر امیڈیکل جنرل پریکٹشنر وغیرہ اخبارات زبان انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوکر مع حالات تغیر و تبدل ہاسپٹل اسسٹنٹون کے صفحہ ۳۲ کا عدشیو رام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹون کے شیخ امام الدین احمد کیوریٹر میوزیم میڈیکل سکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین - جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی معہ قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ اور نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر کرین +

تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

	ماہوار	ششماہی	سالانہ
پیشگی مع محصول ڈاک	۵	عہ ۱۲	سے
مابعد مع محصول ڈاک	۵ہر	عصہ	۱۰ سے

نتیجہ امتحان طلباء میڈیکل سکول آگرہ

دسوین تاریخ اکتوبر کو طلباء کا امتحان
ششماھی ختم ہوگیا اور صرف دو
طالبعلمون یعنے فتح محمد او عبدالحفیظ
کو جنکا بسبب کمی نمبرون کے پاس نہین
ہوا تھا پاس ہوگیا اسکے علاوہ کوئی
جدید بات اس امتحان مین ایسی نہین
ہوئی جسکا اظہار ضروریات سے
سمجھا جاوے الا یہہ چند سوالات
جو صاحب پرنسپل بہادر نے
واسطے دریافت حال رسائی عقل
طلباء فائنل کلاس کے میڈیسن
اور سرجری مین کئے اور جنکا جواب
طلباء نے نہایت عقلمندی سے
دیا ھدیہ ناظرین کرتا ہون +

اوّل - ایک شخص شفاخانہ مین
واسطے علاج کے آیا اوسکا شولڈر
جائینٹ بہت سوجا ہوا تھا اور وہ
کہتا ھے کہ کل مین گھوڑے پر سے
گر پڑا تھا - تو بتلاؤ کہ تم کیونکر
تشخیص کرو گے کہ یہہ ڈسلوکیشن
ھے یا فریکچر - اور فرض کرو کہ
تمہاری تشخیص مین ڈسلوکیشن یا
فریکچر کا ہونا پایہ تحقیق کو نہ پہنچا تو کیا
علاج کرو گے +

دوم - ایک عورت تمہارے پاس
آئی اوسکی گود مین ایک بچہ بھی ھے
جو اوسکا دودھ پیتا ھے اور اوس
عورت کی پستان مین ایک ایسی گلٹی
ھے جسکی حد معلوم نہین ہوتی اور
رنگت جلد کی سرخ ہے سینہ کے ہلانے اور
دبانے سے درد بتلاتی ھے چہرہ اسکا
ھے - بہٹنی اندر کو گھسی ہوئی
نہین ھے - کسقدر بخار ہے بتلاؤ
کہ نن ملگننٹ ٹیومر ھے یا ملگننٹ یا

یا کچہہ اور جو تمہاری تشخیص مین آوے
اوسکا علاج بیان کرو ساتھہ اسکے
یہہ بھی زبانی فرمایا تھا کہ اگر تشخیص
غلط ہوگی تو علاج بھی غلط سمجھا
جائیگا +

سیوم - ایک مریض آیا اور وہ
ایک جانب کے کولہ مین درد بتلاتا ہے
تو بتلاؤ کہ تم اوس سے کیا سوال کروگے
جس سے معلوم ہو کہ یہہ درد نیورالجک
قسم کا ہے یا انفلامیٹری +

چہارم - ایک شخص کی جانگ کے
درمیانی حصہ کے بیٹش پر گہرا درد ہے
اور وہ درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہے
تو بتلاؤ کہ یہہ درد نیورزم کا ہے
یا فیشیا لیٹا کے نیچے پیپ پڑنے سے
یا پری آسٹائیٹس یا اسٹائٹس کا +

پنجم - زہریلے سانپ کے کاٹنے
سے کیا کیا علامات ہوتی ہے اور
سانپ ... نام بتاؤ اور تشریح
بعد مرگ +

ششم - ایک بچہ پیسہ نگل کر تمہارے
پاس آیا ہے بتلاؤ کہ تم کیا علاج
کروگے +

ہفتم - ایک مریض نے تمکو واسطے
علاج کے بلایا تمکو وہان جانے
سے معلوم ہوا کہ مریض کے پیٹ
مین درد ہے اور دو دن سے پیخانہ
نہین ہوا تو بتلاؤ کہ تم کیونکر تشخیص
کروگے کہ اوسکو کالک ہے یا پریٹونائٹس
یا انٹرائیٹس اور اگر وہ کالک ہین
تمہاری تشخیص مین آوے تو کیا
علاج کروگے +

جواب سوال اول - پہلے اوسکے
دو تو ہاتہونکو کاریکاڈ پر اسسے
لیکر انٹرنل کانڈیل تک ناپینگے
پہر جوڑکو پکڑکر ہیومرس کو ہلاوینگے
تاکہ کری پے ٹیشن کی آواز
ہی معلوم ہوجاوے بعدہ جو ...

دریافت کرینگے جب ہمکو ناپنے سے کچھہ فرق
معلوم نہوا اور کریپیٹیشن کی آواز بھی
معلوم نہوئی اور جوڑ کی حرکت مین بھی
فرق نہ پایا جاوے اور سبب
آماس کے تحقیق معلوم نہوا تو ہم گولارڈ
لوشن یا ابوسے پورٹینگ لوشن
سے تر رکہینگے جبتک اوسکی سوجن
اوتر جاوے بعد اوترنے سوجن کے
جو تشخیص ہین آویگا ویسا علاج کرینگے

جواب دوم - علامات سے معلوم
ہوا کہ اکیوٹ انفلامیشن ہے چنانچہ
علاج انفلامیشن کا کرینگے اور جب
پیپ پڑ جاوے تب لیکٹیفیرس ڈکٹس کے
متوازی اسکالپیل سے گہرا اشگاف
دے کر پیپ نکالکر معمولی علاج کرینگے
اور یہہ ہمارے راے مین نہ ملگننٹ
ملگننٹ ٹیومر نہین ہے کیونکہ ایک
تو لڑکا دودھ پیتا ہے دوسرے نپل
اندر کو نہین گھسی ہے جو ملگننٹ
ٹیومر کی خاص سمٹم ہے +

جواب سوال سوم - دونو اقسام کی
علامات ذیل مین درج کیجاتی ہین
اگر علامات انفلامیشن پائی جاوین
گی تو خیال کرینگے کہ سوزشی درد ہے
اور جو عصبی علامات پائی جاوینگے
تو جانینگے کہ نیورالجیا مین ہے

انفلامیٹری

۱- دبانے سے زیادہ ہوتا ہے +
۲- یہہ درد ہر وقت موجود رہتا ہے +
۳- عام علامات انفلامیشن کی پائی
جاتی ہین +
۴- سوزشی درد اکثر خاص انفلامیشن
کے مقام پر ہوتا ہے +
۵- اس درد کو سوزشی علاج سے
فائدہ ہوتا ہے +

نیورالجک

۱- دبانے سے زیادہ نہین ہوتا بلکہ
بعض اوقات آرام ہوتا ہے +

۲- یہہ درد اکثر باری سے ہوتا ہے

۳- اسمین ظاہراً کوئی علامات معلوم نہین ہوتی +

۴- یہہ درد عصب کی شاخون تک پہنچتا ہے +

۵- اسکو سوزشی علاج سے کچھہ فایدہ نہین ہوتا بلکہ خاص سبب دور کرنیسے جیسا انیمیا اور کمزوری وغیرہ ہے +

جواب سوال چہارم - چونکہ جانگ کے درمیانی حصہ کے پیش پر کوئی ایسی بڑی شریان نہین ہے جسمین انیورزم کا دہوکا ہو اور فرض کیا کہ اگر چھوٹی آرٹری پر انیورزم ہوتا تو وہان ایک گومڑی اور تڑپ معلوم ہوتی ہے +

اور اگر جلدی بیماری کے سبب سے انفلامیشن ہوتا تو وہ درد گہیرا ہوتا اور نیز ظاہر علامات جلد کی امراض کی پائی جاتین پس اس سے ثابت ہوا کہ یہہ درد جلدی بیماری کے سبب سے نہین ہے اور اگر

درد فیشیا لیٹیا کے نیچے پیپ پڑنے سے ہوتا تو درد ٹپک سے ہوتا اور لرزہ سے بخار آتا اور سپوریٹیو انفلامیشن کی علامات بھی پائی جاتین پس اس سے معلوم ہوا کہ فیشیا لیٹیا کے نیچے پیپ پڑنے سے یہہ درد نہین ہوا اور اگر آسٹائٹس کے سبب سے یہہ درد ہوتا تو اسقدر شدید نہوتا بلکہ دہیما ہوتا پس وجوہات بالا معلوم ہوا کہ یہہ درد ضرور پیری آسٹائٹس کا ہے کیونکہ ایک تو گہیرا ہے و شدید اور دبانے سے اور زیادہ ہوتا ہے +

جواب سوال پنجم - اسمین دو قسم کی علامات پائی جاتی ہین اول جسمی دوم مقامی چنانچہ مقامی علامات یہہ ہین کہ مقام ماؤف پر ایک خفیف قسم کا پنگچرڈ ووند پایا جاتا ہے اور اوسکے چوگرد کھنچن ہوتا ہے اور تہوڑی دیر بعد بشرط زہردار ہونے سانپ کے وہ مقام

مردار پڑ جاتا ہے ✣
جسمی علامات اکثر تو مریض کو خوف کے سبب شاک ہو جاتا ہے اور دل کی حرکت بند ہو کر مر جاتا ہے ورنہ زبان سے بولا نہیں جاتا تنفس وقت سے ہوتا ہے اور سانس خراٹہ سے لیتا ہے پتلیاں بے ترتیب ہوتی ہیں بینائی میں فرق پڑ جاتا ہے - سرد پسینہ آتا ہے نگلنے کی طاقت باقی رہتی ہے - مریض کو نیند کا بہت غلبہ ہوتا ہے حرارت جسم حالت صحت سے کم نبض جلد جلد کمزور چلتی ہے آخر کار یا تو آلات تنفس کے مسلز کا پرالسس ہونے سے دم بند ہو کر یا سمیت کا اثر دماغ پر ہونے سے کوما ہو کر مریض مر جاتا ہے ✣

تشریح بعد وفات - زخم کے کنارے نیلگون ہوتے ہیں گاہے خون منجمد ہوتا ہے اور گاہے بالکل سیال پھیپھڑہ میں خون کا اجتماع ہوتا ہے اور دماغ کے ونٹریکل میں سیرم پایا جاتا ہے ✣

جواب سوال ششم - پیسہ نگل جانیکی حالت میں اوسکو ایسی غذا دینی چاہیئے جسمیں پانی کم ہو اور جسکا فضلہ زیادہ ہے تاکہ وہ پیسہ فضلہ کے ساتھ لپٹ کر نکل جاوے اوسکے سوا مسہل یا تیل وغیرہ نہ دینا چاہیئے ✣

جواب سوال ہفتم - اول جا کر دیکھینگے کہ مریض کس کروٹ پڑا ہے اگر وہ پیٹ کو دابے یا پیٹ کے بل پڑا ہے اور بخار نہیں ہے اور دبانے سے درد میں تخفیف ہوتی ہے اور درد ناف کے چوگرد ہے اور ناف اندر کو دبی ہوئی ہے اور قبض بھی ہے تو گمان غالب ہے کہ اوسکو درد کالک ہے - اگر ایسا نہو بلکہ مریض پاؤں

سکوڑے پڑا ہوا ور پیٹ کو چھونے نہ دیتا ہوا ور چھونے سے درد زیادہ ہوتا ہوا ور بخار بھی ہوا ور تمام پیٹ مین درد ہو تو جانینگے کہ پیرٹونائیٹس ہے اور جو خاص کسی مقام پر شکم مین درد ہوا ور بخار کم ہو اور کوئی سبب مثل چوٹ وغیرہ کے بھی ہو تو جانینگے کہ انٹرائیٹس ہے بس علامات مذکورہ سے جب ہمکو معلوم ہو جاویگا کہ درد کا لک ہے تو اُسکا علاج کرینگے +

پائلو کارپین کا بیان

چونکہ ایڈیٹر نے آئینۂ طبابت مطبوعہ ماہ اکتوبر کے صفحہ ۳۱۲ مین انٹرمٹنٹ فیور کا علاج پائلو کارپین سے حسب تجربہ ڈاکٹر گرسے سولڈ صاحب کے چھاپا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ اخبار نومبر مین اسکی مفصل کیفیت اور خواص و فوائد درج کریگا لہذا ہدیہ شایقین کرتا ہے +

ڈاکٹر اسیل مین صاحب ایک مختصر بیان نہرا پیوٹک استعمال پائلو کارپین کا اسطرح تحریر فرماتے ہین کہ یہہ دوا جیبورنڈی سے نکالی جاتی ہے یا حاصل ہوتی ہے +

خواص و فواید - پسینہ کثرت سے لاتی ہے اور تھوک آنسو بہت پیدا کرتی ہے پتلی کو سکیڑتی ہے +

صفت - ایک رقیق شئے شربت کی مانند گاڑھی ہوتی ہے جو پانی - الکوہل - کلوروفارم مین حل ہو جاتی ہے - نیٹرک ایسڈ سلفیورک ایسڈ اور ہیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھہ ملکر قلمدار نمک بناتی ہے +

اگر ایک . . . سیکلو پتے جیبورنڈی کے لین
تو انہین سے ۰.۲ گرام پائلو کارپین نکلیگی
پائلو کارپین ہیڈروکلورک ایسڈ
سے . . . ملکر جو نمک بناتی ہے
اوسکی قلمین سفید اور شفاف ہوتی
ہین اور بو تلخ ہوتی ہے - پانی
مین حل ہوجاتا ہے - دو سنٹی
گرام یہہ نمک اتنا اثر پیدا کرتا ہے
جتنا کہ پانچ گرام برگ جیبورنڈی
کا جوشاندہ ۱۲۰ گرام پانی مین بنا ہوا
ہے +

کم مقدار پائلو کارپین کھلانے سے
تھوک اور آنسوؤن کی افزائش
کرتا ہے اور پسینہ بکثرت لاتا ہے +

معارضات - اگر زیادہ مقدار
مین اسکا استعمال کیا ہو تو مارفیا
اور ایٹروپین کی پچکاری دینے
سے جملہ علامات متذکرہ رفع ہوجاتی
ہین یعنے آنسو تھوک اور پسینہ کا
کثرت سے خارج ہونا موقوف ہوجاتا
ہے +

اسکا سولیوشن آنکھہ مین ڈالنے
سے پتلی سکڑ جاتی ہے -

سیرومنس اور برانکیا کی میوکس ممبرین
کی گلٹیون سے رطوبت زیادہ نکالتی
ہے الامیامری گلنڈ پر اسکا کچھہ
اثر نہین ہوتا - اسکے استعمال سے
امعا کی حرکت دودیہ بڑہ جاتی ہے
اور نیز امعا کی گلٹیون کی رطوبت
کو زیادہ نکالتی ہے جس سے پتلی
پانی کی مانند دست آتے ہین +

ایک سنٹی گرام سے دو تک اس دوا کی پچکاری
جلد کے نیچے دیتے ہین جسکا نسخہ یہہ ہے

نسخہ ہیڈروکلوریٹ آف پائلو
کارپین ۲۰ گرام آب مقطر دس گرام
اس نمک کو پانی مین حل کرین اسکے
ایک قطرہ مین دو سنٹی گرام یہہ نمک
ہوتا ہے +

استعمال امراض مفصلہ ذیل مین اسکا استعمال کرتے ہین جیسے ٹایفایڈ فیور کٹارل انجائنا اکیوٹ ایتھیکیولر روماٹزم پیورل الجیا پیرو ٹایٹڈیز ڈرائیسی اور دیگر امراض جسمین آماس ہوجاوے ✤

وبائی اسکارلے ٹینا مین بھی اس سے فائدہ ہوا ہے ✤

احتیاط۔ قلبی امراض مین اسکا استعمال ہوشیاری سے کرین کیونکہ دوران خون پر اسکا اثر قوی ہوتا ہے ✤

ذیابیطس و ایسے مریض کو یہہ دوا دینے سے پیشاب کی مقدار تو کم ہوجاتی ہے الا شکر کی مقدار مین کچھہ فرق نہین آتا ✤

ڈاکٹر ساگر صاحب فرماتے ہین کہ ہمارے تجربہ مین دروزہ قایم رکھنے کا اثر بھی اس دوا مین ہے گو اوسکو زیادہ نہ کرتی ہو ✤

وسے ڈاکٹر جو ائی ڈزیز کا علاج اکثر کرتے رہے ہین ایرس کے امراض مین اسکا استعمال بہت کرتے ہین اور اسکا اثر مثل الیسی رین کے بتلاتے ہین الا اسمین بہ نسبت اوسکے خراش کم ہوتی ہے ڈاکٹر سمٹنر صاحب فرماتے ہین کہ ہائڈرو کلوریٹ آف پایلوکارپین کے استعمال سے نئے بال نکل آتے ہین ✤

از پریکٹشنر

کاڈلیور آیل کے ساتھہ ملاکر استعمال کرنا

بلدہ نیویارک کی طبی کمیٹی نے اپنی تحقیقات سے یہہ نتیجہ نکالا ہے کہ اگر

نصف اونس کاڈلیور آیل مین پندرہ منم کے قریب ایتھر یا کمپونڈ اسپرٹ

آف ایتھر ملا کر استعمال کراوین تو اوسکا ذایقہ اچھا ہو جاویگا اور بہت سے مریض جو اوسکے پینے سے نفرت کرتے تھے نفرت نہین کرینگے ٭

جن مریضون کو ان دونون کے ملا کر پینے سے نفرت ہو تو اونکو پہلے تیل پلادین اور پاو گھنٹہ یا آدہ گھنٹہ بعد ایتھر دیدین ٭

ابھی تک یہہ امر تحقیق نہین ہوا کہ اثر غذائیت بخش کا دلیور آیل کا تنہا دینے مین زیادہ ہوتا ہے یا اسکے ساتھہ ملا کر دینے مین — لیکن معدہ دونو کو قبول کر لیتا ہے ٭

امریکن میڈیکل جنرل

کلورل ہیڈریٹ کا فایدہ دفتہیریا مین

ڈاکٹر روکی ٹینکی صاحب فرماتے ہین کہ اس دوا کا فیصدی پچاس قطرہ کا سلوشن تین کیسون مین دفتہیریا کے جو نہایت خراب تھی لگا کر بہت فایدہ اوٹھایا ہے ٭

اسکے لگانے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے دوا کا اثر فوراً معلوم ہوتا ہے ٭

جب گرانیولیشن ہونا شروع ہو تو سلوشن بھی ہلکا کرتے جاوین حتے کہ بالکل صحت ہو جاوے ٭

از امریکن میڈیکل جنرل

بقیہ بیان ماہ اکتوبر

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مقدار	مقام جہاں پچکاری لگانی چاہئے	کیفیت
۲۲	گوا ڈر گھیگا	آرگوٹین ½ گرین سے ایک گرین تک	جلد مین	اس سے اکثر کامیابی ہوتی ہے +
۲۳	ممبرنیس کروپ	فرائی پرکلورا یڈ کا سلوشن اور پانی ہموزن	ٹریکیا مین تھائرایڈ کارٹلج کے نیچے	ممبرین کو تحلیل کر دیتی ہے جو بلغم کے ساتھ نکل آتی ہے اور ٹریکیاٹمی ابریشن کی مانند فائدہ کرتی ہے +
۲۴	ارکٹائل ٹیومرز	پرکلورا یڈ آف ایرن اور کلورایڈ آف سوڈیم کا سلوشن	ٹیومر مین	ٹیومر کے گرد حلقہ ڈ، کنارہ ن دونوں مین سے کسی مین پچکاری دین +
۲۵	ابارشن	پائلوکارپین	جلد مین	اسکے استعمال سے اسقاط ہو جاتا ہے حاملہ کو حتی الامکان بچنا ضرور ہے +
۲۶	[illegible] ہیمی ٹپسس آتمات ٹپسس بعد زاپن	آرگوٹین	"	اگر [illegible] ہو تو [illegible] +

۲۷	نیٹ سوئٹس شب کے پسینہ آنے مین	۱/۲۰۰ حصہ اگروٹین	"	سوتے وقت تاکہ پسینہ آنا موقوف ہوجاوے
۲۸	ٹٹنس	کلورل ہیڈریٹ کلوروفارم کے ساتھہ یا کسی قوی اینوڈاین یا انٹسپازموڈک کے ساتھہ	"	
۲۹	الفنٹایل کنولشن	مارفیا	جلد مین	اسکی پچکاری دینے کے بعد ہی پانچ قطرہ نیٹریٹ آف ایمال کے سنگھلانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے +
۳۰	ٹینیشن اف یورن	ارگٹ	گریٹ ٹہروکنٹر کے پیچھے فاسا مین	بشرطیکہ مرض مذکورہ مثانہ کے فالج کے سبب سے ہو اور جو ٹابیٹس (ویری) اولا-ہیٹروکفلس شامل ہو تو بہت جلد فایدہ ہوتا ہے +

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مقدار	مقام جہان پچکاری لگانی چاہیے	کیفیت
۳۱	ارسٹ آف پرس پی ریشن یعنی پسینہ نہ آنے مین	پائلوکارپین	جلد کے نیچے	کمی بیشی پسینہ کی مقدار دوا پر منحصر ہے ✚
۳۲	اوپیم پائزننگ	فلوئڈ اکسٹراکٹ آف کافی ۲۰ منم کی مقدار مین	"	دوا کو گرم کر کے پچکاری دین ✚
		کیفین سائٹریٹ آف اٹروپیا سلفیٹ آف اٹروپیا		یہہ بھی اسکے فادزہر ہین ✚
۳۳	سپریشن آف سیلیوری سکریشن یعنی تھوک کم آتا ہو	پائلوکارپین		مثل طریقہ نمبر ۳۱ کے ✚

۳۴	کوریا	کیوربری ۱/۱۲ حصہ سے ۱/۲ تک	جلد کے نیچے	ہر روز دینے سے فایدہ ہوتا ہے ✤
۳۵	ایسٹرکشن آفدی بول قبض کی حالت مین	ایلاین	"	رفع قبض ہوجاتا ہے ✤
۳۶	ہیڈروفوبیا	کیوربری	"	اسکی پچکاری سے علامات مین تخفیف ہوجاتی ہے ✤
۳۷	بیو بوبیرہ	کاربولک ایسڈ	خاص مقام پر	دینے سے چھوٹی پڑ جاتی ہے ✤
۳۸	سفلس	مرکیوریل سلوشن	مقام مرض پر	
۳۹	ہرنیا	مارفاین تنہا یا اٹروپیا کے ساتھ	جلد کے نیچے	آنت فوراً چڑھ جاتی ہے ✤

نمبر شمار	نام مرض	نام دوا مع مقدار	مقام جہاں پچکاری لگانی چاہئے	کیفیت
۴۰	ڈسنٹری	مارفیا ۱/۸ حصہ گرین	جلد کے نیچے	اس سے مڑور بہ نسبت اور مرکبات افیون کے جلد رفع ہو جاتی ہے
۴۱	اپی لپسی	کیوریری کا سلوشن جسمین ۱/۲ گرین یہہ دوا اور ۲ منم پانی اور دو قطرہ ہیڈرو کلورک ایسڈ ہو	"	ہفتہ مین ایک مرتبہ جلد کے نیچے ۸ قطرہ کی پچکاری لگائین دو مہینے مین اسکے استعمال سے برسون کے مریضون کو فایدہ ہوا ہے
۴۲	اسنیک بائٹس	ایمونیا یا برانڈی یا کاربولک یا سلی سلک ایسڈ	"	اسکی پچکاری کو مفید بتلاتے ہین اور ... پچکاری دینا بھی فائدہ کرتا ہے

تمام شد

از پراکٹشنر

جب البلد

بلاڈونا اور افیون کا باہمی اختلاف و اتفاق

ڈاکٹر ڈیوس صاحب بہادر پہلے ان دو نو دواؤں کا اختلاف بیان فرماتے ہیں +

اختلاف

بلاڈونا	افیون
۱ - کشادہ کرتا ہے +	۱ پتلیون کو سکیڑ دیتی ہے +
۲ - رفع قبض کرتا ہے دست لاتا ہے +	۲ - قبض کرتی ہے +
۳ - کم مقدار مین دوران خون اور تنفس کو زیادہ کرتا ہے +	۳ - دوران خون اور تنفس کو کم کرتی ہے +
۴ - دونون کو سکیڑ دیتی ہے +	۴ - شریان اور وریدون کو کشادہ کر دیتی ہے +
۵ - ہوش درست ہوتے ہین بات چیت بہت کرتا ہے اور بسبب سکڑنے کے شرائین کے خون پر دباؤ زیادہ ہوتا ہے بعدہ تشنج اور غنودگی ہوتی ہے +	۵ - نیند لاتی ہے اور بیہوشی و غنودگی پیدا کرتی ہے اور بسبب پھیل جانے وریدکے خون پر دباؤ کم ہوتا ہے +

دونو دواؤن کے جو جو اثر یکسان ہوتے ہین وہ یہہ ہین

اتفاق

۱ - مونہہ اور گلا خشک کرتی ہین +

۲ - زیادہ خوراک مین خون کو کم کر دیتی ہین اور تنفس کو بھی - اور بار یک

شریانون کو کشادہ +

۳ - او دو نو سے ایک ہی طور پر ہلاکت وقوع مین آتی ہے +

۴ - دل و دماغ کے اوس حصہ پر جس سے تنفس کا تعلق ہے سٹڈیو کا اثر کرتی ہین +

تنبیہ بیان مذکورہ سے سمجھنا چاہیئے کہ بحالت مخالفت کس دوا کو کس مقدار مین دینے سے نفع یا نقصان ہوتا ہے +

چونکہ افیون کے زہر سے تنفس بند ہو کر مرتا ہے اور دوران خون بھی سستی سے ہوتا ہے - دماغ اور تمام جسم کی چھوٹی شریانین خون سے پر ہوتی ہین اور کاربونک ایسڈ خونین زیادہ ہو جاتا ہے - اور بلاڈونا کم مقدار مین تنفس اور دوران خون کا محرک ہے اور باریک شریان اور وریدکو سکوڑتا ہے لہذا افیون کی سمیت دور کرنیکے واسطے اتنی ہی مقدار مین مفید ہے - اور اتنی ہی مقدار مین دوران خون قایم رہتا ہے - آہستہ آہستہ سمیت خون کی نکل جاتی ہے - کم سے کم مقدار جس سے تنفس کی طاقت زیادہ ہو اور دل مین طاقت اوے دینی چاہئے اگر زیادہ مقدار مین دینگے تو اعصاب مفلوج ہو جاوینگے اور جان کا خطرہ ہے فقط

جذام مین چال موگرے کا تیل

ڈاکٹر وینڈہم کوٹل صاحب نے جو دو	مریضون ایلیفنٹائیسس گریگورم

یعنی جذام والون کو اس تیل کے
دینے سے نفع یا ضرر دیکھا وہ عام
طبیبون پر ظاہر کرتے ھین ٭

کیس اول ایکمریض جسکا علاج
سات مہینے سے ہر قسم کا کیا جاتا
تھا اور کچھہ فایدہ نہین ہوتا
تھا بلکہ مرض ترقی پکڑتا جاتا
تھا اس تیل سے کیا گیا یعنی پہلے پانچ
پانچ قطرہ کی مقدار مین دو بار
دنمین دیا چونکہ اسکے استعمال سے
کسیطرحکا نقصان نہین ہوا
لہذا اوسکی مقدار خوراک ۱۰-۲۰
۳۰-۴۰-۶۰ قطرے کر کے دن
مین تین مرتبہ بڑہائی گئی ٭
جس روز کہ یہہ تیل مریض کو کہلایا
گیا بہت کچھہ فایدہ نظر آیا ترقی
مقدار دوا سے ترقی فائدہ کی
ہفتہ وار معلوم ہونے لگی حتی کہ
اخیر چہہ ہفتون مین جبکہ وہ بہ
مقدار ایکڈرام پیتا تہا
نیز مریض کو ہدایت کی گئی کہ ایک مرہم
بناے اور جاسے ماؤف پر لگادے ٭

نسخہ مرہم چال موگرا آیل ۲۰ گرین
چربی ایک اونس دونو کو آمیز کر کے
مرہم تیار کرلے ٭

کیس دوم دوسرے مریض کو شروع
ھی مین ایک ایکڈرام تین مرتبہ دیا
گیا اسکے دینے سے کسیقدر قبض لاحق
ہوتا تھا جو مسہل دینے سے رفع
ہوجایا کرتا تھا اور اس علاج سے
مریض کو بہت فایدہ ہوا ٭
ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے
ھین کہ اس دوا کے استعمال
مین چند باتین قابل الاظہار ھین
جنپر توجہ کرنا ضرور ہے ٭

اول تین یا چار قطرہ سے
شروع کرنا چاہئے تاکہ معدہ کو برداشت
اسکی ہوجاوے بعدہ ایکڈرام تک

ہو سکتے ہین +
دوم کھانا کھانیکے بعد استعمال
کراوین کیونکہ اسکے پینے سے جی مالش
کرتا ہے اور قبض لاحق ہوتا ہے جب
کہ قبض لاحق ہو تو ایک مسہل دے
کر رفع کرین +
سیوم روغن کو گوند کے ساتھ
گھسا کر یا امالشن کرکے پلاوین +
گائنوکارڈیا اوڈوریٹا درخت کے بیجون
سے یہ تیل نکالا جاتا ہے اور
چونکہ اسکے پگلنے کیواسطے زیادہ
حرارت کا ہونا ضرور ہے لہذا عام
موسم کی گرمی مین کسیقدر رجما ہوا
رہتا ہے۔ ذایقہ اور بو خراب
نہین ہوتی +
چونکہ اس تیل کو جذام اسکرافیولا
امراض جلد مین مفید جانتے ہین
لہذا ولایت مین ہندوستان سے
لیجاتے ہین +
لیوپس اور سفلس کے اخیر درجہ مین
اسکا تجربہ نہین کیا گیا عجب نہین کہ
مفید ہو تجربہ کرنا چاہئے +
ایسے مریض جنکو کاڈلیور آیل
مفید نہین ہوتا اونکو اس
تیل سے بہت نفع حاصل
ہوتا ہے +

سنو رپر انٹنر

البیومنیریا کا علاج

ڈاکٹر بوشٹ صاحب باشندہ ملک
پیرس تین مریضون کا بیان
تحریر فرماتے ہین جنکو فنشن ہائیڈرو
کلورائیڈ آف روزی نیلین سے

فایدہ ہوا +

کیس اول - ایک لڑکی جسکی عمر آٹھہ برس کی تھی جسکو کرانک البیومنیریا اور اناسارکا عارضہ تھا - اسکو ڈیڑہ گرین سے تین گرین تک یہہ دوا ایرومیٹک مکسچر مین دی گئی - پانچ ہفتہ کے اندر تمام سوجن زایل ہوگئی اور البیومن کی مقدار بھی بہت کم ہوگئی بلکہ چند روز کے استعمال کے بعد بالکل موقوف ہوگئی +

اسکے بعد اوسکو پندرہ روز شفاخانہ مین اور رکھا اور پیشاب کا امتحان کرتے رہے جب خوب تحقیق ہوگیا کہ اب البیومن نہین آتا ہے اور مریضہ بالکل اچھی ہے ڈسچارج کیا +

مقدار خوراک اس دوا کی ۵٫ سنٹی گرام سے ۵ ۲ تک ہر سنٹی گرام برابر ہے ڈیڑہ گرین کے بڑہانے سے جی متلانے لگا لیکن یہہ بات اتفاقیہ تھی کیونکہ بڑی بڑی مقدار دینے سے بھی کچھہ نقصان نہین ہوتا ہے +

کیس دوم - یہہ بھی لڑکی سات برس کی تھی اور اسکو بعد اسکارلٹ فیور کے البیومنیریا ہوگیا تھا +

اسکارلٹ فیور کے بعد جو نہین کہ اوسکو طاقت آتی جاتی تھی کہ اسکو اناسارکا ہوگیا اور پیشاب مین بہت البیومن آنے لگی - اسکو بھی ڈیڑہ گرین فکشن کی گولی بناکر پانچ روز تک برابر دی گئی جس سے فائدہ ظاہر ہوا +

اس لڑکی کو اتنا فائدہ نہین ہوا جتنا کہ پہلی کو ہوا تھا +

کیس سیوم - یہہ لڑکی نازک

کمزور ۱۴ برس کی تھی اسکو
نیفرائیٹس مزمن البیومنیریا
اور اناسارکا تھا - اور جب اسکی عمر
تین برس کی تھی تب اسکو ٹایفایڈ
فیور آیا تھا اور دماغ مین بھی کچھہ
خلل ہوگیا تھا - پیشاب مین البومین
بہت کثرت سے تہ نشین ہوتا تھا +
اس لڑکی کا علاج دو مہینے تک
ہوتا رہا ... ابتدا ... ہم ...
دوا دی گئی اور ... مین ...
پیشاب کی رنگت اگرچہ ... وا
کے سرخ ہوگئی تھی مگر البومن کم تھا
دو ہفتہ کے استعمال سے ہی
البیومن کا آنا کم ہوگیا تھا اور دو ...
مین بالکل آنا موقوف ہوگیا +

فادہر نائٹریٹ آف امیل کلورل ہیڈریٹ سے

ڈاکٹر سنکلیر کاگ ہل صاحب
ایک مفید اور کار آمد تذکرہ ایک
مریض کا بیان فرماتے ہین +
ایک شخص لاغر اندام جسکی عمر ۶۲
برس کی تھی اور جسکو شراب خواری
کی عادت نہ تھی زیادہ
مقدار مین ہائیڈریٹ آف کلورل
کہا گیا اور چند منٹ مین ہی بیہوشی
ہوگیا لیکن اسوجہ سے کہ معالج
نزدیک ہی موجود تھا ابتدا ہی سے
علاج شروع ہوگیا +
اوس چیز کے کہانیکے دو گھنٹہ
بعد مین نے جاکر دیکھا تو پہلے
ہی سے اوسکو مصنوعی تنفس
کرا رہے تھے جسکے باعث وہ شخص
چار چار منٹ بعد کمزور سانس

مونہہ پھاڑ کر سکنے کی سی
اینٹھتا تھا - سطح جسم سرد اور نیلگون
تھا - پنڈلیان سکڑ کر پٹھے کے سرے
کی برابر ہوگئی تھین - نبض اسقدر
ضرب بہری ہوئی ملایم اور دبنے
والی چلتی تھی +
مینے اوسکی زبان فارسپس سے
پکڑ کر نکالی اور وہین قایم رکھی
اور پتلیون کی حالت دیکھکر
بیس قطرے نائٹریٹ اف ایمال
کے رومال پر ڈالکر سنگھائی
فوراً اثر ہوا اور دو ہی منٹ مین
ہاتھ پیر گرم ہوآئے اور جلد کی
رنگت مثل حالت صحت کے ہوگئی
دس منٹ مین تنفس گھنٹہ نو بار
ہونے لگا اور رفتہ رفتہ ۱۲ تک
پہنچ گیا +
دو گھنٹہ بعد پھر وہی دوا کم مقدار مین دی
گئی جسکا اثر قایم رہا +

دوسرے روز بیمار کی حالت اچھی
تھی الا ہوش مین نہین آیا
تھا +
مونہہ کے راستہ سے رقیق غذا
ملانے کی کوشش کی تو تنفس مین
بڑی رکاوٹ پیدا ہوئی لہذا
برانڈی اور لیبگس اکسٹراکٹ
آف ارا روٹ بذریعہ حقنہ کے دو
دو گھنٹہ بعد دینے کو حکم دیا دوسری
مرتبہ کے حقنہ کرنے سے مریض
بالکل ہوش مین آگیا اور اپنے
گرد و پیش کے آدمیون کو پہچاننے
لگا - اور ان سے باتین بھی کین
اور تھوڑی غذا بھی بلا دقت
کھائی +
۹ بجے شام تک مریض کو فائدہ
ہوتا گیا - ۹ بجے کے بعد یکایک
نیند سے چونکا اور ایک چیخ مار کر
گر پڑا اور مر گیا +

رائے معالج میرے نزدیک اگر اوسکو منوا تر پچکاری دیجاتی تو شاید ایسا نہوتا *

ڈاکٹر ملنر فاڈرجل صاحب بہادر ایم ڈی کا مضمون

نسبت علاج کے عام دستور کے وہ علاج جو مرض کی تکلیف کو فوراً رفع کردیا ہمیشہ کے لئے

عام دستور یہہ ہے کہ جب کوئی طبیب کسی نئے مریض کے دیکھنے کو جاتا ہے تو اوسکا ہمیشہ یہہ خیال ہوتا ہے یا وہ یہہ مناسب جانتا ہے کہ بشرط امکان اسمرض کی تکلیف لاحقہ فوراً رفع ہوجاوے اور جب کسی ایسے مریض کے لئے بلایا جاتا ہے جسکا وہ ہمیشہ علاج کرتا رہتا ہے یا جسکو اوسکا اعتقاد ہے تو اوسکو پاس و لحاظ اوس بات کا ہوتا ہے کہ اسکا مرض کسی نہ کسی طرح زایل ہوجاوے اور مرض کی بیخ و بنیاد کٹ جاوے *

مثلاً فرض کرو کہ ایک تہارسس یعنی سل والے مریض کے دیکھنے کے لئے جب کہ اوسکو مرض کی ابتدا ہی ہو اور کھانسی مریض کو کمال تکلیف دیتی ہو کوئی طبیب بلایا جاوے حالانکہ ایسی کھانسی کے زایل کرنے سے تکلیف رفع نہین ہوسکتی کیونکہ منشا کھانسی سے یہی ہوتا ہے کہ وہ ٹیوبرکل مواد کو جو پہیپڑہ مین جمع ہے نکالدے اور اطباء کے علاج کا اصول یہی

بھی ہے لیکن اسمرض کے ابتدا
مین بسبب ہونے خشک کھانسی کے
اس قسم کے علاج سے کچھہ فائدہ
نہین کیونکہ پہلے درجہ مین بلغم
نہین ہوتا تو ایسی صورت مین معالج
کی راے اس امر پر متقضی ہوتی
ہے کہ مریض کو مارفیا یا اوپیم یا
پاراگورک اسپریٹ اف کلوروفارم
کے ساتھہ یا پیپرمنٹ واٹر کے ساتھہ
ملا کر دے تاکہ اوسکو خوش ذائقہ کردے
دینا چاہیئے اور جب اوسوقت دینے
سے کھانسی کم ہو جاوے گی تو
مریض بھی یہی خواہش کریگا کہ
یہی دوا دیتے رہین دوسری کوئی
دوا تبدیل نہ کرین اور معالج بھی
اس علاج کو معقول سمجھے گا اور
مریض بھی افاقہ ہونیکے سبب اس
دوا کو پسند کریگا اور اوسکے دوست
و اقربا بھی معالج کے شکر گذار ہونگے
اور اوسکی تعریف کرین گے کہ اسکے
ہاتھہ مین شفا ہے یا یہہ طبیب حاذق
ہے لیکن اسمریض کے حق مین ایسا
علاج کچھہ فائدہ مند نہین ہے کیونکہ
ایسی دوا کا استعمال خراش ہونیکا پر
اثر سڈیٹیو کا کریگی حالانکہ مناسب
یہہ ہے کہ وہ خراش باقی رہے تاکہ
مرض کا دوسرا درجہ شروع ہو جاوے
اور بلغم پیدا ہونے لگے - اور کھانسی
اوسکو رفع کرتی رہے اور نیز آخر کار
طبیب کی راے مین بھی یہہ علاج
نامناسب قرار پاویگا +
ہان بیشک اوسوقت کے مناسب یہی
ہے اسمین کسی کی راے خلاف نہوگی
اس دوا کے استعمال سے بجاے
فائدہ کے جو نقصان لاحق ہوتے
ہین یہہ ہین -
اوّل - ایسی دوا معدہ کے فعل کو
کم کرتی ہے بھوک کم لگتی ہے - بلکہ

[illegible]ھانے سے نفرت ہوتی ہے۔ امعا
کی حرکت دودیہ جاتی رہتی ہے۔
[illegible]بض ہو جاتا ہے جسم کی پرورش
[illegible]بی نہین ہوتی جو علاج مین سب
[illegible] مقدم اور ضروری امر ہے
[illegible]س گویا ایسے برخلاف علاج مین
اسے نقصان کے نفع کب متصور
[illegible]ے +

و و ھم - افیون سے پسینہ زیادہ
[illegible] کی وجہ سے کمزوری
ہو جاتی ہے۔ سل والے مریض کو
پسینہ کا زیادہ آنا مقام خطرہ کا
ہے کیونکہ پسینہ کا زیادہ آنا اور
[illegible] کا نقصان کرے یا نکرے
الا جیسی نمک تو اسکے ساتھ ضرور
نکل جاتے ہین جس سے مریض کو
بڑا نقصان ہوتا ہے +

جن اطبا نے کہ اس مرض کے
حل درجات کو بخوبی دیکھا ہے
وہ جانتے ہین کہ شب کے وقت سے کے
پسینہ آنے سے کیا نقصان ہوتا ہے
اور اسکے روکنے سے کسقدر بھوک
لگتی ہے۔ اور اسکے جاری رہنے
کی حالت مین گوشت کی یخنی دودہ
فاسفورس یا اور مقوی نمک دینے
سے کیا فائدہ ہوتا ہے یعنی کچھہ
نہین بلکہ جون ہی وہ شے جزو
جسم ہوتی ہے وون ہی وہ پسینہ
کی راہ شب کو نکلجاتی ہے +

اس سے صاف ظاہر ہے کہ جن اشیا
کی ہم کو حفاظت منظور ہوتی ہے یا جنکو ہم
محفوظ رکھنا چاہتے ہین اونہین پر
جب افیون کا خراب اثر ظاہر ہو تو
یہہ طریقہ علاج اختیار کرنے سے
بجاے فائدہ کے نقصان پیدا
کریگا۔

بعض اطبا افیون کا خراب اثر کہونیکے
واسطے جو پسینہ کی گلٹیون پر ہوتا ہے

بلا ڈونا ملا دیتے ہین اور بعض
قبض رفع کرنیکے لیے کمپونڈ کالوسنتھ پل
ملا دیتے ہین جس سے یہہ نقصان
افیون کا جاتا رہتا ہے مگر اوسکا
وہ فائدہ بدستور قایم ہی رہتا
ہے ۔ باقی آئیندہ

تبدیلی کا خواہان

محمد منیر الدین صاحب فرسٹ کلاس
ہاسپیٹل اسسٹنٹ متعینہ پبلک ورک
ڈپارٹمنٹ مقام ناگود اپنی تبدیلی
نارتھ ویسٹ پراونس کے
مشرقی اضلاع مرزاپور بنارس
غازیپور جونپور ضلع آرہ بلیا
دناپور صوبہ بہار ترہٹ مین
جاتے ہین ۔ اگرچہ کوئی صاحب
جبلپور ناگپور وغیرہ کے رہنے والے
ہون تو اونکے واسطے یہہ جگہ خوب ہے
اور ریلوے اسٹیشن سے صرف
۸ کوس کا فاصلہ ہے اونکو علاوہ گریڈ کے
پے ۵۵ روپیہ کے ماہوار ۵ روپیہ
ہارس الاونس ملتا ہے صرف ۵۰ میل
کے درمیان ایکمرتبہ ماہواری دورہ کرنا
پڑتا ہے اور اونکو علاوہ ڈسپنسری ڈپارٹمنٹ مین
سالیانہ دو انجنیئر افیسرن کے یہان ایکسو روپیہ
ملا کرتا ہے اور پرایویٹ پریکٹس مین
بھی کسقدر فائدہ ہوتا ہے جو صاحب تبادلہ
کرنا چاہین اون سے خط وکتابت جاری فرمائین

گلیسرین کا فائدہ قبض مین

ڈاکٹر ہنیسن صاحب بہادر فرماتے ہین
کہ جب کسی شخص کو قبض دائمی ہو

یا حال کا گلیسرین کی پچکاری بہت مفید ہے پچکاری کے واسطے نسخہ کو اسطرح بنالین کہ ایک حصہ گلیسرین اور چہہ یا آٹھہ حصہ نیمگرم پانی ملالین جو صاحب اس دوا کا تجربہ کرینگے نہایت مفید پاوین گے ۔ از پرکٹشنر

پرورائیٹس کا علاج

ڈاکٹر ڈیرنگ صاحب اپنے رسالہ جلدی مین پرورائیٹس ولوائے واسطے اس دوا کو بہت مفید بتلاتے ہین اور فرماتے ہین کہ بورکیس اس کے واسطے بہت مفید ہے سطرح چاہین مقام ماوف پر لگاوین چنانچہ اسکے چند نسخے لکہے جاتے ہین جوش چاہین استعمال کرین

نسخہ دیگر

کلورل دنل گرین سے تیس گرین تک
پانی .. .. ایک اونس
بورکیس .. .. ادہا درام
لوشن بنالین ۔

ایضاً

بورکیس .. .. چار ڈرام
سلفیٹ آف مارفیا آٹھہ گرین
گلیسرین .. .. آدہا اونس
پانی .. .. ساڑہے سات اونس

ایضاً

کیمفر کلورل .. ایک ایکڈرام
انگوانٹم ایکوا روزی .. ایک اونس
بطور مرہم ۔

اشتہار

اِس مطبع مین کتب ڈاکٹری مطبوعہ مطبع خاص و دیگر مطابع واسطے فروخت کے موجود ہین اور بعض کتابین زیر طبع ہین جو صاحب خرید فرمانا چاہین قیمت بھیجکر طلب فرمالیں اسکے علاوہ ہر ایک قسم کے نقشجات و ٹکٹ بھاران اور کتابین اجرت پر چھپ سکتی ہین شادی کے رقعہ طلائی و نقری بھی جیسا کہ ہندوستانی امرا طبع کراتے ہین طبع ہوسکتے ہین جو صاحب چھپوانا چاہین خط بھیجکر اجرت دریافت فرمالین ٭

نام کتاب معہ مصنف	قیمت و محصول روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
ہیوسن اناٹمی مصنفہ مسٹر اس تہ پی جانز مدرس علم تشریح	۶	۶	یہ کتاب فن تشریح مین نہایت معتبر و مستند ہے ٭
تصاویر تشریح انسانی سادہ	۵	۶	اسمین ۱۳۱ تصویرین ہین اور ولایتی کاغذ بہت صاف خوشخط چھپی ہے ٭
ایضاً رنگین	۶	۶	اسمین تمام عضلات شرائین وریداور رباطات کا رنگ اسطرح دیا ہے کہ ہر چیز بخوبی معلوم ہوتی ہے ٭
مٹیریا میڈیکا با تصویر ترجمہ جدید فارماکوپیا مصنفہ بابو مکند لال صاحب مدرس علم ادویہ کیمیا گری	۴	۵	اس کتاب مین مصنف سلمہ نے علاوہ فارماکوپیا کے اور بہت سی دوائین داخل کی ہین ٭

نام کتاب و مصنف	قیمت محصول روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
کمپونڈری طبی مرتبہ تقیہ بابو ملنالال صاحب	۲	۲	
پرکٹیکل فارمیسی باتصویر مصنفہ بابو کندلال صاحب	۱	۱۲	
سرجری یعنی درس جراحی بابو دیال چند بر صاحب تھرڈ اسسٹنٹ سرجن	۴	۴	یہہ کتاب میر الطاف حسین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نے جمع کرکے چھپوائی ہے ۔
پرکٹیکل سرجری امام الدین احمد کمپونڈر سپونیم	۳		اس کتاب مین تشریح سیوچر او ریجبر مائینر اپریشن مع تصویر ہین ۔
تحفۃ القیصری باتصویر ملک محمد یار خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	۲	۲	اس کتاب مین بچہ جننے کا حال اور حاملہ اور زچہ کی بیماریون کا بیان ہے ۔
رسالہ نبض باتصویر مولوی شیخ وحید الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ		۸	اس کتاب مین آلہ اسفگموگراف کی تصویر اور اسکا بیان اور نبضونکی حقیقت تحریر ہے
رسالہ سامان پیشہ محمد اللہ دیا خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ			اس کتاب مین جملہ پیشونکی ستی و سامان مہیا کرنیکا ذکر ہے
معدن الحکمت مصنفہ سید غلام حسین صاحب ڈاکٹر مستعفی ۔ طبع جدید	۴	۴	اس کتاب مین تاریخ طبابت میڈیکل جورس پروڈنس بہ نسبت طبع جدید درج ہین اور بہ نسبت سابق کے دوچند ہوگئی ہے
رسالہ غذا۔ ایضاً		۱۲	اس رسالہ مین تندرست مریضونکی غذا کی بابت شرح مفصل بیان ہے اور اسکے آٹھہ جزو ہین
بحر الجواہر اردو ایڈیشن مرۃ الطبابت	۳	۸	یہہ کتاب عربی لغت سے ترجمہ ہوکر چھپی ہے ... صفحہ ضخامت ہے نہایت صاف عمدہ کاغذ پر چھپی ہے

نام کتاب معہ مصنف	قیمت محصول — روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
رسالہ آئینہ سوزاک ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب رائے بہادر	۱	۱	یہہ رسالہ نہایت عمدہ خوشخط چھپا ہے اور اسمیں انگریزی و ویدک و یونانی علاج سوزاک کا تحریر ہے ؛
رسالہ بنٹنگ ہند بھگوانداس صاحب اسسٹنٹ سرجن		۴	یہہ چھوٹا رسالہ فربہی کو لاغر کرنیکے بیان میں ہے ؛
سادہ نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحروف انگریزی	۱	۱	یہہ نقشہ ہر ایک دوائی مقدار خوراک [نوال] کے دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کارآمد ہے دوائیں سرخی سے چھپی ہیں
نقشہ مقادیر اشربہ ادویہ انگریزی معہ پالش و فریم استر وغیرہ مرتبہ ایڈیٹران مرۃ الطبابت بحروف انگریزی	۲	۸	یہہ نقشہ ہر ایک دوائی مقدار خوراک دریافت کرنیکے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اور [illegible] دوائیں سرخی سے چھپی ہے
ایضاً اردو ایضاً	۲	۸	زہروں کو سرخی سے چھاپا ہے
رسالہ دافع آتشک مصنفہ حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما و حافظ فخر الدین صاحب	۱	۱	اسمیں آتشک اور اسکے علاج انگریزی و یونانی علاج درج ہے ؛
آستانہ علم موسم مصنفہ میر اشرف علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ	۳		اسمیں علم موسمی کا مفصل بیان درج ہے ؛
پراکٹس مصنفہ میر اشرف علی صاحب مرحوم	۱	۶	ٹیپ کے چھاپہ کی ہے ؛

نام کتاب معہ مصنف	قیمت مع محصول روپیہ	آنہ	خلاصہ کیفیت
رسالہ قیافہ مصنفہ حافظ فخر الدین صاحب و حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما		۸	یہہ مختصر رسالہ علم قیافہ کا ہے
ترجمہ کواٹرلی شیٹ از سال ۱۸۶۶ء لغایت ۱۸۷۸ء	۲	۱۰	اسمیں سرکلرات جناب آں روز متعلقہ ہاسپٹل اسسٹنٹ میڈیکل کالج ہوپلز درج ہیں
رسالہ ازالۃ الآتشک	۱	۲	پنڈت سیتا رام نیٹو ڈاکٹر شفاخانہ عیسیٰ خیل [illegible]
فیشنس کمپینین	۱	۱	ڈاکٹر غلام حسین صاحب ڈاکٹر الہ آباد [illegible] وپنڈت کاشی رام صاحب ہیڈ پنڈت یا ہیڈ کلارک میڈیکل اسکول آگرہ
مجمع البحرین در تعریف کونین		۸	خاصیات کونین ہے

رسید زر

نام فرستندہ قیمت	بابت سنہ	تعداد مقدار
حکیم غلام دستگیر صاحب		۲/
ہردیو پرشاد صاحب نیٹو ڈاکٹر		۱/
منشی میر جعفر علی صاحب		۲/
مرزا محمد [illegible] جان صاحب		۲/

مطبع نکل پریس آگرہ میں شیخ امام الدین احمد نیٹو ڈاکٹر [illegible] میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپا

فہرست مضامین ماہ دسمبر

۱ ٹٹنس کا علاج گانجہ سے۔

۲ الکہل اسٹرکنیا کا فادزہر۔

۳ امپوٹنسے کا علاج۔

۴ طحال کیواسطے مفید ضماد۔

جلد ۱۱



۵- سورنپل کا علاج کاربولک الیسٹرلوشن سے۔

۶- بواسیر کا علاج آیوڈوفارم سے۔

۷- نسخجات مجرب ڈاکٹر تجمل حسین صاحب مشعر بر علاج سیلان طمث

۸- ڈاکٹر ملنر فادرجل کا مضمون قابل دید۔

۹- بقیہ حفظان صحت۔

باہتمام امام الدین احمد طبع شد

فوائد رسالہ آئینہ طبابت مطبوعہ یہ ہین

اوّل واقف کرنا جدید تجربے سرجنون کے ان ہاسپٹل اسسٹنٹونکو جو بخوبی انگریزی نہین جانتے
دوم ماہر کرنا ہاسپٹل اسسٹنٹونکو معالجات و نسخہ جات ہندوستانی مفید ہر مرض سے
سوم ترقی دینا اور تازہ کرنا اس علم کا جو بحالت طالب علمی کسی مدرسہ طبی مین سیکھا ہے
چہارم پہنچانا احکامات متعلقہ صیغہ طبی کا جو گورنمنٹ سے اجرا ہوں
پنجم جتلانا فوائد زہر و معارضات ہر ایک چیز کا جو کسی سرجن کو تجربے سے معلوم ہوا
ششم آگاہ کرنا اطبار یونانی کو معالجات اطبار فرہنگ سے

اشتہار

اس رسالہ مین مضامین لنیسٹ و انڈین میڈیکل گزٹ و ڈاکٹر ایڈنبرا میڈیکل جرنل و برٹش و غیرہ اخبارات زبان انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہو کر مع حالات تغیر و تبدیل ہاسپٹل اسسٹنٹونکی **صفحہ ۳۲** کاغذ شیو رام پوری پر ہر مہینے کی پہلی تاریخ واسطے انتفاع اور بہبودی ہاسپٹل اسسٹنٹونکے **شیخ امام الدین احمد** کیوریٹر میوزیم میڈیکل اسکول آگرہ کے اہتمام سے چھپتے ہین - جو صاحب اسکو خرید کرنا چاہین درخواست اپنی مع قیمت مندرجہ ذیل بذریعہ منی آرڈر پاس کیوریٹر مسبوق الذکر کے ارسال فرماوین اور پتہ و نشان اپنا خوشخط حروف فارسی و انگریزی مین تحریر کرین تفصیل قیمت رسالہ آئینہ طبابت

سالانہ	ششماہی	ماہوار	
سے ر	عصر	۵ ر	پیشگی مع محصول ڈاک
ا سے	عصا	۵ ہر	مابعد مع محصول ڈاک

ٹٹنس کا علاج گانجہ کے دم سے

من تجربات ڈاکٹر کاسٹاگنیر صاحب بہادر

ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہین کہ گو پہلے ہی سے لوگون کو گانجے کے فایدے مرض ٹٹنس مین معلوم تھے الا اب تہوڑے عرصہ سے اس کو بے تحقیقت سمجھکر چھوڑ رکھا ہے یعنے اسکا استعمال کم کردیا ہے اور اسکی چند وجوہ خاص ہین +

۱- کھلاتے ہین پلاتے نہین +

۲- خوراک ہمیشہ کم مقدار مین دیتے ہین جس سے اسکا اثر رفع ہونے کے بعد پھر تشنج لاحق ہوتا ہے +

۳- اسکو دوسری کسی تیز دوا کے ساتھہ دیتے ہین جس سے خالصاً اسکا اثر معلوم نہین ہوتا +

اسواسطے تجویز مندرجہ ذیل مناسب سمجھکر پانچ مریضان مرض ٹرامٹک ٹٹنس کا علاج کیا اور فائدہ اوٹھایا

تجویز یہہ ہے کہ مریض کے پاس ایک تیمار دار حقہ یا پایپ ہاتھہ مین لئے مستعد موجود رہے اور اوس حقہ مین پندرہ گرین صرف گانجہ کے سوکھے پتے یا اوسکے دو چند خشک تماکو کے پتے بھی ملاکر بھر کر تیار رکھے جو نہین کہ مریض مین علامات تشنج کی نمود ہون فوراً مریض کو پلادے جتنے کہ وہ پتے جلکر خاک ہوجاوین اور پھر اسیطرح دوبارہ بھر کر

ستعد اور باری کا منتظر رہے جو نہیں کہ وقت اوسکا آوے فوراً مریض کے مونہہ سے لگا دے اسیطرح شبانہ روز متواتر عمل جاری رکھے +
اسکے استعمال سے نروس سسٹم کا خراش کم ہو جاتا ہے اور دوا اپنا اثر کرتی ہے +
زیادہ سے زیادہ ایام جنمین اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے چھہ ہفتہ ہین اور کم سے کم ایک ہفتہ اثناء علاج مذکورہ مین بطور مدد دہی کبھی کبھی مسہل یا حقنہ بھی کرتے ہین تاکہ رفع قبض ہو رہے اور دودہ یا شوربا یا مثل اسکے کوی اور سیال غذا بھی دینی چاہیئے تا وقتیکہ وہ سخت غذا کے چبانے اور نگلنے کے لایق ہو جاوے +
منجملہ ان پانچ مریضون کے ایک مریض کو نیند لانیکے واسطے ایک خوراک کلورل ہیڈ ریٹ کی بھی دی گئی تھی +
بدانست معالج کیلو باربین اور بلاڈونا پر گانجہ کو ترجیح ہے کیونکہ تیماردار خود جان لیتا ہے کہ کافی مقدار کب پہنچ گئی اور کب دینی چاہیئے +
یہہ دوا البتہ بچون کو نہین دے سکتے کیونکہ وہ ؟؟شی سے ناواقف ہوتے ہین +
از پراکٹشنر

الکہل اسٹرکینا کا فادزہر

من تجربات ڈاکٹر ہما صاحب بہادر

ڈاکٹر صاحب موصوف نے اُن خرگوشوں کو جن پر اسٹرکنیا کی سمیت کا اثر غالب تھا الکہل کی پچکاری دے کر یہہ نتیجہ حاصل کیا جو نذر شائقین کیا جاتا ہے۔ ایک خرگوش کی جلد کے اندر جسکو ظاہرا مرے ہوئے پانچ منٹ ہوگئے تھے ایک گرام الکہل کی پچکاری دی۔ اسکے دینے کے تین منٹ بعد خرگوش جی اوٹھا ہاتھہ پیر لمبے پھیلا دئے تشنج کم ہو گیا آدھ گھنٹہ بعد بالکل تندرست ہو گیا اور غذا کھانے لگا۔

دوسرے خرگوش مین جو بالکل تندرست تھا اوتنی ہی مقدار الکہل کی انجکٹ کی اس سے اول تو غشی طاری ہوئی اور بعدہ موت غرض ۲۴ گھنٹہ کے اندر مرگیا جس سے ڈاکٹر صاحب موصوف نے یہہ نتیجہ نکالا کہ اس دوا سے نروس سسٹم کے اسٹیمنٹ کا ہر طرح فائدہ ہوتا ہے اور نیز اس دوا کی پچکاری نہ صرف اوس تشنج مین جو اسٹرکنیا کے باعث ہو مفید پایا گیا بلکہ ٹیٹانس اور قسم کے تشنجات مین جو ہوتے ہین فائدہ بخش ہے۔ از پنجاب گزٹ

امپوٹنسی کا علاج

شیخ احمد بخش نٹیو ڈاکٹر متعینہ بسولی ضلع بدایون اس نسخہ کو بہت مفید بتلاتے ہین اگرچہ یہی نسخہ میر اشرف علی صاحب مدرس علم طب آگرہ میڈیکل اسکول سمپل ایٹمینٹ مین لاکر

استعمال کرتے تھے اور مفید بتلاتے تھے مگر ڈاکٹر احمد بخش صاحب کا مقولہ ہے کہ یہہ کروٹن آیل جو حسب ترکیب مندرجہ ذیل نکالا جاتا ہے البتہ مفید ہوتا ہے اور وہ تیل جو ڈبہ سے آتا ہے فائدہ نہیں کرتا ہے +

طریقہ تیل نکالنے کا - ایک چھٹانک تخم جما لگوٹہ لیکر خوب جو کوب کرین اور اونکو ایک کپڑے مین رکھکر پوٹلی باندہین اور کوئی پیتل کی تہالی یا تانبہ کا ظرف ایسا لین جسکا کنارا اوٹھا ہوا ہو پہر اوس برتن کو کویلہ کی آگ پر رکہین اور ایک طرف سلامی کردین اور پوٹلی کو اوس برتن مین کویلہ کے مقام پر رکھکر باری باری سے دباوین تاکہ تیل نکل نکل کر تہالی کے اوس جانب جو نیچے ہے بہہ کر چلا جاوے اور وہان جاکر جمع ہوجاوے جب تیل حسب ترکیب مذکورہ نکل آوے تب اوسکو آٹھہ روز تک استعمال کرین بعد آٹھہ روز کے بنگلہ پان پر اوسکی ایک بوند چپڑ کر حشفہ کا مقام چھوڑ کر قضیب پر باندہین اسیطرح سات یوم تک عمل کرتے رہین لیکن خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ حشفہ پر لگنے سے بہت نقصان ہوتا ہے +

یہہ پان شبانہ روز بندہا رکھنا چاہیئے اس سے ثبور پیدا ہون گے اور رطوبت نکلیگی اور بعدہ خشک ہوکر آرام ہوجاویگا اور کسی مرہم کے لگانیکی ضرورت نہین ہوگی +

اسکے بعد یعنی بعد صحت بالی چودہ

روز تک عورت سے صحبت نکرے
بعدہ اختیار باقی ہے +
اثناء علاج مین جبکہ مریض پان
مانند ہا کرتا ہو نسخہ مندرجہ ذیل ایک
مرتبہ روز کہانا چاہیئے +

نسخہ خام تخم املی مقشر چہہ ماشہ
شکر خام چہہ ماشہ شیر مادہ گاؤ
پاؤ سیر املی کے بیج پیسکر شکر ملاکر
پہانک جاوے اور اوپر سے
دودہ پی لے +

نسخہ طحال بطور ضماد

مرسلہ شیخ احمد بخش صاحب ڈاکٹر بسولی

شہد چہہ ماشہ لایم پانچ گرین
ملاکر کپڑے پر بچہاوین اور تلی کے
مقام پر لگاوین اور شبانہ روز
لگا رہنے دین صبح کو ہر روز
بدل دیا کرین +

+ + + + +

سور نیپل کا علاج کاربولک ایسڈ سے

ڈاکٹر ہیسمن صاحب بہادر فرماتے
ہین کہ اسمرض مین فیصدی پانچ
قطرہ کاربولک ایسڈ کا سلوشن
لیکر اوسمین گدی بہگو کر لگانے
اور ایک ایک دو دو گھنٹہ بعد بدلنے سے
نہایت فائدہ ہوتا ہے اگر دونون پستان بغیر
آلودہ مرض ہون اور بچہ کو بھی دودہ
پلانا پڑتا ہو تو بھی اس دوا کے استعمال

سے کچھہ نقصان نہین ہے کیونکہ جب بچہ کو دودہ پلانا مقصود ہو چہاتیون کو خوب صاف کرکے دہو ڈالین تاکہ اوسکا خراب اثر جاتا رہے ڈاکٹر صاحب کی یہہ راے ہے کہ یہہ دوا نہ صرف زخم کیواسطے ہی مفید ہے بلکہ اوسکے اندرونی

بواسیر کا علاج

ڈاکٹر سیبل صاحب اس نسخہ کو مرض بواسیر مین مفید بتلاتے ہین ٭

نسخہ

آیوڈوفارم	ایک ڈرام
افیون کا سفوف	۵ گرین
ویسلاین	ایک اونس

اول آیوڈوفارم کو خوب باریک پیس لین اور بعدہ افیون اور ویسلاین ملالین۔ صبح و شام بعد پیخانہ پہرنیکے لگاوین ٭ یا جسوقت پیخانہ پہرنیکی عادت ہو اوسکے بعد گرم یا ٹھنڈے پانی سے آبدست لیکر لگاوین ٭ ازامریکن میڈیکل

نسخہ مرسلہ ڈاکٹر تجمل حسین صاحب

نتایج مندرجہ ذیل سیلان طمث مین مفید ہین ابتک صرف تین کیسون مین اسکے استعمال کا اتفاق ہوا ہے اور قریب قریب تینون مین فایدہ بین ظہور مین آیا ہے ارباب شوق اسکا

تجربہ فرما کر آئینۂ طبابت
کے ذریعہ نتیجہ سے عام کو مطلع
فرمائیں ہیں دو کیسوں میں علاوہ
علامات معمولی مرض سیلان حیض
کے اطراف اعلیٰ و اسفل میں
جھنجھنی لاحق رہا کرتی تھی اور
مریضات قوۃ الحسیۃ فربہ اندام
تھیں +

سونف ۷ ماشہ بادرنجبویہ ۷ ماشہ گل سرخ ۷ ماشہ
راج ہنس ۷ ماشہ شاہترہ ۵ ماشہ گوکھرو خشک ۷ ماشہ
اسطوخودوس ۳ ماشہ بنفشہ ۷ ماشہ
عناب ۵ دانہ امربیل ۳ ماشہ گلقند ۲ تولہ

امربیل تازہ کو کوٹ کر پوٹلی باندھ
کے شب کو کل دواؤں کے
ساتھ ۔ ۱ سیر پانی میں بھگوئیں
صبح کو جوش دیکر جبکہ نصف پانی
رہجاوے ملا کر صاف کریں اور
پوٹلی مذکورہ کو بھی ملا کر پھینک
دیویں +

پانچ روز تک اسیطرح مریض
کو پلا دیں بعدہٗ اگر مریضہ قوی
ہووے تو کامل فصد باسلیق
لیویں ۔ بعد فصد تین مسہل
بقاعدہ یونانی دیویں بعد فراغ
مسہل ایک ہفتہ توقف کریں
پھر نسخہ نمبر اوّل کا استعمال
کراویں پھر نسخہ نمبر دوم کا اور جو
نسخہ پانی کا بنایا جاوے گا
اوس سے آبدست لوائیں +

نسخہ نمبر اول

سرواربد نا سفتہ ۳ ماشہ عقرقرحا ۳ ماشہ
زنجبیل ۱ ماشہ مصطگی ۱ ماشہ
نرکچور ۱ ماشہ درونج عقربی ۱ ماشہ
اجمود ۱ ماشہ چرپنگ ۱ ماشہ الائچی خورد ۱ ماشہ
جوزبویہ ۱ ماشہ جوتری ۱ ماشہ تج ۱ ماشہ
بہمن سفید ۱ ماشہ بہمن سرخ ۱ ماشہ
مرچ سیاہ ۱ ماشہ لینڈی پیپل ۱ ماشہ
دارچینی ۱ ماشہ نبات یا قند سفید ۵ تولہ

ان سب اجزا کو کوٹ چھانکر نبات
مین ملا کر جوارش بنا وین
خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک ✤

نسخہ نمبر دوم
چھالیہ سوختہ　صدف دریای سوختہ
چراغ کہنہ سوختہ
شاخ بز کوہی سوختہ　سنگ سافوخ مغسول
کہربا　بسد　سماق
طباشیر　گل سرخ　گل انار
عصارہ ریشہ برگد　گوند ببول
اقاقیا　نشاستہ گندم
ان سب ادویہ کو کوٹ چھان
کر سفوف بناوین خوراک ۳ ماشہ سے
۶ ماشہ تک ہمراہ عرق برگ
بکا ین ✤

برای آبدست
مولسری　آکھ
تولہ　پانی مین پکا کر
آبدست لیوین ✤
بلوط　طباشیر　اقاقیا
گل انار　صندل سرخ
صندل سفید　گیرو　کاسیرخ
آرد مسور ✤
ان سب ادویہ کو کوٹ کر
عرق بھی طلا کرین اگر بہم
نہ پہونچے تو عام پانی مین

را　ستہ

تخیل
پیتر یا　منسلہ　و ✤

بقیہ مضمون ڈاکٹر ملنر فاڈرجل صاحب بہادر

صفحہ ۳۴۷ کے دوسرے کالم کی سطر دوم مین بجای اس عبارت کے

(وہ فایدہ بدستور قایم ہی رہتا ہے) یہہ چاہیئے (وہ خراب اثر بدستور قایم ہی رہتا ہے)

یہہ ہی حال برانکائیٹس کی جاننا چاہیئے جسمین بہت کہانسی کے بسبب خشکی و خراش اور متورم ہونے پر انکے باکی میوکس ممبرین کے ابتدائی درجہ مین ہوتی ہے اسمین بھی معالج پاریگورک یا مثل اوسکے کوئی اور دوا دینے پر آمادہ ہوجاتا ہے اور کہانسی کو رفع کرنیکے لیئے فوراً ارادہ کرتا ہے لیکن یہہ علاج نہ تو مفید ہے اور نہ باقاعدہ کیونکہ مثل بیان مذکورہ بالا قدرتی طریقہ کے خلاف ہے بدینوجہ کہ منشا قدرت یہہ ہے کہ درجہ ابتدائی جسمین برانکیل میوکس ممبرین مین اجتماع خون

ہے جلد طے ہوجاوے اور دوسرا درجہ شروع ہوکر بلغم بن کر اخراج پاوے اور افیون کا اثر اسکے خلاف ہے یعنی وہ رطوبت کو روکتی ہے گو کہانسی کو افاقہ بخشتی ہے - جبتک پہلا درجہ قایم رہیگا آرام نہوگا *

بعض اوقات افیون چند گرین جیمسنز پوڈر کے ہمراہ سوتے وقت اسغرض سے دیتے ہین تاکہ پسینہ بخوبی آوے اور اجتماع خون کم ہوجاوے اور شرائین کی تناؤ جاتا رہے اس سے اگرچہ رطوبت باسانی خارج ہوجاتی ہے لیکن تاہم بعض اوقات کامیابی کلی حاصل نہیں ہوتی

اگر اس خیال سے کہ رات کے
نسبت دنمین افیون دینے سے
فایدہ ہوگا دن کو ہی دیں تو
اس سے شاید ہی فایدہ
ہو ؛

بہتر یہہ ہے کہ دنمین ایکاک
آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کے ساتھہ
ملا کر دیا کریں اور مریض سے کہیں
کہ پانی سے نئے ابخرات لیا کرے اگر
اسپر عمل کیا جائیگا تو بہت وقت
کم ہو جاویگا - یہہ علاج کسیقدر
وقت طلب ہے اور اتنی جلد فایدہ
بھی نہیں ہوتا جیسا کہ افیون کی
حرکیات سے ہوتا ہے اگر شدید
کھانسی بہت تکلیف دیتی ہو تو
کسیقدر فایدہ برومائیڈ آف پٹاسیم
کھلانے سے ہوگا اور اسمین
وہ نقصانات جو افیون یا مارفیا
کے استعمال سے ہوتے ہیں لاحق
نہین ہونگے ؛

خواب آور ادویات کے استعمال
میں دن اور رات کا بھی خیال
رکھنا چاہیئے کیونکہ بڑا فرق ہے
اگر دنمین دیوینگے تو سوائے
سڈیٹیو کے اثر کے اور کچھہ فائدہ
نہوگا اور جو شب کے وقت
دینگے جسوقت کہ کھانسی زیادہ
دق کرتی ہے تو مریض کو نیند
آویگی جسکے باعث وہ کمزور
نہونے پاویگا اور جسکی کمال
ضرورت ہے اور خاصکر اسپتال
مین رات کو اس قسم کی دوا دینی
کی بہت ہی ضرورت ہوتی ہے
تاکہ کھانسی والا مریض اپنے
کھانسی کے باعث اور مریضان
وارد کو نہ جگا وے ؛

اسیطرح عصبی درد کی کیفیت
سمجھنی چاہیئے جبکہ نہ شدید ہو تا

لقوہ مریضہ کی بھی خواہش ہوتی
ہے کہ فوراً افاقہ ہو جاوے اور
معالج افاقہ کی غرض سے یا تو
مارفیا کی پچکاری دیتا ہے یا بلسٹر
اوس مقام پر لگا کر مارفیا چھڑکتا
ہے یا اکونایٹ اور بلاڈونا
کا لینمنٹ لگاتا ہے یا کوئی مرکب
افیون کا کھلاتا ہے +
اور جو کوئی ہوشیار اور لیئق
ڈاکٹر ہوتا ہے تو وہ ایک خوراک
کروٹن کلورل یا گلیسیرین کی
پلاتا ہے جس سے مریض کو
فوراً افاقہ ہو جاتا ہے - لیکن ان
دواؤں کے پینے سے کچھ بھی
نقصان نہیں ہے اگر ڈاکٹر لوگ
عصبی درد کا خاص باعث سمجھ
لیں اور ڈاکٹر رابرگ صاحب کے
مشہور مثل جو عصبی درد کی بابت
ہے یاد رکھیں وہ مثل یہہ ہے

کہ جب کسی عصب میں درد ہوتا
ہے تو وہ فریاد کرتا ہے
کہ تندرست خون بھیجو) یعنے
خون کی مقدار اور عمدگی اوس
جگہہ کیواسطے کافی نہیں ہے
زیادہ اور عمدہ ہونا چاہیئے
اگر مثل مذکورہ بالا علاج کریں
مریض کو فایدہ ہو تو قاعدہ
یہہ ہے کہ وہی علاج جاری
رکھیں گے اور اوس سے
مریض کو بجائے فائدہ کے
نقصان واقع ہوگا +
ابتدا میں مریض کا عقیدہ جمانے
کے واسطے ایسا علاج ضرور
ہے کہ اوسکو فوراً افاقہ ہو جاوے
لیکن بعد اسکے معالج کو چاہیئے
کہ وہ اسکے خاص فایدہ کی طرف
متوجہ ہو یعنے ان اشیا کے
اخراج کو جو خون سے نکل

جانیکے باعث کمزوری پیدا
کرتی ہین روک دے اور اس عضو
کے فعل کو کم کر دیتے اور
ایسی مقوی دوائین جو خون
کو تیز کرتی یا پیدا کرتی ہین
کہلاوے +

عورتون مین صرف دو قسم کا
عام عصبی درد ہوتا ہے یعنی
فیٹ میل اور اسٹر کاسٹل
اور ان کے ساتھ لیکوریا
سینو راجیا جو زیادہ دودھ
پلانے سے ہو جاتا ہے اسکے
علاج مین صرف یہی کافی ہے
کہ دودھ پلانا موقوف کرا دیا
جاوے +

اسٹرکنیا - کونین - فاسفورس
آرسنک - مرکباب فولاد
کا فائدہ اگرچہ دیر تک قایم
رہتا ہے لیکن اخراج رطوبت
کو بند کرنا یا ضعف کو دور کرنا
اور بدہضمی کے [illegible] ہو تو
اوسکے علاج کے واسطے [illegible]
کو دور کرنا ایسا ہے جیسا کہ خاص
خاص مرضونکے واسطے خاص
خاص دوا ہے +

مرض سیاٹیکا مین ہیپوڈرمک
انجکشن سے علاج کرنیکی بابت
مین نے اسکو ایک بار آزمایا اگرچہ اس
سے فوراً فایدہ ہو گیا لیکن
مین اس علاج سے خوش نہین
ہوا کیونکہ انجام اسکا خراب ہوا
بدہضمی کی بابت یہہ جاننا کہ بہت
مردون سے عورتون کو زیادہ
ہوتی ہے کافی ہے اور تفصیل
کی ضرورت نہین +

شروع مرض بدہضمی مین اگر

زبان میلی خراب یا چھلی ہوئی
ہو تو اوسکے علاج مین عورت و
مرد دونو یکسان ہین یعنے ایک
ملین گولی شب کو کھلاوین اور
ایک نمکین جوشدار مسہل دن
کو پلاوین - اور بعدہ نیٹرومیوٹرو
کلورک ایسڈ مکسچر اور اسٹرکنیا
تین مرتبہ دن مین دیتے رہین
اسی سے مریض کو فایدہ ہو جاوے
گا - اگر زبان کی اپی تھیلیم
اوڑ گئی ہو اور اوسپر نہ جمتی ہو
تو الکلی بسمتھ کے ساتھہ دینی
چاہئے اور غذا کا بہت لحاظ
رکھنا چاہئے - اگر بدہضمی
مین زبان صاف ہو جیسا کہ
اکثر عورتون مین ہوا کرتی
ہے تو اس علاج سے فایدہ
نہو گا گو اکثر کو ہو چکا ہو
اور تونکو بدہضمی لاحق ہونے

سے جی متلاتا ہے مگر قے
نہین ہوتی اور یہہ بدہضمی
کسی اور مقام کے خراش کے
باعث سے جیسا کہ یوٹرس
اور اوویری سے ہوا کرتی ہے
اسکے واسطے مقامی علاج یہہ
ہے کہ بحالت قبض سلفیٹ
آف مگنیشیا دین - اور اگر
کسی ایسے عصب کے خراش
کے سبب سے ہے جسکا اثر
معدہ پر پہنچتا ہے تو برومائیڈ
آف پٹاسیم کھلاوین تاکہ خراش
رفع ہو جاوے اس طریقہ سے
علاج کیا جائیگا تو وہ قایم رہے
گا +

بعض ڈاکٹر بسمتھ اور ہیڈرو
سیانک ایسڈ کسی الکلی کے ساتھہ
دیتے ہین جس سے فوراً فایدہ
ہوتا ہے اور لوگ اوس

ڈاکٹر کی تعریف کرتے ہین
بارہا پت کے غلبہ او رہتے تہی ایسس لئے
مریض کو ایک خوراک کیلومل
یا بلو پل کی شب کو کہلا کر صبح
کو بلیک ڈرافٹ یا سڈلیٹز پوڈر
دینے سے اسقدر جلد فائدہ
ہوتا ہے کہ مریض اوسی
فایدہ کے خیال سے غذا
کی بے احتیاطی کرکے دوبارہ
پھر بیمار پڑجاتے ہین لیکن
میری رائے مین دوامی فائدہ
کیواسطے یہہ بہتر ہے کہ ایسے
مریض کے غذا کا بندوبست
کیا جاوے یعنے البیومن دار
چیزین کم کھانے کو دین بجاے
گوشت کے پہل پہلاری دیا کرین
اس تدبیر سے جگر کا فعل کم ہوجاویگا اور
کلائی کو چین زیادہ اور البیومن دار چیزین
ہمراہ اکسیجن جو مرکب بنتے ہین کم ہوجاوینگے

جسکی وجہ سے دورا مرض کا بہت
دیر مین ہوا کریگا ۔ مریض کو پہلے
کبھی کبھی شبکو دینا اور صبح کو کبھی مسہل
ایکدفعہ کہلا دینا بعدہ دست آ جانے کے اور
اس طریقہ کی مداومت کرنے
سے بہت دن تک مریض
حالت تندرستی مین رہیگا
اور نیز اس طریقہ کے علاج سے
اوسکا فائدہ قایم رہیگا اور پہلے
علاج غذا کے پرہیز نکرنیسے جگر اور
گردے کی ساخت مین تبدیلی
واقع ہوگی ؛
اب نقرس کا خیال کرو یعنے شدید
آرٹیکیولر گوٹ مین جب حملہ شدید
ہوتا ہے تو اکثر یہ قاعدہ یہہ
ہے کہ شبکو ایک خوراک بلیو پل
اور صبح کو سیڈلیٹز پوڈر یا
سلفیٹ اف مگنیشیا اور کاربونیٹ
آف مگنیشیا دیتے ہین تاکہ

وست خلاصہ ہوا ور معدہ اور
امعاکی ترشی رفع ہوجاوے
اور بعدہ کالچیکم دیتے ہین - اب
کالچیکم کا اثر جو ہوتا ہو سو ہو لیکن
غالباً یہہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ جسم مین
اکسی ڈائی زیشن ہونیکو بند
کردیتی ہے جسکے باعث شدید
گوٹ لاحق ہوتا ہے - لیکن
ڈاکٹر پالس اجینٹا کے وقت
سے لیکر ڈاکٹر ٹاڈ متوفی کے
وقت تک ہر ایک شخص کا یہی
خیال تھا کہ اگرچہ کالچیکم نقرس
کے شدید حملہ کو فوراً روک
دیتی ہے لیکن وقفہ مین کمی
کرتی ہے یعنے باری جلد جلد
آنے لگتی ہے اور مرض مزمن
ہوجاتا ہے +

ڈاکٹر گیرڈ صاحب لیوبلا کے
ٹنکچر کی بابت جو ایک قوی مرکب
کالچیکم کا ہے اور اکسیر کی
طرح فائدہ بخشتا ہے - فرماتے
ہین کہ ظاہرا تو یہہ عمدہ معلوم
ہوتا تھا لیکن زیادہ تجربہ سے
مجھکو معلوم ہوا کہ چند سال کے
بعد وہ اسکا استعمال چھوڑ دیتے
ہین +

اور وہ مریض جو بڑے شوق
سے اسکو پیتے تھے اور
اور اسکی بہت تعریف کرتے
تھے آخرکار وہ اسکے نام سے
نفرت کرتے ہین +

ہماری دانست مین غذا کا عمدہ
بندوبست کرنا چاہیئے اور لیتھیا
اور پٹاس پانی ملاکر برابر استعمال
کرتے رہین تاکہ شدید حملہ پھر
نہونے پاوے +

جسطرح بادل بعد گرجنے کے
کے کھل جاتا ہے اسیطرح شدید

بادی کے اور طبیعت مریض
کی صاف ہوجاتی ہے اور
بوریٹ آف سوڈا جو اسپین کے
ساتھ ملکر جوڑوں میں جمع ہوتا
ہے نکل جاتا ہے ۔
کتنے ہی مریضوں کا کلیجہ
خراب ہوجاتے ہیں اور تجربہ شدہ
ضرورت سے بھی نہیں دیتے
اور نیز وہ علاج جو فوراً مرض
کو افاقہ کرتا ہے آخرکار دوامی
علاج کیواسطے مضر پڑتا ہے
ڈاکٹر لیبرڈ صاحب جونکوں
کی بابت یہہ فرماتے ہیں کہ
اگرچہ ان سے کبھی کبھی تھوڑی
دیر کیواسطے فوراً افاقہ ہوجاتا
ہے لیکن قطعی آرام ہونے
مین دیر ہوجاتی ہے اور دوامی
کمزوری جوڑوں کی باقی رہتی ہے

جوڑوں میں سردی پہنچانے
سے بھی فوراً افاقہ ہوجاتا
ہے لیکن اسکی بابت ڈاکٹر
گیرڈ صاحب یوں فرماتے ہیں کہ
اس قسم کے علاج میں بہت
نقصان ہوتا ہے کیونکہ اسکے
باعث سوزش جوڑوں کی اعضاء
اندرونی کی طرف منتقل ہوجاتی
ہے جس سے کمال خطرہ
ہے ۔
اور جسطرح جونکوں کے لگانے
سے جوڑوں میں کبھی لمبی
انکی نو مس ہوجاتا ہے اسی
طرح سردی پہنچانے سے بھی
ہوجاتا ہے ۔
چنانچہ شہزادہ بانی کا کوئی رئیس
اس مرض میں مبتلا ہوا تھا
کہ وہ لنگڑا ہوگیا اور اوسکے

لنگڑے ہوئیکی یہی وجہ تھی جسکو
لوگوں نے اپنے عقیدہ کی موافق
یون سمجھا تھا +

روایت شہر بڑیانی
کا رئیس جب نقرس مین مبتلا
ہوا تو اوسنے ایک پاک برتن
منگواکر پاؤن ڈالے رکھے
یہہ پاک برتن کیا تہا شاید
کسی دیوتا کی پوجا یا پاٹ کا
تہا جسطرح مسلمانون مین
ایک کٹورا ہوتا ہے جسکو
دہوکر حاملہ کو بعسرت وضع حمل
سے بچانیکے واسطے پلاتے ہین
چونکہ وہ خود تاثیر سردی رکھتا
تہا یا پانی اوسمین سرد رہتا تھا اور
بہت سردیکا ہوگیا جسکو خدا ہم انسان
نے یہہ خیال کیا کہ اسنے پاؤن
اوس گستاخی کے سبب

رہ گیا ہے جو اوسنے پاک
برتن کے ساتھہ کی +

روایت دوسری اسطرح
پر ہے کہ اور رئیس کو بھی یہی حالت
پیش آیا تہا اور اسیطرح
سردی پہنچائی گئی تھی جسکو لوگون
نے خیال کیا تہا کہ خدا کی اسپر
خفگی ہوئی ہے غرض اِس
سے اگرچہ فوراً فایدہ ہوا مگر
نتیجہ خراب ہوا +

اب خیال کرو اسہال کے
علاج کیطرف کہ جب کوئی مریض
اسہال کے مرض کا آتا ہے
تو کسقدر جلد ایک اسٹرنجنٹ
مکسچر جسمین کوئی مرکب افیون کا
ہوتا ہے تبلا دیتے ہین اور
کچھہ خیال نہین کرتے البتہ بعض
کیسونمین تو بیشک فوراً ہی فائدہ

ہوجاتا ہے جس سے مریض
خوش ہوتا ہے لیکن بعض میں
نہ صرف کامیابی ہوتی ہے
بلکہ بجائے فائدہ کے نقصان
ہوتا ہے +

اور جن مریضوں کی آنت میں
کوئی سدہ اٹکا ہوا ہے جسکے
رفع کرنیکے واسطے رطوبت پیدا
ہوئی ہے مگر مقدار میں اسقدر
کم ہے کہ وہ سدہ کو خارج
نہیں کرسکتا ایسے شخصوں کو
تھوڑا تھوڑا پاخانہ آتا ہے
اور بہت دق کرتا ہے اور
ہر دفعہ حاجت ہوتی ہے اور
خلاصہ نہیں ہوتا ان کو اگر
معمولی دیاریا مکسچر دیا جاویگا
تو نقصان ہوگا اور نقصان
اوسکا یہہ ہی ہے کہ وہ آنت
کی قوۃ دافعہ کو جو مفید ہے

[illegible]

نیا کر دیتا ہے ایسے کیسوں
میں عمدہ علاج یہی ہے کہ
یا انیما یا ایک خوراک کسٹر آئل کی
دیں یا بیس گرین ریوند چینی
کا سفوف تاکہ دست ہو کر سدہ
نکل جاوے جسکے بعد خود ہی
اثر قبض کا ہوگا جو اصل
مقصود معالج اور مریض کا
ہے +

قابض علاج دیاریا کا ان مریضوں
میں جنکی رکٹم میں سدہ اٹکا
ہوا ہو ناجائز ہے بلکہ مضر
ہے +

وے ڈاکٹر جو کہ ہمیشہ پیٹ کا
علاج کرتے رہتے ہیں بیان
کیا کرتے ہیں کہ ہمنے اس مرض
کے بہت سے مریض دیکھے
ہیں جنہوں نے بہت سے حکیموں
سے علاج کرایا فایدہ نہیں ہوا

بقیہ مضمون حفظان صحت مرسلہ مولی سنگھ

مختلف قسم کے متعفن اجزا بھی جو اکثر اشیاء کے سڑنے سے پیدا ہوتے ہین اکثر اوقات ہوا مین شامل رہتے ہین جنکے سونگھنے سے بہت سے امراض وبائی پیدا ہوجاتے ہین - قیام صحت کے لئے ہوا ے صاف بہت مفید ہے اسبواسطے باغات اور کھلی جگہون مین سیر کرنے سے تروتازگی حاصل ہوتی ہے حالت غشی مین پنکھا کرنے یا اور کسی طرح ہوا تازہ پہونچانے سے ہوش آجاتا ہے +

ہوا مین چار کیفیتین بمندرجہ ذیل کے سبب سے مختلف جگہون کی ہوا کا اثر مختلف ہوتا ہے

اول - گرمی یا سردی - دوم - غلاظت یا رقت - سوم تری یا خشکی - چہارم - برقیت

ہوا کا اثر جسم مین دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو سانس کے راستے اور دوسرے جلد کی راہ سے - اس سے خون مین تغیرات پیدا ہوتے ہین جنکا اثر سارے جسم پر ظاہر ہوتا ہے - اگر نباتی یا حیوانی اشیا سڑنے سے اوسکے زہر اسمین ملجاوین تو مختلف امراض پیدا ہوجاتے ہین +

صاف ہوا کا ہر دم سانس کے ذریعے سے اندر جانا ضرور ہے اگر ایکدم اندر ہوا نہ پہونچنے تو تکلیف ہوتی ہے زیادہ دیر تک

یہی کیفیت رہنے سے انسان
بیہوش ہو جاتا ہے - البتہ جو
شخص کہ زیادہ دیر تک دم بند
کرنے کے عادی ہین جیسے غوطہ زن
وغیرہ تو وہ باعث عادت بہ نسبت
اوروں کے زیادہ دیر تک
دم بند رکھہ سکتے ہین ◆

پانچ منٹ سے زیادہ انسان دم
بند رکھکر زندہ نہین رہ سکتا -
گو کہنے سے یہہ وقت بہت قلیل
معلوم ہوتا ہے - مگر غوطہ زن
کو بحالت غوطہ گہڑی لیکر دیکہنے
سے معلوم ہو جائیگا ◆

ہوا مین اکسیجن موجود ہے -
جب یہہ سانس کے ذریعے سے
پہیپہڑے مین پہونچتا ہے
تو خون مین جذب ہو کر کاربانک
ایسڈ کو جو تمام جسم مین سے
خون کے ساتھہ ملتا رہتا ہے
بذریعہ دم زنی خارج ہوتا اور
خون کو صاف کرتا ہے (کاربانک
ایسڈ کاربن یعنے کوئلہ ہر وقت
ہر حصہ جسم مین پیدا ہوتا رہتا
ہے اور وہ خون کے آکسیجن
کے ساتھہ ملکر بشکل کاربانک
ایسڈ خون مین جذب ہو کر اُسکو
سیاہ کر دیتا ہے اور پھر یہہ
کاربانک ایسڈ سانس کی راہ
خارج ہو جاتا ہے) بعد ازان
یہہ خون مصفا ہر ایک عضو
مین دورہ کرتا ہے اور علاوہ
دیگر اشیاء پرورش کنندہ کے
آکسیجن خون مین ہر ایک جگہہ
بتدریج جذب ہوتا ہے اور
کاربن خارج ہو کر خون مین ملتا
جاتا ہے + باقی آیندہ

ضمیمہ دسمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین اخبار الشفا ۱۸۹ء

بابت ماہ جنوری

مضامین	صفحہ
ریویو سال تمام +	۳
ہسپتال اسسٹنٹ اور اونکی ترقی محدود +	۴
اکیوٹ آرٹیکیولر روماٹیزم کا مفید نسخہ +	۹
بائی کاربونیٹ آف سوڈا کا فائدہ جلے ہوئے مقام پر لگانیسے +	۹
سانٹونین کی کم مقدار سے زہر کی تاثیر ہونیکا بیان +	۱۱
ہائپو نیٹرس ایتھر نائٹریٹ آف ایمل کا فاد زہر ہے +	۱۲
ہاتھی دانت بنانیکی ترکیب +	۱۲
آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کے ہیپوڈرمک انجکشن سے سفیلیٹک بیوبو کا علاج +	۱۲

مضامین	صفحہ
کلوروفارم کے انجکشن سے سیاٹیکا کا علاج ÷	۱۳
پکرک ایسڈ سے مورنبل کا علاج ÷	۱۳
بائی کرومیٹ آف پٹاس سے سم کی تاثیر پیدا ہونا ÷	۱۴
سب اکیوٹ اور کرانک دسنٹری میں بسمتھ اور اپیکا کے کوانا حقنہ کا فائدہ ÷	۱۶
یونیمن کی تاثیر کولاگاگ کی ÷	۱۷
گھوڑوں کی کھانسی کا سبب اور علاج انگریزی طریقہ پر ÷	۱۸
بقیہ مضمون انسداد مرض وبائی کالرا مشعر آمد و رفت ریل ÷	۲۱
بقیہ اسباب امراض سید غلام حسین - مشعر ضرر ملک	۲۳
ہندوستانی مجرب نسخجات ÷	۲۹
تپ و لرزہ کا علاج پھٹکری سے	۲۹
اسپلین کا علاج نک چھکنی سے	۲۹
" " ارنڈ خربوزہ سے	۲۹
مسموم کا علاج گل مختوم اور حب الغار سے	۲۹
نسخہ مقوی اعضاء رئیسہ مفرح قلب	۳۰
ماہ فروری	
بقیہ اسباب الامراض مشعر ضرر ملک و رسم و رواج ÷	۳۵

صفحہ	مضامین
۴۲	نقل خط تجمل حسین صاحب مشعر حال مریض مبتلاے مرض دسنٹری و اسپلین ✤
۴۸	نقل خط لاله لچهمن پرشاد مشعر نسخه طحال ✤
۴۸	بقیه بیان انسداد مرض وبائی کالرا مشعر علاج ✤
۵۰	آرسنک سے جسم پر ہپینیر کا نکلنا ✤
۵۳	ترکیب ماءالقرع دافع حرارت آرسنک ✤
۵۴	گرم پانی کے بخارات کا فائدہ زکام و کھانسی مین ✤
۵۷	پرولیپسس اینائی کے اسباب علامات و علاج ✤
۵۹	نقل خط لاله بهگوانداس صاحب متضمن اثر کیمیاوی ✤

بابت مارچ

صفحہ	مضامین
۶۷	پروسک ایسڈ کے زہر کی جدید علامات ✤
۷۰	غیر معمولی علامات سگ گزیده کی ✤
۷۴	خط ڈاکٹر تجمل حسین مشعر برادویه قاتل کرم ✤
۷۷	حکیم شاه علی بیگ صاحب کا مضمون کرم کی اقسام و علاج کی بابت ✤
۸۷	بقیه مضمون انسداد مرض کالرا متضمن علاج
متعلقه	سرکلر نمبر ۶ و سرکلر نمبر ۲۶ و سرکلر ۳۴ و سرکلر نمبر ۲۴

صفحہ	مضامین
	مشعر تنخواہ پاسٹ میڈیکل پیوپل اجازت رہنے دینے مکان سرکاری بین آل و عیال ہسپتال اسسٹنٹ کو پنشن و رخصت و تنخواہ سول و ملیٹری وغیرہ از صفحہ ۹۰ تا صفحہ ۹۴
	بابت ماہ اپریل
۹۹	نقل خط سید عبدالواحد صاحب متضمن کیس ریٹنٹ فیور و تہ ہیڈ افکشن
۱۰۴	اوپیئم پائیزننگ کا علاج اٹروپین کے سب کیوٹینیس انجکشن سے
۱۰۷	سفلس کا علاج بغیر مرکری کے
۱۰۹	کاربولک ایسڈ سے بواسیر کا علاج
۱۱۱	مرہم واسطے دفع بواسیر کے
۱۱۱	نسخہ بواسیر مجربہ شیخ احمد بخش ڈاکٹر
۱۱۲	عرضداشت نیٹو ڈاکٹران بحضور سرجن جنرل انڈین میڈیکل ڈپارٹمنٹ
۱۱۷	نقل خط خواجہ قمر علی صاحب متضمن کیفیت عجیب ایک مریض کی
۱۱۹	نقل خط محمد منیر صاحب متضمن نسخہ آتشک
۱۲۱	" تجمل حسین صاحب متضمن کیس ہنگنگ

مضامین	صفحہ
بابت ماہ مئی	
نتیجہ امتحان طلباء میڈیکل اسکول آگرہ ✣	۱۳۱
نتیجہ امتحان سول ملیٹری ہسپتل اسسٹنٹان مع سوالات ✣	۱۳۳
تبصرہ حلف نامہ بقراط	۱۴۱
دس ہیڈ بکیٹرکس نیچوری } سید غلام حسین ڈاکٹر مستعفی	۱۴۴
بقیہ بیان کرم ✣	۱۴۶
ڈایا فرم مین چربی جمنے سے فوراً مرنا ✣	۱۵۵
اسمارج بنڈرج نسٹیکل کیواسطے ✣	۱۵۶
یوٹرس کے فیبرائیڈ ٹیومر کا علاج آرگٹ سے ✣	۱۵۶
بابت ماہ جون	
زخم کا علاج پریشر اور برف سے ✣	۱۶۵
مضمون مولتی سنگہ فائنل اسٹوڈنٹ متضمن تعریف علم و اتفاق وخرابی نفاق ✣	۱۶۵
کلینیکل تھرمان میٹر یا سیاھف جسٹرنگ تھرما میٹر	۱۷۴
نقل خط محمد صدیق ہسپتل اسسٹنٹ متضمن علاج کرم ✣	۱۸۲

صفحہ	مضامین
	بابت ماہ جولائی
۱۹۵	مضمون حفظان صحت محررہ موتی سنگھ فائنل اسٹوڈنٹ
	بابت ماہ اگست
۲۲۷	برگ درختان سبز در نظر ہوشیار متضمن افزائش آب
۲۳۵	نسخہ گنی ورم مرسلہ میر شمشیر علی صاحب پوسٹماسٹر بڈا
۲۳۶	فاسفورس کے زہر کا کیس
۲۴۲	اکسٹرا یوٹرائن پریگننسی کا کیس
۲۴۴	سوال طبیب متعلق حقیقت موت
۲۴۶	تھائسس کا علاج
۲۴۷	بیڈک آف ایفیکٹڈ برین
۲۴۸	جنون کا علاج برومائیڈ آف پٹاسیم اور گانجہ سے
	بابت ماہ ستمبر
۲۵۹	بانجھ ہونیکا سبب

مضامین	صفحہ
ہسٹریا کا علاج خصیہ نکالنے سے +	۲۶۰
بقیہ مضمون فوائد پانی کا جو جراحی سے متعلق ہے +	۲۶۲
پانی کے فوائد جو طب سے متعلق ہین +	۲۶۴
" " " علم قبالت سے متعلق ہین +	۲۶۵
کواشیا پائزننگ +	۲۶۶
فاسفورس کا فاد زہر +	۲۶۹
بقیہ مضمون حفظان صحت مرسلہ موتی سنگہ اسٹوڈنٹ +	۲۷۰
ڈاکٹر ہمبرٹن صاحب کا لکچر پائمیا پر +	۲۷۳
مشک مصنوعی +	۲۷۶
کونین کی تلخی رفع کرنیکی ترکیب +	۲۷۶
گولڈ پینٹ یعنی سونیری رنگ +	۲۷۷
خط حافظ ولی محمد طبیب دہارسیورا متضمن حال عجیب +	۲۷۸
ہائپوڈرمک انجکشن کافی کا واسطے اثر رفع کرنے مارفیا کے +	۲۸۰
اسپلین کے بڑہجانیکا علاج +	۲۸۲
بابت ماہ اکتوبر	
بقیہ مضمون حفظان صحت منجانب موتی سنگہ اسٹوڈنٹ +	۲۹۱

نمبر ۱۱ / ۱

صفحہ	مضامین
۲۹۴	کیس واٹننگ جسمین اسقاط حمل کے بعد فلگمیشیا ڈولنٹر ہوا *
۳۰۰	اشرفی نگلنے کا کیس *
۳۰۳	ہیپوڈرمک انجکشن کس کس دوا کا کس کس مرض مین دیا جاتا ھے *
۳۱۰	باری کے بخار کا علاج ایوڈین سے *
۳۱۱	حاملہ کے قے روکنے کی ترکیب *
۳۱۲	باری کے بخار مین پائلوکارپین کے فائدہ
	[illegible] کا علاج کاربولک ایسڈ کے ہیپوڈرمک انجکشن سے *
	بابت ماہ نومبر
۳۲۳	نتیجہ امتحان طلباء میڈیکل اسکول آگرہ مع چند سوال و جواب *
۳۲۸	پائلوکارپین کی اصلیت *
۳۳۰	کاڈلیور آیل کے ساتھہ ایتھر ملا کر استعمال کرنا *
۳۳۱	کلورل ہیڈریٹ کا فائدہ و فستہیریا مین *
۳۳۲	بقیہ ہیپوڈرمک انجکشن کس دوا کا کس مرض مین *
۳۳۷	بلاڈونا اور افیون کا باہمی اختلاف و اتفاق *
۳۳۸	جذام مین چال موگرے کا تیل *

مضامین	صفحہ
البومنیریا کا علاج +	۳۴۰
فادزہر ٹریٹمنٹ آف ایمال کا +	۳۴۲
ڈاکٹر ملٹنر فادرجل صاحب کا مضمون قابل دید +	۳۴۴
تبدیلی کا خواہان +	۳۴۷
گلیسرین کا فائدہ قبض میں +	۳۴۷
پروراٹیٹس کا علاج +	۳۴۸
بابت ماہ دسمبر	
ٹٹنس کا علاج گانجہ سے +	۳۵۵
الکہل اسٹرکنیا کا فادزہر +	۳۵۶
امپوٹنسے کا علاج +	۳۵۷
طحال کیواسطے مفید ضماد +	۳۵۹
سورنپل کا علاج کاربولک ایسڈ لوشن سے +	۳۵۹
بواسیر کا علاج آیوڈوفارم سے +	۳۶۰
نسخجات مجرب ڈاکٹر تجمل حسین صاحب مشعر بر علاج سیلان طمث +	۳۶۰
بقیہ بیان ڈاکٹر ملنر فادرجل صاحب کے مضون کا قابل دید +	۳۶۲
بقیہ حفظان صحت +	۳۷۳

تمام شد

درخواست تبدیلی

شیخ تاج الدین صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ انمڈیکل چارج ہوکر ایڈ... اسٹیٹ ریلوے جنکا تعلق مقام رتلام سے چھاونی نیمچہ تک ہے اپنی تبدیلی بمقامات مندرجہ ذیل ہین چاہتے ہین - مقامات مندرجہ ذیل ہین جن صاحبونکو تبادلہ ڈاکٹر تاج الدین سے منظور ہو خط کتابت براہ راست جاری فرماوین (تفصیل مقامات) لکھنؤ - الہ آباد - میرٹھ - لاہور - راولپنڈی - گوالیار - یا کوئی اور مقام بشرط پسند

المشتہر شیخ تاج الدین ہاسپٹل اسسٹنٹ

مدعاے واجب العرض

جن صاحبون کے پاس سالہ آئینہ طبابت ۱۸۹۰ء کا کوئی پرچہ بسبب غفلت اہالیان ڈاک نہ پہونچا ہو اونکو چاہیئے کہ ایک ٹکٹ واسطے ڈاک کے بہیجدین اور اُس پرچہ کا نمبر تبلاوین تاکہ دوبارہ ابلاغ خدمت کیا جاوے اس کام کے واسطے یکم جنوری تک مہلت ہے بعد جنوری جو صاحب طلب فرماوینگے اُنکی خدمت مین بہیجنے سے شاید مہتمم معذور ہو گا - جو صاحب ٹکٹ روانہ نفرماوینگے اونکیو اسطے پرچہ نہ بہیجا جاویگا - ساتہہ اسکے یہہ بھی عرض کرنا ضروریات سے ہے کہ بعض صاحبون نے ضروریات کارخانہ پر خیال نفرمایا اور امداد مطبع نفرمائی یا یہہ خیال فرمایا کہ جب تقاضا ہو گا دیکہا جاویگا بہتر یہہ ہے کہ جیسے ایڈیٹر تقاضا کرنے سے شرماتا ہے اونکو تقاضا ہونیسے شرمانا چاہیئے ✦ عاصی شیخ امام الدین احمد

مطبع مدیکل پریس آگرہ مین شیخ امام الدین احمد کیوریٹر منیجر مدیکل اسکول کے اہتمام سے چہپا

پرچہ آئینہ ۵ دسمبر ۱۸۹۰ء